









نام كتاب: من أم الم المحدث المعدد المعدد المحدث المحدد المحدد

🖚 (اسندعا) 🖛

الله تعالی کے فضل وکرم سے انسانی طاقت اور بساط کے مطابق کتابت ا طباعت بھی اور جلد سازی میں پوری پوری احتیاط کی گئی ہے۔ بشری تقاضے سے اگر کوئی غلطی نظر آئے یاصفحات درست ند ہوں تو ازراہ کرم مطلع فرما ویں۔ان شاء اللہ ازالہ کیا جائے گا۔نشاند ہی کے نے ہم بے حدشکر گزار ہوں کے۔ (ادارہ)





مُسْنَدُ آبِی سَعِیدِ الْنُحُدُرِیِّ رَالَٰیُوَ حضرت ابوسعیدخدری رِالنُورُ کی مروبات

(١٠٩٨) حَدَّتُنَا هُشَيْمٌ حَدَّتُنَا آبُو بِشُهِ عَنْ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانُوا فِى سَفَرٍ فَمَرُّوا بِحَى مِنْ آخَيَاءِ الْعَرَبِ فَاسْتَضَافُوهُمْ فَآبُوا آنُ يُصَيِّفُوهُمْ فَعَرْضَ لِإنْسَانِ مِنْهُمْ فِى عَقُلِهِ آوْ لُدِعَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِى عَقُلِهِ آوْ لُدِعَ قَالَ فَقَالُوا لِأَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فِى عَقْلِهِ آوْ لُدِعَ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُو ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى بَعَثَكَ بِالْحَلِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلّا حَتَى الْتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُو ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى بَعَثَكَ بِالْحَلِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلّا مَعْمَ مَعَكُمْ بِاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُو ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَالّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلّا مِنْ اللّهِ وَالّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلّا مِنْهُ اللّهُ مَالَيْ وَالّذِى بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا رَقَيْتُهُ إِلّا وَاللّهِ وَالّذِى اللّهُ مُعَلِيهِ وَسَلّمَ هَا كُولُ مَا يُدْرِيكَ أَنْهَا رُقَيَةٌ قَالَ ثُمَّ قَالَ خُذُوا وَاضُوبُوا لِى بِسَهُم مَعَكُمْ وصحه البحارى (٢٢٧٦)، ومسلم (٢٢٠١) وقال الترمذى: صحبح إلى الخارى (٢٢٠١).

هي مُنايَّا مَيْنَ بْلِ يَسْتِ مِنْ مِي وَصِي مِي مِنْ الْمَالَمِينَ بْلِيَا مِنْ لَكُونِ وَكُنْ الْمُنْ الْمُ

قِرَاءَةِ سُورَةِ تَنْزِيلُ السَّجُدَةِ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْأَخُورَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْأَخُورَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولَيَيْنِ الْكُولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ ذَلِكَ قَالَ وَحَزَرُنَا قِيَامَهُ فِي الْأَخُورَيِّنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولَيَيْنِ الْكُولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولَيَيْنِ الْكُورَةِيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ الْأُولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولَيَيْنِ الْكُولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّولَيَيْنِ عَلَى النَّصْفِ مِنْ اللَّونَ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللللْمُولِي اللللْمُ اللَّهُ الللِّهُ الللْمُ اللَّهُ الللللِّهُ اللللْمُ اللللِّهُ الللللِمُ الللللْمُ ال

(١١٠٠٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آبِي نَضُوَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَا سَيْدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ وَآنَا أَوَّلُ مَنْ تُنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَآنَا أَوَّلُ مَنْ تُنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَآنَا أَوَّلُ مَنْ تُنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُرَ وَآنَا الرَّانِ الرَّالِيَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَخُرَ وَآنَا أَوْلُ شَافِعِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخُورَ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٥٨)، والترمذي: ٢١٤٨، و ٢١٤٨، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۰۰۰) حضرت ابوسعید خدری دی شخط سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا قیامت کے دن میں تمام اولا دِ آ دم کا سر دار ہوں گا اور میں یہ بات فخر کے طور پڑئیں کہدر ہا، میں بی وہ پہلافض ہوں گا، قیامت کے دن جس کی زمین (قبر)سب سے پہلے کھلے گی اور یہ بات بھی بطور فخر کے نبیس ، اور میں بی قیامت کے دن سب سے پہلے سفارش کرنے والا ہوں گا اور یہ بات بھی میں بطور فخر کے نہیں کہدر ہا۔

(١١.٠١) حَدَّثَنَا هُضَيْمٌ عَنُ دَاوُدَ بُنِ آبِي هِنْدٍ عَنُ آبِي نَضْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ جَاءً مَاعِزُ بُنُ مَالِكِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخِبَرَهُ أَنَّهُ أَتَى فَاحِشَةً فَرَدَّهُ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَلَمَّا فَانُطَلَقْنَا إِلَى الْحَرَّةِ فَرَجَمُنَاهُ ثُمَّ وَلَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخِيرُنَاهُ فَلَمَّا فَرَجَمُنَاهُ ثُمَّ وَلَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخِيرُنَاهُ فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْعَشِيِّ قَالَ فَعَيهِ اللَّهُ وَالْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ سَقَطَتُ عَلَى آبِي كَلِمَةً [صححه مسلم كَانَ مِنْ الْعَشِيِّ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهُ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ سَقَطَتُ عَلَى آبِي كَلِمَةً [صححه مسلم (١٦٩٤)، وابن حبان (٤٤٣٨)، والحاكم (٢٦٢/٤)]. [انظر: ١١٦١].

(۱۰۰۱) حضرت ابوسعید خدری بنافظ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بن ما لک بنافظ نی طینا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اپنے سے گناہ سرز وہو جانے کی خبر دی ، نبی طینا نے کی مرحبہ انہیں لوٹانے کے بعد آخر میں انہیں رجم کر دینے کا تھم دے دیا ،ہم نے انہیں لے جا کرسنگ ارکر دیا ، پھر نبی طینا نے کئی مرحبہ انہیں اس کی خبر بھی کردی ، جب شام ہوئی تو نبی طینا نے کھڑے ہو کر الذی حمد دشاہ کی اور فرمایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے؟ (امام احمد بریناتی کے صاحب اللہ کی حمد دشاہ کی اس کے بعد میرے والد صاحب سے حدیث کے آخری الفاظ جھوٹ سے ہیں)

هي مُنايَّامَةُن بَل يَهُوجُومُ يَهُوجُونُ فَي هُوجُونُ هُو يَهُوجُونُ هُو يَهُوجُونُ فَي اللهُ الْفَالِينَ ال * مُنايَّامَةُن بَل يَهُوجُومُ يَهُوجُونُ هُو هُو يَهُوجُونُ هُو يُونُونُونِكُ اللهُوجُونُ وَيَعْلِقُونُ وَيُ

- الله عَدَّنَا هُشَيْمٌ حَدَّلَنَا أَبُو بِشُرِ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ كَانَتْ بِهِ حَاجَةٌ فَقَالَ لَهُ أَهْدُ الله وَهُو يَقُولُ مَنْ السَّتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللّهُ وَمَنْ السَّتَعَفَّ أَعَفَّهُ اللّهُ وَمَنْ السَّتَعُفَّ اللّهُ وَمَنْ السَّتَعُفَّ اللّهُ وَمَنْ السَّتَعُفَّ اللّهُ وَمَنْ السَّتَعُفَّ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَا لَهُ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَالِمُ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَالِهُ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَنْ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمُؤْمِنَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَالِمُ اللّهُ وَمَا اللّهُ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَمُنْ اللّهُ وَمَا اللّهُ وَمِنْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّ
- (۱۱۰۰۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک انساری آ دمی کو ضرورت مندی نے آگیرا، اس کے اہل خانہ نے اس سے کہا کہ جاکر نبی طبیقا سے المداد کی درخواست کرو، چنانچہوہ نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی طبیقا خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فر مار ہے تھے جو محض عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عفت عطاء فر ما دیتا ہے ، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے ، اللہ اسے غناء عطاء فر ما دیتا ہے ، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے ، اللہ اسے غناء عطاء فر مادیتا ہے ، اور جو محق ہم سے بچھ مائے اور ہمارے پاس موجود بھی ہوتو ہم اسے دے دیں سے ، بیس کر دہ آدمی والیس جلا گیا ، اس نبی عائی سے بچھ ندما نگا۔
- (١١..٣) حَذَّنَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ آيِي زِيَادٍ حَذَّلْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي نُعْمِ الْبَجَلِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ مَا يَقُتُلُ الْمُحْرِمُ قَالَ الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْفُويْسِقَةَ وَيَرْمِي الْغُرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالنَّمِي الْعُرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَالْكُوبُ وَالْجِدَأَةَ وَالسَّبُعَ الْعَادِي [حسنه الترمذي، وفال الالباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٤٨، يَقْتُلُهُ وَالْكُلُبَ الْعَقُورَ وَالْجِدَأَةَ وَالسَّبُعَ الْعَادِي [حسنه الترمذي، وفال الالباني: ضعيف (ابو داود: ١٨٤٨، وابن ماجة: ٢٠٨٩، والترمذي: ٨٣٨)]. [انظر: ٢٩٢٧، ١١٢٩، ١٢٧٧].
- ۔ (۱۱۰۰۳) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹھٹا ہے مروی ہے کہ کی مخف نے نبی ملیٹا ہے بیدمسئلہ پوچھا کہ محرم کن چیزوں کو مارسکتا ہے؟ نبی ملیٹا نے فرمایا سانب، پچھو، چو ہااور کو ہے کو پھر مارسکتا ہے جمل نہ کرے، باؤلا کتا، چیل اور دشمن ورندہ۔
- (١١٠٠٤) حَدَّثُنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ حَدَّثُنَا أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو نَضْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالْبُسُرِ وَعَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطَ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٨٧)، وابن حبان (٣٧٨ه)]. [انظر: ١١٠٨١،١١٨١، ١١٤٨٤،١١٨٧١).
- (۱۱۰۰۴) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ نبی طابیا نے مکلے میں نبیذ بنانے اور استعمال کرنے ہے منع فرمایا ہے اور کچی اور کی مجور، یا مجوراور کشمش کوملا کر نبیذ بنانے ہے بھی منع فرمایا ہے۔
- (٥١.٠٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ آبِيهِ قَالَ ٱنْبَآنِي آبُو نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ التَّمُرِ ٱتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمُرَةٍ فَأَنْكُرَهَا قَالَ ٱنَّى لَكَ هَذَا فَقَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمُرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْبَيْتُمُ [صححه مسلم (١٩٥٤)]. [انظر: ١١٠١،٢١٥٧١، ١١٥٥١)].
- (۱۱۰۰۵) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مجمور والا نبی نلیٹا کی خدمت میں پچھ مجوریں لے کرآیا، نبی نلیٹا کووہ پچھاو پر اسامعا ملہ نگا،اس لئے اس سے پوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی ووصایع مجموریں دے کران عمرہ مجموروں کا ایک صاع نے لیا ہے، نبی نلیٹا نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا۔

هي مناها الأين الناسعين المنافظ المن

(١١.٠٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ عَبُدُ الْمَلِكِ بَنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ يَغْنِى ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ الْمَسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا آدُلُكُمْ عَلَى مَا يَكُفُّو اللَّهُ عَلَى إلَى عَلِيهِ بْنِ الْمُسَلِّعِينَ الْمُسَلِّعِينَ الْمُحَلَّاتِ فَي الْمَحْسَاتِ قَالُوا بَلَى يَا يَطُولُ اللَّهِ قَالَ إِسْبَاعُ الْوُصُوعِ عَلَى الْمُمَّارِهِ وَكُثْرَةُ النَّهُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخُوجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا وَكُثْرَةُ النَّهُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخُوجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا وَكُثْرَةُ النَّهُمْ اللَّهُ اللَّهُمَّ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ اللَّهُ اللَّهُمْ الْمُعَلِّمِ الْمُعَلِّمِ اللَّهُ اللَّهُمْ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمْ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمْ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ وَإِنَّ خَيْرَ الصَّلَاقِ الْمُعْرَمِ وَالْمَعُولُ اللَّهُمْ وَالْمُولُومُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ وَالْمُعَلِّمُ وَالْمُعَلِّمُ وَاللَّهُمُ اللَّهُ اللَّهُمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ وَاللَّهُمُ وَالْمُعُولُوا اللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ اللَّهُمَ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ الل

(۱۱۰۰۷) حضرت ابوسعید خدری ناتش مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا کیا جس شہیں ایسی چیز نہ بتا دوں جس ہے اللہ گنا ہوں کو معاف فر ماد ہے اللہ گنا ہوں کیا کیوں نہیں یا رسول اللّٰهُ کَالَیْمُ فَا مِنْ اَمْعَا فَا فَر ماد ہے؟ صحابہ جمائی نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللّٰهُ کَالَیْمُ فَا مایا مشقت کے باوجود وضو کم کرنا ، مساجد کی طرف کشرت سے قدم اٹھا تا اور ایک کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ، تم جس سے جو تحق بھی اپنے گھر سے وضو کر کے نظے اور مسلمانوں کے ساتھ نماز اداکر ہے، پھر مبحد جس بینے کر دوسری نماز کا انتظار کرے تو فرشتے اس کے حق جس بیدعا وکرتے ہیں کہ اے اللہ ایسے معاف فر ماد ہے ، اے الله اس برحم فر مادے۔

جبتم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوتوصفیں سیدھی کرلیا کرو، خالی جگہ کو پرکرلیا کرو، کیوتکہ بیں جہیں اپنے چھے سے بھی بھی و کھتا ہوں اور جب تمہارا امام الله اکبو کے تو تم بھی الله اسحبو کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، جب وہ سمع الله لمن حمدہ کے تو تم اللهم ربنا لك المحمد کہو، اور مردوں کی صفوں میں سب سے بہترین صف بہلی اور سب

ے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور تورتوں کی صفوں عص سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خواتین اجب مرد بحدہ کریں تو تم اپن نگا ہیں بست رکھا کرو، اور تہبند کے سورا خول سے مردوں کی شرمگا ہوں کوند دیکھا کرو۔ (۱۱۔۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَغْنِى ابْنَ رَاشِيدٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ آبِي هِنْدٍ عَنْ آبِي مَصْوَرَةً عَنْ آبِي اللّهُ صَلّى اللّهُ سَعِيدٍ قَالَ إِنْكُمْ لَتَعْمَلُونَ آغْمَالًا هِيَ آذَقَى فِي آغَيْبِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُومِقَاتِ

(۱۱۰۰۸) حضرت ابوسعید خدری پڑٹٹؤ سے مروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمہاری نظروں میں پر کاہ سے بھی کم حثیبت ہوتی ہے بھین ہم انہیں نبی پڑٹا کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

(١١..٩) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا الزَّبَيْرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِى رُبَيْحُ بُنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ مِنْ شَيْءٍ نَقُولُهُ فَقَدْ بَلَغَتْ الْقُلُوبُ الْحَنَاجِرَ قَالَ نَعَمُ اللَّهُمَّ السُّرُ عَوْرَاتِنَا وَآمِنُ رَوْعَاتِنَا قَالَ فَضَرَبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وُجُوهَ أَعْدَائِهِ بِالرِّيحِ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالرَّيحِ

(۱۱۰۰۹) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹ مروی ہے کہ ہم نے غز وہ خندق کے دن بارگاہ رسالت میں عُرض کیا یارسول اللّہ ٹُٹاٹٹ ہمارے دل تو انجیل کرحلتی میں آھے ہیں ، کوئی دعاء پڑھنے کے لئے ہوتو بتا دیجئے؟ نبی بلیٹیانے فرمایا ہاں! بید دعاء پڑھو کہ اے اللہ! ہمارے عیوب پر پردہ ڈال اور ہمارے خوف کوائمن سے تبدیل فرما ، اس کے بعد اللّہ نے دشمنوں پر آندھی کومسلط کر دیا اور انہیں تکست سے دوجا رکر دیا۔

(١١٠٨) حَدَّثَ الْهُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ حَسَنِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنَّا قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ نَسِيتُ السَّمَةُ وَلَكِنَ السَّمَةُ مُعَاوِيَةُ أَوْ ابْنُ مُعَاوِيَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ . وَجُلًا مِنَّا قَالَ عِنْ الْمَعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَيِّتَ يَعْرِفُ مَنْ يَخْصِلُهُ وَمَنْ يُعَسِّلُهُ وَمَنْ يُعَلِّهِ فِي قَبْرِهِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ فِي الْمَحْلِسِ مِثَنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ الْبَي سَعِيدٍ فَالْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى آبِي سَعِيدٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَهُوَ فِي الْمَحْلِسِ مِثَنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ مِنْ آبِي سَعِيدٍ فَالْطَلَقَ ابْنُ عُمَرَ إِلَى آبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَا أَبَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (انظر: ١١٦٢٢).

(۱۱۰۱۰) حصرت ابوسعید خدری بڑائنڈ سے مروی ہے کہ نبی نائیا نے فر مایا میت اپنے اٹھانے والوں بخسل دینے والوں اور قبر میں اتا رنے والوں تک کوجائنی ہے۔

(١١.١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَمَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُرَأً بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [صححه ابن حبان (١٧٩٠) وصحح اسناده ابن سيد الناس، وابن ححر وقال الألباني: صحبح (ابو داود: ٨١٨)]. [انظر: ١١٩٤٤،١١٤٣].

(۱۱۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری النظام سے مروی ہے کہ جمیں ہمارے نی النظام نے تماز میں سورہ فاتحداور "جوسورت آسانی سے

یڑھ کیں'' کی تلاوت کرنے کا حکم دیا ہے۔

(١١.١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الزَّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ مَرْدَانَبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي نَعْمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ النَّحَدِينَ مَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ آهْلِ الْجَنَّةِ إصححه الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدَا شَبَابِ آهْلِ الْجَنَّةِ إصححه ابن حبان (١٩٥٩)، والحاكم (١٦٦/٣) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الالباني: صحيح (الترمذي: ١١٠٨٥)]. [انظر: ١٩٥٦، ١١١٤، ١١٦٤، ١١٢٧٥، ١١٧٩٩].

(۱۱۰۱۲) حَمْرَت الِيَسْعِيدَ فَدَى فَاتَّوْ عَمُوكَ عِكَ ثَيْ فَلِيَّا الْقَرْمَ فِي الْمُعَالِقَ وَسَلَمْ عَنْ وَاوُدَ أَنِي آبِي هِنْدِ عَنْ آبِي فَشُوتَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْمَاكُونِي قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ جَنَازَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ جَنَازَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَنْهُ السَّمُ إِنَّ هَذِهِ النَّامُ وَلَى فَعُولُ فِي مَدَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالنَّ مُعَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَلَكُ فِي مَدَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَرَسُولُهُ فَلَا مَا تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَإِنْ كَانَ مُؤْمِنًا قَالَ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ وَرَسُولُهُ وَلَمُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ لَهُ السَكُنُ وَيُفْسَحُ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا وَمُنْ اللَّهُ وَلَا الرَّجُلِ فِيقُولُ لَا أَوْدِى سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ شَيْنًا فَيَقُولُ لَا مُولَ فِي هَذَا الرَّجُلِ فِيقُولُ هَذَا كُو آمَنُونَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ا

(۱۱۰۱۳) حفرت ابوسعید خدری ناتی ہروی ہے کہ میں ایک جنازے میں نی الیا استحد شریک تھا، وہاں نی مایشان نے ماہی حفر ای الوگوا اس است کی آز مائش قبروں میں بھی ہوگی، چنانچے جب انسان کو فن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں، تو ایک فرشتہ' جس کے ہاتھ میں گرز ہوتا ہے' آ کرا ہے بٹھا دیتا ہے، اوراس ہے نی ملیا کے متعلق پوچھتا ہے کہ آس آ وی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مومن ہوتو کہد دیتا ہے کہ میں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبور نہیں اور رہے کہ محد فرا اللہ است کی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبور نہیں اور رہے کہ محد فرا ایک ہورواز و کھول کر دکھایا جاتا ہے اوراس کے بندے اور رسول ہیں، میس کر فرشتہ کہتا ہے کہ تم نے بچ کہا، پھرا ہے جہنم کا ایک درواز و کھول کر دکھایا جاتا ہے اور اس لئے ہواس لئے ہوا ہا تا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو تمہارا ٹھکا نہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہارا ٹھکا نہ دوسرا ہے، یہ کہ کراس کے لئے جنت کا ایک درواز و کھول دیا جاتا ہے، پھروہ اٹھ کر جنت میں داخل ہونا جا ہتا ہو فرشتہ اسکون سے رہنے کی تلقین کرتا ہے ادراس کی قبر کشادہ کر دی جاتی ہیں۔

مَنْ الْمَامَنْ فَالْمُ الْمُؤْلِّ لَهُ مِنْ الْمُؤْلِّ لِمُعْلِقُ مِنْ الْمُؤْلِّ لِمُعْلِقًا لِمُعْلَقًا لِم

اوراگر وہ کافریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے پوچھتا ہے کہتم اس آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ ججھتو کچھ معلوم نہیں ، البتہ میں نے لوگوں کو کچھ کہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے کچھ جاتا ، فہ تلاوت کی اور نہ ہوا یہ بہ پارائی ، پھراستہ جنت کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اور فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ اگرتم اپنے رب پرایمان لائے ہوتے تو تہارا ٹھکانہ یہاں ہوتا ، لیکن چونکہ تم نے اس کے ساتھ کفر کیا ، اس لئے اللہ نے تہارا ٹھکانہ یہاں سے بدل ویا ہے اور اس کے لئے جنم کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے ، پھر وہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پراتی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن و اس کے علاوہ اللہ کا ایک دروازہ کھول دیا جاتا ہے ، پھر وہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پراتی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن و اس کے علاوہ اللہ کا ساری خلوق سنتی ہے ، کس نے پوچھایا رسول اللہ کا ایک خروا بات قدم رکھتا ہے۔

(١١.١٤) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّاتُنَا هَمَّامٌ حَلَّاتُنَا يَحْيَى عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَتُورُ بِلَيْلِ (انظر: ١١١١٣،١٢٢،١١٢٤،١١٩٨).

(۱۱۰ اوا) حضرت ابوسعید خدری فائن ہے مروی ہے کہ نی النظائے فرمایا ور رات بی کو پڑھے جا کیں۔

(١١.١٥) حَذَّتُنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْجُرَيُرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكُ خَالِصٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [صححه مسلم (٢٩٢٨)]. [انظر: ٢٩٢١) ١٢١٢،١١٢١).

(۱۱۰۱۵) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ نبی طینیہ نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق یو چھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفید اور خالص ملک کی ہے، نبی طینیہ نے اس کی تقدیق فرمائی۔

(۱۱.۱۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ النّسِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ حَفُصَ بْنَ عَاصِمٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمِنْبَرَى عَلَى حَوْضِى [راجع: ۲۲۲۲].

(۱۱۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ نگانڈا ور ابوسعید نگانڈے مروی ہے کہ نی میٹھانے فرمایا میرے کھر اورمنبر کا درمیانی حصہ جنت کا ایک باغ ہےاور میر آمنبرمیرے حوض پرنگایا جائے گا۔

(١١.١٧) حَلَّاتُنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّاتُنَا أَبُو بَكُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنُ أَبِى صَالِح عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ سَمِعْتُ فَلَانًا وَفُلَانًا يُخْسِنَانِ النَّنَاءَ يَذْكُرَانِ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهُمَا دِينَارَيْنِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ مَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ سَمِعْتُ فَكَا يَقُولُ ذَاكَ أَمَا وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكِنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُوَ كَذَلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِائَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ أَمَا وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُنَّ وَاللَّهِ فُلَانًا مَا هُو كَذَلِكَ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مِنْ عَشَرَةٍ إِلَى مِائَةٍ فَمَا يَقُولُ ذَاكَ أَمَا وَاللَّهِ إِنَّ أَحْدَكُمُ لَيْخُوجُ مَسْأَلْتُهُ مِنْ عِنْدِى يَتَأَبَّطُهَا يَعْنِى تَكُونُ تَخْتَ إِبْطِهِ يَغْنِى نَارًا قَالَ قَالَ عَمَو كَا رَسُولَ اللّهِ لِمَا يَعْنِى نَارًا قَالَ قَالَ عَمَو كَا رَسُولَ اللّهِ لِمَا يَعْنِى نَارًا قَالَ قَالَ قَمَا أَصْنَعُ يَأْبُونَ إِلّا ذَاكَ وَيَأْبَى اللّهُ لِى الْبُخُلَ [انظر: ١٤١١].

(۱۱۰۱۷) حضرت ابوسعید خدری نگاتئئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر بھاتئے نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ!

میں نے فلاں فلاں دوآ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بید ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دو دینار عطاء
فرمائے ہیں، نبی طابع نے فرمایالیکن بخدا! فلاں آ دمی ایسانہیں ہے، میں نے اسے دس سے لے کرسوتک دینار دیتے ہیں، وہ کیا
کہتا ہے؟ یا درکھو! تم میں سے جو آ دمی میرے پاس سے اپنا سوال پورا کر کے لکتا ہے وہ اپنی بغل میں آگ لے کر نکاتا ہے،
حضرت عمر مختلف نے عرض کیا یا رسول اللہ کا اللہ اللہ اللہ اللہ دستے ہی کیوں ہیں؟ نبی ملیک نے فرمایا میں کیا کردوں؟ وہ اس کے
علاوہ مانے ہی نہیں اور اللہ میرے لیے بخل کو پہند نہیں کرتا۔

(١١.١٨) حَدَّثَنَا رِبُعِيَّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسُحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَارِثِ مَوْلَى ابْنِ سِبَاعِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَعَنَّى أَغْنَاهُ اللَّهُ وَمَنْ تَعَفَّفَ آعَفَّهُ اللَّهُ

(۱۱۰۱۸) حفرت ابوسعید خدری بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر مایا جو مخص غنا وحاصل کرتا ہے اللہ اسے غنی کر دیتا ہے اور جو شخص عفت حاصل کرتا ہے اللہ اسے عفت عطا وفر ماویتا ہے۔

(١١.١٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعِ قَالَ قَالَ عُمَرُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبِ بِاللَّهَبِ وَالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَا تَشِقُوا بَعُضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا شَيْنًا غَالِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ قَالَى أَخَافُ عَلَيْكُمُ الرَّمَاءُ وَالرَّمَاءُ الرِّبَا قَالَ فَحَدَّتُ رَجُلُ ابْنَ عُمَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِي يُحَدِّئُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِى عَنْكَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَعَدُ وَالَا مَعَهُ فَقَالَ بِصُورِ عَنِي وَسَعِيمَ أَذُنِي عَنْكَ حَدِينًا يَزُعُمُ النَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَعَبُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْونَ وَسَلَّمَ يَعُولُ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ مِثْلَا بَعْفُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ الْمُعْمَى وَلَا اللَّهُ عِنْ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْكُ مِنْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَا الْعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَا الْمُولُ اللَّهُ وَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَالَا مُعَلِّمُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۱۰۱۹) حضرت عمر نظائظ فرماتے ہیں کہ سونا سونے کے بدلے اور چا ندی چا ندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو ایک وہ سرے میں کی بیشی ندکرو ، اور ان بیس ہے کسی غائب کو حاضر کے بدلے ہیں مت بیچو ، کیونکہ مجھے تم پر سوو میں جناز ہونے کا اندیشہ ہے ، راوی حدیث عفرت ابوسعید خدری بی فائد یشہ ہے ، راوی حدیث عفرت ابوسعید خدری بی فائد کے حوالے سے سائی ، ایجی اس کی بات بوری ندہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید خدری بی فائد بھی آئے تھے ، میں ویسیں پر موجود تھا ، حضرت ابوسعید خدری بی فائد بھی آئے ہے ، میں ویسیں پر موجود تھا ، حضرت ابن عمر بی فائد کے ان سے فرمایا کہ انہوں نے بھے ایک حدیث سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نی مائیلا کے حوالے سے سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نی مائیلا کے حوالے سے سائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہوں سے دیکھا اور حوالے سے سائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بیر حدیث نی طاب اور ان کے انہوں نے فرمایا کہ بیس نے آپی آ تھوں سے و یکھا اور

ا يُحْرِيكُ مِنْ الْمُعْرِينِ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

ا پنے کا نوں سے نبی طالا کو بیفر ماتے ہوئے سٹا کہ سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے براسرابر ہی ہیجو، ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کر داوران میں ہے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت ہیجو۔

١١.٢٠) حَذَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَوَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَنَادٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا يَصَبُّ وَلَا عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ وَصَبُّ وَلَا لَنَّ مَنْ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَيِّنَاتِهِ [انظر: ١١١٥٥، ١١١، ١١١٥، ١١١، ١١١٥، ١١١، ١١٥، ١١١، ١١٥، ١١١، ١١٠٠٦.

(۱۱۰۲۰) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹؤ سے مردی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا مسلمان کو جو پریشانی ، تکلیف بنم ، بیاری ، دکھ حتیٰ کہ وہ خیالات' 'جواسے تک کرتے ہیں'' مختیجے ہیں ، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفار ہ کردیے ہیں۔

(١١.٢١) حَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ فَصَيْلِ حَدَّتَنَا عُمَارَةُ بُنُ الْقَعْفَاعِ عَنِ ابُنِ آبِى نَعْمِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْتَحْدُرِيَّ قَالَ بَعَثَ عَلِيْ مِنْ الْيَعَنِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَنْنَ ازْبَعَهُ بَيْنَ زَيْدِ الْمَحْرِ وَالْلَمْرَعِ بْنِ حَاسِ وَعُيَّنَة بْنِ حِصْنٍ وَعَلْقَمَة بْنِ عُلَاكَ بَمُصُ آصْحَابِهِ وَالْأَنْصَارُ وَغَيْرُهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا تَعْمَونِى وَآنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِى حَبَّرٌ مِنْ السَّمَاءِ صَاحَاةً لَوَجُنَيْنِ مَنْ وَالْمَالُومِ وَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْا تَعْمَونِى وَآنَا أَمِينُ مَنْ فِي السَّمَاءِ يَأْتِينِى حَبَّرٌ مِنْ السَّمَاءِ وَسَلَّمَ الْا تَعْمَونُ الْوَجُنَيْنِ نَاشِرُ الْمَجْبُهَةِ كُثُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَالْمِ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَجُنَيْنِ مَنْ الْوَجُنَيْنِ نَاشِرُ الْمَجْبُهَةِ كُثُّ اللَّحْيَةِ مُشَعَّرُ الْإِزَارِ مَحْلُوقَ الرَّأْسِ فَقَالَ اتَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى وَسُلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَجُنَيْنِ مُ الْوَجُنَيْنِ نَاشُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ الْمَالِ اللَّهُ مَلْولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ اللَّهُ عَلَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَمُ أُومَولُ اللَّهُ مَنْ وَعُولُ مِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُفْقَلَ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُفْقَلَ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُفْقَلَ مَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُفْقَلَ مَالَعُمْ عَنْ الرَّهُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو مُفْقَلَ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مَلْ اللَّهُ عَلَى اللَل

(۱۱۰۲۱) حضرت ابوسعید نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی نظافت نے یمن سے سونے کا ایک بکڑا و با خت دی ہوئی کھال میں لیسٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' ہی طینہ کی خدمت میں بھیجا، نبی طینہ نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیبینہ بن حصن اور علقہ بن علاقہ یا عامر بن طفیل چار آ دمیوں میں تقسیم کر دیا، بعض صحابہ نتا تھی اور انصار وغیر ہوکواس پر پچھ بوجو محسوس ہوا، نبی طینہ نے ان سے فرمایا کیا تم مجھے امین نہیں سیجھتے ؟ میں تو آسان والے کا امین ہوں، میرے پاس مبح شام آسانی خبریں آتی

﴿ مُنِنَا اَمَرُنَ لِيَوْسِرُمُ ۚ كُوْلِكِ ﴾ ﴿ ١١ كُولِكِ ﴿ مُنسَدَانَ سَعَيْهِا كُذَرَى لَا لِيَّ

ہیں، اتنی دیر بیس گہری آنکھوں ،سرخ رخساروں ،کشادہ پیشانی ،ٹھنی ڈاڑھی ،تہبندخوب اوپر کیا ہوااورسرمنڈ وایا ہواایک آ دی آیا اور کہنے لگایا رسول اللّٰه کُالْتُیْمُ! خدا کا خوف سیجئے ، نبی مائیئی نے سراٹھا کرا ہے دیکھا اور فر مایا بدنھیب! کیا اہل زمین میں اللّٰہ سے سب سے زیادہ ڈرنے کا حقدار میں ہی نہیں ہوں؟

پھروہ آ دی پیٹے کھیر کرچا گیا، حضرت خالد بن ولید نگاٹھ کہنے گئے یا رسول اللہ مُکافیۃ الجھے اجازت دیجئے کہ اس ک گردن ماردوں؟ نبی مائیہ نے فرمایا ہوسکتا ہے کہ بیٹماز پڑھتا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ بہت سے نمازی ایسے بھی ہیں جواپی زبان سے وہ کہتے ہیں جوان کے دلوں ہیں نہیں ہوتا، نبی مائیہ نے فرمایا جھے اس بات کا حکم نہیں دیا گیا کہ لوگوں کے دلوں ہیں سوراخ کرتا پھروں یاان کے پیٹ چاک کرتا پھروں، پھر نبی مائیہ نے اے ایک نظر دیکھا جو پہنے پھیر کرجار ہا تھا اور فرمایا یا ورکھو! ای مختص کی نسل میں ایک ایسی قوم آ کے گی جو قرآن تو پڑھیں کے لیکن وہ ان کے حلق سے پینچہیں اور ہے کا ،اوروہ دین سے ایسے نکل جا کیں سے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔

(۱۱.۲۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا ضِرَارٌ يَغْنِى ابُنَ مُرَّةَ أَبُو سِنَانِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى هُرَيْرَةَ وَآبِى سَعِيدٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّوْمَ لِى وَآنَا أَجُزِى بِهِ إِنَّ لِلصَّانِمِ فَرْحَتَيْنِ إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ وَإِذَا لَقِى اللَّهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَحُلُوثُ فَمِ الصَّانِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ دِيحِ الْعِشْكِ [راحع: ٤٧١٧].

(۱۱۰۲۲) حصرت ابو ہر پرہ ٹٹاٹھ اور ابوسعید خدری ٹٹاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی بیٹیا نے فر مایا ارشاد باری تعالیٰ ہے روزہ خاص میرے لیے ہے اور میں خوداس کا بدلہ دوں گا، روزہ وارکو دوموقعوں پر فرحت اورخوشی حاصل ہوتی ہے، چنانچہ جب وہ روزہ افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ ہے ملاقات کرے گا اور اللہ اسے بدلہ عطاء فر مائے گا تب بھی وہ خوش ہوگا،اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں محمد (مَنَّافِیْکِم) کی جان ہے، روزہ وار کے منہ کی بھبک اللہ کے نزدیک مشک کی خوشہو سے زیادہ عمد ہے۔

(١١.٢٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةً عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنُ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيلٍ سُئِلَ عَنُ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْعَبِيرِ سَقَطَتَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ لَا يَنْظُرُ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ أَوْ لَا حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُعْبَيْنِ مَا كَانَ أَسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَهُوَ فِي النَّارِ لَا يَنْظُرُ السَّاقَيْنِ لَا جُنَاحَ إِزَارَهُ بَطُوا [صححه ابن حبان (٤٤١٥)، و٤٤١٥ ه. و ٤٥٥) وقال الألباني: صحبح (ابو داود: اللهُ إِلَى مَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطُوا [صححه ابن حبان (٤٤١٥)، و٤١٤ ٥٠ و ٥٥٥) وقال الألباني: صحبح (ابو داود: ١٩٣٥)، وابن ماحة: ٢٥٥٣)]. [انظر: ٢٠٤١، ٢٧٦، ٢٧٦، ٢١١٤١٧)، وابن ماحة: ٢٥٥٧)].

(۱۱۰۲۳) ایک مرتبہ کمی شخص نے حضرت ابوسعید ڈاٹٹزے ازار کے متعلق یو چھا تو انہوں نے فر مایا کہتم نے ایک باخبرآ دی ہے سوال یو چھا، میں نے نبی دائیں کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تہبند نصف پنڈلی تک ہونی جائے، پنڈلی اور مخنوں کے

هي مناها مَرْنُ لينو مَنْهِ في الله من الله م

درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تبیند کا جو حصہ مخنوں سے یہے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا ، اور اللہ اس مخنص پر نظر کرم نہیں قرمائے گا جوابنا تبہیز تکبرے زمین پر گھسیٹا ہے۔

(١١٠٢٤) حَدَّثَنَا ابُنُ أَبِي عَدِى عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ فَجَعَلْنَا نَنْقُلُ لَبِنَةً لَبِنَةً وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لِبِنَتَيْنِ لَبِنَتِيْ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَعَلَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ وَيَقُولُ وَيُحَكَ يَا ابْنَ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [انظر: ١١٨٣].

(۱۱۰۲۳) حفرت ابوسعید ناتیخا سے مروی ہے کہ نبی طائیلا نے ہمیں تقمیر مجد کا تھم دیا، ہم ایک ایک اینٹ اٹھا کرلاتے تھے اور حضرت کا مرشی میں رہے بس کیا تھا، میرے ساتھیوں نے جھے سے بیان کیا، حضرت عمار تاتیخ دو دوا پنتیں اٹھا کرلا رہے تھے، اور ان کا سرمٹی میں رہے بس کیا تھا، میرے ساتھیوں نے جھے سے بیان کیا، اگر چہ میں نے نبی طائیلا سے بیہ بات خوذ ہیں تن کہ نبی طائیلا ان کے سرکو جھاڑتے جاتے تھے کہ ابن سمید! افسوس، کہ تمہیں ایک باغی گروہ شہید کردے گا۔

(١١.٣٥) حَلَّثُنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يُعْطِى الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [صححه مسلم (٢٩١٤)]. [انظر: ١١٣٥٩، ١١٤٧٦: ١١٩٣٦:١١٦٠٢).

(۱۱۰۲۵) حضرت ابوسعید نگائز ہے مروی ہے کہ بی مائیلانے قرمایا آخرز مانے میں ایک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کوشار کیے بغیرخوب مال ودولت عطاء کیا کرےگا۔

(۱۱،۲۱) حَدَّثَنَا اللهِ آبِي عَدِى عَنْ دَاوُدَ عَنْ الِي تَصْوَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّا بِأَرْضِ مَصَبَةٍ فَلَمَّا تَأْمُونَا آوُ مَا تُفْتِينَا قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسُو آئِيلَ مُسِخَتْ فَلَمْ يَأْمُو وَلَمْ يَنُهَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَو إِنَّ اللّهَ لَيُنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَامَةٍ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِى لَطَعِمْتُهُ وَإِنَّمَا عَافَهُ كَانَ بَعْدَى لَلْكُهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (صححه مسلم (۱۹۹۱)]. [انظر: ۱۱۲۱۱۱ (۱۹۶۱) عَنْرِت الرسول اللهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (صححه مسلم (۱۹۹۱)]. [انظر: ۱۲۱۱۱ (۱۹۹۱) ميرول اللهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (صححه مسلم (۱۹۹۱)]. وانظر: ۱۱۰۲۱ (۱۹۹۱) ميرول اللهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (صححه مسلم (۱۹۹۱)]. وانظر: ۱۱۰۲۱ (۱۹۹۱) ميرول اللهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهُ إِلهُ اللهِ مَلْ اللهِ مَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (صححه مسلم (۱۹۹۱)]. وانظر: ۱۱۰۲۱ (۱۹۹۱) معرف اللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ (۱۹۹۱) معرف اللهُ وَلَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَلَا عَنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ الله

(١١.٢٧) حَذَّنَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنُ دَاوُدَ عَنُ أَبِي نَضْرَةً عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا حَتَّى إِذَا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَذَى قَالَ فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً فَحَلَلْنَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُويَةِ صَرَخْنَا بِالْحَجِّ وَانْطَلَقْنَا إِلَى مِنَى [صححه مسلم (٢٤٧)، وابن حباذ (٣٧٩٣)، وابن خزيمة: (٢٧٩٥). [انظر: ١١٧٣، ١١٧٠،].

(١١٠٢٥) حفرت ابوسعيد خدرى الأنظر عروى به كهم لوگ بى طينها كرماته سفر ج به نظر مسار سار سارت بهم با واز بلند ج كانبيد برصنة رب اليك جب بيت الله كا طواف كرايا تو بى طينها في قرمايا است عرو بنالو، الا بيك كى به به به بال بدى كا جا نور بهى بوء بنا ني بهم في است عرو بناكو الا بيك كى به به باله به كا باله به كا بليد برها اور كى كا طرف روانه و ك بناني بهم في المحتمد بن أبي عيد في قرن و المحتمد المحتمد المنه و المنافية و مسلم المنافية و المناف

(۱۱۰۲۸) حفرت ابوسعید الشخت مروی ہے کہ ایک مرتبہ بم لوگ نما زعشاء کے سکتے ہی طیا کا انظار کررہے تھے، انظار کرتے مرات کا ایک تہائی حصہ بیت گیا، بالآ فر نی طیا تشریف لائے اور بھی نماز پڑھائی، پھرفر مایا ہی اپنی جگہ پر ہی بیخو، لوگ اپنے اپنی جگہ بہتر وں بی جا چے، لیکن تم جب نماز کا انظار کررہے ہو، تم برابر نماز بی بی شار ہوئے، اگر ضعفاء کی کروری، بیاروں کی بیاری اور ضرورت مندوں کی ضرورت کا سنلہ شہوتا تو جی بینماز رات کے ایک صرت کے موثر کرو بتا۔ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم أَمّا الْهُ لَ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم أَمّا اللّه عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم أَمّا اللّه عَلَيْهِ مَلْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم أَمّا اللّه عَلَيْهِ مَلْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلَم أَلُو فَالَ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّه عَلَيْه وَ سَلّم اللّه عَلَيْه وَ اللّه عَلَيْه وَ سَلّم عَلَى اللّه عَلَيْه وَ سَلّم اللّه عَلَيْه وَ سَلّم اللّه عَلَيْه وَ سَلّم عَلَى اللّه عَلَيْه وَ سَلّم عَلَى اللّه عَلَيْه وَ سَلّم عَلَى اللّه عَلَيْه وَ سَلّم كَانَ بِالْهُ عَلَيْه وَ سَلّم كَانَ بِالْهِ وَ عَلْم اللّه عَلْم وَ سَلّم كَانَ بِالْه وَيَة وَ طَلَ اللّه عَلَى اللّه عَلَيْه وَ سَلّم كَانَ بِالْه وَيَة وَ صَالَم عَلَى اللّه عَلَيْه وَ سَلّم كَانَ بِالْهُ وَيَة وَ اللّه عَلَيْه وَ سَلّم كَانَ بِالْهُ وَيَة وَ اللّه عَلَيْه وَ سَلّم عَانَ بِالْهُ وَلَا مَا مُونَ وَ مَا اللّه عَلَيْه وَ سَلّم كَانَ بِاللّه عَلَيْه وَ سَلّم كَانَ بِالْهُ عَلَيْه وَ سَلّم عَلَى اللّه عَلْم وَسَلّم كَانَ بِالْه وَيَة وَ اللّه اللّه عَلْم وَ سَلْم اللّه عَلْم وَ سَلّم عَلْم اللّه عَلْم وَ سَلّم اللّه عَلْم وَسَلّم عَلْم اللّه عَلْم وَ سَلّم عَلْم اللّه عَلْم وَ سَلّم اللّه عَلْم وَ سَلّم اللّه عَلْم وَ سَلّم اللّه عَلْم وَ سَلّم وَ اللّه وَ سَلّم وَ اللّه وَ اللّه وَ اللّه وَ اللّه وَ اللّه عَلْم وَ اللّه وَ اللّه عَلْم وَ اللّه عَلْم وَ اللّه وَ اللّه وَاللّ

(۱۱۰۲۹) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی پانٹا نے ارشاد فر مایا دہ جبنمی جواس میں ہمیشدر ہیں گے ،ان پر تو موت آئے گی اور نہ بی انہیں زیر گانی نصیب ہوگی ،البنہ جن لوگوں پرانٹداینی رحمت کا اراد ہ فر مائے گا ،انہیں جہنم میں بھی موت دے

هي مُنالاً المَرْنُ لِيَدِيمُومُ ﴾ ﴿ هُلِي هُو يُلِي هُو يُلِي هُمُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ

دے گا، پھرسفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں ہے، آور ہرآ دی اپنے اپنے دوستوں کو نکال کرلے جائے گا، و ولوگ ایک خصوصی نہر میں '' جس کا نام نہر حیا میا حیوان یا حیات یا نہر جنت ہوگا'، عنسل کریں مے اور ایسے اگ آئیں ہے جیسے سیلاب کے بہاؤیس دانداگ آتا ہے، پھرنی طینا انے فر مایا ذراخور تو کروکہ ورخت پہلے سبز ہوتا ہے، پھرزرد ہوتا ہے، یا اس کا عکس فر مایا، اس پراکے آدی کہنے لگا ایسامحسوں ہوتا ہے جیسے نی طینا جنگل میں بھی رہے ہیں (کہ وہاں کے حالات خوب معلوم ہیں)

(١١.٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِيً عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
 رَسَلَمَ لَا يَمْنَعَنَّ آحَدَكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ آنْ يَقُولَ فِي حَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ آبُو سَعِيدٍ
 رَسَلَمَ لَا يَمْنَعَنَّ آحَدُكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ آنْ يَقُولَ فِي حَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ قَالَ وَقَالَ آبُو سَعِيدٍ
 رَسَلَمَ لَا يَمْنَعُهُ [اخرجه عبد بن حميد (٧٨٠). فال شعب اسناده صحبح]. [انظر: ١١٤٢٣، ١١٤٤٨، ١١٤٤٨، ١١٤٤٨،

(۱۱۰۳۰) حفرت ابوسعید خدری بھن سے مروی ہے کہ نی ماینا نے فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دبد برتم بی ہے کسی کوئن بات کہنے سے ندرو کے ،جبکہ و وخود اسے دیکھ لے ، یا مشاہدہ کر لے یاس لے ،حضرت ابوسعید بھن کا کٹر جی کہ کاش! میں نے بیہ حدیث ندینی ہوتی ۔

(١١.٣١) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي نَضْوَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ قَوْمًا يَكُونُونَ فِي أُمَّتِهِ يَخُرُجُونَ فِي فِرْقَةٍ مِنْ النَّاسِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ هُمْ شَرُّ الْحَلْقِ أَوْ مِنْ شَرِّ الْحَلْقِ يَقْتُلُهُمْ أَذُنَى الطَّائِفَتَيْنِ مِنْ الْحَقِّ قَالَ فَصَرَبَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَنَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرُمِي الرَّمِيَّةُ أَذُنَى الطَّائِفَتِيْنِ مِنْ الْحَقِّ قَالَ فَصَرَبَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمْ مَنَلًا أَوْ قَالَ قَوْلًا الرَّجُلُ يَرُمِي الرَّمِيَّةُ إِلَّهُ مَا النَّصُلِ فَلَا يَوْمَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّصِلِ فَلَا يَرَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّصِلِ فَلَا يَوْمَى بَصِيرَةً وَيَنْظُرُ فِي النَّصِلِ فَلَا يَوْمَ لِي النَّصِلِ فَلَا يَوْمَ فَي النَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّي وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا قَالَ قَالَ اللَّهُ لِي اللَّهُ مِنْ الْمُولُ فِي النَّهُ مِنْ الْمُورُ الْمَالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا قَالَ قَالَ قَالَ اللَّهُ لِلَاللَهُ الْمُورُاقِ [صححه مسلم (٢٠٤٠)، وابن حبان (١٧٤٠).

(۱۱۰ ۳۱) حضرت ابوسعید خدری الگفتات مروی ہے کہ تبی طینا نے ایک تو م کا تذکرہ کیا جوآ پ کی امت میں ہوگی اور لوگوں میں ایک فرقہ کے طور پراس کا خروج ہوگا، ان لوگوں کا شعار شذکروانا ہوگا، یہ لوگ بدترین مخلوق ہوں ہے، انہیں وو میں ہے ایک گروہ'' جو حق کے زیادہ قریب ہوگا' قبل کرے گا، پھر تبی طینا نے ان کی مثال بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ جیسے ایک آ دمی تیر سینے کہ مجراس کے پھل کو دیکھے تو وہاں بھی ہی تبید نظر نہ آئے ، پھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، پھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، پھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، پھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، پھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو وہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو دہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو دہاں بھی ہی نظر نہ آئے ، بھر دستے کو دیکھے تو دہاں بھی سی نہیں نظر نہ آئے ، بھر دستے ہیں کہ اے اہل عراق ان ان کو کوں کو تم نے بی قبل کیا ہے۔

(۱۱،۲۲) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِأَصْحَابِهِ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ اصَحِم ابن عزيمة: عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَّجِرُ عَلَى هَذَا أَوْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ قَالَ فَصَلَّى مَعَهُ رَجُلٌ اصَحِم (ابو داود: ٧٤)، وابن حبان (٢٣٩٧)، و ٢٣٩٨، و ٢٣٩٩)، وحسنه الترمذي وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٧٤)،

والترمذي: ۲۲۰)ع. [انظر: ۱۱٤۲۸، ۱۹۳۳، ۱۱۹۳۰، آ].

(۱۱۰۳۳) حعرت ابوسعید خدری پڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے صحابہ کرام پڑٹٹٹا کونماز پڑھائی ،نماز کے بعد ایک آ دمی آیا ، نبی طینا نے فرمایا اس پرکون تجارت کرے گا؟ یا کون اس پرصدقہ کر کے اس کے ساتھ نماز پڑھے گا؟ اس پرایک آ دمی نے اس کے ساتھ جا کرنماز پڑھی۔

(۱۱.۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النَّدَاءَ فَقُولُوا كُمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [صححه البحارى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَمِعْتُمُ النَّدَاءَ فَقُولُوا كُمَا يَقُولُ الْمُؤَذِّنُ [صححه البحارى (٢١١) ومسلم (٢٨٣) وابن حزيمة (٤١١) وابن حبان (١٩٨٦) [[انظر:٢١٠٥ ٢٤،١١٥٢٤،١١٥ وجوموَ ذن كبتا ہے۔ (١١٠٣٣) حضرت ابوسعید فدری النَّر اللهِ بُنُ عَوْنٍ الْخَوَّازُ وَمُصْعَبُ الزَّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ النِّهِ بَنُ عَوْنٍ الْخَوَّازُ وَمُصْعَبُ الزَّبَيْرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ النِّسِ عَنِ الزَّهُرِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَهُ سَوّاءً

(۱۱۰۳۳) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١.٣٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِى سُفِيانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى ّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرَةِ فِى رُنُوسِ النَّخُلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَافَلَةُ كُرْى الْأَرْضِ [صححه البحارى (٢١٨٦)، ومسلم (٢١٥١). [انظر: ١١٠٩٧ / ١١٠٩٥].

(١٠٣٥) حفرت ابوسعيد خدرى ثان تن سروى بكرني طين في مزابند اورى قلد سيم فرما ياسب، تن مزابند سيمراوي به كدر فتول بر ملكي بوت في كور كريا بردينا به كرمعا مله كرتا اورى قلد كا مطلب زين كوكرات بردينا بدر مناب كرمعا مله كرتا اورى قلد كا مطلب زين كوكرات بردينا بدر المدر المنه المنه في المنه بن عَين الزُّهُوكَ عَنْ عَطاء بن يَزِيدَ اللَّيْفَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبُيْعَتَانِ الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَدَةُ وَاللَّبُسَتَانِ الشَّيِمَالُ السَّمَالُ السَّمَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبُيْعَتَانِ الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَدَةُ وَاللَّبُسَتَانِ الشَّيِمَالُ السَّمَالُ السَّمَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبُيْعَتَانِ الْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَدَةُ وَاللَّبُسَتَانِ الشَّيمَالُ السَّمَالُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبُيْعَتَانِ الْمُلَامَسَةُ وَالْمُ وَاللَّبُسَتَانِ الشَّيمَالُ السَّلَمَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البحارى (١٨٦٤)]. [انظر: ١٠٥٨] الطَّمَاء وَالِاحْتِبَاءُ فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البحارى (١٨٦٤)]. [انظر: ١٠٥٨]

(۱۱۰۳۷) حضرت ابوسعید بڑا ٹنڈے مروی ہے کہ نبی مائیا نے دونتم کےلباس اور دونتم کی خرید وفروخت ہے منع فر مایا ہے،خرید و فروخت سے مراوتو ملامسہ اور منابذہ ہے اور لباس سے مراوصرف ایک چا در میں لپٹنا ہے، یا ایک کپڑے میں اس طرح موٹ مار کر بیٹھنا ہے کہ اس کی شرمگاہ پرکوئی کپڑ انہ ہو۔

(١١٠٣٧) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَآنُ يَحْتَبِىَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ [صححه البحارى (٣٦٧)]. إانظر: ١١٤٤٢،١١١١،١١١١١).

(۱۱۰۳۷) حضرت ابوسعید ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی میڈانے ایک جا در میں کپننے ہے منع فر مایڈ ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح گوٹ مارکر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑ اند ہو۔

(١١.٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِى قَالَ قَالَ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ و حَدَّثَنَاه حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ ٱخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَعْنِى مِثْلَ الْحَدِيثِ [راحع: ٢١٠٣٧].

(۱۱۰۳۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١.٣٩) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ الزُّهْرِي عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِحَصَاةٍ ثُمَّ نَهَى أَنْ يَبْصُقَ الرَّجُلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ لِيَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى إصححه البحارى (١٤٥)، ومسلم (١٨٥٥)، وابن حزيمة: (١٧٥)، وابن حبان (٢٢٦٩)). (انظر: ١١٦٥، ١١٦٥، ١١٦٥، ١١٩١، ١١٩٥، ١١٥٥٩، ١١٩٥، ١١٩٥١).

(۱۱۰۳۹) حضرت ابوسعید ﴿ اللهُ ہِ عَروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے قبلائ مبجد میں تھوک یا ناک کی ریزش کی ہوئی دیکھی ، نبی علینا نے اے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپ یاؤں کے نیچے تھوکنا میا ہے ۔

(١١.٤٠) حَدَّثُنَا سُفَيَانُ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَيَاثِ الْأَسْقِيَةِ [صححه البخاری (٥٦٢٥)، ومسلم (٢٠٢٣)، وابن حبان (٥٣١٧) وفال الترمذی: حسن صحیح]. [انظر: ١١٦٦٥، ١١٦٦٥، ١١٩١٠].

(۱۱۰۴۰) حضرت ابوسعید بن شخناسے مروی ہے کہ نبی میڈا نے مشکیز ہے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے منہ سے مندلگا کر یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١١.٤١) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَفُوَانَ بُنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً وَقَالَ مَرَّةً يَبُلُغُ بِهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَالَ هُوَ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ إصححه البحارى (٨٥٨)، ومسلم (٨٤٦)، وابن حزيمة: (١٧٤٢)، وابن حبان (١٢٢٨، و ٢٢٩١). [انظر: ٩٩٥١].

(۱۱۰ ۱۱) حضرت ابوسعید بن شخط سے مروی ہے کہ تی طایع انے فر مایا جعہ کے دن ہر بالغ آ وی پر شسل کرنا واجب ہے۔

(١١.٤٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ

هي مُناكِ مَنْ فَيْنِ فِيلِ لِيَوْمِنْ أَنْ فَيْنِ فَيْلِ لِينَاكِوْنُ وَكُولِكُ فَيْنَا لِينَاكِوْنُ وَكُولِكُ فَي اللَّهِ مُنْ فَيْلِ لِينَاكِوْنُ وَكُولِكُ فَي اللَّهِ مِنْ فَي اللَّهِ مُنْ فَي اللَّهِ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ فِي اللَّهُ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ فِي اللَّهُ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ فَي مِنْ أَلِي اللَّهُ مِنْ فَي اللَّهُ مِنْ أَلَّا اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَي مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ أَلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ أَلَّاللَّهُ مِنْ أَلَّا لِمِنْ فَاللَّهُ مِنْ أَلَّا لِمُنْ أَلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ أَلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ فَاللَّهُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ أَلَّالِمُ اللَّهُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّا مِنْ فَالْمُلِّلِي مِنْ فَالْمُوالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلْمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمِلْ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلَّالِي مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلَّا مِنْ أَلَّالِمُ مِنْ أَلّا

(١١.٤٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنُ بُسُرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِ فَ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ حِلْقِ الْأَنْصَارِ فَجَانَنَا أَبُو مُوسَى كَانَّهُ مَذْعُورٌ فَقَالَ إِنَّ عُمَرَ أَمَرَنِي أَنْ آتِيَهُ فَأَتَيْتُهُ فَاسْتَأْذَنُ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ يُؤْذَنُ لِي فَرَجَعْتُ وَقَدْ قَالَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤُذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ فَقَالَ لَنَجِينَنَّ بِبَيِّنَةٍ عَلَى الَّذِي تَقُولُ وَإِلَّا أَوْجَعْتُكَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَأَتَانَا أَبُو مُوسَى مَذْعُورًا أَوْ قَالَ فَزِعًا فَقَالَ أَسْتَشْهِدُكُمْ فَقَالَ أَبُقِ مُنْ كُمْ لِ لَا يَقُومُ مَعَكَ إِلَّا أَصْعَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ أَصْعَوَمُ مُقَلِّلًا فَلَمْ يَوْذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ إِلَا أَصْعَرُ الْقَوْمِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ أَصْعَورُا أَوْ قَالَ فَرَعًا فَقَمْتُ فَقَالَ أَسْتَشْهِدُكُمْ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَكُنْتُ أَصْعَورُا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَأْذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ (صححه مُعَدُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَأَذَنَ ثَلَاثًا فَلَمْ يُؤْذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ (صححه البخاري (٤٢٤٥)، ومسلم (٢١٥٣)، وابن حباد (٨٨٥).

(۱۱۰۴۳) حضرت ابوسعید خدری بی تن کہ جمل ایک مرتب انصار کے ایک علقے بیں بیضا ہوا تھا کہ ہمارے ہاس حضرت ابوسوی اشعری بی تن گھرائے ہوئے آئے ، اور کہنے گئے کہ جمعے حضرت عمر بی تن نے اپ آنے کا تھم دیا تھا، جس نے ان کے پاس جا کر تین مرتب اندرآنے کی اجازت یا تھی لیکن بجھے اجازت نہیں ملی اور بیں واپس آسی کوئکہ نی مین نے فرمایا ہے کہ جوشص تین مرتب اجازت مائے اور اسے اجازت نہ سلے تو اسے واپس لوٹ جانا چاہئے ، اب حضرت عمر بی تن کہ بیس کہ تو اس پر کوئی گواہ بیش کرو، ور نہ بیس تہمیں مز اوول گا، بیس آپ بیس سے کسی کو گواہ بنانے کے لئے آیا ہوں ، اس پر حضرت ابی بین کعب بی تن کعب بی تن کعب بی تن کا میں تو آپ کے ساتھ ہم جس سے سب سے جھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے ، میں ان لوگوں میں سب سے جھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے ، میں ان لوگوں میں سب سے جھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے ، میں ان کے ساتھ ہم جس سے سب سے جھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے ، میں ان لوگوں میں سب سے جھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے ، میں ان لوگوں میں سب سے جھوٹی عمر کا لڑکا بھی جا سکتا ہے ، میں ان لوگوں میں سب سے جھوٹا تھا ، اس لئے میں ان کے ساتھ چلا کمیا اور جا کر اس بات کی شہادت دے دی کہ نبی میڈھائے واقعی بی فر مایا ہے کہ جوشھی تین مرتب اجازت نہ نے اور اسے اجازت نہ میلی تو اسے واپس لوٹ جانا جائے ۔

(١٨.٤٤) حَذَّنَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَخْيَى بُنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رِوَايَةً فَذَكَرَ فِيهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ صَدَقَةٌ إصححه البحارى (١٤٠٥)، ومسلم (٩٧٩)، وابن حزيمة: (٢٢٦٣، و٣٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و٢٢٩، و ۲۸۲۳) إنظر: ۱۱۲۵ ۱۱۲۰ ۱۹۲۱، ۱۰۹۳، ۱۱۰۹۷، ۱۱۷۲۰، ۱۱۷۳۰، ۱۲۲۹، ۱۲۹۹، ۱۲۹۹، ۲۱۹۹۰، ۲۱۹۹۰، ۲۱۹۹۰، ۲۱۹۹۰

(۱۱۰۴۴) حضرت ابوسعید جھٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فر مایا پانچ اوقیہ ہے کم چاندی میں زکو ۃ نہیں ہے، پانچ اونوں ہے کم میں زکو ۃ نہیں ہےاور یانچ وسل ہے کم گندم میں بھی زکو ۃ نہیں ہے۔

(١١٠٥٥) حَدَّقَا سُفْيَانُ جَدَّنِي ابْنُ آبِي صَعْصَعَة عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ لِي آبُو سَعِيدٍ وَكَانَ فِي حُجْرَةٍ فَقَالَ لِي يَا بُنَيَّ إِذَا آذَنْتَ فَارُفَعُ صَوْتَكَ بِالْآذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُونَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ شَيْءٌ يَسُمَعُهُ إِلَّا شَهِدَ لَهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً يَا بُنَيَّ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَرَارِي فَارُفَعُ صَوْتَكَ بِاللَّاذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً يَا بُنِيَ إِذَا كُنْتَ فِي الْبَرَارِي فَارُفَعُ صَوْتَكَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ و قَالَ مَرَّةً يَا بُنَى إِذَا كُنْتَ فِي الْبَرَارِي فَارُفَعُ صَوْتَكَ بِاللَّذَانِ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا يَسْمَعُهُ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا حَجَرٌ وَلَا شَيْءٍ وَالطَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَلَا إِنْسُ وَلَا عَنِي اللّهِ بْنِ وَسُفِيعَةً وَانظِر: ١١٤٥٠١١٢٥ عَنْ السَيهِ وَالطَّوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عَلَي صَعْصَعَةَ وَانظ: ١١٤٤٠١١١١ مَعْمُ عَقَ وَانظ: ١١٤٤ مِنْ فَي اللّهِ عَلَى السَعِهِ وَالطَوَابُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ الْمِي صَعْصَعَةَ وانظ: ١١٤٤٠١١١١١٠

(۱۱۰۳۵) ابن الی صعصعه میشد این والدے''جوحفرت ابوسعید خدری دیشنز کی پرورش بیس نظی' نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری دیشنز کی پرورش بیس نظی انقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو سعید خدری دیشنز نے ایک مرتبہ جھیدے فر مایا بیٹا! جب بھی اذان دیا کروتو اونچی آ واز سے دیا کرو، کیونکہ میں نے نبی میشا کو سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو چیز بھی''خواہ وہ جن وانس نبو، یا پھر''اذان کی آ واز ننتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں محوای دے گی۔

(١١.٤٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ ابْنِ آبِي صَعْصَعَةَ شَيْخٌ مِنُ الْأَنْصَارِ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرٌ مَالِ الرَّجُلِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَقِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْهِتَن [صححه البحاري (٣٦٠٠)، وابن حبان (٥٩٥٥، و ٥٩٥٨). وانظر: ١١٤١١،١١٤١، ١١٥١١).

(۱۱۰ ۳۲) حضرت ابوسعید جی تنزے مروی ہے کہ ہی میٹھ نے فر مایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' بمری'' ہوگی ، جسے لے کروہ بہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات کرنے کی جگہ پر چلاجائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچالے۔

(١١.٤٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَـمْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ أَبِى قُلْتُ لِسُفْيَانُ سَمِعَهُ قَالَ زَعْمَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاقٍ بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ وَبَعْدَ الطَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ إنظر: ٤ ٥ ٦ ١ ١].

(۱۱۰ ۴۷) حضرت ابوسعید جن شخص مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے نماز عصر کے بعد ہے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک توافل پڑھنے ہے منع فر مایا ہے۔

(١١.٩٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِى سَلَمَةَ وَابُنُ آبِى لَبِيدٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْآخُولِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ اغْتَكُفَ الْعَشْرَ الْوَسَطُ وَاغْتَكُفْنَا مَعَهُ يَغْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَمَّا كَانَ صَبِيحَةُ عِشْرِينَ مَرَّ بِنَا وَنَحُنُ نَنْقُلُ مَنَاعَنَا فَقَالَ مَنْ كَانَ.مُعْتَكِفًا

من الافرين المنتوسيم في من الموجه من الموجه المنتوان سنوال المنتوال المنتو

فَلْيَكُنْ فِي مُعْتَكَفِهِ إِنِّي رَآيْتُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فَنُسْيَتُهَا وَرَآيْتُنِي أَسُجُدُ فِي مَاءٍ وَطِينٍ وَعَرِيشُ الْمَسُجِدِ جَرِيدٌ فَهَاجَتُ السَّمَاءُ فَرَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ عَلَى أَنْفِهِ وَجَبْهَتِهِ أَثْرَ الْمَاءِ وَالطَّينِ إِسَارَ: ١٢٠٤،١١٢،١١٦،١١٢،١١٢،١١٢،١١٢.

(۱۱۰۳۸) حضرت ابوسعید خدری بی تؤنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا ،ہم نے بھی آپ نظین کے ساتھ اعتکاف کیا ، جب بیسویں تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی طینا بھارے پاس سے گذر ہے ،ہم اس وقت اپنا سامان نتقل کرر ہے ہتھے ، نبی طینا نے فر مایا جو تف معتکف تھا ، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں ہی رہے ، میں نے شب قد رکود کھ لیا تھالیکن پھر بھے اس کی تعیین بھلا دی گئی ، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کیچڑ میں بحدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا ،اس زمانے میں مسجد نبوی کی حجبت لکڑی کی تھی ، اسی رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا کہ نبی طینا کی تاک اور پیشانی پر کیچڑ کے نشان پڑ

(١١.٤٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ عَجُلَانَ عَنْ عِيَاضِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ آبِي سَرْحِ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ وَاللّهُ وَسُلُمُ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبِ إِنَّ آخُوفَ مَا آخَافُ عَلَيْكُمْ مَا يُخْوِجُ اللّهُ مِنْ نَبَاتِ الْكَرْضِ وَزَهْرَةِ الدُّنْيَا فَقَالَ رَجُلٌ آئَى رَسُولَ اللّهِ أَوْ يَأْتِي الْحَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتَّى رَايْنَا أَنَّهُ يَنُولُ عَلَيْهِ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ مِنْ نَبَاتِ وَعَشِيلَهُ بُهُرٌ وَعَرَقٌ فَقَالَ آيْنَ السَّائِلُ فَقَالَ هَا آنَ وَلَمْ أُودُ إِلّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَرَقٌ فَقَالَ آيْنَ السَّائِلُ فَقَالَ هَا آنَ وَلَمْ أُودُ إِلّا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلّا بِالْخَيْرِ وَلَكِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ إِلّا بِالْخَيْرِ وَلَكِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ عَالَمُ عَلَيْ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ عَالَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ ا

(۱۱۰۳۹) حضرت ابوسعید ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی پالیہ نے منبر پرجلوہ افروز ہوکر ایک مرتبہ فرمایا جھے تم پرسب سے زیادہ
اند بیشاس چیز کا ہے کہ اللہ تمہارے لیے زمین کی نبا تا ت اور دنیا کی رونقیں نکال دے گا ، ایک آ دمی نے پوچھا یا رسول اللہ! کیا
خیر بھی شرکو لاسکتی ہے؟ نبی پائیہ خاموش رہے ، حتی کہ ہم نے نبی پائیہ پروٹی نازل ہوتے ہوئے دیکھی ، آپ ٹائیڈ کیا پر پسینہ اور
گھبراہٹ طاری ہوگئ ، پھرفر مایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا ہیں یہاں موجود ہوں اور میر اارادہ صرف خیر تی کا تھا ،
نبی پیٹھ نے تین مرتبہ فر مایا خیر ہمیشہ خیر بی کولاتی ہے ، البتہ یہ دنیا بڑی شاداب اور شیریں ہے ، اور موسم بہار میں اسکے والی خودرو
گھاس جانورکو پیٹ پھلاکریا جہنسی کر کے ماردیتی ہے ، لیکن جو جانور عام گھاس چتا ہے ، وہ اسے کھاتا رہتا ہے ، جب اس ک

هي مُنلكا مَيْن فيل يَنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّ

کو تھیں بھر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کرلیداور پیٹا ب کرتا ہے، پھرد : بارہ آ کر کھالیتا ہے، ای طرح جو مخص مال حاصل کرے اس کے حق کے ساتھ ، تو اس کے لئے اس میں برکت ڈال دی جاتی ہے، اور جوناحق اسے پالیتا ہے، اس کے لئے اس میں برکت نہیں ڈالی جاتی اوروہ اس مخص کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیراب نہو۔

(١١.٥٠) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَتَوَطَّنَاً إِذَا جَامَعَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَرُجِعَ قَالَ سُفْيَانُ أَبُو سَعِيدٍ أَذْرَكَ الْحَرَّةَ [صححه مسلم (٢٠٩)، وابن حزيمة: (٢١٩)، وابن حبان (٢١٠٠)]. [انظر: ١١١٧، ١١٢٤٥، ١١٨٨٧، ١٨٨٨)و [راحع: ٢١٠٤٩].

(۵۰۰۱) حصرت ایوسعید ٹاکٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا اگر کوئی آ دمی اپنی بیوی کے قریب جائے ، مجردو ہارہ جانے کی خواہش ہوتو وضوکر لے۔

(١١٠٥١) قَالَ يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْتَى عَنْ هِلَالٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ خَبُطًا وَإِنَّمَا هُوَ حَبَطًا [راجع: ١١٠٤٩].

(۱۱۰۵۱) حدیث نمبر (۲۹ ۱۱۰) اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١.٥٢) سَمِعْت سُفْيَانَ قَالَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَيَنْظُرُ كَيْفَ تَعْمَلُونَ الَّا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْفِيَامَةِ عِنْدَ اسْتِهِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ

(۱۱۰۵۲) حفرت ابوسعید بھ تُن اُستا کے داللہ تعالی نے تہیں زمن میں اپنانا ئب بنایا ہے، اب وہ دیکھے گا کہم کس شم کے اندان میں اپنانا ئب بنایا ہے، اب وہ دیکھے گا کہم کس شم کے اندان مرانجام دیتے ہو، یا در کھو! قیامت کے دن ہر دھوکے بازی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جمنڈ ابوگا۔ (۱۱۰۵۳) وَقُرِیءَ عَلَی سُفْیَانَ مَسَمِعْتُ عَلِی بُنَ زَیْدٍ عَنْ آبِی نَضْرَةً عَنْ آبِی سَعِیدِ الْنُحُدُرِی عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْ اللَّهُ عَلَیْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَّمَ [انظر ۱۱۱۲۰].

(۱۱۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١.٥٤) حَذَّتُنَا سُفَيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَيْفَ ٱنْعَمُ وَقَدْ
الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنِ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْظُرُ مَتَى يُؤْمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا
الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنِ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْظُرُ مَتَى يُؤْمَرُ قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا
الْتَقَمَ صَاحِبُ الْقَرْنِ الْقَرْنِ الْقَرْنِ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا [حسن الترمذي، وقال الآلباني : صحيح (الترمذي: عنه الترمذي: وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٩٥١، ١٩٧١، ١٩٥١].

(۱۱۰۵۴) حضرت ابوسعید بھی شاہد ہے کہ نی میں نے فر مایا میں ناز وقع کی زندگی کیے گذارسک ہوں جبد صور پھو تکنے والے والے فرشتے نے صورا ہے مندسے لگار کھا ہے، اپنی پیٹانی جھکار کھی ہے اور اسپنے کانوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اور اس انظار میں ہے کہ کب اسے صور بھو تکنے کا تھم ہوتا ہے، مسلمانوں نے عرض کیا یارسول اللہ! پھر جمیں کیا کہنا جا ہے؟ نبی میں نے فر مایا تم ہوں کہا

كروحَسْبُنَا اللَّهُ وَيِعُمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلُنَا

(١١٠٥٥) حَدَّنَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنُ قَرَّعَةً عَنُ آبِى سَعِيدٍ رِوَايَةً يَبُلُغُ بِهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرُآةُ فَلَاقَةَ آيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى عَنُ صِيَامٍ الْفِطُو وَيَوْمِ النَّحْرِ وَنَهَى عَنْ صَلَامً لَا تُسَافِرُ الْمَرُآةُ فَلَاقَةَ آيَّامٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى عَنْ صِيَامٍ الْفِطُو وَيَوْمِ النَّحْرِ وَنَهَى عَنْ صَلَامً لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْعِدِ النَّحْرِ وَنَهَى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْعِدِ الْلَّوْصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْعِدِ الْلَّوْصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْعِدِ الْلُوصَلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْعِدِ الْلُوصَى اصححه اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَسْعِدِ الْلُقُصَى اصححه البخارى (٨٦٥) ومسلم (٨٢٧) وابن حبان (١٦١٧، و٢٧٢، و٢٧٢، و٢٩٢٩). وانظر: ١١٥٤٦، ١١٥٤١، ١١٥٤١، و١١٥٠١، ١١٥٤٩، و١١٥٠١، ١١٥٤١، ١١٥٤١، ١١٥٤١، ١١٥٤١، ١١٥٠٠١، و١١٥٠، ١١٥٤١، و١١٥٠، ١١٥٤١، ١١٥٤١، ١١٥٤١، ١١٥٤٠، و١١٥٠، ١١٥٠٠، و١١٥٤٠، و١١٥٠، وورد و١١٥٠، و١١٥٠،

(۱۰۵۵) حفرت ابوسعید خدری بنی تنظیم مروی ہے کہ بی پینی نے فر مایا کوئی عورت نین دن کا سفرایے تحرم کے بغیر نہ کرے،
نیز آ ہے منی تنظیم نے عیدالفطر اور عیدالاضی کے دن روز ہ رکھنے ہے منع فر مایا ہے، اور نماز عصر کے بعد سے غروب آفیآ ب تک اور
نماز فجر کے بعد سے طلوع آفیآ ہے دو وقتوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فر مایا ہے اور فر مایا ہے کہ سوائے تین مسجد ول کے بینی
مسجد حرام ،مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٠٥٦) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍ و سَمِعَ جَابِرًا يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَغُزُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلُ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُغُرُو فِئَامٌ مِنْ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلُ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُغُولُونَ نَعَمْ فَيُغُولُونَ فَعَمْ فَيُعُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُغُولُونَ فَعَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفُولُونَ فَعَمْ فَيُفُولُونَ فَعَمْ فَيُعُولُونَ فَعَمْ فَيُعُولُونَ نَعَمْ فَيُقُولُونَ نَعَمْ فَيُفُولُونَ فَعَلْ إِلَيْكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ اصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفُولُونَ فَعَمْ السَعْدِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ إصححه البحارى (٢٨٩٧)، ومسلم (٢٥٩٣)، وابن حبان (٢٦٩٤، و٢٦٦١).

(۱۱۰۵۷) حضرت ابوسعید جن شن سے مروی ہے کہ نبی ملیدہ نے فرمایا لوگوں پر ایک زمانہ ایسا بھی آئے گا جس میں لوگوں کی جماعتیں جہاد کے نئے تکلیں گی، کوئی آدمی ہو چھے گا کہ کیاتم میں نبی ملیدہ کا کوئی سحانی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، پھر ایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے تکلیں گی کوئی آدمی ہو جھے گا کہ کیا تم میں سحانی کا صحانی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو فتح نصیب ہوجائے گی، پھر ایک اور موقع پر لوگوں کی جماعتیں جہاد کے لئے تکلیں گی اور کوئی آدمی ہوجھے گا کہ کیاتم میں سحانی کے صحابی کا سحانی موجود ہے؟ لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو پھر ایک اور موقع اور موقع کے لوگ اثبات میں جواب دیں گے اور مسلمانوں کو پھر فتح نصیب ہوگی۔

(١١.٥٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ سَمِعَ عَمْرًا عَنْ عَتَّابِ بْنِ حُنَيْنٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هُمُ مُنْ اللهُ مَنْ فَيْ اللهُ مِنْ اللهُ م هُمُ مُنْ اللهُ مَنْ فَيْ اللهُ مِنْ اللهُ م

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ سُفْيَانُ لَا أَذْرِى مَنْ عَتَّابٌ لَوْ أَمْسَكَ اللَّهُ الْقَطْرَ عَنْ النَّاسِ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ أَوْسَلَهُ لَأَصْبَحَتْ طَائِفَةً بِهِ كَافِرِينَ يَقُولُونَ مُطِرُنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ إصححه ابن حبان (٦١٣٠) وقال الألباني: ضعيف (النساني: ١٦٥/٣). قال شعيب: حسن وهذا سند رحاله ثقات).

(۱۱۰۵۷) حضرت ابوسعید بڑاٹنا ہے مردی ہے کہ نبی مائنا نے فر مایا اگر اللہ تعالیٰ سات سال تک لوگوں ہے ہارش کورو کےرکھے، تو جب وہ ہارش برسائے گا واس وقت بھی لوگوں کا ایک گروہ ناشکری کرتے ہوئے میں کہے گا کہ مجدح کے ستار ہے کی تا ثیر ہے ہم پر ہارش ہوئی ہے۔

(۱۱.۵۸) حَذَّتُنَا ٱبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَنِى هَاشِم حَذَّتُنَا سُلِمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَذَّتُنَا شَرِيكُ بْنُ أَبِى نَعِرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ ٱبِيهِ قَالَ حَرَّجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ إِلَى قُبَاءَ النظر: ١١٤٥]. (١١٠٥٨) مَعْرت ابِرسعيد الْمَثْرُن عمروى ہے كہم لوگ ہى ﷺ كے ماتھ ا كے مرتبہ پيرے دن قباء كی طرف گئے تھے۔

(١١.٥٩) حَلَّقَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَلَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ أَبِى الرِّجَالِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ غَزِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَالَ وَلَهُ قِيمَةُ أُوقِيَّةٍ فَقَدُ الْحَفَ (انظر: ١١٠٧).

(۱۱۰۵۹) حطرت ابوسعید خدری چینزے مروی ہے کہ نی مایٹانے فر مایا جوش ایک اوقیہ جا ندی کی قیمت اپنے پاس ہونے کے باوجود کس سے سوال کرتا ہے، و والحاف (لیٹ کرسوال کرنا) کرتا ہے۔

(١١.٦٠) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ مِنَ إِسْمَاعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةً حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَى أَحَدُكُمْ حَانِطًا قَارَادَ أَنْ يَأْكُلَ قَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَائِظِ قَلَالًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا قَلْيَأْكُلُ وَإِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِإِبِلِ قَارَادَ أَنْ يَشُرَبَ مِنْ ٱلْبَانِهَا قَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَائِظِ قَلَالًا فَإِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا قَلْيَأُكُلُ وَإِذَا مَرَّ أَحَدُكُمْ بِإِبِلِ قَارَادَ أَنْ يَشُرَبَ مِنْ ٱلْبَانِهَا قَلْيُنَادِ يَا صَاحِبَ الْمِيلِ قَالِنْ أَجَابَهُ وَإِلَّا قَلْيَشُرَبُ (صححه ابن جان (٢٨١٥) وضعف البوصيري اسناده، وقال الْإِبِلِ أَوْ يَا رَاعِيَى الْبِيلِ قَإِنْ آجَابَهُ وَإِلَّا فَلْيَشُرَبُ (صححه ابن جان (٢٨١٥) وضعف البوصيري اسناده، وقال الثناني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٠٠). قال شعيب: حسن). [انظر: ١١٨٣٤،١١١٥].

(۱۰۲۰) حضرت ابوسعید ضدری الاتنت مروی ہے کہ جناب رسول الله فالله الله فالله الله من الله علی اخ میں ہے کوئی فخص کسی باخ میں جائے اور کھاتا کھانے لیکے تو بہت اچھا، ورندا کیلائی کھا میں جائے اور کھاتا کھانے لیکے تو بہت اچھا، ورندا کیلائی کھا ہے ، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورندا کیلائی کھا ہے ، ای طرح جب تم میں سے کوئی فخص کسی اونٹ کے پاس سے گذر ہے اور اس کا دودھ بیتا جا ہے تو اونٹ کے مالک کو آ واز دے لے، ای طرح جب تم میں سے کوئی فخص کسی اونٹ کے پاس سے گذر ہے اور اس کا دودھ بیتا جا ہے تو اونٹ کے مالک کو آ واز دے لے، اگر وہ آ جائے تو بہت اچھا، ورنداس کا دودھ لی سکتا ہے۔

(١٨٠٨م) وَالصَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا زَادَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [صححه ابن حبان (٢٨١٥). قال شعب: حسن].

(١١٠١٠م) اورضيافت تمن دن تك بوتى ب،اس كے بعد جو كھ بوتا ہے، و وصدقہ بوتا ہے۔

(١١.٦١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَلَلَنِي لَيْتٌ قَالَ حَدَّلَنِي عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنْسٍ عَنِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ

هي مناها مَن شِل مِنَّ مِنْ الْهِ هِي هِ اللهِ هِي مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِن مناها مَن شِل مِنْ اللهُ مِنْ ال

الْحُدْرِى عَنْ أَبِيهِ آنَهُ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أَسْسَ عَلَى التَّفُوى مِنْ أَوَّلِ يَوْمِ فَقَالَ رَجُلَّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِى [صححه ابن حبان (٦٠٦١) وقال الترمذي: حسن صحبح غريب، وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٣٠٩٩)، والنسائي:٣٦/٢)]. [انظر: ١١٨٦٨).

- (۱۱۰ ۱۱) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آ دمیوں کے درمیان اس مسجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے ہی تقویٰ پر رکھی گئی ، ایک آ دمی کی رائے مسجد قباء کے متعلق تھی اور دوسرے کی مسجد نبوی کے متعلق تھی ، نبی پائٹا نے فیصلہ کرتے ہوئے فر مایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔
- (١١.٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَنَّ مُحَمَّدًا حَدَّثُ أَنَّ ذَكُوَانَ أَبَا صَالِحٍ حَدَّثَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَجَايِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّهُمْ نُهُوا عَنْ الطَّرُفِ وَرَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
- (۱۱۰ ۱۲) حضرت ابوسعید ڈکاٹٹو: جابر ڈکاٹٹو: اور ابو ہر رہے ڈکاٹٹو سے مردی ہے کہ وہ ادھار پرسونے جا ندی کی تیج سے منع کرتے تھے اور ان میں سے دوحضرات اس کی نسبت نبی میٹیا کی طرف فر ماتے تھے۔
- (١١.٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْحَقَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ أَنَّ ذَكُوَانَ أَبَا صَالِحٍ فَالَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا حَدَّثَ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ وَآبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ وَآبِى هُرَيْرَةَ النَّهُمْ نُهُوا عَنْ الصَّرُفِ رَفَعَهُ رَجُلَانِ مِنْهُمْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ
- (۱۱۰ ۹۳) حضرت ابوسعید ڈاٹنڈ، جابر ڈاٹنڈا ورا بو ہر ہر ہ ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ وہ ادحار پرسونے جاندی کی بیچ ہے منع کرتے تھے اوران میں سے دوحضرات اس کی نسبت نبی ملیکھ کی طرف فر ماتے تھے۔
- (١١.٦٤) حَدَّقَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ أَشُعَتْ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى صَالِحٍ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ وَجَابِرٍ الْنَيْنِ مِنْ هَوُلَاءِ الثَّلَاقَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الطَّرُفِ
- (۱۱۰ ۲۴) حضرت ابوسعید ڈاٹٹو ، جابر ڈاٹٹو اور ابو ہر رہے ہوگاٹو ہے مروی ہے کہ وہ ادھار پرسونے چاندی کی بڑھ ہے منع کرتے ہتھے اوران میں سے دوحصرات اس کی نسبت نبی مذیبا کی طرف فر ماتے تھے۔
- (١١٠٦٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ غَيُلَانَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنُ آبِى السَّمْحِ عَنُ آبِى الْهَيْمَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ فِى الدُّنْيَا عَلَى ثَلَاثَةِ آجُزَاءٍ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمُ يَرُقَابُوا وَجَاهَدُوا بِآمُوالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِى سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِى يَأْمَنُهُ النَّاسُ عَلَى آمُوالِهِمْ وَٱنْفُسِهِمُ ثُمَّ الَّذِى إِذَا آشُوفَ عَلَى طَمَعِ تَرَكَهُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

هي مُنايَّا مَنْ فَيْل المَنْ فَيْل المُنْ فَيْل المَنْ فَيْل المُنْ فَيْل المُنْ فَيْلِ الْمُنْ فَيْلِ الْمُن المُنْ فَيْل المُنْ فَيْل المُنْ فَيْل المُنْ فَيْلِ المُنْ فَيْلِ الْمُنْ فَيْلِ الْمُنْ فَيْلِ الْمُنْ فَيْ

(۱۱۰ ۱۵) حضرت ابوسعید خدری فی تو سے مروی ہے کہ ہی مانیا نے فر مایا مسلمان دنیا میں تین حصوں پر منتسم ہیں۔

ں وہ لوگ جواللہ اور اس کے رسول پر ایمان لے آئے ، پھر اس میں انہیں شک نہ ہوا ، اور وہ اپنی جان و مال سے اللہ کے رائے میں جہاد کرتے رہے۔

وولوگ جن کی طرف ہے لوگوں کی جان مال محفوظ ہوں۔

🗨 و ولوگ جنہیں کسی چیز کی طبع بیدا ہوا ور پھر دوا ہے اللہ کی رضا ء کے لئے چھوڑ دیں۔

(١١.٦٦) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِى رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَّى بِكَبْشِ أَقُرَنَ وَقَالَ هَذَا عَنِّى وَعَمَّنُ لَمْ يُضَحِّ مِنْ أُمَّتِى

(۱۱۰ ۲۲) حصرت ابوسعید بڑاتھ سے مروی ہے کہ نبی طائبھ نے ایک سینگوں والے مینڈ ھے کی قربانی کی اور فرمایا یہ میری طرف سے ہے اور میری امت کے ان افراد کی طرف ہے جو قربانی کرنے کی طاقت ندر کھتے ہوں۔

(١١.٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ يَغْنِى الشَّافِعَى قَالَ ٱنْبَآنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ آبِى سُفْيَانَ مَوْلَى آبِى ٱحْمَدَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ فِي رُؤُوسِ النَّخُلِ وَالْمُحَافَلَةُ اسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالْحِنْطَةِ إراحِع: ٢١٠٣٥).

(۱۱۰۷۷) حضرت ابوسعید خدری بی شخت مروی بر که نبی طبیقائے تیج حزابند اور محاقلہ منع فرمایا ہے، تیج عزابند سے مراویہ ہے کہ درختوں پر ملکے ہوئے پھل کو کئی ہوئی مجور کے بدلے ماپ کرمعاملہ کرنا اور محاقلہ کا مطلب زمین کوکرائے پر دیتا ہے۔

(١١.٦٨) حَدَّنَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدٍ بُنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّنَنَا آبُو خَالِدٍ الْآَحْمَرُ عَنِ الْآَعْمَشِ عَنِ الطَّحَّاكِ الْمَشْرِقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُ الْحَدُّكُمُ أَنْ يَقُوا أَنْ يَقُوا أَنْ يَقُوا مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقُ ذَلِكَ قَالَ يَقُوا فَلُ مُو اللَّهُ أَحَدُّ فَهِى ثُلُثُ الْقُرُآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقً ذَلِكَ قَالَ يَقُوا فَلُ مَن اللَّهُ إِلَيْهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ الْحَدُّ فَهِى ثُلُثُ الْقُرُآنِ فِي لَيْلَةٍ قَالَ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَى آصُحَابِهِ فَقَالُوا مَنْ يُطِيقً

(۱۱۰ ۲۸) حعزت ابوسعید ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی این اے صحابہ ٹائٹ ہے فر مایا کیا تم ایک رات میں تہائی قرآن پڑھنے سے عاجز ہو؟ محابہ کرام ٹائٹ کو یہ بات بہت مشکل معلوم ہوئی اور وہ کہنے لگے کہ اس کی طاقت کس کے پاس ہوگی؟ نی مایش نے فر مایا سورة اخلاص پڑھ لیا کروکہ وہ ایک تہائی قرآن کے برابرہے۔

(١١.٦٩) حَدَّقَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيْدٍ حَدَّقَنَا بَكُرُ بُنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ الْمَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى آحَدُكُمُ الرُّوْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِيَ مِنْ اللَّهِ فَلْيَحْمَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا رَأَى أَخَدُكُمُ الرَّوْيَا يُحِبُّهَا فَإِنَّمَا هِي مِنْ اللَّهِ مِنْ هَرِّهَا وَلَا اللَّهَ عَلَيْهِ مِنْ هَرِّهَا وَلَا

(۱۱۰ ۱۹) حضرت اپوسفید خدری بلی تؤنے مردی ہے کہ انہوں نے نبی ملیجا کو بیفر مائے ہوئے سنا ہے کہ جبتم میں ہے کوئی مختص اچھا خواب دیکھے توسمجھ لے کہ وہ اللہ کی طرف سے ہے، اس پر اللہ کاشکر اداکر ہے اور اسے بیان کر دے، اور اگر کوئی برا خواب دیکھے توسمجھ لے کہ دہ شیطان کی طرف سے ہے، اس کے شرسے اللہ کی بناہ پکڑے اور کس سے ذکر نہ کرے، وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔۔

(١١.٧٠) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا بَكُو بُنُ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُوَاصِلُوا فَآيُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلُ حَتَّى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُواصِلُوا فَآيُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُوَاصِلُ خَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُواصِلُوا فَآيُكُمْ أَرَادَ أَنْ يُوَاصِلَ فَلْيُواصِلُ فَلْيُواصِلُ خَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْمَى السَّحَرِ فَقَالُوا إِنَّكَ تُواصِلُ فَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهَيْنَتِكُمْ إِنِّى آبِيتُ لِى مُطْعِمْ يُطْعِمُنِى وَسَاقٍ يَسْقِينِى إصححه البحارى إِنَّكَ تُواصِلُ فَالَ إِنْى السَّتُ كَهَيْنَتِكُمْ إِنِّى آبِيتُ لِى مُطْعِمْ يُطْعِمُنِى وَسَاقٍ يَسْقِينِى إصححه البحارى (١٩٦٣)). [انظر: ١٩٨٤٤].

(• ٤٠١) حضرت ابوسعید جن شخط سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی پیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی بھری ہے مسلسل کی روز ہے رکھنے ہے اپنے آپ کو جو مخفس ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ بھری تک ایسا کر لیے ،صحابہ کرام جوائی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح تشنسل کے ساتھ روز ہے رکھتے ہیں؟ نبی پائیا نے فر مایا اس معاطے میں ہیں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میں تو اس حال ہیں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خود ہی جھے کھلا پلا ویتا ہے۔

(١١.٧١) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ الْحَارِثِ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ آبِي الْهَيْدَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ
الْحُدْرِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عِزَّةٍ وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ [صححه
ابن حبان (١٩٣)، والحاكم (٢٩٣/٤) وقال الترمذي: حسن غربب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٣ - ٢) إ.
النظ: ١١١٦٨٤.

(۱۷-۱۱) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ نبی مظیا نے فرمایا لغزشیں اور معوکریں کھانے والا ہی برد بار بنآ ہے اور تجربہ کار آ دمی ہی تقلند ہوتا ہے۔

(١١.٧٢) حَدَّقَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتٌ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ بُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بُنِ الزَّبَيُرِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا الشَّيْطَانَ أَوْ آمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَآنُ يَمْتَلِيءَ جَوْفُ رَجُلٍ قَيْحًا خَيْرٌ لَهُ مِنْ آنُ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [صححه مسلم (٢٢٥٩)]. (انظر: ١١٣٨٨).

(۱۱۰۷۲) حفزت ابوسعید خدری بن تنزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مینا کے ساتھ چلے جارہے تھے کہ ا جا تک ساسنے ہے ایک شاعراشعار پڑھتا ہوا آئمیا، نبی مینا نے فرمایا اس شیطان کوروکو،کسی آ دمی کا پہیٹ پیپ ہے بھرجانا ،اشعارے بھرنے

کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔

(١١.٧٣) حَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَبَّابِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَشَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْخُدُرِيِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَشَّهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْخُدُرِيِّ آنَ وَسُلِمِ الْفَيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَخْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كُعْبَهُ يَغْلِى مِنْهُ دِمَاعُهُ إصحت البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي ضَخْضَاحٍ مِنْ نَارٍ يَبْلُغُ كُعْبَهُ يَغْلِى مِنْهُ دِمَاعُهُ إصحت البحارى (٣٨٨٥)، ومسلم (٢١٠) إ. النظر: ١١٥٤٠ ١١٤٩٠)

(۱۱۰۷۳) حضرت ابوسعید جن شناسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیٹا کے سامنے ان کے چیاخواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی میٹٹا نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دیے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے نخوں تک پہنچے گی جس سے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

المَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنُ حَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِى هِلَالٍ عَنُ آبِى يَعْقُوبَ الْحَيَّاطِ
 قَالَ شَهِدُتُ مَعَ مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْفِطْرَ بِالْمَدِينَةِ فَآرْسَلَ إِلَى آبِى سَعِيدٍ فَسَالَةُ كَيْفَ كَانَ يَصْنَعُ رَسُولُ
 اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَآخِبَرَهُ آبُو سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَلَّى قَبْلَ أَنْ
 يَخْطُبَ فَصَلَى يَوْمَنِذِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ

(۱۱۰۷۳) ابو اینقوب الخیاط بهتین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں عیدالفطر کے موقع پر مدینہ منورہ میں مصعب بن زبیر بینین کے ساتھ تھا، انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ٹائنزے قاصد کے ذریعے بیسعلوم کروای کہ نبی بینا کا عید کے دن کیا معمول تھا؟ انہوں نے بتایا کہ نبی بینا خطیہ ہے لیا نماز پر حالی ۔
انہوں نے بتایا کہ نبی بینا خطیہ ہے لیا نماز پر حالیا کرتے تھے، چنا نچہ مصعب بینین نے بھی اس دن خطیہ سے پہلے نماز پر حالی ۔
انہوں نے بتایا کہ نبی بینا خطیہ حد تنا عبد الرّح حمّن بن أبی الرّج حالی عن عُمازة بن غزیدة عن عبد الرّح حمّن بن أبی سعید بن الرّج حالی عن عُمازة بن غزیدة عن عبد الرّح حمّن بن أبی سعید بن الله علیہ وَسَلَم الله وَسَلَم وَسَلَم الله وَسَلَم الله وَسَلَم الله وَسَلَم وَسَلَم الله وَسَلَم وَسَلَم الله وَسَلَم الله وَسَلَم وَسَلَم الله وَسَلَم وَس

(۱۱۰۷۵) حضرت ابوسعید خدری الآتؤے مروی ہے کہ مجھے میری والدہ نے نبی ایٹھ کی طرف بھیجا اور کہا کہ جاکر نبی ایٹھے امداد کی درخواست کرو، چنانچے میں نبی ایٹھ کی خدمت میں حاضر ہوا، اور بیٹھ گیا، نبی ایٹھانے میری طرف متوجہ ہوکر فر مایا جو شخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اے عفت عطا وفر مادیتا ہے، جواللہ سے غنا وطلب کرتا ہے، اللہ اسے غنا وعطا وفر مادیتا ہے، اور جو شخص اللہ سے کفایت طلب کرتا ہے، اللہ اسے کفایت و سے دیتا ہے۔ ورجو شخص ہم سے پچھومائے اور ہمار سے یاس موجود بھی ہوتو ہم ا ہے دے دیں گے مین کروہ آ دمی واپس جلا گیا ،اس نے نبی عینا سے پچھند ما نگا۔

اور جوش ایک اوقیہ جاندی کی قیت اپنے پاس ہونے کے باوجود کس سے سوال کرتا ہے، وہ الحاف (لیٹ کرسوال کرنا) کرتا ہے، میں نے اپنے ول میں سوچا کہ میری اونٹی''یا قویہ'' تو ایک اوقیہ سے بھی زیادہ کی ہے لہٰذا میں واپس آ عمیا اور نبی ملینا سے چھونہ مانگا۔

(١١٠٧٦) حَدَّثَنَا الْحَكُّمُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الرِّجَالِ نَحْوَهُ

(۱۱۰۷) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١.٧٧) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً حَدَّثَنَا يَغُفُوبُ يَغْنِى الْقَارِءَ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبِيعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهَبِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا وَزُنَّا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ إصححه مسلم (١٥٨٤)]. [انظر: ١١٤٥١،١١٤٥، ١١٤٥١، ١١٤٥١].

(۱۱۰۷۷) حضرت ابوسعید خدری بھٹن فرماتے ہیں کہ نبی ملینہ نے فرمایا سونا سونے کے بدلے اور جاندی جاندی کے بدلے برابر سرابر ہی ہیچو،ایک دوسرے میں کی میشی نہ کرو۔

(١١.٧٨) و قَالَ إِذَا اشْتَدَّ الْحَرُّ فَٱبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [صححه البخارى (٤٨ ه) إ. إانظر: • ١١٥١ ، ١١٥ ، ١١٥ ، ١١٥ ، ١١ و ١١ .

(۱۱۰۷۸) اور فرمایا جب گرمی کی شدت بڑوہ جائے تو نماز کو شندے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گرمی کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١.٧٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ عَامِرٍ الْأَخُولِ عَنْ آبِي الصَّدِيقِ عَنْ الْبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدُ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدُ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَسِلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَهَى الْمُؤْمِنُ الْوَلَدُ فِي الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَسِنَّهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ وَاحِدَةٍ كَمَا يَشْتَهِى وَصحح ابن حبان (٤٠٤٠) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٨٨)، والترمذي: ٣٦ ٢٠). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٧٨٦].

(۹۷-۱۱) حضرت ابوسعید خدری بڑتڑ ہے مردی ہے کہ نبی مایڈ اپنے فر مایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بیچے کی خواہش ہوگی تو اس کا حمل ، دضع حمل اور عمرتمام مراحل ایک کمیے میں اس کی خواہش کے مطابق ہو جا کمیں سے۔

(١١.٨٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ حَدَّثِنِي عِيَاضُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْعَرَاجِينَ يُمْسِكُهَا فِي يَدِهِ فَدَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهَا بِهِ حَتَّى أَنْقَاهَا إِنْطَرَ: ١١٢٠٣].

(۱۱۰۸۰) حضرت ابوسعید الانتا ہے مروی ہے کہ نبی ملینا محجور کی نبنی کو بہت پہند فرماتے تھے اور اے اپنے ہاتھ میں یکڑتے

من المامن بن بيوسوم كرم المحرك من المحرك من المحرك من المحرك المح

تے،ایک مرتبہ نی ملینیا مسجد میں وافل ہوئے تو قبلۂ مسجد میں تعوک یا ناک کی ریزش گئی ہوئی دیکھی، نبی ملینیا نے اے اس چپٹری سے صاف کردیا۔

(١١.٨١) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ مَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ النَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْجَرِّ أَنْ يُنْبَذَ فِيهِ وَعَنْ النَّمْرِ وَالزَّبِيبِ أَنْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا وَعَنْ الْبُسْرِ وَالنَّمْرِ أَنْ يُخْلَطُ بَيْنَهُمَا [صححه مسلم (١٩٩٦)]. [راجع: ١١٠٠٤].

(۱۱۰۸۱) حضرت ابوسعید خدری بی افزے سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے منکے بیں نبیذ بنانے اور استنعال کرنے سے منع فرمایا ہے اور کچی اور کی مجور اور مشمش کو ملا کر نبیذینانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

(١١.٨٢) حَدَّلْنَا أَبُو مُعَاوِيَةً وَمُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَثُ عَنْ أَبِى صَالِح عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا دَخَلَ أَهُلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةِ وَآهُلُ النَّارِ النَّارَ يُجَاءُ بِالْمَوْتِ كَانَهُ كَبْشُ أَمُلُتُ فَيُوفَّفُ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقَالُ يَا أَهُلَ الْجَنَّةِ هَلُ تَعْمِ فُونَ هَذَا فَالَ فَيَشُرَيْبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَيَشُرَيْبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ فَيَشُرَيْبُونَ فَيَنْظُرُونَ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتِ وَيَقُولُونَ نَعَمْ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ الْمَوْتُ قَالَ وَلَيْلُومُ مُ هَذَا الْمَوْتُ قَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْلَهُ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْلَهُ وَهُمْ فِى غَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيَدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْلَهُ وَهُمْ فِى عَفْلَةٍ قَالَ وَاشَارَ بِيدِهِ قَالَ مُحَمَّدُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْفِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِى الْلَهُ وَعَمْ إِلْمَوْتِ كَانَّهُ كُنْسُ الْمُعُولُ الْمَوْتِ كَاللّهُ وَلَا المَعْدَاقِ وَالْمَلْ الْعَرْدِي (٢٣٤٤)، ومسلم (٢٩٤٥) وقال النرمذى: حسن صحيح]. [راحع: ٢٦٤].

(١١.٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْمُغْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مناه مَن فيل نيوستم الإه هي من إله هي من الله م

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلِى وَمَثَلُ النَّبِيِّينَ مِنُ قَبْلِى كَمَثَلِ رَجُلٍ بَنَى دَارًا فَأَتَمَّهَا إِلَّا لَيِنَةً وَاحِدَةً فَجِنْتُ أَنَا فَأَتُمَمْتُ يَلْكَ اللَّبِنَةَ اصحت مسلم (٢٢٨٦).

(۱۱۰۸۳) حضرت ابوسعید خدری پی شخت مروی بر که بی پیاا نے ارشاد فرمایا میری اور جھے سے پہلے انہیا ، کی مثال ایسے بہ جسے کسی مخف نے ایک مقال ایسے بہ جسے کسی مخف نے ایک گھربنا یا ، است کم کمکر کی اینٹ کی جگہ بھی کھر کروی۔ (۱۱۰۸۱) حَدَّفَنَا اَبُو مُعَاوِیَةَ حَدَّفَنَا الْاَعْمَ شُ عَنْ آبِی صَالِح عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ اَبِی صَالِح عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ اَبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَی اَبِی صَالِح عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ آبِی صَالِح عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی قَوْلِهِ عَنْ النَّهِ وَ حَدَّانَا کُمْ اُمَّةً وَسَطًا قَالَ عَدُلًا اِنظر: ۱۲۰۳).

(۱۱۰۸۴) حضرت ابوسعید خدری بناتذ ہے مروی ہے کہ نبی پینا نے ''امدۃ وسطاً '' کی تغییرامت معتدلہ ہے قرمائی ہے۔

(١١.٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاحِبَ الصُّورِ فَقَالَ عَنْ يَمِينِهِ جِبْرِيلُ وَعَنْ يَسَارِهِ مِيكَائِيلُ عَلَيْهِمْ السَّلَامَ إِفَالَ الأَلْبَانِي: ضعيف (ابو داود: ٣٩٩٨، و ٣٩٩٩).

(۱۱۰۸۵) حضرت ابوسعید خدری بڑائٹ مروی ہے کہ نبی میٹھ نے صور پھو نکنے دالے فرشنے (اسرافیل میٹھ) کا تذکر ہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی دائیں جانب حضرت جریل میٹھ اور بائیں جانب حضرت میکائیل میٹھ ہیں۔

(١١.٨٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْمُعَشُّ عَنْ جَعْفَوِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَرِيَّةٍ ثَلَالِينَ رَاكِبًا قَالَ فَنَزَلْنَا بِقَوْمٍ مِنْ الْعَرْبِ قَالَ فَسَأَلْنَاهُمُ أَنْ لَكِ يُضَيِّفُونَا فَآلُوا فَلَكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالُوا فِيكُمْ آحَدٌ يَرْفِي مِنْ الْعَفْرَبِ قَالَ فَقُلْتُ نَعَمُ أَنَا وَلَكِنُ لَا يُضَيِّقُونَا فَآلُوا قَالَ فَقَرْأَتُ عَلَيْهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَبَرَأَ الْفَعْلَ حَتَّى تُعْطُونَا شَيْنًا قَالُوا فَإِنَّا نَعْطِيكُمْ ثَلَاثِينَ ضَاةً قَالَ فَقَرَأَتُ عَلَيْهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ سَبْعَ مَرَّاتٍ قَالَ فَبَرَأَ قَالَ فَلَمَا قَبَطُنَا الْفَعْمَ قَالَ عَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا قَالَ فَكَفَفْنَا حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُولُو الْمُوالِقُولُ الْفَيْمَ قَالَ عَرَضَ فِي أَنْفُسِنَا مِنْهَا قَالَ فَكَفَفْنَا حَتَّى أَتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُولُهُ فَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُولُوا فَيَقُولُ الْمُعْرَاقِ فَلَا لَكُولُوا لَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَكُولُوا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَلَا لَكُولُولُ لَكُولُولُ لِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَلُوا الْمُولُولُ لِلْكُ لَهُ قَالَ لَقَالَ أَمَا عَلِمْتَ أَنَهَا رُقْيَةٌ الْفِيمُومَ اللَّهُ وَلَا الْالِيانِي: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٦)، والحاكم (١٩/٥٥)، وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٦)، والنرمذي: ٢٠١٦)،

(۱۱۰۸۱) حضرت ابوسعید خدری بڑتو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹا نے ہمیں تمیں سواروں کے ایک دستے میں بھیجا، دوران سفر ہمارا گذر عرب کے کسی قبیلے پر ہوا، سحابہ بڑھی نے اہل قبیلہ ہے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے ہے انکار کردیا، اتفا قان کے سردار کو کسی زہر یلی چیز نے ڈس لیا، وہ لوگ سحابہ کرام بڑھی کے پاس آ کر کہنے تھے کہ کیا آپ میں ہے کوئی جھاڑ پھوٹک کرنا جا ساہے؟ میں نے '' ہال' کہددیا ، لیکن بیشر ط نگادی کہ میں اس وقت تک دم میں کروں گا جب تک تم ہمیں پچھنددو ہے ، انہوں نے کہا کہ ہم آپ تو تمیں بکریاں دیں تھے، چنانچہ میں نے سات مرتبہ اے سور وَ فاتح بیڑھ

مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِ

کردم کردیا، وہ تندرست ہوگیا، جب ہم نے بمریوں پر قبعنہ کرلیا تو ہمارے دل میں پچھ خیال آیااور ہم نے اس سے ہاتھ روک لیا،اور نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوکر ساراوا قعد ذکر کیا،اس پر نبی طائیلا نے فر مایا تنہیں کیسے پید چلا کہ وہ منتر ہے، پھرفر مایا کہ مجریوں کاوہ ریوڑ لے لواورا بینے ساتھ اس میں میرا حصہ بھی شامل کرو۔

(۱۱.۸۷) حَدَّقَنَا آبُو مُعَاوِيَةً حَدَّقَنَا الْمُأَعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حَصِيرٍ (صححه مسلم (۱۹)، وابن عزيمة: (۱۰۰٤)، وابن حبان (۲۳۰۷)]. [انظر: ۱۱۵۸٤،۱۱۵۰۹].

(۱۱۰۸۷) حضرت ابوسعید خدری التفاہے مروی ہے کہ نبی طیانے چٹائی پرنماز پڑھی ہے۔

(١١٠٨٨) حَدَّنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْمُعُمَّشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِقَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُوْبٍ وَاحِدٍ وَاضِعًا طَرَقَيْهِ عَلَى عَاتِقَيْهِ إصححه مسلم (١١٥)]. [انظر: ١١٥٨٣،١١٥١٣].

(۱۱۰۸۸) حصرت ابوسعید خدری افاتنت مروی ہے کہ تبی طینا نے ایک کپڑے میں اس کے دونوں پتو دونوں کندھوں پر ڈ ال کر مجمی نماز بڑھی ہے۔

(١١٠٨٩) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَجَاءٍ عَنْ آبِيهِ وَعَنْ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ كِلَاهُمَا عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِي قَالَ آخْرَجَ مَرُّوَانُ الْمِنْبَرَ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ وَبَدَأَ بِهَا قَالَ الْفَامَ رَجُلٍ فَقَالَ يَا مَرُوَانُ خَالَفْتَ السَّنَةَ آخْرَجْتَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يُخْرَجُ بِهِ فِي يَوْمٍ عِيدٍ وَبَدَأَتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يَبْدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ اللّهِ عَيدٍ وَلَمْ يَكُنْ يَبْدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ اللّهُ عَلَيْهِ صَاعَلَهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ الْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ وَلَمْ يَكُنْ يَبْدَأُ بِهَا قَالَ أَبُو سَعِيدٍ اللّهُ عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ سَعِيدٍ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ هَذَا قَالُوا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ قَالَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ آنُ يُعَيِّرَهُ بِيدِهِ فَلِيسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ بِلِسَانِهِ فَيقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضَعَفُ الْإِيمَانِ وصححه مسلم (١٩ عَيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْعِعْ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَيقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وصححه مسلم (١٩ عَلَيْهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِيدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ بِلِسَانِهِ فَيقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وصححه مسلم (١٩ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى مَا عَلَيْهِ وَمَسْلِمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُكَ أَصْمَانَ عَلَيْهِ وَلَوْلِكَ أَنْهُ عَلَيْهِ وَلَوْلِكَ أَنْهُ عَلَى الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلِكَ أَنْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلْمُ الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُكَ أَعْدَالُهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَلْ الْعَلَى الْعَلَالُكُولُ اللْعُلْمُ اللّهُ الْعَلَى الْعَلَيْهِ اللْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَالُهُ عَلَى

(۱۱۰۸۹) مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن منبر نکلوایا جونیں نکالا جاتا تھا اور نمازے پہلے خطبہ ویتا شروع کیا جو کہ پہلے کہی نہیں ہوا تھا، یدد کی کرایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی تخالفت کی ،تم نے عید کے دن منبر نکلوایا جو کہ پہلے نہیں نکالا جاتا تھا، اور تم نے نمازے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی نہوں ہوا تھا، اس کبل بی حضرت ایوسعید خدری جی تؤ بھی تھے، انہوں نے بچا کہ بیآ دی کون ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ فلال بن فلال ہے، انہوں نے فر مایا کہ اس شخص نے اپنی ذمہ داری بوری کردی، میں نے تی طینیا کو یہ فرماتے ہوئے ساے کہتم میں سے جو محض کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اوراہے ہاتھ

هي مُنظامَن تَن ليوسَوْم كُولُ هُلِي هُو كُلُّ مِن اللهُ مُن اللهُ اللهُ

ے بدلنے کی طاقت رکھتا ہوتو ایسا ہی کرے،اگر ہاتھ ہے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اوراگر زبان ہے بھی نہیں کر سکتا تو دل ہے اسے براسمجھے اور بیدا بمان کا سب ہے کمزور درجہ ہے۔

(١١٠٨٩) حَلَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَلَّلُنَا الْآغُمَشُ عَنُ أَبِي صَالِح عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ قَالَ فِي الدُّنْيَا [سفط من السيسنة].

(۱۱۰۸۹م) حضرت ابوسعید جنگشت مروی ہے کہ نبی علیہ تے "<mark>و هم هی غفلة" کاتعلق دنیا سے بیان کیا ہے (کہ وہ ٹوگ دنیا</mark> میں غفلت کاشکارر ہے)

(۱۱۰۹۰) حضرت ابوسعید خدری بھاتھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا فرمایا جو مخص اپنے بستر کے پاس آ کرنین مرتبہ یہ کیے آسنتگفیو اللّهٔ الّذِی لَا إِلٰهَ إِلَا هُوَ الْحَیُّ الْقَیْومُ وَآتُوبُ إِلَیْهِ اس کے سارے گناہ معاف ہوجا نمیں مے،خواہ سندر کی جھاگ، ریت کے ذرات اور درختوں کے پتوں کے برابر ہی ہوں۔

(١١.٩١) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ أَسَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِل اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَال سَأْخُبِرُكُمْ مَا سَمِعْتُ مِنْهُ جَاءَهُ صَاحِبُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ اللَّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ اللَّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ اللَّوْنُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِصَاعَلُوهِ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيْبُ قَالَ ذَهَبْتُ بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا وَاشْتَرَيْتُ بِهِ صَاعًا مِنْ هَذَا قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْرَبِينَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبَيْتَ قَالَ لَهُ وَسَلَّمَ الْمُؤْتُ قَالَ اللَّهُ سَعِيدٍ فَالتَمْرُ بِالنَّمْ لِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبَيْتَ قَالَ لُهُ قَالَ اللَّهُ سَعِيدٍ فَالتَمْرُ بِالنَّمْ لِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْتَةِ وَاللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْتَةُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْتُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَقُولُ لَهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّه

(۱۱۰۹۱) ابونظر ہ بینی کہ جس نے حضرت ابوسعید خدری بڑھڑنے ہو چھا کہ کیا آپ نے بی بینا ہے سونے کی سونے کے بدلے اور چا ندی کی چا ندی کی چا ندی کی جائے ہے جو پھے سنا ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ جس نے بی مایٹا ہے جو پھے سنا ہے وہ سنا ہے وہ سنا ہے وہ کھے سنا ہے وہ کھے سنا ہے وہ کھے سنا ہے وہ سنا کہ بین مایٹا کی کھجوروں کا نام سنہ بین بنائے و بتا ہوں ، ایک مرتبہ ایک کھجوروالا نی مایٹا کی خدمت میں پھے عمدہ کھجوریں لے کرآیا، نبی مایٹا کی کھجوروں کا نام اللہ کا نام نائے ایک وہ سائے کھوریں و سے کران عمدہ کھجوروں کا ایک سناع لے لیا ہے ، نبی مایٹا نے فر مایا تم نے سودی معاملہ کیا گھر حضرت ابوسعید جی فرزنے فر مایا کھجورے معالے

هي منايا مَن فَيْ لَيُومِنِي اللهِ مِنْ اللهِ

میں سود کا پہلوزیا وہ ہوگایا سونا اور جا تدی کے معاطبے میں؟

(١١.٩٢) حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَشْرَ الْأَوْسَطَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُو يَلْقَمِسُ لِيَلَةَ الْقَدْرِ قَبْلَ أَنْ تُبَانَ لَهُ قَلَمًا تَقَطَّيْنَ أَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوَاحِرَ ثُمَّ خَرَجَ بِبِنْيَانِهِ فَنَقِصَ ثُمَّ أَبِينَتُ لَهُ أَنَّهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ فَأَمَرَ بِالْبِنَاءِ فَأَعِيدَ ثُمَّ اعْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوَاحِرَ ثُمَّ خَرَجَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ يَا أَيُهَا النَّاسُ إِنَّهَا أَبِينَتُ لِى لَيْلَةُ الْقَدْرِ فَخَرَجْتُ لِأَخْبِرَكُمْ بِهَا فَجَاءَ رَجُلَانِ يَحِيفَانِ مَعْهُمَا الشَّيْطَانُ فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي النَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدْدِ مَعْهُمَا الشَّيْطَانُ فَنُسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي النَّاسِعَةِ وَالسَّابِعَةِ وَالْخَامِسَةِ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّكُمْ أَعْلَمُ بِالْعَدِهِ مَنْ قَالَ لَذَعُ النَّي تَدُعُونَ إِخْدَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي مَنْ قَالَ تَدَعُ الْتِي تَدُعُونَ إِخْدَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا الشَّابِعَةُ وَتَدَعُ النِي تَدُعُونَ إِخْدَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَدُعُونَ إِخْدَى وَعِشْرِينَ وَالَتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَدُعُونَ بَحُدَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا التَّاسِعَةُ وَتَدَعُ النِّي تَدْعُونَ فَى الْعَلَى اللَّولِي تَلِيهَا النَّاسِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَدُعُونَ إِخْدَى وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهَا السَّابِعَةُ وَتَدَعُ الْتِي تَدُعُونَ خَمْسَةً وَعِشْرِينَ وَالْتِي تَلِيهِ الْقَدِي عَلَيْهُ الْتَعْمِسَةُ إِصِي عَلَى عَلَى اللَّهُ الْتَعْمِيلُ فَالِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَمُ اللَّهِ الْتَعْمِينَ إِلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ اللْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْتَالِي اللَّهِ الْعَلْمُ اللْعَلْمُ اللَّهُ الْتُنْ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللْعُونَ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعَلْمُ ال

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاڑئے ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بیٹھ نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فر مایا نبی بیٹھیلیۃ القدر کی تلاش بیس بھی اوراس وقت تک وہ نبی بیٹھا پر واضح نہیں ہوئی تھی ، جب وہ عشر وفتم ہو گیا تو نبی بیٹھا کے تھم پر ان کا خیمہ دوبار و لگا دیا گیا ، اور نبی بیٹھا نے تھم پر ان کا خیمہ دوبار و لگا دیا گیا ، اور نبی بیٹھا نے آخری عشر سے کا بھی اعتکا ف فر مایا ، پھر لوگوں کے پاس نکل کرفر ما یا لوگو اجھے نیلۃ القدر کے بار سے بتا دیا گیا تھا ، بیس میٹھا نے آخری عشر سے کا بھی تھا ، جی میٹھا ان کی ماتھے اس کے تعلق میٹھا نبی تھے اس کی تعیین بھلا دی گئی ، حسیس بتا نے کے لئے لگا تو دو آ دمی جھٹر تے ہوئے آ ئے ، ان کے ساتھ شیطان بھی تھا ، چنا نپی جھے اس کی تعیین بھلا دی گئی ، حسیس بتا نے بی ماتو میں اور پانچو میں علا وی گئی جانس کی تعیین بھلا دی گئی ، ماتو میں ، ساتو میں ، ساتو میں ، ساتو میں کا مطلب ہو چھا تو فر مایا ایسویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو میں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات ہور کو دی میں ہور کی مور کی کے ساتھ والی رات ساتو ہیں ہور ۲۵ ویں اور اس کے ساتھ والی رات کی مور کی مور کی مور کی کی مور کی کور کی مور کی مور کی مور کی مور کی کی مور کی کی کور کی کی مور کی کور کی کور کی کی کور کی کور کی کور کی کور کی کور کی کور کی کی کور کی کور کی کور کی کور کی کی کور کی ک

(١١.٩٣) حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْرَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ عَنُ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَبِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا أَهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمْ أَهُلُهَا فَإِنَّهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَخْيَوُنَ وَلَكِنُ نَاسٌ أَوْ كَمَا قَالَ يُصَيِّبُهُمْ النَّارُ بِذُنُوبِهِمْ أَوْ قَالَ بِخَطَايَاهُمْ فَيُمِيتُهُمْ إِمَاتَةً حَتَّى إِذَا صَارُوا فَخْمًا آذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَجِيءَ فَلَلَ يَعْمَى النَّهُ عَلَيْهِمْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَيَنْبُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ بِهِمْ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَنَبَتُوا عَلَى الْهُورِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ أَيْقِلُ الْجَنَّةِ أَيْقِلُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الْحِبَّةِ لَكُونُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ قَالَ وَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ حِينَيْذٍ كَأَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ لَاللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ كَانَ بَالْبُادِيَةِ [راجع: ١٩٠٩].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری چینش سے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے ارشاد فر مایا وہ جبنمی جواس میں ہمیشہ رہیں مے ، ان پر تو

هي مُنظاامَهُ وَفَيْل وَيَوْمِنْ لِي وَمِنْ اللَّهُ وَلَيْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَال

(١١٠٩٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بِشُرِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَى آبِى سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ذَلِكَ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَمَا ذَاكُمْ قَالُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْاَةُ تُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْجَارِيَةُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُرَهُ أَنْ تَخْمِلَ مِنْهُ فَقَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ لَكُأَنَّ هَذَا زَجُرٌ [صححه مسلم (١٤٣٨)].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید خدری بخافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام بھلٹائے نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا کہ ایک آدمی کی بیوی اپنے بیچے کو دود دھ پلاتی ہے، وہ اس ہے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں ہجستا، اسی طرح کسی مختص کی اگر یا ندی ہواور وہ اس ہے اپنی خواہش بھی پوری کرتا ہے، لیکن اس کے حاملہ ہونے کو بھی اچھانہیں ہجستا، وہ کیا کرے؟ نبی میٹانے فر بایا اگرتم بیکا م کروتو تم پرکوئی گناہ نہیں ہے، کیونکہ بیہ چیز تقدیر کا حصہ ہے۔

(١١.٩٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَإِنَّ أَحَدَّكُمْ لَوْ أَنْفَقُ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ إصححه البحارى (٣٦٧٣)، و٣٦٧٣)، و(٣٢٥). [انظر: ٣٦٥١، ١١٥٣٧، البحارى (٣٦٧٣). [انظر: ٣٦٥١، ١١٥٣٧)

(۱۱۰۹۵) حضرت ابوسعید ضدری بڑھؤے مروی ہے کہ نی طینا نے قربایا میر سے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اگرتم میں سے کو کی صحف اللہ بھی آئے کہ میں گئے سکا۔
کو کی صحف احد پہاڑ کے برابر بھی سوتا خرج کرد ہے تو وہ ان میں سے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں گئے سکتا۔
(۱۱۰۹۲) حَدَّثَنَا اللّٰهِ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ عَنْ أَبِی صَالِح عَنْ أَبِی سَعِیدٍ أَوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةَ شَكَّ الْآعُمَشُ قَالَ اللّٰهِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ آوْ عَنْ آبِی هُرَیْرَةَ شَكَّ الْآعُمَشُ قَالَ لَمَّا كَانَ عَزُونَ أَنْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ لَوْ آذِنْتَ لَنَا فَنَحَوْنَا نَوَاضِحَنَا فَاکُلُنَا وَاذَّهَنَا فَقَالَ لَهُ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ إِنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا قَلَّ الظّهٰرُ وَلَيْكُنُ اللّهُ مَنْ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ فَلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

وي مناه اَمَارُيْ بِلِيَوِ مَرْمُ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّلِّي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

التَّمْرِ وَالْآخَرُ بِالْكِسُرَةِ حَتَّى اجْتَمَعَ عَلَى النَّطْعِ مِنْ ذَلِكَ شَىْءٌ يَسِيرٌ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِ بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ لَهُمْ خُذُوا فِى ٱوْعِيَتِهِمْ حَتَّى مَا تَرَّكُوا مِنُ الْعَسْكَرِ وِعَاءً إِلَّا مَلَئُوهُ وَٱكْلُوا حَتَّى شَيْعُوا وَفَضَلَتْ مِنْهُ فَطْلَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَٱثْنَى رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَٱثْنَى رَسُولُ اللَّهِ لَا يَلُهُ وَالنَّهُ مِنْهُ الْجَنَّةُ [صححه مسلم (۲۷)، وابن حبان (۲۰۳۰)].

(۱۱۰۹۳) حضرت ابوسعید بن تنظیرا ابو ہر رہ بن تنظیر ہے مروی ہے کہ نبی بالیا غزوہ تبوک میں نشریف لے میے ، وہاں مسلمانوں کو مجوک نے ستایا اور آئیس کھانے کی شدید حاجت نے آگھیرا ، انہوں نے نبی بالیا ہے اونٹ ذیح کرنے کی اجازت ما تکی ، نبی بالیا نے آئیس اجازت دے دی ، حضرت عمر بنوش کو یہ بات معلوم ہوئی تو وہ نبی بالیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یارسول اللہ مُنافِی تنظیرا اس طرح تو سواریاں کم ہوجا کمیں گی ، آپ ان سے ان کے پاس متفرق طور پرجو چیزیں موجود ہیں ، وہ متکوالیجئے اور اللہ منافِق بین برکت کی وعا ، فرما لیجئے ، نبی بالیا ہے ان کی رائے کو قبول کر لیا اور متفرق چیزیں جو تو شے ہیں موجود تھیں ، اللہ منکوالیوں۔

چنا نچہ کوئی شخص ایک مٹھی بھر جولا یا ، کوئی مٹھی بھر مجوریں ، کوئی مٹھی بھر گلڑے ، جب دستر خوان پر پہھے چیزیں جمع ہو گئیں تو نبی ملیٹھ نے اللہ ہے اس میں برکت کی دعا ، کی ، اور فر مایا کہائے اپنے برتن لئے کرۃ وَ ،سب کے برتن بھر مجئے اورسب لوگوں نے خوب سیراب ہو کر کھایا ، اور بہت میں مقدار نج بھی گئی ، اس پر نبی ملیٹھ نے فر مایا میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبور نبیس ، اور سے کہ میں اللہ کا بتدہ اور اس کا رسول ہوں ، اور جو شخص ان دونوں گواہیوں کے ساتھ اللہ سے ملے گا اور اسے ان میں کوئی شک نہ ہوا تو وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٠٩٧) حَلَثْنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّيْنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ الْمُغِيرَةِ بُنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ عُمْرِ ابْنِ عَبْدٍ الْعُتُوارِيِّ آحَدُ بَنِي لَيْثٍ وَكَانَ يَتِيمًا فِي حِجْرِ آبِي سَعِيدٍ سُلَيْمَانَ بُنِ عُمَرَ وَهُوَ آبُو الْهَيْمَ الَّذِي يَرُوى عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ يُوضَعُ الصَّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَىٰ جَهَنَّمَ عَلَيْهِ حَسَكَ كَحَسَكِ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَسْتَجِيزُ النَّاسُ فَنَاجِ مُسَلَمَ وَمَجْدُوحٌ بِهِ ثُمَّ نَاجٍ وَمُحْتَبِسٌ بِهِ مَنْكُوسٌ فِيهَا فَإِذَا فَرَعَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ الْقَصَاءِ بَيْنَ الْعِبَادِ يَفْقِدُ النَّامُ لَنَاجَ السَّعْدَانِ ثُمَّ يَعْ وَمُنْ الْعَبَادِ يَفْقِدُ الْمُؤْمِنُونَ رِجَالًا كَانُوا مَعَهُمْ فِي اللَّذُنِيَا يُصَلُّونَ بِصَلَامِهِمْ وَيُرَكُّونَ مِزَكَاتِهِمْ وَيَصُومُونَ صِيامَهُمْ وَيَحَجُّونَ الْمُؤْمِنُونَ رِجَالًا كَانُوا مَعَهُمْ فِي اللَّذُنِيَا يُصَلَّونَ بِيصَامِهُمْ وَيَوْرَكُونَ مِزَكَاتِهِمْ وَيَصُومُونَ صِيامَهُمْ وَيَحَجُونَ الْمُؤْمِدُونَ وَخَوْمُ فَيَقُولُ الْمَعْفِيمُ وَيَخُومُ وَمَعْ وَيَعْمُ مُونَ عَنْ وَعُمْ فَيَقُولُ الْمَارِعُ مَنْ الْعَرَادِي عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَى النَّارِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُمْ مَنُ الْحَذَقُهُ إِلَى النَّارِ عَلَى قَدْرِ آغَمَالِهِمْ فَيَقُولُ اذَعْهُمْ مَنْ آخِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِذَتُهُ إِلَى النَّارِ عَلَى قَدْرِ آغَمَالِهِمْ فَيمُولُ الْمَالِي النَّارِ عَلَى النَّارِ عَلَى النَّارِ عَلَى النَّامِ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آخِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَتُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَاهُمُ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِرَاهُ وَمِنْهُمْ مَنْ آذِوا مَعَلَا فِي اللَّهُ عَلَى اللَّائِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ

ثَدْيَهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتُهُ إِلَى عُنُقِهِ وَلَمْ تَغُشَ الْوُجُوة فَيَسْتَخُوجُونَهُمْ مِنْهَا فَيُطْرَحُونَ فِي مَاءِ الْحَيَاةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَا مَاءُ الْحَيَاةِ قَالَ غُسُلُ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ نَبَاتَ الزَّرْعَةِ وَقَالَ مَرَّةً فِيهِ كَمَا تَنْبُتُ الزَّرْعَةُ فِي كُنُّ اللّهُ مُخْلِطًا فَيُخُوجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ ثُمَّ غُقَاءِ السَّيْلِ ثُمَّ يَشُفَعُ الْأَنْبِيَاءُ فِي كُلِّ مَنْ كَانَ يَشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ مُخْلِطًا فَيُخُوجُونَهُمْ مِنْهَا قَالَ ثُمَّ يَتُحَنَّنُ اللّهُ بِرَحْمَتِهِ عَلَى مَنْ فِيهَا فَمَا يَتُولُكُ فِيهَا عَبْدًا فِي قَلْهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ إِيمَانٍ إِلَّا أَخُوجَهُ مِنْهَا وَصِحه الحاكم (٤/٥٥) وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٨٥٤). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۱۰۹۷) سلیمان بن عمرو مینفتهٔ ''جوبیتی کی حالت میں حضرت ابوسعید خدری بڑاٹنڈ کے زیرِ پرورش تنے'' کہتے ہیں کہ ہیں نے حضرت ابوسعید خدری بڑاٹنڈ کو نبی پینا کا بیفر مان بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جہتم کے اوپر بل صراط قائم کیا جائے گا، جس پر ''سعدان' جیسے کا نئے ہوں ہے ، پھرلوگوں کواس کے اوپر ہے گذارا جائے گا ،سلمان اس سے نجات پا جا کیں ہے ، پچھے ذخی ہو کرنچ تکلیں ہے ، پچھان سے الجھ کر جہنم ہیں گر پڑیں ہے۔

جب الله اپنی بندول کے حساب کتاب سے فارخ ہوجائے گا تو مسلمانوں کو پھولوگ نظر ندآئیں گے جو و نیا میں ان کے ساتھ ہوتے تھے، ان ہی کی طرح نماز پڑھتے، زکو ہ دیتے، روز ہ رکھتے، جج کرتے اور جہاد کرتے تھے، چنا نچہ وہ بارگاہ فداوندی میں عرض کریں مجے کہ پروردگار! آپ کے پچھ بندے و نیا میں ہمارے ساتھ ہوتے تھے، ہماری طرح نماز پڑھتے، ذکو ہ دیتے ، روز ہ رکھتے ، جج کرتے اور جہاد کرتے تھے لیکن وہ ہمیں نظر نہیں آ رہے؟ اللہ تعالی فرمائیں مجے کہ جہنم کی طرف جاؤ اور ان میں سے جتنے لوگ جہنم میں طیس ، انہیں اس میں سے نکال لو، چنا نچہ وہ جائم میں مجتن ہوگے ہیں جہنم کی آگ سے ان کے اعمال کے بعقد راپی لپیٹ میں اربیس اس میں سے نکال لو، چنا نچہ وہ جائم میں کو گھنٹوں تک ، کسی کو تہبند تک ، مسلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کسی کو چھا تیوں تک اور کسی کو گرونوں تک ، لیکن چہروں پر اس کی لیٹ نہیں پہنچی ہوگی ، وہ مسلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کسی کو چھا تیوں تک اور کسی کو گرونوں تک ، لیکن چہروں پر اس کی لیٹ نہیں پہنچی ہوگی ، وہ مسلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کسی کو چھا تیوں تک اور کسی کو گرونوں تک ، لیکن چہروں پر اس کی لیٹ نہیں پہنچی ہوگی ، وہ مسلمان انہیں اس میں سے نکالیں گے ، کی کی رانہیں ' ما جدیات' میں ڈال و یا جائے گا۔

کسی نے پوچھایا رسول اللہ مُکَافِیْزُا ماءِ حیات سے کیا مراد ہے؟ فر مایا اہل جنت کے شمل کرنے کی نہر، و واس میں شسل کرنے ہے۔ اس طرح اگر آئیں گے جیسے سیلاب کے کوڑ ہے پرخو درو گھاس اگر آئی ہے، اس کے بعد انہیاء کرام بیٹی ہمراس مختص کے حق میں سفارش کریں ہے جو''لا اللہ الا اللہ'' کی گوائی خلوص قلب سے دہیتے ہوں ہے، اور انہیں بھی جہنم میں سے نکال لیا جائے گا، پھر اللہ اہل جنم پراپی خصوصی رحمت فر مائے گا اور اس میں کوئی ایک بند و بھی ایسا نہ چھوڑ ہے گا جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان موجود ہوگا۔

(١١.٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الدَّسُتُوَانِيُّ حَدَّثَنِي يَخْيَى بُنُ آبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ٱحَدُّنَا يُصَلِّى فَلَا يَدْرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى ٱحَدُّكُمْ فَلَمْ يَدْرِ كُمْ صَلَّى فَلْيَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ ٱحَدَّكُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ ٱحْدَثُتَ

﴿ مُنْ الْمُ الْمُرْنُ لِيُو حَمْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِلَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمِنْ اللَّالِي مُلَّا م

قُلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحَهُ بِٱنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْقَهُ بِأُذُنِهِ [صححه ابن عزيمة: (٢٩)، وابن حبان (٢٦٦٥)، والمحاكم (٢٩١١). وحسنه الترمذي. وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٩٦). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٥٣،١١٥٢، ١١٥٢، ١١٥٢، ١١٥٢، ١١٥٢).

(۱۱۰۹۸) عیاض بین کہ جس نے حضرت ابوسعید خدری بڑا گؤنے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم جس ہے ایک آوی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا ذہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ملینیا نے ارشاوفر مایا ہے جب تم بیس ہے کوئی فخض نماز پڑھ رہا ہوا ور اسے یا د نہ رہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجد کے کر اس کے کہ تمہا را وضوقوٹ کیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جموث بواتا ہے دائ ہے کہ اس کی باس شیطان آ کریوں کیے کہ تمہا را وضوقوٹ کیا ہے تو اسے کہدو کہ تو جموث بواتا ہے دائ ہے کہ اس کی تاک بیس بدیو آجائے یا اس کے کان اس کی آ وازس لیس۔

(۱۱.۹۹) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا نَفْزُو مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَلَا يَجِدُ الصَّائِمِ وَلَا الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَيَوْقَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ فَيَوْقَ فَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّوْلُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللِهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۹۹ ا) حضرت الوسعيد فائن سمروى ب كربم لوگ بي ايناك ساته فروات بن شريك بوت توبم بن سے كه لوگ روزه ركھ لينة اور كه فيدر كفت والا يهور نے والد بريا چهور نے والا روزه ركھنے والے بركوئي احسان بين بناتا تھا، اسلاب يہ ب كربس آ دى بن روزه ركھنے كا بمت بوتى ، وه ركھ لينا اور جس بن بمت شهوتى وه چهور وينا ، بعد ش قضاء كرلين) (سلاب يہ ب كربس آ دى بن روزه ركھنے كي بمت بوتى ، وه ركھ لينا اور جس بن بمت شهوتى وه چهور وينا ، بعد ش قضاء كرلين) (ساد) حَدِّ فَنَا إِلَى سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعُدُ أَنْ فَي حَدُّ حَيْبَرُ وَقَعْنَا فِي يَعْسُونَة عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعُدُ أَنْ فَي حَدُّ مَنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النّاسُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَقَالَ النّاسُ حُرِّمَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الرّبِحَ فَقَالَ النّاسُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ النّه النّاسُ إِنّهُ لَيْسَ لِي تَحْدِيمُ مَا أَحَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ النّه النّاسُ إِنّهُ لَيْسَ لِي تَحْدِيمُ مَا أَحَلَ اللّهُ وَلَكُنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ النّه النّاسُ إِنّهُ لَيْسَ لِي تَحْدِيمُ مَا أَحَلَ اللّهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ النّه النّاسُ إِنّهُ لَيْسَ لِي تَحْدِيمُ مَا أَحَلَ اللّهُ وَلَكُنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ النّه النّاسُ إِنّهُ لَيْسَ لِي تَحْدِيمُ مَا أَحَلُ اللّهُ وَلَكُنّهُ النّاسُ إِنّهُ لَيْسَ لِي تَحْدِيمُ مَا أَحَلُ اللّهُ وَلَكُنّهُ النّاسُ إِنّهُ لَيْسَ إِلَاهُ النّاسُ إِنّهُ النّاسُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَكُمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۱۱۰۰) حضرت ابوسعید خدری بڑا تو ہے مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد ہی ہم لوگ اس سبزی (لبسن) پر جھیٹ پڑے اور ہم نے ا اسے خوب کھایا ، پچھلوگ ویسے ہی خالی پیٹ تھے، جب ہم لوگ سجد میں پہنچ تو نی بائیا کواس کی بوجسوس ہوئی ، آپ مُرافؤ ہے فرمایا جو خف اس گندے درخت کا پھل کھائے وہ ہماری مجدول میں ہمارے قریب ندآئے ، لوگ بیان کر کہنے لیکے کہسن حرام ہوگیا ، جرب نی بائیا گاکوا جس جرام ہوگیا ، جرب نی بائیوا کواس کی خبر ہوئی تو آپ مُنافیا ہے فرمایا لوگوا جس چیز کواللہ نے حلال قرار دیا ہو، مجھے اسے حرام

هي مناه من الله من ال

- قرارو ہے کا فتیارٹیں ہے،البتہ مجھاس درخت کی بوپسنٹیس ہے۔
- (١١١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بَنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْنًا سِوَى الْقُرْآنِ وَمَنْ كَتَبَ شَيْنًا سِوَى الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ [صححه مسلم (٢٠٠٤)]. [انظر: ٢٠١١، ١١١٥، ١١١، ١٤٤٤، ١١٢٥، ١١١٤].
- (۱۰۱۱) حضرت ابوسعید خدری بڑگڑ ہے مروی ہے کہ نبی مؤیلانے فر مایا میر ہے حوالے ہے قر آن کریم کے علاوہ پچھے نہ لکھا کرو، اور جس مخفس نے قر آن کریم کے علاوہ پچھاور لکھ رکھا ہو،ا ہے جا ہے کہ وواسے مٹادے۔
- (١١٠.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُوَائِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا يَخْتِى بُنُ آبِى كَثِيرٍ عَنْ آبِى رِفَاعَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّحُورُ ٱكْلُهُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ آخَدُكُمُ جُرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكُنَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُنَسَخِرِينَ
- (۱۱۱۰۲) حضرت ابوسعید بھ تخذہ مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرما یاسحری کھا نا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کروہ خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سبب بنتے ہیں ۔
- (۱۱۱۰۳) حَدَّثَنَا شُعَیْبُ بُنُ حَرْبِ قَالَ آخِبَرَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنَا زَیْدُ بُنُ آسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ یَسَادٍ عَنْ آبِی سَعِیدٍ
 قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا تَکْتُبُوا عَنِّی شَیْنًا فَمَنْ کَتَبَ عَنِّی شَیْنًا فَلَیْمُحُمُّر احدِ ۱۱۰۰٪

 (۱۱۱۰۳) حفرت ابوسعید خدری بی شُرِ سے مروی ہے کہ نی طِیْنِ نے قرمایا میرے دوالے سے (قرآن کریم کے علاوہ) کچھ نہ تکھا
 کرو،اورجس مخص نے قرآن کریم کے علاوہ کچھاورلکھ رکھا ہو،اسے جاہے کہ وہ اسے مناوے۔
- (١١٠.٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزَّبَيِّرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَاثِمٌ قَالَ جَابِرٌ كُنَّا نَكُرَهُ ذَلِكَ [انظر: ١١١٣٤].
- (سم ۱۱۱۰) ابوالزبیر بہتے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈگاٹڈ سے کھڑے ہوکر پانی چینے کے متعلق یو چھاتو انہوں نے فر مایا کہ ہم اے اچھانہیں سمجھتے تھے۔
- (١١٠.٥) حَدَّثَنَا مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَشْهَدُ آنَّ النَّبِئَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ ذَاكَ وَزَجَرَ أَنْ نَسْتَقْبِلَ الْقِبُلَةَ لِيَوْلِ (انظر: ١١١٣٣].
- (۱۱۱۰۵) معنرت جابر بھٹن ہے مروی ہے کہ میں نے حصرت ابوسعید خدری بھٹنڈ کو نبی ملینڈ کے متعلق اس بات کی شہادت دیے ہوئے سنا ہے کہ نبی ملینٹ نے اس سے منع فر مایا ہے، نیز قضاءِ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے جیسنے سے بھی تختی ہے منع فر مایا ہے۔

هي مناه المنافض المنا

(١١١.٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ يَغْنِى ابْنَ سَغْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ السَّلَمَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ فَتَحَ خَوْخَةً لَهُ وَعِنْدَهُ آبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ فَخَرَجَتُ عَلَيْهِمْ حَبَّةٌ فَآمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بِقَتْلِهَا فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ آمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَرَ أَنْ يُؤْذِنَهُنَّ قَبْلَ آنُ يَقْتُلَهُنَّ

(۱۱۱۰) زید بن اسلم بینین کی بین کدا یک مرتبه عبدالله بن عمر بین نظر کی کھڑکی کھولی ، تو وہاں ہے ایک سانپ نگل آیا ، اس وقت وہاں حضرت ابوسعید خدری بین نئز بھی بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابن عمر بین نئز نے سانپ کو مارنے کا تھم ویا ، اس پر حضرت ابوسعید بین نئزنے فرمایا کیا آپ کے علم میں یہ بات نہیں کہ نبی مائیا نے تھم ویا ہے کہ انہیں مارنے سے پہلے مطلع کرویا جائے۔

(١١١.٧) حَلَّانَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرُبٍ حَلَّانَنَا هِشَامُ بْنُ سَغْدٍ حَلَّانَنَا يَزِيدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِغْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ يَتَصَبَّرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسُتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسُتَغْفِفْ يُعِقَّهُ اللَّهُ وَمَا آجِدُ لَكُمْ رِزْقًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ إانظر: ٥٥ ؟ ١١٩١٣،١١.

(۱۱۱۰) حفزت ابوسعید خدری بختیز سے مروی ہے کہ میں نے نبی میٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جوخص صبر کرتا ہے اللہ اسے صبر و سے و بتا ہے ، جوخص عفت طلب کرتا ہے ، اللہ اسے عفت عطا مفر ما و بتا ہے ، جواللہ سے غنا ، طلب کرتا ہے ، اور میں تمہارے حق میں صبر سے زیادہ وسیع رزق نہیں یا تا۔

(١١١٨) حَدَّقِنِي إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ آبِي هُرَيُّرَةً قَالَ كُنَّا فَهُودًا نَكُنُّ مَا نَسْمَعُ مِنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ مَا هَذَا تَكُنُّونَ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتَبُ فَقَالَ آكِتَابٌ مَعَ كِتَابِ اللَّهِ فَقُلْنَا مَا نَسْمَعُ فَقَالَ اكْتُبُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ أَنْ حَلُوهُ قَالَ اكْتُبُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ أَمْحِطُوا كِتَابَ اللَّهِ أَوْ خَلْصُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ آخُرَقُنَاهُ اللَّهِ أَنْ حَلُوا كِتَابَ اللَّهِ أَنْ خَلْفُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ آخُرَقُنَاهُ اللَّهِ النَّذِ قَالَ اللَّهِ أَنْ خَلْفُوهُ قَالَ فَجَمَعْنَا مَا كَتَبْنَا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ ثُمَّ آخُرَقُنَاهُ النَّارِ قُلْنَا أَيْ رَسُولَ اللَّهِ أَنْتَحَدَّثُ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ نَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ نَحَدَّثُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلا حَرَجَ وَمَنْ كَذَبُ عَلَى إِسْرَائِيلَ وَلا حَرَجَ وَمِنْ كَذَبُ عَلَى إِسْرَائِيلَ وَلا حَرَجَ وَالِنَ فَلَى اللَّهِ الْنَتَحَدَّثُ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ قَالَ نَعَمْ نَحَدَّلُوا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَلا حَرَجَ فَإِنَّكُمْ لَا تَحَدَّثُوا عَنْهُمْ بِشَيْءٍ إِلَّا وَقَدْ كَانَ فِيهِمْ أَعَجَبٌ مِنْهُ إِكْسَفَ الاسنار (١٩٤١)

(۱۱۱۰۸) حضرت ابو ہریرہ بڑاتن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے آپ بڑاٹی آئے کے دہن مبارک سے نگلنے والے الفاظ کولکھ رہے تھے، ای اثناء بی بی بیٹہ ہمارے پاس تشریف لے آئے اور پوچھنے لگے کہ بیتم لوگ کیا لکھ رہے ہو؟ ہم نے عرض کیا کہ جو بچھ آپ سے سنتے ہیں، نی بیٹھ نے فر مایا کتاب اللہ کی موجودگی بیں ایک اور کتاب؟ کتاب اللہ کو خالص رکھو (دوسری چیزیں اس میں خلط ملط نہ کرو) چنا نچے ہم نے اس وقت تک جتنا لکھا تھا، اس تمام کوایک ٹیلے پرجمع کر کے اسے آگ لگا دی، نیکرہم نے نی بیٹھ سے پوچھا کہ کیا آپ کی احادیث بیان بھی کر سکتے ہیں یانہیں؟ نی بیٹھ نے فر مایا ہاں! میری احادیث بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ جو محض جان ہو جھ کرمیری طرف کی جھوٹی بات کی نبست کرے، اسے اپنا ٹھکانہ بیان کر سکتے ہو، اس میں کوئی حرج نہیں، البتہ جو محض جان ہو جھ کرمیری طرف کی جھوٹی بات کی نبست کرے، اسے اپنا ٹھکانہ

هي مُناهَامَيْنَ بْلَ رَبِي مِنْ مِي الْمُؤْمِنِ بْلِ رَبِي مِنْ الْمُؤْمِنِ بْلِ رَبِي مِنْ الْمُؤْمِنِ بِلِ

جہتم میں بنالیمنا چاہئے ، پھرہم نے پوچھا کہ یارسول اللہ ٹائیٹیٹا کیا ہم بنی اسرائیل کے واقعات بھی ذکر کر بھتے ہیں؟ قرمایا ہاں! وہ بھی بیان کر بھتے ہو، اس میں بھی کوئی حرج نہیں ، کیونکہ تم ان کے متعلق جو بات بھی بیان کرو مے ، ان میں اس سے بھی زیادہ تعجب خیز چیزیں ہوں گی۔

(١١١.٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ بِشُرِ بُنِ حَرْبٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ يَدُعُو هَكُذَا وَرَفَعَ يَدَيْهِ حِيَالَ ثَنْدُوتَيْرِ وَجَعَلَ بُطُونَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ إِسَطَر: ١١١١٩ ، ١١٨٢ ، ١١٨٢ ، ١١٨٢ ، ١١٨٢ ، ١١٩٣٢].

(۱۱۱۰۹) حضرت ابوسعید خدری پڑتاؤ ہے مروی ہے کہ نبی پڑا میدان عرفات میں کھڑے ہوکر اس طرح دعا وکرر ہے تھے کہ آپ آگاؤ آئے نے اپنے ہاتھا ہے سینے کے سامنے بلند کرر کھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرر کھی تھی۔

(١١١٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِىَ الرَّجُلُ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَىٰءٌ إِراحِع: ٢٧٠٢٧).

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعید ڈنٹیزے مروی ہے کہ نبی میٹیانے ایک چادر میں کینتے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح محوث مارکر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ یرکوئی کپڑانہ ہو۔

(۱۱۱۱) حَدَّلْنَا رَوِّحٌ حَدَّلْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُعْبَسُونَ عَلَى قَنْطَوَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيْعُونَا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ مِنْ اللَّذُنِي إِنْ الْمُعَلِّمِ عَنْ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَعْبَقِ مِنْ بَعْضِ مَطَالِمُ كَانَتُ بَيْنَهُمْ فِي اللَّذُنِيَا حَتَى إِذَا هُذَبُوا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْولِهِ فِي اللَّذُنِي الْمَعْرَاقُ وَاللَّذِي اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْمَا الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْمَ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَى الللْعُلَى الللْعَلَى الللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللْعَلَى اللْعُلَى اللَّهُ اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعُولَ الْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعُولَ الْعَلَى اللْعَلَى اللْعُلَالِمُ اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعَلَى اللْعُلِقُ الْعَلَى اللْعُلَالِمُ الْعَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعُلَالِمُ اللْعَلَى ال

(۱۱۱۱) حضرت ابوسعید خدری پڑٹاڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیوں نے فر مایا قیامت کے دن جب مسلمان چہنم سے نجات پا جا کمیں سے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پرروک نمیا جائے گا ، اور ان سے ایک ووسرے کے مظالم اور معاملات و نہوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور ان سے ایک ووسرے کے مظالم اور معاملات و نہوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں ہے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی ، اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے ہم خص اپنے و نیاوی گھر سے زیاوہ جنت کے گھر کا راستہ جان ہوگا۔

(١١٠١٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا فِرَاسُ بْنُ يَحْيَى الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ دَحَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ مَا عَمِلَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لِلْهِلِهِ حِينَ حَصَرَهُ الْمَوْتُ إِذَا أَنَا مِثُ فَأَحْرِ قُونِى ثُمَّ السُحَقُونِى ثُمَّ اذْرُوا نِصْفِى فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَيَصْفِى فِى الْبَرِّ فَآمَرُ اللَّهُ الْبَرَّ وَالْبَحْرَ فَجَمَعَاهُ ثُمَّ قَالَ مَاحَمَلَكَ عَلَى مَاصَنَعْتَ قَالَ مَخَافَتُكَ قَالَ فَعَفَرَ لَهُ بِلَلِكَ إِنصَرِهِ وَ المَا ١١١٢) فَامُرَ اللَّهُ الْبَرَ وَاللَّهُ الْبَرَ عَرَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّه

(١١١٣) حَلَّاتُنَا هَاشِمٌ حَلَّاتُنَا أَبُو مُعَاوِيَةً يَعُنِى شَيْبَانَ عَنُ يَخْيَى عَنُ أَبِى نَضْرَةَ الْعَوْفِيِّى أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ ٱخْبَرَهُ قَالَ سَأَلُتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَثْرِ فَقَالَ آوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبْحِ (صححہ سلم (٧٥٤)، وابن حزمة: (١٠٨٩)]. [راجع: ١١٠١٤].

(۱۱۱۳) حفرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ میں نے نبی ایک ہے ور کے متعلق بو چھا تو آپ آنٹیز کے فرمایا ور مسجے مہلے مہلے برھالیا کرو۔

(١١١١٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِسَفِرَ: ١١١١١.

(۱۱۱۱) حدیث نمبر (۱۱۱۱) اس دوسری سند یجمی مروی ہے۔

(١١١٥) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ عَطَاءِ بُنِ السَّانِبِ عَنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَحَرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَحَرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَحَرَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَنَّةُ أَلَى رَبِّ يَدُخُلُنِي الضَّعَفَاءُ وَالْفُقُورَاءُ وَالْمُسَاكِينُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ آلْتِ عَذَابِي أَصِيبُ بِكِ مَنْ آشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آلْتِ وَالْفُقُورَاءُ وَالْمُسَاكِينُ فَيَقُولُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ آلْتُ عَذَابِي أَصِيبُ بِكِ مَنْ آشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آلْتِ وَالْفُقَاءُ وَالْمُسَاكِينُ فَيْقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ لِلْجَنَّةِ آلْتِ عَذَابِي أَصِيبُ بِكِ مَنْ آشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آلْتِ قَالَمَ وَالْمُسَاكِينُ فَيْفُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ وَيَلُقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ فَلَى مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ لَلَهُ اللَّهُ لَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَقَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَهُ اللَّهُ لَلْ مَلَى مَا شَاءً اللَّهُ أَلُولُ اللَّهُ اللَّهُ لَلَهُ اللَّهُ الل

(۱۱۱۱۵) حضرت ابوسعید انتفاظ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باجھی مباحثہ ہوا، جنت کینے تھی کہ پرورد گار! میرا کیا قصور ہے کہ مجھ میں صرف فقراءاور کم تر حیثیت کے نوگ وائنل ہوں سے ؟ اور جہنم کینے تھی کہ میرا کیا قصور ہے

هي مناه امنين بل ينيوسوم المراح ا

کہ جھے میں صرف جابر اور متکبر لوگ واخل ہوں مے؟ اللہ نے جہنم ہے فر مایا کہ تو میرا عذاب ہے، میں جے چاہوں گا تیر فریعے اسے سزادوں گا اور جنت ہے فر مایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیرے فریعے رخم کروں گا ،اور تم دونوں میں سے ہرا کیک کو بھر دوں گا، چنا نچ جہنم کے اندر جھنے لوگوں کا ڈالا جاتا رہے گا، جہنم کی کہتی رہے گی کہ پھے اور بھی ہے؟ یہاں حک کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کے پاؤں کو اس میں رکھ ویں گے، اس وقت جہنم بھر جائے گی اور اس کے اجزاء سے کر ایک دوسرے سے بل جاکیں میں مے اور وہ کے گی بس، بس اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی مشیت کے مطابق نئی تحلوق پیدا فرمائے گا۔

(١١١٦) حَدَّثُنَا حَسَنَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْجُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهُونُ أَهُلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلَّ فِي رِجُلَيْهِ نَعْلَانِ يَغْلِى مِنْهُمَا دِمَاغُهُ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كُعْبَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كُعْبَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى النَّارِ إِلَى أَرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ اغْتُمِرَ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ هُوَ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ الْعَيْرِ إِلَى النَّارِ قِلَى النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَدْ اغْتُمِرَ إِلَى النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَمِنْهُمْ مَنْ قَدْ اغْتُمِرَ فِي النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَمِنْهُمْ مَنْ قَدْ اغْتُمُورَ فِي النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَمِنْهُمْ مَنْ قَدْ اغْتُمِرَ فِي النَّارِ قَالَ عَقَانُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ قَالَ البَورَادِ لا نعلمه بهذا الإسناد إلا حماد وقال الهيئمي في الصحيح طرق منه. قال شعيب: اسناده صحبح]. [انظر: ١٧٦١].

(۱۱۱۱) حفرت ابوسعید خدری بی فائندے مروی ہے کہ نبی بیٹی نے فر مایا اہل جہنم میں اس شخص کوسب ہے ہلکا عذاب ہوگا جس
کے پاؤں میں آگ کی دو جو تیاں ہوں گی اوران کی وجہ ہے اس کا و ماغ ہنڈیا کی طرح اہلنا ہوگا ، بعض لوگ دوسرے عذاب
کے ساتھ ساتھ ٹخوں تک آگ میں دھنے ہوں سے بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ گفنوں تک آگ میں دھنے ہوں
می بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ تاک کے بانے تک آگ میں دھنے ہوں سے بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ساتھ ہوں سے بعض لوگ دوسرے عذاب کے ساتھ ساتھ ہورے کے بورے آگ میں دھنے ساتھ ساتھ سے بورے کے بورے آگ میں دھنے ہوں گے۔ بورے آگ میں دھنے ہوں گے۔ بورے آگ میں دھنے ہوں گے۔

(١١١١٧) حَذَّقَنَا حَسَنَ حَدَّقَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سَعْدٍ أَبِى الْمُجَاهِدِ الطَّائِنِيِّ عَنْ عَطِيَّة بْنِ سَعْدٍ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِرِيِّ أَرَاهُ قَدْ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَقَى مُؤْمِنًا شَوْبَةً عَلَى ظَمَرٍ سَقَاهُ النَّهُ يَوْمَ الْوَجِيقِ الْمَخْتُومِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ يُمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا عَلَى جُوعٍ أَطْعَمَهُ اللَّهُ مِنْ يُمَارِ الْجَنَّةِ وَأَيُّمَا مُؤْمِنٍ أَطْعَمَ مُؤْمِنٍ كَسَامُ اللَّهُ مِنْ خُضُو الْجَنَّةِ إِنَالَ الرَّالِيَ عَرِيبٍ، وقال الألباني: صعبف مُؤْمِنٍ كَسَامُ اللَّهُ مِنْ خُضُو الْجَنَّةِ إِنَالَ الرَّمَذَى: غريب، وقال الألباني: صعبف (الترمذي: ٤ ٢)).

(۱۱۱۱۷) حفرت ابوسعید خدری بڑھنا سے مروی ہے کہ نبی ملینہ نے فر مایا جومسلمان کسی سلمان کی پیاس یانی کے ایک گھونٹ ہے

بجمائے ، قیامت کے دن اللہ اسے رحیق مختوم سے پلائے گا ، جومسلمان کسی مسلمان کو بھوک کی حالت میں کھانا کھلائے ، اللہ تعالیٰ اسے جنت کے پھل کھلائیں مے ، اور جومسلمان کسی مسلمان کو برہنگی کی حالت میں کیڑے پہنائے ، اللہ اسے جنت کے سبز نہاس بہنائے گا۔

(١١١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ خَالِدِ بُنِ آبِى عِمْرَانَ عَنْ آبِى عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِقِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِثَى قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدِى فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَالَهُنَّ مَنْ قَالَهُنَّ وَسَلَّمَ بِبَدِى فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ ثَلَاثَةٌ مَنْ قَالَهُنَّ مَنْ وَضِى بِاللَّهِ رَبُّا وَبِالْإِسُلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولً اللَّهِ قَالَ يَا أَبَا وَبِعَدُ لَلْهُ فَلْ يَا أَبَا لَهُ فَالَ يَا أَبَا لَهُ فَالَ يَا أَبَا لَكُ وَالرَّابِعَةُ لَهُا مِنْ الْفَصْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ إِصححه مسلم سَعِيدٍ وَالرَّابِعَةُ لَهَا مِنْ الْفَصْلِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَهِى الْجِهَادُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ إِصححه مسلم (١٨٨٤) وابن حبان (٢٦١٢)، والحاكم (١٨/١٥)].

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری بن شناسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مینا نے میرا ہاتھ پکڑ کرفر مایا ابوسعید! تین چیزیں ایسی ہیں کہ جوانہیں کہدلیا کرے، وہ جنت میں داخل ہوگا، میں نے پوچھایارسول الله منظینی آبادہ کیا چیزیں ہیں؟ فرمایا جواللہ کواپنا رب بنا کر، اسلام کواپنا وین مان کر اور محمد (منظینی کی اپنا رسول بنا کرخوش اور راضی ہو، پھر فرمایا ابوسعید! ایک چوتھی چیز بھی ہے جس کی فضیلت زمین و آسان کے درمیانی فاصلے کے برابر ہاور وہ ہے جہاد فی سبیل اللہ۔

(١١١٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مِنُ سَلَمَةَ عَنُ بِشُرِ مِن حَرُبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ رَآيَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ يَدُعُو هَكَذَا وَجَعَلَ بَاطِنَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ (راحع: ١١١٠٩).

(۱۱۱۹) حفرت ابوسعید خدری افتان سے مروی ہے کہ میں نے ویکھا کہ نی ایشا میدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ آپ کافی آئے نے اپنے اتھا ہے سینے کے سامنے بلند ار کے تصاور اتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کرد کی تھے۔ (۱۱۱۲۰) حَدُّفَنَا آسُود ہُن عَامِر آخُبُرَنَا آبُو إِسُرَائِيلَ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ بْنَ آبِي إِسْحَاقَ الْمُلَائِيَّ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَارِكُ فِيكُمُ النَّقَلَيْنِ آحَدُهُمَا الْحَبُرُ مِنْ الْآخِرِ كِتَابُ اللَّهِ حَبُلٌ مَمْدُودٌ مِنُ السَّمَاءِ إِلَى الْمُرْضِ وَعِثْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ اللَّهِ حَبُلٌ مَمْدُودٌ مِنُ السَّمَاءِ إِلَى الْمُرْضِ وَعِثْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْمُومِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْمُرْضِ وَعِثْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْمُومِنَ وَعِثْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْمُومِنَ وَالسَادِهِ صَعِيدٍ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْ وَاللَائِلُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَنْ السَّمَاءِ إِلَى الْمُرْفِى وَعِثْرَتِي آهُلُ بَيْتِي وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَى يَرِدَا عَلَى الْمُعْدِينَ وَاللَّهُ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْمُعْلَى الْمُعْرِقِينَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْمُعْمَى الْمُعْمَالِي وَاللَّهُ الْمُعْلِينَ الْمُعْمَالُونَ الْمُعْمَى الْمُعْمَلِيقَ وَاللَّهُ الْمُعْمَالِ الْفَيْعُمُ الْفَالِينَ وَاللَّهُ الْمُعْمَى الْمُعْلَى الْمُعْمَالِي الْمُعْمَالُ مُعْمَالُهُ مِنْ السَامِ وَاللَّهُ الْمُعْرِقِينَ وَلَى الْمُعْمَى الْمُعْمَالِهُ الْمُعْمَى الْمُعْمَى الْمُعْمَالُولُ الْمُوالِي الْمُعْمَالُولُ الْمُوعِينَ السَّمَاءِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْرَالِ الْمُعْمَى الْمُؤْمِنَ الْمُعْمَالِ الْمُعْمَى الْمُومِنَ اللَّهُ الْمُعْمَالُولُ الْمُولِقُلُ اللَّهُ الْمُعْمَالِ الْمُعْمِلُ الْمُعْلِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِي اللَ

(۱۱۱۲۰) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڈے مروی ہے کہ بی طینا نے فر مایا بین تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جار ہا ہوں جن میں سے
ایک دوسرے سے بوئ ہے ایک تو کما ب اللہ ہے جو آسان سے زمین کی طرف لکی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے اہل
بیت ہیں ، بید دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گی ، یہاں تک کہ میرے پاس حوض کو ٹر پر آپنچیں گی۔
(۱۱۲۸) حَدَّفَنَا مُعَاوِیَةُ بُنُ عَمْر و حَدَّفَنَا اَہُو إِنْ حَاقَ الْفَزَّادِیُ عَنِ الْاَوْزُاعِیْ عَنِ الْزُهُورِی عَنْ عَطَاءِ بُنِ یَزِیدَ عَنْ

أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجُرَةَ شَأَنُهَا شَدِيدٌ فَهَلُ لَكَ مِنْ إِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ هَلُ تُؤَكِّى صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ هَلُ تَمْنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ اللَّهُ لَنْ يَتِرَكُ مِنْ عَمَلِكَ شَيْنًا [صححه قالَ هَلُ تَحْدُلُ هِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتِرَكُ مِنْ عَمَلِكَ شَيْنًا [صححه البحارى (١٤٥٦)، ومسلم (١٨٦٥)، وابن حبان (٢٤٤٩). [انظر: ١١٦٤٢،١١١٢].

(۱۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری نگافتا ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی پایٹا کی خدمت میں عاضر ہو کر بھرت کے متعلق سوال
پوچھا، نبی پلیٹا نے فرمایا ار ہے بھی ! بھرت کا معاملہ تو بہت بخت ہے، یہ بتاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں!
فرمایا کیا ان کی زکو قادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی پلیٹا نے پوچھاکسی کو ہدید کے طور پر بھی دے دیے ہو؟ اس نے کہا جی
ہاں! فرمایا کیا تم ان کا دودھاس دن دو ہے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فرمایا پھر سات
سمندریا در و کربھی تمل کرتے رہو مے تو اللہ تمہارے کسی تمل کوضائے نہیں کرے گا۔

(١١١٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ قَرْمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَغْنِى ابْنَ الْآصْبَهَانِكِّ عَنْ آبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَدَّمَ ثَلَاثَةً مِنْ وَلَدِهِ حَجَبُوهُ مِنْ النَّارِ[انظر: ١١٣١٦].

(۱۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طینا سے فرمایا جو مخص اپنے تین بیچے آ گے بھیج دے،وہ اس کے لئے جہنم کی آگ ہے۔رکاوٹ بن جائیں گے۔

(١١١٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُرٍو حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْآعُمَشِ عَنْ سَعُدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِخْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنْ وَلَا مَنَّانٌ [انظر: ٢١٨٠].

(۱۱۱۳۳) حفرت ابوسعیدخدری بڑھٹا ہے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا ان پانچ میں سے کوئی آ دمی بھی جنت میں داخل نہ ہوگا، عادی شراب خور، جادو پریفین رکھنے والا ،قطع رحی کرنے والا ، کا بمن اوراحیان جنانے والا۔

(١١١٢٤) حَدِّثُنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثِنِى الْأُوْرَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَوِيدَ اللَّيْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأَنُهَا الْخُدُرِيِّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ إِنَّ الْهِجْرَةَ شَأَنُهَا شَيْدِيدٌ فَهَلُ لَكَ مِنْ إِيلٍ قَالَ نَعَمُ قَالَ النَّسَتَ تُوكِي صَدَقَتَهَا قَالَ بَلَى قَالَ النَّسَتَ تَمْنَعُ مِنْهَا قَالَ بَلَى قَالَ النِّهِ عَلَى اللَّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ النِّسَتَ تَمُنَعُ اللَّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ النِّسَتَ تَمُنَعُ اللَّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ الْمَسْتَ تَمُعْلُكُ اللَّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ الْمَسْتَ تَمُعْلُكُ اللَّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ مَنْ عَمَلِكَ الْمَالَ عَلَى اللّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ مَنْ عَمَلِكَ مَا اللّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ مَنْ عَمَلِكَ مَنْ عَمَلِكَ مَا لَاللّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ مَنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِنْتَ فَإِنَّ اللّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ مَنْ اللّهُ لَلْ يَتَا لَكُولُ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِنْتَ فَإِنَّ اللّهُ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ مَنْ عَمَلُكُ مِنْ وَرَاءِ الْبَاعِلَى اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ مَا مَنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ مَا شِنْتَ فَإِنَّ اللّهُ لَلْ يَوْرَاعُ عَلَى اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْهُ اللّهُ لَلْ يَوْلُ لَكَ مِنْ عَمَلْلُكَ مَلْ مَالَ اللّهُ لَلْ اللّهُ لَلْ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری بناتیز سے مروی ہے کہ ایک دیباتی آ دمی نے نبی ملیلا کی خدمت میں حاضر ہو کر ججرت کے

مَنْ الْمَامَرُينَ بِلِيَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

متعلق سوال پوچھا، نبی طینا نے فر مایا ار سے بھئ! ہجرت کا معاملہ تو بہت بخت ہے، یہ بناؤ کرتمہارے یا س اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا ان کی زکو قادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی طینا نے پوچھاکسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا تی ہاں! فر مایا کیا تم ان کا دود ھاس دن دو ہتے ہو جب انہیں پانی کے گھاٹ پر لے جاتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا پھرسات سمندر یا ررہ کر بھی عمل کرتے رہو مے تو اللہ تمہارے کسی عمل کو ضائع نہیں کرے گا۔

(١١١٥) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبِ حَدَّثَنِى عَمُرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنُ بَكُرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ ابَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَيْهِ حَدَّثَهُ أَنَّ ابَا سَعِيدِ الْحُدْرِىَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا فَدِمَ مِنْ نَجُوانَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يَسْأَلُهُ عَنُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يَسْأَلُهُ عَنُ شَيْءٍ وَرَجُعَ الرَّجُلُ إِلَى الْمِرَاتِيهِ فَحَدَّثَهَا فَقَالَتُ إِنَّ لَكَ لَشَأَنًا فَارْجِعُ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَمَرَجُعَ إِلَيْهِ فَالْفَى خَاتَمَهُ وَجُبَّةً كَانَتُ عَلَيْهِ أَلْقَالَ أَذِنَ لَهُ وَسَلّمَ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ اعْرَضْتَ عَنِّى قَبْلُ حِينَ جِنْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِرَدً عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّكَ جِنْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ الْمَرْضَتَ عَنِّى قَبْلُ حَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّكَ جِنْتُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّكَ جِنْتُكَ مِعْنَى وَلَى قَالَ رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّكَ مِعْنُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ مَا جِئْتَ بِهِ غَيْرُ مُعْنِ عَنَا شَيْنًا إِلّا مَا عَلَى مَاعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَبَرُ أَنَّ الّذِى كَانَ مِنْهُ إِنّكَ سَخِطْتَ عَلَى مِشْلُ عِلْمَا وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَبَرُ أَنَّ الَذِى كَانَ مِنْهُ إِنَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَبَرُ أَنَّ الّذِى كَانَ مِنْهُ إِلّهُ الْمَالَى وَمُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَذَرَهُ وَالْحَبَرُ أَنَّ الْدِى عَلَى مِنْ اللّهُ عَلْهِ وَلْمَالَمُ فَعَذَرَهُ وَاخْتُرَو أَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَارَهُ وَالْحَبَرُ اللّهُ عَلْمُ وَسُلّمَ فَعَذَرَهُ وَاخْتَرَوالْ الْوَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَسُلَمَ عَلَى عَلْمَ وَالْعَرَو اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَسُلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَالْعَرَالُ إِلَى الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ وَالْمَال

(۱۱۱۲۵) حضرت ابوسعید خدری تن فراس مروی ہے کہ ایک مرتبہ نجران سے ایک آدی نی مایشا کی خدمت میں حاضر ہوا ، اس نے کو ایک مرتبہ نجران سے ایک ایک میں نہ ہو جما ، وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس والیس سونے کی انگوشی بہن رکھی تھی ، نی علیشا نے اس سے اعراض فر ما یا اور اس سے بحد بھی نہ ہو جما ، وہ آدمی اپنی بیوی کے پاس والی معاملہ ہے ، تم دوبارہ نی علیشا کے پاس جاؤ ، چنا نچہ وہ دوبارہ نی علیشا کی خدمت میں حاضر ہوا اور جاتے ہوئے اپنی انگوشی اور اپنا جہ ' جواس نے زیب تن کر رکھا تھا' ' اتارویا ، اس مرتبہ جب اس نے اجازت بل گئی ، نی علیشا کو سلام کیا تو آپ تل انگریش نے اس جواب بھی دیا ، اس نے کہا یا یا رسول اللہ تل انگریش جب پہلے آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے بھے سے اعراض فر ما یا تھا؟ نی مایشا نے فر ما یا اس وقت تہمارے ہاتھ میں جبنم کی آگ کی ایک چنگاری تھی ، اس نے عرض کیا یا رسول اللہ تل انگریش بہت می چنگاریاں لے کر آیا ہوں ، دراصل وہ بحر سے بہت سازیور لے کر آیا تھا ، نی علیشا نے فر ما یا کہ تم وہ چیز لے کر آئے جس کا ہمیں صرف اتا ہی فائدہ ہوسکا ہے جن ان پھر لے علاق تے کے پھروں سے ، البتہ یہ دندی ندگری کا ساز دراما مان ہے۔

مجراس نے عرض کیا یارسول الله فالی الله الله علی است میری طرف سے عذر داری کرد بیجتے تا کہوہ یہ نہیں

هي مُنايَّامَةِ مِنْ لِهِ يَدِيمُ كِي هِ هِي ٢٠٠ كِهِ هِي ٢٠٠ كِهِ هِي مُسْتَدَانَ سَيْنِهِ كُذُرَى كَانَةَ كِه ** مُنايَّامَةِ مِنْ لِهِ يَدِيمُ كِي هِي هِي ٢٠٠ كِهِ هِي ٢٠٠ كِهِ هِي مُسْتَدَانَ سَيْنِهِ كُذُرَى كَانَةَ ك

جیٹھیں کہ آپ کسی وجہ ہے جھے ہے ناراض ہیں، چنا نچہ نبی مائیٹانے کھڑے ہوکراس کی طرف سے عذر داری کرلی ،اورلوگوں کو ہتا ویا کہان کے ساتھ اعراض ان کی سونے کی انگوٹھی کی وجہ ہے تھا۔

(١١٢٦) حَدَّقَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّقَنَا ابْنُ وَهُبِ قَالَ آخُبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِي حَبِيبٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِي سَعِيدٍ مُولَى الْمَهُرِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي سَعِيدٍ مُولَى الْمَهُرِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى بَنِي لَحَيْهِ كَانَ لَهُ مِثْلُ لَحُيَانَ لِلْقَاعِدِ النَّكُمُ خَلَفَ الْمُخَارِجَ فِي آهُلِهِ وَمَالِهِ بِنَحْيُمٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَصُفِى آجُو الْمَحْدِ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ النَّكُمُ خَلَفَ الْمُخَارِجَ فِي آهُلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْمٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَصُفِى آجُو الْمُحَارِجِ [صححه مسلم (١٨٩٦)، وابن حبان (٢٦٦٦)، و٤٧٢٩). (انظر: ١٨٤٨) مَنْ اللهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى الْمُعْرَبِ

(۱۱۱۲۷) معنرت ابوسعید فدری جنگزے مروی ہے کہ نبی مینا نے بنولیمیان کے پاس بیہ پیغام بھیجا کہ بردو میں ہے ایک آ دی کو جہاد کے لئے نکانا چاہئے اور چیچے رہنے والے کے متعلق فرمایا کہتم میں سے جوفض جہاد پر جانے والے کے چیچے اس کے اہل فانداور مال ودولت کا اجتمے طریقے ہے خیال رکھتا ہے ،اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف ٹو اب ماتا ہے۔

(١١١٣) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ هُبَيْرَةَ عَنُ حَنَشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَبِي لَيْسَ مَرْفُوعًا قَالَ لَا يَصْلُحُ السَّلَفُ فِي الْقَمْحِ وَالشَّعِيرِ وَالسُّلْتِ حَتَّى يُفُرَكَ وَلَا فِي الْعِنَبِ وَالزَّيْتُونِ وَأَشْبَاهِ ذَلِكَ حَتَّى يُمَجِّجَ وَلَا ذَهَبًا عَيْنًا بِوَرِقٍ دَيْنًا وَلَا وَرِقًا دَيْنًا بِذَهَبٍ عَيْنًا

(۱۱۱۲۷) حضرت ابوسعید بڑائٹوز فر ماتے ہیں کہ گندم ، جو اور بغیر حصلے کے جو میں بیج سلم اس وقت تک نہ کی جائے جب تک وہ جھل نہ جا کمیں ، انگوراور زیتون وغیرہ میں اس وقت تک نہ کی جائے جب تک ان میں مٹھاس نہ آ جائے ، اس طرح نفذ سونے کی ادھار جا ندی کے موض یاادھار جا ندی کی نفذ سونے کے موض تھے نہ کی جائے۔

(١١١٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَضَى آحَدُّكُمْ صَلَاقَهُ فِى الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ حِينَيْنِ فَلْيُصَلَّ فِى بَيْتِهِ رَكُمْقَيْنِ وَلْيَجْعَلُ فِى بَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَايِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِى بَيْتِهِ مِنْ صَلَايِهِ خَيْرًا (صححه مسلم (٧٧٨)، وابن حزيسة: (٢٠١١)، وابن حبان (٢٤٩٠). [انظر: ١١٥٨، ١١٥٨، ١١٥٩، ١١].

(۱۱۱۲۸) حضرت ابوسعید خدری بناتیز ہے مروی ہے کہ نبی طبیقا نے فرمایا جب تم میں ہے کو کی محض مسجد میں نماز پڑھ چکے، اور اپنے گھر لوٹ آئے تو وہاں بھی دورکعتیں پڑھ لے اوراپنے گھرکے لئے بھی نماز کا حصدرکھا کریں، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ محمر میں خیرنازل فرما تا ہے۔

(۱۱۱۲۹) حَلَّاثَنَا يَخُيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ سَمِعْتُ أَبَا الْهَيْمَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْدِيَّ يَقُولُ دَآيْتُ بَيَاضَ كَشُعِ دَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ إِيتَكْرِ بعده]. (١١٢٩) حفرت ابوسعيد خدرى (ثانة سے مروى ہے كہ میں نے دوران بجدہ نی ایک کا مبارک بغلول كى سفيدى ديمسى ۔

هي مناه من في المنظم المنطق المنظم المنطق المنظم المنطق المنظم المنطق ا

(١١٠٣) حَدَّثَنَاه مُوسَى هُوَ ابْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ آبِى الْهَيْفَعِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِثِّ قَالَ كَانِّى ٱنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ كَشُح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ سَاجِدٌ

(۱۱۱۳۰) حضرت ابوسعید خدری بخافظ ہے مروی ہے کہ میں نے دوران سجدہ نبی ملینا کی مبارک بغلوں کی سفیدی دیکھی۔

(١١١٣١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنُ آبِى الْهَيْثَمِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَاتَ قَتَادَةُ بْنُ النَّعْمَانِ يَقُرَأُ اللَّيْلَ كُلَّهُ قُلُ هُوَ اللَّهُ آحَدٌ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَتَعْدِلُ نِصْفَ الْقُرُآنِ أَوْ ثُلُثَهُ [انظر: ١٨٠١٨].

(۱۱۱۳۱) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ حضرت قنا دو بن تعمان بڑا تھا نے ایک مرتبہ سورہ اخلاص ہی پر ساری رات گذار دی ، نبی ملیلا کے سامنے جب اس کا تذکرہ ہوا تو آپ مُلَّا تَقِیْم نے فرمایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ،سورہ اخلاص نصف یا تبائی قرآن کے برابر ہے۔

(۱۱۱۳۲) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَة عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعِ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُعُدُرِي يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فِي قَوْبٌ فَلْيَجْعَلْ طَوَفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انظر: ٢٥٣٥] قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا صَلّى أَحَدُكُمْ فِي قَوْبٌ فَلْيَجْعَلْ طَوْفَهُ عَلَى عَاتِقَيْهِ [انظر: ٢٥٥٥] قَالَ رَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّمَ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عُلِي الللّهُ عَلْهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَى عَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلْمَ عَلَى عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَقَهُ وَالْمَا عَلَا عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُكُمُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَيْكُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ الللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَيْكُولُولُ الللّهُ عَلَيْكُولُولُكُولُ الللّهُ عَلِي

(١١١٣٣) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لِهِيعَةَ حَدَّثَنَا آبُو الزُّبَيْرِ آخُبَرَنِي جَابِرٌ آنَهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيَّ يَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَهُ عَنْ ذَلِكَ وَزَجَرَهُ أَنْ يَسْتَقُبِلَ الْقِبْلَةَ لِبَوْلِ [راجع: ٥٠١١].

(۱۱۱۳۳) حضرت جابر رفاقت مروی ہے کہ ہیں نے حضرت ابوسعید ضدری رفاقت کو نبی عینا کے متعلق اس بات کی شہادت دیے ہوئے دیے ہوئے سے بھی تنی دیے ہوئے سے بھی تنی دیے ہوئے سنا ہے کہ نبی علینا نے اس سے منع فر مایا ہے، نیز قضاءِ حاجت کے وقت قبلہ کی جانب رخ کر کے بیٹھنے سے بھی تنی سے منع فر مایا ہے۔

(١١١٣٤) وَهَذَا يَتْلُو حَدِيثَ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنْ آبِي الزَّبَيْرِ قَالَ سَٱلْتُ جَابِرًا عَنَ الرَّجُلِ يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ فَقَالَ كُنَّا نَكُرَهُ ذَاكَ ثُمَّ ذَكَرَ حَدِيثَ آبِي سَعِيدٍ [راجع: ٢١١٠٤].

(۱۱۱۳۳) ابوالز بیر مینید کہتے ہیں کہ میں نے حصرت جابر الانتا سے کھڑے ہوکر پانی پینے کے متعلق بوجھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم اے اچھانمیں بچھتے تھے پھر انہول نے حصرت ابوسعید ٹائٹڑ کی فدکورہ صدیث ذکر کی۔

(١١١٣٥) حَدَّثَنَا بَكُرُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا جَامِعُ بُنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ حَدَّثَنَا آبُو رُوْبَةَ شَدَّادُ بُنُ عِمْرَانَ الْقَيْسِيُّ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَ أَبَا بَكْرٍ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى مَرَرْتُ بِوَادِى كَذَا وَكَذَا فَإِذَا رَجُلُّ مُتَخَشِّعٌ حَسَنُ الْهَيْئَةِ يُصَلِّى فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْهَبُ إِلَيْهِ فَاقُتُلُهُ قَالَ فَلَهَبَ إِلَيْهِ أَبُو بَكُو فَلَمَّا رَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ كُوهَ أَنْ يَقْتُلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اذْهَبْ فَاقْتُلُهُ فَذَهَبْ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُمَرَ اذْهَبْ فَاقْتُلُهُ فَذَهَبْ عُمَرُ فَرَآهُ عَلَى تِلْكَ الْحَالِ اللَّهِ إِنِّي رَآيَّهُ لَمَالَى مُتَحَشِّعًا فَكُوهِتُ آنُ الْحَالِ اللَّهِ بِنِي رَآهُ اللهِ يَنْ يَصَلَّى مُتَحَشِّعًا فَكُوهُتُ آنُ الْحَالِ اللَّهِ إِنَّهُ لَمُ يُومُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ فَقَالَ النَّهِ إِنَّهُ لَمْ يُرَهُ قَالَ يَعْوَلُونَ اللّهِ إِنَّى مَلْمُ يَعْوَلُهُ اللّهِ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يَعْوَلُونَ اللّهِ اللّهِ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يَوْهُ وَاللّهُ عَلَيْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ فَقَالَ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ يَا عَلِي اللّهُ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْ فَقَالَ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ يُوهُ قَالَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقُرَنُونَ الْقُولُ آنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمُولُونَ مِنْ اللّهِ إِنَّهُ لَمْ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهُ مُ مُنْ الرَّمِيَّةِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا وَأَصْحَابَهُ يَقُولُونَ السَّهُمُ فِي فُوقِهِ فَاقْتُلُومُمْ هُمْ شَرُّ الْبَويَةِ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ الرَّمِيَةِ فَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الل

(۱۱۱۳۵) حفرت ابوسعید خدری بڑتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حفرت صدیق اکبر بڑتی نی بیٹھ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللّہ فاللّی بیٹھ میرا فلاں جگہ ہے گذر ہوا، وہاں ایک آ وی بڑے خشوع وخضوع کے ساتھ ،عمرہ کیفیت میں نماز بڑھ رہا تھا، نبی بیٹھ نے فرمایا جا کرا ہے تن کر دو ،حفرت صدیق اکبر بڑتی ہے کے لیکن جب اسے سابقہ حالت پر دیکھا تو اسے قل کرنا ان پر بوجھ بن گیا اور وہ نبی مائیھ کے پاس واپس آ میحے ، نبی میٹھ نے حضرت عمر بڑتی ہے فرمایا کہ تم جا کرا ہے تن کر دو ،وہ سے تو انہوں نے بھی اسے تن کرا ہو جھ کے تن کرنا ہو جھ کے تن کیا اور وہ نبی مالت پر دیکھا جس میں حضرت صدیق اکبر بڑتی نے دیکھا تھا، چنا نچان پر بھی اسے تن کرنا ہو جھ کے تن کرنا ہو جھ کہا اور وہ بھی اسے تن کرنا ہو جھ کرنا ہو جھ کہا اور وہ بھی اسے تن کرنا ہو جھ کہا ہوئے دیکھا کہ اسے تن کرنا ہو جھ کرنا تھے ہوے و یکھا کہ اسے تن کہا اور وہ بھی واپس آ مینے اور کہنے گئے یا رسول الند فائی تی ہیں نے اسے اسے خشوع کے ساتھ نماز پڑھتے ہوے و یکھا کہ اسے تن کرنا ہو جھا کہا تھے انہ لگا۔

پھرنی مینٹ آنے حضرت علی بڑٹو کو بھیجا کہتم جا کرائے قل کردو، وہ مھے تو انہیں وہ آدمی کہیں نظر نہ آیا، انہوں نے واپس آ کرعرض کیا یا رسول اللّٰہ کُرْ اللّٰہ کُلُو ہو آدمی ملا ہی نہیں ، نبی ملیٹ آنے فر ما یا بیا وراس کے ساتھی قرآن تو پڑھیں سے لیکن وہ ان کے حلق سے نیچ نہیں اترے گا ، اور یہ لوگ وین سے اس طرح نکل جا کمیں سے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، اور پھراس کی طرف لوٹ کرنہیں آئیں گے ، یہاں تک کہ تیرائے ترکش میں واپس آجائے ،تم اس برترین کلوق کوئل کردینا۔

(١١١٣٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُطُرُفٌ عَنْ خَالِدِ بُنِ أَبِي نَوْفٍ عَنِ سَلِيطِ بُنِ اَيُّوبَ عَنْ ابُنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَعَوَضَّا مِنْ بِنُرٍ بُضَاعَةَ فَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَضَّا مِنْهَا وَهِيَ يُلْقَى فِيهَا مَا يُلُقَى مِنْ النَّنِ فَقَالَ إِنَّ الْمَاءَ لَا يُنَجِّعُهُ شَيْءٌ وقال الألباني: صحيح (النساني: ١٧٤/١). فال شعب: صحيح بطرفه رضواهده إ

(۱۱۱۳۷) حضرت ابوسعید بڑکڑنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی پیٹھا کے پاس پہنچا تو آپ ٹُلٹِیٹِٹم پیر بصناعہ کے پانی ہے وضوفر ما رہے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں تو اتن گندگی ڈالی جاتی ہے، پھر بھی آپ اس سے وضوفر مارہے ہیں؟ نبی پیٹھ نے فر مایا یانی کوکوئی چیز نا پاک نہیں کرسکتی۔

(١١١٣٧) حُدَّثَنَا يَعُيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرٍ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعُمَشِ عَنُ أَبِى صَالِحٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ

هي مناه الأين النبي سوم الإه ﴿ وَهِ هِي هِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ مناه اللهُ الله

(۱۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا تم اپنے رب کی زیارت ضرور کرو مے بصحابہ شافتانے نو پوچھا بارسول الله مُظَافِقُونا کیا واقعی ہم اپنے رب کی زیارت کرسکیں ہے؟ نبی طینا نے فرمایا کیا تم نصف النہار کے وقت سورج کو کیف میں کوئی وشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ شافتانے عرض کیا نہیں ، فرمایا کیا چود ہویں رات کا جاند دیکھنے میں کوئی دشواری محسوس کرتے ہو؟ صحابہ شافتا نے عرض کیا نہیں ، فرمایا ای طرح پروردگار کو دیکھنے میں بھی تنہیں کوئی دشواری نہ ہوگی ، اللہ یہ کہ تم جو ندسورج کود کھنے میں دشواری محسوس کرنے لگو۔

(١١٠٣٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنُ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ صُفُوفِ الرِّجَالِ الصَّفُّ الْمُقَدَّمُ وَشَرُّهَا الصَّفُّ الْمُوَخَّرُ وَخَيْرُ صُفُوفِ النِّسَاءِ الْمُؤخَّرُ وَشَرُّهَا الْمُقَدَّمُ وَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَا تَرْفَعْنَ رُؤُوسَكُنَّ إِذَا سَجَدْتُنَ لَا تَرَيْنَ عَوْرَاتِ الرِّجَالِ مِنْ ضِبقِ الْأَزْرِ [راحع: ١١٠٠٧].

(۱۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری بڑا تؤسے مروی ہے کہ نبی نایشا نے فر مایا مردوں کی صفوں بیں سب سے بہترین صف پہلی اور سب سے کم ترین صف آخری ہوتی ہے اور عورتوں کی صفوں بیں سب سے بہترین آخری اور سب سے کم ترین پہلی صف ہوتی ہے، اے گروہ خواتین! جب مرویجدہ کریں تو تم اپنی نگاہیں پست رکھا کرو، اور تہبند کے سورا خوں سے مردوں کی شرمگا ہوں کو نہ دیکھا کرو۔

(١١٢٩) حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ وَحُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِصْمَةَ الْعِجْلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدُوكَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ الرَّايَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ يَأْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانٌ فَقَالَ آنَا قَالَ آمِطُ ثُمَّ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ آمِطُ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى كَرَّمَ وَجُهَ مُحَمَّدٍ لَأَعْطِيَنَهَا رَجُلًا لَا يَهِرُّ هَاكَ يَا عَلِيُّ فَانْطَلَقَ حَتَى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَوَ وَقَدَكَ وَجَاءَ وَالَّذِى كُرَّمَ وَجُهَ مُحَمَّدٍ لَأَعْطِيَنَهَا رَجُلًا لَا يَهِرُّ هَاكَ يَا عَلِي قَالُطَلَقَ حَتَى فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ خَيْبَوَ وَقَدَكَ وَجَاءَ بِعَجُوبِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا وَقَدِيدِهِمَا قَالَ مُصْعَبُ بِعَجُوبِهَا وَقَدِيدِهَا

(۱۱۱۳۹) حضرت ابوسعید فدری بی شخطے مروی ہے کہ نبی ملیجائے فروؤ خیبر کے موقع پر ایک دن اپنے دست مبارک بیل جمنڈ ا بی اور اسے ہلا یا اور فر مایا اس کاحق ادا کرنے کے لئے کون اسے بکڑے گا؟ ایک آ دلی نے آ کے بڑھ کرا پنے آ پ کو پیش کر دیا ، نبی ملیجا نے اسے والیس کر دیا ، بھر دوسرا آیا ، اسے بھی والیس کر دیا ، اور فر مایا اس ذات کی قسم جس نے محمد (منگانیجا) کی ذات کو

﴿ مُنالِهَ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ ا

معزز کیا ، بیں بیجھنڈ ااس مخف کو دوں گا جو بھی راہ فرارا ختیار نہیں کرے گا ،علی! آ گے آؤ ، پھر حضرت علی ہی تناوہ جہنڈ الے کر روانہ ہوئے جتی کداللہ نے ان کے ہاتھ پر خیبراور فدک کو فتح کروادیا اور وہ وہاں کی مجوہ مجوراور قدید لے کر آئے۔

(١١١٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو يَكُو عَنِ الْأَغْمَشِ عَنُ أَبِي صَالِحٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُوكَ قَالَ قَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللّهِ سَمِعْتُ فَلَانًا يَقُولُ خَيْرًا ذَكَرَ أَنَّكَ أَعْطَيْتَهُ دِينَارَيْنِ قَالَ لَكِنْ فَلَانٌ لَا يَقُولُ ذَلِكَ وَلَا يُثْنِى بِهِ لَقَدُ أَعْطَيْتُهُ مَا بَيْنَ الْعَشَوَةِ إِلَى الْمِائَةِ أَوْ قَالَ إِلَى الْمِائَثِيْنِ وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيَسْأَلُنِي الْمَسْأَلَةَ فَأَعْطِيهَا إِيَّاهُ فَيَخُرُجُ بِهَا مُتَابِّطُهَا وَمَا هِيَ لَهُمْ إِلَّا نَارٌ قَالَ عُمَو يَا رَسُولَ اللّهِ فَلِمَ تُعْطِيهِمْ قَالَ إِنَّهُمْ يَأْبَوْنَ إِلّا أَنْ يَسْأَلُونِي وَيَأْبَى اللّهُ لِي الْبُخُلَ اراحِع: ١١٠٤).

(۱۱۱۳۰) حضرت ابوسعید ضدری ڈنٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت عمر ڈنٹٹڈ نے بارگا و رسالت میں برض کیا یا رسول اللہ! میں نے فلال فلال دوآ دمیوں کوخوب تعریف کرتے ہوئے اور بید ذکر کرتے ہوئے سنا ہے کہ آپ نے انہیں دود یتار عطاء فرمائے ہیں، نبی فیٹ نے فرمایا کئیں بخدا! فلال آ دمی ایسانیوں ہے، میں نے اے دس سے لے کرسوتک دیتار دیئے ہیں، وہ بیہ کہتا ہے اور نہ تعریف کرتا ہے، یا در کھو! تم میں سے جوآ دمی میر سے پاس سے اپنا سوال پورا کرکے نکاتا ہے دہ اپنی میں آگ لے کرکہ فکٹ ہے دہ اپنی کی ایسانی کیا کہ وں؟ وہ نکتا ہے، حضرت عمر خاتی نے عرض کیا یا رسول اللہ مُنافِق اللہ مجرآ ہے انہیں دیتے ہی کیوں ہیں؟ نبی مائی سے خوآ دمی کو پہند نہیں کرتا۔

اس کے علاوہ مانے ہی نہیں اور اللہ میر سے لیے بخل کو پہند نہیں کرتا۔

(١١١٤١) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۱۱۴۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١١٤٢) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ يُحَدِّثُ عَنِ الزَّهْرِ فَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ مُؤْمِنٌ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُئِلَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَقَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِمَالِهِ وَنَفْدِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِى اللَّهَ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَوِّهِ إصححه البحارى (٢٧٨٦)، ومسلم (١٨٨٨)، وابن حباد (٢٠٦، و٩٩٥) وقال الترمذي: حسن صحيح). وانظر:

(۱۱۱۳۲) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ کمی شخص نے نبی طائبات پوچھا کدلوگوں میں سب سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی طائبا نے فرمایا وہ مؤمن جواتی جان مال سے راو خدا میں جہا دکر ہے ، سائل نے پوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وہ مؤمن جوکسی بھی محلے میں رہتا ہو ، اللہ سے ڈرتا ہوا ورلوگوں کوا چی طرف سے تکلیف تینینے سے بچاتا ہو۔

(١١١٤٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَـٰـا ۚ عَنْ عَظِيَّةَ خَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هِي مُنِيْهِ الْهُونِيْنِ لِيَوْمِ كُولِهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا مِنْ مُنِيْهِ اللهُ ال

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ زُمْرَةٍ تَذْخُلُ الْجَنَّةَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صُورَةُ وُجُوهِهِمْ عَلَى مِثْلِ صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ وَالزَّمْرَةُ الثَّانِيَةُ عَلَى لَوْنِ أَخْسَنَ مِنْ كَوْكَبٍ دُرِّتِى فِى السَّمَاءِ لِكُلِّ رَجُلٍ مِنْهُمْ زَوْجَتَانِ عَلَى كُلُّ زَوْجَةٍ سَبْعُونَ حُلَّةً يُرَى مُخُ سَّاقِهَا مِنْ وَرَاءٍ لُحُومِهَا وَدَمِهَا وَخَلِهَا إنال النرمذى: حسن صحيح، وقال الألبانى: • حيح (الترمدى: ٢٥٢٢، و٢٥٣٠). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۳۳) حفزت ابوسعید خدری بخانف مروی ہے کہ نبی طالا نے فر مایا قیامت کے دن جنت میں جوگروہ سب سے پہلے داخل ہوگا وہ چودھویں رات کے چاند کی طرح حیکتے ہوئے چہرول والا ہوگا ،اس کے بعد داخل ہونے والا گروہ آسان کے سب سے زیادہ روشن ستارے کی طرح ہوگا ،ان میں سے ہرا کیک کی دودو ہویاں ہوں گی ، ہر بیوی کے جسم پرستر جوڑے ہون سے جن کی ینڈلیوں کا گودا گوشت خون اور جوڑوں کے باہر سے نظر آجائےگا۔

(١١١٤) حَدَّثَنَا رِبُعِيٌّ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ نَرَى رَبَّنَا يَوْمَ الَّهِيَامَةِ فَقَالَ هَلْ تُصَارُّونَ فِي الشَّمْسِ لَيْسَ دُونَهَا سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَهَلُ تُصَارُّونَ فِي الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَلْدِ لَيْسَ دُونَهُ سَحَابٌ قَالَ قُلْنَا لَا قَالَ فَإِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَذَلِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَجْمَعُ اللَّهُ النَّاسَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ قَالَ فَيُقَالُ مَنْ كَانَ يَعْبُدُ شَيْئًا فَلْيَتْبَعْهُ قَالَ فَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الشَّمْسَ الشُّمْسَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتُبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْقَمَرَ الْقَمَرَ فَيَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ وَيَتْبَعُ الَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَوْثَانَ الْأَوْثَانَ وَالَّذِينَ كَانُوا يَعْبُدُونَ الْأَصْنَامَ الْأَصْنَامَ فَيَتَسَإِقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ وَكُلُّ مَنْ كَانَ يُعْبَدُ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَتَّى يَتَسَاقَطُونَ فِي النَّارِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَنَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَبْقَى الْمُؤْمِنُونَ وَمُنَافِقُوهُمْ بَيْنَ ظَهْرَيْهِمْ وَبَقَايَا أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَلَّلَهُمْ بِيَدِهِ قَالَ فَيَأْتِيهِمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ ٱلَّا تَشِّيعُونَ مَا كُنْتُمْ تَغْبُدُونَ قَالَ فَيَقُولُونَ كُنَّا نَغُبُدُ اللَّهَ وَلَمْ نَرَ اللَّهَ فَيُكُشَفُ عَنْ سَاقٍ فَلَا يَبْقَى آخَدٌ كَانَ يَسْجُدُ لِلَّهِ إِلَّا وَقَعَ سَاجِدًا وَلَا يَبْقَى آحَدٌ كَانَ يَسْجُدُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةً إِلَّا وَقَعَ عَلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يُوضَعُ الصِّرَاطُ بَيْنَ ظَهْرَى جَهَنَّمَ وَالْأَنْبِيَاءُ بِنَاحِيتُهِ قَوْلُهُمْ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ وَإِنَّهُ لَكَالِيبُ وَخَطَاطِيفٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَلَا أَدْرِى لَعَلَّهُ قَدْ قَالَ تَخْطَفُ النَّاسَ وَحَسَكُمٌ تَنْبُتُ بِنَجْدٍ يُقَالُ لَهَا السُّعْدَانُ قَالَ وَنَعَتَهَا لَهُمْ قَالَ فَٱكُونُ أَنَا وَأُمَّتِي لَآوَلَ مَنْ مَرَّ أَوْ أَوَّلَ مَنْ يُجِيزُ قَالَ فَيَمُرُونَ عَلَيْهِ مِثْلَ الْبَرْقِ وَمِثْلَ الرِّيحِ وَمِثْلَ أَجَاوِيدِ الْحَيْلِ وَالرِّكَابِ فَنَاجِ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُكَلَّمٌ وَمَكْدُوسٌ فِي النَّارِ فَإِذَا قَطَعُوهُ آوُ فَإِذَا جَاوَزُوهُ فَمَا ٱحَدُّكُمُ فِي حَقَّ يَعْلَمُ اللَّهُ حَقٌّ لَهُ بِٱشَدَّ مُنَاشَدَةً مِنْهُمْ فِي إِخْوَانِهِمْ الَّذِينَ سَقَطُوا فِي النَّارِ يَقُولُونَ أَىٰ رَبِّ كُنَّا نَغْزُو جَمِيعًا وَنَحُجُّ جَمِيعًا وَنَفْتَمِرُ جَمِيعًا فَبِمَ نَجَوْنَا الْيَوْمَ وَهَلَكُوا قَالَ فَيَقُولُ

اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْفُلُووا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ زِنَهُ دِينَادٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ لَمُ يَقُولُ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ خَرْدَلٍ فِي قَلْبِهِ زِنَهُ قِيرَاطٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُونَ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ أَبُو سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُونَ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ كِتَابُ اللّهِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَاطْنَدُ بَعْنِي قَوْلَهُ وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَوْدَلٍ النّبَنَ الْمِحْبُ فِي جَمِيلِ السَّيلِ آلَا قَرُونَ مَا يَكُونُ مِنْ النَّارِ فَيُنْبُعُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبُ فِي حَمِيلِ السَّيلِ آلَا قَرَوْنَ مَا يَكُونُ مِنْ النَّارِ النَّذِي إِلَى الطَّلِّ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ كَانَتُكَ كُنتَ قَدْ النَّبِ إِلَى الطَّلْ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ كَانَّكَ كُنتَ قَدْ رَعَيْتُ الْفَعْرَ وَمَا يَكُونُ إِلَى الظَّلْ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ كَانَّكَ كُنتَ قَدْ رَعَيْتُ الْفَعْرَ وَمَا يَكُونُ إِلَى الطَّلْ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ كَانَّكَ كُنتَ قَدْ رَعَيْتُ الْفَالَ الْجَلُ قَدْ رَعَيْتُ الْفَعْرَ وَمَا يَكُونُ إِلَى الطَّلْ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ كَانَتُكَ كُنتَ قَدْ رَعَيْتُ الْفَاكَ مَا يَكُونُ إِلَى الطَّلْ يَكُونُ أَصْفَرَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ كَانَتُكَ كُنتَ قَدْ رَعَيْتُ الْفَالَ عَلْمُ وَالْمُ الْمُ الْمَالَ الْمَلْ عَلَى الشَّولَ الْمُولَ الْمُنْمُ وَالْمَالِقُ الْمُؤْمِنُ عَلَى الشَّلَ عَبْقُولُ مَا يَكُونُ إِلَى الطَّالِ يَكُونُ أَلْمُ الْمُؤْمِ قَالُ الْمُونَ الْمُلْعِلُ مِنْ السَامِ (١٨٣٤)، وامن حان (١٨٣٧)، وامن حان (١٨٣٧)، والما عالَ الشَالِمُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِقُ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ الْمُؤْمِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُؤْم

(١١١٣٠) حفرت ابوسعيد ولأنف عروى ب كه بم في رسول الله فألفظ المساعرض كيا كدا الله كرسول فأففظ كيا بم قيامت کے دن اپنے پر وردگارکودیکھیں ہے؟ تو رسول اللہ فاٹھ کا ختا نے قر مایا کیا تہمیں چود ہویں رات کے جا تد کے دیکھنے میں کوئی دشواری کے دیکھنے میں کوئی دشواری ہوتی ہے؟ ہم نے موض کیا نہیں آپ نے فر مایا تو پھرتم ای طرح اپنے رب کا دیدار کرو مے ۔اللہ قیامت کے دن لوگوں کو ایک شیلے پرجمع کر کے فر ماکیں سے جوجس کی عبادت کرتا تھاوہ اس کے ساتھ ہو جائے۔ جوسورج کی عبادت کرتے تھے وہ اس کے پیچھے چلتے ہوئے جہنم میں جاگریں ہے،جوچا ندکی عبادت کرتے تھے وہ اس کے پیچھے چلتے ہوئے جہنم میں جا کریں گے، جو بنوں کی ہو جا کرتے تھے وہ ان کے پیچیے چلتے ہوئے جہنم میں جا گریں گے ہتی کہ اللہ کے علاوہ وہ جس کی بھی عبادت کرتے ہے ،اس کے بیچے چلتے ہوئے جہنم میں جاگریں مے اورمسلمان باتی رہ جائیں مے اوراس میں اس امت كے منافق بھى ہوں مے اور بچرالل كتاب بعى موں مے ،جن كى قلت كى طرف نى ناينا نے ہاتھ سے اشار وكيا بجراللہ تعالى ان کے پاس آ کر کیے گا کہ جن چیزوں کی تم عبادت کرتے تھے، ان کے چیھیے کیوں نہیں جاتے؟ وہ کہیں مے کہ ہم اللہ کی عباوت کرتے تھے اور اسے ہم اب تک دیکے نہیں یائے ہیں ، چنا نچہ پنڈلی کھول دی جائے گی اور اللہ کو بحد و کرنے والا کوئی آ دمی سجدہ کیے بنا نہ رہے گا ، البتہ جو محض ریا ء اور شہرت کی خاطر سجدہ کرتا تھا وہ اپنی گدی کے بل گر پڑے گا ، پھر جہنم کی پشت پر بل صراط قائم کیا جائے گا ،اس کے دونوں کناروں پر انبیاء کرام ﷺ ہیں کتے ہوں گے اے اللہ! سلامتی ،سلامتی ، وہ پیسلن کی جگہ ہو گی،اس میں کا نے اور آ کرے اور نجد میں پیدا ہونے والی "سعدان" نامی خاردار جماڑیاں ہوں گی، نبی ماین نے اس کی نشانی بھی بیان فرمائی ، اور فرمایا کدیں اور میرے امتی اے سب سے پہلے عبور کرنے والے ہوں مے ، پچھ لوگ اس پر سے بیلی ک طرح ، پھے ہوا کی طرح اور پھے تیز رفقار گھڑسواروں کی طرح گذر جائیں ہے ، ان میں سے پھے تو سیجے سلامتی گذر کرنجات یا جائیں ہے، پچھزخی ہوجائیں ہے،اور پچھ جہنم میں گریزیں ہے، جب وہ اسے عبور کرچکیں ہے تو انتہائی آ ہ وزاری ہے اپنے

مناه من المنتسب المنت

(۱۱۱۵) حَدَثَنَا مُعَاوِیَةُ بُنُ هِ مَسَامِ حَدَّثَنَا شَیْانُ آبُو مُعَاوِیَةً حَدَّثَنَا فِرَاسُ بُنُ یَحْیَ الْهَمُدَانِیُّ عَنْ عَطِیَّةَ الْعَوْفِیْ عَنْ الْیَه صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ ذَعَلَ رَجُلُّ الْجَنَّةَ مَا عَبِلَ خَیْراً قَطُّ قَالَ الْیَه سَعِیدِ الْمُحُدُوِیِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ ذَعَلَ رَجُلُّ الْجَنَّةِ مَا عَبِلَ خَیْراً قَطُّ قَالَ اللَّهُ الْبُولُوِیِ اللَّهُ الْمُولُونِی اللَّهُ الْبُولُونِی اللَّهُ الْبُولُونِی اللَّهُ الْبُولُونِی اللَّهُ الْبُولُونِی اللَّهُ الْبُولُونِی اللَّهُ الْبُولُونِی اللَّهُ اللَّهُ الْبُولُونِی اللَّهُ اللَّ

(١١١٤٦) حَدَّنَ أَبُو النَّصْرِ حَدَّنَا أَبُو مُعَاوِيَةً يَغْنِى شَيْبَانَ عَنْ لَيْتٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةً عَنْ آبِى الْبَخْتَرِى عَنْ آبِى صَعِيدٍ قَالَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُلُوبُ آرْبَعَةٌ قَلْبٌ آجْرَدُ فِيهِ مِثْلُ السَّرَاجِ يُزْهِرُ وَقَلْبٌ مَصْفَحٌ فَآمًا الْقَلْبُ الْآجْرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ أَعْلَى عَلَافِهِ وَقَلْبٌ مَنْكُوسٌ وَقَلْبٌ مُصْفَحٌ فَآمًا الْقَلْبُ الْآجْرَدُ فَقَلْبُ الْمُؤْمِنِ سِرَاجُهُ فِيهِ نُورُهُ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُعْرَى عَرَفَ ثُمَّ الْكُورِ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ الْكُورِ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنَافِقِ عَرَفَ ثُمَّ الْكُورَ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنافِقِ عَرَفَ ثُمَّ الْكُورِ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُنْكُوسُ فَقَلْبُ الْمُنافِقِ عَرَفَ ثُمَّ الْكُورِ وَآمًا الْقَلْبُ الْمُنافِقِ عَرَفَ ثُمَّ الْنُعْرَى وَآمًا الْقَلْبُ الْمُنافِقِ عَرَفَ لُمُ النَّقَاقِ فِيهِ الْمُعْرَى الْمُنافِقِ عَلَى الْمُنَافِقِ عَلَى الْمُولِمُ الْمُنَافِقِ فِيهِ إِيمَانُ وَيِفَاقٌ فَمَثَلُ الْمُعَنِّ الْمُؤْمِقِ الْمُقَلِقِ يَمُلُكُمَا الْقَلْمُ وَاللَّمُ فَآقٌ الْمُقَاقِ فِيهِ كَمَثَلِ الْقُورُحَةِ يَمُلُكُمَا الْقَيْحُ وَاللَّمُ فَآقُ الْمُؤْمِقِ عَلَى الْمُؤْمِقِ عَلَى الْمُؤْمِقِ عَلَيْمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَمُ اللَّهُ مُومِ اللَّمُ الْمُؤْمِقِ الْمُؤْمِولِ الْقُولُةِ يَمُدُعُونَ وَقَلْمُ الْمُؤْمِ وَاللَّمُ فَآقًى الْمُؤْمِقِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْمُ وَاللَّهُ مُونَالِكُمُ وَالْتُمُ الْمُؤْمِقِ وَالِمُ الْمُؤْمِقِ الْمُؤْمِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِقِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُلُولُ الْمُؤْمِ وَالْمُلُولُ الْمُؤْمِ وَالْمُ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمُ اللَّهُ وَالْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِ وَالْمُؤْمِقُولُ الْم

(۱۱۱۴۷) حضرت ابوسعیدخدری بختیزے مروی ہے کہ نبی طبیاً نے فرمایا قیامت اس وفت تک قائم نہیں ہوگی جب تک میرے افل بیت میں سے ایک کشادہ پییٹانی اورستواں ناک والا آ دمی خلیفہ ندبن جائے ،وہ زمین کواسی طرح عدل وافصاف ہے بحر دے گاجیے قبل ازیں وہ ظلم وجور ہے بھری ہوگی ،اوروہ سات سال تک رہےگا۔

(١١١٤٨) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَغَنِى ابْنَ طَلْحَةَ عَنِ الْآغُمَشِ عَنُ عَطِيَّةَ الْعَوُفِى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّى أُوشِكُ أَنْ أَدْعَى فَأُجِيبَ وَإِنِّى تَارِكٌ فِيكُمُ النَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَى أُوشِكُ أَنْ أَدْعَى فَأُجِيبَ وَإِنِّى تَارِكُ فِيكُمُ النَّقَلَيْنِ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَمُدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِى آهُلُ بَيْتِى وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ وَجَلَّ مَعْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِتْرَتِى آهُلُ بَيْتِى وَإِنَّ اللَّطِيفَ الْخَبِيرَ الْخَبِيرَ الْخَبِيرَ الْخَبِيرَ الْعَلَى اللَّهُ مَا لَنْ يَفْتَرِقًا حَتَّى يَوِدًا عَلَى الْحَوْضَ فَانْظُرُونِي بِمَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا إِراحِينَ ١١٢٠ .

(۱۱۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری بی شخت مروی ہے کہ نبی میں ایا عنقریب میرا بلاوا آجائے گا اور میں اس پر لبیک کہوں گا، میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جار ہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بروی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسان ہے زمین کی طرف لکی ہوئی ایک رس ہے اور دوسرے میرے اہل بیت ہیں، بیدونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدانہ ہوں گی، میہاں تک کہ میرے یاس وض کو ثریر آ سینچیں گی، اب تم دیکھ لوکدان دونوں میں میرئ نیابت کس طرح کرتے ہو؟

(۱۱۱٤٩) حَدَّفَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّفَنَا عَلِيُّ بُنُ عَلْمٍ وَ مَدَّفَنَا عَلِيُّ بُنُ عَلْمٍ وَ مَدَّفَنَا عَلِيُّ بُنُ عَلْمٍ وَ مَدَّفَا اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَا اللَّهُ وَسَلَّمَ غَوْزَ بَيْنَ يَدَيْهِ عَرْزًا ثُمَّ غَوْزَ إِلَى جَنْبِهِ آخِوَ ثُمَّ غَوْزَ الثَّالِثَ فَابْعَدَهُ ثُمَّ قَالَ هَلُ تَدُونَ ذَلِكَ هَذَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلَ وَالْآجَلُ يَخْتَلِجُهُ دُونَ ذَلِكَ هَذَا الْمَالُ وَالْآجَلُ مَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ هَذَا الْإِنْسَانُ وَهَذَا أَجَلُهُ وَهَذَا أَمَلُهُ يَتَعَاطَى الْأَمَلَ وَالْآجَلُ مَ لَا مَا مَنَا عَلَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْعَلَمُ عَلَى عَلَى اللَّهُ وَمَالَ عَدَا الْمِنْ مُولَ عَلَا اللَّهُ وَمَا لَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْمُلَا وَالْآجَلُ مُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْمُلَا وَالْآجَلُ وَالْمَالُولُ وَالْآجَلُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْمُلَا وَالْآجَلُ مُ اللَّهُ وَمَالَ عَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ مُ اللَّهُ وَاللَّهُ مُ اللَّهُ وَاللَّهُ مُولَالًا اللَّهُ وَرَسُولُهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مَالَالَ وَاللَّهُ مُولَالًا اللَّهُ وَاللَّهُ مُلْ اللَّهُ وَاللَهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ وَاللَّهُ لَا لَا لَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مُلْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّلُكُ وَاللَّهُ اللَّهُ مُولَالُهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَ

هُ مُنْ الْمَالَمُونَ بُل يَهُو مُنْ اللَّهُ مِنْ بُل يَهُو مُنْ اللَّهُ مِنْ بُل يَهُو مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

قریب اور تیسری اس سے دورگاڑی، پھر محابہ ٹائٹائے ہوچھا کیاتم جائے ہوکہ یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ٹائٹائل بہتر جائے ہیں؟ نبی میٹھ نے فر مایا بیانسان ہے، اور بیاس کی موت ہے اور بیاس کی امیدیں ہیں، جودرمیان سے نکل نکل کراس تک پہنچی ہیں۔

(١١١٥) حَدَّثَنَا آبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنُ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنُ مُسْلِمٍ يَدْعُو بِدَعْوَةٍ لَيْسَ فِيهَا إِثْمٌ وَلَا قَطِيعَةُ رَحِمٍ إِلَّا آعْطَاهُ اللَّهُ بِهَا إِخْدَى ثَلَاثٍ إِمَّا أَنْ تُعَجَّلَ لَهُ دَعُوتُهُ وَلِيمًا أَنْ يُصُوفَ عَنْهُ مِنْ السَّوءِ مِثْلَهَا قَالُوا إِذًا نُكُثِرُ قَالَ اللَّهُ ٱكْثَرُ العرجه عِبْد بن حميد (٩٣٨) والبحارى في الأدب المفرد (٧١٠)

(۱۱۱۵۰) حضرت ابوسعید بڑا تنزے مروی ہے کہ نی مؤینا نے فر مایا جومسلمان کوئی ایسی دعاء کرے جس میں ممناہ یا تنطع رحی کا کوئی پہلونہ ہو، الندا ہے تمن میں ہے کوئی ایک چیز ضرور عطاء فر ماتے ہیں ، یا تو فور آئی اس کی دعا وقبول کر لی جاتی ہے، یا آخرے کے لئے ذخیر و کر لی جاتی ہے ، یا اس ہے اس جیسی کوئی تکلیف دور کر دی جاتی ہے ، سحابہ بھاؤی نے عرض کیا اس طرح تو پھر ہم بہت کشرت کریں مے؟ نی مائیا نے فر ما یا النداس ہے بھی زیادہ کشرت والا ہے۔

(١١٠٥١) حَدَّثَنَا آبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ سَالِمِ آبِي النَّضُرِ عَنْ بُسُو بُنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرَ عَبُدًا بَيْنَ الدُّنُهَ وَبَيْنَ مَا عِنْدَهُ قَالَ فَاخْتَارَ فَلِكَ الْقَبْدُ مَا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَبَكَى آبُو بَكُر رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَعَجِبْنَا لِكَانِهِ أَنْ خَبَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَيِّرَ وَكَانَ آبُو بَكُر أَكُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُخَيِّرَ وَكَانَ آبُو بَكُر أَكُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آمَنَ النَّاسِ عَلَى فِي صُخْتِهِ وَمَالِهِ آبُو بَكُو وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِدًا مِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى النَّاسِ عَلَى فِي صُخْتِهِ وَمَالِهِ آبُو بَكُو وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِدًا مِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آمَنَ النَّاسِ عَلَى فِي صُخْتِهِ وَمَالِهِ آبُو بَكُو وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِدًا مِنْ النَّاسِ خَلِيلًا غَيْرَ رَبِّي لَاتَّخَذْتُ آبَا بَكُم وَلَكِنْ أُخُونُهُ الْإِسْلَامِ أَوْ مَوَدَّتُهُ لَا يَبْقَى بَابٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا سُدَ إِلَّا مَالَكُ عَيْرَ وَلَي لَكُمْ وَلَكِنْ أُخُونُهُ الْإِسْلَامِ أَوْ مَوَدَّتُهُ لَا يَهُمَى بَابٌ فِي الْمَسْجِدِ إِلَّا سُدَ إِلَى بَكُر وصححه البحارى (٢٦٥٥) إِلَاظُ : ١١١٥٣]. [انظر: ١١١٥]

(۱۱۱۵۱) حضرت ابوسعید نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ماہیں نے لوگوں کو خطبہ دیے ہوئے قرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک بندے کو دنیا وراپنے پاس آنے کے درمیان افتتیار دیا ، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کو ترقیح دی ، بیس کر حضرت صدیق اکبر جائٹا رونے دیے ، ہمیں ان کے رونے پر برد اتعجب ہوا کہ نبی ہیں آئے تو محض ایک آدی کے متعلق خبر دی ہے ، اس میں رونے کے ، ہمیں ان کے رونے پر برد اتعجب ہوا کہ نبی ہیں ہوئے تو محض ایک آدی میں بعد چلا کہ ' بندے' سے مرادخود نبی ہیں ہیں تھے اور واضح ہوا کہ حضرت صدیق آکبر جائٹا ہم سب سے زیادہ علم رکھنے والے بتھے۔''

پھرنی میں اور مایا اپنی رفاقت اور مالی تعاون کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے زیادہ احسانات جھے پر ابو بھر کے ہیں، اگر میں اپنے رب کے علاوہ انسانوں میں ہے کسی کواپنا خلیل بنا تا تو ابو بھر کو بنا تا، البندان کے ساتھ اسلامی اخوت ومودت

بی بہت ہےاورا بو بمر کے دروازے کے علاوہ مسجد میں کھلنے والے دوسرے تمام دروازے بند کردیئے جائیں۔

(١١١٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلِيْحٌ عَنْ سَالِمِ أَبِى النَّصْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ وَبُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۱۵۴) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١١٥٣) حَدَّثْنَاه سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ آبِي النَّصْرِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوثُى اللَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (راجع: ١٥١١ ٦).

(۱۱۱۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٠٥٤) حَلَّثُنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ بُنُ أَبِى الْمَوَالِي حَدَّثَنِى عَبُدُ الرَّحُمَنِ بُنُ أَبِى عَمُوةَ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أُخْيِرَ أَبُو سَعِيدٍ بِجِنَازَةٍ فَعَادَ تَخَلَّفَ حَتَى إِذَا أَخَذَ النَّاسُ مَجَالِسَهُمُ ثُمَّ جَاءَ فَلَمَّا رَآهُ الْقَوْمُ تَضَدَّبُوا عَنُهُ فَقَامَ بَعْضُهُمْ لِيَجْلِسَ فِي مَجْلِسِهِ فَقَالَ لَا إِنِّي سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا ثُمَّ تَنَحَى وَجَلَسَ فِي مَجْلِسٍ وَاسِعٍ إِفَالَ الأَلِانَى: صحبح (ابوداود: ٢٨١٤)). [انظر: ١١٦٨٦].

(۱۱۱۵) عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ مجھیٰت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ معزت ابوسعید ڈھٹٹ کوکس جنازے کی اطلاع دی گئی، جب وہ آئے تو ٹوگ اپنی اپنی جگہوں پر جم چکے نتھے، انہیں و کیھ کرلوگوں نے اپنی جگہ سے ہُنا شروع کر دیا اور پچھلوگ اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے تا کہ وہ ان کی جگہ پر بیٹھ جا کمی ،لیکن انہوں نے فر مایائیس، میں نے نبی مایٹیں کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ بہترین مجلس وہ ہوتی ہے جوزیادہ کشادہ ہو، پھروہ ایک دوسرے کونے میں ایک کشادہ جگہ پر جا کر جیٹھ مجئے۔

(١١٠٥٥) حَدَّنَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّنَنَا زُهَيْرٌ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُخَمَّدٍ عَنُ حَمُزَةَ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى هَذَا الْمِنْرِ مَا بَالُ رِجَالٍ يَقُولُونَ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ قَوْمَهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةً فِى اللَّذُنِيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ قَوْمَهُ بَلَى وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةً فِى اللَّذُنِيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمُ اللَّهُ اللَّهِ إِنَّ رَحِمِي مَوْصُولَةً فِى اللَّذُنِيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُ لَكُمُ عَلَى اللَّهُ النَّاسُ فَرَطُ لَكُمْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ إِنَّ وَحِمِي مَوْصُولَةً فِى اللَّهُ إِنَّ اللَّهُ النَّاسُ فَرَعْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِنَّ وَعِلْمَ اللَّهُ اللَ

(۱۱۱۵۵) حضرت ابوسعید ڈن ٹیزے مروی ہے کہ میں نے اس منبر پرنی طبیقا کو ایک مرتبہ بیفر ماتے ہوئے سنا کہ لوگوں کو کیا ہو گیا ہے جو یہ کہتے پھرتے ہیں کہ نبی طبیقا کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی قتم! میری قرابت داری دنیا اور آ خرت دونوں میں جڑی رہے گی ، اور نوگو! میں حوض کوٹر پر تمبارا انظار کروں گا، جب تم وہاں پہنچو گے تو ایک آ دمی کہے گایا رسول اللہ منافظا ہیں فلاس بن فلاس ہوں ، اور دوسرا کم گا کہ میں فلاس بن فلاس ہوں ، میں نہیں جواب دوں گا کہ تمبارا نسب تو جھے معلوم ہوگیا لیکن میرے بعد تم نے دین میں بدعات ایجاد کر لی تھیں اور تم الٹے یاؤں واپس ہوگئے تھے۔ (١١١٥٦) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِثِّى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۱۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٧) حَذَّنَنَا أَبُو عَامِرِ حَذَّنَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ اشْتَكَى أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ غَابَ فَصَلَّى بِنَا آبُو سَعِيدٍ الْمُعَدِرِيُّ فَجَهَرَ بِالنَّكُيبِرِ حِينَ افْتَتَحَ الصَّلَاةَ وَحِينَ رَكَعَ وَحِينَ قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ وَحِينَ رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ حَتَّى فَضَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَلَّى قِيلَ لَهُ قَدْ مِنْ السَّجُودِ وَحِينَ سَجَدَ وَحِينَ قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ حَتَّى فَضَى صَلَاتَهُ عَلَى ذَلِكَ فَلَمَّا صَلَّى قِيلَ لَهُ قَدْ الْمُنْكِودِ السَّعَلَى النَّاسُ عَلَى صَلَّحِيكَ فَخَرَجَ فَقَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ آيَّهَا النَّاسُ وَاللَّهِ مَا أَبْالِي الْحَتَلَفَتُ صَلَاتَكُمُ أَوْ السَّعَ النَّاسُ عَلَى صَلَابَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى السَّاسُ وَاللَّهِ مَا أَبْالِي الْحَتَلَفَتُ صَلَاكَكُمُ أَوْ لَمُ مَنْ اللَّهِ عَلَى عَلَيْكِ لَقَامَ عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَقَالَ آيَّهَا النَّاسُ وَاللَّهِ مَا أَبْالِي الْحَتَلَفَتُ صَلَاكُمُ أَوْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى إلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى السَّعَالَ وَاللَّهِ مَا أَبُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى إلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُصَلِّى إلَيْهَ النَّاسُ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى إلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى السَّعِينَ لَا مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى السَّامِ وَالْكَالِقُ مَا الْعَالِى الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِيلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى السَّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَ لَكُونَ السَّامِ الْعَلَى الْعَلَيْهِ وَلَمَ الْعَلَيْمِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمَالَ وَلَالَعَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَا مِنْ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَا وَالْعَلَى الْعَلَيْهِ وَلَلْكُولِ الْ

(۱۱۱۵۷) سعیدین حارث ہیں ہے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو ہر ہے دی گاٹا بیار ہو گئے یا کہیں گئے ہوئے تھے قو حضرت ابوسعید خدری دی ٹھٹا نے ہمیں نماز پڑھائی، انہوں نے نماز شروع کرتے وقت، رکوع میں جاتے وقت بلند آ واز سے تجمیر کہی، مسمع الله لمن حمدہ کہتے وقت بھی ، تجدہ سے مرافعا کر تجدہ میں جاتے وقت اور دور کعتوں کے درمیان کھڑے ہوتے وقت بھی بلند آ واز سے تجمیر کہی اور اس طرح اپنی نماز کمل کرئی، نماز کے بعد کی مختص نے ان سے کہا کہ لوگوں میں آپ کی نماز پر اختلاف ہو گیا ہے، اس پر وہ منبر کے قریب کھڑے ہوئے اور فرمایا! بخدا بھے اس کی کوئی پر واؤیس ہے کہ تہاری نمازی اس سے مختلف ہوتی ہیں یانبیں، میں نے نی مائیلا کوائی طرح نمازی ہے ہوئے ویکھائے۔

(١١١٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي مَرَيْرَةَ وَأَبِي مَرَيْرَةَ وَأَبِي مَرَيْرَةَ وَأَبِي مَرَيْرَةً وَأَبِي مَرْيَرَةً وَأَبِي مَرْيَا وَصَبٍ وَلَا هَمُّ مَعْدٍ الْمُعْدِ الْمُعْدِ الْمُعْدِ الْمَعْدِ الْمُعْدِ وَلَا عَمْ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمُّ وَلَا عَمْ وَلَا غَمْ وَلَا أَذَى حَتَى الشَّوْكَة يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ (صححه البحارى وَلَا خَزَنٍ وَلَا غَمْ وَلَا أَذَى حَتَى الشَّوْكَة يُشَاكُهَا إِلَّا كَفَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ (صححه البحارى ٥٦٤١). [راجع: ١١٠٢٠].

(۱۱۱۵۸) حضرت ابو ہرریہ بڑٹنڈ اور ابوسعید خدری بڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طائبا نے فرمایا مسلمان کو جو پر بیٹانی، تکلیف، غم، بیاری، دکھ حتی کہ ووکا نثاجواسے چبعتا ہے، اللہ ان کے ذریعے اس کے گمنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(١١٥٩) حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ انْتَمُوا بِي يَأْتُمُّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ قُوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٤٣٨)، وابن عزيمة: (٢٠١٠ ١١ ٢١١)]. [انظر: ١١٥٣١ ١١٢١١].

(۱۱۱۵۹) حضرت ابوسعید خدری نظافا ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا تم میری افتذا وکیا کرو، بعد والے تمہاری افتذا وکریں کے، کیونکہ لوگ پیکھیے ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ اللہ انہیں پیکھیے کرد سے گا۔

(١١١٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ خَطَبْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُبَةً بَعُدَ الْعَصْرِ إِلَى مُغَيْرِبَان الشَّمْسِ خَفِظَهَا مِنَّا مَنْ خَفِظَهَا وَنَسِيَهَا مِنَّا مَنْ نَسِيَّهَا فَحَمِدَ اللَّهَ قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ حَمَّادٌ وَٱكْثَرُ حِفْظِي أَنَّهُ قَالَ بِمَا هُوَ كَانِنٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ آمًّا بَعْدُ فَإِنَّ اللَّهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيهَا فَنَاظِرٌ كَيُفَ تَعُمَلُونَ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ أَلَا إِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ شَتَّى مِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَخْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَخْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَخْيَا مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَخْيَا كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا ٱلَّا إِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ تُوقَدُ فِي جَوْفِ ابْنِ آدَمَ الَّا تَوَوْنَ إِلَى حُمْرَةٍ عَيْنَيْهِ وَالْيَقَاحِ أَوْدَاجِهِ فَإِذَا وَجَدَ أَحَدُكُمْ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَالْأَرْضَ الْلَرْضَ ٱلَّا إِنَّ خَيْرَ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ بَطِيءَ الْغَضَبِ سَرِيعَ الرَّضَا وَشَرَّ الرِّجَالِ مَنْ كَانَ سَرِيعَ الْغَضَبِ بَطِىءَ الرِّضَا فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ بَطِىءَ الْفَضَبِ بَطِىءَ الْفَيْءِ وَسَرِيعَ الْغَضَبِ وَسَرِيعَ الْفَيْءِ فَإِنَّهَا بِهَا أَلَا إِنَّ خَيْرَ النُّجَّارِ مَنْ كَانَ حَسَنَ الْقَضَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ وَشَرَّ التُّجَّارِ مَنْ كَانَ سَيَّءَ الْقَضَاءِ سَىَّءَ الطَّلَبِ فَإِذَا كَانَ الرَّجُلُ حَسَنَ الْقَصَاءِ سَيَّءَ الطَّلَبِ أَوْ كَانَ سَيَّءَ الْقَصَاءِ حَسَنَ الطَّلَبِ فَإِنَّهَا بِهَا ٱلَّا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدُرٍ غَدْرَتِهِ آلَا وَٱكْبَرُ الْغَدْرِ غَدْرُ أمِيرِ عَامَّةٍ آلَا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكُلُّمَ بِالْحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ أَلَا إِنَّ ٱفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقَّ عِنْدَ سُلْطَانِ جَائِرٍ فَلَمَّا كَانَ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشُّمُسِ قَالَ ٱلَّا إِنَّ مِثْلَ مَا بَقِيَ مِنُ الدُّنْيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِيَ مِنْ يَوُمِكُمُ هَذَا فِيمَا مَضَى مِنْهُ [صححه الحاكم (٤/٥٠٥) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: ضعيف ويعضه صحيح (ابن ماجة: ۲۸۷۳، و ۲۰۰۰ و ۲۰۰۷). اراجع: ۲۵۰۳].

(۱۱۱۹) حضرت ابوسعید بھا تا ہے یا در کھ لیا سور کھ لیا اور جو مجول گیا ، اس خطبے میں نبی مایت نے اللہ کی حمد و تا ایک مرتبہ نبی مایت اسلال خطبے میں نبی مایت نے اللہ کی حمد و تناء کرنے کے خطب ارشاد فر ما یا ، اس خطبے میں نبی مایت نے اللہ کی حمد و تناء کرنے کے بعد فر ما یا اما بعد! و نیا سرسبز و شاداب اور شیر ہی ہے ، اللہ تہمیں اس میں خلافت عطاء فر ما کرد کھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یا ور کھو! و نیا اور کورت سے ڈرتے رہو، اور یا در کھو! کہ بنی آ دم کی پیدائش مختلف درجات میں ہوئی ہے چنا نچ بعض تو ایسے ہیں جو مؤمن پیدا ہوتے ہیں، بعض کا فر پیدا ہوتے ہیں، کا فر ہو کر تندگی گذار تے ہیں، و کر ذند اور ہے ہیں، بعض ایسے ہی جو مؤمن پیدا ہوتے ہیں، بعض کا فر پیدا ہوتے ہیں اور کا فر ہو کر زندگی گذار تے ہیں اور کا فر ہو کر زندگی گذار تے ہیں اور مؤمن ہو کر زندگی گذار تے ہیں اور مؤمن ہو کر مرجاتے ہیں۔

کا فر ہو کر مرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کا فر پیدا ہوتے ہیں کا فر ہو کر زندگی گذار تے ہیں اور مؤمن ہو کر مرجاتے ہیں۔

یا در کھو! غصد ایک چنگاری ہے جو این آ دم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اس کی آ تکھوں کا سرخ ہونا اور یا در کھو! غصد ایک چنگاری ہو کر ان کر کھوں کا سرخ ہونا اور اور کھو کے عصد ایک چنگاری ہو کو این آ دم کے پیٹ میں سکتی ہے، تم غصے کے وقت اس کی آ تکھوں کا سرخ ہونا اور

من المرافرين المنافرين المنظم المعالم المعالم

رگوں کا پھول جانا ہی دیکھ لو، جبتم میں سے کسی مختص کو خصہ آئے تو وہ زمین پرلیٹ جائے یار کھو! بہترین آ دی وہ ہے جسے دیر سے خصہ آئے اور وہ جلدی راضی ہو جائے ،اور بدترین آ دمی وہ ہے جسے جلدی خصہ آئے اور وہ دیر سے راضی ہو،اور جب آ دمی کو خصہ دیر سے آئے اور دیر ہی سے جائے ، یا جلدی آئے اور جلدی ہی چلا جائے تو بیاس کے حق میں برابر ہے۔

یا در کھو! بہترین تا جروہ ہے جوعمہ ہانداز علی قرض ادا کرے ادرعمہ ہانداز علی مطالبہ کرے ، اور بدترین تا جروہ ہے جو بجویڈے انداز علی ادا کرے اور اس انداز علی مطالبہ کرے ، اور اگر کوئی آ دمی عمہ ہانداز علی ادا اور بجویڈے انداز علی مطالبہ کرے یا بجویڈے انداز علی ادا اورعمہ ہانداز علی مطالبہ کرے توبیاس کے حق علی برابر ہے۔

یا در کھو! تیا مت کے دن ہر دھوکے باز کا اس کے دھوکے بازی کے بقدرا کیہ جھنڈ ا ہوگا، یا در کھوسب سے زیادہ بڑا دھوکہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی حکر ان ہو، یا در کھو! کسی شخص کولوگوں کا رعب دو بد بہ کلمہ بی کہنے ہے رو کے جبکہ دہ اسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، یا در کھو! سب سے افعال جہا دظالم یا دشاہ کے سامنے کلمہ جن کہنا ہے، پھر جب غروب شس کا وقت قریب آیا تو نبی مائیلا نے فرمایا یا در کھو! دنیا کی جتنی عمر گذر گئی ہے، بقیہ عمر کی اس کے ساتھ وہی نسبت ہے جوآج اسے گذر ہے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

(١١٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ آبِي هِنْدٍ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا بِآرُضٍ مَضَبَّةٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ بَلَغَنِي آنَّ أُمَّةً مِنْ يَنِي إِسُوائِيلَ مُسِخَتُ دَوَابٌ فَمَا آذْرِى أَيُّ اللَّوَابُ هِيَ فَلَمْ يَأْمُرُ وَلَمْ يَنْهُ [راحع: ٢٦ - ١١].

(۱۱۱۱) حفرت ابوسعید نگانڈے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا ہونوت میں بیروال عرض کیا کہ یارسول اللّہ تُلَا اُلَّا اَلَّا اِللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ اللللّهُ اللللللللّهُ اللّهُ الللللللللللللللللللللللللللللل

(۱۱۱۲) حَدَّقَا يَزِيدُ انْبَانَا دَاوُدُ عَنُ أَبِي نَضُرَةَ عَنُ أَبِي سَعِيدِ الْمُعُلُوحِي قَالَ اسْتَأْذَنَ آبُو مُوسَى عَلَى عُمَرُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ رَجَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَأْذَنَ لَلْهُ عُمَرُ فَوَ لَهُ عَلَيْهُ عِلَى مَا شَأَنُكَ رَجَعْتَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتَأْذَنَ لَلْا قَلَمُ يُوْذَنُ لَهُ فَلْيَرْجِعُ قَالَ لَتَأْتِينَ عَلَى هَذَا بِبَيْنَةٍ أَوْ لَافْعَلَنَ وَلَافْعَلَنَ فَاتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ مَنْ اسْتَأْذَنَ لَلْا قَلْمُ يَوْذَنُ لَهُ فَلْيَرُجِعُ قَالَ لَتَأْتِينَ عَلَى هَذَا بِبَيْنَةٍ أَوْ لَافْعَلَنَ وَلَافُعَلَنَ فَاتَى مَجْلِسَ قَوْمِهِ فَاللّهُ عَزَوْجَلٌ فَلَكُ فَقُلْتُ أَنَا مَعْكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ فَحَلًا سَبِيلَهُمُ اسانى في سند ابى موسى: ١٩٧٩ ١ فَنَاشَلَهُمُ اللّهُ عَزَوْجَلٌ فَقُلْتُ أَنَا مَعْكَ فَشَهِدُوا لَهُ بِذَلِكَ فَحَلًا سَبِيلَهُمُ اسانى في سند ابى موسى: ١٩٧٩ ١ والله عَرْتُ عَلَى مُعْرَب اللّهُ عَزَوْجَلٌ مَا يَعْدَ الْمُعْلَى فَاللّهُ عَزَوْجَلُ اللّهُ عَزَوْجَلُ مَا اللّهُ عَنْ مَعْلَى فَلَا اللّهُ عَنْ وَجَلَ مَعْلَى فَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ وَمَعْرَت عَلَى اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَنْ وَجَلُولَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ

انہوں نے کہا کہ میں نے نبی میٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو محض تین مرتبہ اجازت ماتھے اورا سے اجازت نہ ملے توا سے والیس لوث جانا جا ہے ، حضرت عمر بڑا تون کا بیا تو اس پر کوئی گواہ چیش کرو، ورنہ میں تنہیں سزا دوں گا، چتا نچہوہ اپنی تو م کی ایک مجلس میں آئے اور انہیں اللہ کا واسطہ ویا ، تو میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ چلا ہوں، چنا نچہ میں ان کے ساتھ چلا ممیا اور جا کراس بات کی شہادت و سے دی اور حضرت عمر بڑا تون نے ان کاراستہ مجبوڑ دیا۔

(١١٠٦٣) حَلَّقَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آبِي الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ إِنَّ آجِي استَطْلِقَ بَطْنَهُ قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ قَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ قَلْمُ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ اسْقِهِ عَسَلًا قَالَ اللهِ عَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطْلَاقًا قَالَ اللهِ عَسَلًا قَالَ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السِيطُلَاقًا قَالَ اللهِ عَسَلًا قَالَ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا اسْتِطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فِي إِلَّا اللهُ عَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا السِيطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فِي إِلَّا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللّهُ الرَّابِعَةِ صَدَقَ اللّهُ وَكُذَبَ بَطُنُ أَخِيكَ (صححه البحاري (٦٨٤٥)، ومسلم (٢٢١٨)]. [انظر: ١٨٩٤،١٨٩ إلى المحاري (٢٢١٨)].

(۱۱۱۲۳) حضرت ابوسعید خدری افتان سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی الیا کے پاس آیا اور کہنے لگایار سول الله فَافَیْخُوا میرے بھائی
کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی الیا آنے فر مایا جا کرا ہے شہد پلاؤ ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ ہیں نے اسے شہد پلایا ہے کین اس
کی بیاری ہیں تو اورا ضافہ ہوگیا ہے؟ نبی الیا آنے فر مایا جا کرا ہے شہد پلاؤ ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ ہیں نے اسے شہد
پلایا ہے کیکن اس کی بیاری ہیں تو اورا ضافہ ہوگیا ہے؟ نبی الیا اسے شہد پلاؤ ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ ہیں
نے اسے شہد پلایا ہے کیکن اس کی بیاری ہیں تو اورا ضافہ ہوگیا ہے؟ چوشی مرتبہ پھر فرمایا کہ اسے جا کر شہد پلاؤ اس مرتبہ وہ
تذرست ہوگیا، نبی وایشا نے فرمایا اللہ نے بچ کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جموث بولا۔

(١١٠٦٤) حَدَّنَا حَسَنَّ قَالَ حَدَّنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً وَحَدَّثَ عَنْ أَبِى الصَّلَّذِيقِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلُوِى أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابْنُ أَخِى قَدْ عَرِبَ بَطْنَهُ فَقَالَ اسْقِ ابْنَ أَخِيكَ عَسَلًا قَالَ فَسَقَاهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا شِدَّةً فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّالِيَةِ السَّقِ ابْنَ أَخِيكَ عَسَلًا فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَقَ وَكَذَبَ بَطُنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَقَ وَكَذَبَ بَطُنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَقَ وَكَذَبَ بَطُنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَقَ وَكَذَبَ بَطُنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ صَدَق وَكَذَبَ بَطُنُ ابْنِ أَخِيكَ قَالَ فَسَقَاهُ فَعَافَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَى الْعَيْسِ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْلُهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ

(۱۱۱۲۳) حفرت ابوسعید خدری الله است مروی ہے کہ ایک آوی تی مایدا کے پاس آباور کہنے لگایارسول الله تُحَافِیٰ المر کودست لگ محتے ہیں؟ نی مایدا نے فر مایا جا کراہے شہد بلاؤ، وہ جا کردو بارہ آبااور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلایا ہے لین اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ نبی مایدا نے فر مایا جا کراہے شہد بلاؤ، وہ جا کردو بارہ آبااور کہنے لگا کہ بیس نے اسے شہد بلایا ہے لیکن اس کی بیاری میں تو اور اضافہ ہو گیا ہے؟ تیسری مرتبہ پھرفر مایا کہ اسے جا کرشہد بلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہو گیا،

مَنْ الْمُونَ فِيلُ مُنْ وَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَّهُ وَاللَّهُ وَاللّالِي اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ ولِلَّا لَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّا لِلللَّهُ وَاللّالِي اللّّلَّ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّالِي اللَّالِمُ الللَّالَّ اللَّالَّ اللَّالَّا لَا لَا لَاللَّهُ وَاللَّهُ وَال

نبی طینا نے فر مایا اللہ نے کچ کہا، تیرے بھتیج کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(١١٠٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا زَكَرِيًّا عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَدُ أَعْطَى اللَّهُ كُلَّ نَبِيٍّ عَطِيَّةً فَكُلَّ فَدُ تَعَجَّلَهَا وَإِنِّي الخَوْتُ عَطِيَّتِي شَفَاعَةً لِأُمْتِي وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِي لَللَّهُ عَلَيْهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَشْفَعُ لِلْفُصِيْةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلْفُصِيلَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشُفَعُ لِلْفُصِيلَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشُفَعُ لِلْفُصِيلَةِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشُفَعُ لِلْفُصِيلَةِ وَإِللَّ جُلَيْنِ وَلِلرَّجُلِ وَقَالَ النرمذي: حسن وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢١٤٤٠). قال شعيب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف}. [انظر: ٢١٢٧].

(۱۱۱۷۵) حضرت ابوسعید خدری نژانؤ سے مروی ہے کہ نی طابی نے فرمایا ہر نی کوایک عطیہ کی پیکش ہوئی اور ہرنی نے اسے دنیا بی میں وصول کرلیا، میں نے اپنا عطیہ اپنی امت کی سفارش کے لئے رکھ چھوڑ ا ہے، اور میری امت میں سے بھی ایک آ دمی لوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور واس کی برکت ہے جنت میں واخل ہوں گے ،کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا، کوئی دس آ دمیوں کی ،کوئی تین آ دمی کی ،کوئی دوآ دمیوں کی اورکوئی ایک آ دمی کی سفارش کرے گا۔

(١١١٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَخْيَى عَنْ أَبِي إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْرَمَ وَأَصْحَابُهُ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ وَأَبِي قَنَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً [انظر: ١١٨٢٠ / ١٨٧٠].

(۱۱۱۲۷) حعزرت ابوسعید خدری نگانڈ سے مروی ہے کہ حدیبیہ کے سال نبی ملیلا اور آپ کے تمام صحابہ نگانڈ نے اور''سوائے حضرت عمان نگانڈا ورابوق دو نگانڈ کے' احرام با ندھا، نبی ملیلا نے حلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبہا ورقع کرانے والوں کے لئے ایک مرتبہ مغفرت کی دعا وفر مائی۔

(١١٠٦٧) حَدَّثِنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنِى شُعْبَةُ عَنُ قَيْسِ بُنِ مُسُلِمٍ عَنُ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ خَطَبَ مَرُوَانُ قَبُلَ الصَّلَاةِ فِى يَوْمِ الْعِيدِ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتُ الصَّلَاةُ قَبُلَ الْخُطْبَةِ فَقَالَ تَرَى ذَلِكَ يَا أَبَا فُلَانِ فَقَامَ أَبُو سَعِيدٍ لَيْمُ الْحُدُرِى فَقَالَ آمَّا هَذَا فَقَدُ قَطَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكُرًا لَهُ يَسْتَطِعْ فَبِلَسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٠٨٩]. قَلْيُغَيِّرُهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١١٠٨٩].

(۱۱۱۷) طارق بن شہاب سے مروی کے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، یہ دیکے کھر اہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چک ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ٹائٹ بھی ہے، انہوں نے کھڑے ہو کرفر مایا کہ اس مخص نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی، میں نے بی طیبی کو یہ فرماتے ہوئے دیا ہے دی طاقت رکھتا ہو نی میابی کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ تم میں سے جو فنص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسانی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اس براہم بھے

اور بیا بمان کاسب ہے کمز ور درجہ ہے۔

(١١٠٦٨) حَدَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَوَنَا الْمُحُرِّيْرِيُّ عَنُ أَبِى نَضُوَةً عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ النَّارِ الَّذِينَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْوَاجَهُمْ لَا يَمُوتُونَ فِيهَا وَلَا يَحْيَوُنَ وَإِنَّ أَهُلَ النَّارِ الَّذِينَ لَا يُرِيدُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِخْوَاجَهُمْ فِيهَا إِمَاتَةً حَتَّى يَصِيرُوا فَحْمًّا ثُمَّ يُحْوَجُونَ صَبَائِرَ فَيُلْقَوْنَ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ أَيْ يُرَدُّ عَلَى أَنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِى حَمِيلِ السَّيْلِ [راحع: ٢٩ / ٢١].

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری بی فی البت جمروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فرمایا وہ جبنی جواس میں ہمیشدر بیں ہے، ان پر تو موت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا اراد ہ فرمائے گا ، انہیں جبنم میں بھی موت دے وے گی اور نہیں زندگانی نصیب ہوگی ، البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا اراد ہ فرمائے گا ، انہیں جنت کی نہروں میں وے گا ، یہاں تک کہ وہ جل کرکو کہ ہو جا کمیں ہے ، پھروہ گروہ درگروہ وہ ال سے تکالے جا کمیں گے اور انہیں جنت کی نہروں میں غوط دیا جا سے گا تو وہ ایسے اگ آئیں مے جیسے سیال ب کے بہاؤ میں دانہ اگ آتا ہے۔

(١١٧٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرُزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ وَشَيَّعَهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهَا وَلَمْ يُشَيِّعُهَا كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ وَالْقِيرَاطُ مِثْلُ أُحُدِ

(۱۱۱۷۹) حَقَرَت اَيوسعيد اللَّيْنَات مروى بك نبي اللِنَّا فرما يا جُوْتَ مُما إِجَازَه پِرْ عَصَاء رَقِبِرَتك ساتِح جائے ،اے دوقيراطاتواب طحگا اور جوسرف نما زجنا زه پِرْ ہے، قبررتک ندجائے ،اے ایک قیراطاتواب طحگا اور ایک قیراطاحد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ (۱۱۱۷۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ آبِي نَعَامَةً عَنُ آبِي نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فَحَلَعَ نَعُلَيْهِ فَحَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ فَلَمَّا انْصَرَقَ قَالَ لِمَ حَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَائِينَاكَ حَلَعْتُ فَحَلَعَ نَعُلَيْهِ فَحَلَعَ النَّاسُ نِعَالَهُمْ فَلَمَّا انْصَرَقَ قَالَ لِمَ حَلَعْتُمْ نِعَالَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَائِينَاكَ حَلَعْتُ فَحَلَعْ لَا إِنَّ جِبْرِيلَ النَّانِي فَاخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا حَبَنًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمُسْجِدَ وَسُلَّمَ فَلَيْنُطُولُ فِيهِمَا وَالْكُمْ فَقَالُوا يَا وَلَيْ وَلَا اللَّهِ وَالْفَلَالُ خَلَعْتُ فَخَلَعْ فَالُوا إِنَّ جِبْرِيلَ النَّانِي فَاخْبَرَنِي أَنَّ بِهِمَا حَبَنًا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ الْمُسْجِدَ فَلَيْ لِلَا لَهُ فَلَيْنُولُ فِيهِمَا وَالِي وَالْمَالُ فِيهِمَا وَالْكُولُ فَلَالُهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَالْمَالُ فِيهِمَا وَالْمَالُولِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلَيْ وَالْمَالُ فِيهِمَا وَصِحه ابن حزيمة: (١٨٥٠ مَالَةُ فَلْمُنْفِلُ فِيهِمَا وصححه ابن حزيمة: (١٨٥٠ مَالِهُ فَلْمُنْفُولُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَلَيْهُ اللَّهُ وَلَيْ وَالْمَالُولُهُ اللَّهُ الْمُسْتِعِدَالِي اللَّهُ الْمُنْفِقَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُنْفِقَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُولُ اللَّهُ الْمُنْولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالُولُولُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَ

و١٠١٧)، وابن حباد (٢١٨٥)، والحاكم (١/٠٢٠)]. [انظر: ١١٨٩٩].

(۱۱۱۷) حفرت ابوسعید ضدری ڈاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی عینا نے نماز پڑھائی تو جوتیاں اتاردیں ، اوگوں نے بھی اپنی جوتیاں اتاردیں ، نماز سے فارغ ہوکر نبی ملینا نے فر مایاتم لوگوں نے اپنی جوتیاں کیوں اتاردیں؟ لوگوں نے عرض کیا یا رسول الله مُثَانِّةً المجاہم نے آپ کو جوتیاں اتار ہے ہوئے ویکھا اس لئے ہم نے بھی اتاردی ، نبی ملینا نے فر مایا میرے پاس تو جریل آئے تھا ور انہوں نے جھے بتایا تھا کہ میری جوتی میں کچھ گندگی کی ہوئی ہوئی ہے، اس لئے جبتم میں سے کوئی خص مسجد آئے تو وہ پلٹ کراپی جو تیوں کود کھے لے ، اگران میں کوئی گندگی کی ہوئی تھی نظر آئے تو آئیس زمین پر رکڑ و سے ، پھران بی میں نماز پڑھ لے۔

(۱۷۷۷) حَدَّفَنَا بَوْرِیدُ الْحَبُورَ فَا هَمَّامُ بُنُ يَحْمَى حَدَّفَنَا فَعَادَةً عَنْ آبی الصَّدَیقِ النَّاجِی عَنْ آبی سَعِیدٍ الْمُحَدِّرِی قَالَ لَا اللہ اللہ عَنْ آبی سَعِیدٍ الْمُحَدِّرِی قَالَ لَا

مُناهَ مَرِينَ لِيَوْسَوْمَ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَمُسْتَدَانَ سَعَيْهِ الْخُذَرَى لَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

أَحَدُّنُكُمْ إِلّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَمِعَتُهُ أَذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْنِي أَنَّ عَبْدًا قَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَمَ لَوَ عَلَى التَّوْبَةُ فَسَأَلَ عَنْ أَعْلَمِ أَهْلِ الْأَرْضِ فَدُلُّ عَلَى رَجُلِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِلَى قَتَلَتُ مِنْ يَعْدُ قَبْلِ يَسْعَةٍ وَيَسْعِينَ نَفْسًا قَالَ قَاتَاهُ فَقَالَ إِلَى عَنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ إِلَى مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجُ مِنْ الْقُوْبَةِ الْحَيْبَةِ الْتِي الْنَتَ فِيهَا إِلَى لَفُونِي فَلَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ اخْرُجُ مِنْ الْقُوبَةِ الْحَيْبَةِ الْتِي الْدَّ فِيهَا إِلَى الْقُورِيةِ الْصَالِحَةِ فَرُوبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ الْحَرْجُ مِنْ الْقُورِيةِ الْحَيْبَةِ الْتِي الْدَيْقِةِ الْعَلِيقِةِ الْتِي الْمُوبَةِ فَقَالَ إِلَى الْقَوْبَةِ الْصَالِحَةِ فَعَرَضَ لَهُ أَعْلَمُ اللّهُ عَنْ وَجَلَ فَهَا اللّهُ عَنْ الشَوْبِةِ اللّهُ اللّهُ عَنْ أَيْ وَكَذَا فَاعْبُدُ وَبَكُ فِيهَا قَالَ فَقَالَ إِلْمِيسُ الْمَالِحَةِ فَعَرَضَ لَهُ أَعْلَى الْقَوْبَةِ الصَّالِحَةِ فَعَرَضَ لَهُ أَعْلَمُ اللّهُ عَنْ أَيْسُ وَقَالَ إِلْمُ لُمُ اللّهُ عَنْ أَيْلُ اللّهُ عَنْ أَيْلُوا الْفَالِ اللّهُ عَلَى عَلَيْكُ وَبَعْلُ الْمُوبَى عَلَى الْمُولِعِ فَلَ الْعَلَى الْقَوْبَةِ الْمُعْلِقِ اللّهُ الْمُولِعِ عَلَى الْمُولِعِ فَلَ اللّهُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ مِنْ الْفُرْيَةُ السَّالِحَة وَبَاعَدَ مِنْهُ الْقُرْيَةُ الْحَرْبُ اللّهُ عَلَ اللّهُ الْمُولِعُ اللّهُ الْمُؤْلِقَ الْمُؤْلِقَ الْمُولِعُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْتِقُولُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ ا

هُ مُنْ الْمُعَنْ فَيْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلِّي اللَّهُ اللّ

(١١١٧٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الطَّحَى خَتَّى نَقُولَ لَا يَدَعُهَا وَيَدَعُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا إنال الرمذى: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذى: ٤٧٧)]. [انظر: ١١٣٣٢].

(۱۱۱۷۲) حضرت ابوسعید خدری پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیقا بعض اوقات چاشت کی نماز اس تسلسل ہے پڑھتے تھے کہ ہم یہ سوپنے کلتے کہ اب آپ اے نہیں چھوڑیں مے اور بعض اوقات اس تسلسل ہے چھوڑتے کہ ہم بیسوپنے لگتے کہ اب آپ بینماز نہیں پڑھیں مے۔

(١١٠٧٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقُلْتُ لِفُضَيْلٍ رَفَعَهُ قَالَ آخْبِهُ قَلْدُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يَخُرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِحَقِّ السَّائِلِينَ عَلَيْكَ وَبِحَقِّ قَالَ أَخْرُجُ أَضَرًا وَلَا بَطُرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمُعَةً خَرَجْتُ اتَّقَاءَ سَخَطِكَ وَالْبِعَاءَ مَرُضَاتِكَ مَمُشَاىَ فَإِنِّى لَمْ أَخْرُجُ أَشَرًا وَلَا بَطُرًا وَلَا رِيَاءً وَلَا سُمُعَةً خَرَجْتُ اتَّقَاءَ سَخَطِكَ وَالْبِعَاءَ مَرُضَاتِكَ أَسُالُكَ أَنْ تُنْقِلَنِي مِنْ النَّارِ وَأَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ وَكُلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ الْفَ مَلَكِ اللَّهُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ حَتَّى يَفُوعَ مِنْ صَلَابِهِ الحرحة ابن ماحة: (٢٧٨٨)].

(۱۱۱۷۳) حضرت ابوسعید بی نظرے عالبًا مرفو عامروی ہے کہ جو خص نماز کے لئے نکلتے وفت بیکلمات کہد لے کہ 'اے اللہ! میں آپ ہے اس حق کا واسطہ دے کرسوال کرتا ہوں جو سائلین کا آپ پر بنرآ ہے اور میرے چلنے کا حق ہے، کہ میں غرور وفخر اور دکھاوے اور ریا وکاری کے لئے نہیں لکلا، میں تو آپ کی تاراضگی ہے ڈرکراور آپ کی رضامندی کی طلب کے لئے لکلا ہوں، میں آپ ہے سوال کرتا ہوں کہ جھے جہنم ہے بچا لیجئے ،اور میرے گنا ہوں کو معاف فرما و پیجئے ، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی میں آپ ہے سوال کرتا ہوں کہ بھے جہنم ہے بچا لیجئے ،اور میرے گنا ہوں کو معاف فرما و پیجئے ، کیونکہ آپ کے علاوہ کوئی بھی میں اور اللہ اس کے لئے ستر بڑار فرشتوں کو مقرر فرما و پیچے ہیں جواس کے لئے استعفار کرتے ہیں ،اور اللہ اس کی طرف خصوصی توجہ فرما تا ہے ، تا آ کہ وہ اپنی نماز سے فارغ ہوجائے۔

(١١٠٧١) حَدَّثُنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا هِشَامُ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ الدَّسُتُوَائِيُّ عَنْ يَخْيَى بُنِ آبِي كَثِيرٍ عَنْ هِلَالِ بُنِ آبِي مَيْمُونَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ النَّحُدُرِي قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَصَعِدَ الْمَعْنَرَ وَجَلَسْنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّ مِمَّا آخَافُ عَلَيْكُمْ بَغْدِى مَا يَفْتَحُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنُهَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اَوَيَلُكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنُهَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَيَالِي الْمَحْدُرُ بِالشَّرِ فَسَكَتَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَآيَنَا آنَهُ يَنْزِلُ عَلَيْهِ جِبْرِيلُ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأَنُكَ مُكُلِّمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكْلَمُكَ فَسُرَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَسُرَّى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ آبْنَ السَّائِلُ وَكَانَهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرُ لَا يَأْتِى مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ فَقَالَ آبْنَ السَّائِلُ وَكَانَهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَعْرُلُ لَا يَأْتِى مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَعَلَ إِنَّ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَى السَّائِلُ وَكَانَهُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّ الْمَالَ حُلُونَ وَمَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ مُو اللَّهُ مَا يُنْهِنَ النَّهُ مَلَ السَّاعِلُ وَالْسَعَقَبَلَتُ عَيْنَ الضَّالَ عُلُونَ وَيَعْمَ صَاحِبُ وَالْ الْمَالَ حُلُونَا وَالْسَعَقَبَلَتُ عَيْنَ الضَّالَ عَلَيْهِ وَالْمَالَ عُلُونَ وَيَعْمَ صَاحِبُ وَالْمَالَ عُلُونَ الْمَالَ حُلُونَا وَالْسَعَقَبَلَتُ عَيْنَ الضَّامَ فَا وَالْسَعَقَالَ إِلَهُ لَا الْمَالَ عُلَالَمُ وَلَا الْمَلَالُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلْلَ عَلَيْهِ الْمُعَلِى اللَّهُ مَلْ وَالْمَالُكُونَ وَلَا الْمَالُ عَلَيْهُ وَالْمَالَ عَلَى الْمَالَ عَلَى الْمَالَ عَلَى الْمَالَ عَلَى الْمَالَ عَلَيْهُ وَلَا الْمَالَ عَلَى الْمَالُكُونَا وَالْمَعَالَ الْقَالُ الْمَالَ عَلَى الْمَالَ عَلَى الْمُلْفَالُ اللَّهُ الْع

الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ هُوَ لِمَنْ أَعْطَى مِنْهُ الْمِسْكِينَ وَالْيَتِيمَ وَابْنَ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ السَّبِيلِ أَوْ كَمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ الْمُنْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحارى الَّذِي أَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَمَثَلِ الَّذِي يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ [صححه البحاري] . [راجع: ١١٠٤٩].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید نگافتا ہے مروی ہے کہ بی طیفا نے مغیر پرجلوہ افروز ہوکرا کیے مرتبہ ہم سے فرمایا جھے تم پرسب سے زیادہ اندیشہاس چیز کا ہے کہ اللہ تعہارے لیے زمین کی نبا تات اور و نیا کی روفقیں نکال دے گا، ایک آ دمی نے بوجھایا رسول اللہ! کیا خیر بھی شرکولاسکتی ہے؟ نبی طیفا خاموش رہے، ہم بھے گئے کہ ان پروی نازل ہور بی ہے چنا نچہ ہم نے اس آ دمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی طیفا ہے بات کررہے ہواور وہ تم سے بات ثبیں کررہے؟ پھر جب وہ کیفیت دور ہوئی تو نبی طیفا اپنا پسینہ کو بھے نگے، اور فرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا ہیں یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف خیر بی کا تھا، نبی طیفا نفر مایا خیر ہمیشہ خیر بی کولا تی ہے، البتہ یہ و نیا بڑی شاداب اور شیر یں ہے، اور موسم بہار میں اگنے والی خور دو گھاس جانور کو پیٹ میطا کریا برہشی کرکے مار دیتی ہے، لیکن جو جانور عام گھاس چرتا ہے، وہ اسے گھا تارہتا ہے، جب اس کی کو گھیں بحر جاتی ہیں تو وہ سورج کے سامنے آ کرلیداور پیشا ہے کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھالیتا ہے، چنا نچہ مسلمان آ دمی تو مسکین ، بیتیم اور مسافر کے جس میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص ناحق اسے پالیتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہواوروہ اس میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص ناحق اسے پالیتا ہے، وہ واس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھا تا جائے لیکن سیر اب نہ ہواوروہ اس کے خلاف قیامت کے دن گوائی دے گا۔

(١١٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ زَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ بَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَكْتُبُوا عَنِّى شَيْئًا إِلَّا الْقُرْآنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْئًا غَيْرَ الْقُرْآنِ قَلْيَمْحُهُ [راحع: ١١١١].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعیدخدری بڑاٹیز سے مروی ہے کہ نبی طائبانے فر ما یا میرے حوالے سے قر آن کریم کے علاوہ پکھے نہ لکھا کرو، اور جس مخف نے قر آن کریم کے علاوہ پکھاور لکھ رکھا ہو، اسے جا ہے کہ وہ اسے مٹادے۔

(١١١٧٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنُ آبِى نَضْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ عَنُ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى رَاعِی إِبِلِ فَنَادِ يَا رَاعِیَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَاحْلُبْ وَاشْرَبْ مِنْ غَيْرِ أَنْ تُفْسِدَ وَإِذَا آتَيْتَ عَلَى حَاتِطِ بُسْنَانٍ فَنَادِ يَا صَاحِبَ الْحَاثِطِ ثَلَاثًا فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلَّا فَكُلُ [راحع: ١١٠٦].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّمُثَاثِیْج نے ارشاد فر مایا جب تم میں سے کوئی مخص کس اونٹ کے پاس سے گذر سے اور اس کا دودھ پینا چاہے تو اونٹ کے ما لک کو تین مرتبہ آ واز دیے لے، اگر وہ آ جائے تو بہت امچھا، ورنداس کا دودھ پی سکتا ہے، اس طرح جب تم میں سے کوئی مخص کسی باغ میں جائے اور کھانا کھانے گئے تو تین مرتبہ باغ کے ما لک کوآ واز دے کر بلائے ، اگر وہ آ جائے تو بہت امچھا، ورندا کیلائی کھالے۔ (١١١٧٧ م) وقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ آيَّامٍ فَمَا زَادَ فَصَدَفَةٌ إراحع: ١٠٦٠م].

(۲ کا ۱۱ م) اور نی ماینهانے فرمایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے،اس کے بعد جو کھے ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(١١١٧٧) حَدَّثُنَا يَزِيدُ ٱلْحَبَرَنَا آبُو مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَمَرَدُنَا بِنَهَرٍ فِيهِ مَاءٌ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ وَالْقَوْمُ صِيَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْرَبُوا فَلَمْ يَشُرَبُ آحَدٌ فَشَرِبَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ وَصَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ وَسَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ الْقَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشَرِبَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ الللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ ال

(۱۱۷۷) حضرت ابوسعید خدری نظافظ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک سفر میں بی طابع کے ساتھ تھے، ہمارا گذرا لیک نہر پر ہوا جس میں بارش کا پانی جمع تھا،لوگوں کا اس وقت روز ہ تھا، نبی طابع نے فر مایا پانی پی لو،لیکن روز سے کی وجہ سے کسی نے نہیں بیا، اس پر نبی طابع نے آتا سے برد ھرخود پانی پی لیا، نبی طابع کود کھے کرسب تی نے پانی پی لیا۔

(١١١٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ الْحَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي عَاصِمٍ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِذَا آتَى الرَّجُلُ أَهْلَهُ ثُمَّ أَزَادَ الْعَوْدَ تَوَضَّا [راحع: ١٥٠٠].

(۱۱۱۷۸) حضرت ابوسعید ٹاکٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا نے فر مایا اگر کوئی آ دی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھر دوہارہ جانے کی خواہش ہوتو وضوکر لے۔

(١١١٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ ذَكُوَانَ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ مِنُ الْأَنْصَارِ فَآرُسَلَ إِلَيْهِ فَخَرَجَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ فَقَالَ لَهُ لَعَلَنَا أَعْجَلُنَاكَ قَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ أَللَّهِ فَقَالَ إِذَا أُعْجِلُتَ أَوْ أُقْحِطْتَ فَلَا غُسُلَ عَلَيْكَ عَلَيْكَ الْوُضُوءُ [صححه البحارى (١٨٠)، ومسلم (٣٤٥)، وابن حبان (١٧١١)]. [انظر: ١٩١٦،١١٢٢٥].

(۱۱۱۷) حضرت ابوسعید خدری نڈائٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائبا کا گذر ایک انصاری صحالی کی طرف سے ہوا، نبی طائبا نے انہیں بلا بھیجا، وہ آئے تو ان کے سرسے پانی کے قطرے فیک رہے تھے، نبی طائبانے فر مایا شاید ہم نے تمہیں جلدی فراغت پانے پرمجود کردیا؟ انہوں نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ تُلُا فِیْنَا نبی طائبانے فر مایا جسب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضوکرلیا کرو منسل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان سے منسل کیا کرو)

(١١١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا أَبَا الْحَوَارِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّلَيقِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ خَشِينَا أَنْ يَكُونَ بَعْدَ نَبِيْنَا حَدَثُ فَسَالْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَخُرُجُ الْمُهْدِى فِي أُمَّتِى خَمْسًا أَوْ سَبْعًا أَوْ يَشْعًا زَيْدُ الشَّاكُ قَالَ قُلْتُ أَى شَيْءٍ قَالَ سِنِينَ ثُمَّ قَالَ يَوْسِلُ السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا وَلَا تَدَّخِرُ الْأَرْضُ مِنْ نَبَاتِهَا شَيْنًا وَيَكُونُ الْمَالُ كُدُوسًا قَالَ بَعِيءُ الرَّجُلُ

مَنْ الْمَامُونَ فِي الْمُعْلِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

إِلَيْهِ فَيَقُولُ يَا مَهْدِئُ ٱغْطِنِى أَغُطِنِى قَالَ فَيَخْنِى لَهُ فِى قَوْبِهِ مَا اسْتَطَاعَ أَنُ يَخْمِلَ (صححه الحاكم (\$10/٤). حسنه النرمذى.، وقال الألبانى: حسن (ابن ماجة: ٤٠٨٣)، والنرمذى: ٢٢٣٢). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٢٣٠].

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمیں بیا ندیشہ لائق ہوا کہ کہیں ہی پائٹا کے بعد عجیب وغریب واقعات نہ پیش آنے آئیں، چنا نچ ہم نے ہی پائٹا سے اس کے متعلق پوچھا، آپ ٹائٹا نے فر مایا میری امت میں مہدی آئے گا جو پائٹے یا سات یا نوسال رہے گا، اس زمانے میں اللہ تعالی آسان سے خوب بارش برسائے گا، زمین کوئی نبا تات اپنے اندر و نجر کر کے ٹیس اور مائی فراوانی ہو جائی جی کہ ایک آری مہدی کے پاس آ کر کیے گا کہ اے مہدی! مجھے دو، مجھے کی معلاء کرو، تو وہ اینے ہاتھوں سے ہم بحر کر کراس کے کپڑے میں اتنا ڈال دیں کے جتنا وہ انتھا سکے۔

(١١٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُفْبَةُ عَنْ زَيْدٍ أَبِى الْحَوَارِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الصَّدْيقِ يُحَدَّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ كُنَّا نَبِيعُ أُمَّهَاتِ الْأَوْلَادِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه الحاكم (١٩/٢). قال شعب: صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۱۸۱) حضرت ابوسعید خدری الگاتئا سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائیا کے دور باسعادت میں ام ولد (لوٹڈی) کو نکی دیا کرتے ہتھے۔ (۱۱۸۸۲) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَیْدٍ آبِی الْحَوَادِیْ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا الصَّدْیقِ یُحَدِّثُ عَنْ آبِی مَعِیدٍ الْحُدْدِیْ قَالَ کُنَّا نَسَمَتُعُ عَلَی عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ بِالنَّوْبِ

(۱۱۱۸۲) حضرت ابوسعید خدری پی نفت سروی ہے کہ ہم لوگ نبی طبیقا کے دور باسعادت بیں ایک کپڑ ابھی سعد نکاح بیں دے دیتے تھے۔

(١١٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَفْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ [انظر: ١١٨٨٣].

(۱۱۱۸۳) حصرت ابوسعید نگانز سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے حصرت تمار نگانز کے متعلق قرمایا کہ تنہیں ایک باغی گروہ شہید کر دےگا۔

(١١٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ آبِى الْبَخْتَرِى الطَّائِنِي عَنْ آبِى سَعِيدٍ
الْخُدْرِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ
وَرَآئِتَ النَّاسَ قَالَ قَرَأَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى خَتَمَهَا وَقَالَ النَّاسُ حَيْزُ وَآنَا وَأَصْحَابِي
حَيْزُ وَقَالَ لَا هِجْرَةً بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَقَالَ لَهُ مَرُوانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ رَافِعُ بُنُ خَدِيجٍ وَزَيْدُ بُنُ
تَنْزِعَهُ
قَالِ لَهُ مَرُوانُ كَذَبْتَ وَعِنْدَهُ وَلَكِنْ هَالَ اللَّهِ سَعِيدٍ لَوْ شَاءَ هَذَانِ لَحَدَّقَاكَ وَلَكِنْ هَذَا يَخَافُ أَنْ تَنْزِعَهُ
قَالِ لَا يَحَدَّقَاكَ وَلَكِنْ هَذَا يَخَافُ أَنْ تَنْزِعَهُ

عَنْ عِرَافَةٍ قَوْمِهِ وَهَذَا يَخْشَى أَنْ تَنْزِعَهُ عَنْ الصَّدَقَةِ فَسَكَنَا فَرَفَعَ مَوْوَانُ عَلَيْهِ الدَّرَّةَ لِيَصُرِبَهُ فَلَمَّا رَأَيَا ذَلِكَ قَالُوا صَدَقَ إصحت الحاكم (٢/٧٥٢). قال شعيب: صحيح لعيره، دون قوله ((الناس حيز)) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٩٦٧].

(۱۱۱۸) حضرت ابوسعید فدری بناتیز سے مروی ہے کہ جب ہی بائیلا پرسورہ نصر نازل ہوئی تو نبی بائیلا نے وہ صحابہ کرام بخاتیہ کو ملک سائی ،اور فرمایا کہ ایک طرف ہیں اور میں ہیں ، اور فرمایا کہ فتح کہ کہ اس وقت وہاں بجرت فرض نہیں رہی ، البنتہ جہاد اور نبیت کا تو اب باتی ہے ، بید صدیت می کر مروان نے ان کی بحکہ یب کی ، اس وقت وہاں حضرت رافع بین فدتی بن اور حضرت زید بن ثابت بن ثابت بن ابت کا بحث جو مروان کے ساتھ اس کے تخت پر بیٹھے ہوئے تھے ، حضرت ابوسعید بن ان کی سے ایک کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ آگر بیدونوں چا ہیں تو تم سے بید صدیت بیان کر سکتے ہیں لیکن ان میں سے ایک کو اس بات کا اندیشہ ہے کہ آب ان سے صدقات روک لو اندیشہ ہے کہ آب ان سے صدقات روک لو گے ، اس پروہ دونوں حضرات خاموش رہے ، اور مروان نے حضرت ابوسعید بن تن کو بار نے کے لئے کو ژا افعالیا ، بید کھے کر ان وونوں حضرات نے فرمایا ہیں تکی کہدر سے ہیں ۔

فانده: ال روايت كي صحت برراقم الحروف كوشرح صدرنبيس بويار با_

(١١١٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَغُدِ بُنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِي أَمَامَةَ بُنِ سَهُلِ قَالَ سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ قَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَغْدِ بُنِ مُعَاذٍ قَالَ فَارْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى سَغْدٍ فَاتَاهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ يَسَلَّمَ إِلَى سَغْدٍ فَاتَاهُ عَلَى حِمَّا لِ قَالَ فَلَمَّا ذَنَا قَرِيبًا مِنْ الْمَسْجِدِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِكُمْ أَوْ عَلَى حَمُّولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيْدِكُمْ أَوْ عَلَى حَمُّولَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلُو اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُلُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ قَضَيْتَ بِحُكُمِ اللَّهُ وَرُبَّمَا قَالَ قَضَيْتَ بِحُكُمِ الْمُلِكِ [صححه البحارى (٢٠٤٣)، وابن حباذ (٢٠٤١)]. [انظ: ١١٨٥/ ١١١٨٥ (١١١٨٥) المَدِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدُ قَضَيْتَ بِحُكُمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُولِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُولِي الْمَالِي الْمُؤْمِنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُؤْمِلُكِ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْمُؤْمِ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِلِي الْمُؤْمِلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ الْمُؤْمِلُكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُكُ اللَّهُ الْمُعْمِي الْمُؤْمِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَه

(۱۱۱۸۵) حفرت ابوسعید خدری التخذ ہے مروی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ التخذ کے فیصلے پر ہتھیار ڈالنے کے لئے رضا مندی فلاہر کردی ، نی طینا نے حضرت سعد بن معاذ ٹائٹڈ کو بلا بھیجا، و واپی سواری پر سوار ہوکر آئ ، جب وہ سجد کے قریب پہنچ تو نی طینا نے فر مایا اپنے سردار کا کھڑے ہوکر استقبال کرو، پھران سے فر مایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیارڈ النے کے لئے تیار ہو مجھے ہیں ، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوا فراد کو فل کروادی ، اوران کے بچوں کوقیدی بنا لیس ، نی طینا نے بین کرفر مایا تم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

(١١٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ آبِي مَسْلَمَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةً بُحَدَّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةً خُلُوَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ مُسْتَخْلِفُكُمْ

هُمُ الْمُنْ ال مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الل

ِ فِيهَا لِيَنْظُرَ .كَيْفَ تَعْمَلُونَ فَاتَّقُوا اللَّمُنْيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ فَإِنَّ أُوَّلَ فِتْنَةِ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانَتُ فِي النِّسَاءِ [انظر: ١١٤٤٦ - ١١٣٨٤ - ١١٣٨٤ - ١١٦٦٩].

(۱۱۱۸۷) حضرت ابوسعید بنگذیت مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے فر مایا دنیا سرسبز دشا داب اور شیریں ہے، اللہ تہمیں اس میں خلافت عطا وفر ما کردیکھے گا کہتم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ یا در کھو! دنیا اورعورت سے ڈریتے رہو، کیونکہ بنی اسرائیل میں سب سے پہلی آنر مائش عورت کے ذریعے بی ہوئی تھی۔

(١١٨٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِبِهَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بْنَ سَهْلِ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ فَلَاكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ فِى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَإِنِّى أَحْكُمُ أَنْ ثُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ فَقَالَ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ الْمَلِكِ أَوْ الْمَلَكِ شَكَّ عَبُدُ الرَّحْمَن (راحع: ١١١٨٥).

(۱۱۱۸۷) حضرت ابوسعید خدری بی انتخاب مردی ہے کہ بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معاذ بی تؤ کے فیصلے پر ہتھیار والنے کے لئے رضا مندی طاہر کردی ، (نبی طینا نے حضرت سعد بن معاذ بی تؤ کو بلا بھیجا، وہ اپنی سواری پر سوار ہوکرآئے ، جب وہ مسجد کے قریب پہنچ تو نبی طینا نے فر مایا اپنے سردار کا کھڑے ہوکر استقبال کرو، پھران سے فر مایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیارڈ النے کے لئے تیار ہو مھے ہیں) ، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوافراد کوفل کروادیں ، اوران کے بچوں کوفیدی بنالیس ، نبی طینا نے بیس کرفر مایا تم نے وہی فیصلہ کیا جواللہ کا فیصلہ ہے۔

(١١٨٨) وَحَدَّثَنَاهُ عَفَّانُ قَالَ الْمَلِكُ

(۱۱۱۸۸) گذشته صدیت اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٨٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابُنِ جَعْفَرٍ تُفْتَلُ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذُرِّيَّتُهُمْ وَقَالَ قَضَيْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ قَالَ آبُو أَمَامَةَ بُنُ سَهُلِ بُنِ حُنَيْفٍ

(۱۱۱۸۹) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنُ انْسِ بْنِ سِيوِينَ عَنْ مَعْبَدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ سُيْلَ عَنْ الْعَزُلِ أَوْ قَالَ فِي الْعَزْلِ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكَ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [صححه مسلم (١٤٣٨)]. [انظر: ١١١١، ١١٤٧٨ ، ١١٦٦٨ ، ١١٢٨).

(۱۱۱۹۰) حضرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ کسی خص نے نبی میٹا ہے عزل (مادہ منویہ کے باہر بی اخراج) کے متعلق سوال بو چھا تو نبی مائیلانے فرمایا اگرتم ابیان کروتو تم پرکوئی حرج تو نہیں ہے، اولا دکا ہونا تقدیر کا حصہ ہے۔ (۱۱۱۹۱) حَدَّقَنَا حُسَیْنَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ اُنْہَانَا اَنْسُ بُنُ سِیرِینَ عَنْ آنِیهِ مَعْبَدٍ فَلَا کُو نَحْوَهُ

(۱۱۱۹۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١١٩٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَٱقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ ٱبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ إِنَّ أَخَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَٱقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ ٱبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَٱشْدَاهُ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِرٌ إِمَالَ الترمذي: حسن صحبح، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٣٢٩). وانظر: ١٥٤٥ اللهُ الترمذي الترمذي الترمذي الترمذي إلى النَّاسِ إلى النَّاسِ إلى النَّاسِ التَّاسِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِيْ الْفَالِيْنِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالِ الْعَرْمُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُؤْمُ الْوَلِيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ الل

(۱۱۱۹۲) حفرت ابوسعید نظفتا سے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے فر مایا قیامت کے دن اللہ کے نز دیک تمام لوگوں میں سب سے پہندیدہ اورمجلس کے اعتبار سے سب سے قریب شخص منصف حکمران ہوگا اور اس ون سب سے زیا دہ مبغوض اور سخت عذاب کا مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

(١١١٩٣) حَدَّثُنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ إِلِى عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَمَّنُ لَقِى الْوَفْدَ وَذَكَرَ أَبَا نَصْرَةً عَنُ إِلَى سَعِيدٍ أَنَّ وَفُدَ عَبُدِ الْقَيْسِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا إِنَّا حَيًّ مِنْ رَبِيعَةَ وَبَيْنَنَا وَبَيْنَكَ كُفَّارُ مُصَرَ وَلَسْنَا تَسْتَطِيعُ أَنْ نَأْتِيكَ إِلَّا فِي الشَّهُو الْحُرُمِ فَمُرُنَا بِالْمْ إِذَا نَحْنُ الْحَدُنَا بِهِ دَحَلُنَا الْجَنَّةُ وَنَامُرُ بِهِ أَوْ نَدُعُنُ الْحَدُمُ عِلَ الْمُحَرِمِ فَمُونَا بِهَمْ إِلَى الْمُحَلِّمَ عِلْ الْمُحَلِيقِ وَالْمَالِحَةُ وَالْمَوْلَةِ وَالْمَوْلَةِ وَالْمَوْلَةِ وَالْمَوْلُولُ وَمَا عِلْمُكَ بِالنَّقِيرِ قَالَ جَذْعٌ يُنْقُورُ لَهُ كُمْ يَلُقُونَ فِيهِ مِنْ الْفُطَيْعَاءِ الْوَالَةُ مَا اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُولِقِيقِ وَالْمَعَ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِيقِ وَالْمَعَلِعُ عَلَى الْمُولِعُ وَالْمَعَلِيقِ وَالْمَعَلِيقِ وَالْمَعَلِيقِ وَالْمَعْلِيقِ وَالْمَعْلِيقِ وَالْمَعْلِيقِ وَالْمُولِ اللَّهُ عَلَى الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَى الْمَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۱۱۹۳) حضرت ابوسعید خدری بناتیز سے مروی ہے کہ جب بنوعبدالقیس کا دفد نبی طینیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو انہوں نے بتایا کہ ہماراتعلق قبیلۂ ربیعہ سے ہے، ہمارے اور آپ کے درمیان کفارِمعنر کا بیقبیلہ حائل ہے اور ہم آپ کی خدمت میں صرف اشہر حرم میں حاضر ہو سکتے ہیں اس لئے آپ ہمیں کوئی الیمی بات بتا و بیجئے جس پڑمل کر کے ہم جنت میں داخل ہوجا کیں اور اپنے چھے والوں کو بھی بتادیں؟

نی طینا نے فرمایا ہیں تمہیں چار ہاتوں کا تھم اور چار چیزوں سے منع کرتا ہوں ،اللہ کی عبادت کرو،اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ تھہراؤ ،نماز قائم کرنا ، زکو 5 دینا ، رمضان کے روز ہے رکھنا اور مال غنیمت کا یا نچواں حصہ بیت المال کومجوانا ،اور میں

هي مُنظاامَيْنَ بل يَنْ مَرَّى بل يَنْ مَن بل يَنْ مُن الله الله مَن بل يَنْ مَن بل يَنْ

حمہیں دبا و بہتم ،نقیر اور مزفت نامی برتنوں سے منع کرتا ہوں ،لوگوں نے نبی پایٹا ہے'' تقیر'' کا مطلب پوچھاتو نبی پایٹا نے فرمایا کمڑی کا وہ ننا جے کھوکھلا کر کے اس میں کھڑے ، کمجوریں یا پانی ڈال کر جب اس کا جوش فتم ہوجائے تو اسے پی لیا جائے ، پھرتم میں سے کوئی فتص اسپنے چھا زادی کو کھوار سے مارنے لگے ،اتفاق سے اس وقت لوگوں میں ایک آ دمی موجود تھا جے اس وجہ زخم لگا تھا ، میں شرم کے مارے اسے چھیانے لگا ،

پیران لوگوں نے پوچھا کہ شروبات کے حوالے ہے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نی طینا نے فر مایا ان مشکیزوں ہیں پیا کروجن کا منہ بندھا ہوا ہو، انہوں نے عرض کیا کہ ہمارے علاقے ہیں چوہوں کی بہتات ہے، اس ہیں چیزے کے مشکیزے باقی رونہیں سکتے ، نبی طینا نے دو تین مرتبہ فر مایا اگر چہ چو ہے انہیں کتر لیا کریں ، اور وقد کے سردار سے فر مایا کہتم ہیں دو تھسکتیں ایسی ہیں جوالندکو بہت پیند ہیں ، ہر و باری اور و قار۔

(١١٠٩٤) حَدَّنَنَا حَدَّنَنَا يَخْيَى عَنْ سَغْدِ بَنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّلَتْنِى زَيْنَبُ عَنْ أَبِى سِعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَصَاحِى فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ فَقَدِمَ فَتَادَةُ بُنُ النَّعْمَانِ أَخُو أَبِى سَعِيدٍ لِأَمْهِ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ كَأَنَّ هَذَا مِنْ قَدِيدِ الْأَصْحَى فَقَالَ النِّسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوَقَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوَقَدْ حَدَث فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوَقَدْ حَدَث فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَبُو سَعِيدٍ أَوَقَدْ حَدَث فِيهِ أَمْرٌ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ نَهِى أَنْ نَحْيِسَهُ قَوْقَ قَلَاقَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلُ وَنَذَجِرَ [صححه البحارى (٢٩٩٧)، وابن حبان (٢٢٦).

(۱۱۱۹۳) حضرت ابوسعید خدری افاظندے مروی ہے کہ نبی طفیا نے تین دن سے زیادہ قربانی کا کوشت رکھنے ہے منع فر مایا ہے،
ایک مرتبہ حضرت ابوسعید افاظنا کے مال شریک بھائی حضرت قادہ بن نعمان افاظنان کے پاس آئے ، انہوں نے ان کے سامنے قربانی کا کوشت لاکردکھا، جے خشک کرلیا حمیا تھا، حضرت قادہ افاظنانے کہ یہ قربانی کا کوشت ہے، انہوں نے جواب دیا تی کا کوشت ہے، انہوں نے جواب دیا تی ہاں! حضرت قادہ افاظنانے کہا کہ کہا تی مایا؟ اس پر حضرت ابودیا تی ہاں! حضرت قادہ اللہ اس پر حضرت ابودی ہا تی ہاں! حضرت قادہ اللہ اس کے متعلق نیا تھا، پہلے نی طابا نے ہمیں یہ کوشت تمن دن سے زیادہ در کھنے سے منع فرمایا تھا، بعد جس اس کھانے اور ذخیرہ کر کے دکھنے کی اجازت وے دی تھی۔

(١١١٩٥) حَلَّكَنَا يَحْيَى عَنْ سَغْدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّكُنْنِي زَيْنَبُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيُنَ لَايَتَىٰ الْمَدِينَةِ أَنْ يُغْضَدَ شَجَرُهَا أَوْ يُخْبَطُ (احرجه النسائى في الكبرى (٢٨٣ ٤)]

(۱۱۱۹۵) حطرت ابوسعید التافقت مروی ہے کہ نبی طایع نے مدیند منورہ کے دونوں کنارے کے درمیان در خت کا شخے ہے یا ان کے بیے جیماڑنے سے منع کرتے ہوئے مدیند منورہ کو ترم قرار دیا ہے۔

(١١١٩٦) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ أُنْيْسِ بُنِ آبِي يَخْتَى قَالَ حَدَّثَنِي ْ آبِي قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ يَقُولُ اخْتَلَفَ رَجُلَانِ أَوْ

امْتَرَيّا رَجُلٌ مَنْ بَنِي خُدُرَةَ وَرَجُلٌ مَنْ بَنِي عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسْسَ عَلَى النَّهُوَى قَالَ الْخُدُرِي هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ الْعَمْرِي هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ فَآتِيَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ الْعَمْرِي هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءَ فَآتِيَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَالًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ هُوَ هَذَا الْمَسْجِدُ لِمَسْجِدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَالًا فِي فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَالًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسُجِدُ قُبَاءَ [صححه ابن حبان (١٦٢٦)، والحاكم (١٩٨٧) وفال الترمذي: حسن صحّبح، وفال الألباني: صحبح (الترمذي: ٣٢٣)]. [انظر: ١٨٨٨].

(۱۱۱۹۷) حغزت ابوسعید خدری پی گفتا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہنو خدرہ اور بنوعمرو بن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعیین میں اختلاف رائے بیدا ہو کیا جس کی بنیاد پہلے دن ہے ہی تقویل پر رکھی گئی ،عمری کی رائے محبد قباء کے متعلق تھی اور خدری کی معبد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دونوں نبی مائیٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق ہو چھاتو نبی مائیٹانے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری معبد ہے اور معبد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں فیر کشیر ہے۔

(١١١٩٧) حَدَّثُنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ آخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ دَاوُدَ السَّوَّاجِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِى اللَّمُنَا لَمْ يَلْبَسُهُ فِى الْآخِرَةِ (صححه ابن حبان (٤٣٧)، والحاكم (١/٤)، قال شعب: صحبح وهذا اسناد ضعبف].

(۱۱۱۹۷) حضرت ابوسعید ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا جوفض و نیا میں رفیٹم پہنتا ہے، وہ آخرت میں اسے نہیں پائن سکے گا۔

(١١١٩٨) حَكَّنَنَا يَخْتَى عَنِ الْمُنَتَى حَدَّلَنَا فَتَادَةُ عَنْ آبِي عِيسَى الْأَسُوَادِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَامْشُوا مَعَ الْجَنَائِزِ تُذَكِّمُ كُمُّ الْآخِرَةَ [صححه ابن حبان (٢٩٥٥). فال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٩٠٠ ١١٤٦٠ ١١٤ ١١٤٦٠].

(۱۱۱۹۸) حضرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی مائیٹانے فر مایا مریض کی عیادت کیا کر داور جنازے کے ساتھ جایا کرو، اس ہے تہمیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(١١٠٩٩) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى صَغْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ تَعْدِلُ أَوْ تَعْدَلُ بِثُلُثِ الْقُرْآنِ [صححه البخارى (١٥٠٥)، وابن حبان (٧٩١)]. [انظر: ١١٤١٢،١١٢١].

(۱۱۱۹۹) حضرت ابوسعید بن شناے مروی ہے کہ نبی میں نے فر مایا سورۂ اخلاص ایک تبائی قرآن کے برابر ہے۔

(. ١١٢) حَلَّنَنَا يَخْيَى عَنُ دَاوُدَ يَغْنِي ابْنَ قَيْسِ عَنْ عِيَاضٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ لَمْ تَزَلُ تُخْرَجُ زَكَاةً الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ أَوْ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيبٍ إانظر: ١١٧٢١ ، ١٩٥٤ ، ١١٩٥٤

هي مُناهَامَوْنَ بَل يَبِيْهِ مَنْهُم كِي هِي هِي كَالِي هِي كَالِي هِي كَالِي هِي كَالِي هِي كَالِي هِي كَالِ مُناهَامَوْنَ بَل يَبِيْهِ مِنْهُم كِي هِي هِي هِي كُولِ هِي هِي كُولِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

[5/1197.11900

(۱۱۲۰۰) حضرت ابوسعید ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّق کے دور باسعاوت میں ہمیشدا یک صاع تھجوریا جو، یا پنیریا تشمش صدق فطر کے طور پردی جاتی تھی۔

(١١٢.١) حَذَّنَنَا يَخْيَى عَنْ سَعُدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْنَبُ ابْنَةُ كَفْبِ بُنِ عُجُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمْرَاضَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا قَالَ كَفَّارَاتٌ قَالَ أَلَا رَجُلُّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتَ هَذِهِ الْأَمْرَاضَ الَّتِي تُصِيبُنَا مَا لَنَا بِهَا قَالَ كَفَّارَاتٌ قَالَ أَبِي عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُفَارِقُهُ الْوَعْكُ حَتَّى يَمُوتَ فِي آنُ إِلَى وَإِنْ قَلْتُ قَالَ وَإِنْ شَوْكَةً فَمَا فَوْقَهَا قَالَ فَدْعَا آبِي عَلَى نَفْسِهِ أَنْ لَا يُفَارِقُهُ الْوَعْكُ حَتَّى يَمُوتَ فِي آنُ لَا يَشَالُ اللّهِ وَلا يَشْهُ اللّهِ وَلا صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلّا لَكُ وَلَا صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلّا لَكُ وَلا عَمُرَةٍ وَلا عُمُرَةٍ وَلا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلا صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلّا يَشْعَلُهُ عَنْ حَجِّ وَلا عُمُرَةٍ وَلا جِهَادٍ فِي سَبِيلِ اللّهِ وَلَا صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ فِي جَمَاعَةٍ فَمَا مَسَّهُ إِنْسَانٌ إِلّا وَجَدَ حَرَّهُ حَتَى مَاتَ [صححه ابن حبان (٢٩٦٥)، والحاكم (٢٠٨٤). فال شعب: اسناده حسن].

(۱۱۲۰۱) حضرت ابوسعید ناتشناسے مروی ہے کہ ایک آومی نے نبی بنایا سے بو چھا کہ ہمیں یہ جو بیاریاں گئی ہیں ، یہ بتا ہے کہ ان پر ہمارے لیے کیا ہے؟ نبی بنایا نے فرمایا یہ بیاریاں گنا ہوں کا کفارہ بن جاتی ہیں ، حضرت ابی بن کعب بڑائٹ نے عرض کیا اگر چہ بیاری چھوٹی ہی ہو؟ نبی بنایا نے فرمایا ہاں! اگر چہ ایک کا ثنا ہی چھے جائے یا اس ہے بھی کم ، یہن کر حضرت الی بن کعب بڑائٹنا نے متعلق یہ دعاء کی کہ موت تک ان سے بھی بھی بخار جدا نہ ہو، لیکن وہ ایسا ہو کہ جج وعمرہ ، جہاد فی سبیل اللہ اور فرض نماز با جماعت میں رکاوٹ نہ ہے ، چنا نچہ اس کے بعد انہیں جو مخص بھی ہاتھ دگا تا ، اسے ان کا جسم نیآ ہوا ہی محسوس ہوتا ، جی کہ ان کا انتقال ہوگیا۔

(۱۱۲۰۲) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عَوْفَ قَالَ حَدَّثِنِى أَبُو نَضُرَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَتَّرُ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدِ بْنِ مُعَافٍ [احرحه عبد بن حميد (۸۷۲) والحاكم (۲۰۲/۳). قال شعيب: اسناده صحيح]. (۱۱۲۰۲) معرت ابوسعيد ثناتُ سے مروى ہے كہ نِي المينه نے قرما يا سعد بن معاذ المحتِّذَ كي موت يرانشد كاعرش سلنے لگا۔

(۱۸۲.۳) حَدَّنَنَا يَخْتَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّلَنِى عِيَاصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنَ آبِى شَعِيدٍ الْمُحُدُرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِهُ الْعَرَاجِينُ آنَ يُمُسِكُهَا بِيَدِهِ فَلدَّحَلَ الْمَسْجِدَ ذَاتَ يَوْمٍ وَفِي يَدِهِ وَاحِدٌ مِنْهَا فَرَآى نُخَامَاتٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَّى الْفَاهُنَّ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغُضَّبًا فَقَالَ آيُحِبُّ مِنْهَا فَرَآى نُخَامَاتٍ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَتَّهُنَّ بِهِ حَتَّى الْفَاهُنَّ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ مُغُضَّبًا فَقَالَ آيُحِبُّ أَخَدُكُمْ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَخَدَكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَدَكُمُ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّمَا يَسْتَقْبِلُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَدَ بَعْضَ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْبُصُقُ تَحْتَ قَدْمِهِ الْيُسْرَى آوْ عَنْ يَسَادِهِ فَإِنْ وَالْمَلَكُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَبْصُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْبُصُقُ تَحْتَ فَدَمِهِ الْيُسْرَى آوْ عَنْ يَسَادِهِ فَإِنْ عَجْلَتُ بِهِ بَادِرَةٌ فَلْيَقُلُ هَكُذَا وَرَدَّ بَعْضَهُ عَلَى بَعْضٍ وَتَقَلَ يَحْتَى فِى ثَوْبِهِ وَدَلَكُهُ [صححه ابن حزيمة: عَلَى الصَّلامِ اللهُ يَوْمِ وَوَلَكُهُ [صححه ابن حزيمة: (۸۸۰) وابن حبان (۲۲۷۰) والحاكم (۲۷٬۰۰۱) و ابوداود (۲۸۰) قال شعب: اسناده فوى].[راحع: ۸۰ (۱۲۰۳) حضرت ابوسعيد الثَّافِ عمروكي ہے کہ بی الله محبورکی شنی کو بہت پندفرات شعب: اسناده فوى].[راحع: ۸۰ (۱۲۰۳)

هي نناا مَن تَبل يَوْمُ فَي الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُولِي الْمُؤْلِينَ الْمُؤْلِينَ الْمُؤلِينَ الْمُؤلِينِ الْمُؤلِين

(۱۱۲۰۴) معزت ابوسعید خدری بی تفاق مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیا ہارے ورمیانی عشرے کا اعتکاف قرمایا ، ہم نے بھی آ ہے تک آ ہے تک ایک سے گذر ہے ، ہم اس وقت اپنا سال نظل کرر ہے تھے ، نبی ملیا انے فرمایا جو تھی معتلف تھا ، وہ اب بھی اپنے اعتکاف بیس بی رہے ، بیس نے شب قد رکود کھی لیا تفالیان پھر مجھے اس کی تعیین بھلا دی گئی ، البتہ اس رات بیس نے اپنے آ ہو کچیز بیس بحدہ کرتے ہوئے و یکھا تھا ، اسے آ خری عشرے کی طاق راتوں میں طاش کرو ، اس زمانے بیس مجد نبوی کی جھے تکٹری کی تھی ، اس رات ہارش ہوئی اور اس ذات کی تنم جس نے اپنے آ بیکو کھی ، اس رات ہارش ہوئی اور اس ذات کی تنم جس نے انہیں عزت بخش اور ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی ، بیس نے دیکھا کہ نبی مائیا ہے ہمیں ایسویں شب کونماز مغرب برحائی تو ان کی ناک اور پیٹائی یہ بھی کے ہیں۔

(١١٢.٥) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ حُمَيْدٍ الْحَرَّاطِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بُنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ مَرَّ بِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيُّ فَقُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَقُولُ فِى الْمَسْجِدِ الَّذِى أُسْسَ عَلَى التَّقُوَى قَالَ قَالَ أَبِى ذَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ

﴿ مُنْ الْمُرْنَ بِلِ يَنْ مِنْ إِلَيْ الْمُؤْلِثِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى فَآخَذَ كَفًّا مِنْ حَصَّى فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ قَالَ هُوَ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتَ أَبَاكَ هَكُذَا يَذْكُرُهُ [صححه مسلم (١٣٩٨)].

(۱۱۲۰۵) ابوسلمہ بن عبد الرحمٰن ہوئندہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ عبد الرحمٰن بن ابی سعد مینفتہ کامیرے پاس سے گذر ہوا، ہیں نے ان سے پوچھا کہ آپ نے والد صاحب سے اس مجد کے متعلق کیا ستا ہے جس کی بنیا د تقویٰ پر رکھی گئی تھی؟ انہوں نے کہا کہ میر سے والد صاحب نے فر مایا تھا کہ ایک مرتبہ میں بی بائیا کے کسی گھر میں کیا اور نبی بائیا سے پوچھا یارسول الله منافی ہی بائیا کے کسی گھر میں کیا اور نبی بائیا سے پوچھا یارسول الله منافی ہی بائیا کہ میں گھر میں کیا اور نبیس زمین پر مار کر فر مایا وہ مہد ہند مورہ کی سے مسجد ہے جس کی بنیا دتقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ ، نبی بائیا ہے کہا کہ میں گوائی دیتا ہوں کہ میں نے بھی آپ کے والد صاحب کو ای طرح ذکر کرتے ہوئے سنا ہے۔

(١١٢.٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أُسَامَةَ قَالَ حَدَّلَنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُذْرِكَ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا أَصَابَ الْمُسْلِمَ مِنْ مَرَصٍ وَلَا وَصَب وَلَا حَزَنٍ حَتَّى الْهَمَّ يُهِمُّهُ إِلَّا يُكَفِّرُ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ [راجع: ٢١٠١].

(۱۱۲۰ ۲) حضرت ابوسعید خدری نگانوئات مروی ہے کہ نبی مایشانے فر مایا مسلمان کوجو پریشانی ، تکلیف بنم ، بیاسی ، و کھوٹی کہوہ خیالات' 'جواسے تنگ کرتے ہیں'' کینچتے ہیں ، اللہ ان کے ذریعے اس کے کتابوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(۱۱۲.۷) حَدَّلُنَا يَحْيَى حَدَّلُنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبٍ قَالَ حَدَّلَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النِّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي طَعَامِ آحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حبان (۱۲٤٧) عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الدُّبَابُ فِي طَعَامِ آحَدِكُمْ فَامْقُلُوهُ [صححه ابن حبان (۱۲۵۷) وفال الألباني: صحبح (ابن ماحة: ٢٥٠٥)، والنسائي: ١٧٨/٧). قال شعيب: صحبح لغيره وهذ اسناد حسن]. [انظر: ١١٦٦٦].

(۱۱۲۰۷) حضرت ابوسعید چھٹٹ سے مروی ہے کہ ہی طبیعائے فرمایا اگرتم میں سے کس کے کھٹانے میں تکھی پڑ جائے تو اسے جاہے کہ وواسے اچھی طرح اس میں ڈیود ہے۔

(١١٢.٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانُوا قَلَالَةً قَلْيَزُمَّهُمُ أَحَدُهُمُ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَفُرَوُهُمْ [صححه مسلم (٢٧٢)، وابن حزيمة: (١٥٠٨) و ٢٠١١)، وابن حبان (٢١٤٢)]. [انظر: ١٦٣٤،١١٣٣٤،١١٢٥٤،١١١٥١)، وابن حبان (٢١٤٢)].

(۱۱۲۰۸) حضرت ابوسعید بناتخذ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے قرمایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں ایامت کا زیادہ حقداروہ ہے جوان میں زیادہ قرآ ن جاننے والا ہو۔

(١١٣.٩) حَلَّانَا يَخْتَى عَنْ شُغْبَةَ حَلَّانَا فَتَادَةُ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلْرِي قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى

هي مناه افرن بل پيوستي که هي در که هي هي استدان سينوستي که هي منتدان سينوستي که

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حُنَيْنِ لِسَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ ثَمَانِ عَشْرَةَ مَضَتُ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱلْعَلَ آخَرُونَ وَلَهُ عَلَى عَثْرَةً مَضَتُ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱلْعَلَ آخَرُونَ وَلَهُ عَلَى عَزُلَاءِ [راجع: ١١٠٩٩].

(۱۱۲۰۹) حضرت ابوسعید بڑنٹؤ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائبا کے ساتھ غزوہ خنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے ،تو ہم میں سے پچھلوگوں نے روزہ رکھ لیا اور پچھ نے نہ رکھا، کیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگا تا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ،وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)

(١١٢١٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ آبِي سُلَيْمَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أُمْرَاءُ تَغْشَاهُمْ غَوَاشٍ أَوْ حَوَاشٍ مِنْ النَّاسِ يَظْلِمُونَ وَيَكُلِبُونَ فَمَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ وَيُصَدِّقُهُمْ عَلَيْهِمْ وَيُصَدِّقُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّى وَلَسُنتُ مِنْهُ وَمَنْ لَمْ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ وَيُصَدِّقُهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّى وَآنَا مِنْهُ إصححه ابن حبان (٢٨٦). قال شعب: صحبح، وهذا اسناد بيكذبِهِمْ وَيُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّى وَآنَا مِنْهُ إصححه ابن حبان (٢٨٦). قال شعب: صحبح، وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١١٨٩٥].

(۱۱۲۱) حضرت ابوسعید خدری الگانڈ سے مروی ہے کہ نبی مالینیائے فر ما یاعتقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پر ایسے حاشیہ بردار افراد چھا جائیں سے جوظلم وستم کریں گے اور جھوٹ بولیں سے ، جوشخص ان کے پاس جائے اوران کے جھوٹ کی تقد بی کرے اوران کے ظلم پر تعاون کرے تو اس کا بھے ہے اور میرااس ہے کوئی تعلق نہیں ہے ، اور جوشخص ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے حصوت کی تقعد بی یا ان کے ظلم پر تعاون نہ کرتا پڑے تو وہ جھے ہے اور بیس اس سے ہوں۔

(١١٢١١) حَلَّكُنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِئَى عَنْ أَبِى نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِئِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرُمَكَةٌ بَيْضَاءُ مِسْكٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ (راجع: ١١٠١٥).

(۱۱۲۱۱) حضرت ابوسعید خدری بڑا تؤسے مروی ہے کہ نبی ملیا ہے ابن صائد ہے جنت کی مٹی کے متعلق ہو چھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفیداور خالص مشک کی ہے، نبی ملیا نے اس کی تصدیق فر مائی۔

(۱۱۲۱۲) حَدِّثُنَا

(١١٢١٢) يهال جارے نفخ من صرف" حدثنا" كھا ہوا ہے۔

(١١٢١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ هِنَامٍ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا لَهَا فَمَنُ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البحارى (١٣١٠)، ومسلم (٩٥٩)]. [انظر: ١١٤٩٦،١١٤٧١ (١١٢٨).

هي مناه امنين أن المنتواعظ المنتواعظ المنتواعظ المنتواعظ المنتواعظ المنتواعظ المنتواعظ المنتواعظ المنتواعظ الم

(۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید نگاشئا سے مروی ہے کہ نبی طائیہ نے فر مایا جب تم جنازہ ویکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جوشن جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جنازہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خود نہ ہیٹھے۔

(١١٢١٤) حَدَّلُنَا يَحْيَى عَنُ عَوْفٍ حَدَّلُنَا أَبُو نَضُرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْتَوِقُ أُمَّنِي فِرْقَتَيْنِ فَيَتَمَرَّقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَقْتُلُهَا أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [صححه مسلم (٢٠ ١)، وأبن حبان (٦٧٣٥)]. [انظر: ٢١١٥، ٢٦٦، ١١٤٦، ١١٤٦، ١١٤٦، ١١٢٥، ١١٢٥، ١١٢٥، ١١٢٥).

(۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید ٹڑائٹز سے مروی ہے کہ نبی میٹائے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گرو<mark>ہ نکلے کا جسے ان دوفرقوں میں سے ح</mark>ق کے زیادہ قریب فرقہ قبل کرےگا۔

(۱۱۲۱۰) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَدَّثَنَا عِيَاضٌ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ دَخَلَ رَجُلُّ الْمَسْجِة يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُ فَآمَرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الْجُمُعَةَ النَّالِيَةَ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُ فَآمَرَهُ ثُمَّ ذَخَلَ الْجُمُعَةَ النَّالِيَةَ فَآمَرَهُ أَنْ يُصَلِّى وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَدَعَاهُ فَآمَرَهُ ثُمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَقَعَلُوا فَقَعَلُوا فَأَعُطُهُ تُوبِينِ مِمَّا تَصَدَّقُوا ثِمَّ قَالَ تَصَدَّقُوا فَلَقُى الْحَد قُوبَيْهِ فَانْتَهَرَهُ وَسُلَّمَ وَكُومَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي هَيْنَةٍ بَلَاقٍ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكُوهَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فِي هَيْنَةٍ بَلَّهِ وَسُلَمَ وَكُومَ مَا صَنَعَ ثُمَّ قَالَ انْظُرُوا إِلَى هَذَا فَإِنَّهُ وَتَكُولُوا فَقُلُوا لَهُ مَعْلُوا فَقُلُوا فَقُلُنُ تَصَدَّقُوا فَقَلْمُ تَفْعُلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقُوا فَالْمُولِ فَقُلْمُ تَفْعُلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتَصَدَّقُوا فَالْمُولُوا فَقُلْمُ تَفْعُلُوا فَقُلْتُ تَصَدَّقُوا فَتُصَدَّقُوا فَالْفَى أَحَد تُوبِيْهِ خُذُ تُوبُكَ وَانْتَهَرَهُ [صحم ابن حزيمة: (١٧٩٩)، وفال اللهاني: حسن صحيح، وقال الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ١٦٧٥)، وان ماحة: ١١١٣ النسائي: ٢٠٠١ النسائي: ٢٠١٥). وان ماحة: ١١٥ الشعيب: اسناده قوى}. [انظر: ١٩٥٤)، وان ماحة: ١١٥ الشهدية المناده قوى}. [انظر: ١٩٥٤].

(۱۱۲۱۵) حضرت ابوسعید خدری نگافتا ہے مروی ہے کہ ایک آ دی جمعہ کے دن سمجہ نبوی میں داخل ہوا، اس دقت نبی نیا امنہ ربر خطبہ ارشاد فرمار ہے بتے، نبی نیا اے بلاکر دور کفتیں پڑھنے کا تھم دیا، پھر کے بعد دیگرے دوآ دی اور آئے، اور نبی میں اخلے انہیں بھی بہی تھم دیا، پھر لوگوں کوصد قد دیے کہ تغییب دی، نوگ صدقات دیے گئے، پھر نبی میں ان ان صدقات میں ہے دو کپڑے لے کراس آنے والے کو دے دیے ، اور فرمایا کہ لوگو! صدقہ دو، اس پراس آدی نے ایک کپڑ اصدقات میں ڈال دیا، اس کی اس حرکت پڑ نی المیان نے اے ڈائٹا اور آپ نی المیان کی اس حرکت پائی ارک کے ایک کپڑ اس قدار کہ اس کی اس حرکت پڑ نی المیان کے ایک کپڑ اس معدقہ کرو کے میں براگندہ صالت میں آیا تھا، میں نے اسے بلایا، جھے امید تھی کہتم اسے بکھ دے کراس پر صدقہ کرو گے اور اسے صافہ کپڑ ہے بہنا دو گے، لیکن تم نے ایسانہ کیا، پھر میں نے تم ہے صراحة صدقہ کرنے کے کہا، تم نے صدقہ کی ترغیب دی تو اس نے ان میں سے ایک کپڑ اس میں نے اس میں ہے دو کپڑے اے ڈائٹا کہ اس خوارہ وہی نے صدقہ کی ترغیب دی تو اس نے ان میں سے ایک کپڑ اس میں نے اس میں ہے دو کپڑے اے ڈائٹ کر فرمایا۔

هُمُ مُنِيْ الْمَيْنِ فِي مِنْ الْمُعْرِينِ فِي مِنْ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِي

(١١٢١٦) حَذَّتُنَا يَحْيَى حَدَّتُنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبٍ حَدَّتَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْحَنْدَقِ عَنْ الصَّلَوَاتِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَغْرِبِ هَوِيًّا وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يَنْزِلَ فِي الْقِتَالِ مَا نَزَلَ فَلَمَّا كُفِينَا الْقِتَالَ وَذَلِكَ قُولُهُ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا أَمْرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ الظُّهْرَ فَصَلَّاهًا كَمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهًا كَمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا ثُمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهًا كَمَا يُصَلِّيهَا فِي وَقْتِهَا أَمَّ أَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهًا كَمَا يُصَلِّيها فِي وَقْتِهَا أَنَّ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ ال

(۱۳۱۷) حضرت ابوسعید خدری بی تختیف مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن ہم لوگوں کو نمازیں پڑھنے کا موقع ہی نہیں ملا، یہاں

تک کہ مخرب کے بعد بھی پکھ وفت بیت گیا، اس وقت تک میدانِ قال میں نمازِ خوف کا وہ طریقہ تازل نہیں ہوا تھا جو بعد میں

تازل ہوا، جب قال کے معالمے میں ہماری کفایت ہوگئی '' بینی اللہ نے بیفر مادیا کہ اللہ مسلمانوں کی قال میں کفایت کرے گا،

اور اللہ طاقتور اور عالب ہے' تو نی باید نے حضرت بلال بی تی کو کھم دیا، انہوں نے ظہر کے لئے اقامت کی، نہی بینوا نے نماز

پڑھائی جسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھر نماز عصر بھی ای طرح پڑھائی جسے اپنے وقت میں پڑھاتے تھے، ای طرح مغرب

بھی اس کے اپنے وقت کی طرح پڑھائی۔

(١١٢١٧) حَدَّثَنَا ٱبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْتٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ وَذَلِكَ قَبْلَ ٱنْ يَنْزِلَ صَلَاةَ الْخَوْفِ فَرِجَالًا ٱوْ رُكْبَانًا

(۱۱۲۱۷) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۱۲۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّيْنِى أَبُو نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ الْمَجْدُ وَخَطَاطِيفُ تَخْطَفُ النَّاسَ قَالَ فَيَمُو النَّاسُ مِثْلَ الْبَرْقِ وَآخَرُونَ مِثْلَ الْفَرْسِ الْمُجِدُ وَآخَرُونَ يَسْعَوْنَ سَعْيًا وَآخَرُونَ يَمْشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَمْشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَمْشُونَ مَشْيًا وَآخَرُونَ يَحْبُونَ حَبُواً وَآخَرُونَ يَرْحَفُونَ رَحْفًا فَأَمَّا أَهْلُ النَّارِ فَلَا يَمُوتُونَ وَلَا يَحْيَوُنَ وَآمَّا نَاسٌ فَيُو خَدُونَ يَدُنُوبِهِمْ فَيُحْرَفُونَ فَيَكُونُونَ فَحُمَّا ثُمَّ يَأْذَنُ اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ ضِنَارَاتٍ ضِبَارَاتٍ فَيَقُولُ وَعَلَى النَّهِ فَيَكُونُونَ فَيَحُولُونَ فَحَمَّا ثُمَّ يَأْذَنُ اللَّهُ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ ضِبَارَاتٍ ضِبَارَاتٍ فَيَكُونُونَ عَلَى الشَّفَاعَةِ فَيُوجَدُونَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُولُونَ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُقُولُ وَعَلَى النَّارِ فَيَحُولُ وَعَلَى النَّارِ فَيَحُولُ وَعَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى السَّيْلِ فَالَ فَلِلَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ فَيَكُولُ عَلَى اللَّهُ فَلَى اللَّهِ فَالَ فَيَكُولُ عَلَى اللَّهِ فَيَكُولُ عَلَى اللَّهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَيَولُولُ وَعَهْدِكَ وَوَعَيْكَ لَا تَسْالُنِي عَيْوَالُ وَعَهْدِكَ وَذِعْتِكَ لَا تَسْالُنِي عَيْولُ وَعَهْدِكَ وَذِعْتِكَ لَا تَسْالُنِي عَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى شَجَرَةً أَنْ فَيَولُ اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا لَكُولُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَالْكُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَاللَهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

مَنْ الْمَالُونُ بْلِ مُنْ وَكُونِ الْمُؤْلِ اللَّهِ وَيَ إِلْمُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ ال

مِنْ لَمَرِيهَا فَيَقُولُ رَعَهُدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى الثَّالِئَةَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ حَوِّلُنِي إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ أَسْتَظِلُّ بِظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ لَمَرَتِهَا قَالَ وَعَهْدِكَ وَذِمَّتِكَ لَا تَسْأَلُنِي غَيْرَهَا قَالَ فَيَرَى سَوَادَ النَّاسِ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ رَبِّ أَذْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ وَرَجُلُ آخَرُ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ وَيَسْمَعُ أَصُواتَهُمْ فَيَقُولُ رَبِّ أَذْخِلُنِي الْجَنَّةَ فَيَعْطَى اللَّذُنِيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُذْخَلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى اللَّذُنِيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُدْخَلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى اللَّذُنِيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُدْخَلُ الْجَنَّةَ فَيُعْطَى اللَّذُنِيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُدْخَلُ الْجَنَّةَ فَيْعُطَى اللَّذُنِيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُدْخَلُ الْجَنَّةَ فَيْعُطَى اللَّذُنِيَا وَمِثْلَهَا مَعَهَا وَقَالَ الْآخَرُ يُدْخَلُ الْجَنَّةَ فَيْعُطَى اللَّذُنِيَا وَعَشَرَةَ أَمُثَالِهَا [صححه ابن حبان (١٨٤، و ٧٢٧، و٧٤٨٥). قال شعب: اسناده صحح إلى النظر: ١٨٢١٠ و ١٨٢١، و ٧٤٨٥). قال شعب: اسناده صحح إلى النظر: ١٨٢٠ و ١٨٢١، و ١٨٢١، و ١٨٢٠ و ١٨٢١).

(۱۲۱۸) حضرت ابوسعید ضدری نظافظ ہے مروی ہے کہ لوگوں کو جہم کے بل پرلایا جائے گا جہاں آئزے، کا نے اورا تھتے والی
چیزیں ہوں گی، پھولوگ تو اس پر سے بیلی کی طرح گذر جا کیں ہے پھو ہوا کی طرح ، پھوتیز رفتار کھوڑوں کی طرح ، پھودوڑتے
ہوئے ، پھو چلتے ہوئے ، پھوکھیٹتے ہوئے اور پھوا پٹی سرین کے بل چلتے ہوئے گذریں ہے، باتی جبنی تو وہ اس میں زندہ ہوں
گے ندمردہ ، البتہ پھولوگوں کو ان کے گنا ہوں کی وجہ ہے پکڑلیا جائے گا اور دہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں ہے ، پھر اللہ تعالی سفارش کی
اجازت ویں مے اور انہیں کروہ درگروہ جبنم سے نکال لیا جائے گا ، پھر انہیں ایک نہریں خوط دیا جائے گا اور وہ اس طرح اگ
آئیں مے جیسے کچڑ میں دانہ اگ تا ہے ، اس کی مثال نی مایٹا نے 'مبغاء' سے دی۔

نی الیان نے مورید قرمایا کہ ملی صراط پرتمن درخت ہوں ہے، جہنم ہے ایک آ دی نکل کران کے کنارے پہنچ گا اور کہ گا کہ پرورد گار! میرارخ جہنم سے پھیروے ، اللہ تعالی اس سے بیعبد و پیان لے گا کہ تواس کے بعد جمعے سے مزید بھی سے مراب کا کہ پرورد گار! مجھے اس درخت کے ریب کردے تا کہ بی اس کا سابی حاصل کروں اور اس کے پیل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا ، اچا تک ووایک اور درخت دیکھے گا تو کہ گا کہ پرورد گار! جھے اس درخت کے ریب کردے تا کہ بی اس کا سابی حاصل کروں اور اس کے پیل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا ، اچا تک دواس سے بھی خوبصورت ورخت دیکھے گا تو کہ گا کہ پرورد گار! جھے اس درخت کے تریب کردے تا کہ بی اس کا سابی حاصل کروں اور اس کے پیل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا ، اچا تک کروں اور اس کے بچل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا ، پرورد گار! جھے اس درخت کے تریب کردے تا کہ بی اس کا سابی حاصل کروں اور اس کے بچل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروی وعدہ لے گا ، پھروہ او گوں کا سابید کی اور ان کی آ وازیں سے گا تو کہ گا تو کہ گا کہ پرورد گار! جھے جنت میں داخل فرما ، اس کے بعد حضرت ابو سعید بی تی اور ایک دوسرے صحافی بی تی ورسیان بیا خسلان سے کہ دان میں سے ایک کی مطابق اسے جنت میں داخل کر کے دیا اور اس سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور دوسرے کے کہ دیا وراس سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دیا اور اس سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور دوسرے کے مطابق اسے دیا اور اس سے ایک گنا حزید دیا جائے گا۔

(١١٢١٩) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّكُنَا عُفُمَانُ بُنُ غِيَاثٍ حَلَّكُنَا أَبُو نَضُرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلُوِى عَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَمُرُّ النَّاسُ عَلَى جِسْرِ جَهَنَّمَ فَذَكَرَهُ قَالَ بِجَنْبَنَيْهِ مَلَائِكَةٌ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلَّمُ سَلَّمُ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا رَأَيْنُمُ الصَّبْعَاءَ شَجَرَةٌ تَنْبُتُ فِي الْغُفَاءِ وَقَالَ وَآمَّا آهُلُ النَّارِ الَّذِينَ هُمُ

أَهْلُهَا فَذَكَّرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۲۱۹) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ غِيَاتٍ وَٱمْلَاهُ عَلَىَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّفَاعَةَ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ بُعُرَصُونَ عَلَى جِسْرٍ جَهَنَّمَ وَعَلَيْهِ حَسَكٌ وَكَلَالِيبُ يَخُطَفُ النَّاسَ وَبِجَنْبَتَيْهِ الْمَلَاثِكَةُ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ سَلَّمْ سَلَّمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (۱۱۲۴۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٢٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ حَدَّثِنِي أَيُّوبُ بُنُ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْمُثَنَّى قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَرُوانَ فَدَخَلَ آبُو سَعِيدٍ فَقَالَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخ فِى الشَّرَابِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي لَا أَرْوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ أَبِنْهُ عَنْكَ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ آرَى فِيهِ الْقَذَاةَ قَالَ فَآهُرِفُهَا الحرح عبد بن حميد (٩٨١) والدارمي (٢١٢٧) والحاكم (١٣٩/٤) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: حسن (الترمذي: ۱۸۸۷). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۱۱۲۹۹،۱۱۵۲،۱۱۵۲۱).

(۱۱۲۲۱) ابوامعنی مینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری جھٹڑ بھی تشریف لے آئے ، مروان نے ان سے یو چھا کہ کیا آپ نے ہی الیا کومشروبات میں سائس لینے سے منع فر ماتے ہوئے ساہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا میں ایک ہی سانس میں سیراب نہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کواینے منہ سے جدا کر کے چرسانس کے لیا کرو،اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تھا وغیر ونظر آئے تب بھی چھونک ندماروں؟ فرمایا ہے بہادیا کرو۔ (١١٣٢٢) حَدَّثْنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي آبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَإِنْ قَدَّرَ اللَّهُ شَيْنًا كَانَ [احرجه الحميدي (٧٤٨) فال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن في الشواهد].

(۱۱۲۲۲) حضرت ابوسعید بی شوک سے کہ ہی مایدا نے عزل کے متعلق فر مایاتم جومرضی کرتے رہو،اللہ نے تقدیر میں جولکھ دياب، وه بموكرر بكار

(١١٣٢٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْوَذَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قُلْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حُرِّمَتْ الْمُحَمُّرُ إِنَّ عِنْدَنَا خَمْرًا لِيَتِيمِ لَنَا فَأَمَرَنَا فَأَهْرَقُنَاهَا (قال النرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٦١). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناده ضعيف].

(۱۱۲۲۳) حعزت ابوسعید دلانتان مروی ہے کہ جب شراب حرام ہوگئی تو ہم نے نبی ماینا سے عرض کیا کہ ہمارے پاس ایک یتیم يے كا شراب يرى مولى بي اليال في ميں اس بهانے كا تھم ديا، چنا ني بم في اس بهاديا۔

هي مناكا اخرين له يبياحتم الإهريك هي الم الإهريك هي المستقدان سَعَدِيا كَانَ دَيْ اللهِ اللهِ الله الله الله ال

- (١١٣٢٤) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ مُجَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو الْوَقَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَوُنَ مَنْ فَوْقَهُمْ كَمَا تَرَوُنَ الْكُوْكَبَ الدُّرِّى فِى أُفُقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا (انظر: ١٦٢١، ١، ١١، ١٩).
- (۱۱۳۲۳) حصرت ابوسعید بڑائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے فر مایا جنت میں او نیچے ورجات والے اس طرح نظر آئیں سے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر بڑائٹڈ وعمر بڑائٹڈ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں نازونع میں ہوں گے۔
- (١١٢٢٥) حَلَّثَنَا يَحُيَى عَنُ شُغْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنُ أَبِى صَالِحٍ ذَكُوَانَ السَّمَّانِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى مَنْزِلَ رَجُلٍ مِنُ الْأَنْصَارِ فَخَرَجٌ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ قَالَ لَعَلَنَا أَعْجَلْنَاكَ قَالَ إِذَا أُعْجِلْتَ أَوُ اَقْحِطْتَ فَلَيْسَ عَلَيْكَ عُسُلٌ [راجع: ١١٧٩].
- (۱۱۲۲۵) حضرت ابوسعید خدری بڑا ٹڑا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالبتا ایک انصاری صحابی کی طرف حمیے ، وو آئے تو ان کے سرے پانی کے قطرے فیک رہے تھے ، نبی طالبتا نے فر ما یا شاید ہم نے تہمیں جلدی فراغت پانے پرمجبور کر دیا ؟ انہوں نے کہا جی ہاں یا رسول انقد ٹائٹیٹا؛ نبی طالبتا نے فر ما یا جب اس طرح کی کیفیت میں جلدی ہوتو صرف وضو کر لیا کر و ، شسل نہ کیا کرو (بلکہ بعد میں اطمینان ہے مسل کیا کرو)
- (١١٢٣٠) حَدَّثَنَا يَّكُمِنَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى يَحْمَى قَالَ حَدَّثَنِى آبِى أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِىَّ حَدَّتُهُ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بَعُدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَيْعُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بَعُدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَيْعُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كَانَ بَعُدَ ذَاكَ قَالَ أَوْقِدُوا وَاصْطَيْعُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا كُنْ بَعْدَكُمْ صَاعَكُمْ وَلَا مُذَّكُمْ [صححه الحاكم (٣٦/٣). قال الهيشمى في زوائده ٢٦/٩.: فَإِنَّهُ لَا يُدْرِكُ قُومٌ بَعْضَهُم حَلاف. قال شعيب: اسناده حسن].
- (۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری نظرت مروی ہے کہ نبی طینا نے غزوہ حدیبیہ کے دن صحابہ بنگیزائے فرمایا رات کوآگ نہ جلانا اس کے پچھ عرصے بعد فرمایا اب آگ جلالیا کرواور کھانا پکالیا کرو ، کیونکہ اب کوئی قوم تمہارے بعد تمہارے صاع اور مدکو نہیں پہنچ سکتی۔
- (۱۱۲۲۷) حَدَّثَنَا يَخْتَى حَدَّثَنِى التَّيْمِى عَنْ أَبِى نَضُرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ لَقِينِى ابْنُ صَائِدٍ فَقَالَ عُدَّ النَّاسَ يَقُولُونَ آوْ أَخْسِبُ النَّاسَ يَقُولُونَ وَأَنْتُمْ يَا أَصْحَابَ مُحَمَّدٍ النِّسَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَهُودِيُّ وَآنَا مُسْلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَآنَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَهُودِيُّ وَآنَا مُسْلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَآنَا صَحَيْحٌ وَلَا يَهُودِيُّ وَآنَا مُسْلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَآنَا صَحَيْحٌ وَلَا يَلُهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ يَهُودِيُّ وَآنَا مُسْلِمٌ وَإِنَّهُ أَعُورُ وَآنَا صَحَيْحُ وَلَا يَلُهُ مِنْ يَكُورُ وَآنَا مَعْكَ الْآنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى ثُمَّ قَالَ مَعْكَ الْآنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى ثُمَّ قَالَ مَعْكَ الْآنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى ثُمَّ قَالَ مَعْكَ الْآنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى ثُمَّ قَالَ مَعْكَ الْآنَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وُلِدَ لِى ثُمَّ قَالَ مَعْلَى النَّانَ بِالْمَدِينَةِ وَلَا يُولِدُ لِى لَكُونُ وَلَا لَهُ مِنْ يَعُورُ وَالْنَ فَلَاسَ عَلَى إِلَى الْمَدِينَةِ وَلَا يَوْلُونَ لَكُونَ وَلَا لَهُ لِللَّهُ عَلَى اللَّهُ لِلْمَ لَهُ مِنْ وَلَا لَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ لَكُونُ لَهُ وَلَا لَوْلَالَهُ لِمُ لِللَّهُ مُولِكُونَ لَا عُلْمُ لَاللَّهُ لَا عُلَى لَاعْلَمُ اللَّهُ لِلْمُ لِللَّهُ لَا عُلَى الْمُولِينَةُ وَلَا لَعْلَمُ اللَّهُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِللَّهُ لَا عُلْمُ لَا عُلْمُ لَا عُلْمُ لَا عُلْمُ لَا عُلْمُ لَا عُلَى لَا عُلْمُ لِلْمُ لِللّٰ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلَالَهُ لَلَهُ لِلْ لَلْمُ لِلْمُ لَوْلُولُ لَا عُلْمُ لِللللْمُ لِي لَا عُلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لَلْلَالَ لَا لَلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لَلْمُ لِلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لِللْمُ لِلْمُ لَلْمُ لَلِهُ لَلْمُ لِللْمُ لَا عُلْمُ لَا عُلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لِللْمُ لَمُ لَا عُلْمُ لِلللْمُ لَا عُلْمُ لِلْمُ لَا عُلْمُ لَا عُلْمُ لَا عُلْمُ لِلْمُ لَلْمُ لِللْمُ لَا عُلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُو

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری افتار ماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جھے این صائد ملاء اور کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی باتیں کرتے ہیں، اوراے اصحاب جھ مُنْ افتار کیا تم نے نبی مالیا کو یہ فرماتے ہوئے نہیں سنا کہ د جال یہودی ہوگا، جبکہ میں تو مسلمان ہوں، وہ کا تا ہوگا اور میں تندرست ہوں، وہ مکہ اور مدینہ میں جاسکے گا، جبکہ میں تو ج کر کے آر ہا ہوں اوراب آپ کے ساتھ مدینہ منورہ جار ہا ہوں، اس کی کوئی اولا و نہ ہوگی جب کہ میرے یہاں تو اولا دبھی ہے، پھر آخر میں کہنے لگا کہ اس کے ساتھ مدینہ منورہ جار ہا ہوں، اس کی کوئی اولا و نہ ہوگی جب کہ میرے یہاں تو اولا دبھی ہے، پھر آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں یہ جانتا ہوں کہ دہ کہاں پیدا ہوگا ؟ کوراب کہاں ہے؟ یہن کر جھے پراس کا معاملہ پھر مشکوک ہوگیا۔

(١١٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَى عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِى عَيَّاشِ الزُّرَقِيِّ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَصُومُ عَبْدٌ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ إِلَّا بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَحَمَّهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا [صححه البحارى (٢٨٤٠)، ومسلم (١٥٥٣)، وابن حزيمة: (٢١١٦، و٢١١٣)، وابن حبان (٢٤١٧). قال شعيب: صحيح، وهذا الاسناد معل]. إنظر: ١١٨١٢،١١٥٨).

(۱۱۲۲۸) حضرت ابوسعیدخدری ڈکٹنز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جو مخص راہِ خدا میں ایک دن کاروز ہ رکھے ،اللہ اس دن کی برکت ہے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیے گا۔

(١١٢٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ يَغْنِى ابْنَ آبِى سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى قَدْ تَرَكُتُ فِيكُمُ الثَّقَلَيْنِ أَحَدُهُمَا ٱكْبَرُ مِنْ الْآخِرِ كِتَابُ اللَّهِ عَزَ وَجَلَّ حَبُلٌ مَمُدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْتِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَىَّ الْحَوْضَ وَجَلَّ حَبُلٌ مَمُدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْتِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَىَّ الْحَوْضَ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْتِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَىَّ الْحَوْضَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْتِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَىَّ الْحَوْضَ السَّمَاءِ إِلَى الْآرُضِ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْتِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَىَّ الْحَوْضَ السَّمَاءِ إِلَى الْمُرْفِقِ وَعِنْرَتِى آهُلُ بَيْتِى آلَا إِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَرِقَا حَتَّى يَوْدَا عَلَى الْكُولُ مِن

(۱۱۲۲۹) حضرت ابوسعید خدری رفاتن سے مروی ہے کہ نبی الینا نے فر مایا میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جار ہا ہوں جن میں سے ایک دوسر ہے ہے بڑی ہے، ایک تو کتاب اللہ ہے جو آسان سے زمین کی طرف نئلی ہوئی ایک رس ہے اور دوسر سے میرے اہل بیت ہیں، بیدونوں چیزیں ایک دوہرے سے جدانہ ہوں گی، یہاں تک کہ میر ہے پاس حوض کو ژر پر آپنچیں گی۔

(١١٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِى الْجُهَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدًا الْعَمِّيِّ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو الصَّدِّيقِ النَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابَّا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ مِنْ أُمَّتِى الْمَهْدِئُ فَإِنْ طَالَ عُمُرُهُ أَوْ قَصُرَ عُمُرُهُ عَاشَ سَبْعَ سِنِينَ آوُ ثَمَانِ سِنِينَ أَوْ يَسْعَ سِنِينَ يَمْلُأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدْلًا وَتُخْرِجُ الْأَرْضُ نَبَاتَهَا وَتُمْطِرُ السَّمَاءُ قَطْرَهَا

(۱۱۲۳۰) حضرت ابوسعید خدری پڑگفا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ تکھی نے فرمایا میری امت میں مہدی آ ہے گا جوسات، آٹھ یا نوسال رہے گا، وہ زمین کوعدل وانصاف ہے بھروے گا، اس زمانے میں اللہ تعالیٰ آسان سے خوب بارش برسائے گا، اور زمین اپنی تمام پیداوارا گائے گی۔

هي مناها الأين الناسعة بها كذاري المنظم المناه المنظم المناه المنظم المناه الم

(١١٢٦) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا عَطِيَّةُ بْنُ سَعْدٍ بِبَابٍ هَذَا الْمَسْجِدِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَهْلَ الذَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمْ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَوَوُنَ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ لَلْهُ مَنْ تَحْتَهُمْ كَمَا تَوَوُنَ الْخُدُرِيِّ قَالَ النَّالَعَ فِي الْأَفْقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَآبُو بَكُمْ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا (حسنه البغوى، والترمذي، وفال النَّجُمَ الطَّالِعَ فِي الْأَفْقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَآبُو بَكُمْ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا (حسنه البغوى، والترمذي، وفال النَّالَى وصحيح (ابو داود: ٣٩٨٧)، وابن ماحة: ٣٦)، والترمذي: ٢٦٥٨). قال شعيب: حسن لغيره وهذا اسناد ضعيف [. [انظر: ٣٩٨٧) ١١٤ ١١٩١١، ١١٩٠ ١١٩١).

(۱۱۲۳۱) حضرت ابوسعید ٹائٹنے سے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے فر مایا جنت میں او ننچے درجات والے اس طرح نظر آئیں سے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ٹائٹنڈ وعمر ٹائٹنڈ بھی ان میں سے ہیں اور یہ دونوں وہاں ناز وقع میں ہوں گے۔

(١١٢٣٢) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَادِي عَنْ نَهَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَحَدُكُمْ لَيْسُألُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى يَكُونَ فِيمَا يُسُألُ عَنْهُ أَنْ يَقَالُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكَرَ إِذْ رَآيْتُهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ يُسُألُ عَنْهُ أَنْ يَقَالُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُنْكِرَ الْمُنْكَرَ إِذْ رَآيْتُهُ قَالَ فَمَنْ لَقَنَهُ اللَّهُ حُجَّتَهُ قَالَ رَبِّ رَجَوْتُكَ وَخِفْتُ النَّاسَ إصححه ابن حبان (٢٣٦٨) صحح اسناده البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠١٧). قال شعيب: اسناده حسن). [انظر: ١١٧٥٧، ١١٢١٥].

(۱۱۲۳۲) حضرت ابوسعید خدری بڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مائی آنے فر مایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا جی کہ یہ سوال بھی پوچھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گزاہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نبیس تھا؟ پھر جے اللہ دلیل سمجھا دےگا ، وہ کہد دے گا کہ پروردگار! مجھے آپ سے معانی کی امیدتھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٢٣٣) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ صَيْفِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ وَجَدَ رَجُلَّ فِي مَنْزِلِهِ حَيَّةً وَسَلَّمَ فَأَخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَدُ رُمُحَهُ فَشَكَّهُا فِيهِ فَلَمْ تَمُتُ الْحَيَّةُ حَتَّى مَاتَ الرَّجُلُ فَأَخْبِرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَدُ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ مَعَكُمْ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُم مِنْهُمْ ضَيْنًا فَحَرِّجُوا عَلَيْهِ فَلَاثًا فَإِنْ رَأَيْتُمُوهُ بَعُدَ ذَلِكَ فَاقْتُلُوهُ إِفَالَ الإلباني: صحيح (الترمذي: ١٤٨٤). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. إانظر: ١٢٨٩ ، ١١٣٨).

(۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہا لیک آ دمی کواپنے گھر جس ایک سانپ نظر آیا ،اس نے اپنانیز واٹھایا اور سانپ کو مارا جس ہے وہ زخمی ہو گیالیکن مرانہیں ، بلکہ حملہ کر کے اس آ دمی کو ماردیا ، نبی پیٹھ کواس واقعے کی اطلاع ہوئی تو فر مایا کر تمہار ہے ساتھ کچھالیں چیزیں بھی رہتی ہیں جو آ با دکرنے والی ہوتی ہیں ، جب تم انہیں دیکھا کروتو پہلے تین مرتبہ انہیں نیچنے کی تلقین کیا کرو،اس کے بعد بھی اگر وہ نظر آ نمیں تب انہیں مارا کرو۔

(١١٣٢٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ آبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعْمَانِ بُنِ آبِي الْعَيَّاشِ

عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْحُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى أَهُلِ الْجَنَّةِ مَنْ لِلَّهُ وَجُهُهُ عَنُ النَّارِ قِبَلَ الْجَنَّةِ وَمَثَلَ لَهُ شَجَرَةً ذَاتَ ظِلَّ فَقَالَ أَى رَبِّ قَلْمُنِى إِلَى هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَآكُونَ فِي ظِلْهَا فَقَالَ اللَّهُ هَلَ عَسَيْتَ إِنْ فَعَلْتُ أَنْ تَسْالَئِي غَيْرَهَا قَالَ لَا وَعِزَيكَ فَقَدَّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا وَمَثَلُ لَهُ شَجَرةً أَكُونُ فِي ظِلْهَا وَآكُلُ مِنْ نَصَرِهَا فَقَالَ اللَّهُ لَهُ هَلَ خَسَيْتَ إِنْ أَعْطَيْتُكَ ذَلِكَ أَنْ تَسْالَئِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَيكَ فَيَقَلِّمُهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَتُمَثَلُ لَهُ شَجَرةٌ أَخُرَى عَنْمَ عَلَيْهُ وَيَقُولُ لَكُ مَنْ مَنْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ إِلَيْهَا فَيَقُولُ أَنْ تَسْالَئِي غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَيكَ لَا اللَّهُ إِلَيْهَا فَيَعُولُ لَهُ مَنْ مَنْ عَلَيْهُ فَيقُولُ اللَّهُ عَلَى مَنْ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری بختر سے مروی ہے کہ بی بینا نے فر مایا کہ جنت میں سب سے کم ترین در ہے کا آ دی وہ ہوگا
جس کا چہر والقد تعالیٰ جہتم سے جنت کی طرف پھیروے گا، اوراس کے ساسنے ایک ساید دارور خت کی شکل چیش کرے گا، وہ کہ کو کر پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا ساید حاصل کروں اوراس کے پھل کھاؤں، القداس سے پھر وہی وعدہ لے گا، اچا تک وہ والی اور درخت د کھے گاتو کہ گاکہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا ساید حاصل کروں اور اس کے پھی خوبصورت درخت د کھے گاتو کہ گاکہ بروردگار! جھے اس درخت کے قریب کر دے تا کہ میں اس کا ساید حاصل کروں اور اس کے پھیل کھاؤں، القداس سے پھروہی وعدہ لے گا، چوا کہ پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما، اس اس کے پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی کا ساید و کھے اور ان کی آ وازیں سے گاتو کہ گاکہ پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما، اس سے پھروہی واضل کر کے ویزا اور اس سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور دوسر سے کھالی اسے دیا اور اس سے ہیں گا اور اس سے ہیں واضل کر کے ویزا اور اس سے ایک گنا حزید دیا جائے گا اور دوسر سے کے مطابق اسے دیا اور اس سے ہیں گا اور اس سے ہیں گا اور اس سے ہیں گا اس کے پاس آئی گی گا وہ وہ جنت میں داخل ہوگاتو حور میں جس سے اس کی دو ہویاں اس کے پاس آئی گی گی اور اس سے ہیں گا انشاکا شکر ہو تھا ہوں کہ بھارے کا کا ہو جو ہیں، اس کی کو شائی سے جس نے آ ہے کو دہارے لیے اور ہمیں آ ہے کہ دیا ہوں اس کے پاس آئی کی گا کہ جو تعتیس جمع کی جس نے آ ہے کو دہارے لیے اور ہمیں آ ہے کہ دیا ہوں کہ سے ایک کی دو تو ہو یا ساس کے پاس آئی کی گا کہ جو تعتیس جمع کی جس نے آ ہے کو دہارے لیے اور ہمیں آ ہے کہ کی دوسر سے کھوری جس نے آ ہے کو دہارے لیے دیا جائے گا کہ دوسر سے کھوری جس نے آ ہے کو دہارے لیے دیا جائے دیا در کھوری دیا جائے گا کہ دوستی بھوری جس نے آ ہے کو دہارے لیے دیا جائے گا کہ دوستی میں جس نے آ ہے کو دہارے لیے دیا جائے گا کہ دوسر سے کھوری جس نے آ ہی کو دہارے کے دیا جائے گا کہ دوسر سے کھوری جس نے آ ہے کو دہارے کے دیا جائے گا کہ دوسر سے کھوری جس نے آ ہے کو دہارے کے دوسر سے کھوری جس نے آ ہے کو دہارے کے دیا جائے گا کہ دوسر سے کھوری جس نے آ ہے کو دہارے کے دیا جائے گا کہ دوسر سے کھوری جس نے آ ہے کو دیا جائے کی دیا جس کے دیا جائے کی دوسر سے کھوری کی دیا ج

ہوں گی ،اور فر مایا جہنم میں سب سے ملکا عذاب اس مخص کو ہوگا جسے آگ کے دوجو نے پہنائے جائیں مے جن کی حرارت کی وجہ سے اس کا د ماغ ہنڈیا کی طرح اہلآ ہوگا۔

(۱۱۲۲۵) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بُنُ عَمْرِو الْكُلِّبِيُّ حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِی عُتَبَةَ عَنْ آبِی سَعِیدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَیْحَجَّنَّ الْبَیْتُ وَلَیْعَتَمَرَنَّ بَعْدَ خُرُوجٍ یَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ إصححه البحاری (۱۹۹۳)، وابن حزیمة: (۲۰۲۷)، وابن حبان (۲۸۳۲)، والحاکم (۲۱۲۴۰). [الطر: ۲۱۲۲۷، الحرد ۲۱۲۲۷، والحاکم (۲۱۲۴۰).

(۱۱۲۳۵) حضرت ابوسعید خدری پڑٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فرمایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج اور عمرہ جاری رہے گا۔

(١٦٣٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْتَى الْأَنْصَارِى وَآبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْتَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ جَاءَ إِلَى جَنَازَةٍ فَمَشَى مَعَهَا مِنْ آهْلِهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ انْتَظَرَ حَتَّى تُذْفَنَ آوْ يُفُرَعَ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَان مِثْلُ أُحُدٍ إِانظر: ٢ ؟ ١٩٤١.

(١١٢٨٨) خُدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِبنَارٍ عَنْ آبِي حَازِمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ آبِي عَيَّاشٍ الزَّرَقِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَقُولُ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَقِيلَ عَنَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَأَقُولُ اصْحَابِي أَصْحَابِي فَقِيلَ إِنَّكَ لَا تَدُرِى مَا أَخُدَثُوا بَعْدَكَ قَالَ فَأَقُولُ بُغْدًا بُعْدًا أَوْ قَالَ سُخْفًا سُخْفًا لِمَنْ بَدَّلَ بَعْدِي [سياني في مسند سهل بن سعد: ٢٣٢١٠].

(۱۱۲۳۸) حضرت اُبوسعید خدری بڑنائذ ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر مایا (حوش کوٹر پر پچھالو کوں کو پانی چینے ہے روک ویا جائے گا) میں کہوں گا کہ میاتو میرے ساتھی ہیں ، مجھے بتایا جائے گا کہ آپ نہیں جانے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا بدعات ایجا دکر لی تھیں ، میں کہوں گا کہ دولوگ دورہو جا کمیں جنہوں نے میرے بعد دین کو بدل ڈالا تھا۔

هي مُنالِهَ مُن تَبِل رَبِيهِ مِنْ آلِهِ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَمُ مَنْ مَا لَا مُعَالِمًا كُونُ وَكُنْ اللَّهُ الْ

(١١٣٧٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِى هِشَامٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَّةُ

(۱۱۲۳۹) حعزت ابوسعید ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے حضرت عمار ڈائٹز سے فر مایا تنہیں ایک باغی گروہ شہید کرد ہے گا۔

(١١٢١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ مُسُلِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْحُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدْمِنُ حَمْرٍ النَّرَدَ ١١٤١٨.

(۱۱۲۳۰) حضرت ابوسعید چنگفت مروی ہے کہ نبی مڈیٹانے فر مایا کوئی احسان جنانے والا ، والدین کا نافر مان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔

(١١٢٤١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آخُبَرَنَا مَطَرٌ وَالْمُعَلَى عَنْ آبِى الصَّدِّيقِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُمُلَأُ الْأَرْضُ ظُلْمًا وَجَوُرًا ثُمَّ يَخُرُجُ رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِي يَمْلِكُ سَبْعًا آوُ تِسُعًا فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسْطًا وَعَدُلًا [راحع: ١١١٤].

(۱۱۲۴۱) حضرت ابوسعید خدری چی تفظیے مروی ہے کہ نبی مایٹھنے فر مایا زمین ظلم وجور سے بھری ہوئی ہوگی ، پھرمیرے اہل بیت میں سے ایک آ دمی نکلے گا ، وہ زمین کو اسی طرح عدل وانصاف سے بھر د سے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و جور سے بھری ہوگی ، اور وہ سات یا نوسال تک رہے گا۔

(١٧٤٢) حَذَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِى وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُحَادَةَ حَدَّثَنِى الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِىِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرًاءُ تَطُمَنِنُ إِلَيْهِمُ الْقُلُوبُ وَتَلِينُ لَهُمُ الْجُلُودُ ثُمَّ يَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرًاءُ تَشْمَيْزُ مِنْهُمُ الْقُلُوبُ وَتَقْشَعِرُ مِنْهُمْ الْجُلُودُ فَقَالَ رَجُلٌ أَنْفَاتِلُهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ [انظر: ١ ٢٥ ٢ ١].

(۱۱۲۴۲) حضرت ابوسعید خدری بڑاتڈ ہے مروی ہے کہ نبی پڑا نے فر مایا عنقریب تم پرایسے لوگ تھران ہوں ہے جن ہے ول مطمئن ہوں ہے اورجسم ان کے لئے زم ہوں ہے ، اس کے بعد ایسے لوگ تھران بنیں ہے جن ہے ول گھبرائیں ہے اورجسم کا نہیں ہے ، ایک آ دی نے پوچھایا رسول اللہ! کیا ہم ایسے تھرانوں سے قال کریں؟ نبی مؤیلانے فر مایانہیں ، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔

(١١٢١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبُو نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ النِّي النَّيِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ فَقَالَ اشْتَكَيْتَ يَا مُحَمَّدُ قَالَ نَعَمُ فَقَالَ اللّهِ الْوَقِيكَ إِسُعِ اللّهِ الْوَقِيكَ إِسَعِ اللّهِ الْوَقِيكَ إِصححه قَالَ بِسُمِ اللّهِ الرَّقِيكَ إِسْع اللّهِ الرَّقِيكَ إِسَع اللّهِ الرَّقِيكَ إِسَع اللّهِ الرَّقِيكَ إِسَع اللّهِ الرَّقِيكَ إِسْع اللّهِ الرَّقِيكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ اللّهِ السَّكِالِ النَّهُ عَلَيْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ السَّلَمُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

هي مُناهَ مَنْ فَيْ لِيَتَ مِنْ مِنْ الْمُعَالِمُ فَالْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

- (۱۱۲۳۳) حفزت ابوسعید خدری بخانظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حفزت جریل میٹنا نبی میٹنا کی خدمت میں حاضر ہونے اور بوچھا کہ اے محمہ! (منزائیٹینز) کیا آپ بیمار ہو مکتے ہیں؟ نبی میٹنا نے فر مایا ہاں! اس پر حضزت جریل میٹنا نے کہا کہ میں اللہ کا نام کے کرآپ پر دم کرتا ہوں ہراس چیز ہے جوآپ کو تکلیف پہنچائے ،اور ہرنفس کے نثر سے اور نظر بدسے،اللہ آپ کوشفاء عطاء فر مائے ، میں اللہ کا نام لے کرآپ پر دم کرتا ہوں۔
- (١١٣٤٤) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ عَدِى آخُبَوَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ آنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ فَالَ آنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى فَيْطِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطْرِ قَبْلَ آنْ يَخُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلَّى فَلَا يُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ إصححه ابن عزيمة: (١٩٦٩) و فال الالباني: حسن (ابن ماحة: قَبْلَ الطّذِ: ١٢٩٥). [انظر: ٢٧٥٥].
- (۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید خدری دانشناسے مروی ہے کہ نبی مایٹا عیدالفطر کے دن عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے پچھ کھالیا کرتے تقے اور نماز عید سے پہلے نو افل نہیں پڑھتے تھے، جب نماز عید پڑھ لیتے تب دور کھتیں پڑھتے تھے۔
- (١١٢٤٥) حَدَّثُنَا مُحَاضِرُ بُنُ الْمُورِّعِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْعُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا عَشِى آحَدُكُمُ آهُلَهُ ثُمَّ آرَادَ آنُ يَعُودَ فَلْيَتَوَضَّأَ وُضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ [راحه: ١١٠٥].
- (۱۱۲۴۵) حصرت ابوسعید ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے قرمایا اگر کوئی آ دمی اپنی بیوی کے قریب جائے ، پھر دوبارہ جائے کی خواہش ہوتو وضو کر لے۔
- (١١٢٤٦) حَدَّثُنَا يَخْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثُنَا شَرِيكٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبٍ وَآبِى إِسْحَاقَ عَنْ آبِى الْوَدَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَنِي أَوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضَعَ وَغَيْرِ سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي سَنِي أَوْطَاسٍ لَا يَقَعُ عَلَى حَامِلٍ حَتَّى تَضِيطُ وَغَيْرٍ سَعِيدٍ النَّهِ عَلَى خَامِلُ حَتَّى تَضِيضَ حَيْضَةً [صححه ابن حبان (١٩١١)، والحاكم (١٩٥/١) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥٧). قال شعيب: صحيح لغيزه]. [انظر: ١١٨٤٥، ١١٦١٨].
- (۱۳۳۷) حضرت ابوسعید خدری پی شخت مروی ہے کہ نبی پیانیا نے غزوہ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فرمایا تھا کو کی شخص کس حالمہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تا آئکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حالمہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔
- (١٣٤٧) حَدَّثَنَا هَارُونُ و سَمِعْتُهُ أَنَا مِنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ فَالَ أَخْبَرَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِبِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْسِمُ ضَيْنًا اَقْبَلَ رَجُلٌ فَاكَبَ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُرْجُونِ كَانَ مَعَهُ فَجُرِحَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَالَ فَاسْتَقِدُ قَالَ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ [صححه ابن حبان (٦٤٣٤)، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٤٥٣٦)، والنسائي: ٢٢/٨). قال شعيب: حسن لغيره].

(۱۱۲۳۷) حضرت ابوسعید خدری جی تؤسے مروی ہے کہ ایک دن نبی مایٹا کچھ تقسیم فرمار ہے تھے، ایک آوی سامنے ہے آیا اور نبی مایٹا کے سامنے جھک کر کھڑا ہو گیا ، نبی مایٹا نے اپنے پاس موجود جھڑی اسے چھادی ، اس سے اس کے چرے پرزخم لگ گیا ، نبی مایٹا نے اس سے فرمایا آ کے بڑھ کر مجھ سے قصاص لے لو، اس نے کہایا رسول اللہ مایٹیٹے ایس نے معاف کردیا۔

(١٦٢١٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِى الْهَيْغَمِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ يَعْمَلُ فِي صَخْرَةٍ صَمَّاءَ لَيْسَ لَهَا بَابٌ وَلَا كُوَّةٌ لَخَرَجَ عَمَلُهُ لِلنَّاسِ كَانِنًا مَا كَانَ

(۱۱۲۴۸) حصرت ابوسعید خدری بڑا تڑے مروی ہے کہ تبی پائیلانے قر مایا اگرتم میں سے کو کی شخص کسی ایسی بند چٹان میں جیپ کر عمل کر ہے جس کا نہ کو کی دہانہ ہواور نہ ہی روشندان ، تب بھی اس کا وہ عمل نوگوں کے سامنے آ کرر ہے گا ،خواہ کو کی بھی عمل ہو (اچھایا برا)

(١٩٤٩) عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ دَلُوًا مِنْ غَسَّاقٍ يُهَرَاقُ فِي الدُّنْيَا لَالْنَتَنَ أَهْلَ الدُّنْيَا إِنَالَ الألباني: صعيف (الترمذي: ٢٥٨٤). قال شعيب: حسن لغيره]. إانظر: ١١٨٠٨].

(۱۱۲۳۹) اورنى سُيَّةَ فَرَمَايا كَالَّرُ عَسَاقَ '(جَبَم كَ بِإِنَى) كَالَيَكَ وُولَ زَمِن بِرِبِهَا وِيَاجِائِ وَسَارَى وَيَامِن بِدِ بِوَجِيلَ جَائِدَ وَلَ وَمِن بِرِبِهَا وَيَاجِلُ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَأْكُلُ التَّوَابُ كُلَّ شَيْءٍ مِنْ الْإِنْسَانِ إِلَّا عَجْبَ ذَنَبِهِ قِيلَ وَمِثْلُ مَا هُوَ يَارَسُولَ اللَّهِ قَالَ مِثْلُ حَبَّةٍ خَوْدَلِ مِنْهُ تَنْبُنُونَ [صححه ابن حبان (۲۱٤٠)، والحاكم (٢١٤٠).

قال شعيب: حسن لغيره واستاده ضعيف].

(۱۱۲۵۰) اور نبی ﷺ نے فرمایا کی ٹمٹی انسان کی ہر چیز کھا جاتی ہے سوائے ریڑھ کی ہٹری کے بہسی نے بوچھایار سول اللہ! ریڑھ کی سے ہٹری کس چیز کے برابر ہاقی رہتی ہے؟ فرمایا رائی کے ایک وانے کے برابر ، اوراس سے تم دوبارہ اگ آؤگے۔

(١١٢٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُحَادَةَ حَدَّثِنِي الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْبَهِيِّي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُونُ أُمَرَاءُ تَلِينُ لَهُمْ الْجُلُودُ وَنَطْمَنِنَّ إِلِيْهِمُ الْقُلُوبُ وَيَكُونُ عَلَيْكُمْ أُمَرَاءُ تَشْمَيْزُ مِنْهُمْ الْقُلُوبُ وَتَفْشَعِرُّ مِنْهُمْ الْجُلُودُ قَالُوا أَفَلَا نَفْتُلُهُمْ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا الصَّلَاةَ

(۱۱۲۵۱) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے فرمایا عنقریب تم پرایسے لوگ حکمران ہوں گے جن سے دل مطمئن ہوں گے اورجسم ان کے لئے نرم ہوں تھے ، اس کے بعد ایسے لوگ حکمران بنیں گے جن سے دل گھبرا کیں گے اورجسم

هُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْم مِنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ

- کانپیں گے،ایک آ دمی نے پوچھایارسول اللہ! کیا ہم ایسے حکمرانوں سے قال نہ کریں؟ نبی این انے فرمایانہیں، جب تک وہ نماز قائم کرتے رہیں۔
- (١١٢٥٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ أَبِى الْهَيْفَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَفْعَدُ الْكَالِمِ فِى النَّارِ مَسِيرَةُ لَلَاقَةِ آيَّامٍ وَكُلُّ ضِرْسٍ مِثْلُ أُحُدٍ وَفَحِدُهُ مِثْلُ وَدِقَانَ وَجِلْدُهُ سِوَى لَحْمِهِ وَعِظَامِهِ أَرْبَعُونَ ذِرَاعًا
- (۱۱۲۵۲) حضرت ابوسعید خدری بی گفتنه سے مروی ہے کہ نبی طبیعائے فر مایا جہنم میں کا فر کے صرف بیٹھنے کی جگہ تین دن کی مسافت پر پھیلی ہوگی ، ہر ڈاڑھا حد پہاڑ کے برابر ، رانیں ورقان پہاڑ کے برابراور گوشت اور مٹریوں کو نکال کرصرف کھال چالیس کڑ کی ہوگی۔
- (١١٢٥٣) وَعَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوُ أَنَّ مِفْمَعًا مِنْ حَدِيدٍ وُضِعَ فِي الْأَرْضِ فَاجْتَمَعَ لَهُ الثَّفَلَانِ مَا أَقَلُوهُ مِنُ الْأَرْضِ
- (۱۱۲۵۳) اور نی طینا نے فرمایا اگراو ہے کا ایک گرزجنم سے تکال کرز مین پررکادیا جائے اور سارے جن وانس استھے ہوجا کیں تب بھی وہ اے زمین سے ہلاتک نہیں سکتے۔
- (١١٢٥٤) وَعَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِسُوَادِقِ النَّارِ ٱرْبَعُ جُدُرٍ كَثُفَ كُلِّ جِدَارٍ مِثْلُ مَسِيرَةِ آرْبَعِينَ سَنَةً [قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٤). قال شعيب: حسن لغبره].
- (۱۱۲۵۳)اور نبی مینیا نے فرمایا جہنم کی قتا تھی جارجار دیواروں کے برابر ہوں گی جن میں سے ہر دیوار کی موٹائی جالیس سال کی مسافت کے برابر ہوگی۔
 - (١١٢٥٥) وَقَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّيَاعُ حَوَامٌ قَالَ ابْنُ لَهِيعَةَ يَعْنِى بِهِ الَّذِى يَفْتَنِعرُ بِالْجِمَاعِ (١١٢٥٥) اور بِي الِيَّا نِهِ مَا يَاكَى فَا تَوْن سِي مَا شُرت كُرنِ يُوْرَكُمْ نَا اورا سِيلُوكُوں كَمَا مِن مِيان كُرناحرام ہے۔
- (١١٢٥٦) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْجَنَّةِ مِائَةَ ذَرَجَةٍ لَوْ أَنَّ الْقَالَمِينَ الْجَتَمَعُوا فِي إِحْدَاهُنَّ لَوَسِعَتْهُمْ [قال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٣٢). قال شعيب: صحيح لغيره دون "لو ان....." فهذا اسناد ضعيف].
- (۱۱۲۵۲) اور نبی طبیانے فر مایا جنت کے سوور ہے ہیں ،اگر سارے جہان والے اس کے ایک ورہے میں آ جا کیں تو وہ بھی ان کے لئے کافی ہوجائے۔
- ؛ ١١٢٥٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبُّ لَا ٱبْرَحُ أُغُوِى عِبَادَكَ مَا دَامَتُ ٱزْوَاحُهُمْ فِي ٱلْجَسَادِهِمْ قَالَ الرَّبُّ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَزَالُ ٱغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي [والحاكم

(۲٦١/٤)]. [انظر: ٢٥٧٧].

(۱۱۲۵۷)اور نبی طبینا نے فرمایا شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے تیری عزت کی قتم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گمراہ کرتار ہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگارعالم نے فرمایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قتم! جب تک وہ مجھ سے معافی ما تنگتے رہیں تے ، میں انہیں معاف کرتار ہوں گا۔

(۱۱٬۲۵۸) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفُسِى بِيَدِهِ إِنَّهُ لَيَخْتَصِمُ حَتَّى الشَّاتَانِ فِيمَا انْتَطَحَا (۱۱۲۵۸) اور نبی مائیش نے فرمایا اس ذات کی تم جس کے تبطیۂ قدرت میں میری جان ہے، قیامت کے دن لوگ جھڑیں گے، حتی کہ وہ دو مکریاں بھی جنہوں نے ایک دوسر سے کوسینگ مارے ہوں گے۔

(١١٢٥٩) وَعَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ فِي الْجَنَّةِ كَمَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً الخرجه عبد بن حميد (٩٢٧) قال الهيشمي في مجمعه: ورحاله وثقوا على ضعف فيهم. قال شعب: صحيح وسنده ضعيف.

(۱۱۲۵۹) اور نبی منیشانے فرمایا جنت کے دروازے کے دونوں پٹول (کواڑوں) کے درمیان چالیس سال کی مسافت ہے۔

(١١٣٦) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْدَقُ الرُّوْيَا بِالْأَسْحَادِ [انظر: ٣٦٧ ١].

(۱۱۲۲۰) اورنی مینهانے فرمایاسب سے زیادہ سے خواب وہ ہوتے ہیں جو سحری کے وقت دیکھے جا کیں۔

(١١٢٦١) وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّأْذِينِ لَتَضَارَبُوا عَلَيْهِ بِالسُّيُوفِ (احرجه عبد بن حميد (٩٣٥). اسناده ضعيف].

(۱۲ ۲۱) اور نبی مُنْیَّا نے فرمایا اگرلوگوں کوا ذان دینے کا ثو اب معلوم ہوجائے توا ذانیں دینے کے لئے آپس میں تلواروں سے لڑنے کگیس۔

(١١٢٦٢) حَدَّقَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسِ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعَزْيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ قَيْسِ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهْرَانِ آذَنَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُّقِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ لَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَرَّ الظَّهْرَانِ آذَنَا بِلِقَاءِ الْعَدُّقِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَوْدِ فَالْفُورُ الظَّهُرَانِ آخَدَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَوْدِ فَالْفَوْرُ الْعَلَمُ وَاللّهُ الْعَدْدَى: حسن فَالْ الْالْبَانِي: صحيح (الترمذي: ١٨٤٤ ١)]. [انظر: ١١٨٤٨ / ١١٨٤١].

(۱۱۳ ۶۳) حضرت ابوسعید خدری رفتانی ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے فتح مکہ کے سال مرالظبران پینچ کر دشمن ہے آ منا سامنا ہونے کی ہمیں اطلاع دی اور ہمیں روز وختم کر دینے کا تھکم دیا ، چنانچہ ہم سب نے روز وہتم کرلیا۔

(١١٣٦٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْدِينُ قَالَ حَدَّثِنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الْمَاءُ مِنْ

الُمَاءِ [صححه مسلم (٣٤٣)، وابن حباد (١٦٨)].

(۱۱۲۷۳) حفرت ابوسعید خدری ﴿ اللّٰهُ عَلَىٰ مِرُوى ہے کہ نِی الْجَااِئے فرما یا وجوبِ عَسَل آ بِ حیات کے فروج پر ہوتا ہے۔ (۱۲۷۱) حَدَّقَنَا آبُو سَلَمَةَ آخُبَرَنَا کَیْٹُ عَنْ یَوِیدَ بُنِ الْجَادِ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْحُدُدِی قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُولُ إِنَّ إِیُلِیسَ قَالَ لِرَبِّهِ بِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا آبُرَ حُ أُغُوى یَنِی آدَمَ مَا دَامَتُ

الْأَزُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ اللَّهُ فَبِعِزَّتِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِي إانظر: ١١٢٣٨٠.

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید خدری فی تنظیب مروی ہے کہ میں نے نبی طیفہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ شیطان نے کہا تھا کہ پروردگار! مجھے ٹیری عزت کی قتم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک ممراہ کرتا رہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پروردگار عالم نے فر مایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی قتم! جب تک وہ مجھ سے معانی ما تکتے رہیں ہے ، میں انہیں معاف کرتا رہوں گا۔

(١١٣٦٥) حَدَّثَنَا اللهِ سَلَمَةَ الْحُبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَهَارِ الْعَبْدِئَى الَّهُ سَمِعَهُ يُحَدُّثُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَسُأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَعْدَا حَجَّنَهُ قَالَ يَا رَبُّ وَيْفُتُ بِكَ وَهَرِفُتُ مِنْ حَتَّى يَقُولَ مَا مَنَعَكَ إِذْ رَآيْتَ الْمُنْكُورَ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَّنَ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّنَهُ قَالَ يَا رَبُّ وَيْفُتُ بِكَ وَهَرِفُتُ مِنْ النَّاسِ إِراحِع: ١٦٢٣٧].
النَّاسِ [راجع: ١٦٢٣٢].

(۱۱۲۷۵) حضرت ابوسعید خدری دی شخت مروی ہے کہ نبی طینیا نے فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بندے ہے یو چھے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے دیکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جسے اللہ دلیل سمجھا دے گا ، وہ کہددے گا کہ پروردگار! مجھے آپ سے معافی کی امید تھی کیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١٦٣٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو اَخْمَدَ الزَّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّغُمَانِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النَّغُمَانِ الْأَنْصَارِيُّ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِیِّ قَالَ تُوفِّی قَالَ الْحَدُرِیِّ فَقُلْتُ یَا آبَا سَعِیدٍ إِنَّ اَخِی تُوفِّی وَتَرَكَ عِیَالٌّ وَلِی عِیَالٌ وَلِی عِیَالٌ وَکِی مَیْلُ اَنْ مَالٌ وَقَدُ أَرَدُتُ أَنُ أَخُرُجَ بِعِیَالِی وَعِیَالِ آخِی حَثَّی نَنْزِلَ بَغُضَ هَذِهِ الْأَمْصَارِ فَیکُونَ أَرُفَقَ عَلَیْنَا وَکِیسَ لَنَا مَالٌ وَقَدُ أَرَدُتُ أَنُ أَخُرُجَ بِعِیَالِی وَعِیَالِ آخِی حَثَّی نَنْزِلَ بَغُضَ هَذِهِ الْأَمْصَارِ فَیکُونَ أَرُفَقَ عَلَیْنَا وَکُیْسَ لَنَا مَالٌ وَقَدُ أَرَدُتُ أَنُ أَخُرُجَ بِعِیَالِی وَعِیَالِ آخِی حَثَّی نَنْزِلَ بَغُضَ هَذِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَی فِی مَعِیشَتِنَا قَالَ وَیْحَكَ لَا تَخُرُجُ فَإِنِّی سَمِغْتُهُ یَقُولُ یَغْنِی النَّیِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَی فَی مَعِیشَتِنَا قَالَ وَیْحَكَ لَا تَخُرُجُ فَإِنِّی سَمِغْتُهُ یَقُولُ یَغْنِی النَّیِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَبَرَ عَلَی لَاوْمَ الْقِیَامَةِ [راحع: ٢١٢٦١].

(۱۳۲۷) ابوسعید بیستهٔ ''جومبری کے آزاد کروہ غلام ہیں' کہتے ہیں کہ میرے بھائی کا انتقال ہوا تو ہیں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹنا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ اے ابوسعید! میرے بھائی کا انتقال ہوگیا ہے، اس نے بچ بھی چھوڑے ہیں،خود میرے اپنے بچ بھی ہیں اور روپیہ چیسہ ہمارے پاس بے نہیں، میں بیسوچ رہا ہوں کہ اپنے اور بھائی کے بچوں کو لے کر کسی شہر میں شقل ہوجاؤں تا کہ ہماری معیشت مستحکم ہوجائے؟ انہوں نے فرمایا تمہاری سوچ پرافسوں ہے، یہاں ہے مت جاتا کیونکہ میں نے نبی می^{نین ک}و بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ جو تحف مدینہ منورہ کی تکالیف اور پریشانیوں پرصبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى حَدَّثِنِى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَنَّكَ بَايَعْتَ أَمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ الْخُدُرِيِّ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَلَمُ أُخْبَرُ أَنَّكَ بَايَعْتَ أَمِيرَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ قَالَ نَعَمْ بَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ بَيْعَةً أَهْلُ الشَّامِ فَسَاقُونِي إِلَى جَيْشٍ بْنِ دَلَحَةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ بَنَامَ عَلَى اللَّهُ إِلَى جَيْشٍ بْنِ دَلَحَةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمْرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ إِلَى عَيْشٍ بْنِ دَلَحَةً فَبَايَعْتُهُ فَقَالَ ابْنُ عُمْرَ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ وَمَدَّ بِهَا حَمَّادٌ صَوْتَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَا أَبَا عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ أَوْلَمُ تَسْمَعُ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ إِيَّاهَا كُنْتُ أَخَافُ وَمَدَّ بِهَا حَمَّادٌ طَوْتَهُ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ يَا أَبَا عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ أَوْلَمُ تَسْمَعُ أَنَّ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَنَامَ نَوْمًا وَلَا يُصْبِحَ صَبَاحًا وَلَا يُمْسِى مَسَاءً إِلَا وَعَلَيْهِ أَمِيرٌ فَلَ لَكُونَ النَّقُ عَلَى اللَّهُ وَلَكُنِي الْحَدُولُ وَالْكُولُ الْمُنْ عَلَى اللَّهُ وَالْحَدُولُ وَالْحَدُولُ وَالْمَالُ عَلَى اللَّهُ الْمُولُ وَالْعَلَى الْمُولِ وَاحِدٍ وَالْحَدِي الْوَلِيَامِ آمِيرٍ فِنْ قَبْلِ أَنْ يَجْعَمِعَ النَّاسُ عَلَى أَمِيرٍ وَاحِدٍ

(۱۱۲۷۷) بشر بن حرب کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عبداللہ بن عمر بڑتاؤ، حضرت ابوسعید خدری بڑتاؤ کے پاس آئے اور کہنے گئے کہ بچھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے کسی ایک امیر پر اتفاق رائے ہونے سے قبل بی دوامیروں کی بیعت کر لی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے حضرت ابن زبیر بڑا تفاق کی بیعت کی تھی، پھر اہل شام آ کر مجھے ابن دلجہ کے لشکر کے پاس تھینج کر لے گئے جنانچے میں نے جمعرت ابن عمر بڑا تا نے میں بیعت کرلی، حضرت ابن عمر بڑا تائے فرمایا مجھے بھی اس کا خطرہ ہے (دومرتبہ فرمایا)

پھر حضرت ابوسعید بڑنٹڈ نے فر مایا کہ اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ نے نبی مڈیٹا کا بیفر مان نہیں سنا کہ جوشخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہو کہ وکئی نیندالیں نہ سوئے ،کوئی صبح اور شام الیں نہ کر ہے جس میں اس پرکوئی حکمران نہ ہوتو وہ الیا ہی کر ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ ہاں! سنا تو ہے لیکن میں اس چیز کو ٹالپند مجھتا ہوں کہ کسی ایک امیر پرلوگوں کے انقاق رائے ہونے ہے قبل ہی دوامیروں کی بیعت کرلوں۔

(١١٢٦٨) حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْتُحَدِّرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدُّ تُوبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ قَمِيصٌ أَوْ عِمَامَةٌ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمُدُ آنْتَ كَسَوْتَنِيهِ آسُأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرٍ مَا صُنِعَ لَهُ وَآعُو ذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ وَآعُو ذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ وَآعُو ذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ وَاعُودُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرٌ مَا صُنِعَ لَهُ إِصحت ابن حبان (٢١١ه)، والحاكم (٢١٩٢) وحسنه الترمذي وقال الألباني: صحبح (ابو داود: صبح (ابو داود: ١١٤٨٩). والشر: ١١٤٨٩).

(۱۱۲ ۱۸) حفرت ابوسعید خدری ﴿ وَ عَلَمْ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّه

﴿ مُناكَا مَرْنَ بُل يَدِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ

الْمَلِكِ بُنِ سَعِيدِ بُنِ سُوَيْدِ السَّاعِدِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى أَمَّنِي جِبُويِلُ فِي الطَّلَاقِ فَصَلَّى الظَّهُرَ حِينَ زَالَتُ الشَّمُسُ وَصَلَّى الْعَصْرَ حِينَ كَانَ الْفَيْءُ قَامَةً وَصَلَّى الْمَغْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمْوُ وَصَلَّى الْفَجْرُ وَينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ جَاءَهُ الْمَغْرِبَ حِينَ عَابَتُ الشَّمْوُ وَصَلَّى الْفَهْرَ وَقَيْءُ كُلِّ هَيْءٍ مِثْلُهُ وَصَلَّى الْعَصْرَ وَالظُّلُّ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمُغْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمْسُ وَصَلَّى الْعَلْمُ وَصَلَّى الْقَهْرُ وَقَيْءُ كُلِّ هَيْءٍ مِثْلُهُ وَصَلَّى الْقَلْلُ قَامَتَانِ وَصَلَّى الْمُغْرِبَ حِينَ غَابَتُ الشَّمْسُ وَصَلَّى الطَّلُولِ اللَّهُ وَصَلَّى الطَّلُولِ السَّامَ وَصَلَّى الطَّلُولُ الصَّلَاءُ الطَّلَاقُ عَامَتُونَ وَصَلَّى الْشَمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الطَّلَاقُ الطَّلَاقُ مَا مَا الطَّلُولُ الْوَلُولُ وَصَلَّى الطَّلُولُ الْوَلُولُ وَصَلَّى الطَّلُولُ الْوَلُولُ وَصَلَّى الطَّلُولُ السَّمْسُ وَصَلَّى الْشَمْسُ تَطُلُعُ ثُمَّ قَالَ الطَّلَاةُ فِينَاءَ إِلَى ثُلُكُ اللَّهُ اللَّلُولُ الْأَولِ وَصَلَّى الطَّلْمُ عَلَيْهِ الْوَلُولُ وَصَلَى الطَّلُولُ الْوَلُولُ وَصَلَى الطَّلُولُ الْوَلُولُ وَصَلَّى الطَّلُولُ الْمَالِ الْمَالِ الْمَالَاقُ لِي الْمُعْمَى الْمُسْتَى الْمُعْرِبِ الْوَقُولُ وَاللَّهُ الْمَالَاقُ لِمَا الْمُعْرَالُ الْمَالَاقُ الْمَالِمُ الْمُعْمِينِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُعَيْنِ الْوَقُولُ وَالْمَالِ الْمُعْلِلُ الْمُؤْلِى الْمُؤْلِقُ الْمَعْمُ لَاللَّهُ عَلَى الْمَالَاقُ الْمَالِمُ الْمُعْرِبُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالِمُ اللْمُولُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْلِى الْمُعْمَى الْمُعْلَى الْمُعْلِى الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْمُ اللْمُعْمِى الْمُعْلِقُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُ الْمُعْمِى الْمُعْلِمُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُعْمُ الْمُعُلِمُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُلْمِ الْمُعْمِى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْمِى الْمُعْمُ الْمُعْمِ الْمُعْمِي الْمُعْمِلُ الْمُعْمِي الْمُعْمُ الْمُلُمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُعْمِلُولُ الْمُعْمِى الْمُعْلِمُ الْم

(۱۱۲۹۹) حضرت ابوسعید خدر کی ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا ایک مرتبہ حضرت جبریل طینا نے نمازیس میری امات کی ، چٹانچے انہوں نے ظہر کی نماز زوالی آفزاب کے وقت پڑھائی ،عمر کی نمازاس وقت پڑھائی جب سابیا ایک مثل کے برابرتھا ، مغرب کی نماز غروب آفزاب کے وقت پڑھائی ،نماز عشا ،غروب شغق کے بعد پڑھائی اور نماز فجر طلوع فجر کے بعد پڑھائی ، پھر انگلے دن دوبارہ آئے اور ظہر کی نماز اس وقت پڑھائی جب ہر چیز کا سابیا بیک مثل ہو چکاتھا ،عمر کی نماز دومش میں پڑھائی ، مغرب کی نماز غروب آفزاب کے وقت اور عشاء کی نماز رات کی پہلی تہائی میں پڑھائی اور فجر کی نماز اس وقت پڑھائی جب سورج نکلنے کے قریب ہو گیا تھا اور فرمایا کہ نماز کا وقت ان دونوں وقتوں کے درمیان ہے۔

(١١٢٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقٌ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ بُكْيْرٍ عَنْ آبِي بَكْرِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمِ الزُّرَقِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسَّوَاكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ آفْلِهِ [صححه مسلم الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسَّوَاكُ وَإِنَّمَا يَمَسُّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ وَلَوْ مِنْ طِيبِ آفْلِهِ [صححه مسلم (٨٤٦) ، وابن حبان (٢٣٣)) . (انظر: ١٩٦٨) .

(۱۱۲۷۰) حعزت ابوسعید بڑگڑ ہے مروی ہے کہ نبی پایٹائے فر مایا جعہ کے دن ہر بالغ آ دمی پڑنسل کرتا ،مسواک کرتا ،ادرا پی منجائش کے مطابق خوشبولگا ناخواہ اینے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

(١١٢٧٨) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّقَنَا بِشُرُ بُنُ حَرُّبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيَّ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ قَالَ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا لَكَ آنُ تَفْعَلَهُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدِكُمُ إِنِّى أُطْعَمُ وَأُسُقَى

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید بڑھڑنے سے مروی ہے کہ نبی علیہ اپنے ایک ہی سحری ہے مسلسل کئی روز ہے رکھنے ہے منع فرمایا ہے، صحابۂ کرام جمائی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روز ہے رکھتے ہیں؟ نبی ملیکا نے فرمایا اس سعالے میں میں تمہاری طرح نبیس ہوں، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خود ہی مجھے کھلا پلادیتا ہے۔

(١١٢٧٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدٍ

الْحُدْرِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كُنَّا نَتَنَاوَبُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَبِيتُ عِنْدَهُ تَكُونُ لَهُ الْحَاجَةُ أَوْ يَطُولُهُ أَمْرٌ مِنْ اللَّيْلِ فَيَهُ عَنْنَا فَيَكُثُرُ الْمُحْتَسِبُونَ وَآهُلُ النَّوْبِ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ فَخَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا هَذِهِ النَّجُوى أَلَمْ أَنْهَكُمْ عَنْ النَّجُوى قَالَ قُلْنَا نَتُوبُ إِلَى اللَّهِ يَا اللَّهِ يَا اللَّهِ يَا اللَّهِ يَا اللَّهِ إِنَّمَا كُنَّا فِي ذِكُو الْمَسِيحِ فَرَقًا مِنْهُ فَقَالَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِمَا هُوَ الْحُوفُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْمَسِيحِ عَرَقًا مِنْهُ فَقَالَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِمَا هُوَ الْحُوفُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْمَسِيحِ عِنْدِي قَالَ اللَّهِ إِنَّمَا كُنَّا فِي ذِكُو الْمَسِيحِ فَرَقًا مِنْهُ فَقَالَ آلَا أُخْيِرُكُمْ بِمَا هُوَ الْحُوفُ عَلَيْكُمْ مِنْ الْمَسِيحِ عِنْدِي

١١٢٧٢) حَدَّثُنَا حَمَّادُ بَنَ خَالِدٍ حَدَّثُنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِى الْعَمْرِى عَنِ الْعَلاءِ بَنِ عَبْدِ الرَّحَمَٰنِ عَنَ ابِيهِ عَنَ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ ٱوْسُقٍ صَدَقَةٌ

(۱۱۲۷۳) حضرت ابوسعید بناتیز ہے مروی ہے کہ نبی ملیا انے ارشاد فر مایا یا نجی او تنوں ہے کم میں زکو قانبیں ہے، یا نجی اوقیہ ہے کم جا ندی میں زکو قانبیں ہے اور یا نجی وسل ہے کم گندم میں بھی زکو قانبیں ہے۔

(١١٢٧٤) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْنَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَادِى عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْحِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَهِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْهِتَنِ إِراحِع: ١١٠٤٦).

(۱۱۲۷) حضرت ابوسعید بن شخه سے مروی ہے کہ نبی مالیا انے فرمایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' مجری'' ہوگی،

جسے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلا جائے اور فتنوں سے اپنے دین کو بچا لے۔

(١١٢٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرِ ٱنْبَانَا الْمُعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِى الْبَخْتَرِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحْقِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى آمْرًا لِلَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا ثُمَّ لَا يَقُولُهُ فَيَقُولُ اللَّهُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَشِيتُ النَّاسَ فَيَقُولُ وَأَنَا أَحَقُّ أَنْ يُخْشَى إصحح الوصيرى استاده، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ١٠٠٨)]. [انظر: ١١٤٦٠،١١٤٠].

(۱۱۲۵) حفرت ابوسعید ضدری الفافذے مروی ہے کہ نی طینا نے قرمایاتم میں ہے کوئی فض اپنے آپ کوا تناحقر نہ سمجھے کہ اس پر اللہ کی رضا ہ کے لئے کوئی بات کہنے کا تق ہولیکن وہ اسے کہ نہ سکے ، کو کلہ اللہ اس سے بوجھے گا کہ تھے ہے بات کہنے ہے کس چیز نے دوکا تھا؟ بندہ کے گا کہ پروردگارا میں کوگوں ہے ڈرتا تھا، الله فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقد ارتفاک تو جھے ہے ڈرتا۔ (۱۱۲۷۱) حَدَّفْنَا یَعْلَی بُن عُبَیْدٍ حَدَّفْنَا مُحَمَّدٌ یَعْنِی ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْعُدُورِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْرَةُ الْمُؤْمَنِ إِلَى نِصْفِ السّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكُعْبِ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْرَةُ الْمُؤْمَنِ إِلَى نِصْفِ السّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكُعْبِ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْرَةُ الْمُؤْمَنِ إِلَى نِصْفِ السّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكُعْبِ فَلَى النّارِ (راجع: ۲۲۰).

(۱۱۲۷) حَصْرت ابوسعید بھی تنظیہ ہے کہ تی ملینا نے فر مایا مسلّمان کی تبیند نصف پنڈ لی تک ہونی جا ہے ، پنڈ لی اور نخوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تبیند کا جوجھ پخنوں سے نیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

(۱۱۲۷۷) حفرت ابوسعید بھ تھ مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی نے تھ طیدا سے بوچھا کہ یارسول! کیا ہم بیر بعنا مدکے پائی سے وضو کر کتے ہیں؟ دراصل اس کنو کیں میں عورتوں کے گندے کپڑے، دوسری بد بودار چزیں ادر کتوں کا گوشت بھینکا جاتا تھا، نی طیدا نے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے،اسے کوئی چیز تا پاک نین کرسکتی۔

(١١٢٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي فِطُرٌ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَجَاءٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ كُنَّا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُفَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْفُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْوِيلِهِ وَانظر: ١١٧٩٦ ـ ١١٢١ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فِيكُمْ مَنْ يُفَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ الْفُرْآنِ كَمَا قَاتَلَ عَلَى تَنْوِيلِهِ وَانظر:

(۱۱۲۷۸) حضرت ابوسعید خدری پڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نبی پڑیا کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ نبی پیٹیا نے فرمایا تم میں ہے بعض لوگ قرآن کی تغییروتا ویل پراس طرح قبال کریں مے جیسے میں اس کی تنزیل پر قبال کرتا ہوں۔

(١١٢٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّلَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ عَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكُذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَيْدِلٌ مَا هُمْ إَصِعِفَ البَوسِيْدِ

اسنادہ، و فال الألبانی: حسن (ابن ماجہ: ٢٦٩). فال شعب: صحبح لغیرہ واسنادہ ضعیف | انظر: ٢١٥١١]. (١١٢٧٩) حفرت ابوسعید ٹنگٹزے مروی ہے کہ ٹبی پائٹائے تین فر مایا مال ودولت کی ریل پیل والے لوگ ہلاک ہو گئے ،ہم ڈر مجے ، پھر نبی پائٹائے فر مایا سوائے ان لوگوں کے جوابیخ ہاتھوں سے بھر بھر کردا کمیں یا کمیں اور آ کے تقسیم کریں کیکن ایسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(١١٢٨) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ زَكْرِيًّا بُنِ أَبِى زَائِدَةً حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِى الْوَدِّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَالْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْجَنِينِ يَكُونُ فِي بَطْنِ النَّاقِةِ أَوْ الْبَقَرَةِ أَوْ الشَّاةِ فَقَالَ كُلُوهُ إِنْ شِنْتُمُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةً أُمِّهِ [قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٨٣٧)، وابن ماحة: ٣١٩٩ (والترمذي: ٤٧٦). قال شِعيب: صحيح بطرقه وشواهده وهذان اسناد حسن]. [انظر: ٢٨٣٦، ١١٥١٥، ١١٥١٥].

(۱۱۲۸۰) حضرت ابوسعید خدری بڑائڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی ملیڈا سے بیسئلہ پوچھا کہ اگر کسی اونٹنی ، گائے یا بھری کا بچہاس کے پہیٹ میں بی مرجائے تو کیانکم ہے؟ نبی ملیڈا نے فر مایا آگر تنہاری طبیعت جا ہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی ماں کا ذرائح ہونا دراصل اس کا ذرنح ہوتا ہی ہے۔

(١١٢٨١) حَدَّثَنَا عَمَّارُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ أُخُتِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنِ الْمُعَمِّشِ عَنُ آبِي صَالِح عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَفَاتِلُوا قَوْمًا صِغَّارَ الْمُعُنِ عِرَاضَ الْوُجُوهِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَفَاتِلُوا قَوْمًا صِغَّارَ الْمُعُنِي عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَانَ أَعُينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَفْتِهُ لَوْ الشَّعَرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ حَتَّى يَرْبُطُوا خَوْلُهُمْ بِالنَّعْرَ وَيَتَّخِذُونَ الدَّرَقَ حَتَّى يَرْبُطُوا خُولَةُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ ع

(۱۱۲۸۱) حضرت ابوسعید خدری طائشت مردی ہے کہ نبی طائبا نے فر مایا قیامت اس دفت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم الی تو م سے قال نہ کرلوجن کی آئسیں چھوٹی ، اور چہرے چپٹے ہوں کے ، ان کی آٹھیں ٹڈیوں کے صلقہ چٹم کی طرح ہوں گی اور چہرے چپٹی کمانوں کی طرح ہوں گے ، و دلوگ بالوں کی جو تیاں پہنتے ہوں گے اور چڑے کی ڈھالیں استعمال کرتے ہوں کے اورا بے محموڑے درفتوں کے ساتھ با ندھتے ہوں گے۔

(١١٢٨٢) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا سُفَيَانُ عَنُ سُهَيْلٍ بُنِ آبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَانَبَ آخَدُكُمْ فَلْيَكُظِمْ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ فِي فِيهِ [صححه مسلم (٢٩٩٥)، وابن حزيمة: (٩١٩)]. [انظر: ١١٩٢١،١١٢١،١١٢١).

(۱۱۲۸۲) حضرت ابوسعید خدری پی تانیز سے مروی ہے کہ تبی بیٹیا نے فر ما یا اگرتم میں سے کسی کو جمائی آئے ، تو و وحسب طاقت اپنا منہ بندر کھے ور ندشیطان اس کے مندیس داخل ہو جائے گا۔

هي منياي مَنْ مَنْ بِل يَنِيْ مِنْ اللهِ مِن من منياي مَنْ مَنْ بِل يَنِيْ مِنْ اللهِ مِن

- (۱۲۸۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ عِيَاضِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي سَوْحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا عَلَى رِجُلَيْهِ [انظر: ۱۱۳۳، ۱۱۳۳، ۱۱۴۰، ۱۱۹۲، ۱۱۹۲، ۱۱۹۲، ۱۱۹۲،
 - (١١٢٨٣) حضرت ابوسعيد الثانية عروى ہے كه نبي ماينا نے اپنے پاؤں پر كھڑے ہوكر خطبه ارشاد فرمايا۔
- (١١٣٨٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ بُنُ زَيْدِ بُنِ أَسُلَمَ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَامَ عَنْ الْوَتُرِ أَوْ نَسِيَهُ فَلْيُوتِرُ إِذَا ذَكَرَهُ أَوْ اسْتَيْقَظَ [قال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٤٣١)، وابن ماحة: ١١٨٨)، والترمذي: ٤٦٥)]. [انظر: ١١٤١٥].
- (۱۱۲۸) حضرت ابوسعید بڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے فرمایا جو محض وتر پڑھے بغیرسو گیا یا بھول گیا ،اسے جا ہے کہ جب یا د آجائے یا بیدار ہوجائے ،تب پڑھ لے۔
- (١١٢٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُخَيِّرُوا بَيْنَ الْمَانَبِيَاءِ [انظر: ١٨٣٨٥]:
- (۱۱۲۸۵) حضرت ابوسعید ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فرمایا انبیا وکرام بٹٹا کے درمیان کسی ایک کو دوسرے پرتر جیج اور فوقیت نددیا کرو۔
- (۱۱۲۸۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابُنُ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغْرِبِهَا [قال الترمذى: حسن غريب، وقال الألبانى: صحيح (الترمذى: ٢٠٧١) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف إ. [انظر: ٢٠١٠] عرب، وقال الألبانى: صحيح (الترمذى: ٢٠٧١) قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف إ. [انظر: ٢٠١٠] عطرت الوسعيد ثَاثُونَ عروى ہے كہ تِي طَيْهِا فَر مايا" يوم يأتى بعض ايت ربك " عمرادسورج كامغرب عطوع بونا ہے۔
- (١١٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ كَانَ الْمُوَلَّقَةُ قُلُوبُهُمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةً عَنْقَمَة بْنَ عُلَاثَةَ الْجَعْفَرِى وَالْأَفْرَعَ بُنَ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيَّ وَزَيْدَ الْخَيْلِ الطَّائِيَّ وَعُيَيْنَةَ بُنَ بَدْرٍ الْفَزَارِيَّ قَالَ فَقَدِمَ عَلِيٌّ بِذَهَبَةٍ مِنُ الْيَمَنِ بِتُرْيَتِهَا فَقَسَمَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمُ [راحع: ١١٠٢١].
- (۱۱۲۸۷) حفرت ابوسعید ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مایٹی کے دور باسعادت میں مؤلفۃ القلوب چارآ دمی بنے ،علقمہ بن علاشہ عامری ، اقرع بن حابس ، زید الخیل اور عیدینہ بن بدر ، ایک مرتبہ حضرت علی ڈاٹٹؤ یمن سے سونے کا ایک کھڑا دیا غت دی ہوئی کھال میں لپیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' نبی مائٹیں کی خدمت میں لے کر عاضر ہوئے ، نبی مائٹیں نے ندکورہ چاروں

(۱۱۲۸۸) حضرت ابوسعید ڈگاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ۃ حلال نہیں ،سوائے تین مواقع کے ، جہاد فی سبیل اللہ میں ، حالت سنر میں اور ایک اس صورت میں کداس کے پڑوی کوکسی نے صدقہ کی کوئی چیز بیجی اور و ہ اسے مالدار کے پاس ہدینۂ بھیج دے۔

(١١٣٨٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا شُعْبَةٌ حَدَّثَنَا خُلَيْدٌ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ ذُكِرَ الْمِسْكُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ [صححه الحاكم (٢٦١/١) وقال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥٨)، والترمذي: ٩٩١، و٩٩١، و١٩٩١)، والنسائي: ٣٩/٤، و ٤٠)]. وانظر: ١١٣٢١، ١٩٥٩، ١١٤٥٩].

(۱۱۲۸۹) حضرت ابوسعید خدری بڑا تنزیہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے'' مشک'' کا تذکرہ ہوا تو نبی مائیٹانے فر مایاوہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

(١١٢٩.) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي عِيسَى الْأَسُوَادِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرِيضَ وَاتَّبِعُوا الْجَنَازَةَ تُذَكِّرُكُمُ الْآخِرَةَ إراحي: ١١١٩٨.

(۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید چاتینا ہے مروی ہے کہ نبی طبیلانے فر مایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرد،اس ہے تنہیں آخرت کی یاد آئے گی۔

(١١٢٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُغْمَشُ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسَطُ الْعَدُلُ جِعَلْنَاكُمَ اُمُّةً وَسَطًا إِنظر: ٢٠٢٠].

(۱۲۹۱) حضرت ابوسعید خدری چی شخاہے مروی ہے کہ نبی مایٹیانے'' امدۃ وسطا'' کی تفسیر امت معتدلہ ہے فر مائی ہے۔

(١١٢٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ ٱنْتَ مِنِّى بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِنَّهَ أَنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِى

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹڈ سے مروی کے کہ نبی ملیٹا نے حضرت علی ڈٹٹٹڈ سے فر مایا کہ تنہیں مجھ سے وہی نسبت ہے جو حضرت ہارون ملیٹا کوحضرت موکی ملیٹا ہے تھی ،البتہ فرق میہ ہے کہ میر سے بعد کوئی نبی تیس ہے۔

هي مُنلَا) مَنْ مَنْ لِيَتِهُ مِنْ الْمُنْ مِنْ لِيَتِهِ مِنْ الْمُنْ مِنْ لِيَتِهِ مِنْ الْمُنْ وَلَا لِيَهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِيلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

(١١٢٩٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحْرِمِ يَقُئِلُ الْحَيَّةَ فَقَالَ لَا يَأْسَ بِهِ إِراحِح: ٣ . ١١٠.

(۱۱۲۹۳) حفرت ابوسعید خدری پڑھڑا ہے مروی ہے کہ کمی مخص نے نبی ملیٹا ہے بید مسئلہ بوچھا کہ محرم سانپ کو مارسکتا ہے؟ نبی مایٹا نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔

(١١٣٩٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَوَظَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ اشْتَوَيْتُ كَبْشًا أُضَحَى بِهِ فَعَدًا الذِّنْبُ فَأَخَذَ الْمُلْيَةَ قَالَ فَسَالُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَحْ بِهِ إضعف اسناده البوصيرى، وقال الألباني: ضعيف الاسناد جداً (ابن ماجة: ٣١٤٦)]. (انظر: ١١٨٤٣، ١١٧٦٥).

(۱۱۲۹۴) حفزت ابوسعید خدری پڑٹٹئنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، انفاق ہے ایک بھیٹریا آیا اوراس کے سرین کا حصد نوچ کر کھا گمیا، میں نے نبی مائیوسے پوچھا (کراس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی مائیوں نے فرمایاتم اس کی قربانی کرلو۔

(١١٢٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بُنُ الْفَضُلِ حَدَّثَنَا آبُو نَضُرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُقُ مَارِظَةً عِنْدَ فِرْظَةٍ مِنْ الْمُشْلِمِينَ يَفْتُلُهَا آوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ (احع: ١١٢١٤). صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمُرُقُ مَارِظَةً عِنْدَ فِرْظَةٍ مِنْ الْمُشْلِمِينَ يَفْتُلُهَا آوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِالْحَقِ (احع: ١١٢٩٥). (١٢٩٥) حضرت ابوسعيد اللَّهُ عَلَيْهِ عَد فِي عَيْهُ فَرَمَايا (ميرى احت ووفرق من بث جائے گی اور) ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نظے گا جے ان دوفرقوں من سے حق کے زیاد وقریب فرق قرآ کرے گا۔

(١١٣٩٦) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّلْنَا سُفُيَانُ حَدَّقَنَا آبُو هَاشِمِ الرَّمَّانِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رِيَاحٍ بُنِ عَبِيدَةَ عَنْ آبِيهِ آوُ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعُ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلْنَا مُسْلِمِينَ [قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥٠٥)]. [انظر: ٥٦١ ٩٥٧ ، ١٩٥٧].

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری ڈکٹٹؤ ہے مروی ہے کہ نبی طبیق جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جس نے ہمیں کھلایا بلایا اورمسلمان بنایا۔

(١١٢٩٨) حَلَّكْنَا وَكِيعٌ حَلَّكْنَا هَمَّامٌ عَنْ فَخَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسْوَادِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُنْدِيِّ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا إصححه مسلم (٢٠٢٥) إنظر: ٢٠١١) مَنْ مَنْ مَن (١١٢٩٨) حفرت ايوسعيد خدري بن النَّاس مروى بي مَنْ إِنْ النَّهِ فَ مَرْ بِهِ مَرَ إِنْ بِينِ سِيَحْقَ سِيمَعَ فرمايا ب

(١١٣٩٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ مَالِكٍ بُنِ آنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ مَوْلَى بَنِى زُهْرَةَ عَنْ آبِى الْمُقَنَّى الْجُهَنِى قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ مَرُوَانَ بُنِ الْحَكَمِ فَدَخَلَ آبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِى فَقَالَ لَهُ مَرُوَانُ آسَمِفْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُهَى عَنْ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ فَإِنِّى لَا أُرْوَى بِنَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ آبِنَهُ عَنْ فِيكِ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ فَإِنْ رَآيْتُ قَذَاءً قَالَ فَآهُ وراحِع: ١٢٢١].

(۱۲۹۹) ابوالمعنیٰ بینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہیں مروان کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ حضرت ابوسعید خدری بڑا ڈو بھی تشریف لے آئے ، مروان نے ان سے بوچھا کہ کیا آپ نے نبی مائیلا کومشرو ہات ہیں سانس لینے ہے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا ہیں ایک ہی سانس ہیں سیراب نہیں ہوسکتا ، ہیں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کوا پنے منہ سے جدا کر کے پھرسانس لے لیا کرو ، اس نے کہا کہ اگر جھے اس ہیں کوئی تزکا وغیرہ نظر آئے تب بھی پھو تک نہ ماروں؟ فرمایا اے بہاویا کرو۔

(۱۱۲۰۰) حَلَّتُنَا الْمُطَّلِبُ بُنُ زِيَادٍ حَلَّتُنَا ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْعُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ لَمْ يَشْكُو النَّاسَ لَمْ يَشْكُو اللَّهَ [حسن اسناده الهبشي وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح بما قبله الالترمذي: ٥ ٩٥ ١) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف إلانظر: ١١٧٣٦]. وقال الألباني: صحيح بما قبله الالترمذي: ٥ ٩٠ ١) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف إلانظر: ١١٧٣٦]. (١١٣٠٠) حضرت ابوسعيد غدري المُثَوِّد عمروي هي كم في فائيا أن الشاد فرمايا جوفض لوكول كاشكر بياداني كرتا، وه الله كاشكر بياداني كرتا.

(١١٣.١) حَدَّثَنَا الْمُطَّلِبُ عَنْ ابْنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِثِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً

(۱۱۳۰۱) حضرت ابوسعید خدری جی شناسے مردی ہے کہ تی ماینا نے ارشادفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١١٣.٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ رَافِع عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَحْيَى عَنْ عَمَّهِ وَاسِعِ بُنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الوَّجُلُ آحَقُّ بِصَدُرِ دَابَّتِهِ وَٱحَقُّ بِمَجْلِسِهِ إِذَا رَجَعَ

(۱۱۳۰۲) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا آ دمی اپنی سواری پر آ کے بیٹنے کا خود زیادہ حقد ار ہوتا ہے،اورمجلس سے جا کرواپس آنے پراپنی نشست کا بھی وہی زیادہ حقد ارہوتا ہے۔

(١١٣.٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَمِيدٍ الْخُدْرِئَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُدُعَى نُوحٌ عَلَيْهِ السَّلَام يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ لَهُ هَلْ بَٱلْفُتَ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلْ

بَلَّغَكُمْ فَيَقُولُونَ مَا آتَانَا مِنْ نَذِيرٍ أَوْ مَا آتَانَا مِنْ آحَدٍ قَالَ فَيُقَالُ لِنُوحٍ مَنْ بَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ مُحَمَّدٌ وَأُمَّتُهُ قَالِ فَذَلِكَ قُوْلُهُ وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أَمَّةً وَسَطًّا قَالَ الْوَسَطُ الْعَذْلُ قَالَ فَيُدْعَوْنَ فَيَشْهَدُونَ لَهُ بِالْبَلَاغِ قَالَ ثُمَّ أَشْهَدُ عَلَيْكُمُ [صححه البحاري (٣٣٣٩) وابن حبان (٦٤٧٧)].[انظر:١١٥٧٩ إراجع:١١٠٨٤]. (۱۱۳۰۳) حضرت ابوسعید خدری النظرے مروی ہے کہ نی ملیات نے فرمایا قیامت کے دن حضرت نوح ملیا کو بلایا جائے گااور ان سے بوجھا جائے گا کہ آپ نے پینام تو حید پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں کے جی باں! پھران کی قوم کو بلا کران سے بوجھا جائے گا کہ کیا انہوں نے منہیں پیغام کہ بچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں کے کہ جارے پاس کوئی ڈرانے والانہیں آیا اور جارے پاس کوئی نہیں آیا،حضرت نوح طینا سے کہا جائے گا کہ آپ کے تق میں کون کوائی دے گا؟ وہ جواب دیں سے کہ محم الطاق اوران کی امت، مجي مطلب باس آيت كا"كذلك جعلنكم امة وسطا" كاس شي وسط عمرادمعتدل ب، چنانجاس امت كو بلایا جائے گا اور وہ حضرت نوح ملینا کے حق میں پیغام تو حید پہنچانے کی کوائی دے گی، پرتم پر میں کواہ بن کر کوائی دوں گا۔ (١١٣.٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا آدَّمُ قُمْ فَابْعَثْ بَعْتَ النَّارِ فَيَقُولُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ يَا رَبُّ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ ٱلَّفِي بِسْعَ مِانَةٍ وَيِسْعَةً وَيِسْعِينَ قَالَ فَحِينَئِلٍ يَشِيبُ الْمَوْلُودُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَى وَمَا هُمْ بِسُكَارَى وَلَكِنَّ عَذَابَ الْلَهِ شَدِيدٌ قَالَ فَيَقُولُونَ فَأَيُّنَا ذَلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَ مِاتَةٍ وَيَسْعَةً وَيَسْعِينَ مِنْ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَمِنْكُمْ وَاحِدٌ قَالَ فَقَالَ النَّاسُ اللَّهُ الْحَبَرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱفْلَا تَرُضَوْنَ ٱنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لْأَرْجُو ٱنْ تَكُونُوا رُبُعَ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَٱرْجُو أَنْ تَكُونُوا ثُلُكَ آهُلِ الْجَنَّةِ وَاللَّهِ إِنِّي لَآرْجُو أَنْ تَكُونُوا نِصْفَ أَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ فَكُبَّرَ النَّاسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ٱنْتُمْ يَوْمَنِيلٍ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّعْرَةِ الْبَيْضَاءِ فِي الثَّوْرِ الْٱسْوَدِ أَوْ كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِي التور الأبيض [صححه البخاري (٣٣٤٨)، ومسلم (٢٢٢)].

(۱۱۳۰۳) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ نی علیہ انے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرما کمیں سے اے آ دم!

کر ہے ہوجا دَاور جہنم کی فوج نکالوہ ولیک کہ کرعرض کریں سے کہ پروردگار! جہنم کی فوج ہے کیا مراد ہے؟ ارشاد ہوگا کہ ہر ہزار
میں سے نوسونٹا نو ہے جہنم کے لئے نکال اور یہ وہ دفت ہوگا جب نومولود ہے ہو جا کمیں سے اور ہر حاملہ عورت کا وضع حمل
ہوجائے گا''اورتم دیکھو کے کہلوگ مد ہوش ہورہے ہیں ، حالا نکہ وہ مد ہوش نہیں ہوں کے رکین اللہ کا عذاب بہت بخت ہے''
محابہ کرام نشائی نے ہو جھا یارسول اللہ مُنافید گا وہ ایک خوش نصیب ہم میں سے کون ہوگا؟ نی علیہ ان فرمایا نوسونٹانو ہے
آ دمی یا جوج ما جوج میں سے ہوں مے اور ایک تم میں سے ہوگا ، یہن کرصحابہ شکانا نے اللہ اکرکانعرہ لگا یہ کہر نی علیہ انے فرمایا

هي مُنالاً مَنْ فَتِيل يَوْ مِنْ اللهِ مَنْ فَيْ اللهِ مَنْ فَيْ اللهِ مَنْ فَيْ اللهُ مِنْ فَيْ مُنْ اللّهُ مِنْ فَيْ مُنْ فَيْ اللّهُ مِنْ فَيْ اللّهُ مِنْ فَيْ مُنْ فِي مُنْ فِي اللّهُ مِنْ فَيْ مُنْ فِي م

کیاتم اس بات پرراضی نیس ہو کہتم تمام ابل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوجاؤ ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہو گے ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہو گے ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا نصف حصہ ہو گے ، بخدا! مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا نصف حصہ ہوگے ، اس پرصحابہ شائد آئے نے مجرائلہ اکبر کا نعرہ لگایا ، پھر نبی مائیلا نے فرمایا تم لوگ اس دن کا لے تیل میں سفید بال کی طرح یا سفید بنل کی طرح یا سفید بنل میں سفید بال کی طرح یا سفید بنل میں کا لے بال کی طرح ہوگے۔

(١١٣.٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّارٍ عَنُ عَاصِمِ بُنِ شُمَيْخِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا حَلَفَ وَاجْتَهَدَ فِي الْيَهِينِ قَالَ لَا وَالّذِى نَفُسُ آبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ لَيَخُوجَنَّ قَوْمٌ وَنُ أُمَّتِي تُحَقِّرُونَ أَعْمَالُكُمْ مَعَ أَعْمَالِهِمْ يَقُونُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَوَاقِيَهُمْ يَمُرُقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمُرُقُ وَاللّهُ مَعَ أَعْمَالِهِمْ يَقُونُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلّ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُوزُوسِهِمْ قَالَ السّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلُ مِنْ عَلَامَةٍ يُعْرَفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُدَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُوزُوسِهِمْ قَالَ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ قَالُوا فَهَلُ مِنْ عَلَامَةٍ مُعْرَفُونَ بِهَا قَالَ فِيهِمْ رَجُلٌ ذُو يُدَيَّةٍ أَوْ ثُكَيَّةٍ مُحَلِّقِي رُوزُوسِهِمْ قَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ عَلِيًّا رَضِي اللّهُ تَعَلَى عَنْهُ وَلِي قَتْلُهُمْ قَالَ فَوَايْتُ السَعِيدِ بَعُدَمَا كَبِرَ وَيَدَاهُ تُوتَعِشُ يَقُولُ فِتَالُهُمْ آخَلُ عِنْدِى مِنْ قِتَالِ عَنْهُ مِنْ النَّرِي قَالَ الالباني: ضعيف (ابو داود: ٢٢٦٤)]. [انظر: ١١٤٥].

(۱۶۳۰۲) حفرت ابوسعید خدر کی بڑائڈ کے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا انبیاء کرام بیٹی کوایک دوسرے پرترجیج ند دیا کرو، قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور مجھے افاقہ ہوگا، تو میں دیکھوں گا کہ حضرت موٹی ملیا عرشِ البی سے پائے

﴿ مُنْ الْمُ مُنْ مِنْ لِي مُوحِمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ لِي مُوحِمُ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّ

(۱۱۳۰۷) حضرت ابوہریرہ ڈٹاٹٹڈ اور ابوسعید خدری ڈٹاٹٹ ہے شہادۃ مروی ہے کہ نبی مایدہ نے فرمایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے تھیر لیتے ہیں ، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملاً اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۱۱۲.۸) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّلَنِي عَلِيٌّ بُنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ فَوْبَانَ عَنْ آبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَتُ الْيَهُودُ الْعَزْلُ الْمَوْوُودَةُ الصَّغْرَى قَالَ آبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا آبُو رِفَاعَةَ بُنُ مُطِيعٍ فَعَيَّرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ آبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ آبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا آبُو رِفَاعَةً بُنُ مُطِيعٍ فَعَيَّرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ آبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةً فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ آبِي وَكَانَ فِي كِتَابِنَا آبُو رِفَاعَةً بُنُ مُطِيعٍ فَعَيَّرَهُ وَكِيعٌ وَقَالَ عَنْ آبِي مُطِيعٍ بُنِ رِفَاعَةً فَقَالَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلْمُ اللَّهُ لَوْ أَرَادَ أَنْ يَخْلُقُ شَيْنًا لَمْ يَسْتَطِعُ آخَدُ أَنْ يَصُوفَهُ إِنَّالَ الأَلبَانِي: صحيح عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَذَبَتُ يَهُودُ إِنَّ اللَّهَ لَوْ أَرَادَ أَنْ يَخْلُقَ شَيْنًا لَمْ يَسْتَطِعُ آخَدُ أَنْ يَصُوفَهُ إِنَّال الألبَانِي: صحيح (ابوداود: ٢١٧١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٧٩ / ٢ / ١١٥٢١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢١٧٩ / ٢ ٢ مَانَا شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۲۰۸) حفزت ابوسعید خدری بی تنظیم و کی ہے کہ یبودی کہا کرتے تنے عزل زندہ در گور کرنے کی ایک چیوٹی صورت ہے، نی مایٹا نے فرمایا کہ یبودی غلط کہتے ہیں ،اگراللہ کی چیز کو پیہ اکرنے کا ارادہ کر لے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(١٧٣.٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِعُلَّرٌ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِهِ كَمَا قَاتَلُتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ قَالَ فَقَامَ آبُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلَكِنُ خَاصِفُ النَّمُلِ وَعَلِيٌّ يَخْصِفُ نَعُلَهُ [راحع: ١١٢٧٨].

(۱۱۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری بی شخط سے مروی ہے کہ نبی پیٹیا نے فرمایاتم میں ہے بعض لوگ قرآن کی تغییر و تاویل پراس طرح قال کریں سے جیسے میں اس کی تنزیل پر قال کرتا ہوں ، اس پر حضرات ابو بکر وعمر بیاٹنا کھڑے ہوئے تو نبی پیٹیا نے فرمایا نہیں ، اس سے مراد جوتی کا نشینے والا ہے اور اس وقت حضرت علی جی ٹیٹڑا بی جوتی کا نشور ہے تھے۔

(١١٣٨) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعِيرَةِ بْنِ مُعَيْقِيبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ ٱبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَقَالَ غَيْرٌ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَبْدٍ الْعُتُوارِكَى وَهُوَ أَبُو الْهَيْشَمِ

هي مُناهَ مَرْيَنْ لِهُومِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مُنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ الل

وَكَانَ فِي حِجْرِ أَبِي سَعِيدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ وَعَنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنُ أَبِي هُرَيُرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَتَّخِذُ عِنْدَكَ عَهْدًا لَا تُخْلِفْنِيهِ فَإِنَّمَا أَنَا بَشَرَّ فَأَيُّ الْمُؤْمِنِينَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَوْ طَلَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَوْ طَلَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ أَوْ طَلَقَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ أَراحِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْ طَالَ لَعَنْتُهُ أَوْ خَلَدْتُهُ فَاجْعَلُهَا لَهُ صَلَاةً وَزَكَاةً وَقُرْبَةً تُقَرِّبُهُ بِهَا إِلَيْكَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ آراحِينَ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْكَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ آرَاحِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَإِلَّامًا لِلَهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ فَلِي اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللْهُ اللِمُوالِمُ اللَّهُ اللللللْمُوالِمُ الللللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

(۱۱۳۱۰) حضرت ابوسعید بڑا تھڑا ورا یو ہر پر ہ ڈاٹھڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا اے اللہ! میں بھے سے ایک عہد لیتنا ہوں جس کی تو مجھ ہے بھی خلاف ورزی نہیں کر ہے گا، میں بھی ایک انسان ہوں ، اے اللہ! میں نے جس شخص کو بھی (نا وائستگی میں) کوئی ایذاء پہنچائی ہو یا کوڑ امارا ہو یا گالی اور لعنت ملامت کی ہو، اے اس شخص کے لئے باغث تزکیہ ورحمت بنا دے اور قیامت ک دن اپنی قربت کا سبب بنادے۔

(١١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْكُشْهَبِ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ رَآى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي آصْحَابِهِ تَٱخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأَتَمُوا بِي وَلْيَأْتُمَّ بِكُمْ مَنْ بَعْدَكُمْ لَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَأَخَّرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْفِيَامَةِ [راحع: ٢١١٥].

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینا نے صحابہ ڈٹاٹٹا کو دیکھا کہ وہ پچھے جیں تو نبی ملینا نے فر مایاتم آگے بڑھ کرمیری افتداء کیا کرو، بعد والے تمہاری افتداء کریں تھے، کیونکہ لوگ مسلسل چیھے ہوتے رہیں تے یہاں تک کہ اللہ انیس قیامت کے دن چھھے کردے گا۔

هي مُنااً امَيْنَ بن المعدال ا

(١١٣١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا آبُو الْكُشْهَبِ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ إِلَى رَجُلٍ يَصُرِفُ رَاحِلَتَهُ فِي نَوَاحِى الْقَوْمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ مِنْ ظَهْرٍ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهْرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضُلٌّ مِنْ زَادٍ فَلْيَعُدُ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ حَتَّى رَآيَنَا أَنْ لَا حَقَّ لِأَحَدٍ مِنَّا فِي فَضُلٍ [صححه مسلم (١٧٢٨)، وابن حبان (١٩٤٥)].

(۱۱۳۱۳) حضرت ابوسعید خدری ناتیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیں نے ایک آ دی کود یکھا جوا پنی سواری کولوگوں کے آگے چھھے چکر لگوار ہاتھا، نبی طائیں نے فرمایا جس محض کے پاس ایک بھی سواری چھھے چکر لگوار ہاتھا، نبی طائیں نے فرمایا جس محض کے پاس ایک بھی سواری نہ ہو، اور جس محض کے پاس ایک بھی سواری نہ ہو، اور جس محض کے کہ کس کے پاس بالکل ہی نہ ہو، جی کہ کہ کس زائد جیز میں ہمارا کوئی جی بین ہیں ہے۔

(۱۱۳۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَبْدِ الْمَيْلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ فَرَعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا فَاعْجَبْنَنِي وَآيَنَفَنِي قَالَ عَفَانُ وَآنَفُنِي نَهِى أَنْ تُسَافِرَ الْمَرُأَةُ مَسِيرَةً يَوْمَنِي قَالَ عَفَانُ أَوْ لَيْلَتَنِي إِلَا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمِونَهَى عَنْ الصَّلَاةِ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الْفَدَاةِ حَتَّى تَطُلُع الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَى تَغِيبَ وَنَهَى عَنْ صِيامٍ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفَطُرِ وَقَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى فَلَاتَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْكَفْصَى وَمَسْجِدِى اللَّهُ مَلَا فَي سَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْكَفْصَى وَمَسْجِدِ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَعْلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى

(١١٣١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْآغَرِّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى آبِي هُوَيُوةَ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِ فَى النَّهُ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَلُعَبَ ثُلُثُ الْخُدُرِ فَى النَّهِ عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَلُعَبُ ثُلُثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُمُهِلُ حَتَّى يَلُعَبُ ثُلُثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى إِنَّ اللَّهُ عَلَى مِنْ مَا يُلِي عَلَى مِنْ مَا يُلِ هَلْ مِنْ تَائِبٍ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ مُذُنِبٍ قَالَ لَهُ رَجُلٌ حَتَّى يَلُعُبُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۱۱۳۱۵) حضرت ابوسعید ناتشا در ابو ہر رہ وہ ناتشہ سے مروی ہے کہ نبی مالیا اے فرمایا جب رات کا ایک تبائی حصہ گذر جاتا ہے تو

الله تعانى آسان دنیا پر نزول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو مجھ سے دعاء کرے؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے؟ کون ہے جوتو برکرے؟ ایک آ دمی نے پوچھا بیاعلان طلوع فجر تک ہوتا ریتا ہے؟ تو فر مایا ہاں!

(١١٣١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْآصْبَهَانِنِي عَنُ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ
الْحُدْرِيِّ أَنَّ النِّسَاءَ قُلُنَ عَلَيْنَا عَلَيْكَ الرِّجَالُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاجْعَلُ لَنَا يَوْمًا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَجْعِلُ فِيهِ
فَوَاعَدَهُنَّ مِيعَادًا فَامَرَهُنَّ وَوَعَظَهُنَّ وَقَالَ مَا مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ يَمُوتُ لَهَا لَلاَثَةٌ مِنُ الْوَلَدِ إِلَّا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ
النَّارِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ إسحمه
النَّارِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ إسحمه
النَّارِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ إسحمه
النَّارِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ إسحمه
البَّارِ فَقَالَتُ امْرَأَةٌ أَوْ اثْنَانِ فَإِنَّهُ مَاتَ لِي اثْنَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَوْ اثْنَانِ إسحمه
البحارى (١٠٢)، ومسلم (٢٦٣٣)، وابن حبان (٢٩٤٤)].

(۱۱۳۱۷) حضرت ابوسعید بھا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ خوا تین نے نبی ملیٹا ہے عرض کیا کہ یارسول اللہ تکا تھا آپ کی مجلس میں شرکت کے حوالے سے مردہم پر عالب ہیں، آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فرما و بیجئے جس میں ہم آپ کے پاس آ سیس؟ نبی ملیٹا نے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرمالیا اور وہاں انہیں وعظ وقصیحت فرمائی ، اور فرمایا کہتم ہیں ہے جس عورت کے تین نیچ فوت ہوجا کیں، وہ اس کے لئے جہنم سے رکادٹ بن جائیں گے، ایک عورت نے پوچھا کہ اگر دو ہوں تو کیا تھا ہے؟ کہ میرے دو نیچ فوت ہوئے ہیں، نبی مائیٹا نے فرمایا دو ہوں تو بھی بہتے تھے۔

(۱۱۳۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّنَاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْوَدَّاكِ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ يَقُولُ لَا آشُوَبُ نَبِيدًا بَعْدَ مَا سَمِغْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ أَثِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ نَشُوانَ فَقَالَ إِنِّى لَمْ آشُوبُ خَمْرًا إِنَّمَا شَرِبْتُ زَبِيبًا وَتَمْرًا فِي دُبَّاءَةٍ قَالَ فَأَمَرَ بِهِ فَنُهِزَ بِالْأَبْدِى وَخُفِقَ بِالنَّعَالِ وَنَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَنَهَى عَنْ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ يَعْنِى أَنْ يُخْلَطَا إنظر: ١١٤٣٨.

(۱۱۳۱۷) ابن و داک بینیٹ کہتے ہیں کہ میں نے جب سے حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹنٹ بید حدیث ٹی ہے، میں نے عبد کرلیا ہے کہ نبیذ نہیں پوں گا، کہ نبی طبیعا کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولایا ممیا ، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک منظے میں رکھی ہوئی کشمش اور مجبور کا پانی پیاہے ، نبی طبیعا کے تھم پراسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا ممیا اور نبی طبیعا نے منظے کی نبیذ ہے اور کشمش اور کمجود کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فر مادیا۔

(١١٣١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَسُنِلَ عَنُ الثَّلَائَةِ يَجْتَمِعُونَ فَتَحْضُرُهُمُ الصَّلَاةُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِى نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْجَتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ آحَدُهُمُ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَفْرَوُهُمْ (راحع: ١١٢٠٨).

(۱۱۳۱۸) حضرت ابوسعید بناتُز ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قر آ ن جاننے والا ہو۔

هي مُناهُ مَنْ يَنْ الْهِ يَعِيْ مِنْ الْهِ هِنْ الْهِ مِنْ الْهِ مِنْ الْهِ مِنْ الْهِ مِنْ الْهِ مِنْ الْهِ الله الله مَنْ يَنْ الله مَنْ يَنْ الله مِنْ الله م

(۱۱۳۱۹) حفزت ابوسعید خدری پی تفخدے مردی ہے کہ نبی مایا ہے نے فرمایا جب تم میں ہے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آگے ہے ندگذرنے دے،اور حتی الا مکان اے رو کے،اگر وہ ندر کے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٣٢.) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنِ الْأَعُمَشِ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ [صححه مسلم (٧٧)، وابن حبان (٧٢٧٤)]. [انظر: ١١٤٢٧، ١١٤١٥، ما١١٧، ١١٧١٥].

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید نگانیئات مروی ہے کہ ہی مائیا نے ارشا دفر مایا جوآ دمی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہو، وہ انصار سے بغض نہیں رکھ سکتا۔

(١١٣٢١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَلِيٍّ يَمُنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَخْتِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَغْثًا إِلَى لَخْيَانَ بْنِ هُذَيْلٍ قَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنٍ. آخَدُهُمَا وَالْآخُرُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مُدِّنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلُ الْبُرَكَةَ بَرَكَتَيْنِ [صححه مسلم (١٨٩٦)، وابن حبان (٢٤٢٩)]. [انظر: ٢٥١١٤٥، ١١٤٥].

(۱۱۳۲۱) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی طیابہ نے بنولویان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہردو بٹس ہے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور دونوں کو تو اب ملے گا ، پھر فر ما یا اے اللہ! ہمارے مداور صاع بیس برکت عطاء فر مااوراس برکت کو ووگنا فرما۔

(١١٣٣٢) حَدَّلْنَا ٱبُو عَامِرٍ حَدَّلُنَا عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا ٱبُو نَصْرَةَ أَنَّ ٱبَا سَعِيدٍ أَخْبَرَهُمْ ٱنَّهُمْ سَٱلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوَثْرِ فَقَالَ ٱوْتِرُوا قَبْلَ الصَّبْحِ [راجع: ١١١٠١].

(۱۱۳۲۲) معزت ابوسعید خدری چی تفاہے مروی ہے کہ لوگوں نے نبی ملیا سے وتر کے متعلق پوچھا تو آپ مُکا تُغیانے فرمایا وتر میج ے پہلے پیلے بڑھ لیا کرو۔

(١٧٣٢٣) حَدَّثَنَا آبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا خُلَيْدُ بُنُ جَعْفَرٍ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْفِيَامَةِ يُغْرَفُ بِهِ عِنْدَ اسْتِهِ إانظر: ٤٤ ١ ١ ، ١٦٣٩ .

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید پھٹٹ ہے مروی ہے کہ ہی ماہیا نے فرمایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے

دھو کے کی مقدار کے مطابق حجنڈ اہوگا جس ہے اس کی شناخت ہوگی۔

(١١٣٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا إِسْوَائِيلُ عَنْ آبِي سِنَانِ عَنْ آبِي صَالِح الْحَنَفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدِالْخُدُرِيِّ وَآلِي هُوَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ اصْطَفَى مِنْ الْكَلَامِ أَرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْمَحْمُدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ الْكَبُرُ فَمَنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ كُتِبَ لَهُ عِشْرُونَ حَسَنَةً وَخُطَّتُ عَنْهُ عِشْرُونَ مَسْنَةً وَخُطَّتُ عَنْهُ عِشْرُونَ مَسْنَةً وَمَنْ قَالَ اللَّهُ أَكْبُرُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ مِثْلُ ذَلِكَ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ الْمُهُونَ حَسَنَةً وَخُطَّ أَوْ خُطَّتْ عَنْهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَيِّنَةً إِراحِيَ الْقَالَمِينَ مِنْ قَالَ اللَّهُ كُتِبَ أَوْ كُتِبَتُ لَهُ ثَلَاثُونَ حَسَنَةً وَخُطَّ أَوْ خُطَّتْ عَنْهُ بِهَا ثَلَاثُونَ سَيِّنَةً إِراحِي ١٩٩٩.

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری جنگذا ورابو ہریرہ جنگذے مروی ہے کہ بی طیناً نے قرمایا اللہ نے جارتھ کے جملے ختن فرمائ ہیں سُبْحَانَ اللّهِ وَ الْحَمْدُ لِلّهِ وَلاَ إِللَهَ إِلّا اللّهُ الْحَبَرُ جو محض سِحان الله کے اس کے لئے ہیں نکیاں کسی جاتی ہیں یا میں گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں، جو محض اللّهُ الْحَبَرُ اور لَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ کے، اس کا بھی بہی تواب ہے اور جو محض اپنی طرف سے الْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ کے، اس کے لئے تمیں نکیاں کسی جاتی ہیں یا تمیں گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

(١١٣٢٥) قَرَأْتُ عَلَى عَبِيْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى صَعْصَعَة الْمَازِنِيِّ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ لَهُ إِنِّى أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَالْمَازِنِيِّ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ لَهُ إِنِّى أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي غَنَمِكَ أَوْ بَالْمَازِنِيِّ كَنْ أَبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُّمَ وَالْبَادِيَةِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَكِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسُ وَلَا شَيْءً لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَسَعِدهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ [صححه البحارى (٢٠٩٥)، وابن حبان إلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٠٩٠)، وابن حبان (١٦٦١)]. {راجع: ١١٠٤٥].

(۱۱۳۴۵) ابن ابی صعصعہ بھٹھ اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری ڈٹٹٹٹ نے ایک مرتبہ مجھ سے فر مایا ہی دیکھتا ہوں کہتم بکر بوں اور جنگل سے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بکر بوں یا جنگل میں جب بھی اذ ان دیا کروتو اونچی آواز سے ویا کرو، کیونکہ جو چیز بھی'' خواہ وہ جن وانس ہو، یا پھڑ''اذ ان کی آواز سنتی ہے، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دیے گ سے بات میں نے نبی ملی ہے ہے۔

(١١٣٣٦) فَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي صَعْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَجُلًا سَمِعَ رَجُلًا يَقُرَأُ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ بُرَدُّدُهَا مِنْ السَّحَرِ فَلَمَّا أَصْبَحَ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ وَكَانَ الرَّجُلُ يَتَقَالُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُكَ الْقُرْآنِ [راحع: ١١١٩٩].

(۱۱۳۲۷) حضرت ابوسعید بن شخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی مخص نے دوسرے کوساری رات سور و اخلاص کو بار بار پڑ ہےتے ہو ہے سنا تو منج کے دفت وہ نبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا اور یہ بات ذکر کی ، اس کا خیال بیتھا کہ یہ بہت تھوڑی چیز ہے،

هي مُناهَا مَهُ مَنْ بل يَهُ حَرَّم اللهِ مَنْ اللهُ مَنْ بل يَهُ حَرَّم اللهُ مَنْ بل يَهُ حَرَّم اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّ

نی ملیلانے فر مایا اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تہائی قر آن کے برابر ہے۔

(١١٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِئٌ قَالَ حَدَّثِنِي مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ رَبِيعَةَ بُنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي قَرَّعَهُ قَالَ ٱتَبْتُ أَبَا سَعِيدٍ وَهُوَ مَكُثُورٌ عَلَيْهِ فَلَمَّا تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْهُ قُلْتُ إِنِّي لَا ٱسْأَلُكَ عَمَّا يَسْأَلُكَ هَوُلَاءِ عَنْهُ قُلْتُ ٱسْأَلُكَ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ فِي ذَلِكَ مِنْ خَيْرٍ فَٱعَادَهَا عَلَيْهِ فَقَالَ كَانَتْ صَلَاةُ الظُّهُرِ تُقَامُ فَيَنْطَلِقُ أَحَدُنَا إِلَى الْبَقِيعِ فَيَفْضِى حَاجَتَهُ ثُمَّ يَأْتِى أَهْلَهُ فَيَتَوَصَّأَ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرَّكْعَةِ الْأُولَى قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنُ الزَّكَاةِ فَقَالَ لَا أَدْرِى أَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْ لَا فِي مِائَتَىٰ دِرْهَم خَمْسَةُ دَرَاهِمَ وَفِي أَرْبَعِينَ شَاةً شَاةٌ إِلَى عِشْرِينَ وَمِائَةٍ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا شَاتَانِ إِلَى مِانَتَيْنِ فَإِذَا زَادَتُ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِيهَا ثَلَاثُ شِيَاهٍ إِلَى ثَلَاثِ مِانَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ مِائَةٍ شَاةٌ وَفِي الْإِبِلِ فِي خَمْسٍ شَاةٌ وَفِي عَشْرٍ شَاتَانِ وَفِي خَمْسَ عَشْرَةَ ثَلَاثُ شِيَاهٍ وَفِي عِشْرِينَ أَرْبَعُ شِيَاهٍ وَفِى خَمْسٍ وَعِشْرِينَ ابْنَةُ مَخَاضٍ إِلَى خَمْسَ وَتَلَاثِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابْنَةُ لَبُونِ إِلَى خَمْسٍ وَأَرْبَعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقَّةٌ إِلَى سِنِّينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا جَذَعَةٌ إِلَى خَمْسٍ وَسَبُعِينَ لَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا ابُنَتَا لَبُونِ إِلَى تِسْعِينَ فَإِذَا زَادَتُ وَاحِدَةً فَفِيهَا حِقْتَانِ إِلَى عِشْرِينَ وَمِاثَةٍ فَإِذَا زَادَتُ فَفِي كُلِّ خَمْسِينَ حِقَّةٌ وَفِي كُلِّ أَرْبَعِينَ بِنْتُ لَبُونِ وَسَأَلْتُهُ عَنْ الصَّوْمِ فِي السَّفَرِ قَالَ سَافَرُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ وَنَحْنُ صِيَامٌ قَالَ ۚ فَنَزَكُنَا مَنْزِلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ قَدْ دَنَوْتُمْ مِنْ عَدُوِّكُمْ وَالْفِطْرُ ٱقْوَى لَكُمْ فَكَانَتْ رُخْصَةً فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ الْمُطَرَ ثُمَّ نَوَلُنَا مَنْزِلًا آخَرَ فَقَالَ إِنَّكُمْ مُصَبِّحُو عَدُوَّكُمْ وَالْفِطْرُ اقْوَى لَكُمْ فَالْفِطرُوا فَكَانَتْ عَزِيمَةٌ فَالْفَطرُنَا ثُمَّ قَالَ لَقَدُ رَآيُتُنَا لَصُومُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي السَّفَرِ [صححه مسلم (٤٥٤، و ۱۱۲۰)، وابن خزيمة: (۲۰۲۳)].

(۱۱۳۲۷) قزعہ میں کہ گئے جینے کی کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید ضدری ڈاٹٹٹ کے پاس آیا، اس وقت ان کے پاس بہت ہے لوگ جمع تھے، جب لوگ جھٹ مھے تو میں نے ان سے عرض کیا کہ بیٹوگ آپ سے جوسوالات کررہے تھے، میں آپ سے ووسوال نہیں کروں گا، میں آپ سے نبی طابع کی نماز کے متعلق ہو چھنا چا ہتا ہوں ، انہوں نے فر مایا کہ اس میں تبہارا کوئی فا کہ ونہیں ہے، بالآ خرجیل و جحت اور محرار کے بعد انہوں نے فر مایا کہ جس وقت ظہر کی نماز کھڑی ہوتی ، ہم میں سے کوئی محض بقیع کی طرف جاتا ، تضاء حاجت کرتا ، گھر آ کروضوکرتا اور پھر مسجد واپس آتا تو نبی ناپڑوا بھی پہلی رکعت میں بی ہوتے تھے۔

پھریں نے ان سے ذکو ہ کے متعلق دریافت کیا، انہوں نے (نبی علیا) کی طرف نسبت کر کے یا نسبت کے بغیر) فرمایا کہ دوسودرہم پر پانچ درہم واجب ہیں اور جالیس سے لے کرایک سوہیں بکریوں تک ایک بکری واجب ہے، جب ایک سوہیں

مَنْ اللَّهُ مُنْ بُلُ يَعِيدُ حَمْ اللَّهُ حَمْدُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ م

ے ایک بھی زیادہ ہوجائے تو درسوتک اس میں دو بکریاں واجب ہوں گی، پھر اگر ایک بھی زیادہ ہوجائے تو تین سوتک تین کریاں ہوں گی، پھر اگر ایک بھی زیادہ ہوجائے تو تین سوتک تین کریاں ہوں گی، پھر برسو پر ایک بکری واجب ہوگی، اس طرح پانچ اونوں پر ایک بکری واجب ہوگی، دس میں دو، بندرہ میں تین بھیں میں چاراور پھیس سے پنیٹیس تک ایک بنت مخاص ۳۱ سے ۵۵ تک ایک بنت لیون ، ۲۱ سے ۵۰ تک ایک حقہ ۱۱ سے ۵۵ تک ایک جذہ ۱۲ سے ۵۰ تک وو بنت لیون ، ۹۱ سے ۵۰ تک دو حقے واجب ہوں گے، اس کے بعد بر پہاس میں ایک حقہ اور برچالیں میں ایک بنت لیون واجب ہوگی۔

پھر جس نے ان سے روز ہے کے متعلق دریا فت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی بیٹیا کے ساتھ روز ہے کی ماراں حال حالت جس مکہ کرمہ کا سنر کیا ، ہم نے ایک منزل پر پڑاؤ کیا تو نبی بیٹیا نے فرمایا تم لوگ دشمن کے قریب پہنچ چے ہوا وراس حال جس روزہ فتم کر دینا زیاوہ تو ت کا باحث ہوگا ، کو یا پر رفعست تھی ، جس پر ہم جس سے بعض نے اپناروزہ برقرار رکھا اور بعض نے متم کر دینا فتم کر دینا تو نبی بائیا نے فرمایا اب تم وشمن کے سامنے آگے ہوا وراس حال جس روزہ فتم کر دینا فریا ہو ہو تو ت کا باحث ہوگا اس لئے روزہ فتم کر دو ، بی عزیمت تھی ، اس لئے ہم نے روزہ فتم کر دیا ، پھر فرمایا کہ اس کے بعد ایک مرتبہ سنر جس ہے اپنے آپ کو نبی بیٹیا کے ساتھ حالت روزہ شربی دیکھا تھا۔

(١١٣٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنِ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَاءُ مِنْ الْمَاءِ [انظر: ٤٥٤ ١٠].

(١١٣٢٨) معزت ابوسعيد خدري المنظر عمروي ب كه تي ويناف فرمايا وجوب اس آب ديات كفروج برجوتاب.

(١١٣٢٩) حَدَّنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِيِّ قَالَ قَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي الطَّرُقَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِيَّا أَلْمُجُلِسَ فَأَعُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا بُلَّ نَتَحَدَّثُ فِيهَا قَالَ فَأَمَّا إِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ فَأَعُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فَمَا حَقَّ الطَّرِيقِ قَالَ عَشَّ الْبَصِرِ وَكَفَّ الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ وَاللَّمُو بِالْمَعُرُوفِ وَالنَّهُى عَنْ الْمُنْكِر (صححه البحاري (٢٤٦٥)، ومسلم (٢١٦١)، وابن حبان (٩٥٥). [انظر: ٢١٦٥٧،١١٤٥].

هي مُناهُ المَهُ مِن بَل مُنِيِّهِ مَرْمُ اللَّهِ مِن مِن اللَّهُ مِن بَل مُنِيِّهِ مَرْمُ اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّالِي اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّا مِن اللَّهُ مِن اللَّا مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِل

كَاشِفَانِ عَوْرَتَهُمَا يَتَحَدَّثَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يَمُقُتُ عَلَى ذَلِكَ [صححه ابن حزيمة: (٧١) وضعف اسناده البوصيري، وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ١٥)، وابن ماحة: ٣٤٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۳۰) حفرت ابوسعید خدری دانشناسے مروی ہے کہ میں نے نبی میناا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے دوآ دمی آ کیس میں اس طرح با تیس کرتے ہوئے نہ تکلیل کدوواستنجاء کررہے ہوں اوران کی شرمگا ہیں نظر آ رہی ہوں، کیونکہ اللہ اس طرح کرنے سے ناراض ہوتا ہے۔۔

(١٩٣٨) حَلَّكَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَعِرُّ بُنُ الرَّيَّانِ عَنُ أَبِى نَصْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ الْمِسْكُ (راجع: ١١٢٨٩).

(۱۱۳۳۱) حعرت ابوسعید خدری الانتاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایا ان فر مایا مشک سب سے عمد وخوشبو ہے۔

(١٣٣٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا فُصَيْلٌ عَنْ عَلِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضَّحَى حَتَّى نَقُولَ لَا يَتُوكُهَا وَيَتُوكُهَا حَتَّى نَقُولَ لَا يُصَلِّيهَا إِراحِي: ١١١٧٢].

(۱۱۳۳۳) حفرت ابوسعید خدری بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا بعض اوقات چاشت کی نماز اس تسلسل ہے پڑھتے تھے کہ ہم ہے سوچنے لگتے کداب آپ اے نبیس چھوڑیں مجے اور بعض اوقات اس تسلسل ہے چھوڑتے کہ ہم بیسوچنے لگتے کہ اب آپ بیزنماز نہیں پڑھیں مے۔

(١٣٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنُ آبِى الصَّلَيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَمْتَلِىءَ الْأَرْضُ ظُلُمًا وَعُدُوانًا وَعُدُوانًا فَالَ ثُمَّ يَخُوجُ رَجُلٌّ مِنْ عِثْرَتِى أَوْ مِنْ آهُلِ بَيْتِى يَمْلَؤُهَا قِسْطًا وَعَدُلًا كَمَا مُلِنَتُ ظُلُمًا وَعُدُوانًا (راجع، ١١١٤٧).

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعیدخدری ڈائٹزے مروی ہے کہ نی طینا نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک ووظلم و جورے بھرنہ جائے ، پھرمیرے اہل بیت بٹس ہے ایک آ دمی نظے گا ، وہ زبین کوائی طرح عدل وانصاف ہے بھروے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجورے بھری ہوگی۔

(١١٣٣٤) حَدَّثَنَا آبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ آبِي نَصْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ لَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمُ آحَدُهُمْ وَأَحَقُّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱفْرَوُهُ (راحع: ١١٢٨).

(۱۱۳۳۳) حفزت ابوسعید خدری پی تفتیت مروی ہے کہ ٹی طائیا نے قر مایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حفد اروہ ہے جوان میں زیادہ قر آ ن جائے والا ہو۔

(١١٣٢٥) حَدَّلْنَا ٱبُو عَامِرِ حَدَّثْنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ عَنُ عِيَاضِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ فِي الْفِطْرِ فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ تَيْنِكَ الرَّكُعَنَيْنِ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَسْتَقْبِلُ النَّاسَ

﴿ مُنَايَّا مُنَانَ لِيَوْمِ كُوْمِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِمُ مُنْ اللَّهُ مُلَّا مُنْ اللَّهُ مُنْ

وَهُمُ جُلُوسٌ فَيَقُولُ تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا تَصَدَّقُوا لَلاثَ مَرَّاتٍ قَالَ فَكَانَ أَكُثَرَ مَا يَتَصَدَّقُ مِنْ النَّاسِ النَّسَاءُ بِالْقُرُطِ وَالْخَاتِمِ وَالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَةً فِي الْبَعْثِ ذَكَرَهُ وَإِنْ لَمُ يَكُنُ لَهُ انْصَرَف [صححه البحارى (٩٥٦)، ومسلم (٨٨٩)، وابن حزيمة: (١٤٤٩)، وابن حبان (٣٣٢١). [٢١٢٨].

(۱۱۳۳۵) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طیٹا عیدالفطر کے دن اپنے کھر سے (عیدگاہ کے لئے) نیکلتے اور لوگوں کودور کعت نماز پڑھاتے ، پھر آ گے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فر مالیتے ،لوگ بیٹھے رہتے اور نبی مایٹا انہیں تین مرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے ،اکٹڑ عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں ، پھرا گرنبی طیٹا کولٹنگر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آ پ تُناکھیان فرمادیتے ، ورنہ دالیس چلے جاتے۔

(١١٣٣٦) حَدَّثَنَاه عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثِنِي دَاوُدُ فَذَكَرَهُ قَالَ وَإِنْ كَانَ يُويدُ أَنْ يَضْرِبَ عَلَى النَّاسِ بَعْثًا ذَكَرَهُ وَإِلَّا انْصَرَفَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۳۳۷) گذشته حدیث اس دو سری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بُنُ سَعُدٍ عَنْ بُكَيُرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْآشَجْ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ أُصِيبَ رَجُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثِمَارٍ ابْنَاعَهَا فَكُثُرَ دَيْنَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبُلُغُ فَكُورُ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبُلُغُ فَكُورُ وَيَنْ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدُّتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا فَلِكَ [صححه مسلم ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدُّتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا فَلِكَ [صححه مسلم ذَلِكَ وَابن حبا ن(٣٣٣)]. [انظر: ١١٥٧٢].

(۱۳۳۷) حضرت ابوسعید خدری نگانگذاہے مروی ہے کہ نبی طبیقا کے دور باسعادت میں ایک آ دمی نے پھل خریدے الیکن اس میں اسے نقصان ہو گیا اور اس پر بہت زیادہ قرض پڑھ گیا، نبی طبیقا نے صحابہ ٹائلٹائم کواس پرصدقہ کرنے کی ترغیب دی، لوگوں نے اسے صدقات دے دیے الیکن وہ استے نہ ہو سکے جن سے اس کے قریضے ادا ہو سکتے ، نبی طبیقانے اس کے قرض خوا ہوں کو جمع کیا اور فر مایا کہ جومل رہا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ پچھیس ملے گا۔

(١١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِ فَي قَالَ آخُبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ آنَ آبَا سَعِيدِ الْحُدُرِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا طَوِيلًا عَنُ الدَّجَّالِ فَقَالَ فِيمَا يُحَدِّثُنَا قَالَ يَأْتِى الذَّجَّالُ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَبْرِهِمْ فَيَقُولُ وَهُوَ مَحْرَمٌ عَلَيْهِ أَنْ يَدُخُلَ نِقَابَ الْمَدِينَةِ فَيَخُوجُ إِلَيْهِ رَجُلٌ يَوْمَنِذٍ وَهُوَ خَيْرُ النَّاسِ أَوْ مِنْ خَبْرِهِمْ فَيَقُولُ الشَّهَدُ أَنْكَ الدَّجَّالُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ الرَّائِمُ إِنْ قَتَلْتُ الشَّهَدُ أَنْكَ الدَّجَّالُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ الرَّائِمُ إِنْ قَتَلْتُ الشَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ الدَّجَّالُ الرَّائِمُ إِنْ قَتَلْتُ الشَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ اللَّهِ عَالَمُ إِنْ قَتَلْتُ الشَّافِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ اللَّهِ عَالَمُ إِنْ قَتَلْتُ هَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَهُ فَيَقُولُ اللَّهِ عَالَيْهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَدِيثَهُ فَيَقُولُ اللَّهِ عَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ السَّلُولُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَمِعْتَلُهُ أَلَا عُمْدُولُ عَلَيْهُ السَّالِعُ عَلْهُ السَالُولُ عَلْهُ السَّالِعُ عَلَيْهِ وَصِحَه البَعَارِي (١٨٨٥)، وصل ١٨٤ عَلَيْهُ وَلَ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَالَ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِقُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعُولُ وَتَلُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ اللَّه

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹ ہے مروی ہے کہ نی مائٹا نے غزوہ تبوک کے سال تھجور کے ایک درخت کے ساتھ شک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فر مایا کیا ہی شہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے راستے میں اپنے تھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آ دمی وہ فا برخیف ہے جو گناہوں پر جری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے پچھاٹر قبول نہ کرتا ہو۔

اماده) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ آبِى كَثِيرٍ قَالَ آخُبَرَنِى هِلَالُ بْنُ عِنَاضِ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَبَهُ عَلَى آخَدِكُمُ الشَّيْطَانُ وَهُوَ فِى صَلَابِهِ سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَبَّهُ عَلَى آخَدُكُمُ فَلَمْ فَقَالَ آخُدَنُتُ فَلْمَ عَلَيْهِ الرَّادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسُجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ [راحع: ٩٨].

(۱۱۳۳۰) عیاض بینید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹ ہے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے ایک آ دمی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا ونہیں رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ٹائٹ ارشا و فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا د نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ ہینے ہیئے سہوک وو سجدے کر لے ،اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کیے کہ تمہا را وضوئوٹ کیا ہے تو اسے کہدو کہ تو مجموث بولا

هُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّلْمُ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا

ہے،الا بدکراس کی تاک میں بد ہوآ جائے یااس کے کان اس کی آ وازین لیں۔

(١١٣٤١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ آبِي كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضٍ الْهُ سَأَلَ آبَا سَعِيدٍ فَلَا كَرَهُ (١١٣٣١) گذشته حديث اس دومري سند سے بھي مروي ہے۔

(١١٣٤٢) حَدَّلْنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثْنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهُوِىٰ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ مَعْمَرٌ شَكَّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِىٰ قَالَ قَالَ وَجُلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَى النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ مُجَاهِدٌ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِى صَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَزِلٌ فِى شِعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ الشَّعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَعْبٍ مِنْ المُشَعَابِ يَعْبُدُ رَبَّهُ عَزَّوَجَلَّ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ

(۱۱۳۴۲) حضرت ابوسعید خدری نگافتئن مروی ہے کہ سی مختص نے نبی مینیا سے بع چھا کہ لوگوں بیس سے بہترین آ وی کون ہے؟ نبی مینیا نے فرمایا وومؤمن جواپی جان مال سے راو خدا میں جہاد کر ہے، سائل نے بو چھا اس کے بعد کون ہے؟ فرمایا وو مؤمن جو کسی بھی محلے میں الگ تعلگ رہتا ہو، اللہ سے ڈرتا ہوا ورلوگوں کواپی طرف سے تکلیف تکنینے سے بچاتا ہو۔

(١١٣٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ سُهَيْلِ بُنِ أَبِى صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَثَانَبَ آحَدُكُمْ فِى الطَّلَاةِ فَلْيَصَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مَعَ التَّفَاوُبِ [راجع: ٢٨٢].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بنی شخطے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا اگرتم میں ہے کسی کو جمائی آئے ،تو وہ اپنے منہ پر اپنا ہاتھ رکھ لے ، شیطان اس کے منہ میں وافل ہو جائے گا۔

(١٣٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْتِرُوا قَبْلَ أَنْ تُصُبِحُوا [راحع: ١١٠١٤.

(۱۱۳۳۴) حفرت ابوسعید خدری (کانزے مروی ہے کہ آپ ٹاکٹیز کمنے فر مایا و ترصیح سے پہلے پر ھالیا کرو۔

(١١٣٤٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْخَبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنُ أَبِي نَضْرَةً عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَافَةُ ثَلَاكٌ فَمَا زَادَ عَلَى ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٦٠].

(۱۱۳۴۵) حضرت ابوسعید خدری بین تنزیب مروی ہے کہ نبی پینائے فر مایا ضیافت تین دن تک ہوتی ہے، اس کے بعد جو پیکھ ہوتا ہے، وہ صدقہ ہوتا ہے۔

(١٧٣٤٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى بُنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بُنُ بَشِيرٍ عَنُ آبِى الصَّدِّيقِ النَّاجِىِّ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَشِّرُكُمْ بِالْمُهُدِى يُبْعَثُ فِى أُمَّتِى عَلَى اخْتِلَافٍ مِنُ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمْلَأُ الْأَرْضَ قِسُطًا وَعَدُلًا كَمَا مُلِنَتُ جَوْرًا وَظُلْمًا يَرُضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ الْأَرْضِ يَقْسِمُ الْمَالَ صِحَاجًا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا صِحَاجًا قَالَ بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ وَيَمْلُأُ اللَّهُ فَلُوبَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِنَى وَيَسَعُهُمْ عَدُلَهُ حَتَى يَأْمُرَ مُنَادِيا فَيُنَادِى فَيَقُولُ مَنْ لَهُ فِى مَالِ حَاجَةٌ فَمَا يَقُومُ مِنْ النَّاسِ إِلَّا رَجُلٌ فَيَقُولُ اثْتِ السَّذَانَ يَعْنِى الْحَازِنَ فَقُلُ لَهُ إِنَّ الْمَهْدِئَ يَأْمُولُكَ أَنْ عَاجَةً فَمَا يَقُومُ مِنْ النَّاسِ إِلَّا رَجُلٌ فَيَقُولُ اثْتِ السَّذَانَ يَعْنِى الْحَازِنَ فَقُلُ لَهُ إِنَّ الْمَهْدِئَ يَأْمُولُكَ أَنْ الْمَهْدِئَ يَأْمُولُكَ أَنْ الْمَهْدِئَ يَأْمُولُكَ أَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ الْمَا عَلَيْهُ فَيَعُولُ اللَّهُ إِنَّا لَا تَعْلِيْنَ الْمُعَلِّيْنَ الْمُعْدِئَ عَلَيْهِ وَالْمَرْزُهُ نَدِمَ فَيَقُولُ كُنْتُ الْجُشَعَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ نَفُسًا الْمُعْلِيْنَ مَا وَسِعَهُمْ قَالَ فَيَرُدُهُ فَلَا يَقْبُلُ مِنْهُ فَيْقَالُ لَهُ إِنَّا لَا تَأْخُذُ شَيْئًا أَعْطَيْنَاهُ فَيَكُونُ كَذَلِكَ سَبْعَ مِنِينَ أَوْ قِمْ يَعْدِينَ أَوْ قِمْ يَا لَهُ يَعْلُلُ لَا عَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ بَعْدَهُ [انظر: اللهُ فَمَانِ سِنِينَ أَوْ قِمْ الْحَيَاقِ بَعْدَوْ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ بَعْدَهُ [انظر: اللهُ اللهُ عَيْرَ فِي الْعَيْشِ بَعْدَهُ أَوْ قَالَ ثُمَّ لَا خَيْرَ فِي الْحَيَاةِ بَعْدَهُ [انظر: اللهُ الل

(۱۱۳۳۱) حضرت ابوسعید خدری نگافت مردی ہے کہ نبی بالیا نے فرمایا ش تہیں مبدی کی خوشخری سنا تا ہوں جو میری امت شی اس وقت ظاہر ہوگا جب اختلافات اور زلز لے بکٹر ت ہول کے ، اور وہ زبین کواس طرح عدل وافساف ہے جردےگا بیسے قبل ازیں وہ ظلم وہتم ہے جری ہوئی ہوئی ، اس ہے آ سمان والے بھی خوش ہوں کے اور زبین والے بھی ، وہ مال کوسیح صحیح تقییم کرنے ہے کیا مراو ہے؟ فرمایا لوگوں کے درمیان برابر برابر تقییم کرے گا ، اور اس کے مدل ہے انہیں کشادگی عطاء فرمائے گا ، حتی کہ وہ ایک فرمائی کو اور اس کے عدل ہے انہیں کشادگی عطاء فرمائے گا ، حتی کہ وہ ایک منادی کو تھم دے گا اور وہ نداہ لگا تا پھرے گا کہ جسے مال کی ضرورت ہو، وہ ہمارے پاس آ جا گا اور اس سے کہ گا کہ تم خازن کے پاس جاؤ اور اس سے کہوکہ مبدی تھم ہیں تھم دیتے ہیں کہ بیسے مال کی شرورت ہو کہ کہ جس کا کہ تم خازن کے پاس جاؤ اور اس سے کہوکہ مبدی تھم ہیں تھم دیتے ہیں کہ بیسے میں انہیں تھا جو کو گوں کے اور وہ اپنے دل جس کی کہ جس کو امت جمد سے جس میں ہو وہ اس ایک کی اور وہ اپنے دل جس کی کہ جس کو امت جمد سے جس میں ہو اور اس سے نیا دہ جموکا لکلاء کیا ہیں جائے اس میں جن انہیں تھا جو گوں کے پاس خاور اس سے نیا دہ جموکا لکلاء کیا ہم میں جس میں تا نائیس تھا جو لوگوں کے پاس تھا۔

یہ سوچ کروہ سارا مال واپس لوٹا وے گائیکن وہ اس ہے واپس نہیں لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ و بے کرواپس نہیں لیتے ،سات ، یا آٹھ یا توسال تک یہی صورت حال رہے گی ،اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

(١٣٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ الْحُبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي سِنَانِ عَنْ آبِي صَالِحِ الْحَنَفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَآبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَى مِنْ الْكُلَّامِ آرْبَعًا سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَالْحَمُدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ قَالَ اللَّهُ ا

(۱۱۳۴۷) حضرت ابوسعید خدری فافزا ورابو ہریرہ فافزات مروی ہے کہ نی مالیا نے فر مایا اللہ نے جارتنم کے جملے منتخب فر مائے

مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِلَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الّ

ہیں سُبْحَانَ اللّهِ وَالْمَحَمْدُ لِلّهِ وَلَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ الرّاللّهُ الْحَبَرُ جُوْض سِحان الله كهاس كے لئے ہیں نيكياں لَكسى جاتى ہیں يا ہیں گناه معاف كرد ہے جاتے ہیں، جُوفض اللّهُ الْحَبَرُ اور لَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ كِهِ، اس كا بھى يمي ثواب ہے اور جوفض اپنی طرف ے الْحَمْدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ كِهِ، اس كے لئے تمس نيكياں لَكسى جاتى ہیں ياتمیں گناه معاف كرد ہے جاتے ہیں۔

- (١١٣٤٨) حَدَّلْنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّلْنَا زُهَيْرٌ عَنْ سُهَيْلٍ بُنِ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا تَبِعْتُمْ جَنَازَةً قَلَا تَجْلِسُوا حَتَّى تُوضَعَ [صححه مسلم (٩٥٩)، وابن حبا نـ(٢١٠٤)]. [انظر: ٢١٨٣٢،١١٤٦٣].
- (۱۱۳۳۸) مصرت ابوسعید رفتانئا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹی نے فر مایا جب تم جنازے کے ساتھ جاؤ تو جنازہ زمین پرر کھے جانے ہے پہلے خود ند پیٹھا کرو۔
- (١٧٣٤٩) حَدَّثَنَا يَحْتَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنُ أَسَامَةَ عَنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْتَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَقْدِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا فَإِنَّ فِيهَا عِبْرَةُ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النَّبِيذِ فَاشْرَبُوا وَلَا أُحِلُّ مُسْكِرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ الْأَضَاحِيِّ فَكُلُوا [احرحه عبد بن حديد (٩٨٦). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن].
- (۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری بی شخط سے مروی ہے کہ نبی مظیفا نے فر مایا میں نے تنہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا،کیکن اب چلے جایا کروکیونکہ اس میں سامان عبرت موجود ہے،اور میں نے تنہیں نبیذ پینے سے منع کیا تھا کیکن اب بی سکتے ہو، تا ہم میں کسی نشدآ ورمشر وب کی اجازت نبیس و بتا،اور میں نے تنہیں قربانی کا گوشت (تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا،ابتم اسے کھا تکتے ہو۔
- (١١٣٥) حَلَّقْنَا الْمَاسُودُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ آخَبَرَنَا آبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَمَى أَوْ ضَرَبَ آحَدُكُمْ فَلْيَجْنَيْبُ وَجُهَ آخِيهِ [احرجه عبدالرزاق (١٩٥١)، وعبد بن حميد (٩٩٠) قال شعيب: صحيح بغير هذا اللفظ]. [انظر: ١٩٠٨].
- (۱۱۳۵۰) حعزت ابوسعید خدری ڈیٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جب تم میں ہے کوئی مخص کسی کو مارے تو اس کے چبرے بر مارنے ہے اجتناب کرے۔
- (١١٣٥١) حَلَّاثَنَا أَشُوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِئَى يَرْفَعُهُ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكُلَّمُ بِالْكُلِمَةِ لَا يُرِيدُ بِهَا بَأْسًا إِلَّا لِيُضْعِكَ بِهَا الْقَوْمَ فَإِنَّهُ لَيَقَعُ مِنْهَا أَبْعَدَ مِنْ السَّمَاءِ
- (۱۱۳۵۱) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹڑے مروی ہے کہ نبی طائبائے قرمایا بعض اوقات انسان کوئی بات منہ سے نکالآ ہے ، اس کا مقصد صرف نوگوں کو ہنسانا ہوتا ہے ،لیکن و وکلمہ اسے آسان سے بھی دور لے جا کر پھینکآ ہے۔

﴿ مُنِلُهُ الْمُرْفِينِ لِيَسْتُوا اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا

(١١٣٥٢) حَدَّقَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّقَنَا حَمْزَةُ حَدَّقَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِى مُسْلِمٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِىِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَيْنَادَى مَعَ ذَلِكَ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَخْيَوُا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا تَبْأَسُوا أَبَدًا قَالَ يُنَادَوُنَ بِهَوُلَاءِ الْلَرْبَعِ [صححه مسلم (٢٨٣٧)]. [انظر: ١٩٣٧]ونقدم في مسندابي مربرة: ١٨٢١]

(۱۱۳۵۲) حضرت ابو ہریرہ فیٹنڈاور ابوسعید خدری بیٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طابعہ نے فرمایا قیامت کے دن اہل جنت میں یہ منادی کردی جائے گی کہتم زندہ رہو گے ،بمبھی ندمرو گے ، ہمیشہ تندرست رہو گے ،بمبھی بیار ندہو گے ، ہمیشہ جوان رہو گے ،بمبھی بوڑ ھے ندہو گے ، ہمیشہ نغمتوں میں رہو گے ،بمبھی غم ندد کیھو گے یہ چارا نعامات منادی کر کے سنا کیں جا کیں گے۔

(١١٣٥٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحُمَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيُّوَةُ وَابْنُ لَهِيعَةَ قَالَا أَنْبَأَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ السَّمْحِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمِعِ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمِعِ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ اللَّهِ سَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ إصححه ابن حبان (١٠٢٥ - ٢٠١١) وقال أَيْعُدَلُ الدَّيْنُ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ إصححه ابن حبان (١٠٢٠ - ٢٠١٥) وقال الألباني: ضعيف (النساني: ٢٦٤/٨ - ٢٦١٥)].

(۱۱۳۵۳) حفرت ابوسعید فدری المنظر المروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ایٹا کو یہ کہتے ہوئے منا کہ میں کفراور قرض سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں ، ایک آدی نے بوچھا یارسول اللہ کا فیڈ آپ کیا قرض مجی کفر کے برابر ہوسکتا ہے؟ بی عیدہ نے فر ایا ہاں!
(۱۱۲۵۲) حَدَّ فَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِّفَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّمْحِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْهَبْنَمِ

یقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِیدٍ الْحُدْرِیِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِی قَبْرِهِ

یقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِیدٍ الْحُدْرِیِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُسَلَّطُ عَلَى الْكَافِرِ فِی قَبْرِهِ

یسَعَدُّ وَیسْعُونَ یَنِیْنَا تَلْدَعُهُ حَتَّی تَقُومُ السّاعَةُ فَلَو أَنَّ یَنْهَا نَفَحَ فِی الْآدُ ضِ مَا الْبُعَثُ خَصْرًا ءَ إصححه

ابن حباد (۲۱۲۱). اسنادہ ضعیف].

(۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ نبی طفائ نے ارشادفر مایا کافر پراس کی قبر میں نٹانوے اڑ دہے مسلط کیے جاتے ہیں جواسے قیامت تک ڈستے رہیں گے ،اگران میں سے ایک اڑ دہا بھی زمین پر پھونک ماردے تو زمین پر بھی گھاس نہ اگ سکے۔

(١١٣٥٥) حَدَّثُنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِى سُلَيْمَانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ كَمَثَلِ الْفَرَسِ عَلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنَ يَسُهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِبمَانِ [صححه ابن حبان (٦١٦). انظر: ١١٥٤].

هي مُنااامَيْن لينوستم له ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ اللهُ هِ ﴿ مُنسَدَانِ سَعَيْهِ الْحُدُونَ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مُنالًا لَن سَعَيْهِ الْحُدُونَ عَلِيْهُ ﴾ ﴿ اللهُ مُنالًا لَن سَعَيْهِ الْحُدُونَ عَلِيْهُ ﴾ ﴿ اللهُ مُنالًا لَن سَعَيْهِ الْحُدُونَ عَلِيْهُ ﴾ ﴿ اللهُ مُنالًا لَا سَعَيْهِ الْحُدُونَ عَلِيْهُ ﴾ ﴿ اللهُ مُنالًا لَا تُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ مُنالًا لَا تَعْلِمُ لِللَّهُ وَلَا لَا عَلَيْهِ اللَّهُ مُنَالًا لَا تَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَيْ

- (۱۳۵۵) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹیا نے فر مایا مؤمن اور ایمان کی مثال اس گھوڑے کی سی ہے جو اپنے کھونٹے پر بندھا ہوا ہو، کہ گھوڑا گھوم پھر کر اپنے کھونٹے ہی کی طرف واپس آتا ہے اور مؤمن بھی گھوم پھر کر ایمان ہی کی طرف واپس آجاتا ہے۔
- (١١٣٥٦) حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثِنِي سُلَيْمَانُ بُنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ مُحَمَّدٍ انْقُرَشِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا يُصِيبُ الْمُؤْمِنَ هَمُّ وَلَا حَزَنَّ وَلَا نَصَبُّ وَلَا وَصَبُّ وَلَا آذَى إِلَّا كُفَّرَ بِهِ عَنْهُ
- (۱۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے قر مایا مسلمان کو جو پریشانی ، تکلیف ،غم ، بیاری اور د کھ ویکنچتے میں ،اللّٰدان کے ذریعے اس کے گمنا ہوں کا کفار و کردیتے ہیں۔
- (١٧٥٧) حَدَّثُنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ أَنَّ الْوَلِيدَ بْنَ قَيْسِ التَّبِحِيبِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعِ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ سَمِع أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِيِّ أَنَّهُ سَمِع رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَصْحَبُ إِلَّا مُؤْمِنًا وَلَا يَأْكُلُ طَعَامَكَ إِلَّا تَقِيَّ [صححه ابن حبان (١٥٥، و٥٥، و٥٠٥). والحاكم (٢٨/٤)، وقال الألباني: حسن (ابو داود: ٤٨٣٢)، والترمذي: ٢٣٩٥)].
- (۱۱۳۵۷) حضرت ابوسعید خدری پڑائٹ ہے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیٹی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ صرف مؤمن ہی کواپنا جمنشین بناؤ ،اورتمبارا کھاتا کوئی متقی ہی کھائے۔
- (١١٣٥٨) حَدِّثُنَا آبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بُنُ غَيْلَانَ آنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا آبَا السَّمْحِ يُحَدِّثُ عَنُ آبِي الْهَيْثَمِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ إِذَا رَضِيَ عَنُ الشَّرِ الْهَبُدِ آثَنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الشَّرِّ الْهُيَّدِ آثَنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الشَّرِّ الْمُ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آثَنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الشَّرِّ الْمُ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آثَنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الشَّرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آثَنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الشَّرِ لَمْ يَعْمَلُهُ وَإِذَا سَخِطَ عَلَى الْعَيْدِ آثَنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ أَصْنَافِ مِنْ الشَّرِ
- (۱۱۳۵۸) حضرت ابوسعید خدری نگانڈ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیٹا کو بیرفر ماتے ہوئے سنا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ،اور جب کسی بندے سے نارانس ہوتا ہے تو شرکے سات کام اس کی طرف پھیر دیتا ہے جواس نے پہلے نیس کیے ہوتے۔
- (۱۱۲۵۹) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَادِثِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنُ أَبِى نَضُرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ وَجَابِرٍ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِى آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ [راحع: ٢٠٠٥] قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِى آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ [راحع: ٢٠٥٥] قَالَ رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِى آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيهُ الْمَالَ وَلَا يَعُدُّهُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِى آخِرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ خَلِيفَةٌ يَقْسِمُ الْمُالَ وَلَا يَعُدُّهُ وَالْمَالُ وَلَا يَعُلُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَا يَعِينُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْلَمُ مُولُ وَى الْمُالُولُولُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِلْ وَلَا يَعُلُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ الْمَالُ وَوَلِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ وَلَا عَلَى الْمُعَالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللْهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّمُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ اللْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ ال اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ

(١١٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَبُوةً أَخْبَرَنِى بَشِيرُ بُنُ أَبِى عَمْرِو الْحَوُلَانِيَّ أَنَّ الْوَلِيدَ بُنَ قَيْسٍ حَدَّقَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ يَكُونُ خَلْفٌ بَعُدَ سِتِّينَ سَنَةً أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَبَعُوا الضَّهُوَاتِ فَسَوْقَ يَلْقُونَ غَيًّا ثُمَّ يَكُونُ خَلْفٌ يَقُرُونُونَ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو سَنَةً أَضَاعُوا الصَّلَاةَ وَاتَبَعُوا الضَّهُواتِ فَسَوْقَ يَلْقُونَ غَيًّا ثُمَّ يَكُونُ خَلْفٌ يَقُرُونُ الْقُرْآنَ لَا يَعْدُو تَنَاقِقُ وَقَاجِرٌ قَالَ بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ النَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنَافِقُ تَوَاللّهُ وَيَقُولُ اللّهَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْفَوْمِنُ وَمُنَافِقُ وَقَاجِرٌ قَالَ بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ الثَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنَافِقُ لَا عَلَى بَعْدِهِ وَالْفَوْمِنُ وَمُنَافِقُ وَقَاجِرٌ قَالَ بَشِيرٌ فَقُلْتُ لِلْوَلِيدِ مَا هَوُلَاءِ الثَّلاقَةُ فَقَالَ الْمُنَافِقُ كَالِهِ وَالْفَاجِورُ يَتَاكُلُ بِهِ وَالْمُؤْمِنُ يُؤْمِنُ بِهِ [صححه ابن حبان (٥٥٥)، والحاكم (٢٧٤/٣). قال شعب: السناده حسن!

(۱۱۳۷۱) حُفترت اُبوسعیدخدری ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے دوبستیوں کے درمیان ایک آ دی کومتنول پایا، نبی ملینا کے تلم پروونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی بیائش کی گئی، نبی ملینا کی وہ بالشت اب بھی میری نگاہوں کے سامنے ہے، پھر نبی ملینا نے دونوں میں سے قریب کیستی میں اسے بھجوادیا۔

(١١٣٦٢) حَدَّلْنَا وَهُبَّ حَدَّلْنَا أَبِى قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِى عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ الزَّهْرِى عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِى وَلَا اسْتُخْلِفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَةً تَأْمُرُهُ بِطَانَةً تَأْمُرُهُ وَتَحُضَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [صححه البحارى بِالْخَرْ وَتَحُضَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [صححه البحارى (۲۱۹۸)، وابن حبان (۲۱۷۲)]. [انظر: ٢٥٨٦].

(۱۱۳۶۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹزے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا انٹدنے جو نبی بھی مبعوث فر مایا یا جس فخض کو بھی خلافت عطاء فر مائی ،اس کے قریب دوگروہ رہے ہیں ،ایک گروہ اسے خیر کا تھم ویتا اوراس کی ترغیب ویتا ہے ،اور دوسرا گروہ اسے شر کا تھم دیتا اوراس کی ترغیب دیتا ہے ،اور بچتاوی ہے جسے انٹذ بچالے۔

(١١٣٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ جَبْرٌ بُنُ نَوْفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

الْخُدُرِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَكَاةُ الْجَنِينِ ذَكَاةُ أُمَّهِ [راجع: ١١٢٨].

(۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاتھ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے فر مایا پیٹ کے بیچے کے ذریح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذرکے ہوتا ہی کافی ہے۔

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَخْيَى عَنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُتُبُوا عَنِّى شَيْنًا إِلَّا الْقُرُ آنَ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْنًا فَلْيَمُحُهُ وَقَالَ حَدَّثُوا عَنِّى وَمَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأُ مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ إراحِي: ١١١١١].

(۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری بختمط سے مردی ہے کہ نبی پایٹا نے فر مایا میرے حوالے سے قر آن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرو،ادر جس شخص نے قر آن کریم کے علاوہ کچھاورلکھ رکھا ہو،اسے چاہئے کہ وہ اسے مٹادے اور فر مایا میرے حوالے سے حدیث بیان کر سکتے ہو،اور جوشخص جان بو جھ کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے گا،اسے اپنا ٹھ کا نہنم میں بنالینا چاہئے۔

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُوِ حَدَّثَنَا شَوِيكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ تَوْعُمُونَ أَنَّ فَرَايَتِي لَا تَنْفَعُ قُوْمِي وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِي الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ تَوْعُمُونَ أَنَّ فَوْمٌ يُؤْمَرُ بِهِمْ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَغُولُ الرَّجُلُ يَا مُحَمَّدُ أَنَّا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ فَلَانٍ فَيَقُولُ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَى قَوْمٌ يُؤْمَرُ بِهِمْ ذَاتَ الْيَسَارِ فَيَغُولُ الرَّجُلُ يَا مُحَدَّثُهُ مَحَمَّدُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ وَيَقُولُ الْآخَرُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ فَاقُولُ أَمَّا النَّسَبُ قَدْ عَرَفْتُ وَلَكِنَّكُمْ الْحَدَثُنُمُ مَحَمَّدُ أَنَا فَلَانُ بُنُ فَلَانٍ وَيَقُولُ الْآخَورُ إِنظَونِ ٥ و١١١٥).

(۱۱۳ ۱۵) حضرت ابوسعید بنگشاہ مروی ہے کہ نبی عیشانے فرمایاتم یہ بیجھتے ہو کہ میری قرابت داری نوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ،اللہ کی قتم! میری قرابت داری دنیا اور آخرت دونوں میں جڑی رہے گی ،اور قیامت کے دن میرے سامنے بچھلوگوں کو پیش کیا جائے گاجن کے متعلق ہائیں جانب کا تھم ہو چکا ہوگا ، تو ایک آ دمی کیے گایارسول الله فائی فیکٹ میں فلاں ہوں ،اور دوسرا کیے گایارسول الله فائی فیکٹ میں فلاں ہوں ، اور دوسرا کیے گاکہ میں فلاں ہوں ، میں آئیس جواب دوں گاکہ تمہارا نسب تو مجھے معلوم ہو گیا لیکن میرے بعدتم نے دین میں بدعات ایجاد کرنی تھیں اور تم النے یا وُں واپس ہو مجھے ہے۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [احرجه البزار (١٦٨٦))

(۱۳۶۷) حضرت ابوسعید خدری چانٹو کے مروی ہے کہ نبی میٹیا نے فر مایا تھوڑ وں کی پیشانیوں میں قیامت تک کے لئے خبرر کھ دی گئی ہے۔

(١٧٣٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَطَهَّرَ الرَّجُلُ فَأَحْسَنَ الطَّهُورَ ثُمَّ آتَى الْجُمُعَةَ فَلَمْ يَلُغُ وَلَمْ يَجْهَلْ حَتَّى يَنْصَرِفَ الْإِمَامُ كَانَتْ كَفَّارَةً لِمَا

هِي مُنايَّا مَنْ يَنْ لِيَسْوَى اللهِ الْمُحْرِي هِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال منايا مَنْ يَنْ لِيَسْوِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ وَفِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا رَجُلٌ مُؤْمِنْ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ وَالْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتْ لِمَا بَيْنَهُنَّ [صححه ابن حزيمة: (١٨١٧). قال شعبب: صحبح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۳۷۷) حضرت ابوسعید خدری تا تین سروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا جب کوئی تخص وضوکر ہے اور خوب الجبی طرح کرے، پھر جمعہ کے لئے آئے اور کوئی لغوکا م کرے اور نہ بی جہالت کا کوئی کا م کرے، یہاں تک کہ امام واپس چلا جائے توبیا گلے جمعے تک اس کے گنا ہوں کا کفارہ ہو جائے گا اور جمعہ کے دن میں ایک گھڑی الی ضرور آتی ہے جواگر کسی مسلمان کوئل جائے تو وہ اس میں انتہ سے جوسوال کرے ، الندا سے ضرور عطاء فر مائے گا اور فرض نمازیں درمیانی وفت کے لئے کفارہ بن جاتی ہیں۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَاْمِرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُلْدِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّىٰ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا صَلَاةَ بَعُدَ الْفَجُرِ حَنَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَلَا صِيَامَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْمُضْحَى [انظر: ١١٩٢٣].

(۱۱۳۷۸) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنز ہے مروی ہے کہ نبی میٹا نے فر مایا نما زعصر کے بعد ہے غروب آفمآب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفراب تک کوئی نمازنہیں ہے اور عیدالفطراور عیدالاضیٰ کے دن روز ہٰیں ہے۔

(١٧٣٦٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ فِي الْوَهْمِ يُتَوَخَّى قَالَ لَهُ رَجُلُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا أَعْلَمُ (انظر: ١١٤٤٠).

(۱۱۳ ۱۹) حضرت ابوسعید خدری پی تؤنے وہم کے بارے مروی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آ دمی نے راوی سے پوچھا کیا بیصدیٹ نبی مائیلا کے حوالے سے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسانی ہے۔

(١١٣٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا قَإِنَّ لَهُ بَيْتًا فِي النَّارِ [ضعف اسناده البوصيرى، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٧)].

(۱۱۳۷۰) حضرت ابوسعید بی شندے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا جو محض جان بوجھ کرمیری طرف کسی بات کی جھوٹی نسبت کرے،اس کے لیے جنبم میں ایک محمر تیار کردیا حمیا ہے۔

(١١٣٧١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُرُفَعُ لِلْعَادِرِ لِوَّاءٌ بِعَدْرِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُقَالُ هَذَا لِوَاءُ غَدْرَةٍ فُكَانِ إِنْظر: ١١٣٢٣].

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید ٹٹاٹنزے مروی ہے کہ قیامت کے دن ہروھو کے بازی سرین کے پاس اس کے دھو کے کی مقدار کے مطابق جمنڈ اہوگا اور کہا جائے گا کہ بیقلاں آ دمی کا دھو کہ ہے۔

(١٨٣٧٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةٌ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ نَبِيِّي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنلهَ مَرُن بَل مِنْ مِن مِن اللهِ مَرْن بِل مِنْ مِن اللهِ مَرْن بِل مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِن ا

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ الْخُيلَاءِ لَمْ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ وَحَدَّثَنِي بِهَذَا ابْنُ عُمَرَ آيْضًا إقال البوصيري: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صخيح (ابن ماجة: ٣٥٧٠).

- (۱۱۳۷۲) حضرت ابوسعید ڈی ٹیڈے مروی ہے کہ ہی ملیکانے فر مایا اللہ اس مخض پر نظر کرم نہیں فر مائے گا جوا پنا تہبند تکبر سے زمین پرتھسیتنا ہے۔
- (١١٣٧٣) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بُنُ هِشَامِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِبَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَمُشِى بَيْنَ بُرُدَيْنِ مُخْتَالًا خَسَفَ اللَّهُ بِهِ الْأَرْضَ فَهُو يَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ (انظر: ١١٣٧٦).
- (۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹیؤ ہے مروی ہے کہ نبی مائیا سے فرمایا ایک آ دمی دونفیس چا دروں میں تکبر کی حیال چاتا ہوا جا رہاتھا کہ احیا تک اللہ نے اسے زمین میں دھنسادیا ،اب وہ قیامت تک اس میں دھنستا ہی رہےگا۔
- (١١٣٧٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَخُرُجُ عُنُقٌ مِنْ النَّارِ يَتَكَلَّمُ يَقُولُ وُكُّلْتُ الْيَوْمَ بِثَلَاقَةٍ بِكُلِّ جَبَّارٍ وَبِمَنْ جَعَلَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَبِمَنْ قَتَلَ نَفُسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَيَنْطُوى عَلَيْهِمْ فَيَقْذِفُهُمْ فِي غَمَرَاتٍ جَهَنَّمَ [احرحه عبد بن حميد (٩٩٧) قال شعبب: بعضه صحبح لعبره وهذا سناد صعيف].
- (۱۱۳۷۳) حفرت ابوسعید خدری بی از سیمروی ہے کہ نبی بیشانے ارشاد فرمایا جہنم ہے ایک گرون نظر گی جو کہا گی کہ بھے آج کے دن تین متم کے لوگوں پر مسلط کیا گیا ہے ، ہر ظالم پر اللہ کے ساتھ دوسروں کو معبود بنانے والوں پر ، اور ناحق کسی کوئل کرنے والے پر ، چنانچہ ووان سب کو لیبیٹ کرجہنم کی گہرائی میں پھینک دیگی ۔
- (١١٣٧٥) حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بُنُ عَدِى قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفُطِرُ يَوْمَ الْفِطُرِ قَبْلَ أَنْ يَنُحُرُجَ وَكَانَ لَا يُصَلِّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَإِذَا قَضَى صَلَاتَهُ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ [راحع: ١١٢٤٤].
- (۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید خدری جائز ہے مروی ہے کہ نبی پڑتا عیدالفطر کے دن عیدگاہ کی طرف نکلنے سے پہلے بچھ کھالیا کرتے تصاور نما زعید سے پہلے نوافل نہیں پڑھتے تھے ، جب نما زعید پڑھ لیتے تب دور کھتیں پڑھتے تھے۔
- (١٦٣٧٦) حَدَّثَنَا النَّصُرُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو الْمُغِيرَةِ الْقَاصُ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ عَطِيَّةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَيْنَا رَجُلٌ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ خَرَجَ فِى بُرُدَيْنِ أَخْصَرَيْنِ يَخْتَالُ فِيهِمَا أَمَرَ اللَّهُ الْأَرْضَ فَأَخَذَتُهُ وَإِنَّهُ لَيَتَجَلْجَلُ فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راجع: ١١٣٧٣].
- (۲ ۱۱۳۷) حضرت ابوسعید خدری وافت سے مروی ہے کہ نبی مانیا نے فر مایا ایک آ دمی دونفیس جا دروں میں تکبر کی جال چاتا ہوا جا

هي مُنزايَّا مَنْ يَنْ بِي مِنْ الْهِ الْمُنْ يَلِي مِنْ الْهِ الْمُنْ يَلِي مِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم

ر ہاتھا کہ اچا تک اللہ نے اے زمین میں دھنسا دیا ،اب وہ قیامت تک اس میں دھنتا ہی رہےگا۔

- (١٣٧٧) خَلَّانَا مُعَاوِيَةُ حَلَّانَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسِ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَةُ قَالَ مَنْ يُرَائِي يُرَائِي اللَّهُ بِهِ وَمَنْ يُسَمِّعُ يُسَمِّعُ اللَّهُ بِهِ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠٦٤)، والترمذي: ٢٣٨١). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف}.
- (۱۱۳۷۷) حفرت ابوسعید بناتش مروی ہے کہ نبی عینا نے فر مایا جو مخص و کھاوے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللہ اے اس عمل کے حوالے کر دیتا ہے۔ کے حوالے کر دیتا ہے، اور جوشبرت حاصل کرنے کے لئے کوئی عمل کرتا ہے، اللہ اسے شبرت کے حوالے کر دیتا ہے۔
- (١١٣٧٨) حَدَّثَنَا مُغَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ جَارٌ فَقِيرٌ فَيَدْعُوهُ فَيَأْكُلَ مَعَهُ أَوْ يَكُونَ ابْنَ سَبِيلٍ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ [واحد: ١١٢٨٨].
- (۱۱۳۷۸) حضرت ابوسعید نگاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی نائیا نے فر مایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ہ طال نہیں ،الا میر کداس کا کوئی مسامیہ فقیر ہواور وہ اس کی دعوت کرے اور وہ اس کے بہاں کھانا کھالے ، یا وہ جہاد نی سبیل اللہ میں یا حالت سفر میں ہو۔
- (١١٣٧٩) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَهْانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنُ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ قَالَ لَحُلُوفُ فَمِ الصَّائِمِ ٱطْيَبُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ فَيْحِ الْمِسُكِ قَالَ صَامَ هَذَا مِنُ ٱجْلِى وَتَرَكَ شَهُوتَهُ عَنُ الطَّعَامِ وَالشَّرَابِ مِنْ ٱجْلِى فَالصَّوْمُ لِى وَآنَا ٱجْزِى بِهِ [انظر: ٢٢ ١٠].
- (۱۱۳۷۹) حصر تا ابوسعید خدری را تا ہے مروی ہے کہ نمی مایا اس نے فرمایا روزہ دار کے مندکی بھبک اللہ کے نزد یک مشک کی خوشبو سے زیادہ عمدہ ہے، اللہ تعالی فرماتا ہے اس نے میری خاطر روزہ رکھا، میری خاطرا پنے کھانے پینے کی خواہش کورک کیا، کویا روزہ میری خاطر ہوااس لئے اس کا بدلہ میں خود ہی دول گا۔
- (١١٣٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرُآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا دَخَلَ الْجَنَّةَ اقْرَأْ وَاصْعَدُ فَيَقُرَأُ وَيَضْعَدُ بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةً حَتَّى يَقُرَأُ آخِرَ شَيْءٍ مَعَهُ [احرحه ابن ماحة: (٣٧٨٠). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].
- (۱۱۳۸۰) حفرت ابوسعید خدری نگانز سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن حامل قر آن ہے'' جب وہ جنت میں داخل ہو جائے گا'' کہا جائے گا کہ پڑھتا جااور در جات جنت چڑھتا جا، چنا نچیوہ ہرآیت پرایک ایک درجہ چڑھتا جائے گا، یہاں تک کدوہ اسپنے حافظے میں موجود آخری آیت پڑھ لے۔
- (١١٣٨١) حَدَّثَنَا مُعَاوِبَةً حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَقَرَّبَ إِلَى اللَّهِ شِبْرًا تَقَرَّبَ اللَّهُ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَمَنْ أَتَاهُ

يَمُشِي أَتَاهُ اللَّهُ هَرُولَةً

(۱۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری جیمنزے مروی ہے کہ نبی میں نے قر مایا جوشن ایک بالشت کے برابراللہ کے قریب ہوتا ہے، الله ایک گز کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہے اور جوایک گز کے برابراللہ کے قریب ہوتا ہے ، اللہ ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہے، اور جوائلہ کے یاس چل کرآتا ہے، اللہ اس کے یاس دوز کرآتا ہاہے۔

(١١٣٨٢) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَنَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمُهُ اللَّهُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح(الترمذي: ٢٣١٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۲۸۲) حضرت ابوسعید خدری «بخشے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا جو شخص لوگوں پر رحم نبیس کرتا ، اللہ اس پر رحم نبیس کرتا۔ (١٢٨٣) حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ حَيْوَةَ بُنِ شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا سَالِمُ بُنُ غَيْلَانَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا السَّمْح دَرَّاجًا يَقُولُ سَمِعْتُ آبَا الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِغْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْ الْعَبْدِ أَثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ آصُنَافٍ مِنْ الْخَيْرِ لَمْ يَعْمَلُهَا وَإِذَا سَخِطَ عَلَيْهِ اثْنَى عَلَيْهِ سَبْعَةَ آصُنَافٍ مِنْ الشَّرِّ لَمُ يَعْمَلُهَا [صححه البخاري (٣٣٩٨)، ومسلم (٢٣٧٤)، وابن حبان (٦٢٣٧)]. [راجع: ١١٣٥٨].

(۱۱۳۸۳) جعنرت ایوسعید خدری بنانش ہے مروی ہے کہ تبی ماہیں نے فر مایا جب اللّٰد کسی بند ہے ہے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے بیات ایسے کام پھیردیتا ہے جواس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ،اور جب کسی بندے سے ناراض ہوتا ہے تو شر کے سات ایسے کا م اس کی طرف چھرویا ہے جواس نے پہلے ہیں کیے ہوتے۔

١ ١٧٣٨٤) حَلَّاتُنَا عُثْمَانٌ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الرَّيَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ امْرَأَةً قَضِيرَةٌ فَصَنَعَتْ رِجُلَيْنِ مِنْ خَشَبٍ فَكَانَتْ نَسِيرٌ بَيْنَ الْمَرَأَتَيْنِ قَصِيرَتَيْنِ وَاتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْ تَخْتَ فَصِّهِ ٱلْطَيْبِ الطّيبِ ٱلْمِسُكَ فَكَانَتْ إِذَا مَرَّتُ بِالْمَجْلِسِ حَرَّكَتُهُ فَنَفَخَ رِيحَهُ [راحع: ١١١٨٦].

(۱۱۳۸۳) جعنرت ابوسعید خدری پڑائیا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا بنی اسرائیل میں ایک معتلفے قد کی عورت تھی واس نے (ا بناقد اونچا کرنے کے لئے) لکڑی کی دومعنوی تاتمیں بنوالیں ،اب جب وہ چلتی تو اس سے دائیں بائیں کی عورتیں چھوٹی ۔ تکتیں ، پھراس نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور اس کے تکینے کے پنچےسب سے بہترین خوشبومشک بھر دی ، اب جب بھی وہ سميمجلس ہے گذرتی تو اپنی انگوشی کوحرکت دیتی اور وہاں اس کی خوشبو پھیل جاتی۔

(١١٣٨٥) حَدَّلَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا وَرُقَاءُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ يَحْيَى الْمَازِنِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ جَاءً يَهُودِنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ ضُرِبَ فِي وَجُهِهِ فَقَالَ لَهُ صَرَبَنِي رَجُلٌ

مَنْ الْمَا مَدُنُ لِيَسِينِ مِنْ الْمُعْلِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

مِنْ أَصْحَابِكَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وسَلَّمَ لِمَ فَعَلْتَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَطَّلَ مُوسَى عَلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُفْضَلُوا بَعْضَ الْأَنْبِيَاءِ عَلَى بَعْضٍ فَإِنَّ النَّاسَ يُصْعَقُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاكُونُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُعْرَابِ فَاجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدُ الْعَرْشِ لَا آذْرِى أَكَانَ فِيمَنُ صُعِقَ أَمْ لَا أَوْلَى مَنْ التَّوَابِ فَآجِدُ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَام عِنْدُ الْعَرْشِ لَا آذْرِى أَكَانَ فِيمَنُ صُعِقَ أَمْ لَا [راجع: ١٢٠٥، ١٢٨٥].

(۱۳۸۵) حفرت ایوسعید فدری الگفتا مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک میبودی، نی طینا کی فدمت بیل حاضر ہوا جس کے چہرے پر ضرب کے آٹار تھے، اوراس نے آکر کہا بھے آپ کے ایک محالی نے مارا ہے، نی طینا نے متعلقہ آدی ہے یو چھا کہ تم نے ایسا کیوں کیا؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ اس نے حضرت مولیٰ طینا کو آپ پر نضیات وی تھی، نی طینا نے قرمایا انہیا و کرام طیا کہ کو ایک دوسرے پر فضیلت نہ دیا کرو، کیونکہ قیامت کے دن سب لوگوں پر بے ہوئی طاری ہوجائے گی، اورسب سے کہا میں اس وقت حضرت مولیٰ طینا کو حش کے پاس دیکھوں گا، اب جھے معلوم نہیں کہ دو ہمی میرون کی بیوش ہونے والوں میں ہوں گا، میں اس وقت حضرت مولیٰ طینا کو حش کے پاس دیکھوں گا، اب جھے معلوم نہیں کہ دو ہمی بیوش ہونے والوں میں ہوں کے پائیس۔

(١١٣٨٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَخْتَى عَنْ آبِى سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّخْمَنِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَّبَعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ [راجع: ١١٢١٣].

(۱۱۳۸۷) حضرت ابوسعید ٹڑگٹا ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جب تم جناز ہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جو مخض جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز ہ زمین پرر کھے جانے ہے پہلے خود نہ بیٹھے۔

(۱۷۸۷) حَدِّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو عَنْ أَبِى سَعِيدِ الْمُحُدُرِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَا أَبْرَحُ أُغُوى بَنِى آدَمَ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ إِبْلِيسَ قَالَ لِوَبِهِ عَزَّ وَجَلّالِي لَا أَبْرَحُ أُغُفِولُهُمْ مَا السَّعَفُورُ وبِي [راحع: ١١٣٦٤] دَامَتُ الْأَرُواحُ فِيهِمْ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيعِزَقِي وَجَلَالِي لَا أَبْرَحُ أُغْفِولُهُمْ مَا السَّعَفُورُ وبِي [راحع: ١١٣٨٤] دَامَ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُولُ إِنْ إِبْلِيسَ فَالَ لِهُ بَعْرَاتِي وَجَلّالِي لَا أَبْرَحُ أَغْفِولُهُمْ مَا السَّعَفُورُ وبِي [راحع: ١١٣٨٤] دَامَ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ مِعْلِمَ وَمَا مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَمِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَا السَعْفُورُ وبِي إِنْ إِبْلِيسَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُمْ وَمِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُمْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِي مِن وَلَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ واللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَلَهُ مِي الللّهُ عَل ي وردگار! مِحْدَ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى عَمْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهُ والللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ الللهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّه

(١١٣٨٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ يَزِيدَ يَغْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ يُحَنَّسَ مَوْلَى مُصْعَبِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِثِّى قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْعَرْجِ إِذْ عَرَضَ شَاعِرٌ يُنْشِدُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُدُوا الشَّيْطَانَ أَوْ ٱمْسِكُوا الشَّيْطَانَ لَآنُ يَمْتَلِىءَ جَوْفُ الرَّجُلِ قَيْحًا حَيْر لَهُ مِنْ أَنْ يَمْتَلِيءَ شِعْرًا [راجع: ١١٠٧٢].

ُ (۱۱۳۸۸) حضرت ابوسعید خدری ڈنگٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ڈیٹا کے ساتھ چلے جار ہے تھے کہ ا جا تک سامنے سے ایک شاعراشعار پڑھتا ہوا آ گیا، نبی ڈیٹا نے فر مایا اس شیطان کوروکو، کسی آ دمی کا پہیٹ پیپ سے بھر جانا ،اشعار سے بھرنے کی نسبت زیادہ بہتر ہے۔

(١١٣٨٩) حَدَّقَنَا يُولُسُ حَدَّقَنَا لَيْتُ عَنِ الْمِن عَجُلَانَ عَنْ صَيْفِتَى عَنْ آبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْكَنْصَارِ عَنْ آبِى السَّائِبِ آنَّهُ قَالَ النَّبْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى فَيْنَا أَنَا جَالِسٌ عِنْدَهُ إِذْ سَمِعْتُ تَخْتَ سَرِيرِهِ تَخْرِيكَ شَيْءٍ فَنَظُرْتُ فَإِذَا خَيَّةٌ فَقَمْتُ أَوْيدُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَا لَكَ قُلْتُ حَيَّةٌ هَاهُنَا فَقَالَ فَتُويدُ مَاذَا فَقُلْتُ أُرِيدُ قَتْلَهَا فَأَشَارَ لِي إِلَى بَيْتٍ فِي هَذَا الْبَيْتِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ الْأَخْرَابِ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَامْرَهُ أَنْ يَذْهَبَ بِسِلَاحِهِ مَعَهُ فَآتَى وَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى آلْهَا فِ الرَّامُ فِي قَفَالَتُ لَا تَعْجَلُ حَتَى تَنْظُرَ مَا أَخْرَجَنِي فَتَكَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى آلْهُ عَلَيْهِ وَلَمْهُ وَسَلَمَ إِلَى آلْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى الْهُا عِلْوَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَامْرَهُ أَنْ يَنْفَرَا مِ الْبَيْتِ فَأَشَارَ إِلَيْهَا بِالرَّمْحِ فَقَالَتُ لَا تَعْجَلُ حَتَى تَنْظُرَ مَا أَخْرَجَنِي فَتَكَلَ أَلُولُ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ فَأَشَارَ إِلَيْهَا بِالرَّمْحِ فَقَالَتُ لَا تَعْجَلُ حَتَى تَنْظُرَ مَا أَخْرَجَنِي فَلَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَا الْمُولَ عَلْهُ وَاللَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ادْعُ اللَّهُ أَلُولُوا الْمَعْ مَوْتَلُولُ وَقَالَولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَدُا مِنْهُمْ فَحَدَّرُوهُ ثَلَاتَ مَوْالِ الْمَاتِ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ الْحَدُا وَالْتُهُمْ فَحَدَّرُوهُ ثَلَاتَ مَوْالِيَا لَكُمْ الْمَالِكُ وَالْمَالُولُوا الْمَالُولُولُ الْمَلْمُ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالِكُولُوا الْمُولُولُولُ الْمَالِكُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمَالِلَةُ عَلَيْهُ إِلَى الْمُؤْلُولُ الْمَالِكُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمَالُولُولُولُولُولُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّ

(۱۱۳۸۹) ابوالسائب مہینی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حفرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹ کے پاس آیا، میں انجی ان کے پاس بیٹھا ہو

تفا کہ جار پائی کے نیچ ہے کمی چیز کی آ ہٹ محسوس ہوئی، میں نے دیکھا تو وہاں ایک سانپ تھا، میں فورا کھڑا ہو گیا، حضرت
ابوسعید ڈٹاٹٹ نے بوچھا کہ کیا ہوا؟ میں نے کہا کہ یہاں سانپ ہے، انہوں نے بوچھا ابتم کیا کرنا جا ہے ہو؟ میں نے کہا کہ
میں اسے ماردوں گا، انہوں نے اپنے گھر کے ایک کمرے کی طرف' جوان کے کمرے کے سامنے ہی تھا' اشارہ کر کے فر مایا کہ
میرا ایک چیازاد بھائی یہاں رہا کرتا تھا، غزوہ خندق کے دن اس نے نبی میٹیا ہے اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آ نے کہ
اجازت ما تکی، کیونکہ اس کی نئی نشادی ہوئی تھی ، نبی میٹیا نے اسے اجازت دے دی اوراسلے ساتھ نے جانے کا تھم دیا۔

ووائے گھر پہنچا تو دیکھا کہ اس کی بیوی گھر کے دروازے پر کھڑی ہے، اس نے اپنی بیوی کی طرف نیزے سے اشاء
کیا تو اس نے کہا کہ مجھے مار نے کی جلدی نہ کرو، پہلے بید دیکھو کہ مجھے گھر سے باہر نگلنے پر کس چیز نے مجبور کیا ہے؟ وہ گھر پیر
داخل ہوا تو وہاں ایک مجیب وغریب سانپ نظر آ یا ، اس نے اسے اپنا نیز و دے مارا ، اور نیزے کے ساتھوا سے کھیٹر آ ہوا باہر۔
آیا، مجھے نہیں خبر کہ دونوں میں سے پہلے کوئن مرا ، وہ تو جوان یا وہ سانپ؟

اس کی قوم کے لوگ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کداللہ سے دعا وفر ماہیئے کہ وہ ہمارے ساتھی آ

هُ مُنالِهَ مُن لَيْ الْمُن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِكُمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ

ہمارے پاس لوٹا دے، نبی ملائیوں نے دومر تبہ فر مایا اپنے ساتھی کے لئے استغفار کرو، پھر فر مایا کہ جنات کے ایک گروہ ہے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں ہے کوئی محف کسی سانپ کودیکھیے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے ، پھر بھی اگراہے مار نامناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے۔

(١١٣٩.) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثِنِي كَثِيرُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْشِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي رُبَيْحُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بنِ ابِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذُكُرُ اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَدَّمَ وَابن القطان، وقال الألباني: اللَّهِ عَلَيْهِ (صححه الحاكم (٢٩/١)) وحسنه البوصيري واعله ابو زرعة وابو حاتم وابن القطان، وقال الألباني: حسن (ابن ماجة: ٣٩٧). اسناده ضعيف]. [انظر: ١٣٩١].

(۱۱۳۹۰) حضرت ابوسعید خدری النشان سے مروی ہے کہ بی طبیا نے فر مایا اس شخص کا وضوئیں ہوتا جواس میں اللہ کا نام ندلے۔ (۱۱۲۹۱) حَدَّثَنَا أَبُو آخْمَدَ حَدَّثَنَا کَثِيرٌ بُنُ زَيْدٍ عَنْ رُبَيْحٍ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِی عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ مَالَهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ إسكر ما فبله ا جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يَذْكُو السَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ إسكر ما فبله ا (۱۱۳۹۱) حضرت ابوسعید خدری النَّدَان مردی ہے کہ بی النِّائ فرمایا اس شخص کا وضوئیس ہوتا جواس میں اللّٰہ کا نام ندلے۔

(١١٣٩٢) حَدَّلْنَا يُونُسُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْكُ قَالَ حَدَّثَنِى سَعِيدُ بْنُ آبِى سَعِيدٍ عَنُ آبِيهِ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَغْنَاقِهِمُ الْخُدُرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجَنَازَةُ وَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَغْنَاقِهِمُ فَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيُلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ فَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيُلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ فَالِنَ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيُلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ فَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيُلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ فَيْرَ صَالِحَةً قَالَتْ عَلَى الْعَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى الْعَلَى وَيُلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْتَهَا كُلُّ فَيْرَ عَالِكُونُ لَا لَجَاءً لِللَّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه

(۱۱۳۹۲) حفرت ابوسعید خدری بن تو است مردی ہے کہ جی بایشا نے فر مایا جب میت کو چار بائی پررکھ دیا جاتا ہے اور لوگ اے اپنے کندھوں پر اٹھا لیتے ہیں تو اگر وہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ جھے جلدی لے چلو، اور اگر نیک ندہوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! جھے کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ واز انسانوں کے علاوہ ہر چیز نتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آ واز کوئ لے تو بیہوش ہوجائے۔ کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ واز انسانوں کے علاوہ ہر چیز نتی ہے، اور اگر انسان بھی اس آ واز کوئ سے تو بیہوش ہوجائے۔ (۱۲۹۲) حدد قد الله عِلَيْهِ وَسَلَمَ اُنِی بِضَبُّ فَلَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا بِشُو بُنُ حَرْبٍ عَنْ اَبِی سَعِیدٍ الْحُدُدِی اَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اُنِی بِضَبُّ فَلَلْهُ بِعُودٍ کَانَ فِی یَدِهِ ظَهْرَهُ لِبَطْنِهِ فَلَالَ تَاهَ سِبُطُ مِنْ بَنِی اِسْوائِیلَ فَانُ یَکُنُ فَلْهُ وَسَلَمَ اُنِی بِضَبُّ فَلَلْهُ مِعُودٍ کَانَ فِی یَدِهِ ظَهْرَهُ لِبَطْنِهِ فَلَالَ تَاهَ سِبُطُ مِنْ بَنِی إِسْوائِیلَ فَانُ یَکُنُ فَلْهُ وَسَلَمَ اُنِی بِضَبُّ فَلَلْهُ بِعُودٍ کَانَ فِی یَدِهِ ظَهْرَهُ لِبَطْنِهِ فَلَالَ تَاهَ سِبُطُ مِنْ بَنِی إِسُوائِیلَ فَانُ یَکُنُ فَلْهُ وَ هَذَا اِنظر: ۱۲۹۱).

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوسعید خدری الآفاسے مروی ہے کہ بی طبیقائے پاس کوہ لائی گئی، بی طبیقائے وست مبارک میں جولکڑی تھی، آ پ نُکا تُنظم نے اسے اس ککڑی سے الٹ بلیٹ کرو یکھاا ورفر مایا بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ سٹے ہوگیا تھا، اگر وہ باتی ہوا تو یہی ہوگا۔ (۱۷۲۹٤) حَدَّقَنَا یُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّقَنَا لَیْٹُ عَنْ یَزِیدَ بْنِ آبِی حَبِیبٍ عَنْ آبِی الْمُحَیْرِ عَنْ آبِی الْمُحَطَّابِ عَنْ آبِی سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ خَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخُلَةٍ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ خَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى قَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُوزًا كِتَابَ اللَّهِ لَا يَرُعَوِى إِلَى شَيْءٍ مِنْهُ إِراحِينَ ١٢٣٩.

(۱۱۳۹۳) حضرت ایوسعید بختیزے مروی ہے کہ نی طبیقانے غزوہ تبوک کے سال مجور کے ایک درخت کے ساتھ فیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا بیل تہمیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے راستے میں اپنے مکموڑے ،اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے ،اور بدترین آ دمی وہ فا برخض ہے جو گنا ہوں پرجری ہو ،قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے بچھا ثر تبول نہ کرتا ہو۔

(١٣٩٥) حَدَّثَنَا بُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ يَزِيدَ بُنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي النَّضْرِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ كَانَ يَشْتَكِي رِجُلِهِ رِجُلَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ أَخُوهُ وَقَدْ جَعَلَ إِخْدَى رِجُلَيْهِ عَلَى الْأَخْرَى وَهُوَ مُضْطَحِعٌ فَضَرَبَهُ بِيَدِهِ عَلَى رِجُلِهِ الْوَجِعَةِ فَأَوْجَعَهُ فَقَالَ أَوْجَعُتَنِي أَوَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ رِجُلِي وَجِعَةٌ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَوَلَمْ الْوَجِعَةِ فَأَوْجَعَهُ فَقَالَ أَوْجَعُتَنِي أَوَلَمْ تَعْلَمُ أَنَّ رِجُلِي وَجِعَةٌ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَا حَمَلَكَ عَلَى ذَلِكَ قَالَ أَوْلَمُ تَسْمَعُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَهِي عَنْ هَذِهِ [احرجه الطبراني (١٣/١٩) قال شعب: مرفوعه صحيح لغيره، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۹۵) ابونطر بھٹی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری ڈھٹنٹ کے پاؤں میں در دہور ہاتھا، انہوں نے لیٹ کر ایک ٹانگ دوسری پررکمی ہوئی تھی کہ ان کے ایک بھائی صاحب آئے اور اپنا ہاتھ ای ٹانگ پر ماراجس میں ور دہور ہاتھا، اس سے ان کے در دمیں اور اضافہ ہو کمیا اور دو کہنے لگے کہ کیا تنہیں نہیں پند کہ میرے پاؤں میں در دہور ہاہے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں ، حضرت ابوسعید ڈائٹنٹ بوچھا پھرتم نے ایسا کیوں کیا؟ وہ کہنے لگے کہ کیا تم نے نہیں سنا کہ نبی مائیدہ نے اس طرح لیننے سے منع فرمایا ہے؟

(١١٣٩٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشُرُ بْنُ حَرُبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ يَقُولُ أَتِيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَبِّ فَقَالَ الْحِلِيُوهُ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِظَهْرِهِ فَقُلِبَ لِطَهْرِهِ فَقُلِبَ لِبَطْنِهِ فَقُلِبَ لِبَطْنِهِ فَقَالَ تَاهَ سِبُطٌ مِمَّنُ عَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا فَإِنْ يَكُ فَهُوَ هَذَا إِراحِهِ: ١١٣٩٣.

(۱۱۳۹۲) حضرت ابوسعید خدری دانش سے مروی ہے کہ نبی طینا کے پاس کوہ لائی گئی، نبی طینا نے فر مایا اسے النا کرو، لوگوں نے اسے النا کردیا، نبی طینا سنے فر مایا اب اسے پہیٹ کی جانب پلٹو، چنا نچہ لوگوں نے ایسا ہی کیا، آپ مُن اَلَّیْنَ کے فر مایا بنی اسرائیل کا ایک قبیلہ سنح ہوگیا تھا، اگروہ باتی ہواتو یہی ہوگا یہ جملہ تین مرتبہ و ہرایا۔

هي مُنظارَة بنيل رَبِيهِ مِنْمُ كِهِ هِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنظرًا اللهُ مُنظمًا لللهُ مُنظمًا لللهُ مُنظمًا لللهُ مُنظمًا للهُ مُنظمًا لللهُ مُنظمُ لللهُ مُنظمًا لللهُ

(١١٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَهْضَمْ يَعْنِى الْيَمَامِيَّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ شَهْرٍ بُنِ حَوْشَبٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ شِرَاءِ مَا فِي بُطُونِ الْمَانُعَامِ حَتَّى بُلُونِ الْمَانُعَامِ حَتَّى تَطَعَعَ مَا فِي ضُرُوعِهَا إِلَّا بِكَيْلٍ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُوَ آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ السَّامَةِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقُ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شِرَاءِ الْعَبْدِ وَهُو آبِقٌ وَعَنْ شِرَاءِ الْمَعَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنْ شَرْبَةِ الْعَالِصِ إقال الترمذى: غريب، وقال الأبانى: صحبح (ابن ماجة: ٣٩٦٣)، والمتاده ضعبف جداً إ.

(۱۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری بین کانت مروی ہے کہ نبی بینا نے وضع حمل سے پہلے جانوروں کے پیٹ میں موجود بچے خرید نے سے اور ماپے بغیران کے تفنوں میں موجود دود دھ خرید نے سے ، بھگوڑا غلام اور تقسیم سے قبل مال نفیمت اور قبضہ سے پہلے صدقات خرید نے سے منع فر مایا ہے ، نیزغوطہ خور کی ایک چھلا تگ پر جو ہاتھ میں آنے کی بنیاد پر معاملہ کرنے سے بھی منع فرمایا ہے۔۔

(١١٣٩٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسُودِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَمُشِى الرَّجُلُ فِي نَعْلِ وَاحِدَةٍ أَوْ فِي خُفُّ وَاحِدٍ

(۱۱۳۹۸) حفرت ابوسعید خدری افزان سے مروی ہے کہ ہی پیٹا نے صرف ایک پاؤں میں جوتا یا موزہ کہن کر چلنے ہے متع فرمایا ہے۔
(۱۱۳۹۸) حَدِّقَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفِ حَدَّقَنَا ابْنُ وَهُبِ الْحَبَرَنِي عَمْرٌ و عَنُ سَعِيدِ بْنِ آبِي سَعِيدِ الْمُحُدِّرِي عَنْ آبِيهِ
الْنَهُ شَكّا إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاجَتَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْبِرُ أَبَا
سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرَ إِلَى مَنُ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ ٱلسَّرَعُ مِنْ السَّيْلِ عَلَى انْحَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغْلَى الْجَبَلِ إِلَى آسُفَلِهِ
سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ آسُرَعُ مِنْ السَّيْلِ عَلَى انْحَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغْلَى الْجَبَلِ إِلَى آسُفَلِهِ
سَعِيدٍ فَإِنَّ الْفَقُرَ إِلَى مَنْ يُحِبُّنِي مِنْكُمُ آسُرَعُ مِنْ السَّيْلِ عَلَى انْحَلَى الْوَادِى وَمِنْ آغْلَى الْجَبَلِ إِلَى آسُفَلِهِ
(۱۳۹۹) حضرت ابوسعید خدری ڈائڈ سے مروی ہے کہ ایک مرجہ انہوں نے نی ایش ہے تنگدتی کی شکا بہت کی تو نی میش نے فرمایا

(۱۱۳۹۹) حضرت ابوسعید خدری بی تفظیت مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے نبی طینا سے تنگدی کی شکایت کی تو نبی طینا نے قرمایا ابوسعید! صبر کرو، کیونکہ مجھ سے محبت کرنے والوں کی طرف فقر و فاق اس سیلا ب سے بھی زیادہ تیزی سے بڑھتا ہے جواوپر کی جانب سے پنچے آئے۔

(١١٤٠٠) حَدَّثَنَا سُرَيْحُ بُنُ النَّعُمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَعُدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ الْمُسَخِرَ أَهُلُ الْإِبِلِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْمَسْكِينَةُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْهِبِلِ العرجه عبد بن حميد (٩٩٨) قال شعيب: صحبح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٩٤٠].

(۱۱۳۰۰) حضرت ابوسعید خدری بڑگٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے بچھاونٹ والے اپنے او پرفخر کرنے گئے، تو نبی ملیٹا نے فر مایا سکون اور و قار بکر یوں وانوں میں ہوتا ہے اورفخر و تکبراونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٤٠٨) حَدَّثَنَا ۚ إِسْمَاعِيلُ بُنُ عُمَرَ آبُو الْمُنُذِرِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ حَدَّثَنَا عِيَّاضُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَعْدِ بُنِ

أَبِى سَوْحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُوِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْعِيدِ يَوْمَ الْفَطْرِ صَلَّى بِالنَّاسِ تَمْنِكَ الرَّكُعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَقَامَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسَ وَهُمُ جُلُوسٌ فَقَالَ تَصَدَّقُوا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ الْفَطْرِ صَلَّى بِالنَّاسِ تَمْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُن أَكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ بِالْقُرْطِ وَبِالْخَاتَمِ وَبِالشَّيْءِ فَإِنْ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاجَةٌ أَنْ يَضُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاجَةٌ أَنْ يَضُولِ بَعْنَ النَّاسِ بَعْنَا ذَكْرَهُ لَهُمْ وَإِلَّا انْصَوَفَ إِرَاحِع: ١١٢٨٣].

(۱۱۴۰۱) حضرت ابوسعید بناتذ ہے مروی ہے کہ بی ملیا عیدانفطر کے دن اپنے گھر ہے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اور لوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے ، بھرسلام بھیر کر کھڑے ہو جاتے اور آھے بڑھ کر لوگوں کی جانب رخ فرما لیتے ، لوگ بیٹے رہتے اور نبی ملیا انہیں تمن مرتبہ صدقہ کرنے کی ترغیب دیتے ، اکثر عورتیں اس موقع پر بالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کرویا کرتی تھیں ، پھراگر نبی ملیا کوٹشکر کے حوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آپ ملیا تی فاقع کی بالیان فرماد ہے ، ورندواپس بیلے جاتے۔

(١١٤.٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَزَقَ فِي نَوْبِهِ ثُمَّ دَلَكُهُ

(۱۱۳۰۲) حضرت ابوسعید خدری جی تنزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میں ان کیڑے میں تھو کا اور اے ال لیا۔

(١١٤.٣) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ الْحَكْمِ قَالَ حَدَّثَنَا آبُو نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ وَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ إِذَا ٱوْهَمَ الرَّجُلُ فِي صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ ٱزَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسْجُدُ سَجْلَتَيِّنِ وَهُوَ جَالِسٌ [احرحه عبد بن حسد (٨٧٣) قال شعبب: صحبح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۱۴۰۳) حضرت ابوسعید خدری ڈنٹوزے مرفو عامروی ہے کہ جب کسی مخص کوا بٹی نماز میں شک ہوجائے اوراے یا دندر ہے کہ اس نے زیادہ رکعتیں پڑھ لی ہیں یا کم کردی ہیں تو اے چاہئے کہ بیٹھے بیٹھے سہو کے دو سجدے کر لے۔

(١١٤.٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الطَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ زَكِرِيَّا عَنْ سُهَيْلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُكُمِلٍ عَنْ أَبُوبَ بْنِ بَشِيرِ الْمَنْصَادِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْمُحُدِّدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ عَنْ أَيُوبَ بْنِ بَشِيرِ الْمَنْصَادِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدِّدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ لِللَّهُ فِيهِنَّ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا دَحَلَ الْحَبَّةَ إِنَالَ لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَكُونُ اللَّهُ فِيهِنَّ وَيُحْسِنُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا وَحَلَ الْجَنَّةَ إِنَالَ لِللَّهُ فِيهِنَ وَيُحْسِنُ إِلِيهِنَّ إِلَّا وَحَلَ الْجَنَةَ إِنَالَ الْحَبْرَ وَهُ اللَّهُ فِيهِنَ وَيُحْسِنُ إِلِيهِنَّ إِلَّا وَحَلَ الْحَبَّةَ إِنَالَ الْمُحْدِينَ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللَّهُ فِيهِنَ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللهِ وَلَاثُ الْمُحْدَى الْمُعَلِيلُ اللهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْكُولُ الْعَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ

(١١٤.٥) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَوْهَبِ قَالَ حَدَّثَنِى عَمْى يَغْنِى عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبِ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ بَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ دَحَلْنَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَجُلٌّ جَالِسٌ فِي وَسَطِ الْمَسْجِدِ مُحْتَبِيًّا

﴿ مُنِيْلًا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

مُشَبَّكُ أَصَابِعَهُ بَعْضَهَا فِي بَعْضِ فَأَشَارَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَفُطِنُ الرَّجُلُ لِإِشَارَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَبِى سَعِيدٍ فَقَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي الْمَسْجِدِ فَلَا يُشَبِّكُنَّ فَإِنَّ التَّشْبِيكَ مِنْ الشَّيْطَانِ وَإِنَّ آحَدَكُمْ لَا يَزَالُ فِي صَلَاةٍ مَا دَامَ فِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يَخُورُجَ مِنْهُ الطَّرَ ١٩٣٢].

(۱۱۲۰۵) حفرت ابوسعید خدری بی تفظ کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید جی تفظ کی معیت میں نی ایک انگیاں بی ایک ماتھ مسجد میں داخل ہوا، مسجد کے درمیان میں ایک آدمی کوٹ مار کر بیضا ہوا تھا اور اس نے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے میں پھنسار کھی تھیں، نی مائیلا نے اسے اشارہ سے منع کیالیکن وہ نی مائیلا کا شارہ نہ بھو سکا، نی مائیلا نے حضرت ابو سعید جی تا کی طرف متوجہ ہو کرفر مایا جب تم میں ہے کوئی مسجد میں ہوتو انگلیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کیونکہ یہ شیطانی حرکت ہواور جوض جب تک مسجد میں رہتا ہے مسجد سے نگلنے تک اس کا شارنماز پڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٤.٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْأَغَرِّ آبِي مُسْلِمٍ قَالَ آشُهَدُ عَلَى آبِي سَعِيدٍ وَآبِي هُرَيْرَةَ آنَهُمَا شَهِدًا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمُهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ هَبَطُ فَيَقُولُ هَلْ مِنْ سَائِلٍ فَيُعْطَى هَلُ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ مِنْ ذَنْبٍ هَلْ مِنْ دَاعٍ فَيُسْتَجَابُ لَهُ إراحِع: ١١٣١٥].

(۱۱۳۰ ۲) مصرت ابوسعید بھٹڑاور ابو ہریرہ بھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی میٹا نے قربایا جب رات کا ایک تہائی مصد گذر جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسان دنیا پرنز ول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ کون ہے جو بھے سے دعاء کرے کہ میں اسے قبول کرلوں؟ کون ہے جو مجھ سے بخشش طلب کرے کہ میں اسے بخش دول؟ کون ہے جو مجھ سے طلب کرے کہ میں اسے عطاء کروں؟

(١١٤.٧) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِصْمَةَ الْحَنَفِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى اللهِ عَلَى مَلْى وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَرُكُعُ فَبْلَ أَنْ يَرْكُعَ وَيَرُفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرُفَعَ فَلَمَّا فَالَ صَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَرُكُعُ فَبْلَ أَنْ يَرْكُعَ وَيَرُفَعُ قَبْلَ أَنْ يَرُفَعَ فَلَمَّا فَالَ صَلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ فَعَلَ هَذَا قَالَ أَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَبَبْتُ أَنْ آعُلَمَ تَعْلَمُ ذَلِكَ آمُ لَا فَقَالَ النَّهِ الْحَبَبْتُ أَنْ آعُلَمَ تَعْلَمُ ذَلِكَ آمُ لَا فَقَالَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةِ إِذَا رَكَعَ الْإِمَامُ فَارْكُعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا خَذَاجَ الصَّلَاةِ إِذَا رَكَعَ الْإِمَامُ فَارْكُعُوا وَإِذَا رَفَعَ فَارْفَعُوا

(۱۳۰۷) حضرت ابوسعید خدری بڑتانہ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹا کے پیچھے نماز پڑھتے ہوئے ایک آومی نے نبی میٹاک رکوع سے قبل رکوع اور ان کے سراٹھانے سے پہلے اپنا سراٹھالیا ، نماز سے فارغ ہوکر نبی میٹائے بوچھا کہ ایسا کس نے کیا ہے؟ اس شخص نے اپنے آپ کوچیش کرتے ہوئے کہایا رسول اللہ مُنْ گائِتِیْ ایس نے ایسا کیا ہے ، وراصل میں یہ جانتا جا ہتا تھا کہ آپ کو پید چلا ہے یانہیں؟ نبی میٹا نے فر مایا نماز کو ناتھمل کرنے سے بچو ، جب امام رکوع کر ہے تو تم رکوع کرواور جب وہ سراٹھائے تو تم سراٹھاؤ۔

(١١٤.٨) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَقَالَ عَفَّانُ أَنحَبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ سَغْدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ

الْمُحُدُرِى آنَهُ قَالَ سَٱلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوُ سَٱلَّهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الدَّنُبَ قَطَعَ ذَنَبَ شَاةٍ لَهُ فَقَطَعَهَا الذَّنُبُ فَقَالَ أُضَحَى بِهَا قَالَ نَعَمُ وَاحْرَحَهُ عَدْ ذَنَبِ شَاةٍ لَهُ فَقَطَعَهَا الذَّنُبُ فَقَالَ أُضَحَى بِهَا قَالَ نَعَمُ وَاحْرَحَهُ عَدْ ذَنَبِ شَاةٍ لَهُ فَقَطَعَهَا الذَّنُبُ فَقَالَ أُضَحَى بِهَا قَالَ نَعَمُ وَاحْرَحَهُ عَدْ ذَنَا لَهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاحْرَحَهُ وَالْعَرَاءُ وَالْعَلَمُ وَالْعَرَاءُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَرَاءُ وَالْعَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَالُ فَاللّهُ وَاللّهُ وَلَّهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَهُ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَعُلُولُولُولُولُولُولُولُولُكُمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُولُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَال

(۱۱۳۰۸) حضرت ابوسعید ضدری جانشے مروی ہے کہ ایک مرتبد میں نے یاکسی اور نے نی میش سے بیسسلد بو چھا کہ یارسول الفش اُلَّا اِلَّا اللهُ اللهُ

(١١٤.٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِى عَنُ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَ ابْنَ صَائِدٍ عَنْ تُرْبَةِ الْجَنَّةِ فَقَالَ دَرْمَكُةٌ بَيْضَاءُ مِسْكُ خَالِصٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ [راحع: ١١٠١٥.

(۱۱۳۰۹) حضرت ابوسعید خدری چی شنات مروی ہے کہ نبی ملیا نے ابن صائد سے جنت کی مٹی کے متعلق پوچھا تو اس نے کہا کہ وہ انتہائی سفیدا ورغالص مشک کی ہے، نبی ملیا نے اس کی تقید این فر مائی۔

(١١٤١٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِى نَضْرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْجُدُوبِيِّ قَالَ حَجَجْنَا فَنَزَلَنَا لَعَيْدٍ مَا تَحْتَ شَجَرَةٍ وَجَاءً ابْنُ صَائِدٍ فَنَزَلَ فِى نَاحِيَتِهَا فَقُلْتُ إِنَّا لِلَّهِ مَا صَبَّ هَذَا عَلَى قَالَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا اللَّهِ مَنْ النَّاسِ وَمَا يَقُولُونَ لِى يَقُولُونَ إِنِّى الذَّجَّالُ أَمَّا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْفَى مِنْ النَّاسِ وَمَا يَقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهِ إِنَّ الْفَرْقِ وَقَالَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا مَكَةً قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا مَكَةً قَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ إِنَّ الْعَلَيْهِ وَاللَّهُ إِنَّ الْعَلَى وَقَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ إِنَّ الْعَلَى وَاللَّهِ إِنَّ الْعَلَمُ اللَّهُ مِنْ الْمُعَلِيمِ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا لَعُولُ وَاللَّهُ إِلَى الْعَلَى وَاللَّهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

(۱۱۳۱۰) حضرت ابوسعید خدری بی تُؤفر ماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے تج کیا، ہم ایک درخت کے یہ جا ترے، ابن صائد
آیا اور اس نے بھی اس کے ایک کونے میں پڑاؤ ڈال لیا، میں نے "افا للّه" پڑھ کر سوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑگی
ہے؟ ای دوران دہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی با تیں کرتے ہیں، اور مجھے د جال کہتے ہیں کیا تم نے ہی مینیا کہ
یفر ماتے ہوئے ہیں سنا کہ د جال مکہ اور مدید میں نہیں جاسے گا ، اس کی کوئی اولا دنہ ہوگی میں نے کہا کیوں نہیں ، اس نے کہا کہ
پھرمیرے یہاں تو اولا دبھی ہے ، اور میں مدید منورہ ہے نکلا ہوں اور مکہ کر مہ جانے کا ارادہ ہے، میرے دل میں اس کے لئے
نری پیدا ہوگئی ، لیکن وہ آخر میں کہنے لگا کہ اس کے باوجود میں بی جانتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ بیس کر میں نے اس سے کہا کم

(١١٤١١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ غَنَمٌ يَتُبَعُ بِهَا

هي مُنالَا اَمَرُنُ ثَبِلَ اِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللّ

شَعَفَ الْحِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ (راحع: ١٠٠٠).

(۱۱۳۱۱) حصرت ابوسعید بڑگڑ سے مروی ہے کہ نبی پیٹانے فر مایاعنقریب ایک مسلم کاسب ہے بہترین مال' مجری' 'بوگ ، جسے لے کروہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور ہارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چلاجائے اورفتٹوں سے اپنے دین کو بچالے۔

(١١٤١٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ الْأَنْصَادِ يِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِ فِي أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارًا يَقُومُ اللَّيْلَ لَا يَفْرَأُ إِلَّا قُلْ هُوَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِ فِي أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارًا يَقُومُ اللَّيْلَ لَا يَقْرَأُ إِلَّا قُلْ هُوَ اللَّهُ أَخَدٌ كَانَّةً يُقَلِّلُهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرُ آنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرُآنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثَ الْقُرُآنِ اللَّهِ إِلَيْكُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهَا لَتَعْدِلُ ثُلُثُ الْقُرُآنِ

(۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید جن تفای ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ کمی مخض نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! میراا یک پڑوی ہے، وہ ساری رات قیام کرتا ہے لیکن سور ہ اخلاص کے علاوہ پھی بیس پڑھتا ،اس کا خیال بیتھا کہ بیہ بہت تھوڑی چیز ہے، نبی میلینا نے فرمایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، وہ ایک تبائی قرآن کے برابر ہے۔

(١١٤١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ وَالْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آبِيهِ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي صَعْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ آنَهُ آخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ لَهُ إِنِّى أَرَاكَ تُحِبُّ الْغَنَمَ وَالْبَادِيَةَ فَإِذَا كُنْتَ فِي عَنَمِكَ أَوْ بَادِيَتِكَ فَآذَنْتَ بِالصَّلَاةِ فَارُفَعْ صَوْتَكَ بِالنَّذَاءِ فَإِنَّهُ لَا يَسْمَعُ صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ لَا يَسْمَعُ صَوْتَ الْمُؤَذِّنِ وَقَالَ الْخُزَاعِيُّ لَا يَسْمَعُ مَدَى صَوْتِ الْمُؤَذِّنِ جِنَّ وَلَا إِنْسٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا شَهِدَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ إِراحِع: ١٤٠٤ ال

(۱۱۳۱۳) ابن ابی صعصعہ جینتہ اپنے والد نے نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوسعید خدری جن نے ایک مرتبہ بھے سے فر مایا میں دیکتا ہوں کہتم بکریوں اور جنگل ہے محبت کرتے ہواس لئے تم اپنی بکریوں یا جنگل میں جب بھی اذ ان دیا کروتو او نچی آ واز سے دیا کرو ، کیونکہ جو چیز بھی'' خواہ وہ جن وانس ہو ، یا پتھ'' اذ ان کی آ واز سنتی ہے ، وہ قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دے گی یہ بات میں نے نبی مائیلا سے بن ہے۔

(١١٤١٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ آخَبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدِ الْحُدُرِى عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ يُصَلَّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلُيَدُرَأُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلِيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ إِراحِي: ١١٣١٩.

(۱۱۳۱۳) حضرت ابوسعید خدر کی دی گئزے مروی ہے کہ نبی ماینا نے فرمایا جب تم میں ہے کوئی شخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواسپنے آگے ہے نہ گذر نے وے ،اور حتی الا مکان اسے رو کے ،اگروہ ندر کے تواس سے لڑے کیونکہ دہ شیطان ہے۔

(١١٤١٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِي

﴿ مُنْ اللَّهُ مُنْ قُدُنُ إِنَّ اللَّهُ مُنْ قُدُنُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىَ الْوَتْرَ أَوْ نَامَ عَنْهَا فَلْيُصَلَّهَا إِذَا ذَكَرَهَا آوُ إِذَا أَصْبَحَ [راجع: ١١٢٨٤].

- (۱۱۳۱۵) حصرت ابوسعید ﴿ تَحْدَ ہے مروی ہے کہ نبی مینا نے قر مایا جو تخص و تر پڑھے بغیر سو گیا یا بھول گیا ،اسے جا ہے کہ جب یا د آجائے یا بیدار ہوجائے ، تب پڑھ لے۔
- (١١٤١٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آبِيهِ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِكِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّحُورُ الْكُلَّةُ بَرَكَةٌ فَلَا تَدَعُوهُ وَلَوْ أَنْ يَجْرَعَ أَحَدُكُمُ جَرْعَةً مِنْ مَاءٍ فَإِنَّ اللَّهَ وَمَلَاثِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى الْمُتَسَجِّرِينَ
- (۱۱۳۱۲) حضرت ابوسعید بڑٹڑنے مروی ہے کہ نبی مایٹانے فرمایا سحری کھانا باعث برکت ہے اس لئے اسے ترک نہ کیا کرو،خواہ پانی کا ایک گھونٹ ہی پی لیا کرو، کیونکہ اللہ اور اس کے فرشتے سحری کھانے والوں کے لیے اپنے اپنے انداز میں رحمت کا سب بنتے ہیں۔
- (١١٤١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ حَعُفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بُنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ عَنُ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْمُخِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسُلِمِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسُلِمِ إِلَى يَضُفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُفْبَيْنِ فَمَا كَانَ ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِى النَّادِ مَنْ جَرَّ إِلَى يَضُفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكُفْبَيْنِ فَمَا كَانَ ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ فَفِى النَّادِ مَنْ جَرَّ إِلَى اللَّهُ إِلَيْهِ (راحع: ٣٠ ١٠).
- (۱۱۳۱۷) ایک مرتبکسی مخص نے حضرت ابوسعید جی تفضی از ار کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے فر مایا کہتم نے ایک باخبر آوی ہے سوال ہو چھا نہ کی میں گئی اور نخوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج سوال ہو چھا، نبی مینیا نے فر مایا مسلمان کی تبیند نصف پنڈلی تک ہوئی چاہئے ، پنڈلی اور نخوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں میں ہوگا ، اور اللہ اس مخص پر نظر کرم نہیں فر ماے گا جو اپنا تبیند تکبر سے زمین بر کھینتا ہے۔
- (١١٤١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ آبِي زِيَادٍ عَنُ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى آخْسِبُهُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَهُ قَالَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌ وَلَا مُدُمِنٌ [راحع: ١١٢٤٠]
- (۱۱۳۱۸) حضرت ایوسعید بڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی مڈیٹا نے فر مایا کوئی احسان جمّانے والا ، والدین کا نافر مان اور عادی شراب خور جنت میں نہیں جائے گا۔
- (١١٤١٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي بِشْرٍ عَنْ آبِي الْمُنَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِي آنَّ نَاسًا مِنْ ٱصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَوْا عَلَى حَيَّ مِنْ ٱحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَمْ يَقُرُوهُمْ فَبَيْنَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ

لُدِعَ سَيِّدُ أُولِيكَ فَقَالُوا هَلْ فِيكُمْ دَوَاءٌ أَوْ رَاقٍ فَقَالُوا إِنَّكُمْ لَمْ تَقُرُونَا وَلَا نَفْعَلُ حَتَّى تَجْعَلُوا لَنَا جُعْلًا فَجَعَلُوا لَهُمْ قَطِيعًا مِنْ شَاءٍ قَالَ فَجَعَلَ يَقُرَأُ أُمَّ الْقُرْآنِ وَيَجْمَعُ بُزَاقَهُ وَيَنْفُلُ فَيَرَأُ الرَّجُلُ فَاتَوْهُمْ بِالشَّاءِ فَقَالُوا لَا نَأْخُذُهَا حَتَّى نَسْأَلَ عَنْهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَضَحِكَ وَقَالَ مَا أَذْرَاكَ آنَهَا رُقْيَةً خُذُوهَا وَاضْرِبُوا لِى فِيهَا بِسَهْمِ (راحع: ١٠٩٨

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید خدری بی تنزے مروی ہے کہ نبی میں نے فرمایا جو محض عفت طلب کرتا ہے، اللہ اے عفت عطاء فرما ویتا ہے، جواللہ سے غناء طلب کرتا ہے، اللہ اسے غناء عطاء فرما ویتا ہے، اور جو محض ہم سے پچھے مائے اور ہمارے پاس موجو دبھی ہوتو ہم اسے دین ویں گے۔

(١١٤٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ يُحَدَّثُ عَنُ هِلَالِ بُنِ حِصْنٍ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي فَضَمَّنِي وَإِيَّاهُ الْمَجْلِسُ قَالَ فَحَدَّثُ أَنَّهُ أَصْبَحَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَلْ عَصَبَ عَلَى بَطْنِهِ حَجَرًا مِنْ الْجُوعِ فَقَالَتُ لَهُ امْرَآتُهُ أَوْ أَمَّهُ انْتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْأَلُهُ فَقَدْ أَتَاهُ فَلَانٌ فَكَالَةً فَاعْطَاهُ فَقَالَ ثُلُثُ حَتَى الْتَمِسَ شَيْنًا قَالَ فَالْتَمَسْتُ فَاتَيْتُهُ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَمُ أَعْدُ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ السَعَفَى يُغْيِهِ اللَّهُ الْمَدُوعَ مِنْ اللَّهُ وَمَنْ السَعَفَى يُغِيْهِ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ السَعَفَى يُغْيِهِ اللَّهُ اللَّهُ وَمَنْ السَعَفَى يُغْيِهِ اللَّهُ

وَمَنْ سَالْنَا إِمَّا أَنْ نَبْذُلَ لَهُ وَإِمَّا أَنْ نُوَاسِيَهُ أَبُو حَمْزَةَ الشَّاكُ وَمَنْ يَسْتَعِفُ عَنَّا أَوْ يَسْتَغْنِى أَحَبُّ إِلَيْنَا مِمَّنُ يَسْأَلُنَا قَالَ فَرَجَعْتُ فَمَا سَٱلْتُهُ شَيْنًا فَمَا زَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْزُفُنَا حَتَّى مَا أَعْلَمُ فِى الْأَنْصَارِ آهُلَ بَيْتٍ أَكْثَرَ أَمُوَالًا مِنَّا

(۱۱۳۲۱) بلال بن صن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری جنگڑ کے بیال تھبرا ہوا تھا ،ایک موقع پرہم دونوں بیشے ہوئے تقوانہوں نے بیوک کی وجہ سے اپنے بیٹ پر پیٹر باند در کھا تھا ،ان کی بوک کی وجہ سے اپنے بیٹ پر پیٹر باند در کھا تھا ،ان کی بوک کی وجہ سے اپنے بیٹ پر پیٹر باند دور کھا تھا ،ان کی بوک یا دالد ہ نے ان سے کہا کہ فلال آومی نے نبی مربط علائش کرلوں کہ میر سے پاس بکھ ہے تو نہیں ، تلاش کے بعد جب بھی نبیداتم بھی جا کران سے درخواست کرو ، میں نے کہا کہ میں پہلے علائش کرلوں کہ میر سے پاس بکھ ہے تو نہیں ، تلاش کے بعد جب بھی نبید اللہ است کی خدمت میں حاضر ہوا ،اس وقت نبی مربط خطب دیتے ہوئے ارشاد فربار ہے تھے ہو تحض عفت طلب کرتا ہے ،اللہ اسے عفا ،فرباد یتا ہے ،ادر جو تحض عفت طلب کرتا ہے ،اللہ اسے عفا ،فرباد یتا ہے ،ادر جو تحض بھی ہوتو ہم اسے دے دیں گے ، یا پھراس سے خمنو اربی کریں گے ، بین کرآ دمی واپس آگیا در نبیار سے بھی نہ دنگا اس کے بعد اللہ نے ہمیں اتنارزق عطا ،فربایا کہ اب میر سے لم کے مطابق انصار میں ہم سے زیادہ مالدار گھرانہ کو تی نبیس ہے ۔

(١١٤٣٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ أَنْبَأْنِي أَبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ حِصْنٍ أَخَا بَنِي قَيْسِ بْنِ ثَعْلَبَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَنَزَلْتُ دَارَ أَبِي سَعِيدٍ فَذَكُرَ الْحَدِيثَ

(۱۱۳۲۲) گذشته صدیث اس دومری سند ہے بھی مردی ہے۔

(١١٤٣٢) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةً عَنْ آبِى مَسْلَمَةً عَنْ آبِى نَضْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَايَمُنَعَنَّ رَجُلًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوُ عَلِمَهُ راحِهِ:١١٠٢)

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری بڑھڑے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دید بہتم میں ہے کسی کوخلّ بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ وہ خودا ہے دیکھے لے ، یا مشاہدہ کر لے باس لے۔

(١١٤٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ أَبِى مَسْلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا نَضْرَةَ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِكِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبِ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۱۱۳۲۳) مُطنزت ابوسَعید ہی تنزے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فرمایا جو مخص جان ہو جھ کرمیری طرف کسی بات کی مجموفی نسبت کرے،ایے چہنم میں اپنا ٹھکانہ بنالینا جا ہے۔

(١١٤٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ خَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَخْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ

﴿ مُنَا اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنُ الذَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ وَلَا خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ وَلَا خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَالا خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ وَلا خَمْسَةِ أَوَاقٍ صَدَقَةً

(۱۱۳۲۵) حضرت ابوسعید بھی تنزے مروی ہے کہ نبی میکھانے ارشاد فر مایا پانٹی ادنوں ہے کم میں زکو ہنیں ہے، پانٹی وس سے کم کندم میں بھی زکو ہنیں ہے اور پانٹی اوقیہ ہے کم جاندی میں زکو ہنیں ہے۔

(١١٤٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ صَفُوَانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ وَجُهَهُ مِنْ جَهَنَّمَ مَسِيرَةَ سَبُعِينَ عَامًا إِنَالَ الْأَلِبَانِي: صحيح (النسائي: ١٧٣/٤). وتكلم في اسناده [.

(۱۱۳۲۶) حفرت ابوسعید خدری بڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا جوفخص راوِ خدا بیں ایک دن کا روز ہ ر کھے ،اللہ اس دن کی برکت ہے اسے جنم ہے ستر سال کی مسافت پر دورکر د ہے گا۔

(۱۱۶۲۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنَ جَعْفَرٍ وَهَاشِمُ بِنُ الْفَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلِيْمَانَ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُنُوِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْغُضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راحع: ١٣٢٠] (١١٣٢٤) حضرت ابوسَعيد ﴿ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَبْغُضُ اللَّافَرِ ما ياجوة وى التّداوراس كرسول برايمان ركمتا مو، وه انسار عن التّداوراس كرسكان ـ

(١١٤٢٨) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ آبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى آنَّ رَجُلًا ذَحَلَ الْمَسْجِدَ وَقَدُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّى مَعَهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَصَلَّى مَعَهُ إراحِي: ٢٢ - ١١].

(۱۱۲۲۸) حفرت الوسعيد خدرى المنتش عروى بكرايك مرتب إلى الميناك أمام الحالية كفار برحال المارد والمراك والمراك والمراك والمراك المراك ال

هي مُنايَّا مَنْ يَنْ بِلَهُ عِنْ الْهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مَنْ يَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ هي مُنايَّا اللهُ مَنْ يَنْ بِلَهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

مبحد حرام ، مبحد نبوی اور مبحد اقصلی کے نصوصیت کے ساتھ کسی اور مبحد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندکی جائے ، نبی ایک ناز عصر کے بعد سے فروب آفنا بند اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفنا بنک دووقتوں میں نوافل پڑھنے سے منع فر مایا ہے ، نیز آپ منگا نے آپ منگا نی خروب آفنا ہو گئے ہے دن روز ور کھنے سے منع فر مایا ہے ، اور کوئی عورت تمن دن کا سفرا ہے بحرم کے بغیر کرے۔ آپ منگا نی نی منظم ان کا منظم ان منگر الحبر من الحق منظم اللہ عن منظم اللہ منظم اللہ عن منظم اللہ عن منظم اللہ عن منظم اللہ عن منظم اللہ منظم اللہ منظم اللہ عن منظم اللہ منظم اللہ

(۱۱۴۳۰) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

المعدد الموقا المعدد المعدد المعدد المعدد والمعدد والمعدد والمعدد المعدد والمعدد المعدد المعدد المعدد والمعدد وا

(۱۱۳۳۱) مفترت ابوسعید خدری ڈائٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے کھڑے ہوکر یانی پینے سے تحق سے منع فر مایا ہے۔

(١١٤٣٢) حَدَّقَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي آنَ رَكَانَ تَمْرُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بِتَمْرٍ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمْرًا بَغُلًا فِيهِ يَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُوا بَغُلًا فِيهِ يَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُوا بَغُلًا فِيهِ يَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُمْ هَذَا النَّمُرُ فَقَالُوا عَذَا تُمُو ابْتَغْ حَاجَتَكَ إصحح البحارى (٢٠١١)، ومسلم (٩٣ ٥٠)، وابن وَسَلَّمَ لَا يَصُلُّحُ ذَلِكَ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ ثُمَّ ابْتَغْ حَاجَتَكَ [صحح البحارى (٢٠١١)، ومسلم (٩٣ ٥٠)، وابن حباد (٠٢٠) والنسائى: (٢٧٢/٧)]. [انظر: ١١٦٦٣].

(۱۱۳۳۲) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیالا کی خدمت میں ریان تھجوریں پیش کی آئیس، نبی علیالا کے پہال خٹک'' بعل'' تھجوریں آتی تھیں، نبی علیالا نے بوچھا کہ بیتم کہاں ہے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی ووصاع تھجوریں وے کران عمدہ تھجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی علیالا نے فر مایا بیطریقہ تھے نہیں ہے، سیجے طریقہ بیہ ہے کہ تم اپنی تھجوریں بچے دو،اس کے بعدا بی ضرورت کی تھجوریں خریدلو۔

(١١٤٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آبِى نَضْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُنْتَى عَشُرَةً لَيْلَةً بَقِيَتُ مِنْ رَمَضَانَ مَخْرَجَهُ إِلَى حُنَيْنٍ فَصَامَ طَوَائِفُ مِنْ النَّاسِ وَٱلْحُطَرَ آخَرُونَ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ (راحع: ٩٩ ١١٠).

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید نظفتاے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملینا کے ساتھ غزوات میں نثریک ہوتے تو ہم میں سے پچھ لوگ روز ہ رکھ لیتے اور پچھ ندر کھتے الیکن روز ہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روز ہ رکھنے والے پر کوئی احسان نہیں جَمَا تَا تَھَا ، (مطلب بیہ ہے کہ جب آ ومی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ ویتا ، بعد میں (١١٤٣٤) حَذَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ غُنْدَرٌ قَالَ حَدَّلْنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ فِي الْجَنِينِ ذَكَاتُهُ ذَكَاةً أُمِّهِ

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید ضدری بخاتف مروی ہے کہ تی ملیا نے فرمایا ہیٹ کے بچے کے ذریح ہونے کے لئے اس کی ماں کا ذریح ہونا ہی کافی ہے۔

(١١٤٧٥) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ أَمَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَقُرَآ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَمَا تَيَسَّرَ [راحع: ١١٠١١].

(۱۱۳۳۵) حفرت ابوسعید خدری بڑھٹا ہے مروی ہے کہ جمیں ہمارے نبی ٹائٹیٹا کمنے نماز میں سورہ فاتحہ اور جوسورت آسانی ہے پڑھ سکیس کی تلاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔

(١١٤٣١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكُونُ أُمَّتِي فِرُقَتَيْنِ يَخُرُّجُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ يَلِي قَتْلَهَا ٱوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ إراحِي: ١١٢١٤).

(۱۱۳۳۷) حضرت ابوسعید ٹاکٹٹا ہے مروی ہے کہ نی مایٹا نے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جے ان دوفرقوں میں ہے حق کے زیادہ قریب فرقہ قبل کرے گا۔

(١١٤٣٧) حَذَّتُنَا بَهُزُّ حَذَّتَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةً عَلْ قَرَعَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاقَةٍ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِى وَمَسْجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ وَلَا تُسَافِرُ الْمَوْأَةُ قَوْقَ ثَلَاثٍ لَيَالٍ إِلَّا مَعَ زَوْجٍ أَوْ ذِى مَخْرَمٍ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةٍ الْقَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّهُسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةِ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعُ الشَّهُسُ وَنَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ النَّحْرِ [راحح: ٥٠٠١].

هي مُنظارَة مُن في ليوستم يوسيم المحاصلي ١٣٠٠ ليم المنظار المن

۔ ہے کہ نبیذنہیں پول گا، کہ نبی ہلیٹھ کی خدمت میں نشے کی حالت میں ایک نوجوان کولا یا گیا، اس نے کہا کہ میں نے شراب نہیں پی بلکہ ایک منکے میں رکھی ہوئی کشمش اور محجور کا پانی پیا ہے، نبی مائیلا کے تھم پراسے ہاتھوں اور جوتوں سے مارا گیااور نبی میٹھنے منکے کی نبیذ سے اور کشمش اور محجور کو ملا کر نبیذ بنانے ہے منع فرما دیا۔

١١٤٣٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَٱبُو النَّصْرِ قَالَا حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُصْمِ أَبِى عُلُوَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِا سَعِيدٍ
الْخُدْرِىَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَحِلُّ وَسَلَّمَ لِلْاَيْوَمِ الْآخِرِ أَنْ يَحِلُّ صِرَارَ نَافَةٍ بِغَيْرٍ إِذْنِ أَهْلِهَا فَإِنَّهُ خَاتَمُهُمْ عَلَيْهَا فَإِذَا كُنْتُمْ بِقَفْرٍ فَرَأَيْتُمُ الْوَطْبَ أَوْ الرَّاوِيَةَ أَوْ السَّفَاءَ مِنْ اللَّبَنِ فَنَادُوا أَصْحَابَ الْإِبِلِ ثَلَاثًا فَإِنْ سَقَاكُمْ فَاشْرَبُوا وَإِلَّا فَلَا وَإِنْ كُنْتُمْ مُوْمِلِينَ قَالَ آبُو النَّصْرِ وَلَمْ يَكُنْ مَعْمَمُ طَعَامٌ فَلْيُمْسِكُهُ رَجُلَان مِنْكُمْ ثُمَّ اشْرَبُوا

(۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری فی تنزیک مروی ہے کہ نبی میٹیا نے ارشاد فر مایا جو محض اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو، اس کے سالئے حلال نہیں ہے کہ کسی اونٹنی کے تفنوں پر ہندھا ہوا دھا گا اس کے مالک کی اجازت کے بغیر کھولے، کیونگہ وہ ان کی مہر ہے، جب تم کسی جنگل میں ہواور وہاں تمہیں دودھ کا کوئی مشکلیز انظر آئے تو تین مرتبداونٹ کے مالکان کو آواز دو، اگروہ تمہیں پلا دیں تو پی لو، ور نہمت ہو، اور اگرتم ضرورت مند ہواور تمہارے پاس کھانے کے لئے پچھ نہ ہوتو اسے تم میں ہے دو آدی روک لیس ، پھراسے بی لو۔

(١١٤٨) حَذَّثَنَا حَجَّاجٌ ٱخْبَرَنَا شُغْبَةُ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ دِينَارٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الْيَشْكُرِ تِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى آنَهُ قَالَ فِي الْوَهْمِ يُتَوَخَّى فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيهَا الْ أَعْلَمُ [راحع: ١١٣٦٩].

(۱۱۳۳۰) حضرت ابوسعید ضدری بڑاٹنزے وہم کے بارے مروی ہے کہ اس کا قصد کیا جاتا ہے، ایک آ دمی نے راوی ہے بو چھا کیا بیصدیث نبی مدینۂ کے حوالے ہے ہے؟ تو راوی نے کہا کہ میرے علم کے مطابق تو ایسا ہی ہے۔

(١١٤١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَبْحٍ قَالَ ٱخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى ۚ إِنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَخْتَبِى الرَّجُلُ فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَوْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ إراحِع: ١١٠٣٧}.

(۱۳۳۱) «منرت ابوسعید جن تنف مروی ہے کہ نبی ملیجائے ایک جاور میں لیٹنے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کبڑے میں اس طرح کوٹ مارکر جیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑانہ ہو۔

١ ١١٤١٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَهَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا لَيْتٌ قَالَ هَاشِمٌ قَالَ حَدَّثِنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عُنْنَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَخْتَبِىَ

هي مُنظاامُهُ فَيْنَ لِيَدِي مَنْ إِنْ مُنظِلًا اللهُ مِنْ لِي مَنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ

الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرُجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

(۱۱۳۳۲) حفرت ابوسعید بڑا تُنزیب مروی ہے کہ نبی ایک جا در میں لیننے سے منع فر مایا ہے اور یہ کہ انسان ایک کپڑے میں اس طرح محوث مار کر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑ اند ہو۔

(١١٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَهَرٍ مِنْ السَّمَاءِ وَالنَّاسُ صِيَامٌ فِى يَوْمِ صَانِفٍ مُشَاةً وَنَبِيُّ اللَّهِ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ فَقَالَ اشْرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَ فَآبُوا قَالَ فَشَى رَسُولُ اللَّهِ الشَّرَبُوا أَيُّهَا النَّاسُ قَالَ فَابَوْا قَالَ فَشَرِبَ وَشَرِبَ النَّاسُ وَمَا كَانَ يُرِيدُ أَنْ يَشُرَبَ إِراحِجِ: ١١١٧٧).

(۱۱۳۲۳) حضرت ابوسعید خدری دانشناسے مروی کے کہم لوگ ایک سفر میں نبی مینیا کے ساتھ تھے، ہمارا گذرا یک نبر پر ہواجس میں بارش کا پانی جمع تھا، لوگوں کا اس وقت روزہ تھا، نبی مائیا نے فر مایا پانی پی لو، لیکن روزے کی وجہ سے کس نے نبیس پیا، اس پر نبی مائیا نے آگے بردھ کرخود پانی پی لیا، نبی مائیا کود کھے کرسب ہی نے پانی پی لیا۔

(١١٤٤٤) حَدَّقَنَا عَبُدُ الصَّمَّدِ حَدَّقَنَا هَمَّامٌ حَدَّقَنَا زَيْدٌ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَدْثُوا عَنِّى وَلَا تَكُذِبُوا عَلَىَّ وَمَنْ كَذَّبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَفْعَدَهُ مِنُ النَّارِ وَحَدُّثُوا عَنُ بَنِى إِسُرَائِيلَ وَلَا حَرَجَ [راجع: ١١١٠].

(۱۱۳۳۳) حضرت ابوسعید خدری بی شخفت مروی ہے کہ نبی میشانے فرمایا میرے دوائے ہے تم حدیث بیان کر سکتے ہو، کیکن میری طرف جھوتی نسبت نہ کرنا کیونکہ جو محض میری طرف جان بو جھ کرجھوٹی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا چاہئے، اور بنی اسرائیل کے حوالے ہے بھی بیان کر سکتے ہو،اس میں کوئی حرج نہیں۔

(١١٤٤٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْدِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلَّ سِبْطَانِ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ فَٱرْهَبُ أَنْ تَكُونَ الصِّبَابَ إراحِي: ٢٦ ١١٠].

(۱۱۳۳۵) حضرت ابوسعید ٹلاٹڑنے مروی ہے کہ رسول اللہ فائیڈ کے قرمایا بی اسرائیل میں دو قبیلے کم ہو گئے تھے، مجھے اندیشہ ہے کہیں وہ گوہ ہی نہ ہو۔

(١١٤١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بُنُ الرَّيَّانِ الْإِيَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ الْعَبُدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ اللَّانُيَا فَقَالَ إِنَّ الدُّنِ خَضِرَةٌ خُلُوةٌ فَاتَّقُوهَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ثُمَّ ذَكَرَ نِسُوةً ثَلَاثًا مِنْ بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ وَامْرَأَةً فَصِيرَةً لَا تُعْرَفُ فَاتَخَدَتُ رِجُلَيْنِ مِنْ ذَكَرَ نِسُوةً ثَلَاثًا مِنْ بَنِي إِسُرَائِيلَ امْرَأَتَيْنِ طَوِيلَتَيْنِ تُعْرَفَانِ وَامْرَأَةً فَصِيرَةً لَا تُعْرَفُ فَاتَخَدَتُ وَجُلَيْنِ مِنْ خَلَيْنِ مِنْ الْمُسْتَعِرُّ بِخِنْصَرِهِ الْمُسْدَى وَجَعَلَتُ لَهُ عَلَقًا فَإِذَا مَرَّتُ بِالْمَلِي آوُ بِالْمَجْلِسِ خَصَيهِ وَصَاعَتُ مَا أَعْلَاثِ شَيْئًا وَقَيَصَ فَاتَ بِهِ فَفَتَحَتُهُ فَفَاحَ رِيحُهُ قَالَ الْمُسْتَعِرُّ بِخِنْصَرِهِ الْيُسْرَى فَآشُخَصَهَا دُونَ آصَابِعِهِ الثَلَاثِ شَيْئًا وَقَيَصَ

هي مُنالهامَان بن اليوسيم كي مين الهريك هي ١٣١ كي مين النسك ان سَعَيْدِ الحَدُّن اللهُ الله الله الله الله الم

(١١٤١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضُرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلُّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ أَلَا وَلَا غَادِرَ أَعْظُمُ مِنْ غَدْرَةِ أَمِيرِ عَامَّةٍ اصححه مسلم (١٧٣٨)]. [راجع: ١١٣٢٣].

(۱۱۳۴۷) حعزت ابوسعید ڈاٹٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق جینڈا ہوگا اور حکمران کے دھوکے ہے بڑھ کرکسی کا دھوکہ نہ ہوگا۔

(١١٤٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ حَدَّثَنَا آبُو نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمُنَعَنَّ أَحَدًا مِنْكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَوْ بَشَرٍ أَنْ يَنَكَلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ عَلِمَهُ أَوْ رَآهُ أَوْ سَمِعَهُ [راجع: ١١٠٣٠].

(۱۱۳۴۸) حضرت ابوسعید خدری بی الله سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے فرمایا لوقوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں ہے کسی کوخق بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ خو داسے دیکھ لے، یامشاہدہ کرلے یاس لے۔

(١١٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ مُسُلِمٍ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ مِثُلًا بِمِثْلٍ [راجع: ١١٠٧٧].

(۱۱۳۳۹) حضرت ابوسعید خدری بین از است میں کہ نبی مایا اس ناسونے کے بدلے اور جاندی جاندی جاندی کے بدلے برابر سرابر ہی بیچو، ایک دوسرے میں کمی بیشی نہ کرو۔

(١١٤٥.) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُكَيْحٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الذَّحَبُ بِالذَّحَبُ بِالذَّحَبِ وَالُورِقُ بِالْوَرِقِ وَلَا تُفَصَّلُوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضِ [راجع: ١١٠٧٧].

(۱۱۳۵۰) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹٹو فر ماتے ہیں کہ ہی میٹا نے فر مایا سونا سونے کے بدیے اور حیا ندی جیا ندی کے بدلے برابر

هي مناله مَدِن بل بينوستي که هي ۱۳۳ که هي ۱۳۳ که هي استدان سعيرا کناري سي که هي استدان سعيرا کناري سي که هي ا

سرابر بی ہیچو،ایک دوسرے میں کی بیشی نه کرو۔

(١١٤٥١) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

(۱۱۳۵۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٤٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ حَدَّثَنَا يَحْنَى يَغْنِى ابْنَ آبِى كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُرِىّ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِى مُدْنَا اللَّهُمَّ بَارِكُ لَنَا فِى صَاعِنَا وَاجْعَلُ مَعَ الْبَرَكَةِ بَوَكَتِيْنِ إِراجِعِ: ١١٣٢١].

(۱۱۳۵۶) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا اے اللہ! ہمارے مدین برکت عطا وفر ما والے اللہ! ہمارے صاع میں برکت عطا وفر مااوراس برکت کو دو گنا فرما۔

(١١٤٥٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَرِ الزَّهْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ مَنْ الْبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولُ اللَّهِ هَذَا السَّلَامُ عَلَيْكَ قَدُ عَلِمُنَاهُ فَكَيْفَ الطَّلَاةُ عَلَيْكَ قَالَ قُولُوا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى الطَّلَاةُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ كَمَا صَلَيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ مَا اللهَامُ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ [صححه البحارى (١٩٨٨)].

(۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی ملیٹا ہے بو جھایا رسول اللہ تُرافیکا آپ کوسلام کرنے کا طریقہ تو ہمیں معلوم ہوگیا ہے، آپ پر درود کیے پڑھیں؟ نبی ملیٹا نے فر مایا یوں کہا کرو، اے اللہ! اپنے بندے اور پنیبر محد (منافیکیز) پراس طرح درود نازل فر ما جیسے ابراہیم ملیٹا پر نازل کیا تھا اور محد و آل محد (منافیکیز) پر برکتوں کا نزول فر ما جیسے ابرا تیم و آل ابراہیم ملیٹا پر کیا تھا۔

(١١٤٥٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَوِيكِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى نَمِرٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحُمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قُبَاءَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ فَمَرَرُنَا فِي بَنِى سَالِمٍ فَوَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَابِ ابْنِ عِنْبَانَ فَصَرَحَ وَابْنُ عِنْبَانَ عَلَى بَطْنِ امْرَأَتِهِ فَخَرَجَ يَجُرُّ إِزَارَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَعْجَلُنَا الرَّجُلَ قَالَ ابْنُ عِنْبَانَ يَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَجُلُنَا الرَّجُلَ قَالَ ابْنُ عِنْبَانَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَائِكُ مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَ الْمَاءُ مِنْ اللَّهِ أَرَائِتُكَ الرَّجُلُ إِذَا آتَى امْرَأَةً وَلَمْ يُمْنِ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهِ الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمَاءُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمُولُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَا الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَقَالَ النَّيْقُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَقَوْلَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُلَاءُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَاءُ مِنْ عَلَيْهِ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَالْمَاءُ عَلَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُؤْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَ

(۱۱۳۵۳) حضرت ابوسعید بڑا ٹھٹا ہے مردی ہے کہ ہم لوگ نبی ملیا کے ساتھ ایک مرتبہ پیرے دن قباء کی طرف سے ، ہمارا گذر بنو سالم پر ہوا تو نبی ملیا مصرت ابن عقبان ڈاٹھٹا کے دروازے پررک مکے اوران کا نام لے کرانہیں آ واز دی ،اس وقت ابن عقبان اپی بیوی ہے اپنی خواہش کی تحمیل کررہے تھے ، وہ نبی ملیا کی آ وازین کرا پنا تہبند تھیٹے ہوئے نکلے ، نبی ملیا ہے انہیں اس حال

هي مَنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ

میں و کی کرفر مایا شاید ہم نے انہیں جلدی فراغت پرمجبور کر دیا ، ابن عنبان بڑٹٹنے نے چھپایارسول اللہ! یہ بتاہیۓ کہ اگر کو گی آ دی اپنی بیوی کے پاس آ ئے اور انزال نہ ہوتو کیا تھم ہے؟

نی مینیمنے فرمایا وجوب عسل آب حیات کے خروج پر ہوتا ہے۔

- (١١٤٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ أَرْسَلَنِى آهْلِى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آسَالُهُ طَعَامًا فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُّبُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ يَصْبِرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْنِ يُغْنِهِ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعِفَّ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَا رُزِقَ الْعَبُدُ رِزْقًا ٱوْسَعَ لَهُ مِنْ الصَّبْرِ (راجع: ١١١١٠).
- (۱۱۳۵۵) حفرت ابوسعید خدر کی ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مجھے اہل خانہ نے کہا کہ جاکر نبی مائیلا سے ایداد کی درخواست کرو، چنانچہ میں نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت نبی مائیلا خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فر مار ہے تھے جوشخص صبر کرتا ہے اللہ اسے مبر دے دیتا ہے اور جوشخص عفت طلب کرتا ہے، اللہ اسے عفت عطاء فر ما دیتا ہے، جواللہ سے عمّاء طلب کرتا ہے، اور انسان کومبر سے زیاد دوسیع رزق کوئی نہیں دیا گیا۔
- (١١٤٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهِ عَالَمُ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهِ عَالَمُ اللَّهِ عَالَ عَضَّ الْبَصَرِ وَكَفُّ الْأَذَى وَالْأَمْرُ فَالْمُورُ وَالنَّهُ يَ عَنْ الْمُنْكُر (راجع: ١١٣٢٩).
- (۱۳۵۶) حفرت ابوسعید خدری ناتیز کے مروی ہے کہ نبی ملیجائے فرمایاتم لوگ راستوں میں بیٹھنے ہے گریز کیا کرو، سخابہ بھڑتے نے عرض کیایا رسول اللہ! ہمارااس کے بغیر گذار ہنیں ہوتا، اس طرح ہم ایک دوسرے ہے گپ شپ کر لیتے ہیں، نبی ملیحائے فرمایا اگرتم لوگ ہیٹھنے ہے گریز نبین کر سکتے تو بھرراستے کاحق ادا کیا کرو، سحابہ ٹوئٹی نے چھایارسول اللّٰہ فائٹی نیاراستے کاحق کیا ہے؟ نبی میکھانے فرمایا نگاہیں جھکا کررکھنا، ایذا، رسانی سے بچنا، سلام کا جواب دینا، اچھی بات کا تھم وینا اور بری بات سے روکنا۔
- (١١٤٥٧) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى السَّفَرِ عَنِ الشَّغْبِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ مُرَّ عَلَى مَرُوَانَ بِجَنَازَةٍ فَلَمْ يَقُمُ قَالَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ فَقَامَ قَالَ فَقَامٌ مَرُوَانُ إِمَالِ الألباني: صحيح الاسناد (النساني: ٤/٥٤) [[انظر: ٢٦ ١٥ ١].
- (۷ گاما) حضرت ابوسعید خدری بڑائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان کے سامنے ہے کسی جناز ہے کا گذر ہوالیکن وہ کھڑا نہیں ہوا، حضرت ابوسعید خدری بڑاٹٹائے فر مایا کہ نبی میٹیا کے سامنے ہے جنازہ گذرا تھا تو آپ ٹڑاٹٹیا کھڑے ہوگئے تھے، اس پر م وان کوچمی کھڑا ہو ٹایڑا۔

هي مُنظااَ مُن أَن الله الله مِن أَلِي الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله مِن الله الله الله ال

(١١٤٥٨) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنُ يُونُسَ بِنِ عَمْرٍ وَ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا فَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَضَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ اصْنَعُوا مَا بَدَا لَكُمْ فَمَا قَضَى اللَّهُ فَهُوَ كَانِنْ فَلَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ [صححه مسلم (١٤٣٨)، وابن حبان (١٩١١)]. [انظر: ١١٤٨٠، ١١٥٨ فَهُو كَانِنْ فَلَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ [صححه مسلم (١٤٣٨)، وابن حبان (١٩١١)]. [انظر: ١١٤٨٠]

(۱۱۳۵۸) حضرت ابوسعید خدری ناتشناسے مروی ہے کہ میں غز وہ حنین کے موقع پر قیدی طے، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کرچھوڑ دیں اس لئے نبی طایدہ سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی طایدہ نے فرمایاتم جومرضی کرلو، اللہ نے جو فیصلہ فرمالیا ہے وہ ہو کررہے گا،اوریانی کے ہرقطرے سے بچہ بیدانہیں ہوتا۔

(١١٤٥٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ عَنُ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ الْمِسُكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ [راجع: ١١٢٨٩].

(۱۱۳۵۹) حضرت ابوسعید ضدری بڑا تھئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹھ کے سامنے'' مشک' کا تذکرہ ہواتو نبی ملیٹھ نے فرمایاوہ سب سے عمد اخوشبو ہے۔

(-١١٤٦) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفُيَانَ وَعَبُدِ الرَّزَاقِ قَالَ الْحُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْفِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفْسَهُ إِذَا رَأَى الْمُرَّا لِلَّهِ فِيهِ مَقَالٌ أَنْ يَقُولَ فِيهِ فَيُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَقُولَ فِيهِ فَيَقُولُ رَبِّ خَيْبِيتُ النَّاسَ قَالَ فَآنَا احْقُ آنْ تَخْفَى وَقَالَ آبُو نَعَيْمٍ يَغْنِي فِي الْحَدِيثِ وَإِنِّي كُنْتُ ٱحْقُ آنُ تَخَافَنِي (راحع: ١١٢٧٥).

(۱۱۳۲۰) حضرت ابوسعید خدری ٹانٹھ کے مروی ہے کہ تی طیبی نے فرمایاتم میں سے کوئی فخض اسپنے آپ کوا تناحقیر نہ سمجھے کہ اس پر اللہ کی رضاہ کے لئے کوئی بات کہنے کے کاحق ہولیکن و واسے کہ نہ سکے ، کیونکہ اللہ اس سے بوجھے گا کہ تجھے ہے بات کہنے سے کس چیز نے دوکا تھا؟ بندہ کے گئے کہ پروردگا راجی کو محصے ڈرتا۔ نے روکا تھا؟ بندہ کے گا کہ پروردگا راجی کو محصے ڈرتا۔ (۱۱۶۱۱) حَدَّقَا وَکِیعٌ حَدَّلَنِی إِسْمَاعِیلٌ بُنُ مُسْلِم حَدَّلَنَا آبُو الْمُتَوَ تَکِلُ عَنْ آبِی سَعِیدٍ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ قَالَ یَنْحُرُجُ مَاسٌ مِنْ النَّارِ بَعُدَمًا احْتَرَقُوا وَصَارُوا فَحْمًا فَیَدُخُلُونَ الْجَنَّةُ فَیَنْبُدُونَ فِیهَا حَمَّا یَنْبُتُ اللَّهُ عَلَیْهِ النَّارُ فِیهَا حَمَّا الْمُنْفَاءُ فِی حَمِیلِ السَّیْلِ

(۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید خدرگی نگافتاسے مروی ہے کہ نبی عائیہ نے ارشاد فرمایا کیجھ ٹوگ جہنم ہے اس وفت ٹکلیں سے جب وہ جل کرکوکلہ ہو چکے ہوں گے، وہ جنت میں داخل ہوں مے توعشل کریں سے اور ایسے اگ آئیں سے جیسے سیلا ب کے بہاؤییں دانہ اگ آتا ہے۔

(١١٤٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَلَى بُنِ صَالِحٍ عَنِ الْأَسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ نَبَيْحٍ الْعَنَزِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُلُوكَ قَالَ

هي مُنالاً امَرُانُ بَل يَهُو حَرِي الْهِ هِي هَا الْهِ هِي هِي اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ ال

فَيَنْبِتُونَ كُمَا تَنْبُتُ السَّعْدَانَةُ

- (۱۱۳۲۳) گذشته صدیث اس د وسری سند ہے بھی مروی ہے اوراس میں سعدانہ کھاس کا تذکرہ ہے۔
- (١١٤٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شَرِيكٍ عَنُ سُهَيْلٍ عَنُ أَبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبِعَ جَنَازَةٌ لَمْ يَجُلِسُ حَتَّى تُوضَعَ إِراحِع: ١١٣٤٨ }.
- (۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید بھٹنز سے مردی ہے کہ نبی ملیّظانے فر مایا جوشخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز ہ زمین پررکھے جانے سے پہلے خود نہ ہیٹھے۔
- (١١٤٦٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ شُمَيْحِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اجْتَهَدَ فِي الْيَمِينِ قَالَ لَا وَالَّذِي نَفْسُ أَبِي الْقَاسِمِ بِيَدِهِ إراحِح: ٥ ١ ٢ ٦ .
- (۱۱۳۷۳) حضرت ابوسعید خدری چن تؤ سے مروی ہے کہ نی پیٹی جب کسی بات پر بڑی پیٹیشتم کھاتے تو یوں کہتے آلا وَ الَّذِی نَفْسُ أَہِی الْقَاسِم بِیَدِہِ
- (١١٤٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا مُنَنَّى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ قَنَادَةَ وَوَكِيعٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ أَبِى عِيسَى عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُودُوا الْمَرْضَى وَانَّبِعُوا الْجَنَائِزَ تُذَكِّرُكُمْ الْآخِرَةَ إِراحِع: ١١٨٩].
- (۱۱۳۷۵) حضرت ابوسعید بھٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی میٹیا نے فر مایا مریض کی عیادت کیا کرواور جنازے کے ساتھ جایا کرو واس ہے تہمیں آخرت کی یاد آئے گی۔
 - (۱۱۶٦٦) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آبِي عِيسَى الْأُسُوَادِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا الْهُ قَالَ الْمَرِيضَ (۱۱۳۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔
- (١١٤٦٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ الرَّيْعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْجَوْزَاءِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُفْتِى فِى الصَّرْفِ قَالَ فَأَفْتُتُ بِهِ زَمَانًا قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ فَرَجَعَ عَنْهُ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَلِمَ فَقَالَ إِنَّمَا هُوَ رَأَيْ رَايَّتُهُ حَدَّثَنِى آبُو الصَّرْفِ قَالَ فَأَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ إِقال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٥ ٢)]. سَعِيدٍ الْنُحُدُرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ إِقال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ٢٥٥ ٢)]. [انظر: ٢٩٤٩].
- (۱۱۳۷۷) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے سونے چاندی کی خرید وفروخت کے معالمے میں حضرت ابن عباس ڈٹٹڑ ہے ایک فتو ٹی سنااورا کیک عرصہ تک لوگوں کو وہتی فتو ٹی ویتار ہا، جب دو باروان سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے اپنے فتو ٹی سے رجوع کر لیا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ دو صرف میرک رائے تھی جو میں نے قائم کر کی تھی ، بعد میں مجھے حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹڑنے بتایا کہ نبی مایٹا نے اس سے منع فر مایا ہے۔

هي مُنالاً مَيْنَ بُل بَيْهِ حَتْم كُولُ هِي اللهِ هِي مِنْ النَّذِينَ بُل بَيْهِ حَتْم كُولُ هِي اللهِ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ الل

فانده: اس كي ممل وضاحت كے لئے حديث نمبر ١١٣٩٩ كا ترجمه لما حظ قرما ہے۔

- (١١٤٦٨) حَدَّثَنَا وَ كِيعٌ عَنِ الْقَاسِمِ بُنِ الْفَصْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوُقٌ مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرُقَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَقُتُلُهَا أَوْلَى الطَّانِفَتَبُنِ بِالْحَقِّ [راحع: ٢١٢١].
- (۱۱۳۷۸) حصرت ابوسعید ٹڑٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی میٹانے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گاجے ان دوفرقوں میں ہے تق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔
- (١١٤٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ آبِيهِ وَعَمَّهِ قَتَادَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُوا لُحُومَ الْأَضَاحِيُّ وَاذَّخِرُوا (انظر: ١٣١٤،١٦٣١).
- (۱۹۳۹۹) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹیڈاور حضرت قبادہ ڈیٹیڈ ہے مردی ہے کہ بی میٹیٹانے قربانی کا گوشت کھا بھی سکتے ہواور زخیرہ بھی کریکتے ہو۔
- (١١٤٧١) حَدَّلْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرُو حَدَّثَنَا هِنَامٌ عَنْ يَخْتَى عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ اتَبَعَهَا فَلَا يَفْعُدُ حَتَّى تُوضَعَ إِراحِع: ١١٢١٣ إ.
- (۱۱۳۷۱) حضرت ابوسعید بڑٹھ سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر مایا جب تم جناز ہ دیکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور جوشخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز ہ زمین برر کھے جانے ہے پہلےخووند ہیٹھے۔
- (١١٤٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرِ وَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بُنِ آبِي كَثِيرٍ عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمُرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النظر: ١١٤٧٧ ، ١١٤٩٥ .
- (۱۱۳۷۲) حفرت ابوسعيد خدرى التأخذت مروى بكرني الله اكدور باسعادت على بميلى جلى محجوري كعانے كے ليے التي تحس (۱۱۶۷۲) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا جَعْفَو بُنُ إِيَاسٍ عَنْ شَهْرِ بُنِ حَوْشَبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللّهِ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكُمْأَةُ مِنْ الْمَنِّ وَمَاؤُهَا شِفَاءً لِلْعَيْنِ وَالْعَجُوةُ مِنْ الْجَنَّةِ وَهِيَ شِفَاءً مِنْ السَّمِّ [احرحه ابن ماحه: ٣٤٥٣]

هي مُنايَّا مَوْنَ بِل بَيْنِ مِنْ إِلَيْ مِنْ بِلَ بِينِ مِنْ إِلَيْنَ رَقِي اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِن اللهُ مِنْ اللهُ مِن اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ

- (۱۱۴۷۳) حضرت جابر بڑنٹٹڈا درابوسعید خدری بڑنٹئٹ سے مروی ہے کہ نبی طینٹانے فرما یا کھنٹی بھی''من'' کاایک جزو ہے،ادراس کا پانی آئٹھوں کے لئے باعث شفاء ہے ادر بجوہ جنت کی مجور ہے اوروہ زبر سے بھی شفاء دید بتی ہے۔
- (١١٤٧٤) حَدَّثَنَا شُجَاعُ بُنُ الْوَلِيدِ عَنْ سَعِيدِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُعُدُرِى أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلْيَوُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ ٱفْرَوُهُمْ [راحع: ٢٠٨].
- (۳۷ س۱۳۷) حضرت ابوسعید التخفیٰ مروی ہے کہ نبی طائیہ نے فر مایا جہاں تین آ دی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیاد وحقد اروہ ہے جوان میں زیادہ قرآ ن جاننے والا ہو۔
- (١١٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ ابْنِ أَبِي عُنْهَةَ عَنْ أبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْحَجَّنَ الْبَيْتُ بَعْدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راجع: ٢٢٥].
- (۱۱۳۷۵) حفرت ابوسعید خدری بڑا ٹھ سے مردی ہے کہ نی ایٹھ نے فر مایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا حج جاری رہے گا۔
- (١١٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدٍ عَنُ أَبِى نَضْرَةً عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعْدِى خَلِيفَةٌ يَحْثِى الْمَالَ حَثْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راحع: ١١٠٢٥].
- (۱۱۳۷۲) حضرت ابوسعید رفائظ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا میرے بعدا یک خلیفہ ہوگا ، جولوگوں کوشار کیے بغیرخوب مال و دولت عطا ء کیا کرے گا۔
- (١١٤٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرُنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنُ أَبِى سَلَمَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ كُنَا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ قَالَ يَزِيدُ تَمْرًا مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ لَا صَاعَى تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا سَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهِ صَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا سَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا سَاعَى حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا عَبْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا صَاعَا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا صَاعَا حِنْطَةً بِصَاعٍ وَلا صَاعَا حِنْطَةً مِنْ إِلّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِلْ إِلّٰ مَا عَالَ يَزِيدُ لَا صَاعًا تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعًا حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلا مِنْ مِهِ مِنْ الللهُ عَلَيْهِ مِلْهُ وَلَا صَاعَا حِنْطَةً بِصَاعٍ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ إِلّهُ عَلَيْهِ مِلْهُ وَلَا مَا عَامَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِلْهِ مِنْ أَبِي مِنْ أَبِي مِنْ أَبِي مِنْ أَبِي مِنْ أَبِي مِنْ أَبِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ أَلِي الللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ أَلِي اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي عَلَيْهِ مِنْ أَلِي مِنْ أَلَا مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مُنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ مِنْ أَلِي مِنْ أَالِي مِنْ أَلِي مِنْ أَلِي مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ أَلِي مِنْ أَ
- (۱۳۷۷) حفرت ابوسعید ٹائٹنے مروی ہے کہ نبی بائٹا کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی مجوری کھانے کے لئے ملی تھیں، ہم اس میں سے دوصاع محبوریں مثلاً ایک صاع کے بدلے میں وے دیتے تھے، نبی بائٹا کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی بائٹا نے قرمایا دوصاع محبوریں ایک صاع کے بدلے دیتا سیح نہیں ،ای طرح دوصاع گندم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دینا بھی صیح نہیں۔
- (١١٤٧٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِى أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ أَخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ نَعَمُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعَزْلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمُ

أَنْ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ لَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١١١٩.].

(۸ یه ۱۱۱) حصرت ابوسعید خدری بی افزاے مروی ہے کہ سی مخص نے نبی ماینا سے عزل (ماد وَ منوبیہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال یو جہاتو نبی ماینا نے فرمایا اگرتم ابیانہ کروتو تم برکوئی حرج تونہیں ہے، اولا و کا ہونا تقذیر کا حصہ ہے۔

(١١٤٧٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنِي زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ أَحَدُّكُمْ يُصَلَّى فَلَا يَتُرُكُ أَحَدًّا يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ (راجع: ١١٣١٩).

(۱۱۳۷۹) حضرت ابوسعید خدری بی شخت مروی ہے کہ نبی مایشانے فر مایا جب تم بیں ہے کوئی محض نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آگے ہے نہ گذرنے دے ،اور حتیٰ الا مکان اے رو کے ،اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

الدماه عند الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِم عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ آوَّلُ مَنْ قَدَّمَ الْمُعْطَبَةَ قَالَ الصَّلَاةِ مَرُوَانُ فَقَامَ رَجُلَّ فَقَالَ يَا مَرُوَانُ خَالَفْتَ الشَّنَّةَ قَالَ ثُرِكَ مَا هُنَاكَ يَا أَبَا فُلَانِ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ قَبْلَ الْصَّلَاةِ مَرُوَانُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَآى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَلْيُعَيِّرُهُ إِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيقَلْبِهِ وَذَلِكَ آضْعَفُ الْإِيمَان
 يَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيقَلْبِهِ وَذَلِكَ آضْعَفُ الْإِيمَان

(۱۱۳۸۰) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز ہے پہلے خطبہ دیتا شروع کیا جو کہ پہلے بھی نمیں ہوا تھا، بید کھ کر ایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے نگا مروان ! تم نے خلاف سنت کام کیا ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہو چکی ہے، اس مجلس میں معز سنا ابوسعیہ خدری ڈاٹٹو بھی تھے، انہوں نے کھڑ ہو کو فرمایا کہ اس مختص نے اپنی ذ مدواری پوری کروی، میں نے نبی طینا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہتم میں سے جو خص کوئی برائی ہوتے ہوئے وار اسے ہاتھ سے بدلنے ک مطاقت بیس رکھتا تو زبان سے اور اگرزبان سے بھی نہیں کرسکا تو ول سے طاقت رکھتا ہوتو ایسائی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نبیس رکھتا تو زبان سے اور اگرزبان سے بھی نہیں کرسکا تو ول سے اسے براسمجھاور بیان کاسب سے کر وردرجہ ہے۔

(١١٤٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَرُبُ بُنُ شَلَادٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَذِيرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهُدِى حَدَّقَهُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَغُنَّا إِلَى بَنِى لِحْيَانَ مِنْ هُذَيْلٍ فَقَالَ لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدُهُمَا وَالْأَجْرُ بَيْنَهُمَا [راجع: ١١١٢].

(۱۱۳۸۱) حضرت ابوسعید خدری بن شخطے مروی ہے کہ نبی مینیا نے بنولحیان کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ ہر دو میں ہے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے لکلنا میا ہے اور دونوں ہی کو تو اب ملے گا۔

(١١٤٨٢) حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ آبِي الْوَدَّاكِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ أَصَبْنَا سَبْيًا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَجَعَلْنَا نَعْزِلُ عَنْهُمْ وَنَحْنُ نُرِيدُ الْفِدَاءَ فَقَالَ بَعْضَنَا لِبَعْضِ تَفْعَلُونَ ذَلِكَ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللّهِ

هي مُناهُ امْدُن تَبِل يَوْدِ سَرْمُ ﴾ ﴿ وَهُ اللَّهُ هِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمُ يَمُنَعُهُ شَيْءٌ إراجع: ١١٤٥٨.

(۱۱۳۸۲) حضرت ابوسعید خدری رفائن ہے مروی ہے کہ جمیں غز وہ حنین کے موقع پر قیدی ملے ، ہم ان سے عزل کرتے تھے ، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کر چھوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ نبی بیٹھ کی موجود گی بیں بھی تم یہ کام کرتے ہواس لئے میں نے نبی بالٹھ سے عزل کے متعلق سوال پوچھا ، نبی بیٹھ نے فر مایا تم جومرضی کر لو ، اللہ نے جو فیصلہ فر مالیا ہے وہ ہوکر رہے گا ، اور یانی کے ہر قنظرے سے بچہ پیدائیس ہوتا۔

(١١٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُغْبَةَ وَسُفْيَانَ عَنْ أَبِى إِسُحَاقَ عَنِ الْآغَرِّ أَبِى مُسْلِمٍ قَالَ آشُهَدُ عَلَى أَبِى هُرَيُرَةَ وَأَبِى سَعِيدٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَا جَلَسَ قَوْمٌ يَذُكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّتْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ إِراحِع: ١١٣٠٧.

(۱۱۴۸۳) حضرت ابو ہریرہ بی تنظاور ابوسعید خدری بی تنظ ہے شہاد فا مردی ہے کہ نبی علینا نے فر مایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں ، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکرہ ملاً اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(۱۱۶۸۴) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُرِ وَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِی نَصُرَةً عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْمُحُدُرِی قَالَ نَهَی رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ عَنْ حَلِیطِ الْبُسُرِ وَالتّمْرِ وَالزّبیبِ وَالتّمْرِ [راحع: ۱۱۰۰۱].
(۱۱۳۸۳) حضرت ابوسعید خدری اثاثر سے مروی ہے کہ بی طیّع نے کی اور کی مجورا در کشمش کو ملاکر نبیذ بنانے سے منع ف

(۱۱٤٨٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمُوو حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا آنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِي عَنْ آبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ عَنْ الصَّلَاةِ حَتَّى كَانَ بَعْدَ الْمَعْرُبِ بِهَوِي مِنْ اللَّهِ حَتَّى كُفِينَا وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْقِتَالَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا الْمَعْرِبِ بِهَوِي مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَالًا فَأَقَامَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَصَلَّاهَا وَآخُسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّمَها فِي وَقُتِهَا ثُمَّ أَمْرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا وَأَخْسَنَ صَلَاتَهَ الظَّهْرِ فَصَلَّاهَا وَآخُسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّمَها فِي وَقُتِهَا ثُمَّ أَمْرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا وَأَخْسَنَ صَلَاتَهَا كَمَا كَانَ يُصَلِّمَها فِي وَقُتِهَا ثُمَّ آمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا وَأَخْسَنَ صَلَاتِهَا كُمَا كَانَ يُصَلِّمَها فِي وَقُتِها ثُمَّ آمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا وَأَخْسَنَ صَلَاتِهَا كُمَا كَانَ يُصَلِّمها فِي وَقُتِهَا ثُمَّ آمَرَهُ فَأَقَامَ الْعَصْرَ فَصَلَّاهَا وَأَخْسَنَ صَلَاقِ الْغُونِ فِي فَرَجَالًا أَوْ وَكُنِي اللّهُ عَلَى وَخُلِكَ قَالَ وَذَلِكُمْ قَبْلُ أَنْ يُنْزِلَ اللَّهُ فِي صَلَاقِ الْخَوْفِ فَرِجَالًا أَوْ وَكُنَا اللّه عَنْ الله عَلَى الله عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى الله عَلَيْ اللّه عَنْ الله عَلَيْنَ اللّه عَلَى اللّه عَلَى الله عَلَى الله عَلَيْنَ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى الله وَسَلَمُ وَلَى مَا اللّه عَلَى اللّه عَلَى الله عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى الله عَلَى اللّه عَلَى الله عَلَى الله عَلَمُ اللّه عَلَى اللّه عَلَى الله عَلَى الله عَلَى اللّه اللّه اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى اللّه اللّه عَلَى الللّه عَلَى اللّه الللّه الللّه اللّه الللللّه اللّه اللّه اللّه اللّه اللللّه اللّه اللّه

﴿ مُنْكَا اَمُرْنَ بِلِ يَوْمِ كُولِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

کے لئے اقامت کمی ، نبی طینا نے خوب عمدہ کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت بیں پڑھاتے تھے ، پھرا قامت کہلوا کرنمازعصر بھی ای طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت بیں پڑھاتے تھے ، اس طرح مغرب بھی اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نماز خوف کا حکم نازل نہیں ہوا تھا۔

(١١٤٨٦) حَدَّثُنَا رَوْحٌ حَدَّثُنَا سُلِيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّثُنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ الْحُدْرِيُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرُ آبِى سَعِيدٍ قَالَ اللَّهَبُ بِاللَّهَ فِي الْفِضَةِ بِالْفِضَةِ وَالنَّمُ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مَنْ زَادَ آوْ ازْدَادَ فَقَدْ آرْبَى الْآخِدُ وَالْمُعْطِى فِيهِ سَوَاءً (صححه مسلم (١٥٨٤)]. [انظ: ١١٩٥،١١٦٥].

(۱۱۳۸۷) حضرت ابوسعید خدری پڑٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے قربایا سونا سونے کے بدلے، چاندی چاندی کے بدلے، محکدم گندم کے بدلے، جو جو کے بدلے، محبور محبور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر سرابر بیچاخر بدا جائے، جوخص اس میں اضافہ کرے یااضافے کامطالبہ کرہے، ووسودی معاملہ کرتا ہے اوراس میں لینے والا اور دینے والا دونوں برابر ہیں۔

(١١٤٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِى ابْنُ آبِى خَالِدٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ عِلَيْنِ لَيَرَاهُمْ مَنْ هُوَ آسُفَلَ مِنْهُمْ كَمَا يُرَى الْكُوْكِبُ فِى أَفْقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ آبَا بَكُو وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَٱنْعَمَا [راحع: ١١٢٣١].

(۱۱۳۸۷) حفرت ابوسعید بھاٹنے ہے مروی ہے کہ نی میں اے فرمایا جنت میں او نیجے درجات والے اس طرح نظر آئیں مے بیسے تم آسان کے افق میں روشن ستاروں کود کھتے ہو، اور ابو بکر بھاٹنڈ دعمر بھاٹنڈ بھی ان میں سے ہیں اور بیدونوں وہاں تازوہم میں ہوں گے۔ جول گے۔

(١١٤٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى حَدَّلَنِى عِيَاضُ بْنُ هِلَالٍ الْأَنْصَارِئَى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَنَسِى كُمْ صَلَّى أَوْ قَالَ فَلَمْ يَدُرِ زَادَ أَمْ نَقَصَ فَلْيَسُجُدُ سَجُدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ وَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَحْدَثْتَ فَلْيَقُلْ كَذْبُتَ إِلَّا مَا سَمِعَهُ بِأُذُنِهِ أَوْ وَجَدَ رِيحَهُ بِٱنْفِهِ إِراحِع: ١٨٠٠٨.

(۱۱۲۸۸) عیاض بھٹے کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید ضدری جائے ہے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آدی نماز
پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یادنیں رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی بیٹیا نے ارشاوفر مایا ہے جب تم
میں سے کوئی مختص نماز پڑھ رہا ہو اور اسے یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہیے کہ جیٹھے ہیں تھے ہم و کے دو
سجد سے کر لے ، اور جب تم میں سے کس کے پاس شیطان آ کر یوں کیے کہ تمہار اوضونوٹ عمیا ہے تو اسے کہ دو کہ تو جھوٹ بولیا

ہے اللہ یک اس کی ٹاک میں بد ہوآ جائے یا اس کے کان اس کی آ واز س لیں۔

(١١٤٨٩) حَذَّنَنَا عَلِى بْنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِي عَنْ آبِى نَصْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اسْتَجَدَّ تَوْبًا سَمَّاهُ بِاسْمِهِ عِمَامَةً آوْ قَمِيصًا آوْ رِدَاءٌ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمُدُ آنْتَ كَسَوْتَنِيهِ آسُالُكَ خَيْرَهُ وَخَيْرَ مَا صُنِعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهُ وَمَنْ مَا صُنِعَ لَهُ وَآعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَمِنْ شَرِّهُ مَا صُنِعَ لَهُ وَاحْدِدُ اللَّهُ مَا صُنِعَ لَهُ وَاحْدُ

رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ البُو طَالِبِ فَقَالَ لَعَلَّهُ تَنْفَعُهُ شَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِهَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ذُكِرَ عِنْدَهُ دِمَاعُهُ [راحع: ٧٧].

(۱۳۹۰) حضرت ابوسعید ٹنگٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیٹا کے سامنے ان کے پتیا خواجہ ابوطالب کا تذکرہ ہوا تو نبی ملیٹا نے فرمایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے گخوں تک پہنچے گی جس سے ان کا د ماخ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(١١٤٩١) حَدَّلْنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ آخُبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نُسَافِرُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي رَمَضَانَ فَمِنَّا الصَّائِمُ وَمِنَّا الْمُفْطِرُ فَلَا يَعِيبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ وَلَا الْمُفْطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راجع: ٩٩ - ١١].

(۱۱۳۹۱) حضرت ابوسعید ٹائٹڑنے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ٹائٹا کے ساتھ ماہ رمضان میں سفر پر جاتے تھے تو ہم میں سے پکھ لوگ روزہ رکھ لیتے اور پکھ ندر کھتے ،لیکن روزہ رکھتے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روزہ رکھتے والے پرکوئی عیب نہیں نگا تا تھا (مطلب یہ ہے کہ جب آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ،وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت ندہوتی وہ چھوڑ ویتا، بعد میں قضاء کرلیت)

(١١٤٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ النَّعْمَانِ الْهُو النَّعْمَانِ الْأَنْصَارِئُ بِالْكُوفَةِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ قَنَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْظً فَكُنْتُ فِيهِمْ فَأَتَيْنَا عَلَى قَرْيَةٍ فَاسْتَطْعَمْنَا أَهْلَهَا فَأَبُوا أَنْ يُطْعِمُونَا شَيْنًا فَجَاءَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْقَرْيَةِ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْعَرَبِ فِيكُمْ رَجُلٌ يَرْفِى فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ مَلِكُ الْقَرْيَةِ يَمُوتُ قَالَ فَالْطَلَقْنَا مَعَهُ

مَنْ مُنْ الْمُرْنُ بِلِي مُنْ الْمُرْكُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ

قَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَرَدُّدُتُهَا عَلَيْهِ مِرَارًا فَعُوفِي فَبَعَثَ إِلَيْنَا بِطَعَامٍ وَبِفَنَمٍ تُسَاقُ فَقَالَ أَصْحَابِي لَمْ يَعُهَدُ إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي هَذَا بِشَيْءٍ لَا نَأْخُذُ مِنْهُ شَيْنًا حَتَّى نَأْتِيَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثُنَاهُ فَقَالَ كُلُّ وَاطْعِمْنَا مَعَكَ وَمَا يُدْرِيكَ آنَهَا رُقْيَةً فَسُفْنَا الْغَنَمَ حَتَّى آتَيْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثُنَاهُ فَقَالَ كُلُّ وَاطْعِمْنَا مَعَكَ وَمَا يُدْرِيكَ آنَهَا رُقْيَةً قَالَ قُلْتُ ٱلْقِيَ فِي رَوْعِي

(۱۱۳۹۲) حضرت ابوسعید خدری افائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی بائیا نے ایک دستہ روانہ فر مایا، بیں بھی جس بی شامل تھا،

ہم ایک بستی بیں پنچ اور اہل قبیلہ سے مہمان نوازی کی درخواست کی لیکن انہوں نے مہمان نوازی کرنے سے اٹکار کردیا، تھوڑی
دیر بعد ان میں سے ایک آدمی آیا اور کھنے لگا کہ اے گروہ عرب! کیا تم بیں سے کوئی جماڑ پھوٹک کرنا جانتا ہے؟ بیس نے اس
سے بوچھا کیا ہوا؟ اس نے کہا کہ ہماری بستی کا سروار مرجائے گا، ہم اس کے ساتھ چلے گئے اور بیس نے گئی مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھ
کر اسے دم کیا تو وہ فعیک ہو گیا، انہوں نے ہمارے پاس کھانا اور اسپنے ساتھ لے جانے کے لئے بکریاں ہمجیں، میر سے
ساتھیوں نے کہا کہ نبی بائیلائے اس کے متعلق ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی، البذا ہم اسے اس وقت تک نہیں لیس مح جب تک
ساتھیوں نے کہا کہ نبی بائیلائے اس کے متعلق ہمیں کوئی وصیت نہیں فرمائی تھی، البذا ہم اسے اس وقت تک نہیں لیس مح جب تک
نی بائیلائے پاس نہ بی جانے ہو کئی ہوئے نبی بائیلائی کی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ ذکر کیا، نبی بائیلائی کے باس نہ بی بیت بیا کہ و منتز ہے، پھر فرمایا کہ بکریوں کا وہ رپوڑ لے لواور اپنے ساتھ اس میں میں اور میں ہوں ہی شال
کے وہی نے عرض کر دیا کہ میرے ول میں ہوں ہی آئیلائا۔

(١١٤٩٢) حَلَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ بِنِ النَّسِ حَلَّقَنَا جَعْفَرٌ يَغْنِى ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِي بْنِ عَلِي الْيَشْكُرِي عَنْ آبِى سَعِيدِ الْخُدْرِي قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ مِنْ اللَّيْلِ وَاسْتَفْتَحَ صَلَاقَةً وَكَبَرَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمُدِكَ تَبَارِكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ لُمَّ يَقُولُ اللَّهُ فَلَاقًا لُمْ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ فَمَ يَقُولُ اللَّهُ السَّمِيعِ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ فَمَ يَقُولُ اللَّهُ السَّمِيعِ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْتِهِ إِمَا الرَمَدَى: الْكَبَرُ ثَلَاثًا لُمَ مَنْ المَّيْعِ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمُزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْتِهِ إِمَا الرَمَدَى: الْكَبَرُ ثَلَاثًا لُمَ مَنْ اللَّهُ السَعِيعِ الْقَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمُزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْتِهِ إِمَا الرَمَدَى: الْكَبَرُ ثَلَاثًا لُمَ مَنْ المَّالِ الرَّعِيمِ مِنْ السَّيْطِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ إِمَالَ الرَمَالِ الرَمِنْ السَّيْطِ اللَّهُ عَلَيْهُ إِلَيْهِ إِلَى اللَّهُ اللَّهُ السَّيْطِ الْمَالِي الْمَالِقِيمِ عَلَى السَّيْطِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ السَالِي اللَّهُ اللَّهُ السَّيْدِة وَلَالْمَ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْمُعْلِي الللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِي الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهِ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ اللَّهُ اللَ

(۱۱۳۹۳) حفرت ايوسعيد خدرى المُكَنَّتُ عمروى بكرني المَيَّا جبرات كوبيدار بوت اورالله اكبركه كرنما زشروع كرت توسُّهُ حَامَكَ اللَّهُمَّ وَبِعَمْدِكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهُ غَيْرُكَ كَهِرَيْن مرتبه لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ كَتِنَ ، مُهر يوں كَتِّ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيعِ مِنْ الشَّيْطانِ الرَّجِيعِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْحِهِ مُهرتِن مرتبه اللَّهُ أَكْبَرُ كَبَّةِ ، مُهروه باره يوں

هي مُنايًا مَرُينَ بْلِ بِيَوْسَتِم الْهِ ﴿ مُنَاكِم الْمُولِينَ مِنْ الْمُؤْمِنُ بْلِ بِيوْسَوْمِ الْمُؤْمِنُ وَالْمُؤْمِنُ فِي الْمُؤْمِنُ بِلِي مُؤْمِدُ الْمُؤْمِنُ بِلِي مُؤْمِدُ الْمُؤْمِنُ بِلِي مُؤْمِدُ الْمُؤْمِنُ بِلِي مُؤْمِدُ الْمُؤْمِنُ فِي الْمُؤْمِنُ وَلَا يَعْلَمُ الْمُؤْمِنِ الْمُؤْمِنُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا مُؤْمِنُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلِمُ وَلِمُ وَلِمُ اللَّهِ مِنْ إِلَيْ لَا يَعْلَمُ وَلَا يَعْلَمُ وَلِمُ وَلِمُ اللَّهِ مِنْ أَنْ مِنْ لِللَّهِ مِنْ إِلَيْ لَا يَعْلَمُ وَلِمُ وَاللَّهُ وَلِمُ وَلِمُ اللَّهِ مِنْ إِلَيْ لِيَعْلِمُ وَلِمُ لِمُؤْمِنِ لِمُؤْمِلُ مِنْ لِمُؤْمِنِ لِمُؤْمِنِ لِمُؤْمِنِ لِللَّهُ وَلِمُ وَلِمُ مِنْ لِمِنْ لِمُؤْمِنِ لِللَّهُ مِنْ لِمُؤْمِنِ لِمُؤْمِنِ لِمُؤْمِلُ لِمُؤْمِنِ لِمُؤْمِنِ لِللِّهِ مِنْ إِلَّا لِمُؤْمِلُ لِمُؤْمِنِ لِللَّهُ مِنْ لِللَّهُ مِنْ لِللَّهُ مِنْ لِللِّهِ مِنْ إِلَّهُ مِنْ لِمُؤْمِلُ لِمُؤْمِلُ لِللَّهُ مِنْ لِللِّهِ مِنْ إِلَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ الللَّهِ مِنْ الللَّهُ مِنْ الللَّهِ مِنْ الللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الللَّهِ مِنْ

كَتِهَ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْجِهِ وَتَفْيْهِ.

(١١٤٩٤) حَذَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ عَنِ الْمُعَلَّى الْقُرْدُوسِيِّ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَا يَمْنَعَنَّ أَحَدَّكُمْ رَهْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُولَ بِحَقَّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ فَإِنَّهُ لَا يُقَرِّبُ مِنْ آجَلٍ وَلَا يُبَاعِدُ مِنْ رِزْقِ آنْ يَقُولَ بِحَقِّ آوْ يُذَكِّرَ بِعَظِيمِ إنظر: ١١٧١، ١١٨٤٦ .

(۱۱۳۹۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹو سے مردی ہے کہ نبی مائیلاً نے فرمایا لوگوں کی ہیب اور رعب و دبد بہتم ہیں ہے کس کوئل بات کہنے سے نہ رو کے، جبکہ وہ خود اسے دکھے لے، یا مشاہدہ کر لے یاس لے، کیونکہ عن بات کہنے سے یا اہم بات ذکر کرنے سے موت قریب نہیں آجاتی اور رزتی ووزئیس ہوجاتا۔

(١١٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحُبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ يَخْيَى عَنُ أَبِى سَلَمَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِكَ قَالَ كُنَّا نُرُزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ وَقَالَ يَزِيدُ تَمْرٌ مِنْ تَمْرِ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَىٰ تِمُو بِطَاعٍ وَلَا يَرْهَمَ يُنِ بِلِالْهَا إِلَاكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا صَاعَىٰ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَىٰ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِلِارْهَمِ [راحع: ١١٤٧٢].

(۱۱۳۹۵) حفرت ابوسعید ڈائٹڈنے مردی کے کہ نبی نائٹو کے دور باسعادت میں ہمیں ملی جلی مجوریں کھانے کے لئے ملتی تھیں، ہم اس میں سے دوصاع محبوریں مثلاً ایک صاع کے بدلے میں دے دیتے تھے، نبی علیٹوں کو یہ بات معلوم ہوئی تو نبی علیٹوانے فرمایا دوصاع محبوریں ایک صاع کے بدلے دیتا سحے نہیں، اسی طرح دوصاع محتدم ایک صاع کے بدلے میں اور دو درہم ایک درہم کے بدلے میں دینا بھی سحے نہیں۔

(۱۱۶۹۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِى سَلَمَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَآيَتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُومُوا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَقُعُدُ حَتَّى تُوضَعَ (راحع: ١١٢١٣). (١٣٩٢) حضرت ابوسعيد التَّرُّ ہے بروی ہے کہ نی عُیْشِ نے فرمایا جب تم جنازہ و یکھا کروتو کھڑے ہو جایا کرو، اور چوشحص جنازے کے ماتھ جائے ، وہ جنازہ زیمن پر رکھے جانے سے پہلے خودنہ بیٹھے۔

(١١٤٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بِنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِى النَّهِ إِنَّ لِى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِى النَّهِ إِنَّ إِلَى النَّهِ إِنَّ اللَّهُ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخُلُقَهُ لَمْ يَشْعَطِعُ أَخَدٌ أَنْ يَصُرِفَهُ إِرَاحِينَ اللَّهَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخُلُقَهُ لَمْ يَشْعَطِعُ أَخَدٌ أَنْ يَصُرِفَهُ إِرَاحِينَ ١١٣٠٨.

(۱۱۳۹۷) حضرت ابوسعید خدری بنی شخطے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی عینی کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ یا رسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کوا جھا نہیں ہجستا اور یہووی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ در گور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی مائینا نے قرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں ،اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتن طافت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(١١٤٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِضَامٌ عَنْ يَحْبَى حَدَّثَنَا عِيَاضٌ آنَهُ سَأَلَ أَبَا سَعِيدِ الْخُدُرِى قَفَالَ إِنَّ أَحَدَنَا يُصَلِّى فَلَا يَدُرِى كُمْ صَلَى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلَا يَدُرِى كُمْ صَلَّى فَقَالَ قِالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَخَدُكُمْ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلَا يَشِيعُ مَ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَخْدَثُتُ فِي صَلَالِكَ كُمْ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَخْدَثُتَ فِي صَلَالِكَ فَلَا يَكُمْ صَلَّى فَلَيْسُجُدُ سَجْدَتَيْنِ وَهُو جَالِسٌ فَإِذَا جَاءَ أَحَدَكُمُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدُ أَخْدَثُتَ فِي صَلَالِكَ فَلَا يَكُونُ وَلَا مَا وَجَدَرِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ سَمِعَ صَوْنًا بِأَذْنِهِ [راجع: ٩٨ ١١١].

(۱۱۳۹۸) عیاض بھٹی کتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری بڑتڑ ہے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں ہے ایک آ دی نماز پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا زمیس رہتا کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا ہے جب تم میں سے کوئی فخض نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا د نہ رہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ بیٹھے ہیٹھے سہو کے دو سجد ہے کر لے ،اور جب تم میں سے کس کے پاس شیطان آ کر یوں کیے کہ تمہارا وضونوٹ کیا ہے تو اسے کہددو کہ تو جھوٹ بولٹا ہے ،الا یہ کہ اس کی ناک میں بدیو آ جائے یا اس کے کان اس کی آ وازس لیس۔

(١١٤٩٩) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِى الرَّبُعِى حَدَّثَنَا آبُو الْجَوُزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَلِى الرَّبُعِى حَدَّثَنَا آبُو الْجَوُزَاءِ غَيْرَ مَرَّةٍ قَالَ شَاكُتُ الْمَنْ بِلَاكَ الْنَيْنِ بِوَاحِدٍ ٱكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ وَٱقَلُّ قَالَ ثُمَّ حَجَجُتُ مَرَّةً أَخْرَى وَالشَّيْخُ حَى فَاتَيْتُهُ فَسَالُتُهُ عَنُ الصَّرُفِ فَقَالَ وَزْنَا بِوَاحِدٍ الْكُورُ فِلْ فَقُلْتُ إِنَّكَ قَدْ ٱفْتَيْتِنِي الْنَيْنِ بِوَاحِدٍ أَخْرَى وَالشَّيْخُ حَى فَاتَيْتُنِى الْنَيْنِ بِوَاحِدٍ فَقَالَ إِنَّ فَلِكَ كَانَ عَنْ رَأْبِي وَهَذَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِقُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِرَاحِحَ ١١٤٦٧ . صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِرَاحِحَ ١١٤٦٧.

(۱۱۳۹۹) ابوالجوزاء کہتے ہیں کہ میں نے حفرت این عباس ڈھٹڈ کے کی بیٹی کے ساتھ لیکن نفذ سونے چاندی کی تاج کے متعلق
پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ دو کے بدلے میں ایک یا کی بیٹی کے ساتھ نفذ ہوتو کوئی حرج نہیں ، پھھر سے بعد مجھے دوبارہ جج کی
سعادت نفیب ہوئی ،حضرت این عباس ڈھٹڈاس وقت تک حیات سے ، میں نے ان سے دوبارہ وہ ہی سئلہ پوچھا تو انہوں نے
فر مایا کہ نفذ کے ساتھ دونوں کاوزن بھی برابر ہو، میں نے ان سے عرض کیا کہ پہلے تو آپ نے مجھے بیفتو کی دیا تھا کہ ایک بدلے
دوبھی جائز ہے اور میں تو اس وقت سے لوگوں کو بھی مجی سئلہ بتار ہا ہوں ، انہوں نے فر مایا کہ بیمبری رائے تھی ، بعد میں حضرت
ابوسعید خدری ڈھٹڑنے مجھے میصد بیٹ سنائی تو میں نے حدیث کے ساسنے اپنی رائے کو ترک کردیا۔

(..ه۱٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ نَافِعِ قَالَ كَانَ رَجُلْ يُحَدِّثُ ابْنَ عُمَرَ بِحَدِيثٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى فِى الصَّرُفِ قَالَ فَقَدِمَ آبُو سَعِيدٍ فَنَزَلَ هَذِهِ الدَّارَ فَأَخَذَ ابْنُ عُمَرَ بِيَدِى وَيَدِ الرَّجُلِ حَتَّى آتَيْنَا أَبَا سَعِيدٍ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ مَا يُحَدَّثُنِى هَذَا عَنْكَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ نَعَمُ بَصُرَ عَيْنِى وَسَمِعَ أُذُنِى وَأَشَارَ بِإِصْبَعِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأَذُنَيْهِ فَمَا نَسِيتُ قَوْلَهُ بِإِصْبَعَيْهِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّهُ نَهَى عَنْ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلِ آلَا لَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ [راجع: ١١٠١٩].

(۱۵۰۰) نافع مینی کیتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابن عمر نافی کو حضرت ابوسعید ضدری ٹاٹٹوز کے حوالے سے سونے چاندی کی خرید و فروخت سے متعلق حدیث سنا رہا تھا ابھی اس کی بات بوری نہ ہوئی تھی کہ حضرت ابوسعید ضدری ٹاٹٹو بھی اس گھر میں آ مسئے ، حضرت ابن عمر ٹاٹٹو کے ، انہوں نے کھڑے ، انہوں نے کھڑے ، حورت ابوسعید ٹاٹٹو کے پاس پہنچ گئے ، انہوں نے کھڑے ہوکر حضرت ابن عمر ٹاٹٹو کا استقبال کیا ، حضرت ابن عمر ٹاٹٹو نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے جھے آیک حدیث سنائی ہے اور ان کے حضرت ابن عمر ٹاٹٹو کا استقبال کیا ، حضرت ابن عمر ٹاٹٹو نے ان سے فرمایا کہ انہوں نے جھے آیک حدیث سنائی ہے اور ان کے خوالے کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نبی طابق کے حوالے سے سنائی ہے ، کیا واقعی آپ نے بید حدیث نبی طابق سونے کے انہوں نے فرمایا کہ جس نے اپنی آسمی مول سے دیکھا اور اپنے کا نوں سے نبی طابقا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ مونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی چاندی جاند کے بدلے براسرابر بی نبیو، ایک دوسرے جس کی بیشی شرواور ان جس سے کسی غائب کو حاضر کے بدلے جس مت نبیج ۔

(١١٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرِ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةً قَالَ آبِي و حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَفَى أَبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا الْجَتَمَعَ لَلَاثَةٌ فَلْيَزُمَّهُمُ آحَدُهُمُ وَآحَقُهُمُ بِالْإِمَامَةِ آفُرَوُهُمُ [راحع: ١٢٠٨].

(۱۵۰۱) حضرت ابوسعید ڈی ٹیٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیادہ حقداروہ ہے جوان میں زیادہ قرآ ن جاننے والا ہو۔

(١١٥.٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَسُّودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رُبَيْحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّهُمْ خَرَجُوا
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَنَزَلُوا رُفَقَاءَ رُفُقَةٌ مَعَ فُلَان وَرُفُقَةٌ مَعَ فُلَان قَالَ فَنزَلُتُ فِي رَفُقَة أَبِى بَكُرٍ فَكَانَ مَعَنَا أَغْرَابِيَّ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَنزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنُ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمُ الْمَرَاةُ خَامِلٌ فَقَالَ رُفُقِةِ أَبِى بَكُرٍ فَكَانَ مَعَنَا أَغْرَابِيَّ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَنزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنُ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمُ الْمَرَاةُ خَامِلٌ فَقَالَ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَنزَلْنَا بِأَهْلِ بَيْتٍ مِنُ الْأَعْرَابِ وَفِيهِمُ الْمَرَاةُ خَامِلٌ فَقَالَ لَهُ السَّجِيعَ قَالَ لَهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مَا أَلْوَلُوا إِنْ أَعْطُيْتِنِي شَاةً وَلَدْتِ عُلَامًا فَأَعْطَتُهُ شَاةً وَسَجَعَ لَهَا أَسَاجِيعَ قَالَ فَوَالْمَا وَلَكُو اللّهُ وَاللّهُ وَالْمَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَالُكُولُ مُ مَا اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مُنْكُولًا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا لَكُولُولَ قَالَ وَجُلّ اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَلِهُ وَاللّهُ وَلَا لَا مُعْلِلُهُ وَاللّهُ وَاللّ

(۱۱۵۰۲) حُصِرت ابوسعید خدری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ لوگ نبی نایٹا کے ساتھ کسی سفر پر روانہ ہوئے اور جب پڑاؤ کیا تو مختلف ٹولیوں میں بٹ مجنے ، میں اس ٹولی میں چلا گیا جہاں حصرت صدیق اکبر ڈٹاٹٹ بھی بنتھے ، ہمارے ساتھ ایک دیہاتی آ دمی بھی تھا ، ہم لوگ دیہا تیوں کے جس گھر میں تفہرے ہوئے تھے وہاں ایک عورت'' امید'' سے تھی ، اس دیہاتی نے اس

خانون سے کہا کہ کیا تمہاری خواہش ہے کہ تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہو؟اگرتم جھے ایک بکری دونو تمہارے یہاں بیٹا پیدا ہوگا ،اس عورت نے اسے ایک بکری دے دی ،اور اس ویہاتی نے ایک وزن کے کئی ہم قافیدالفاظ اس کے سامنے (منتر کے طور پر) پڑھے ،اور پھر بکری ذرج کرلی۔

بہ اور اسے باہر نکال رہے ہے گئے دستر خوان پر بیٹھے تو ایک آ دمی نے لوگوں سے کہا کیا آپ کومعلوم بھی ہے کہ یہ بمری کیسی ہے؟ پھراس نے لوگوں کو سارا داقعہ سنایا تو میں نے دیکھا کہ حضرت ابو بمرصدیق ٹٹاٹٹڑا پے طلق میں انگلیاں ڈال کر تی کر رہے ہیں۔ ہیں اور اسے باہر نکال رہے ہیں۔

(١/١١٥.٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَبُرِ حَدَّثَنِى قَزَعَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ يُحَدِّنَ يَحْدَى بُنُ وَسَلَمَ قَالَ فَأَعْجَنِى فَدَنَوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِى نَفْسِى حَتَّى الْخُدُرِئَ يُحَدِّنِى فَدَنَوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِى نَفْسِى حَتَّى الْخُدُرِئَ يُحَدِّنِى فَدَنَوْتُ مِنْهُ وَكَانَ فِى نَفْسِى حَتَّى الْمُعُدُّ وَسَلَمَ فَالَ فَقَضِبَ غَضَا شَدِيدًا قَالَ فَأَحَدُثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَقَضِبَ غَضَا شَدِيدًا قَالَ فَأَحَدُثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا لَمُ السَمَعُهُ نَعَمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ

(۱/۱۵۰۳) قرعہ بھنٹ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ انہوں نے حضرت ابوسعید خدری ڈاٹڈ کو نبی ملیدا کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے ہوئے ساتو وہ جھے انچھی گئی ، میں نے ان کے قریب جاکران سے پوچھا کہ کیا واقعی آپ نے بید بات نبی ملیدا سے تن اس کے اس کی وہ مشد بد تاراض ہوئے اور کہنے گئے کیا میں کوئی الی حدیث بیان کروں گا جو میں نے نبی ملیدا سے نہ کی ہو؟ ہاں! میں نے نبی ملیدا سے نہ کی موجہ انعلی کے خصوصیت کے میں نے نبی ملیدا کو بیٹر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین مجدول کے لیمی مجد حرام ، مجد نبوی اور مجدات می کے خصوصیت کے ساتھ کی ادر مجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(٢/١٥٠٣) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ إِلَّا مَعَ زَوْجِهَا أَوْ فِي مَحْرَمٍ مِنْهَا (٢/١٥٠٣) ورش نے بی النا کور الله علیہ وسلم کے اللہ سفر نہ کرے۔

(٣/١١٥.٣) وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صِيَاْمَ فِى يَوْمَيُنِ يَوْمِ الْكَشَحَى وَيَوْمِ الْفِطْرِ مِنْ رَمَضَانَ [راجع: ١١٠٥٥].

(٣/١١٥٠٣) اور من في الله كويفر مات موت بهى سناب كدوون يعن عيد الفطر اورعيد الأخى كون روزه ندركها جائه - (٣/١٥٠٣) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: لاَ صَلَاةً بَعْدَ صَلَاتِيْنِ: صَلَاةٍ الْفَجْدِ حَتَى تَطُلُعَ الشَّمْسُ، وَصَلَاةِ الْعَصْدِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ، وَصَلَاةِ الْعَصْدِ حَتَّى تَغُرُبَ الشَّمْسُ. [راحع: ٥٥٠١]

(۳/۱۱۵۰۳) اور میں نے نبی طائبا کو میرفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ دونماز وں بعنی نمازعمر کے بعد سے غروب آفنآ ب تک اور نماز کچر کے بعد سے طلوع آفنآ ب تک دووقتوں میں نوافل نہ پڑھے جائیں۔ (١٥٠٤) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْمِعْوَلِيُّ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ بَشِيرٍ الْمُخْدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْنِيِّ عَنْ أَبِي الصَّلَّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُخْدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْ كُمْ بِالْمَهْدِيِّ يَبْعَثُ فِي أُمَّتِي عَلَى اخْتِلَافٍ مِنْ النَّاسِ وَزَلَازِلَ فَيَمُلُأُ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ عِنَى فَلَا يَحْتَاجُ جَوْرًا وَظُلُمًا وَيَرْضَى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَسَاكِنُ الْلَّرْضِ وَيَمُلَأُ اللَّهُ قُلُوبَ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ عِنِي فَلَا يَحْتَاجُ أَحَدٌ إِلَى أَحَدٍ فَيُنَادِى مُنَادٍ مَنْ لَهُ فِي الْمَالِ حَاجَةً قَالَ فَيَقُومُ رَجُلٌ فَيَقُولُ آنَا فَيْقَالُ لَهُ الْتِ السَّادِنَ يَعْنِي الْحَرْقُ السَّادِنَ فَيُقُولُ لَهُ فَيْقُالُ لَهُ الْحَيْقِ فَإِذَا أَحْرَزَهُ الْحَرْقِ فَلَا لَكَ الْمَهُدِيُّ آغِطِنِي قَالَ فَيَأْتِي السَّادِنَ فَيَقُولُ لَهُ فَيْقَالُ لَهُ الْحَيْقِي فَلِذَا أَحْرَزَهُ الْحَرْقَ فَيْ لَكُنْ لَنْ الْمُعَلِّى الْمُولِي عَلَى السَّادِنَ فَيُقُولُ لَهُ فَيْقُولُ لَهُ الْمُعَرِي فَلَا لَلْ اللَّهُ الْمُ لِلَهُ الْمُعَلِي فَلَا لَهُ عَلَى السَّادِنَ فَيُقُولُ لَهُ فَيْقُولُ لَهُ الْمُعْرِقِي فَلِهُ الْمُعْرِي الْمُعْرِي فَلَى الْمُعْلِى الْمُولِي الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرِقِ فَلَى الْمُعْرِقِ فَى الْمُعْرِقِ فَى الْمُعْلِقِ الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقِ فَى الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْرِقِ فَى الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْرِقِ الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ الْمُعْرِقِ الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعَلِقُ اللْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرَاقِ الْمُعْرِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ الْمُعْرِقِ عَلَيْهُ اللّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرِقُ الْمُعْرِقِ عَلَى الْمُعْرِقُ الْمُ

(۱۵۰ س) حضرت ابوسعید خدری الگذاسے مروی ہے کہ نبی الیشائے فر مایا ہیں تمہیں مبدی کی خوشخبری سنا تا ہوں جو میری امت میں اس وقت ظاہر ہوگا جب اختما فات اور زلز لے بکثرت ہوں ہے ، اور وہ زہن کوای طرح عدل وافعاف ہے ہجر دےگا جیسے قبل ازیں وہ ظلم و تتم ہے بھری ہوئی ہوگی ، اس ہے آسان والے بھی خوش ہوں ہے اور زہن والے بھی ، اور اس کے زمانے میں اللہ امت محمد ہے کولوں کو غزاء ہے بھر دےگا ، اور کوئی کسی کامختاج ندر ہے گا ، جی کہ دوہ ایک مناوی کو تھم دے گا اور وہ نداء میں اللہ امت محمد ہے بال کی ضرورت ہو، وہ ہمارے پاس آجائے ، تو صرف ایک آ وہی اس کے پاس آئے گا اور ہے گا کہ جھے من کی ضرورت ہو، وہ ہمارے پاس آجائے ، تو صرف ایک آ وہی اس کے پاس آئے گا اور ہم گا کہ جھے مال عطاء کرو، ضرورت ہو، وہ اس سے ہم گا کہ تھے بال عطاء کرو، خزا نجی حسب تھم اس سے ہم گا کہ اپنے ہا تھوں سے بھر بھر بحر اٹھا لو، جب وہ اسے ایک کیڑے ہیں کہ بھے بال عظاء کرو، خزا نجی حسب تھم اس سے ہم گا کہ اپنے ہا تھوں سے بھر بھر بحر کرا ٹھا لو، جب وہ اسے ایک کیڑے ہیں کہ بیت کر با ندھ لے گا تو اس شرم آئے گی اور وہ اسپنے دل میں کہے گا کہ ہمی تو امت مجمد ہیں سب سے زیادہ بھوکا نگاہ ، کیا میرے پاس ا تانبیس تھا جولوگوں کے پاس تھا۔

(بیسوی کروہ سارا مال واپس لوٹا دے گالیکن وہ اس سے واپس ٹیس لیا جائے گا اور اس سے کہا جائے گا کہ ہم لوگ دے کرواپس ٹیس لینے) سات ، یا آٹھ یا نوسال تک ہی صورت حال رہ گی ، اس کے بعد زندگی کا کوئی فائدہ آئیس ہوگا۔ (١١٥٠٥) حَدَّثَنَا زَیْدُ بُنُ الْحُبّابِ حَدَّثَنِی جَعْفَرُ بُنُ سُلِیْمَانَ حَدَّثَنَا الْمُعَلِّی بُنُ زِیَادٍ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ بَشِیرٍ الْمُزَنِی وَ اللّٰهَاءِ عَنْ اللّٰهَاءِ عَنْ آبِی الصّلَاقِ النّاجِی عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْحُدُدِی مِثْلَهُ وَزَادَ فِیهِ وَکَانَ بَکَاءً عِنْدَ اللّٰهُ کُو شُجَاعًا عِنْدَ اللّٰهَاءِ عَنْ آبِی الصّلَاقِ النّاجِی عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْحُدُدِی مِثْلَهُ وَزَادَ فِیهِ فَیَدُدُمُ فَیَائِی بِهِ السّادِنَ فَیَقُولُ لَهُ لَا نَقْبَلُ شَیْنًا أَعْطَیْنَاهُ وَلَا اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَنْ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمِ اللّٰمُ الللّٰمُ اللّٰمُ اللّٰمُ ا

(۱۱۵۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٥.٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بُنُ مَرُزُوقٍ مَوْلَى بَنِي عَنْزٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ ٱحَدَّ إِلَّا بِرَحْمَةِ اللَّهِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ

هي مناها مُن ليوسوم المحري هي اوه المحري المستدان سَعَيْرِا كُنْ رَكَ عَيْنَا اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

وَلَا أَنْتَ قَالَ وَلَا أَنَا إِلَّا أَنْ يَتَغَمَّلَنِيَ اللَّهُ بِرَحْمَتِهِ وَقَالَ بِيكِهِ فَوْقَ رَأْسِهِ [اعرجه عبد بن حميد (٩٣) قال الهيئمي في زوائده: رواه احمد واسناده حسن وقال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف إ.

(۱۱۵۰۱) حعزت ابوسعید نگاند سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا کو کی شخص اللہ کی مہر بانی کے بغیر جنت بی نبیس جاسے گا ، سحابہ کرام ٹاکٹانے ہوجیایارسول اللہ! آپ بھی نہیں؟ فر مایا بی بھی نہیں ، الا میہ کہ میرارب جھے اپنی مغفرت اور رحمت سے ڈھانپ نے ، یہ جملہ کھہ کرآپ نا کھٹے کہ نے ابنا ہاتھ اسپنے سر پر رکھا۔

(١٠٥.٧) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثْنَا مُحَمَّدٌ يَعُنِى ابْنَ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُسْلِمِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَمَا كَانَ إِلَى الْكُعْبِ فَلَا بَأْسَ وَمَا تَحْتَ الْكُعْبِ فَفِى النَّارِ (راحع: ٢٢ ، ١١).

(2001) حفرت ابوسعید نگاٹٹ مروی ہے کہ نی مینائے فر مایا مسلمان کی تبیند نصف پند لی تک ہونی جا ہے ، پند لی اور مخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تبیند کا جو حصہ مخنوں سے بنچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا۔

١٥٠٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَجِيحٍ عَنْ يَزِيدَ الْفَقِيرِ قَالَ قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ إِنَّ مِنَّا رِجَالًا هُمُ الْفَرُونَا لِلْقُرْآنِ وَاكْتَرُنَا صَلَاةً وَاوْصَلْنَا لِلرَّحِمِ وَاكْتَرُنَا صَوْمًا خَرَجُوا عَلَيْنَا بِآسْيَافِهِمْ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخُرُجُ قَوْمٌ يَقُرَنُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ
 يَمْرُقُونَ مِنُ اللَّذِينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

(۱۵۰۸) یزیدافقیر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت ابوسعید خدری افاقات عرض کیا کہ ہم میں پھوآ دمی ہے جوہم سب سے زیادہ قرآ ان کی تلاوت کرتے ،سب سے زیادہ فماز پڑھتے ،صلاری کرتے اور روزے رکھتے ہتے، لیکن اب وہ ہمارے ساسنے تلواری سونت کرآ گئے ہیں ،انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی مائیلا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ خفر بب ایک الی قوم کا فروخ ہوگا جو قرآ ن تو پڑھے گی لیکن وہ اس کے حالی سے بنچ نیس اترے گا اور وہ لوگ وین سے اس طرح نکل جا کیں گے جیسے تیر شکارے نکل جا تا ہے۔ پڑھے گی لیکن وہ اس کے جیسے تیر شکارے نکل جا تا ہے۔ (۱۵۰۹) حکوف کے منافی منافی کے جیسے تیر شکارے نکل جا تا ہے۔ اللہ حکوف کی سیعید قال دُخلتُ علی رَسُولِ اللّه حَمَلَی مَالَیْ وَمُلَیْ عَلَی حَصِیرٍ وَیَسْجُدُ عَلَیْهِ اراحہ: ۱۱۰۸۷).

(۱۵۰۹) حعزرت ایوسعید خدری انگفاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی میٹیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی میٹیا نے چٹائی پرتماز پڑھی اور اس پرسجد ہ کیا تھا۔

(١١٥١.) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثُنَا الْأَعْمَشُ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱبْرِدُوا بِالظُّهُرِ فِي الْحَرِّ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ هَكَذَا قَالَ الْآعُمَشُ مِنْ فَوْحٍ جَهَنَّمَ [راحع: ١١٠٧٨].

هي مُنالَا اَمَانُ بِلَ يَنِوْسُونُ } ﴿ وَهِي هُمْ ١١٠ ﴾ ﴿ مُنَالَا لِمَاسَعُنُ لِلْ كُنْ دَنْ عَلِيْ اللَّهِ

(۱۱۵۱۰) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طال نے فر مایا (جب گری کی شدت بڑھ جائے تو) نماز ظہر کو ٹھنڈ ہے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گری کی شدت جہنم کی پیش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثْرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَلَكَ الْمُثُرُونَ قَالُوا إِلَّا مَنْ قَالَ هَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكَذَا وَهَكُذَا وَهُولِيلٌ مَا هُمُ [راجع: ١١٢٧٩].

(۱۱۵۱۱) حضرت ابوسعید ٹٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا ہے فر مایا مال و دولت کی ریٹی تیل والے لوگ ہلاک ہو گھتے ،ہم ڈ ر گئے ، پھر نبی ملیّا ہے فر مایا سوائے ان لوگوں کے جوا پینے ہاتھوں سے بھر بھر کر دا کیں با کیں اور آ سے تقسیم کریں کیکن اِیسے لوگ بہت تھوڑے ہیں۔

(١١٥١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَوَّلُ مَنْ آخَرَجَ الْمِنْبَرَ يَوْمَ الْعِيدِ مَرْوَانُ خَالَفُتَ السُّنَّةَ أَخْرَجُتَ الْمِنْبَرَ الْعِيدِ مَرْوَانُ خَالَفُتَ السُّنَّةَ أَخْرَجُتَ الْمِنْبَرَ وَلَمْ يَكُ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا فُلَانُ بُنُ فُلَانٍ قَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدُ وَلَمْ يَكُ يُخْرَجُ وَبَدَأْتَ بِالْخُطْبَةِ قَبْلَ الصَّلَاةِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ مَنْ هَذَا قَالُوا فُلَانُ بُنُ فُلَانٍ قَالَ أَمَّا هَذَا فَقَدُ وَلَمْ يَكُولُهُ مِنْ مَلْ مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكُرًا فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَيِقَلْهِ وَقَلِكَ آضْعَفُ الْإِيمَانِ [راحع: ١٨٠٠].

(۱۱۵۱۲) مروی ہے کہ آیک مرتبہ مروان نے عید کے دن منبرنگاوا یا جونیں نکالا جاتا تھااور نماز سے پہلے خطبہ ویناشروع کیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، بدد کھ کرایک آ دی کھڑا ہو کر کہنے لگا مروان! تم نے سنت کی مخالفت کی ، تم نے عید کے دن منبرنگلوا یا جو کہ پہلے بھی نہیں نکالا جاتا تھا، اور تم نے نماز سے پہلے خطبہ دیا جو کہ پہلے بھی نہیں ہوا تھا، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدر ہوئٹ بھی تھے، انہوں نے بوچھا کہ بیآ دی کون ہے؟ نوگوں نے بتایا کہ فلال بن فلال ہے، انہوں نے فر مایا کہ اس محض نے اپنی ذمہ واری بوری کردی، میں نے نبی مؤیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہتم میں سے جو مخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اوراگرزبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے برا سیجھا اور بیا بمان کا سب سے کر وردرجہ ہے۔

(١١٥١٢) حَذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعُمَشُ عَنُ آبِي سُفْيَانَ عَنُ جَابِرٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى مُتَوَشِّحًا [راجع: ١١٠٨٨].

(۱۱۵۱۳) حضرت ابوسعید خدری دانش ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نبی علیقا نے ایک کیڑے میں اس کے دونوں پتو دونوں کندھوں پر ڈال کرنماز بڑھی۔

(١١٥١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعْ قَالَ بَلَغَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَأْثُرُ حَدِيثًا

عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّرُفِ فَآخَذَ يَدِى فَذَعَبُتُ أَنَا وَهُوَ وَالرَّجُلُ فَقَالَ مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِى عَنْكَ تَأْتُرُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّرُفِ فَقَالَ سَمِعَتُهُ أُذُنَاىَ وَوَعَاهُ قَلْبِي مِنْ رَسُولِ اللَّهِ عَنْكَ تَأْتُرُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا الْفِطَّةَ بِالْفِطَّةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا الْفِطَّةَ بِالْفِطَّةِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُفْطَلُوا بَعُضَهَا عَلَى بَعُضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَائِبًا بِنَاجِزِ [راحع: ١١٠١].

(۱۱۵۱۳) نافع مینی کیتے ہیں کہ ایک فض حفرت ابن عمر غابی کو حفرت ابوسعید خدری فرا کے کوالے سونے چاندی کی خرید وفروخت سے متعلق حدیث سنار ہا تھا، حفرت ابن عمر غابی نے میرااوراس آدی کا ہاتھ پکڑااور ہم حضرت ابوسعید بڑا تھے کے ،انہوں نے کھڑے ،انہوں نے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں نی ایڈیا کے حوالے سے سنائی ہے ،کیا واقعی آپ نے بیصد یمث نی ایڈیا سے نی ایڈیا کو بیفر ماتے نے بیصد یمث نی میڈیا سے نی میڈیا کو بیفر ماتے بیصد یمث نی میڈیا سے نی میڈیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ مون سے دیکھا اورا ہے کا نوں سے نی میڈیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ مون سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے براسرابر بی بیچو ، ایک دوسر سے میں کی جیشی نہ کرواوران میں سے کسی غائب کو صافر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٥١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَنِينِ النَّاقَةِ وَالْبَقَرَةِ فَقَالَ إِنْ شِنْتُمُ فَكُلُوهُ فَإِنَّ ذَكَاتَهُ ذَكَاةً أُمَّهِ [راجع: ١١٢٨].

(۱۱۵۱۵) حعزت ابوسعیدخدری نظافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نے نبی طینا سے بیمسئلہ بو جیما کہ اگر کسی اونٹنی یا گائے کا بچہ اس کے پیٹ میں ہی مرجائے تو کیا تھم ہے؟ نبی طینا نے فرمایا اگر تمہاری طبیعت جا ہے تو اسے کھا سکتے ہو کیونکہ اس کی مال کا ذرج مونا درامسل اس کا ذرج ہونا ہی ہے۔

(١١٥١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا اشْتَذَ الْحَرُّ فَٱبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [نفدم نى مسند ابى حريرة: ١٨٨٨].

(۱۱۵۱۷) حضرت ابو ہریرہ ٹلاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا جب گری کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو ٹھنڈ ہے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گری کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ شِدَّةُ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ فَآثِرِ دُوا بِالصَّلَاةِ إِراحِع: ١١٠٧٨.

(۱۱۵۱۷) حفزت ابوسعید خدری نظافذے مروی ہے کہ نبی ملیناً نے فر مایا (جب گری کی شدت بز ھ جائے تو) نما زظهر کوشنڈے وقت میں بڑھا کرو کیونکہ گری کی شدت جہنم کی نپش کا اثر ہوتی ہے۔

(١١٥١٨) حُدَّثَنَا يَحْرَى عَنِ التَّيْمِيِّ حَدَّثُنَا ٱبُو نَضْرَةً عَنُ ٱبْي سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ

ا تَحَدَّكُمْ هَيْبَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا رَآهُ أَوْ شَهِدَهُ أَوْ سَمِعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ وَدِدْتُ أَنَى لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ و قَالَ أَبُو نَضْرَةَ وَدِدْتُ أَنِّى لَمُ أَكُنْ سَمِعْتُهُ [راجع: ١١٠٣].

(۱۱۵۱۸) حفرت ابوسعید خدری الآفاے مروی ہے کہ نبی مالیا او اور کی ہیبت اور رعب و دبد برتم میں ہے کسی کوخن بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ و وخود اسے و کھے لے، یا مشاہرہ کرلے یاس لے، حضرت ابوسعید الآفا کہتے ہیں کہ کاش! میں نے یہ حدیث ندنی ہوتی۔

(١١٥١٩) حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَخْتَى عَنْ عِيَاضٍ أَنَّهُ سَالَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ أَحَدُنَا يُصَلَّى لَا يَدْرِى كُمْ صَلَّى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُكُمْ فَلَمْ يَدْرِ سَجْدَتَيْنِ فَإِنْ أَتَاهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ آخْدَثْتَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ إِلَّا مَا وَجَدَ رِيحًا بِأَنْفِهِ أَوْ صَوْتًا بِأُذْنِهِ

(۱۱۵۱۹) عیاض بینو کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری بڑا تؤے عرض کیا کہ بعض او قات ہم میں ہے ایک آدمی نماز
پڑھ رہا ہوتا ہے اور اسے یا زمیس رہتا کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی بینا نے ارشاد فرمایا ہے جب تم
میں ہے کو کی شخص نماز پڑھ رہا ہوا ور اسے یا د نہ رہے کہ اس نے کتنی رکعتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ ہیٹھے ہیئے سہو کے دو
سجد ہے کر لے ، اور جب تم میں سے کسی کے پاس شیطان آ کر ہوں کیے کہتمہا راوضونوٹ کیا ہے تو اسے کہددو کہ تو جموث بول ا ہے ، اللہ یہ کہ اس کی ناک میں بد ہو آجائے یا اس کے کان اس کی آ وازس لیس۔

(١١٥٢.) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ هِلَالِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِئَى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا صَلَّى آحَدُكُمْ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٥٢١) حَدَّثَنَاهُ يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ يَخْيَى عَنْ هِلَالٍ بْنِ عِيَاضٍ

(۱۱۵۲۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٢١م) وحَدَّثَنَاه عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ يَخْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي عِيَاضُ بُنُ هِلَالٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إراجع: ١١٠٩٨ }.

(۱۱۵۲۱م) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٢٢) حَدَّثَنَا يَعُنِى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ قَالَ حَدَّثَنِى ابُو رِفَاعَةَ انَّ أَبُو رِمَاعَةَ انَّ أَبُو رَعَاعَةَ انَّ أَبُو رَعَاعَةَ انَّ أَبُو رَعَاعَةً انَّ أَبُو رَعَاعَةً انَّ أَبُو رَجُلًا قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِي آمَةً وَانَا آغَزِلُ عَنْهَا وَإِنِّى الْحَرَّهُ انْ الْمُورُودَةُ الصَّغُرَى قَالَ كَذَبَتْ يَهُودُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَهُ لَمْ تَسْتَطِعُ أَنْ تَخْدِمُلُ وَإِنَّ الْيَهُ وَالْمَا اللَّهُ أَنْ يَخُلُقُهُ لَمْ تَسْتَطِعُ أَنْ تَعْمُ وَرَاحِع: ١١٣٠٨).

(۱۱۵۲۲) حضرت ابوسعید خدری بناتش سروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک باندی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کو اچھا نہیں ہجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ در گور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی طبیقانے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں، اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طاقت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

(١١٥٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْعَزُلِ أَنْتَ تَخْلُقُهُ أَنْتَ تَرُزُقُهُ أَقِرَّهُ قَوَارَهُ فَإِنَّمَا ذَلِكَ الْقَدَرُ [انظ: ١١٩٣١، ١١٧٦]. اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْعَزُلِ أَنْتَ تَخْلُقُهُ أَنْتَ تَرُزُقُهُ أَقِرَّهُ قَوَارَهُ فَإِنَّمَا ذَلِكَ الْقَدَرُ [انظ: ١١٩٣١] (١١٥٣٣) حَمْرت ابوسعيد خدرى الله الله عروى ہے كہ بى الله الله عالى الله وسط الله الله على الله على الله على الله على الله على الله عن الله عن الله عن عَنْ مَالِكِ وَحَدَّلْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ثَنَا مَالِكُ عَنِ الزَّهُوتِى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِذَا سَمِعَتُمُ النّدَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ الْهُوَدُنُ

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری التفتاع مردی ہے کہ بی میٹانے فرمایا جبتم اذان سنوتووی جملے کہا کروجومؤون کہتا ہے۔

(١١٥٢٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ مُجَالِدٍ حَدَّقَيْى آبُو الْوَدَّاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِى صَلَى الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَصُومُوا يَوْمَ الْفِطْرِ وَلَا يَوْمَ الْأَضْحَى وَلَا تُصَلُّوا بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَلَا تُسَافِرُ الْمَرْآةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَكَّ الرِّخَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَكُّ الرِّخَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثًا إِلَا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ وَلَا تُشَكُّ الرِّخَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثًا مِنَ النَّمَ وَلَا يَسَافِرُ وَمَسُجِدِى وَمَسُجِدِي وَمَسُجِدِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ النظر: ٥٥ - ١١.

(۱۱۵۲۵) حضرت ابوسعید خدری نگاتیئات مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا دو دن کا روز ہ اور دوموقع پر نماز نہ پڑھو، عیدالفطر اور عیدالفطر اور عیدالفطر اور عیدالفظر کی کا روز ہ نہ رکھو، نماز فجر کے بعد طلوع آفاب تک اور نماز عصر کے بعد غروب آفاب تک نوافل نہ پڑھو، کوئی عورت تبین دن کا سفراہے تحرم کے بغیر نہ کرے ، اور سوائے تین مسجد وں کے بعنی مسجد حرام ، مسجد نبوی اور مسجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١١٥٣٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَوَكِيعٌ عَنُ زَكْوِيًّا حَدَّثِنِى عَامِرٌ قَالَ كَانَ آبُو سَعِيدٍ وَمَرُوَانُ جَالِسَيْنِ فَمُرَّ عَلَيْهِمَا بِجَنَازَةٍ فَقَامَ ٱبُو سَعِيدٍ فَقَالَ مَرُوانُ الجُلِسُ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَقَامَ مَرُوَانُ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّتُ بِهِ جَنَازَةٌ فَقَامَ [راحع: ٧٥٤١].

(۱۱۵۲۷) عامر کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید ضدری اٹھٹنا ورمروان بیٹھے ہوئے تنے کہ وہاں سے کسی جنازے کا گذر ہوا حضرت ابوسعید اٹھٹنا تو کھڑے ہو محکے لیکن مروان کہنے لگا کہ بیٹے جائے ، حضرت ابوسعید ضدری اٹھٹنا نے فر مایا کہ نبی عالیہ کے سامنے سے جنازہ گذرا تھا تو آپ مُناکھٹا کھڑے ہو محکے تنے ،اس پر مروان کو بھی کھڑ ابونا پڑا۔

هي مُناكا مَيْنِ فَبِل يَبِيهِ مَرَّم اللهِ هِي هي اللهِ هي اللهِ اللهِ هي المُنادِي فِي اللهُ الدِي اللهُ ال

(١١٥٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسِ أَنَّهُ سَمِعَ عِيَاضَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُرُجُ يَوْمَ الْفِطْرِ يُصَلِّى تَبْنِكَ الرَّكُعَيَّيْنِ [راحع: ١١٢٨٣].

(۱۱۵۱۷) حفرت ابوسعید ٹنٹٹڈے مروی ہے کہ نبی پیٹیا عیدالفطر کے دن اپنے کمرے (عیدگاہ کے لئے) نکلتے اورلوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے۔

(١١٥٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ حَدَّثِنِى عِيَاضٌ حَدَّثِنِى آبُو سَعِيدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ يَوْمَ الْعِيدِ قَالَ يَحْيَى لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ الْفِطْرِ وَالْأَضْحَى فَيُصَلِّى بِالنَّاسِ رَكْعَتَيْنِ فَيَقُومُ قَانِمًا فَيَسْتَقْبِلُ النَّامَ بِوَجْهِهِ وَيَقُولُ تَصَدَّقُوا فَكَانَ ٱكْثَرَ مَنْ يَتَصَدَّقُ النِّسَاءُ قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِالْخَاتَمِ وَالْقُرُطِ وَالشَّيْءِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ فَإِنْ كَانَتُ لَهُ حَاجَةً أَوْ أَرَادَ أَنْ يَضَعَ بَعْنًا تَكُلَّمَ وَإِلَّا انْصَرَفَ [راحع: ١١٢٨٣].

(۱۱۵۲۸) حضرت ابوسعید بخافظ سے مروی ہے کہ نبی میکنا عیدالفطر کے دن اپنے گھر ہے (عیدگاہ کے لئے) نظلتے اور نوگوں کو دو رکعت نماز پڑھاتے ، پھرآ کے بڑھ کرلوگوں کی جانب رخ فرما لیتے ،لوگ بیٹھے رہتے اور نبی میکنا آئیس تین مرتبہ صدقہ کرنے ک ترغیب دیے ،اکٹرعور تیں اس موقع پر ہالیاں اور انگوٹھیاں وغیرہ صدقہ کر دیا کرتی تھیں ، پھراگر نبی میکنا کولٹنگر کے خوالے سے کوئی ضرورت ہوتی تو آ پ منگافیج کیمیان فرمادیتے ،ورنہ واپس چلے جاتے۔

(١١٥٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَعَفَّانُ وَعَبْدُ الصَّمَدِ فَالُوا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةٌ عَنْ أَبِى عِيسَى الْأَسُوَادِئَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ قَالَ زَجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشُّرُبِ فَائِمًا [راحع: ١١٢٩٨].

(۱۱۵۲۹) حضرت ابوسعید خدری جن تنظ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹی نے کھڑے ہوکریانی پینے سے تنق ہے منع فر مایا ہے۔

(١١٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي فُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْنُحُدْدِي فَالَ سَأَلَهُ رَجُلُ عَنْ الْعُسْلِ

مِنْ الْجَنَابَةِ فَقَالَ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنِّي كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُثَرَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطُيّبَ إِفَالَ الألباني: صحبح بما بعده (ابن ماحة: ٢٧٥) قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد ضعبف الشعرًا مِنْكَ وَأَطُيّبَ إِفَالَ الألباني: صحبح بما بعده (ابن ماحة: ٢٧٥) قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد ضعبف المسترث الوسعيد خدري الثانون في من المنظم عن عشل جنابت كم متعلق دريافت كياتو انبول في فرمايا تين مرتب من يربال بهت زياده الإي الوسعيد الماتون في ماياك في ماياك في ماياك في من المناد واور معطرت الوسعيد الماتون في ماياك في ماياكم عن المن المات في الله المناس المناس

(١١٥٣١) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا آبُو الْآشُهَبِ حَدَّنَنَا آبُو نَضُرَةَ الْعَبْدِئُ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ قَالَ رَآى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِى آصْحَابِهِ تَٱخُّرًا فَقَالَ تَقَدَّمُوا فَأْتَمُّوا بِى وَلْيَأْتُمَّ بِكُمْ مَنْ بَعُدَكُمْ وَلَا يَزَالُ قَوْمٌ يَتَآخُرُونَ حَتَّى يُؤَخِّرَهُمُ اللّهُ [راحع: ١١١٥].

(۱۱۵۳۱) حضرت ابوسعید خدری دی شخص مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیّا نے صحابہ بھلیّا کو دیکھا کہ وہ پچھے ہیں تو نبی ملیّا نے فرمایاتم آگے بڑھ کرمیری افتداء کیا کرو، بعد والے تمہاری افتداء کریں مے، کیونکہ لوگ سلسل میچھے ہوتے رہیں مے یہاں تک کہ اللّٰہ انہیں قیامت کے دن میچھے کردےگا۔

(١١٥٢٢) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبُدِ الرَّحْعَنِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَمِّهِ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَحَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى كَانَ مَعَ أَبِى سَعِيدٍ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَدَحَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَبُّلًا جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَأَوْمَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ رَبُّكًا جَالِسًا وَسَطَ الْمَسْجِدِ مُشَبِّكًا بَيْنَ أَصَابِعِهِ يُحَدِّثُ نَفْسَهُ فَأَوْمَا إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ يَقُولُ اللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يُولِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ

(۱۱۵۳۲) حضرت ابوسعید خدری افاق کے ایک آزاد کردہ غلام کا کہنا ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید بافاق کی معیت می نی مایشا کے ساتھ مبحد میں داخل ہوا، نی مایشانے دیکھا کہ مبحد کے درمیان میں ایک آدی گوٹ مار کر بیٹھا ہوا تھا اوراس نے اپ ہاتھ کی اٹھیاں ایک دوسرے میں پھنسار کھی تھیں اور اپ آپ ہے باتیں کر دہا تھا، نی مایشا نے اشارہ ہے منع کیالیکن وہ نی مایشا کا اشارہ نہ مجھ سکا، نی مایشا نے حضرت ابوسعید بھافٹ کی طرف متوجہ ہو کر فرما یا جب تم میں سے کوئی محض نماز پڑھے آئے تو اٹھیاں ایک دوسرے میں نہ پھنسائے کو مکہ یہ شیطانی حرکت ہے اور جو محض جب تک مبحد میں دہتا ہے، مبحد سے نگلنے تک اس کا شارنماز بڑھنے والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٥٣٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ مُبَارَكٍ عَنْ يَخْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ عِيَاضِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ أَحَدَّكُمُ الشَّيْطَانُ فِى صَلَاتِهِ فَقَالَ إِنَّكَ قَدْ أَخْدَثُتَ فَلْيَقُلُ كَذَبْتَ مَا لَمُ يَجِدُ رِيحًا بِٱنْفِهِ أَوْ يَسْمَعُ صَوْتًا بِأَذْنِهِ [راجع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۳۳) حضرت ابوسعید خدری بی نشونسے مروی کے نبی نافیلانے ارشاد فر مایا ہے جبتم میں ہے کسی کے پاس شیطان آ کر یوں کے کہتمہارا وضوٹوٹ کمیا ہے تو اسے کہددو کہ تو جھوٹ بولتا ہے ،الا میہ کداس کی ناک میں بدیوآ جائے یااس کے کان اس کی آ وازس لیس ۔

(١١٥٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنُ قَيْسِ بُنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ أَوَّلُ مَنْ بَدَأَ بِالْخُطُبَةِ يَوْمَ عِيدٍ قَبْلَ الصَّلَاةِ مَرُوَانُ بُنُ الْحَكْمِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلَّ فَقَالَ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطُبَةِ فَقَالَ مَرُوَانُ تُوكَ مَا هُنَالِكَ أَبَا فُلَانِ فَقَالَ الْمُ طَنِيدٍ الْخُدُرِيُّ أَمَّا هَذَا فَقَدُ قَضَى مَا عَلَيْهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَانِ فَقَالَ الْهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكُوا فَلْيُغَيِّرُهُ بِبَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ مَنْكُوا فَلْلُكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ مَنْكُوا فَلْلُكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ مَنْكُوا فَلْكُولُ أَنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ مَنْكُوا فَلْكُولَ أَنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيَقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ مَنْكُوا فَلْكُولُكُ أَنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيَقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيَقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَذَلِكَ أَنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيَقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيَقَلْهِ وَذَلِكَ أَنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيَقَلْهِ وَذَلِكَ أَنْ اللهِ عَلَيْهِ وَلَالِكُولُ وَلَالِكُ أَلَالَةً لَقُولُ لَلْكُولُهُ اللْهِ عَلَيْلُولُ الْمُ عَلَيْهِ وَلَالَالُهُ وَلَالِكُولُولُ اللّهُ لِلْلِكُولِ لَهُ لِلللّهِ فَلَالِهُ فَلَالِكُولُ الْمُؤْلِلُ لَلْمُ لَاللّهُ عُلْمُ مُنْكُولُكُ الْفَالِكُ أَلْمُ عَلَيْهِ وَلَوْلِكُ الْعُلْمُ لِلْلِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعُ فَيْقِلُهِ وَلَوْلِكَ أَنْعُلُولُ لِي مَالِكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَولِكُ اللّهُ الْمُعْلِقُ لَاللّهُ الْمُؤْلِقُ لِلْكُولُ الللّهِ عَلَيْلِكُ الللللللّهِ عَلَيْكُولُ الللللّهُ عَلَيْلُولُ الْمُقَالِقُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْكُولُولُولُ الْمُؤْلِقُ لَلْمُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ لَلْمُ اللّهُ الْمُلْفِقُ لَلْمُ لَاللّهُ اللّهُ الْمُؤْلِقُ لِللللللّهُ الْمُؤْلِقُ لَلْمُ اللّهِ لِلللللّهُ لَلْمُ الللللّهُ الللّهِ الْمُؤْلِقُ لِلْمُ الْمُؤْلِق

(۱۱۵۳۳) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی مہیں ہوا تھا، یہ دکھ کرایک آ دمی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ یہ چیز متروک ہوچکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹ بھی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فر مایا کہ اس شخص نے اپنی فرمہ داری پوری کر دی، میں نے نبی طیفا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہتم میں سے جو شخص کوئی برائی ہوتے ہوئے دیکھے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسانی کرے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکتا تو دل سے اسے براسمجھے اور یہ ایسان کا سب سے کمزور درد ہے۔

(١١٥٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَٱبُو مُعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَغْمَشُ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ و حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنُ ذَكُوَانَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ آبَامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ آبِيهَا أَوْ آخِيهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ اصححه لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ سَفَرَ ثَلَاثَةِ آبَامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا مَعَ آبِيهَا أَوْ آخِيهَا أَوْ ابْنِهَا أَوْ زَوْجِهَا أَوْ مَعَ ذِي مَحْرَمٍ اصححه مسلم (٣٤٠)، وابن حزيمة: (٣٤٠ ٢٥٠، و٢٥٠، وابن حبان (٢٧١٩).

(۱۱۵۳۵) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا نے فر مایا کوئی عورت تین یا زیادہ دن کا سفراپنے باپ، بھائی ، بیٹے ، شوہر یامحرم کے بغیر نہ کرے۔

(١١٥٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَغْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسُبُّوا ٱصْحَابِي فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ ٱحَدَّكُمْ ٱنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا ٱذُرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمُ وَلَا نَصِيفَهُ [راحع: ١١٠٩٥].

(۱۱۵۳۱) حضرت ابوسعید خدری جائز سے مروی ہے کہ نبی عائزائے فر مایا میر ہے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو، کیونکہ اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگرتم میں ہے کو کی شخص احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرج کر دیے تو و وان میں ہے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں بہنچ سکتا۔

(١١٥٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٣٨) حَدَّثُنَا ٱبُو النَّصْٰرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مِثْلَهُ

(۱۱۵۳۸) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٥٣٩) حَدَّقَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيغَةَ عَنْ حَبَّانَ بْنِ وَاسِعِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى أَحَدُّكُمْ فِى الثَّوْبِ الْوَاحِدِ فَلْيَجْعَلْ طَرَفَيْهِ

هي مُناهَ مَيْنَ بَل يَسِيْدِ مَوْمِ ﴿ فَهُو ﴿ كُلُّ هِمَا اللهِ هِلِي هَا إِنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهُ اللهِ ع مُناهَ مَنْ اللهُ مَيْنَ بِل يَسِيْدِ مَوْمِ } ﴿ فَهُو اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

عَلَى عَاتِقَيِّهِ [راجع: ١١١٣٢].

(۱۱۵۳۹) حعزت ابوسعید خدری پڑٹٹنٹ مروی ہے کہ نبی نٹیٹانے فر مایا جب تم میں سے کوئی شخص ایک کپڑے میں نماز پڑھے تو اس کے دونوں پلوایئے کندھوں پرڈال لیے۔

(١١٥٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ بُنُ مَعُرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهُبٍ قَالَ حَيُوةٌ حَدَّثِنِي ابْنُ الْهَادِ آنَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَبَّابٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذُكِرَ عِنْدَهُ عَمَّهُ آبُو طَالِبٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ آنُ تَنْفَعَهُ شَفَاعَتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُجْعَلَ فِي صَحْصَاحٍ مِنْ النَّارِ يَبْلُغُ كَعْبُهِ يَغْلِى مِنْهُ دِمَاعُهُ (راحع: ٢١٠٧٣].

(۱۱۵ معزت ابوسعید النافذ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے سامنے ان کے چیا خواجہ ابوطانب کا تذکرہ ہوا تو نبی ملیٹا نے فر مایا شاید قیامت کے دن میری سفارش انہیں فائدہ دے گی اور انہیں جہنم کے ایک کونے میں ڈال دیا جائے گا اور آگ ان کے مخنوں تک پینچے گی جس سے ان کا د ماغ ہنڈیا کی طرح کھولتا ہوگا۔

(۱۱۵۱۱) حَذَنْنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفٍ حَذَنْنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَيْوَةُ حَذَنْنِى ابْنُ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّى أَنَّهُ سَعِعَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ صَلّاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلّاةً الْفَلْهِ سَعِيدٍ الْحُدُوبِيِّ أَنَّهُ سَعِعَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ صَلّاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلّاةً الْفَلْهِ بِيَحَمْسٍ وَعِشْدِينَ ذَرَجَةً [صححه البحارى (٢٠٦٦) وابن حبان (١٧٤٩) والحاكم (١٨٨١)]. [انظر: ٥٥٠١] بِيحَمْسُ وَعِشْدِينَ ذَرَجَةً [صححه البحارى (٢٠٦٦) وابن حبان (١٧٤٩) والحاكم (١٨٨١)]. [انظر: ٥٥٠١] ناكر ما تحد عنه الله عنه عنه الله الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله الله عنه الله الله عنه الله الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله عنه الله الله ا

(١١٥٤٢) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَآنِي فَقَدُ رَآنِي الْحَقَّ قَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكُوَّنُ بِي

(۱۱۵۳۲) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جس نے مجھے خواب میں ویکھا تو اس نے سیا خواب دیکھا کیونکہ شیطان میری شاہت اختیار نہیں کرسکتا۔

(١١٥٤٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِىَّ ذَكَرَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ تُصِيبُهُ الْجَنَابَةُ فَيُرِيدُ أَنْ يَنَامَ فَآمَرَهُ أَنْ يَتَوَطَّأَ ثُمَّ يَنَامَ

(۱۱۵ ۴۳) اور گذشته سند بی ہے مروی ہے کہ حضرت ابوسعید ٹائٹٹنے نبی مایٹا ہے عرض کیا کہ اگر رات کو دہ'' ٹاپاک' ہوجا نمیں اور پھرسونا جا ہیں تو کیا کریں؟ نبی مایٹا نے انہیں تھم دیا کہ وضوکر کے سوجایا کریں۔

(١١٥٩٤) حَذَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ مُبَارَكٍ آخُبَرَنَا يَخْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْطٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّقَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ وَعَرَفَ حُدُودَهُ وَتَحَفَّظَ مِمَّا كَانَ يَنْبَعِى لَهُ أَنْ يَتَحَفَّظَ فِيهِ كَفَرَ مَا كَانَ قَبْلَهُ

هي مُنِنْ الْمَدِينَ بِلِ يَعِيْ مِنْ الْمُؤْلِثُ بِلِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ الللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

(۱۱۵۴۳) حفرت ابوسعید خدری جنگذ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مخص رمضان کے روز ہے رکھے، اس کی صدود کو پیچانے اور جن چیزوں سے بچنا جا ہیے ان سے بچنو وہ اس کے گذشتہ سارے ممنا ہوں کا کفارہ بن حائے گا۔

(١١٥٤٥) حَدَّلْنَا عَلِيَّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخْبَرَنَا الْفُضَيْلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَٱقْرَبَهُمْ مِنْهُ مَجْلِسًا إِمَامٌ عَادِلٌ وَإِنَّ ٱبْغَضَ النَّاسِ إِلَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَٱشْلَتْهُمْ عَذَابًا إِمَامٌ جَائِزٌ [راحح: ١١١٩٢].

(۱۱۵۴۵) حفرت ابوسعید بڑگئئ ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر مایا قیامت کے دن اللہ کے نزد یک تمام لوگوں میں سب سے پندیدہ اورمجلس کے اعتبار سے سب سے قریب مخص منصف حکمران ہوگا اور اس دن سب سے زیادہ مبغوض اور سخت عذاب کا مستحق ظالم حکمران ہوگا۔

(١٥٤٦) حَدَّثَنَا يَغْمَرُ بْنُ بِشُو أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِى أَبُّوبَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ أَبِى سُعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ وَمَثَلُ الْإِيمَانِ كَمَثَلِ الْفُومِنِ فِي آخِيَّتِهِ يَجُولُ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَى آخِيَّتِهِ وَإِنَّ الْمُؤْمِنِ يَسْهُو ثُمَّ يَرْجِعُ إِلَى الْإِيمَانِ فَأَطُعِمُوا كَمَثَلُ الْفُومِنِينَ إِراحِع: ١١٣٥٥]. طَعَامَكُمُ الْآثَفِيَاءَ وَأَوْلُوا مَعْرُوفَكُمُ الْمُؤْمِنِينَ إِراحِع: ١١٣٥٥].

(۱۱۵۳۷) حضرت ابوسعید خدری بی شخ ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹھ نے فر مایا مؤمن اور ایمان کی مثال اس محوژے کی سی ہے جو اپنے کھونٹے پر بندھا ہوا ہو، کہ محموژ انگھوم پھر کر اپنے کھونٹے بنی کی طرف واپس آتا ہے اور مؤمن بھی مکھوم پھر کر ایمان بنی کی طرف واپس آجاتا ہے ،سوتم اپنا کھانا پر ہیزگاروں اور نیکو کارمسلمانوں کو کھلا یا کرد۔

(١١٥٤٧) حَدَّثَنَاهُ أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِىءُ وَهَذَا أَلَهُ

(۱۱۵۳۷) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٥٥٨) حَدَّثَنَا عَثَابٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ آبِي حَبِيبٍ عَنُ يَزِيدُ بْنِ آبِي سَعِيدٍ مَوُلَى الْمَهْرِى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْنًا إِلَى بَنِي لِخْيَانَ قَالَ يَغْنِي لِيَنْبَعِثُ مِنْ كُلِّ رَجُلُنِ رَجُلٌ وَقَالَ لِلْقَاعِدِ الْبُكُمَا خَلَفَ الْخَارِجَ فِي آهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ يَضْفِ آجُرِ الْخَارِجِ [راحع: ١١١٢].

(۱۱۵۴۸) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹڑے مروی ہے کہ نبی طینائے بنولحیان کے پاس یہ بیغام بھیجا کہ ہر دویش ہے ایک آ دمی کو جہاد کے لئے نکلنا چاہئے اور چیچے رہنے والے کے متعلق فرمایا کہتم میں سے جو مخص جہاد پر جانے والے کے چیچے اس کے اہل غانہ اور مال ودولت کا اجتصطریفے سے خیال رکھتا ہے، اسے جہاد پر نکلنے والے کا نصف تو اب ملتا ہے۔

(١١٥٤٩) حَدَّنَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدَّثَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ أَتِيَ بِتَمْرٍ فَآغُجَبَهُ جَوُدَتُهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا آخَذُنَا صَاعًا بِصَاعَيْنِ لِنَطْعَمَهُ فَكُرِة ذَلِكَ وَنَهَى عَنْهُ

(۱۱۵۳۹) حضرت ابوسعید خدری افاقت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابق کی خدمت میں پچھ مجوریں پیش کی تنئیں جن کی عمر گ آپ کو بہت اچھی تکی ،صحابہ ٹانگانز نے عرض کیا کہ یا رسول الله فاقتانی یہ ہم نے آپ کے تناول فریانے کے لئے ووصاع کے بدلے ایک صاح کی ہیں ، تو نبی طابق نے اس پر تا پہند بدگی کا اظہار فرما یا اور اس سے منع فرما دیا۔

(١١٥٥) حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بْنُ الْحَجَّاجِ ٱخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ آبِى حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَفْضُلُ صَلَاةً الْفَذِيخَمْسِ وَعِشْرِينَ دَرَجَةً [راجع: ١١٥٤١].

(۱۱۵۵۰) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹٹؤ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی پیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا کہ جماعت کے ساتھ نماز تنہا نماز پر پچیس در ہے زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔

(١٥٥١) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَلَّلْنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِائَةُ رَحْمَةٍ فَقَسَمَ مِنْهَا جُزْءًا وَاحِدًّا بَيْنَ الْحَلْقِ فَبِهِ يَتَوَاحَمُ النَّاسُ وَالْوَحْشُ وَالْقَبْرُ [قال الأَلِاني: صحبح (ابن ماحة: ٤٢٩٤).

(۱۱۵۵۱) حضرت ابوسعید ٹاکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فر مایا اللہ تعالیٰ کے پاس سور حتیں ہیں، جن میں سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پرصرف ایک رحمت ٹازل فر مائی ہے، اس کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہر یانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اور اس ایک رحمت کے سبب وحثی جانور تک اپنی اولا و پر مہر پانی کرتے ہیں۔

(١١٥٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَاصِمِ بُنِ بَهُدَلَةَ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَّهِ مِائَةً رَخْمَةٍ عِنْدَهُ يَسْعَةٌ وَيَسْعُونَ وَجَعَلَ عِنْدَكُمْ وَاحِدَةً تَرَاحَمُونَ بِهَا بَيْنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ وَبَيْنَ الْخَلْقِ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِيَامَةِ ضَمَّهَا إِلَيْهَا [راجع: ١٠٨٢٢].

(۱۱۵۵۲) حضرت ابو ہریرہ دی شخطے مروی ہے کہ نی طینا نے فر مایا اللہ تعالیٰ کے پاس سور حمیں ہیں، جن بیس سے اللہ نے تمام جن وانس اور جانوروں پر صرف ایک رحمت ٹازل فر مائی ہے، اس کی برکت سے وہ ایک دوسرے پر مہریانی کرتے اور رحم کھاتے ہیں، اوراس ایک رحبت کے سبب وحثی جانور تک اپنی اولا دپر مہر بانی کرتے ہیں، اور باقی ٹانو سے دمین اللہ کے پاس ہیں اور قیامت کے دن وہ ایک رحمت بھی ان ٹانو ہے کے ساتھ ملا دےگا۔

(١١٥٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْلٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي أَنَّ

مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللِّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ ٱسُواَ النَّاسِ سَوِقَةُ الَّذِى بَسُوقُ صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ بَسُوفُهَا قَالَ لَا يُسَمُّ وَكُوعَهَا وَلَا سُجُودَهَا [احرجه عبد بن حميد (١٩١) قال شعيب: حسن وهذا اسناد صعيف] (١١٥٥٣) معرّت الإسعيد فدرى المُتَوَّات مروى ہے كہ ني المِنِيم نے فرما ياسب سے بدترين چوروه ہے جونماز ميں چوري كرے، محابہ المَاتُمُ نَا لِهِ جِمَا يارسول الله إنماز ميں چوري كيے ہو كئى ہے؟ فرما ياس طرح كركوع وجود كوكم ل اواندكرے۔

(١١٥٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَخْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ وَآهْلُ النَّارِ النَّارَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ بَارَكَ وَتَعَالَى مَنْ كَانَ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَدْ امْتَحَشُوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهْرٍ فَلَا بِهِ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانِ فَآخُوجُوهُ قَالَ فَيُخْرَجُونَ قَدْ امْتَحَشُوا وَعَادُوا فَحْمًا فَيُلْقَوْنَ فِي نَهْرِ فَلَا لَهُ مَا اللّهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّا فَيَنْبُونَ فِي حَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَدَاعَ السَّيْلِ الْقَالَ رَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَرُوا آنَهَا تَنْبُتُ صَفْرَاءَ مُلْتَوِيّةَ (صححه البحارى (١٦٥٦)، ومسلم (١٨٤)، وابن حباد (١٨٢) و ٢٢٢).

(۱۱۵۵۳) حفرت ابوسعید خدری افتان سے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے ارشاد فر مایا جب جنتی جنت میں اور جبئی جبنم میں داخل ہو جا کیں گے تو اللہ تعالی فرما کیں مے کہ جس شخص کے دل میں رائی کے ایک دانے کے برابر بھی ایمان پایا جا تا ہو، اسے جبنم سے نکال لو، جب انہیں وہاں سے نکالا جائے گا تو وہ جل کر کو کلہ ہو بچکے ہوں ہے، پھر وہ لوگ ایک خصوصی نہر میں ''جس کا نام نہر حیات ہوگا'' عنسل کریں مے اور ایسے اگ آ کی ہے جیسے سیلا ب کے بہاؤ میں دانداگ آتا ہے، پھر نبی میڑا نے فرمایا ذراغور تو کروکہ درخت پہلے مبز ہوتا ہے، پھر زرد ہوتا ہے۔

(١١٥٥٥) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ حَدَّثَنَا آبُو نَضُرَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ آنَّ جِبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اشْتَكُيْتُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ آرْقِيكَ مِنْ كُلِّ ضَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ ضَرَّ كُلِّ عَيْنٍ وَنَفْسٍ يَشْفِيكَ بِسُمِ اللَّهِ آرْقِيكَ [راحع: ١١٣٤٣].

(١٥٥٥) حفرت ابوسعید خدری جنافذے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت جریل طینا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے گھے اے محمد اسٹر این آپ بیار ہیں؟ نبی طینا نے فر مایا بی ہاں! تو حضرت جریل طینا نے کہا کہ' میں اللہ کے نام ہے آپ کودم کرتا ہوں ہراس چیز کے شرسے جو آپ کو تکلیف پہنچائے ، نظر بد کے شرسے اورنٹس کے شرسے ، اللہ آپ کو شفاء دے ، میں اللہ کے نام ہے آپ کودم کرتا ہوں۔

(١٥٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا الزَّهْرِئُ عَنْ عَطَاءٍ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةٌ عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمُؤْمِنِينَ ٱفْضَلُ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِى سَبِيلِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ قَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ اغْتَزَلَ فِى شِغْبٍ مِنْ الشَّعَابِ أَوْ الشَّغْبَةِ كَفَى النَّاسَ شَرَّهُ (راحع: ١١١٤٢).

هي منايا امرين بن يوم في الما يه هي الما يه هي الما يكوه في المناقب المناوي الما الموادي الما الموادي الما الم

(۱۱۵۵۱) حضرت ابوسعید خدری پڑائٹڈ ہے مروی ہے کہ کمی مختص نے نبی پڑیا ہے بوچھا کہ لوگوں بیں سب سے بہترین آ دمی کون ہے؟ نبی پڑیا نے فر مایا و ومؤمن جواپی جان مال سے را وخد ایس جہا دکرے ، ساکل نے بوچھا اس کے بعد کون ہے؟ فر مایا و ومؤمن جوکسی بھی محلے میں رہتا ہو، اللہ ہے ڈرتا ہوا ورلوگوں کواپی طرف سے تکلیف کڑنچنے سے بیا تا ہو۔

(١١٥٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَكُتُبُوا عَنِّى شَيْنًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَمَنْ كَتَبَ عَنِّى شَيْنًا غَيْرَ الْقُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ وَقَالَ حَلَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفُرْآنِ فَلْيَمْحُهُ وَقَالَ حَدَّبُوا قَالَ وَمَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ هَمَّامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ مَتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١١١١].

(۱۱۵۵۷) حفرت ابوسعید خدری بخاتظ سے مروی ہے کہ نبی بیٹیا نے فرمایا میرے دوالے سے قر آن کریم کے علاوہ کچھ نہ لکھا کرد،اورجس شخص نے قر آن کریم کے علاوہ کچھاورلکھ رکھا ہو،اسے جا ہے کہ وہ اسے مٹاد سے اور فر مایا نبی اسرائیل کے حوالے سے بیان کر سکتے ہواس میں کوئی حرج نہیں ،میرے حوالے سے بھی حدیث بیان کر سکتے ہوالبتہ میری طرف جموثی نسبت نہ کرنا، کیونکہ جومض (جان ہو جھ کر) میری طرف جھوٹی نسبت کرے،اسے اپناٹھ کا نہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١١٥٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرُّهُورِيِّ عَنْ آبِي سَلَمَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ يَقُسِمُ فِسُمَّا إِذْ جَاءَهُ ابْنُ ذِى الْحُويُصِرَةِ التَّعِيمِيُّ فَقَالَ اعْدِلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ آثَافَنُ لِي فِيهِ رَسُولَ اللَّهِ آثَافَنُ لِي فِيهِ فَاصُولِ اللَّهِ آثَافَنُ لِي فِيهِ فَاصُولِ اللَّهِ فَقَالَ النَّيِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُ فَإِنَّ لَهُ اصْحَابًا يَحْتَقِرُ الْحَدُّكُمُ صَلَامَةُ مَعَ صَلَامِ فَاصُولِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُهُ فَإِنَّ لَهُ الصَّحَابُ يَحْتَقِرُ الْحَدُّكُمُ صَلَابَةُ مَعْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعْ الرَّعِيَّةِ فَيْدُوهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يُنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فِي نَصْلِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ مَنْ الرَّعِيَّةِ فَيْدُوهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فِي نَصْيِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمْ يَنْظُرُ فِي نَصْيَعِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمَّ يَنْظُرُ فِي نَصْيَعِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ ثُمْ يَنْظُرُ فِي نَصْيَعِهِ فَلَا يُوجِدُ فِيهِ شَيْءٌ ثَمْ وَاللَّمَ مِنْهُمْ رَجُلُّ الْسُودُ فِي إِصْدَى يَدَيْهِ أَوْ قَالَ إِحْدَى تَدْيَهُ مِنْ يَلْعِرْكَ فِي الصَّدَقَاتِ الْآيَةَ قَالَ الْمُعْدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّا حِينَ قَتَلَهُ وَآنَا مَعَهُ الْمُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّا حِينَ قَتَلَهُ وَآنَا مَعَهُ إِلَوْ مَنْ يَلْمِولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاشْهَدُ أَنَّ عَلِيَّا حِينَ قَتَلَهُ وَآنَا مَعَهُ السَّعِيدِ الشَّهَدُ أَنِّى سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَحَه البَعارى (١٦٦٠٠)، ومسلم عِيهِ الشَّهُ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسَلَمَ وَسَلَمَ وَاسَلَمَ وَاسَلَمُ وَاسَلَمَ وَاسَلَمَ وَاسَلَمَ وَاسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَالْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسَلَمَ وَسَلَمَ وَاسَلَمُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَاعِهُ وَالْمَا عَلَى الْمُعَلِي فَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ

(۱۱۵۵۸) حضرت ابوسعید خدری بڑی تنظیہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینا کہتے تنظیم فرمار ہے بنتے کہ ذوالخویصر و تنہی آھیا اور کہنے لگایار سول اللہ! انصاف سے کام لیجئے ، نبی ملینا نے فرمایا بدنھیب! اگر جس بنی انصاف سے کام نہیں لوں گا تو اور کون لے گا؟ حضرت بمر بڑی تنظیم خرض کیایار سول اللہ! مجھے اجازت دہنے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی ملینا نے فرمایا اے جھوڑ دو، اس

﴿ مُناكَا مَيْنَ بْلِ يَدِي حَمْ الْحُولِي هِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

کے پچھ ساتھی ہیں،ان کی نماز وں کے آگے تم اپنی نماز وں کوان کے روز وں کے سامنے تم اپنے روز وں کو حقیر سمجھو تے،لیکن بیہ لوگ دین ہے ایسے نکل جا کمیں تے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے اور آ دمی اپنا تیر پکڑ کراس کے پھل کو ویکھتا ہے تو پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے پٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے پرکو دیکھتا ہے تو وہاں بھی پچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آ ومی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پر عورت کی چھاتی یا چبائے ہوئے لقے جیسانشان ہوگا ،ان لوگوں کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا ،اورانمی کے متعلق میآ یت نازل ہوئی'' ان میں سے بعض وہ ہیں جوصد قات میں آ پ پر عیب لگاتے ہیں' مصنرت ابوسعید بڑا ٹوٹو فر ماتے ہیں میں اس بات کی گوائی و بتا ہوں کہ میں نے بید صدیث نبی مائیٹا سے تی ہے اور میں اس بات کی بھی گوائی و بتا ہوں کہ میں ان کے ہمراہ تھا اورا یک آ دمی اس طلبے کا پکڑ کر لایا گیا جو نبی مائیٹا نے بیان فر مایا تھا۔

(١١٥٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ زَيْدِ بْنِ أَسُلَمَ عَنُ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَاكُ لِ الْحَدُونَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِي إِلَّا لِحَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِدِ أَوْ كَامُ لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِي إِلَّا لِحَمْسَةٍ لِعَامِلٍ عَلَيْهَا أَوْ رَجُلٍ اشْتَرَاهَا بِمَالِدِ أَوْ عَلَيْهِ مِنْهَا فَاهْدَى مِنْهَا لِغَنِي آلِهِ الْوَرَامِ اللهِ أَوْ مِسْكِينٍ تُصُدِّقَ عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهْدَى مِنْهَا لِغَنِي آصحت ابن حزيمة: (٢٣٧٤) عَلَيْهِ مِنْهَا فَأَهُدَى مِنْهَا لِغَيْقَ [صححه ابن حزيمة: (٢٣٧٤) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٦٣٦)، وابن ماحة: ١٨٤١). وقد احتلف في وصله وارساله].

(۱۱۵۹) حفرت ابوسعید نُلَّقُوْ ہے مروی ہے کہ نی طینا نے فرمایا کی مالدار کے لئے صدقہ زکوۃ طال نہیں ، سوائے پانچ مواقع کے ، زکوۃ وصول کرنے والے کے لئے ، اپنے مال سے اسٹر یدنے والے کے لئے ، مقروض کے لئے ، جہاو فی سیل اللہ میں اوراکی اس صورت میں کہ اس کے غریب پڑوی کوکس نے صدقہ کی کوئی چیز جیجی اوروہ اسے مالدار کے پاس ہدیہ جیج و ہے۔ میں اوراکی اس حدث الدار کے پاس ہدیہ جیج و ہے۔ (۱۱۵۸) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْحُبَرَانَ النِّنُ جُرِیْج قَالَ اَحْبَرَنِی الْحَارِثُ اَنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِبَاضِ اَنِ عَبُدِ اللَّهِ اَنِ مَسْمِد اللهِ اَنْ عَبُدِ اللَّهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَم کَانَ يَبُدَأُ بَوْمَ الْفِطْرِ وَبَوْمَ الْفَامُ وَالسَّرِیَّةِ وَسَلَم کَانَ يَبُدَأُ بَوْمَ الْفِطْرِ وَبَوْمَ الْمُصْحَى بِالصَّلَاةِ قَبْلُ الْحُطْبَةِ ثُمَّ يَخُطُبُ فَيْکُونُ فِی خُطْبَتِهِ الْاَمْرُ بِالْبَعْنِ وَالسَّرِیَّة

(۱۱۵ ۱۰) حفرت ابوسعید ڈاٹھڑے مروی ہے کہ نبی مایٹی عیدالفطر اور عیدالاضیٰ کے دن خطبے سے پہلے نماز پڑھاتے ، پھر خطبہ ارشاد فرماتے اور اس خطبے میں نشکر کے حوالے ہے احکام بیان فرماتے تھے۔

(١١٥٦١) حَذَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسُ عَنُ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي سَعِيدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَزَادَ أَنْ يَمُرَّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ سُتُرَتِكَ آحَدٌ قَارُدُدُهُ فَإِنْ آبَى فَادْفَعْهُ فَإِنْ آبَى فَقَاتِلْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ [راجع: ١٣١٩].

(١١٥ ١١) حضرت ابوسعيد خدري المنظر سے مروى ہے كہ ميں نے نبي اليب كويہ فرماتے ہوئے سنا ہے كہ جب تم ميں ہے كوئي شخص

من مناه من المنتواكن وي المنتوا

نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آ مے سے نہ گذرنے دے ،اور حتیٰ الامکان اے رد کے ،اگر وہ نہ رکے تو اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْمُثَنَّى يَقُولُ سَمِعْتُ مَرُوَانَ يَسُألُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَسَمِعُتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ النَّفْخِ فِى الشَّرَابِ فَقَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ فَإِنِّى النَّهُ عَلَيْهِ أَنْ اللَّهِ مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَآبِنُ الْفَدَحَ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ إِنِّى أَرَى الْقَذَى فِيهِ قَالَ فَآمِنُ الْفَدَحَ عَنْ فِيكَ ثُمَّ تَنَفَّسُ قَالَ إِنِّى أَرَى الْفَذَى فِيهِ قَالَ فَآهُرِقُهُ [راحع: ١١٢١].

(۱۱۵۲۲) ابوالمثنی بینی کی کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ مروان نے حصرت ابوسعید خدری بڑگٹٹ یو چھا کہ کیا آپ نے نبی بیٹا کو مشروبات ہیں سانس لینے ہے منع فرماتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک آ دمی کہنے لگا ہیں ایک ہی سانس ہیں سیراب نہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کو اپنے منہ ہے جدا کر کے پھر سانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر مجھے اس میں کوئی تنکا وغیر ونظر آئے تب بھی چونک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔

(١١٥٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الِي صَغْصَعَةَ عَنْ أبيهِ عَنْ أبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ الرَّجُلِ غَنَمْ يَتُبَعُ بِهَا شَعَفَ الْحِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَقِرُّ بِدِينِهِ مِنْ الْفِتَنِ [راحع: ٢١٠٤٦].

(۱۱۵۶۳) حضرت ابوسعید نگانگذیے مروی ہے کہ نمی مایٹا کے فر مایا عنقریب ایک مسلم کا سب سے بہترین مال'' بمری'' ہوگ' جسے لے کروہ بہاڑوں کی چوٹیوں اور بارش کے قطرات گرنے کی جگہ پر چانا جائے اور فتنوں ہے اپنے وین کو بچالے۔

(١١٥٦٤) حَلَّانَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ الْخُبَرَانَا مَعْمَرٌ عَنُ اَيُّوبَ عَنُ آبِي قِلَابَةَ وَعَنُ ابْنِ سِيرِينَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ كِلَاهُمَا يَرُويِهِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى كُنْتُ حَرَّمْتُ لُحُومَ الْمُضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاقَةِ آيَّامٍ فَكُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَاذَّخِرُوا مَا شِنْتُمْ وَقَالَ الْآخَرُ كُلُوا وَأَطْعِمُوا وَاذَّخِرُوا مَا شِنْتُمْ [صححه مسلم (٩٧٣)، وابن حبان (٩٢٨)، والحاكم (٩٢٨)].

(۱۱۵۲۳) حضرت ابوسعید خدری الکناسے مروی ہے کہ نی طائبا نے فر مایا میں نے تنہیں قربانی کا کوشت تین دن سے زیادہ ر کھنے سے منع کیا تھا ،اب تم اسے کھا سکتے ہوا در جب تک جا ہوذ خیرہ بھی کر سکتے ہو۔

(١٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْرَزَّاقِ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ الْخَبَرَنِي آبُو فَزَعَةَ أَنَّ آبَا نَضْرَةَ أَخْبَرَهُ وَحَسَنًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَفُدَ عَبُدِ الْقَيْسِ لَمَّا أَتُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَاتَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَاتَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَاتَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَاتَكَ أَلَانُ فِي الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا فِي النَّقِيرِ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهُ فِذَاتَكَ جَعَلْنَا اللَّهُ فِذَاتَكَ أَوْتُدُرِ مَا النَّقِيرُ قَالَ نَعَمُ الْجِذُعُ يُنْقَرُ وَسَطُهُ وَلَا فِي اللَّهَاءِ وَلَا فِي الْحَنْتَمَةِ وَعَلَيْكُمُ بِالْمُوكَا قَالَ رَوْحٌ

بِالْمُوكَا مُرَّتَيْنِ [صححه مسلم (١٨)].

(۱۵۷۵) حفرت ابوسعید خدری ڈیٹڈنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنوعبد انقیس کے وفد میں پچھلوگ نبی میڈائے پاس آئے ،اور
کہنے لگے اے اللہ کے نبی اہم آپ پر قربان ہوں ،مشروبات کے حوالے ہے ہمارے لیے کیا مناسب ہے؟ نبی میڈائے فرمایا
''نقیر'' میں کوئی چیز نہ بیا کرو، انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی! ہم آپ پر قربان ہوں ، کیا آپ''نقیر'' کے بارے
جانے ہیں؟ نبی میڈائ نے فرمایا ہاں! وولکڑی جو درمیان سے کھوکھلی کرلی جائے ،ای طرح کدواور منظے میں بھی نہ بیا کرو، بلکہ سر
بندمشکیزے میں بیا کرو۔

(١١٥٦٦) حَدَّقَنَا عَبُدُالرَّزَاقِ حَدَّقَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ اللَّيْشِي عَنْ آبِي سَعِيدِالْخُدُرِئَ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ آوَإِنَّكُمْ تَفْعَلُونَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَقُضِ لِنَفْسِ أَنْ يَخْلُفَهَا إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ واحرجه عبدالرزاق (٢٥٧٦) فال شعب: صحح إ

(۱۱۵ ۱۲) حضرت ابوسعید خدری دی فیزے مروی ہے کہ سی مخف نے نبی دیکھا ہے عزل (مادة منویہ کے باہری اخراج) کے متعلق سوال بو چھا تو نبی دیکھا نے فرما یا کیاتم ایسا کرتے ہو؟ لوگوں نے عرض کیا جی باں! نبی دیکھا نے فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو تم پر کوئی حرج تونہیں ہے، اللہ تعالی نے جس نفس کو وجود عطا وفر مانے کا فیصلہ کرلیا ہو، و و دوجودیس آ کررہے گا۔

(١١٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ آبِي عَمْرِو النَّذَبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا فَإِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى آبِيتُ أُطُعَمُ وَأُسْفَى [راجع: ١١٢٧].

(۱۱۵۹۷) حضرت ابوسعید بھی تنزے مروی ہے کہ انہوں نے نبی پیٹی کو پیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک بی سحری ہے مسلسل کی روزے رکھنے ہے اپنے آپ کو جو محفق ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے ، صحابۂ کرام جو کھی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی پیٹیا نے فر ما یا اس معالمے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرار ب خود ہی مجھے کھلا یا ویتا ہے۔

(١١٥٦٨) حَدَّقَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّقَنَا رَبَاعٌ عَنْ مَغْمَرٍ عَنُ الْأَغْمَشِ عَنُ آبِى صَالِحٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ الْجَتَمَعَ أَنَاسٌ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا آثَرَ عَلَيْنَا غَيْرَنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَمَعَهُمْ ثُمَّ خَطَبَهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ اللَّمُ تَكُونُوا أَذِلَةً فَآعَزَّكُمُ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ آلَمْ تَكُونُوا فَقَرَاءَ فَآغَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا صَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ ثُمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ فَالَوا آلَا يَقُولُونَ آتَيْتَنَا طَرِيدًا فَآوَيْنَاكُ وَآتَيْنَنَا خَالِقًا فَآمَنَاكُمْ اللَّهُ قَالُوا مَدَقَ آلُهُ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدُولُونَ آنُ يَذُعِلُونَ بُوسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدُعِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَّاسَ واللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتُدُعِلُونَهُ بُيُوتَكُمْ لَوْ آنَ النَّاسَ

من الله وَيْن بُل مِنْ مُولِ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّ

سَلَكُوا وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً وَسَلَكُتُمْ وَادِيًا أَوْ شُعْبَةً سَلَكُتُ وَادِيَكُمْ أَوْ شُعْبَنَكُمْ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنْ الْأَنْصَارِ وَإِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى آثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتَى تَلْقَوْنِى عَلَى الْحَوْضِ واعرجه عبدالرزاق (١٩٩١٨) وعبد بن حميد (٩١٦) قال شعب: اسناده صحيح].

(۱۱۵۱۸) حضرت ابوسعید ضدری دانش سروی ہے کہ ایک مرتبہ کھے انصاری لوگ جمع ہوکر کہنے گئے کہ نی بیٹی ہم پردوسروں کو ترج ویے گئے ہیں، نی بیٹی کو بیہ بات معلوم ہوئی تو آپ بیٹی نے تمام انصار کوجع کیا اور ان کے ساسنے خطبہ ویتے ہوئے
ادشاد فر مایا اے گروہ انصار! کیا تم ذلت کا شکار نہ سے کہ اللہ نے تہمیں عزت عطاء فر مائی ؟ انہوں نے کہا کہ اللہ اور اس کے
رسول نے بچ فر مایا، پھر نی بیٹی نے فر مایا کیا تم گمرای میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تہمیں ہوایت سے سرفراز فر مایا؟ انہوں
نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول نے بچ فر مایا، پھر نی بیٹی نے فر مایا کیا تم مائی تنگدتی کا شکار نہ سے کہ اللہ نے تہمیں خواء نہ میں مائے ؟ کیا تم
مر م متعلق بیٹیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس اس حال میں ہے کہ آپ کو آپ کے اپنوں نے چھوڑ ویا تھا، ہم نے آپ کو پناہ
میرے متعلق بیٹیں کہتے کہ آپ ہمارے پاس اس حال میں ہے کہ آپ کو آپ کے اپنوں نے چھوڑ ویا تھا، ہم نے آپ کو پناہ
دی، آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے، ہم نے آپ کو اس دیا؟ کیا تم اس بات پرخوش نیس ہو کہ لوگ گائے اور
کریاں لے جا کیں اور تم پیٹی برخدا کو لے جاؤ اور اپنے گھروں میں داخل ہو جاؤ؟ اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم
کریاں لے جا کیں اور تم پیٹی برخدا کو لے جاؤ اور اپنے گو اختیار کروں گا، اور اگر بجرے نہ ہوئی تو میں انصار ہی کا ایک فر وہوتا، اور
تم میں داستے پرچل رہے ہوتو میں تمہارے داستے کو اختیار کروں گا، اور اگر بجرے نہ ہوئی تو میں انصار ہی کا ایک فر وہوتا، اور
تم کوگ میرے بعد بھی ترجیحات دیکھو می می میں موقع پر صبر کرنا تا آ کہ تم مجھے حوش کوئر پر آ الو۔

(١١٥٦٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ فِى قَوْلِهِ وَنَزَعْنَا مَا فِى صُدُورِهِمْ مِنْ عِلْ قَالَ ثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ إراحِينِ ١١١١١.

(۱۱۵ ۲۹) حضرت ابوسعید خدری نگانڈ سے مروی کے کہ نبی مایٹیائے فرمایا قیامت کے دن جب مسلمان جہنم ہے نجات پا جا کمی مے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا۔

١١٥٧٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بُنُ أَبِى حَبِيبٍ عَنُ آبِى الْحَيْرِ عَنُ آبِى الْحَطَّابِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ تَبُوكَ حَطَبَ النَّاسَ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى نَخْلَةٍ فَقَالَ آلَا أُخِيرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ حَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ فَقَالَ آلَا أُخِيرُكُمْ بِخَيْرِ النَّاسِ وَشَرِّ النَّاسِ إِنَّ مِنْ حَيْرِ النَّاسِ رَجُلًا عَمِلَ فِى سَبِيلِ اللَّهِ عَلَى ظَهْرِ فَرَسِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى ظَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُولُ أَكِتَابَ اللَّهِ لَا يَرْعَوِى إِلَى شَى عَيْرِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى ظَهْرِ بَعِيرِهِ أَوْ عَلَى ظَدَمَيْهِ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْمَوْتُ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُولُ أَكِتَابَ اللَّهِ لَا يَعْرَعُونَ وَإِنَّ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُولُ أَكِتَابَ اللَّهِ لَا يَنْ مِنْ شَرِّ النَّاسِ رَجُلًا فَاجِرًا جَرِينًا يَقُولُ أَكِتَابَ اللَّهِ لَا يَوْرَالُ مَنْ مَنْ إِلَى شَى عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَالَى اللَّهُ لَا إِلَى شَى عَلَى اللَّهِ مِنْ عَلَى اللَّهِ لَالَهُ اللَّهُ لَا عَلَى شَى عَلَى عَلْمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ لَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعِلْمُ اللْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

هي مُناااَمَهُ نُ بُل يَدِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ

(۱۵۷۰) حضرت ابوسعید نگاتئئے مروی ہے کہ نبی نائیا نے غزوہ تبوک کے سال تھجور کے ایک درخت کے ساتھ فیک لگا کر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا کیا ہیں تنہیں بہترین اور بدترین انسان کے بارے نہ بتاؤں؟ بہترین آ دمی تو وہ ہے جواللہ کے رائے میں اپنے گھوڑے، اونٹ یا اپنے پاؤں پرموت تک جہاد کرتا رہے، اور بدترین آ دمی وہ فاجر شخص ہے جو گنا ہوں پرجری ہو، قرآن کریم پڑھتا ہولیکن اس سے بچھاڑ قبول نہ کرتا ہو۔

(١١٥٧١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنِى عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَيْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِىَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ رَآى نُخَامَةً فِى حَائِطِ الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّعَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَخَّمُ قِبَلَ وَجْهِهِ وَلَا عَنْ يَسِنِهِ لِيَبْصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ١١٠٣].

(۱۱۵۷۱) حضرت ابوسعید بڑنٹا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پائٹا قبلۂ مسجد میں تھوک یا ٹاک کی ریزش کلی ہوئی دیکھی، نبی پائٹا نے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فرمایا کہ بائیں جانب یا اپنے پاؤں کے پنچے تھو کنا جائے۔

(١١٥٧٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثِنِى بُكْيُرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عِبَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُخَدِّرِى آنَهُ قَالَ أُصِيبَ رَجُلَّ فِى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثِمَارٍ ابْنَاعَهَا فَكُثُرَ دَيْنَهُ قَالَ فَعَلْدُ وَسَلَّمَ فَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ قَالَ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغُ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُوا مَا وَجَدْتُهُ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ [راحع: ١١١٣].

(۱۱۵۷۲) حضرت ابوسعیدخدری ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی بیٹھ کے دور باسعادت میں ایک آ دمی نے کھل خرید ہے، لیکن اس میں اسے نقصان ہو گیا اور اس پر بہت زیادہ قرض چڑھ گیا ، نبی بلیٹھ نے سحابہ ڈٹاٹیٹر کو اس پرصدقہ کرنے کی ترغیب دی ، لوگوں نے اسے صدقات دے دیے ، لیکن وہ استے نہ ہو سکے جن سے اس کے قرضے ادا ہو سکتے ، نبی پیٹھ نے اس کے قرض خوا ہوں کو جمع کیا اور فرمایا کہ جول رہا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ کی تھیں سلے گا۔

(١١٥٧٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْتُ حَدَّثِنِي سَعِيدُ بْنُ آبِي سَعِيدٍ عَنُ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَتْ الْجِنَازَةُ فَاحْتَمَلَهَا الرِّجَالُ عَلَى أَعْنَاقِهِمْ فَإِنْ كَانَتْ صَالِحَةً قَالَتْ قَدْمُونِي وَإِنْ كَانَتْ غَيْرَ صَالِحَةٍ قَالَتْ يَا وَيُلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ بِهَا يَسْمَعُ صَوْنَهَا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا الْإِنْسَانَ وَلَوْ سَمِعَهَا الْإِنْسَانُ لَصَعِقَ [راحع: ١٣٩٢].

(۱۱۵۷۳) حفرت ابوسعید خدری باتش ہے مروی ہے کہ نبی ماینا نے فر مایا جب میت کو جار پائی پرر کھ دیا جاتا ہے اورلوگ اے اپنے کندھوں پراٹھا لینتے ہیں تو اگروہ نیک ہوتو کہتی ہے کہ مجھے جلدی لے چلو،اوراگر نیک ندہوتو کہتی ہے کہ ہائے افسوس! مجھے

هي مُناا اَفَهُن بُل يَنْ مُرَّا اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ

کہاں لیے جاتے ہو؟ اس کی بیآ واز انسانوں کےعلاوہ ہر چیز عنی ہے،اورا گرانسان بھی اس آ وازکوئن لے تو بیہوش ہوجائے۔ (Nove) حَدَّثَنَا الْمُعُزَاعِی یَعْنِی آبًا سَلَمَةً إِلَّا أَنَّهُ قَالَ لَصَعِقَ

(۱۱۵۷۳) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٧٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ وَثَنَا الْخُزَاعِيُّ الْخَبَرَنَا لَيْثُ حَدَّلَنِي سَعِيدُ بُنُ آبِي سَعِيدٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ مَوُلَى الْمَهُرِى الْمَهُرِى الْمَدِينَةِ وَظَكَّا إِلَيْهِ السَّعَارَةُ فِي الْجَلَاءِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَظَكَّا إِلَيْهِ السَّعَارَةُ الْمَهُرِيَّةِ فَقَالَ وَيُحَكَ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَآخَبَرَهُ أَنَّهُ لَا صَبُرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ وَيُحَكَ لَا آمُرُكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ وَكُثْرَةً عِيَالِهِ وَآخَبَرَهُ أَنَّةً لَا صَبُرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَمُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَغِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَصُبِرُ أَحَدٌ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَأُوائِهَا فَيَمُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَغِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا [راحع: ١١٢٦٦].

(۱۱۵۷۵) ابوسعید بریسید بریسید اور کردہ غلام ہیں' کہتے ہیں کہ (میرے بھائی کا انتقال ہوا تو ہیں) حضرت ابوسعید خدری بڑا تنظ کی خدمت میں حاضر ہوا اور مدینہ منورہ ہے ترک وطن کے بارے ان سے مشورہ کیا ، اہل وعیال کی کثرت اور سنر کی مشکلات کا ذکر کیا ، اور بید کہ اب مدینہ منورہ کی مشکلات کا ذکر کیا ، اور بید کہ اب مدینہ منورہ کی مشکلات کا ذکر کیا ، اور بید کہ اب مدینہ منورہ کی مشکلات کا ذکر کیا ، اور بید کہ اب مدینہ منورہ کی مشکلات کا دیم کر بیان سے جانے کا مشورہ نہیں دول گا ، کیونکہ میں نے نبی مائی اور کی مشارش کروں گا جبکہ وہ مسلمان بھی ہو۔
پر بیٹانیوں پرصبر کرتا ہے ، میں قیامت کے دن اس کے جن میں سفارش کروں گا جبکہ وہ مسلمان بھی ہو۔

(١١٥٧٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ أَبِيهِ قَالَ أَنْبَانِي أَبُو نَضُرَةَ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ صَاحِبَ النَّمُرِ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمُرَةٍ فَٱنْكُرَهَا فَقَالَ أَنَى لَكَ هَذَا قَالَ اشْتَرَيْنَا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمُرِنَا صَاعًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَيْتُمُ [راجع: ١١٠٠].

(۱۱۵۷) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹزے مروی ہے کہ ایک مجور والا نبی ناپندا کی خدمت میں پکھی مجوریں لے کرآیا، نبی ماپندا کو وہ پکھاو پر اسامعا ملدلگا،اس لئے اس ہے پوچھا کہ بیتم کہاں ہے لائے؟ اس نے کہا کہ ہم نے اپنی دوصاع مجوریں وے کر ان عمرہ مجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی ناپندانے فرمایاتم نے سودی معاملہ کیا۔

(١١٥٧٧) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ شُرَحْبِيلَ أَنَّ آبُنَ عُمَرَ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ حَدَّثُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الذَّهَبُ بِاللَّمْفِ مِثْلًا بِمِثْلِ وَالْفِظَّةُ بِالْفِظَّةِ مِثْلًا بِمِثْلِ عَيْنًا بِعَيْنٍ مَنْ زَادَ أَوُ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى قَالَ شُرَحْبِيلُ إِنْ لَمْ أَكُنْ سَمِعْتُهُ فَآدْحَلَنِى اللَّهُ النَّارَ إِانظر: ١١٠٧٧.

(۱۵۷۷) شرحیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن محر جھٹٹا ، ابو ہر یہ ہٹھٹٹا اور ابوسعید خدری جھٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا سونے کوسونے کے بدلے اور جا ہمری کو جا ندی کے بدلے بعینہ برابر برابر بچا جائے ، جوشن اضافہ کرے یا اضافے کا مطالبہ کرے اس نے سودی معاملہ کیا ، شرحیل کہتے ہیں کہ اگر میں نے بیرحد بہت اپنے کا نوں سے ندش ہوتو اللہ مجھے جہنم میں وافل فر مائے۔

هي مناكا مَن مَن ل سَدِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

(١١٥٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِئُ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِى نَضْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىّ قَالَ اشْنَكَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَهُ جِبْرِيلُ فَرَقَاهُ فَقَالَ بِسُمِ اللَّهِ ٱرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ وَحَاسِدٍ يَشْفِيكَ آوُ قَالَ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راحع: ١١٣٤٣].

(۱۱۵۷۸) حضرت ابوسعید خدری بین شوت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقا بیار ہو گئے ،حضرت جریل طبیقا بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ'' میں اللہ کے نام ہے آپ کو دم کرتا ہوں ہراس چیز کے شرے جو آپ کو تکلیف پہنچائے ،نظر بدکے شر ہے اورنفس کے شرہے ،اللہ آپ کوشفاء دے ، میں اللہ کے نام ہے آپ کو دم کرتا ہوں۔

(١١٥٧٩) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ عَنُ آبِي صَالِحٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِىءُ النَّبِيُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَٱكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَيُدْعَى قَوْمُهُ فَيُقَالُ لَهُ مَلْ بَلَغَى قَوْمُهُ فَيُقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ مَنْ يَشْهَدُ لَكَ فَيَقُولُ فَيُقَالُ لَهُمْ هَلُ بَلَّغُ مَذَا فَيُقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ لَهُ مَلْ بَلَغَ هَذَا قَوْمَهُ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيُقَالُ وَمَا عِلْمُكُمْ فَيَقُولُونَ مَحَمَّدٌ وَأَمَّتُهُ فَيُقُولُونَ لَكَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۵۷۹) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے قربایا تیا مت کے دن ایک نبی آئیں گے، ان کے ساتھ صرف ایک آدی ہوگا ، ایک آدی ہوگا ، ایک نبی کے ساتھ صرف ایک آدی ہوگا ، ان ہے پوچھا جائے گا کہ آپ نے پیغام تو حید پہنچا و یا تھا؟ وہ و یا تھا؟ وہ جواب دیں گے بی بال! پھر ان کی قوم کو بلا کر ان ہے پوچھا جائے گا کہ کیا انہوں نے تہمیں پیغام پہنچا و یا تھا؟ وہ جواب دیں گے کہ کم تا انگھ ہوا ہے گا کہ آب کے حق میں کون گوائی دے گا؟ وہ جواب دیں گے کہ می تا گا گا اور ان کی امت ، چنا نچہان ہے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اپنی قوم کو پیغام تو حید پہنچا یا تھا؟ وہ جواب دیں گے بی بال! ان سے پوچھا جائے گا کہ انہوں نے اپنی قوم کو پیغام تو حید پہنچا یا تھا؟ وہ جواب دیں گے بی بال! ان سے پوچھا جائے گا کہ تم ہیں بتا یا تھا کہ تمام جائے گا کہ تم ہیں بتا یا تھا کہ تمام وسط سے مراد میں تا پیغام تو حید پہنچا دیا تھا، یہی مطلب ہے اس آ یت کا تحذیلاتی جَعَلْدًا تُکُمْ اُمَّدًا وَ سَطًا کہ اس بی وسط سے مراد موت ال

(١١٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْمُأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِى أَرُطَاةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ [قال الالبانى: صحيح (النسائى: (٢٨٩/٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۵۸۰) حضرت ابوسعید خدری جائز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے پکی اور کی تھجور، یا تھجوراور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

هي مُنايَّا اللهُ الل

(١١٥٨١) حَلَّاتُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقِ عَنِ سُمَىٌ عَنُ النَّعْمَانِ بْنِ أَبِى عَيَّاشٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَامَ يَوْمًا فِى سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بِذَلِكَ الْيَوْمِ النَّارَ عَنْ وَجْهِهِ سَبْعِينَ حَرِيفًا [راحع: ١١٢٢٨].

(۱۱۵۸۱) حضرت ابوسعید خدری بین شخطیت مروی ہے کہ نبی مینیائے فر مایا جو مخص راہِ خدا بیں ایک دن کاروز ور کھے،اللہ اس دن کی برکت ہے اے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیےگا۔

(١١٥٨٢) حَدَّلْنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّلْنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ آبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا إِنْ آخَذُتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُوا بَعْدِى الثَّقَلَيْنِ آحَدُهُمَا اكْبَرُ مِنْ الْآخِرِ كِتَابُ اللَّهِ حَبُلَّ مَمْدُودٌ مِنْ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ وَعِثْوَتِى آهْلُ بَيْتِي أَلَا وَإِنَّهُمَا لَنْ يَفْتَوِقَا حَتَّى يَرِدًا عَلَى الْمُحُوْضَ [راحع: ١١١٠].

(۱۱۵۸۲) حفزت ابوسعید خدری پی شخت سروی ہے کہ نبی پیجیائے فرمایا میں تم میں دواہم چیزیں چھوڑ کر جارہا ہوں جن میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے،ایک تو کتاب اللہ ہے جوآ سان سے زمین کی طرف لکی ہوئی ایک ری ہے اور دوسرے میرے اہل بیت میں ، بید دونوں چیزیں ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں گی ، یہاں تک کے میرے پاس حوض کوڑ پرآ پہنچیں گی۔

(١١٥٨٣) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنُ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ حَدَّثِنِي آبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِئُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا [راحع: ١١٠٨٨].

(۱۱۵۸۳) حفزت ابوسعید خدری نگاتناہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بھی بارگا و نبوت میں حاضر ہوا تو نبی مایٹا ایک کپڑے میں اس کے دونوں پنو دونوں کندھوں پر ڈال کرہمی نماز پڑھی ہے۔

(١١٥٨٤) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو سَعِيدٍ ظَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلّى عَلَى حَصِيرٍ [راحع: ١١٠٨٧].

(۱۱۵۸۳) حعزت ابوسعید خدری نگاتئز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بارگا و نیوت میں حاضر ہوا تو نبی مایٹا چٹائی پر نماز پڑھ رہے تھے۔

(١١٥٨٥) حَدَّلْنَا يَعُلَى حَدَّلْنَا إِذْرِيسُ الْمُأُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ يَرُفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمًا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسْقُ سِتُونَ مَخْتُومًا [صححه ابن حزيمة: صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمًا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ زَكَاةٌ وَالْوَسْقُ سِتُونَ مَخْتُومًا [صححه ابن حزيمة: ٢٣١٠) وقال الألباني: صعيف (ابو داود: ٩٥٥١)، وابن ماحة: ١٨٣٢)، والنسائي: ٥/١٤). قال شعيب: صحبح دون (والوسق ستون محتوما) وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٨٥٧، ١١٩٥١).

(١١٥٨٥) حضرت ابوسعيد التخلف مروى بيك كه نبي ماينة في ارشا دفر ما يا يا في وسق سيم كندم مين زكوة تنبيس بـ

﴿ مُنِكًا المَرْنُ بِلِ يَتِ مِنْ أَلَا لَهُ هِنْ مُنْ لِيَالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّا اللَّاللَّالِي اللَّلَّ اللَّلَّا اللَّا اللَّا اللَّهُ اللَّلَّا اللللَّا اللَّاللَّ اللّ

(١١٥٨٦) حَلَّكُنَا أَبُو كَامِلِ حَلَّكُنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْزِى آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِثْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يُبَيَّنَ لَهُ آجُرُهُ وَعَنْ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ (احرجه عبدالرزاق (١٥٠٢٣) قال شعب: صحبح لغيره دون (نهى. احره) فاسناده ضعيف}. [انظر: ١١٦٩٠١، ١٦٩٩).

(۱۱۵۸۱) حفرت ابوسعید خدری الگفتاسے مروی ہے کہ ہی طفیا نے اس وقت تک کی مخص کومز دوری پرد کھنے سے منع فر مایا ہے جب تک اس کی اجرت ندواضح کردی جائے ، نیری میں دعوکہ ، ہاتھ لگانے یا پھر پیننے کی شرط پر تنے کرنے سے بھی منع فر مایا ہے۔ (۱۷۸۷) حَدَّلْنَا عُمَرُ بُنُ عُبَیْدٍ عَنُ آبِی إِسْحَاقَ عَنُ آبِی الْوَذَاكِ عَنْ آبِی سَعِیدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْعَزْلِ فَقَالَ لَیْسَ مِنْ کُلُّ الْمَاءِ یَکُونُ الْوَلَدُ وَإِذَا آزَادَ اللّهُ آنُ یَخُلُقَ مِنْهُ شَیْدًا لَمْ یَمُنعُهُ خَنیْءٌ [راجع: ۱۱٤٥٨].

(۱۱۵۸۷) حضرت ابوسعید خدری نگاتنا ہے مروی ہے کہ کسی مخص نے نبی مائیا ہے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی مائیا نے فر مایا پانی کے ہر قطرے سے بچے پیدائیس ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا اراد ہ کر لے تواہے کوئی روک نہیں سکتا۔

(١١٥٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْآغْمَشِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ثَنَا اَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِئُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِى الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلُ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ إِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِى بَيْتِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا [راحع: ١١١٢٨].

(۱۱۵۸۸) حَفْرت ابوسعید خدری پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی طالبہ آنے فر مایا جب تم بیں ہے کوئی فخص مجد بیں نماز پڑھ بچکے ، اپنے محمر کے لئے بھی نماز کا حصد رکھا کرے ، کیونکہ نماز کی برکت سے اللہ گھر میں خیر تاز ل فر ما تا ہے۔

(١١٥٨٩) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فِي الْمَسْجِدِ فَلْيَجْعَلْ لِبَيْتِهِ نَصِيبًا مِنْ صَلَاتِهِ فَإِنَّ اللَّهَ جَاعِلٌ فِي بَيْنِهِ مِنْ صَلَاتِهِ خَيْرًا

(۱۱۵۸۹) حفزت ابوسعید خدری بناتنزے مردی ہے کہ نبی مینیہ نے فر مایا جب تم میں ہے کوئی محض مسجد میں نماز پڑھ سے ہا ہے: مگھر کے لئے بھی نماز کا حصد رکھا کرے ، کیونکہ نماز کی برکت سے انڈ گھر میں خیرتاز ل فر ما تا ہے۔

(١١٥٩.) حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا قَضَى آحَدُكُمْ صَلَاتَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۱۵۹۰) گذشته صدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٥٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ بِشُرِ بُنِ حَرْبٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فِي الصَّيَامِ وَهَذِهِ أُخْتِي تُوَاصِلُ وَأَنَا أَنْهَاهَا [راحع: ١١٢٧].

هي مُناهَامَهُ مَنْ لَهُ يَعِيْ مِنْ الْمُعَلِّينَ لَهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ ا

- (۱۱۵۹۱) حضرت ابوسعید خدری بخانی سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے صوم وصال سے منع فر مایا ہے ،میری بیر بہن اس طرح روز ہے رکھتی ہے اور میں اسے منع بھی کرتا ہول (لیکن بیہ بازنہیں آتی)
- (١١٥٩٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ وَعَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَا أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَهُعَيى بُنِ حَبَّانَ عَنْ يَهُمِى بُنِ عُمَارَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي اقْلَ مِنْ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ حَبِّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي آقَلَّ مِنْ خَمْسَةِ آوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِي آقَلَّ مِنْ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [راحع: ٤٤١١٤].
- (۱۱۵۹۲) حضرت ابوسعید جائشت مروی ہے کہ نی طبیع نے ارشا دفر مایا پانچ وس سے کم گندم یا تھجور میں زکو ہنیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم جاندی میں زکو ہنیں ہے اور پانچ اونوں سے کم میں زکو ہنیں ہے۔
- (١١٥٩٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ لَمَرٍ و قَالَ عَبُدُ الرَّزَّاقِ تَمُرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ النَّوْرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ فَذَكَرَهُ
 - (۱۱۵۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔
- (١١٥٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْكَعْمَشِ عَنْ أَبِى صَالِحٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اشْتَذَّ الْحَرُّ فَٱبْرِدُوا بِالصَّلَاةِ فَإِنَّ شِدَّةَ الْحَرِّ مِنْ فَيْحِ جَهَنَّمَ [راحع: ٧٨ - ١١].
- (۱۱۵۹۳) حضرت ابوسعید خدری پڑتھ کے سے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے فر مایا جب گرمی کی شدت بڑھ جائے تو نماز کو تصندے وقت میں پڑھا کرو کیونکہ گری کی شدت جہنم کی تپش کا اثر ہوتی ہے۔
- (١١٥٩٥) حَدَّثْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ عَنْ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاتَيْنِ بَعْدَ الصَّبُحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبُ الشَّمْسُ [راجع: ٥٥٠١].
- (۱۱۵۹۵) حضرت ابوسعید خدری پڑاٹھ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹھ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفرآب تک اور نماز کجر کے بعد سے طلوع آفراب تک کوئی نماز نہیں ہے۔
- (١١٥٩٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ آبِى صَعْصَعَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ آوْسُقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ آوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ [صححه البحاري (٢٥٩١)، وابن حزيمة: (٢٣٠٣)].
- (۱۱۵۹۷) حضرت ابوسَعید ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائلانے ارشاد فر مایا پانچ اوقیہ ہے کم جاندی میں زکو 8 نہیں ہے، پانچ اونٹوں ہے کم میں زکو 8 نہیں ہے اور یانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو 8 نہیں ہے۔

(١١٥٩٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ وَمَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إراحِي: ١١٠١٤.

(۱۱۵۹۷) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٥٩٨) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّقَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بُنِ الْحُصَيْنِ عَنْ آبِي سُفْيَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةُ اشْتِرَاءُ الثَّمَرَةِ فِي رُوُوسِ النَّخُلِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ [راحع: ١١٠٣٥].

(۱۱۵۹۸) حفرت ابوسعید خدری بی شخ سے مروی ہے کہ بی نافیا نے تیج مزابند اور محاقلہ سے منع فر مایا ہے ، تیج مزابنہ سے مراد بد ہے کہ درخوں پر تکے ہوئے چاکوئی ہوئی مجود کے بدلے ماپ کر معالمہ کرنا اور محاقلہ کا مطلب زمین کوکرا سے پر دیتا ہے۔ (۱۱۵۹۹) قرآت علی عبد الرّ محمن مالات (ح) و حَدَّقَناه آبُو سَلَمَة يَعْنِي الْخُوزَاعِیَّ آنْبَانَا مَالِكُ عَنُ صَفُوانَ بُنِ سُلَمْ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِیِّ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عُسُلُ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى مُكُمِّلِم إراحِينَ ١١٠٤١].

(۱۱۵۹۹) حضرت ابوسعید جھٹھ سے مروی ہے کہ نبی پھیٹانے فرمایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دی پرغسل کرنا واجب ہے۔

(١٠٦٠٠) قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ عَنْ يَحْمَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَقَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَادِثِ التَّيْمِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَخْرُجُ فِيكُمْ قَوْمٌ تَخْرُونَ صَلَاتَكُمْ مَعَ صَلَاتِهِمْ وَصِيّامَكُمْ مَعَ صِيَامِهِمْ وَآغُمَالَكُمْ مَعَ آغُمَالِهِمْ يَقُونُونَ يَنْ اللَّينِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْنًا ثُمَّ لَكُمْ مَعَ الْمُعْرَقُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْنًا ثُمَّ يَنْظُرُ فِي الْقُوقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي الْقُوقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنَا إِلَيْنِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَنْظُرُ فِي النَّصْلِ فَلَا يَرَى شَيْنًا وَيَنْظُرُ فِي الْوَقِقِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَذَا الْحَدِيثَ [راحع: ١٥٥٨].

(۱۱۲۰۰) حضرت ابوسعید بڑا تؤنے مروی ہے کہ میں نے نبی میں اکو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہتم میں ایک قوم نکلے گی ، ان کی نمازوں کے ان کی نمازوں کو ان کے روزوں کے سامنے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے ، لیکن بیلوگ دین ہے ایسے نکل جا نمیں سے بیسے نکل جا تا ہے اور آ دمی اپنا تیر بکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو بچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کے پٹھے کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کے برکو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کی لکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کے برکو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا ، پھر اس کے برکو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا ۔

(١١٦.١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْخُبَرَّنَا هِشَامٌ الدَّسْتُوَائِنَّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةً قَالَ نَذَاكُوْنَا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشِ فَٱتَيْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَكَانَ صَدِيقًا لِي فَقُلْتُ اخْرُجُ بِنَا إِلَى النَّخُلِ فَخَرَجَ

هي مُنالاً الأَنْ اللهُ اللهُ

وَعَلَيْهِ خَمِيصَةٌ لَهُ فَقُلْتُ مَمِعْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَذْكُو لَيْلَةَ الْقَدْرِ قَالَ نَعَمُ اغْتَكُفْنَا مَعُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَشْرِ الْوَسَط مِنْ رَمَضَانَ فَيَحَطَبَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَبِيحَة عِشُويِنَ فَقَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَنْسِيتُهَا أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاجِرِ فِي الْوَثْرِ صَبِيحَة عِشُويِنَ فَقَالَ أُرِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فَأَنْسِيتُهَا أَوْ قَالَ فَنَسِيتُهَا فَالْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاجِرِ فِي الْوَثْرِ عَلَى رَأَيْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلْيَرْجِعُ فَي الْمَدْ فِي مَا عَ وَطِينٍ فَمَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلْيَرْجِعُ فَي السّمَاءِ فَرَعَةً فَجَاءَتُ سَحَابَةٌ فَمُطِرْنَا حَتَى سَالَ سَقْفُ الْمَسْجِدِ وَكَانَ مِنْ جَرِيدِ النّهُ عِلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْمَعْنِ فِي السّمَاءِ قَرَائِتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَلَى الْمَاءِ وَالطّينِ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالظّينِ حَتَى رَأَيْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْجُدُ فِي الْمَاءِ وَالطّينِ حَتَى رَأَيْتُ الْمَاءِ وَالْقَالِقُ وَالْمَا عَلَيْهِ وَالْمَاءِ وَالْعَيْنِ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَ

(۱۱۲۰۱) حضرت ابوسعید فدری بی افتظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملینا نے رمضان کے درمیانی عشرے کا اعتکاف فرمایا، ہم
نے بھی آپ نگا الین اس سے گذرے، ہم اس وقت اپنا
سامان نظل کررہے تھے، نی ملینا نے فرمایا جو محض محتلف تھا، وہ اب بھی اپنے اعتکاف بیں ہی رہے، میں نے شب قد رکود کھی ایا
سامان نظل کررہے تھے، نی ملینا دی گئی، البتہ اس رات میں نے اپنے آپ کو کچر میں بجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا، اسے آخری
عشرے کی طاق را تول میں تلاش کرو، اس زمانے میں مجد نبوی کی جہت کشری کی تھی، اس رات بارش ہوئی اور اس ذات کی تم
جس نے انہیں عزت بخشی اور ان پر اپنی کتاب نازل فرمائی، میں نے دیکھا کہ نی مائیا نے ہمیں اکیسویں شب کونماز مغرب
بڑھائی تو ان کی ناک اور پیشانی بر کیچڑ کے نشان بڑھئے ہیں۔

(١١٦.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُلَفَائِكُمْ خَلِيفَةٌ يَخْتِي الْمَالَ حَثْيًا لَا يَعُدُّهُ عَدًا إراحح: ١١٠٠٥].

(۱۶۲۰۳) حضرت ابوسعید جھ تھنے سے مروی ہے کہ نبی طینوں نے قر ما یا تمہارے خلفا ء میں سے ایک خلیفہ ہوگا ، جولو کول کوشار کیے بغیر خوب مال ود وفت عطا ء کیا کرے گا۔

(١١٦.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنُ الْجُرَيُرِى عَنُ أَبِى نَصْرَةً قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنُ الصَّرُفِ فَقَالَ يَدَّ بِيَدٍ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ لَا بَأْسَ فَقَالَ ذَاكَ أَمَّا إِنَّا سَنَكُتُ إِلَيْهِ فَلَنْ يُفْتِيكُمُوهُ قَالَ فَوَاللّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ فِيْبَانِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ أَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِتَمْرٍ فَأَنْكُرَهُ فَقَالَ كَانَ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ آرُضِنَا فَقَالَ كَانَ فِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ الشَّيْءِ وَآخَذُتُ وَسَلّمَ بِتَمْرٍ فَالْفَوْمَ الشّيْءِ وَآخَذُتُ وَسَلّمَ بِتَمْرٍ فَالْفَامَ بَعْضُ الزِّيَادَةِ فَقَالَ آضَعَفُتَ آرُبَيْتَ لَا تَقُرَبَنَ هَذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ فَيعُهُ ثُمَّ اشْتَرِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَنْ النّعُومُ وَالْعَالَ الشّيْوِقُ فَقَالَ آصَعُفُتَ آرُبَيْتَ لَا تَقُرَبَنَ هَذَا إِذَا رَابَكَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءً فَيْعُهُ لُمْ الشّيرِ اللّهُ عَلَى الشّيرِ اللّهُ عَلَى الشّيرِ الْعَامَ إِلَى اللّهُ مَنْ النّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۱۲۰۳) ابونظر ہ مینید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حصرت ابن عباس ہی تن سے سونے میا ندی کی خرید وفروخت کے متعلق

پوچھا، انہوں نے فرمایا جبکہ معاملہ ہاتھوں ہاتھ ہو؟ میں نے کہا جی ہاں! انہوں نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر حضرت ابوسعید خدری بڑا تئات ہوئی تو میں نے انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس بڑا تئات ہوئی تو میں نے انہیں بتایا کہ میں نے حضرت ابن عباس بڑا تئات ہوئی تو میں انہوں نے فرمایا کیا انہوں نے یہ بات کہی ہے؟ ہم انہیں خطاکھیں سے کہ وہ یہ فتوگی ندویا کر این بخدا نبی طیا کا ایک جوان نبی طیا کی خدمت میں بچھ مجوریں نے کر آیا، نبی طیا کو وہ بچھا و پراسا معاملہ لگا، اس لئے اس سے فرمایا کہ بیہ بحارے ملا نے کی مجورتیں گئی، اس نے کہا کہ ہم نے اپنی ووصاع مجوریں وے کران عمرہ مجموروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی طیا نے فرمایا تم نے سودی معاملہ کیا، اس کے قریب بھی ندجانا، جب تنہیں اپنی کوئی مجموراتھی نہ گئے تو اسے نبچہ پھرائی مرضی کی خرید ہو۔

(١١٦٠٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَوَنَا سَعِيدٌ عَنْ آبِي نَضُوَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ لَمْ نَعْدُ أَنْ فَيِحَتْ خَيْبُو وَقَعْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي تِيكَ الْبَقُلَةِ فِي النَّومِ فَأَكَلْنَا مِنْهَا أَكُلَّ شَدِيدًا وَنَاسٌ جِيَاعٌ ثُمَّ رُخْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَوَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبِحَ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الْبَقُلَةِ الْخَبِيئَةِ شَيْنًا فَلَا يَقُرَبُنَا فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ نَاسٌ حُرِّمَتْ حُرِّمَتْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ابَّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لِيْسَ لِي تَحْرِيمُ مَا آحَلَ اللَّهُ وَلَكِنَهَا شَجَرَةٌ أَكُوهُ رِيحَهَا (راحِينَ ١١١٠).

(۱۱۲۰۳) مفرت ابوسعید خدری ڈائٹو ہے مروی ہے کہ فتح خیبر کے بعد بی ہم لوگ اس سبزی (لبسن) پر جھپٹ پڑے اور ہم نے اسے خوب کھایا، پچھلوگ ویسے ہی خالی ہیٹ تھے، جب ہم لوگ سمجد بیں پہنچ تو ہی مائیدہ کواس کی بوخسوس ہوئی، آپ خائٹو ہم نے فر مایا جوخص اس گندے در خت کا پھل کھائے وہ ہماری مسجدوں میں ہمارے قریب ندآئے ،لوگ یہ من کر کہنے لگے کہسن حرام ہوگیا، حرام ہوگیا، جب ہی مائیدہ کواس کی فیر ہوئی تو آپ خائٹو ہم نے فر مایا لوگو! جس چیز کوانڈ نے حلال قرار دیا ہو، جھے اسے حرام قرار دینے کا اختیار نہیں ہے، البتہ بچھے اس در خت کی بو پیندنہیں ہے۔

(١١٦.٥) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ بَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُذْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا يُصِيبُهُ نَصَبُ وَلَا وَصَبُّ وَلَا سَقَمَّ وَلَا حَزَنَّ وَلَا أَذَى حَتَّى الْهَمُّ يُهِمَّهُ إِلَّا اللَّهُ يُكَفِّرُ عَنْهُ مِنْ سَيْنَاتِهِ إِرَاحِي: ١١١٥.

(۱۱۷۰۵) حعزت ابوسعید خدری ٹاٹٹڑ کے مروک ہے کہ نی میٹھانے فرمایا مسلمان کو جو پریشانی ، تکلیف عُم ، بیاری ، د کھ حتیٰ کہ د ہ خیالات' جواسے تک کرتے ہیں'' وکیٹیتے ہیں ، اللہ ان کے ذریعے اس کے گنا ہوں کا کفارہ کردیتے ہیں۔

(١٦٠٨) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنُ نَافِعِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ وَأَنَّا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَدَّثَنِى حَدِيثًا يَزُعُمُ انَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى خَدِيثًا يَزُعُمُ انَّكَ تُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْسَمِعْتَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا تُشِعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلُ وَلَا تُشِعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلِ وَلَا تُشِعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا تُشِعُوا اللَّهَبَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَلَا تُسْتَعِلُوا بَعُضَهَا عَلَى

مَنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلِهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّالِمُ لِللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُل

بَعْضِ وَلَا تَبِيعُوا شَيْئًا غَائِبًا مِنْهَا بِنَاجِزٍ [راحع: ١١٠١٩].

(۱۱۷۰) نافع برینی کی بیت میں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر عقب حضرت ابوسعید بھٹنے کے پاس پہنچ گئے، میں ان کے ساتھ تھا،
انہوں نے کوڑے ہوکر حضرت ابن عمر عقب کا استعبال کیا، حضرت ابن عمر عقب نے ان سے فر مایا کہ انہوں نے جھے ایک حدیث
سنائی ہے اور ان کے خیال کے مطابق وہ حدیث آپ نے انہیں تی طیا کے حوالے سائی ہے، کیا واقعی آپ نے بہ صدیث
نی طیا ہے تی ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی طیا کو یے فر ماتے ہوئے سنا کہ مونا سونے کے بدلے اور جا ندی کے بدلے براسرا بربی نیچو، ایک و صرے میں کی بیشی نہ کرواور ان میں ہے کی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت ہیجو۔

(١١٦.٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنْ زَيْدِ بَنِ آسُلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكُمُ وَالْجُلُوسَ عَلَى الطَّرِيقِ وَرُبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ عَلَى الصَّمُدَاتِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا بُدَّ لَنَا مِنْ مَجَالِسِنَا قَالَ فَآذُوا حَقَّهَا قَالُوا وَمَا حَقَّهَا قَالَ رُدُّوا السَّلَامَ وَعُضُّوا الْبَصَرَ وَآرُشِدُوا السَّائِلَ وَأَمُرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَوْا عَنْ الْمُنْكُرِ [انظر: ١١٣٢٩].

مُؤْمِنًا وَيَعِيشُ مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيشُ كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَيُولَدُ الرَّجُلُ كَافِرًا وَيَعِيثُ كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا ثُمَّ قَالَ فِي حَدِينِهِ وَمَا شَيْءٌ أَفْضَلَ مِنْ كَلِمَةٍ عَدْلٍ تُقَالُ عِنْدَ سُلْطَانِ جَائِرٍ فَلَا يَمُنَعَنَّ أَحَدَكُمُ اتَّقَاءُ النَّاسِ أَنْ يَتَكُلَّمَ بِالْحَقِّ إِذَا وَآكُمَ مُنْعَلَم بَالْحَقِّ إِذَا وَالْحَمَّ مُؤْمِنًا مُنْ يَكُلُم بَالُحَقِّ إِذَا وَاللَّهِ مَنْعَنَا ذَلِكَ قَالَ وَإِنَّكُمْ تُتِتُمُونَ سَبْعِينَ أَمَّةً أَنْتُم خَيْرُهَا وَآكُم مُقَالً مَنْ تَغُوبُ فَقَالَ قَدْ وَاللّهِ مَنْعَنَا ذَلِكَ قَالَ وَإِنَّكُمْ تُتِتُمُونَ سَبْعِينَ أَمَّةً أَنْتُم خَيْرُهَا وَآكُومُ مُقَالً عَلَى وَإِنَّ مَا بَقِي مِنْ اللَّهُ ثُمَّ بَكَى اللَّهِ ثُمَّ دَنَتُ الشَّمْسُ أَنْ تَغُوبُ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِي مِنْ اللَّذُنِيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِي مِنْ اللَّهُ ثُمَّ عَلَى اللّهِ فَمَ وَنَتُ الشَّمْسُ أَنْ تَغُوبُ فَقَالَ وَإِنَّ مَا بَقِي مِنْ اللَّذُنِيَا فِيمَا مَضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِي مِنْ اللَّهُ لُولَ وَإِنَّ مَا اللّهِ مِنْ اللَّهُ لِيَا مُضَى مِنْهَا مِثْلُ مَا بَقِي مِنْ اللّهُ لِيَا فَيضَا مَضَى مِنْهَ إِراحِم: ١١٥.

(۱۱۲۰۸) حضرت ابوسعید بناتین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی بنیا نے جمیں تمازعمر پڑھائی اوراس کے بعد سے لے کرخروب آ قاب تک مسلسل قیا مت تک بیش آ نے والے حالات بیان کرتے ہوئے نظبہ ارشاد فر مایا، جس نے اسے یا در کھ لیا سور کھ لیا اور جو بھول گیا موبھول گیا ، اس خطبے بیس نی بنیا نے اللہ کی حمد وثنا وکرنے کے بعد مجملہ دیگر یا توں کے بیمی فر مایا لوگو! و نیا سرسز وشا واب اور شیریں ہے ، اللہ تھم ہیں اس بیں خلافت عطاء فر ماکر دیکھے گا کہ تم کیا اعمال سرانجام دیتے ہو؟ د نیا اور کورت سے فر رتے رہو، یا در کھو! قیامت کے دن ہر دھو کے بازگا اس کے دھو کے بازی کے بقد را کیے جسنڈ ابوگا، یا در کھوسب سے زیاد و بردا وحور کہ ان کو ای ہو گا جو بور سے ملک کاعمومی حکم ان ہو، بہترین آ دی وہ ہے جے دیر سے خصر آ سے اور ولدی راضی ہو جائے، یا در بدترین آ دی وہ ہے جے دیر سے خصر آ سے اور در یہ ہو جائے، یا جلدی آ سے اور ولدی تی جائے اور وہ دیر سے راضی ہو، اور جب آ دی کو غصر دیر سے آ سے اور دیر بی سے جائے ، یا جلدی آ سے اور جلدی تی جائے اور وہ دیر برابر ہے۔

پھراخلاق کا ذکرکرتے ہوئے فر مایا کہ خصہ ایک چنگاری ہے جوابن آ دم کے پیٹ میں سکتی ہے،تم غصے کے وقت اس کی آنکھوں کا سرخ ہونا اور گوں کا پھول جانا ہی دیکھاو، جبتم میں ہے کسی مخص کو غصہ آئے تو وہ زمین پر لیٹ جائے۔

یا در کھو! بہترین تا جروہ ہے جوعمہ ہانداز بیل قرض اوا کرے اور عمرہ انداز بیل مطالبہ کرے ، اور بدترین تا جروہ ہے جو بھونڈ ہے انداز بیل اوا کرے اور اس انداز بیل مطالبہ کرے ، اور اگر کوئی آ دمی عمرہ انداز بیل اوا اور بھونڈ ہے انداز بیل مطالبہ کرے یا بھونڈے انداز بیل اوا اورعمہ ہانداز بیل مطالبہ کرے توبیاس کے حق میں برابرہے۔

پھرفر مایا کہ بنی آ دم کی پیدائش مخلف درجات میں ہوئی ہے چنا نچ بعض تواسے ہیں جومو من پیدا ہوتے ہیں ،مو من ہو کرزندہ رہے ہیں اورمو من ہوکری مرجاتے ہیں ،بعض کا فرپیدا ہوتے ہیں ، کا فرہو کرزندگی گذارتے ہیں اور کا فرہوکری مر جاتے ہیں ،بعض ایسے ہی جومو من پیدا ہوتے ہیں مو من ہوکرزندگی گذارتے ہیں اور کا فرہوکر مرتے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کا فرپیدا ہوتے ہیں کا فرہوکرزندگی گذارتے ہیں اور مو من ہوکر مرجاتے ہیں ،یا در کھو! سب سے افضل جہاد طالم باوشاہ کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے ،یا در کھو! کمی محض کولوگوں کا رعب و دید ہے کلم کتی کہنے ہے رو کے جبکہ دواسے اچھی طرح معلوم بھی ہو، پھر جب غروب میں کا وقت قریب آیا تو نبی مائیلا نے فرمایا یا در کھو! و نیا کی جننی عمر گذر گئی ہے ، بقید عمر کی اس کے ساتھ دوی نسبت

هي مُناهُ مَنْ فَيْنِ لِهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ فَيْنِ لِهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ فَيْنِ لِهِ مِنْ اللَّهُ مَنْ فَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللّمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالمُواللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالَّا لَمِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللّلْمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ

ہے جوآج اے گذرے ہوئے دن کے ساتھ اس وقت کی ہے۔

(١١٦.٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ زَكَرِيَّا بُنِ آبِى زَائِدَةَ قَالَ سَمِعُتُ مُجَالِدًا يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى آبِى الْوَدَّاكِ آنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْجَنَّةِ لَيَرَوُنَ آهُلَ عِلْيِّنَ كَمَا تَرَوُنَ الْكُوْكَبَ الدُّرِّى فِى أُفُقِ السَّمَاءِ إِنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ لَمِنْهُمْ وَٱنْعَمَا (راحع: ١١٢٢٤).

فَقَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَهُوَ جَالِسٌ مَعَ مُجَالِدٍ عَلَى الطَّنْفِسَةِ وَأَنَّا أَشُهَدُ عَلَى عَطِيَّةَ الْعَوْفِي أَنَّهُ شَهِدَ عَلَى أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ (راحع: ١١٢٣١).

(۱۱۲۰۹) حضرت ابوسعید ٹاکٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے فر مایا جنت میں او نبچے در جات والے اس طرح نظر آ کمیں سے بیسے تم آ سان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ڈاکٹنڈ وعمر ٹاکٹنڈ بھی ان میں سے ہیں اور بید دونوں وہاں ناز وقع میں ہوں ہے۔

(١١٦١) حَلَّثْنَا يَخْيَى بُنُ زَكْرِيَّا بُنِ آبِى زَائِدَةً حَلَّثْنَا دَاوُدُ بُنُ آبِى هِنْدٍ عَنُ آبِى نَضْرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ لَمَّا أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَوْجُمَ مَاعِزَ بُنَ مَالِكٍ خَرَجُنَا بِهِ إِلَى الْبَقِيعِ فَوَاللَّهِ مَا حَفَوْنَا لَهُ وَلَا أَوْنَفُنَاهُ وَلَكِنَّهُ قَامَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِالْعِظَامِ وَالْخَزَفِ فَاشْتَكَى فَخَرَجَ يَشْتَذُ حَتَّى انْتَصَبَ لَنَا فِي عُرْضِ الْحَرَّةِ فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدِ الْجَنْدَلِ حَتَّى سَكَّتَ [راحع: ١١٠٠١].

(۱۱۲۱۰) حضرت ابوسعید خدری بڑائٹ ہے مروی ہے کہ جب نبی مائیلائے ہمیں حضرتماعز بڑائٹ کورجم کرنے کا تھم دیا تو ہم انہیں لے کربقیع کی طرف نکل گئے ، بخدا ہم نے ان کے لئے کوئی گڑھا کھودا اور نہ بی انہیں یا ندھا ، وہ خود ہی کھڑے رہے ،ہم نے انہیں ہڈیاں اور شکریاں ماریں ، انہیں تکلیف ہوئی تو وہ بھا گے ، اور عرض حرہ میں جا کر کھڑے ہو گئے ،ہم نے انہیں چٹانوں کے بڑے پھر مارے یہاں تک کہ وہ شعنڈے ہو گئے۔

(١١٦١١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثِنِى الْمُسْتَمِرُ بْنُ الرَّيَّانِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا آبُو نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱطْيَبُ الطَّيبِ الْمِسْكُ [راجع: ١١٢٨٩].

(۱۲۱۱) حضرت ابوسعید خدری بناتشاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایشانے فرمایا مشک سب ہے عمدہ خوشبو ہے۔

(١١٦١٢) حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا بْنُ عَدِى آخُبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ عَمْرٍ و عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ حَمْزَةَ بْنِ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ مَا بَالُ أَقْوَامٍ تَقُولُ إِنَّ رَحِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَنْفَعُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللَّهِ إِنَّ رَحِمِى لَمَوْصُولَةٌ فِى الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَإِنِّى أَيُّهَا النَّاسُ فَرَطُّ لَكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راحع: ٥٠١١].

(١١٧١٢) حضرت ابوسعيد والتفائل عمروي ہے كديس نے اس منبر پر نبي مايل كوايك مرتبد بيفر ماتے ہو۔ بسنا كه لوگوں كوكيا ہوگيا

ہے جو رہے کہتے پھرتے ہیں کہ نبی مؤینا کی قرابت داری لوگوں کو فائدہ نہ پہنچا سکے گی ، اللہ کی قشم! میری قرابت داری و نیا اور آخرائے دونوں میں جڑی رہے گی ،اورلوگو! میں حوش کوٹر پرتمہاراا نظار کروںگا۔

- (١١٦١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرِ عَنْ مُغِيرَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُمِ بُنِ مِنْجَابٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي رَحِم [راحع: ٥٥، ١١]
 - (۱۱۲۱۳) حضرت ابوسعید خدری پیشخاہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا کوئی عورت تین دن کاسفراہے محرم کے بغیرنہ کرے۔
- امْرَأَةٌ فَوْقَ يَوْمَيُنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ خُرَقَنَا يَخْتَى بُنُ آدَمَ حَدَّقَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَيْلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَ آبِي كَذَا
 امْرَأَةٌ فَوْقَ يَوْمَيُنِ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا إراحي: ٥٠٠١).
- (۱۱۶۱۳) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹز سے مروی ہے کہ نبی نکیآ نے فر مایا کوئی عورت دوون سے زیادہ کا سفرا پے شوہریا محرم کے بغیر نہ کرے۔
- (١١٦١٥) وَجَدُّتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَأَخْسِبُنِي قَدَّ سَمَعَتُهُ مَنَهُ في مواضع أُخَرَ حَذَّنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ أَخْبَرَنِي اِسْمَاعِيلُ بُنُ مُسْلِمِ النَّاجِئُ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُذرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَدَّدَ آيَةٌ حَتَّى أَصْبَحَ
- (۱۱۲۱۵) حضرت ابوسعید خدری بین نشاندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا ساری رات ایک بی آیت کو بار بار و ہراتے رہے ، جتی کہ مج ہوگئی۔
- (١١٦١٦) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدًا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ [راحع: ١١٠١٢].
- (١١٧١٧) حضرت ابوسعيد خدري الماتفة سے مروى ہے كه نبي عليان فرماياحسن التفذاور حسين التفذاتو جوانان جنت كے سروار بيں۔
- (١١٦١٧) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ آبِي سَلَّامِ الْحَبَشِيُّ قَالَ سَمِعْتُ يَخْيَى بُنَ آبِي كَثِيرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابّا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ سَمِعْتُ عُفْدَةً بُنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِتَمْرٍ فَقَالَ مِنْ آيْنَ لَكَ هَذَا فَقَالَ كَانَ عِنْدِى تَمْرٌ رَدِىءٌ فَيِعْتُهُ بِهَذَا فَقَالَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَوَّهُ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا فَلَا تَقُوبَنَنَهُ وَلَكِنُ بِعُ تَمُرَكَ بِمَا شِنْتَ ثُمَّ اشْتَو بِهِ مَا بَدَا لَكَ [صححه البحارى وَسَلّمَ أَوَّهُ عَيْنُ الرِّبَا عَيْنُ الرِّبَا فَلَا تَقُوبَنَنَهُ وَلَكِنُ بِعُ تَمُرَكَ بِمَا شِنْتَ ثُمَّ اشْتَو بِهِ مَا بَدَا لَكَ [صححه البحارى (٢٣١٢)، ومسلم (١٩٤٤)، وابن حبان (٢٠٤، ٥، و٢٤)].
- (۱۱۲۱۷) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال ٹاٹٹز، نبی طینا کی خدمت میں پھے مجوریں لے کر آئے ، نبی طینا کووہ پچھاو پراسا معاملہ لگا ،اس لئے اس سے ہوچھا کہ بیتم کہاں سے لائے ؟ انہوں نے کہا کہ میں نے اپی دو

صاع رومی مجوریں دے کران عمرہ مجوروں کا ایک صاع لے لیا ہے، نبی النظامے فرمایا اوہ! بیتو عین سود ہے، اس کے قریب بھی مت جاؤ ، البتہ پہلے اپنی محجوروں کو چکو ، پھراس قیت کے ذریعے جومرضی خریدو۔

(١١٦١٨) حَلَّكُنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ وَأَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَا أَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِى إِسْحَاقَ وَقَيْسُ بُنُ وَهُبٍ عَنُ أَبِى الْوَذَاكِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِى سَبْيِ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ حَامِلٌ قَالَ أَمُودُ حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ حَامِلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً قَالَ يَحْيَى أَوْ تَسْتَبْرِىءَ بِحَيْضَةٍ [راحع: ٢٤١١].

(۱۱۷۱۸) حضرت ابوسعید خدری را تا تنظیر مروی ہے کہ نبی طبیع نے غزوہ اوطاس کے قید بوں کے متعلق فرمایا تھا کوئی مخص کسی حاملہ با ندی سے مباشرت ندکرے، تا آئکدوضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت ندکرے۔ مباشرت ندکرے۔

(١١٦١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وِصَالَ يَعْنِى فِي الصَّوْمِ [صححه ابن حبان (٣٥٧٨). قال شعيب: صحيح لغيره].

(١١٢١٩) حفرت ايوسعيد خدري والتلاس مروى بكرني عليا في صوم وصال منع قرمال ب-

(١١٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَمِيدٍ وَمُعَاوِيَةً قَالَا حَدَّثَنَا وَائِدَةً حَدَّثَنَا الْمُاعْمَشُ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِى سَمِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنْ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ فَقُلْتُ لِسُلَيْمَانَ أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا قَالَ نَعَمْ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٩٠/٨)].

لِسُلَيْمَانَ أَنْ يُنْبَلَنَا جَمِيعًا قَالَ نَعَمُ [قال الألباني: صحبح (النسائي: ١٩٠/٨)]. (١١٧٢٠) حفرت ابوسعيد خدري التَّنَّ ہے مروى ہے كہ نِي النِّائِ في كي اور كِي مجور، يا مجورا ورسمش كوملا كرنبيذ بنانے ہے بھي منع فرمايا ہے۔

(١١٦٢) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ ثَنَا آبُو نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عَامَّةُ طَعَامِ آهُلِى يَعْنِى الطِّبَابَ فَلَمْ يُجِبُهُ فَلَمْ يُجَاوِزُ إِلَّا قَرِيبًا فَعَاوَدَهُ فَلَمْ يُجِبُهُ فَعَارَدَهُ ثَلَاثًا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَى سِبْطٍ مِنْ بَنِى إِسُرَائِيلَ فَمُسِخُوا دَوَابٌ فَلَا أَدُرِى لَعَلَّهُ بَعْضُهَا فَلَسُتُ بِآكِلِهَا وَلَا ٱنْهَى عَنْهَا [راحع: ٢٦ - ١١].

(۱۱۹۳۱) حضرت ابوسعید بین شاست مردی ہے کہ ایک دیہاتی آ دمی نے بارگاہ نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یا رسول الله فکالین فلا الله فکالین الله فکالین الله فکالین الله فکالین کے میں معارے کھر میں کھانے کے اکثر کوہ ہوتی ہے، نی طینا نے اسے کوئی جواب نددیا ، تھوڑی دیر بعداس نے پھر بہی سوال کیالیکن نبی طینا نے اب بھی اسے جواب نددیا ، تھین مرتبدای طرح ہوا ، پھر نبی طینا نے فہر مایا بنی اسرائیل کی ایک جماعت پر الله کی العنت یا خضب نازل ہوا ، اوران کی شکلوں کو منح کردیا گیا تھا ، کہیں بیونی نہ ہواس لئے میں اسے کھانے کا تھم دیتا ہوں نہ بی منع کرتا ہوں۔

(١١٦٢٢) حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَيَّاطُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ الْآخُولُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ فُلَانُ بُنُ مُعَاوِيَةً أَوْ مُعَاوِيَةً بُنُ فُلَانِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُوِيِّ قَالَ الْمَيِّتُ يَغُوفُ مَنْ يُغَسِّلُهُ وَيَحْمِلُهُ وَبَحْمِلُهُ وَبَدُيلِهِ فَلَانَ فَقُمْتُ مِنْ عِنْدِ آبِي سَعِيدٍ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَآخُبَوْتُهُ فَمَرَّ آبُو سَعِيدٍ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنُ سَمِعْتَ وَبُدَلِيهِ قَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ مِمَّنُ سَمِعْتَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ لِهُ ابْنُ عُمْرَ مِمَّلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راجع: ١١٠١٠).

(۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری بی تین سے مروی ہے کہ میت اپنے اٹھانے والوں بخسل دینے والوں اور قبر بیں اتار نے والوں تک کو جانتی ہے ، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوسعید بی تین کے پاس سے اٹھ کر حضرت ابن عمر بی تین کے پاس گیا اور انہیں یہ بات بتائی ، اتفاقاً حضرت ابوسعید بی تین کہ حضرت ابن عمر بی تین نے ان سے بوچھا کہ آپ نے بیا حدیث کس سے سن ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی مائیا ہے۔

(١٩٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ آبِي فُدَيُكِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ يَعْنِى ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى سَعِيدٍ عَنْ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْظُرُ الرَّجُلُ إِلَى عَوْرَةِ الرَّجُلِ وَلَا تَنْظُرُ الْمَرُآةُ إِلَى عَوْرَةِ الْمَرْآةِ وَلَا يُفْضِ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فِي الثَّوْبِ وَلَا تُفْضِ الْمَرْآةُ إِلَى الْمَرْآةِ فِي الثَّوْبِ [صححه مسلم (٣٣٨)، وابن حزيمة: (٧٢)، وابن حبان (٤٧٥).

(۱۱۲۲۳) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیب سروی ہے کہ نبی طابیا نے ارشاد فرمایا کوئی آ دمی دوسرے آ دمی کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، اور کوئی عورت دوسری عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے، کوئی مرد دوسرے مرد کے ساتھ ایک کپڑے میں بر ہند جسم کے ساتھ نہ لینے اور کوئی عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں بر ہند جسم کے ساتھ نہ لیئے۔

(١٦٦٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الطَّحَّاكُ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ يَعْيَى عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزِ الشَّامِي آنَهُ سَمِعَ أَبَا صِرْمَةَ الْمَازِنِيَّ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ يَقُولَانِ أَصَبْنَا سَبَايًا فِي غَزُوَةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِى الْغَزُوةُ الَّتِي آصَابَ فِي غَزُوةِ بَنِي الْمُصْطَلِقِ وَهِى الْغَزُوةُ الَّتِي آصَابَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُويُرِيَّةً وَكَانَ مِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَتَجِدَ آهُلًا وَمِنَّا مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَمْتِعَ وَيَهِا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغُزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغُزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ وَيَيْعِ فَتَرَاجَعُنَا فِي الْعَزُلِ فَذَكُونَا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغُزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغُزِلُوا فَإِنَّ اللَّهَ فَلَا مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغُزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَغُزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْزِلُوا فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَهُ عَلَى مَا عُلَيْكُمُ أَنْ لَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا عَلَيْهُ وَيَا وَاللَّهُ عَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ لَا عَلَيْهُ مَا عُلِيلًا لَهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعِيقِ إِلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعُلُولُ الْمُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى الْعَلَى الْعُلُولُ الْعَلَى الْعُلِلْ اللَّالِلَةُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَى الْعُلَى الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعُلْوَا الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدر کی بخائفات مروی ہے کہ جمیس غزوہ نی مصطلق کے موقع پرقیدی ملے، بیروہ بی غزوہ تھا جس میں نبی عینه کو حضرت جو پر بیلی تھیں ، ہم میں ہے بعض لوگوں کا ارادہ بیتھا کدان باندیوں کواپنے گھروں میں رکھیں اور بعض کا ارادہ بیتھا کدان سے فائدہ اٹھا کر انہیں بیج دیں ، اس لئے نبی عینها سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی مائیہ نے فرمایا اگرتم عزل ندکرہ تو کوئی حرج تو نہیں ہے ، اللہ نے جوفیصلہ فرمالیا ہے وہ ہوکر رہے گا۔

(١٧٦٢٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِّي قَالَ قَالَ رَسُولُ

اوا كره المستداني تعدير المحلك المحلك المحلك المستداني تعدير المستداني تعدير المندن المحلك ال

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنُ النَّارِ يَوُمَ الْقِيَامَةِ فَيُخْتَسُونَ عَلَى فَنُطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِيَغْضِهِمْ مِنْ بَعْضِ مَطَالِمُ كَانَتُ بَيْنَهُمْ فِى الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُلَّبُوا وَنُقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِى دُخُولِ الْجَنَّةِ فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَذِهِ لَآحَدُهُمُ ٱلْهُدَى لِمَنْزِلِهِ فِى الْجَنَّةِ مِنْهُ بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِى الدُّنْيَا [راحع: ١١١١].

(۱۱۷۲۵) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹڈے مروی ہے کہ نبی مائٹھ نے فر مآیا تیا مت کے دن جب مسلمان جہنم سے نجات پا جا کیں گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک پل پر روک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نعوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک صاف ہو جا کیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت وی جائے گی ، اس ذات کی تیم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے ہر مختص اپنے دنیاوی گھرسے زیاوہ جنت کے گھر کا راستہ جانا ہوگا۔۔

(١٩٦٣) حَدَّتُنَا سَيَّارٌ حَدَّتُنَا جَعُفَرٌ حَدَّتَنَا الْمُعَلَى بُنُ زِيَادٍ حَدَّتَنَا الْعَلَاءُ بُنُ بَشِيرٍ الْمُزَنِيُّ وَكَانَ وَاللَّهِ مَا عَلِمْتُ شَجَاعًا عِنْدَ اللَّقَاءِ بَكَّاءً عِنْدَ الذِّحْرِ عَنْ أَبِي الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحَدُّرِيِّ قَالَ كُنْتُ فِي حَلْقَةٍ مِنْ الْكُوكِ وَقَادِيءٌ لَنَا يَقُواُ عَلَيْنَا فَنَحُنُ نَسْمَعُ إِلَى كِتَابِ اللّهِ إِذْ وَقَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيَعُدَّ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْقَادِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُمُ تَقُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَعَدَ فِينَا لِيَعُدَّ نَفْسَهُ مَعَهُمْ فَكُفَّ الْقَادِيءُ فَقَالَ مَا كُنْتُمُ تَقُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَعُولُونَ فَقُلْنَا يَا رَسُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِيدِهِ وَحَلَق بِهَا يُومِهُ إِلَيْهِمْ أَنْ تَحَلَّقُوا فَاسْتَدَارَتْ الْحَلْقَةُ فَمَا رَأَيْتُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِيدِهِ وَحَلَق مِنْهُمُ أَحَدًا غَيْرِى قَالَ فَقَالَ آبْشِرُوا يَا مَعْشَوَ الصَّعَالِيكِ تَدُخُلُونَ الْجَنَّةُ قَبْلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَرَف مِنْهُمْ أَحَدًا غَيْرِى قَالَ فَقَالَ آبْشِرُوا يَا مَعْشَوَ الصَّعَالِيكِ تَدُخُلُونَ الْجَنَّةُ قَبْلَ اللّهُ عِلْمَ يَعْمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَرْف مَنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَى مَعْتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُنَالُ اللّهُ عَلْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُونَ الْجَنَّةُ فَلَلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَكُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَعْتُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَو اللّهُ عَلَيْهِ وَلَو اللّهُ عَلْهُ وَلَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْقُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ

(۱۱۲۲۷) حضرت ابوسعید خدری نظافیئت مروی ہے کہ بی انساری محابہ شائین کے علقے بیں بیغا ہوا تھا، ہم اوگ آیک دوسر سے

ہے اپنی شرمگا ہیں چھپار ہے تھے ،اور ایک قاری صاحب ہمارے سامنے قرآن کریم کی علاوت کررہے تھے اور ہم اسے سن

رہے تھے، ای اثناء بیں نبی بلیغ ہمی تشریف لے آئے اور ہمارے درمیان آ کر بیٹھ گئے تاکدا ہے آ پ کوان کے ساتھ شار کر

سکیں ، قاری صاحب ایک دم رک گئے ، نبی بلیغ نے فرمایا تم لوگ کیا کہ رہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ تا تھ اللہ اللہ تا تھی ماری صاحب ہمیں قرآن کریم کی تلاوت سنار ہے تھے، اس پر نبی بلیغ نے اپنے اٹھ سے طقہ بنانے کا اشارہ کیا ، وہ لوگ علقے

تاری صاحب ہمیں قرآن کریم کی تلاوت سنار ہے تھے، اس پر نبی بلیغ نے اپنے اللہ ماری کی ایس سے میرے علاوہ کسی کوئیس بیچیا تا اور فرمایا اے فریوں کے گروہ!

کی شکل میں محوم کئے ، میں نے و یکھا کہ نبی بلیغ نے ان میں سے میرے علاوہ کسی کوئیس بیچیا تا اور فرمایا اے فریوں کے گروہ!

خوش ہو جاؤ کہتم لوگ مالداروں سے پانچ سوسال ' جو قیا مت کا نصف دن ہوگا' پہلے جنت میں واغل ہوگے۔

ذوش ہو جاؤ کہتم لوگ مالداروں سے پانچ سوسال ' قرقیا مت کا نصف دن ہوگا' نہیے جنت میں واغل ہوگے۔

(۱۳۵۷) حَدَقَنَا عُنْمَانُ بُنُ عُمَرَ ٱخْرَدُ مَا مَالِكُ بُنُ مِغُولٍ عَنْ عَطِیّةَ الْعَوْفِیّ عَنْ آبی سَعِیدِ الْمُعَدُدِیْ آن دَر مُولَ اللّهِ

هي مندا اخري المنظم المنطق المنظم المنطق المنظم المنظم المنطق المنظم المنطق ال

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ مِنْ أُمَّتِى لَيَشْفَعُ لِلْفِنَامِ مِنْ النَّاسِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لِيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ لَيَشُفَعُ لِلرَّجُلِ وَٱهْلِ بَيْتِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشْفَعُ لِلرَّجُلِ وَٱهْلِ بَيْتِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَشُفَعُ لِلرَّجُلِ وَٱهْلِ بَيْتِهِ فَيَذْخُلُونَ الْجَنَّةَ بِشَفَاعَتِهِ [راحع: ١١١٥].

(۱۱۷۲۷) حضرت ابوسعید خدری بی پینتو سے مردی ہے کہ نبی پینیا نے فرمایا میری امت میں سے ایک آ دمی ٹوگوں کی جماعتوں کی سفارش کرے گا اور واس کی برکت سے جنت میں داخل ہوں ہے ، کوئی پورے قبیلے کی سفارش کرے گا ، کوئی ایک آ دمی کی اور کوئی بورے کھرانے کی سفارش کرے گا ، اور وہ اسکی سفارش کی وجہ سے جنت میں داخل ہوں ہے۔

(١١٦١٨) حَدَّلْنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا فَلَيْحٌ وَسُرَيْحٌ قَالَ ثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ مَعَهُ مَرَّ بِي ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ مِنْ أَيْنَ أَصْبَحْتَ غَادِيًا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومٍ الْأَصَاحِيِّ وَالْآخَارِهِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُكُومٍ الْأَضَاحِيِّ وَالْآنِيدِةِ وَالْآنُولِةِ وَالْآنِيدَةِ وَاللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ الْأَشْرِبَةِ وَالْآنُولِةِ فَاضُرَبُوا وَكُلُّ بَعُدَ ثَلَاتَةٍ أَيَّامٍ فَكُلُوا وَاذَخِرُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ أَشْيَاءَ مِنْ الْآشُوبَةِ وَالْآنُولِةِ فَاضُرَبُوا وَكُلُّ مُمْ مَنْ إِنَارَةِ الْقَبُورِ فَإِنْ زُرْتُمُوهَا فَلَا تَقُولُوا هُجُرًا إِانظَ: ١٦٥٨. ١١٩٤.

(۱۱۷۲۸) حقرت ابوسعید خدری ٹائٹزے مروی کے کہ میں نے نبی مائٹا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میں نے تمہیں قربانی کا گوشت (تمین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اسے کھا اور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت پیدا کروی ہے، نیز میں نے تمہیں کچھ شروبات اور نبیذوں ہے منع کیا تھا، اب آئیس کی سکتے ہولیکن (یا در ہے کہ) ہرنشہ آور چیز ترام ہے، اور میں نے تمہیں قبرستان جانے سے منع کیا تھا، اب آگرتم وہاں جاؤ تو کوئی بیہودہ بات نہ کرتا۔

(١١٦٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَبَهُزْ قَالَا نَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آبِي صَالِحٍ قَالَ بَهُزْ السَّمَّانُ عَنْ آبِي صَالِحٍ قَالَ بَهُزْ السَّمَّانُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى آخَدُكُمْ قَالَ بَهُزْ إِلَى شَيْءٍ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا صَلَّى آخَدُكُمْ قَالَ بَهُزْ إِلَى شَيْءٍ يَسْتُرُهُ مِنْ النَّاسِ فَآرَادَ آخَدُ أَنْ يَجْتَازَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلْيَدُفَعُ فِي نَحْرِهِ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلُهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانُ وَصَحَمَ البَحَارِي (٩٠٩)، ومسلم (٥٠٠٥)، وابن عزيمة: (١٨٨، و٩٨).

(۱۱۷۲۹) حضرت ابوسعید خدری ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فر مایا جب تم میں ہے کوئی فخص نماز پڑھ رہا ہوتو کسی کواپنے آ کے سے ندگذرنے دے ،اور حتیٰ الا مکان اسے رو کے ،اگروہ ندر کے تواس سے لڑے کیونکہ دہ شیطان ہے۔

(١٦٦٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ذَكُوانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِى فَلَوْ أَنَّ أَحَدَّكُمُ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُذَّ أَحَدِهِمُ وَلَا نَصِيفَهُ إِراحِع: ٩٥ - ١١ إ.

(۱۱۷۳۰) جھنرت ابوسعید خدری ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی پائیا نے فر مایا میر ہے صحابہ کو برا بھلامت کہا کرو ، کیونکہ اگرتم میں ہے کو کی صحف احدیماڑ کے برابر بھی سونا خرج کرد ہے تو و ہ ان میں ہے کسی کے مد بلکہ اس کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (١١٦٢١) حَدَّنَا هَاشِمْ حَدَّنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ حَدَّلَنِى شَهْرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ وَدُكِرَتْ عِنْدَهُ صَلَاةً فِي الطُّورِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَعِى لِلْمَطِلِّى أَنْ تُشَدَّ رِحَالُهُ إِلَى مَسْجِلٍ يَبْتَغَى فِيهِ الطَّلَاةُ غَيْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى وَمَسْجِدِى هَذَا وَلَا يَنْبَعِى لِامْرَآةٍ وَخَلَتُ الْإِسْلَامَ آنُ تَخُرُجَ مِنْ بَيْتِهَا مُسَافِرةً إِلَّا مَعَ بَعْلِ أَوْ مَعَ ذِى مَحْرَمٍ مِنْهَا وَلَا يَنْبَعِى الصَّلَاةُ فِي سَاعَتَيْنِ مِنْ النَّهَارِ مِنْ بَعْدِ صَلَاةِ الْفَصْرِ إِلَى آنْ تَوْحَلَ النَّمْسُ وَلَا بَعْدَ صَلَاةِ الْقَصْرِ إِلَى آنْ تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَلَا يَنْبَعِى الطَّوْمُ فِي يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى آنْ تَوْحَلَ النَّمْسُ وَلَا بَعْدَ صَلَاةِ الْقَصْرِ إِلَى آنْ تَغُرُبَ الشَّمْسُ وَلَا يَنْبَعِى الطَّوْمُ فِي

(۱۱۶۳۱) معزت ابوسعید فدری نگافزے مروی ہے کہ نبی مایدائے فرمایا سوائے تمین مبجدوں کے بینی مبجد حرام ،مبجد نبوی اور مبجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ نماز کے ارادے ہے کسی اور مبجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار ندکی جائے ،کوئی عورت تمین دن کا سفرا ہے شوہر یا محرم کے بغیر ندکرے ، نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک دو وقت میں نوافل پڑھنے ہے منع فرمایا ہے نیز آپ مالی تھے اسے منع فرمایا ہے۔

(١٦٦٣٢) قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاْحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَىٰ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَىٰ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِى ٱبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الْهُو صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّى عَالَمَ عَا بَيْنَ قَالِمِى وَمِنْبَرِى رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ

(۱۱۲۳۲) معنرت ابوسعید ﴿ثَاثَةَ سَے مروی بُے کہ نِی اللّٰہِ الْمَے فَرَ مَا یا مَیری قبرگھر اور منبرکا درمیانی مصہ جنت کا ایک باغ ہے۔ (۱۱۲۳۲) قال ابنی اِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَیْ حَدَّثَنَا عَنْهُ مُحَمَّدُ بُنُ فُضَیْلٍ حَدَّثَنَا اِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَالَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِیَادٍ اِسْحَاقُ بُنُ شَرْفَیْ

(۱۱۲۳۳) گذشته حدیث اس دوسری سند بهی مروی ب.

(۱۱۹۲۶) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّنَا فَعَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَكُونُ فِي أُمَّتِى فِرْفَتَانِ يَخُوجُ بَيْنَهُمَا مَارِفَةٌ يَلِى فَتْلَهَا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ (احع: ١١٢١٤) (١١٢٣٣) حضرت ابوسعيد ثَلَّمَّة بحروى ہے كہ تى طَيْلائے فرمايا ميرى امت دوفرقوں ميں بث جائے كى اوران دونوں كے درميان ايك كروہ فكے كا جے ان دوفرقوں ميں ہے تن كے زيادہ قريب فرقة آل كرے كا۔

(١١٦٢٥) حَدَّقَ عَفَّانُ حَدَّقَ الْهُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَعَادَةُ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحَدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [سكرر ما قبله اسنادًا ومتنا].

(۱۱۲۳۵) گذشته صدیت اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٦٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَسُودُ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّل عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ وَقَلْد

هي مُناا اَمْرُن بَن لِيدِهِ مِنْ اللهِ مِنْ

صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا رَجُلٌ يَتَصَدَّقُ عَلَى هَذَا فَيُصَلِّي مَعَهُ [راحع: ٢١٠٠٣].

(۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری بڑاتھ ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی اس وقت آیا جب نبی مایھ نماز پڑھ بچکے تھے، نبی مایھ نے فرمایا ہے کوئی آ دمی جواس پرصد قد کر سے بعنی اس کے ساتھ نماز پڑھے۔

(١٦٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَهْدِئٌ بْنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخُرُّجُ أَنَاسٌ مِنْ قِبَلِ الْمَشُوقِ يَقُرَؤُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُفُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ حَتَّى يَعُودَ السَّهُمُ عَلَى فُوقِهِ قِيلَ مَا سِيمَاهُمُ قَالَ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ وَالتَّسْسِيدُ [احرجه البحارى: ١٩٨/٩]

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید بڑا تھ مروی ہے کہ نبی مایٹی نے فرمایا مشرق کی جانب ہے ایک ایسی قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں مے کیکن وہ ان کے حلق سے بیچنیں اترے گا ،اوروہ وین سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے اوروہ اس وفت تک دالیں نبیں آئیں گے یہاں تک کہ تیرا پی کمان میں واپس آ جائے ،کسی نے ان کی نشانی پوچھی تو نبی مایٹا نے فرمایا ان کی نشانی ٹنڈ کرانا اورلیس دار چیز وں سے بالوں کو جمانا ہوگی۔

(١١٦٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَتَادَةَ وَسَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُوِىّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الطَّيَافَةُ لَلَالَةُ أَيَّامٍ فَمَا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٦٠]. (١١٢٣٨) حفرت ابوسعيد خدرى المُنظِّ سے مروى ہے كہ نجى اللَّهِ الْهُ فَرَايا ضيافت تَيْن دن تك بوتى ہے، اس كے بعد جو بكھ بوتا ہے، وہ صدقہ بوتا ہے۔

(١٦٦٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرِ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عِنْدُ اسْنِهِ [راحع: ١٢٢٣].

(۱۱۲۳۹) حضرت ابوسعید ٹلائٹ ہے مروی ہے کہ بی طابعا نے فرمایا قیاست کے دن ہر دھو کے بازی سرین کے پاس اس کے دھوکے کا دی سرین کے پاس اس کے دھوکے کی مقدار کے مطابق حجنڈ ابوگا۔

(١٦٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى عُتُبَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُوِى عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُحَجَّنَ الْبَيْتُ وَلَيْعُتَمَرَنَّ بَعُدَ خُرُوجٍ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ [راحع: ١١٢٣].

(۱۲۴۰) معترت ابوسعید خدری ٹاکٹڑ ہے مروی ہے کہ تی طینا نے فر مایا خروج یا جوج ماجوج کے بعد بھی بیت اللہ کا جج اور عمرہ جاری رہےگا۔

(١٠٦٤١) خُدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ ثَنَا خَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي نُعُمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ سَيِّدًا شَبَابِ ٱلْهُلِ الْجَنَّةِ وَ فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَائِهِمُ إِلَّا مَا كَانَ لِمَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راحع: ١١٠١٢].

ِ (۱۱۲۳) حفرت ابوسعید خدری ٹاکٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملینیا نے فر مایاحسن ٹاکٹؤ اورحسین ٹاکٹؤ نو جوانان جنت کے سردار ہیں اور حضرت فاطمہ ٹاکٹوئو تئین جنت کی سردار ہیں سوائے حضرت مریم بنت عمران کے۔

(١٦٦٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصُعَبِ قَالَ ثَنَا الْمُؤْرَاعِیُّ عَنِ الزَّهُرِیِّ عَنْ عَطَاءِ بُنِ یَزِیدَ اللَّذِیِیِّ عَنْ آبِی سَعِیدٍ الْخُدُرِیِّ آنَ آغُرَابِیًّا آتِی النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِی إِبِلَّا وَإِنِّی أُدِیدُ الْهِجُرَةَ فَمَا تَأْمُرُنِی قَالَ هَلْ تَمُنَحُ مِنْهَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَتُؤَكِّی زَكَاتَهَا قَالَ نَعَمُ قَقَالَ انْطَلِقُ وَاغْمَلْ وَرَاءَ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ یَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَیْنًا وَإِنَّ شَأْنَ الْهِجُرَةِ شَدِیدٌ [راحع: ١١١٢١].

(۱۱۷۳۲) حضرت ایوسعیدخدری نظافظ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طیابی خدمت میں حاضر ہوکر ججرت کے متعلق سوال پوچھا، نبی طینی نے فر مایا ار ہے بھٹی! ججرت کا معاملہ تو بہت خت ہے، یہ بٹاؤ کہ تمہارے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کیا ان کی ذکو قادا کرتے ہو؟ عرض کیا جی ہاں! نبی طینی سے بوچھا کسی کو ہدیہ کے طور پر بھی دے دیتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں! فر مایا کھرسات ہاں! فر مایا کھرسات سمندریا روہ کر بھی تحل کرتے رہو مے تو اللہ تمہارے کی مل کو ضا کہ نہیں کرے گا۔

(١٧٦٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَكْثُرُ الصَّوَاعِقُ عِنْدَ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ حَتَّى يَأْتِيَ الرَّجُلُ الْقُوْمَ فَيَقُولَ مَنْ صَعِقَ فَبْلَكُمُ الْعَدَاةَ فَيَقُولُونَ صَعِقَ فَلَانٌ وَفَلَانٌ

(۱۱۶۳۳) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کُٹاٹٹِڈ کے ارشاد قر مایا قیامت کے قریب لوگوں پر ہے ہوٹی کے دورے بوی بکٹرت سے پڑنے لگیں مے جتی کہ ایک آ دمی لوگوں ہے آ کر پوچھے گا کہ منج تم سے پہلے کون بیہوش ہوا تھا اور وہ جواب دیں مے کہ فلاں اور فلاں مخص ۔

(١٦٦٤٤) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا الْآوُزَاعِيُّ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالطَّحَّاكِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالطَّحَالِ الْمِشْرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَالطَّحِدِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَقْسِمُ مَالًا إِذْ أَنَاهُ ذُو الْمُحَرَّيْصِرَةِ رَجُلٌ مِنْ يَنِي تَمِيمٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اغْدِلُ فَوَاللَّهِ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَغْدِى أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّى ثَلَاتُ مَوَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِى فَأَصْرِبَ عُنْقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ تَجِدُونَ بَغْدِى أَعْدَلَ عَلَيْكُمْ مِنِّى ثَلَاتُ مَوَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِى فَأَصْرِبَ عُنْقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ لَمُحْوِلُ بَعْدِى أَعْدَلَ عَلَيْهِ مَنَاكُمُ مِنَّى ثَلَاتُ مَوَّاتٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذَنُ لِى فَأَصْرِبَ عُنْقَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ لَمُ وَعِيمَ فَعَلَى اللَّهُ مَا لَهُ وَقِهِ فَلَا يَوَى شَيْئًا آيَتُهُمْ رَجُلٌ إِحْدَى يَدَيْهِ كَالْبَصْعَةِ أَوْ كَفَدِي الْمَوْلِقِ مِنْ اللَّهِ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَاشَهَدُ أَنِّى سَمِعْتُ هَذَا مِنْ يَعْرُبُونَ عَلَى فِرُقَتَيْنِ مِنْ النَّاسِ يَقْتُلُهُمْ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِاللَهِ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَاشَهَدُ أَنِّى سَمِعْتُ هَذَا مِنْ يَتُولُ مِنْ النَّاسِ يَقْتُلُهُمُ أَوْلَى الطَّائِفَتَيْنِ بِاللَهِ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَاشَهَدُ أَنِّى سَمِعْتُ هَذَا مِنْ

هي مُنايَّامَةُ مَنْ بَل يَهُ مِنْ الْ يَهُ مِنْ بِلَ يَهُ مِنْ بِلَ يَهُ مِنْ بِلَ يَهُ مِنْ بِلِ يَهُ مِنْ بِلَ يَهُ مِنْ بِلِي مُؤْمِنَ اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالمُّوالِمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللّمُ مِنْ فَاللَّهُ مِ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱنَّى شَهِدُتُ عَلِيًّا حِينَ قَتَلَهُمْ فَالْتَمَسَ فِي الْقَتْلَى فَوَجَدَ عَلَى النَّعْتِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٥٥ ٥ ١].

(۱۱۲۳۳) حضرت ابوسعید ضدری ناتیخاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طفیقا کچھتھے فرمار ہے بتھے کہ ذوالخویصر و تہیں آئیا اور کھنے ان کا یا دولوں لے کہنے لگا یارسول اللہ! انساف ہے کام نیبی اول گا تو اور کون لے گا ؟ حضرت عمر بڑا تھانے عوض کیا یارسول اللہ! مجھا جازت و بیجے کہ اس کی گردن اڑا دوں؟ نبی طبیقائے فرما یا اسے چھوڑ دو،اس کے پچھ ساتھی ہیں،ان کی نمازوں کے آئے نمازون کوان کے روزوں کے سائے تم اپنے روزوں کو حقیر سمجھو گے، لیمن یہ لوگ دین سے ایسے نکل جا تا ہے اور آدی ابنا تیر پکڑ کر اس کے پھل کو دیکھتا ہے تو بچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی نکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی نکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی نکڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا، پھراس کے بھراس کی نگڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی نگڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا، پھراس کی نگڑی کو دیکھتا ہے تو وہاں بھی بچھ نظر نہیں آتا۔

ان میں ایک سیاہ فام آ دمی ہوگا جس کے ایک ہاتھ پرعورت کی چھاتی یا چبائے ہوئے لقے جیسا نشان ہوگا ،ان لوگوں کو خروج انقطاع زمانہ کے وقت ہوگا ،اورانہی کے متعلق نیآ بت نازل ہوئی''ان میں ہے بعض وہ میں جوصد قات میں آپ پر عیب لگاتے ہیں'' حضرت ابوسعید ڈاٹٹو فر ماتے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے بیصد بیٹ نی میٹیا ہے تی ہے اور میں اس بات کی ہواہی دیتا ہوں کہ میں نے بیصد بیٹ نی میٹیا ہے تی ہے اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ حضرت علی ڈاٹٹو نے ان لوگوں سے قبال کیا ہے ، میں بھی ان کے ہمراہ تھا اورا کیسآ دمی ہی حلیے کا چکو کرلا یا گیا جو نی ملیا ہے نیان فر مایا تھا۔

(١٧٦٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ يَغْنِى ابْنَ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيَّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَذَهِ عَنْ أَبِي صَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: سَعِيدٍ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّائِحَةَ وَالْمُسْتَمِعَةَ [قال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٢٨ ٢٨). قال شعيب: اسناده مسلسل بالضعفاء].

(۱۱۲۴۵) حضرت ابوسعید خدری افتان سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے نوحہ کرنے والی اور کان لگا کرلوگوں کی باتیں سننے والی عورت پرلعنت فرمائی ہے۔

(١٦٦٤٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُحَدِّثُ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَكَ وَخَيْبَرَ قَالَ فَقَتَحَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ فَدَكَ وَخَيْبَرَ فَوَقَعَ النَّاسُ فِى بَقُلَةٍ لَهُمْ هَذَا النَّومُ وَالْبَصَلُ قَالَ فَرَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا النَّاسُ فِى بَقُلَةٍ لَهُمْ هَذَا النَّومُ وَالْبَصَلُ قَالَ فَرَاحُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ رِيحَهَا فَتَالَ فَي مُعْدَا الْقُومُ فَقَالَ اللَّهُ لَا تَأْكُلُوهُ فَمَنْ أَكُلَ مِنْهَا شَيْئًا فَلَا يَقُرَبَنَ مَجْلِسَنَا قَالَ وَوَقِّعَ النَّاسُ يَوْمَ خَيْبَرَ فِي لُحُومِ الْحُمُو الْلَّهُ لِيَقَ وَنَصَبُوا الْقُدُورَ وَنَصَبُتُ فِدْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَنْهُ الْهُورُ وَنَصَبُتُ الْقُدُورَ وَنَصَبُتُ فِذْرِى فِيمَنْ نَصَبَ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ٱلْهُاكُمْ عَنْهُ مَرَّيْنِ فَأَكُونَتُكُ الْقُدُورُ وَنَصَيْتُ الْقُدُورُ وَكَفَأْتُ قِدْرِى فِيمَنْ كَفَا

مَنْ الْمَامَةُ مِنْ لِمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُ

(۱۱۲۳۷) حضرت ابوسعید خدری ناتش سروی ہے کہ کہ ہم لوگ فدک اور خیبر کے غزوے میں نبی مایشا کے ساتھ شریک تھے، اللہ نے اپنے تیغیر کو دونوں موقعوں پر فتح عطاء فرمائی ، تو لوگوں نے بیلسن اور پیاز خوب کثرت کے ساتھ کھایا ، جب نماز کے وقت وہ مسجد میں نبی مایشا کے پاس جمع ہوئے تو نبی مایشا کواس کی ہو ہے اذبہ محسوس ہوئی ، لوگوں نے جب دوبارہ اسے کھایا تو نبی علینیا نے فرمایا اسے مت کھایا کرو، جو محض اس میں سے پچھ کھائے تو وہ ہماری مجلس کے قریب ندا ہے۔

ای طرح غزوہ خیبر کے موقع پرلوگوں نے پالنو گدھوں کا گوشت بھی حاصل کیا ،اور ہنڈیاں چڑ ھا دیں ،ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی ، نبی عذیبہ کواس کی اطلاع ہوئی تو نبی علیبہ نے دو مرتبہ فرمایا کہ میں تنہیں اس سے نتح کرتا ہوں ،اس پر ساری ہانڈیاں الٹادی تمکیں ،ان میں میری ہنڈیا بھی شامل تھی ۔

(١٧٦٤٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ قَالَ كَانَ ٱبُو هُرَيْرَةَ يُحَدُّنَا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ فِي الْجُمُعَةِ سَاعَةً لَا يُوَافِقُهَا مُسْلِمٌ وَهُوَ فِي صَلَاقٍ يَسْأَلُ اللَّهَ خَيْرًا إِلَّا آتَاهُ إِيَّاهُ قَالَ وَقَلَّلَهَا أَبُو هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ قَالَ فَلَمَّا تُوكِّنَى أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَوْ جِنْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَسَالُتُهُ عَنْ هَذِهِ السَّاعَةِ أَنْ يَكُونَ عِنْدَهُ مِنْهَا عِلْمٌ فَٱلْيَتُهُ فَأَجِدُهُ يُقَوِّمُ عَرَاجِينَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذِهِ الْعَرَاجِينُ الَّتِي آزَاكَ تُقَوِّمُ قَالَ هَذِهِ عَرَاجِينُ جَعَلَ اللَّهُ لَنَا فِيهَا بَرَكَةً كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّهَا وَيَتَخَصَّرُ بِهَا فَكُنَّا نُقَوِّمُهَا وَنَأْتِيهِ بِهَا فَرَأَى بُصَافًا فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَفِي يَدِهِ عُرْجُونٌ مِنْ تِلْكَ الْعَرَاجِينِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ فَلَا يَبْصُقُ أَمَامَهُ فَإِنَّ رَبَّهُ أَمَامَهُ وَلْيَبُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَلَيْهِ فَإِنْ لَمْ قَالَ سُرَيْجٌ لَمْ يَجِدُ مَبْصَقًا فَفِي قَوْبِهِ أَوْ نَعْلِهِ قَالَ ثُمَّ هَاجَتُ السَّمَاءُ مِنْ تِلْكَ اللَّيْلَةِ فَلَمَّا خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ بَرَقَتْ بَرُفَةٌ فَرَأَى فَتَادَةَ بُنَ النُّعُمَان فَقَالَ مَا السُّرَى يَا قَتَادَةُ قَالَ عَلِمْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَّ صَاهِدَ الصَّلَاةِ قَلِيلٌ فَٱخْبَبُتُ آنُ الشَّهَدَهَا قَالَ فَإِذَا صَلَّيْتَ فَالْبُتْ حَتَّى أَمُرٌ بِكَ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَعْطَاهُ الْعُرْجُونَ وَقَالَ خُذْ هَذَا فَسَيُضِيءُ أَمَامَكَ عَشْرًا وَخَلْفَكَ عَشْرًا فَإِذَا دَخَلْتَ الْبَيْتَ وَقَرَاءَيْتَ سَوَادًا فِي زَاوِيَةِ الْبَيْتِ فَاضُرِبُهُ قَبْلَ أَنْ يَتَكَلَّمَ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ قَالَ فَفَعَلَ فَنَحْنُ نُحِبُّ هَذِهِ الْعَرَاجِينَ لِذَلِكَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا سَعِيدٍ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا عَنْ السَّاعَةِ الَّتِي فِي الْجُمُعَةِ فَهَلْ عِنْدَكَ مِنْهَا عِلْمٌ فَقَالَ سَٱلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ قَدْ أَعْلِمْتُهَا ثُمَّ ٱنْسِيتُهَا كُمَا أَنْسِيتُ لَيْلَةَ الْقَلْرِ قَالَ ثُمَّ خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِهِ فَذَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ [صححه ابن حزيمة: (٨٨١، و ١٦٦٠، و ١٧٤١). قال شعيب: بعضه صحيح وبعضه حسن].

(۱۱۲۴۷) حضرت ابو ہریرہ ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی اگر م ٹائٹٹل نے ارشا دفر مایا جمعہ کے دن ایک ساعت ایک بھی آتی ہے کہ اگر وہ کسی بند ؤمسلم کواس حال میں میسر آجائے کہ وہ کھڑا ہو کرتماز پڑھ رہا ہواور اللہ ہے خیر کا سوال کررہا ہوتو اللہ اسے وہ چیز ضرور

هي مُنالَّا امْدُن بْل يَوْسِرْم ﴿ وَهُ ﴿ ١٩٨ ﴿ هُ ﴿ مِنْ لِللَّهُ مِنْ لِللَّهُ مُنْ لَا لِيَا مُؤْلِنَ اللّ

عطا ۔ فر ما دیتا ہے ،اور حضرت ابو ہر مرے و ڈٹائٹز نے اپنے ہاتھ سے اشار ہ کرتے ہوئے اس ساعت کامختصر ہونا بیان فر مایا۔

جب حضرت ابو ہریرہ ڈٹاٹنز کی وفات ہوگئ تو ہیں نے اپنے دل ہیں سوچا کہ بخدا! اگر ہیں حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنے کے پاس کیا تو ان سے اس گھڑی کے متعلق ضرور پوچھوں گا، ہوسکتا ہے انہیں اس کاعلم ہو، چنا نچہ ایک مرتبہ میں ان کی خدمت ہیں حاضر ہوا تو و یکھا کہ وہ چپڑیاں ہیں جو ہیں آپ کو حاضر ہوا تو و یکھا کہ وہ چپڑیاں ہیں جو ہیں آپ کو مسید کی کرتے ہوئے دکھی ہے، نی بیا انہیں میدھی کرتے ہوئے دکھی ہے، نی بیا انہیں پندفر ماتے تھے اور انہیں چھایا کرتے تھے، ہم انہیں سیدھا کر کے نی بیا انہا کے پاس لاتے تھے، ایک مرتبہ نی بیا ہانے قبلۂ انہیں پندفر ماتے تھے، ایک مرتبہ نی بیا ہائے کہ ہوگ کے ہاتھ میں ان میں سے بی ایک چپڑی تھی، نی بیا ہائے اس چپڑی سے اس حاس کے پیڑی تھی، نی بیا ہائے اس چپڑی سے اس حاس کے دیکھری تھی۔ اس کارب ہوتا ہے، بلکہ اسے صاف کر دیا اور فر مایا کہ جبتم میں سے کوئی تحق ما من میں جو سامنے میں تو کے کیونکہ سامنے اس کارب ہوتا ہے، بلکہ بائیں جانب یا یا ک ل کے بیچھو کے۔

پھرائی رات خوب زوردار ہارش ہوئی، جب نمازعشا و کے لئے نبی طینیا، باہرتشر بیف لائے تو ایک وم بحلی چکی ،اس میں نبی طینیا کی نظر حضرت قادہ بن نعمان ڈکاٹٹئر پر پڑی، نبی طینیا نے بو چھا قادہ! رات کے اس وقت میں (اس ہارش میں) آنے کی کیا ضرورت تھی؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے معلوم تھا کہ آج نماز کے لئے بہت تھوڑ کے لوگ آئیں گے تو میں نے سوچا کہ میں نماز میں شریک ہوجاؤں، نبی طینیا نے فرمایا جب تم نماز پڑھ چکوتو رک جانا، یہاں تک کہ میں تمہارے ہاں ہے گذر نے لگوں۔

چنانچینمازے فارغ ہوکر نبی ملینا نے حضرت قنادہ ڈائٹڑ کوایک چیٹری دی اور فر مایا یہ لے لو، یہتہارے دس قدم آگے اور دس قدم چیچے روشنی دے گی، پھر جب تم اپنے گھر میں داخل ہوا ور وہاں کسی کونے میں کسی انسان کا سایہ نظر آئے تو اس کے بولنے سے پہلے اے اس چیٹری سے مارویٹا کہ وہ شیطان ہوگا، چنانچیانہوں نے ایسا بی کیا، اس وجہ ہے ہم ان چیٹریوں کو پسند کرتے ہیں۔

میں نے عرض کیا کہ اے ابوسعید! حضرت ابو ہر یہ وہ ٹھٹنے نے ہمیں ساعت جمدے حوالے ہے ایک حدیث سنائی تھی ، کیا آپ کو اس ساعت کاعلم ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی ملیٹا ہے اس ساعت کے متعلق دریافت کیا تھا لیکن نبی ملیٹا فر مایا کہ مجھے پہلے تو وہ گھڑی بتائی گئی تھی لیکن بھر شب قدر کی طرح مجملا دی گئی ، ابوسلمہ کہتے ہیں کہ پھر میں وہاں سے نکل کر حضرت عبداللہ بن سلام ڈٹائٹ کے یاس چلا گیا۔

(١٦٤٨) حَلَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فَكُنُحٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكُو بُنَ الْمُنْكِيرِ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمِ الْغُسُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَلْبَسُ مِنْ صَالِحِ ثِيَابِهِ وَإِنْ كَانَ لَهُ طِيبٌ مَسَّ مِنْهُ [انظر: ١١٢٧،].

(۱۱۷۴۸) حعرت ابوسعید جنگشاہ مروی ہے کہ بی پیکانے قرمایا جعد کے دن ہر بالغ آ دی پر شسل کرنا واجب ہے اور بید کہ وہ اس دن عمدہ کیڑے بہنے ہو،اورا کرموجود ہوتو خوشبو بھی لگائے۔

(١٧٦٤٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ عَمْرَةَ هِى بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَفْدِ بْنِ زُرَارَةَ الْكَنْصَارِيَّةُ . أَنَّ عَانِشَةَ زَوْجَ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرَتُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُفْتِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَصْلُحُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُسَافِرَ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ لَهَا [احرحه ابن حبان (٢٧٣٣)]

(۱۱۲۴۹) حصرت عائشہ فڑا کو بتایا گیا کہ حصرت ابوسعید خدری بڑٹؤ فتو کی دینے ہیں کہ نبی مائیلانے فر مایا کوئی عورت سفراپنے محرم کے بغیر سفرند کرے۔

(١٦٥٠) حَدَّثَنَا يُولُسُ حَلَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ عَمْرِو بُنِ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثِنِى آبِى أَنَّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ عُمَرَ مَرَّ بِهِ

فَقَالَ لَهُ آیُنَ ثُوِیدٌ یَا آبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ آرَدْتُ آبَا سَعِیدِ الْخُدُوِیَّ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ یَا آبَا

سَعِیدٍ إِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَنْهِی عَنْ لُحُومِ الْآصَاحِیِّ وَعَنْ آشَیاءَ مِنْ الْآشُوبِةِ

وَعَنْ زِیَارَةِ الْقُبُورِ وَقَلْدُ بَلَقِیٰی انَّكَ مُحَلِّتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی ذَلِكَ قَالَ آبُو سَعِیدٍ

سَمِعَتْ أَذْنَایَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَهُو یَقُولُ إِنِّی نَهَیْنَکُمْ عَنْ آکُلِ لُحُومِ الْآشِوبَةِ أَوْ الْآنِیلَةِ فَاشُوبُوا وَکُلُّ

مَسْحِیدٍ حَرَامٌ وَافَیْورُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَیْتُکُمْ عَنْ الْآشُوبَةِ أَوْ الْآنِیلَةِ قَاشُوبُوا وَکُلُّ

مُسْکِرٍ حَرَامٌ وَافَیْورُوا فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ وَنَهَیْتُکُمْ عَنْ الْآشُوبَةِ أَوْ الْآلُوبِيَةِ أَوْ الْآنِیلَةِ فَاشُوبُوا وَکُلُّ وَسُولِ اللّهِ مُلَا اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمْ وَهُو یَقُولُ اللّهِ عَلَیْهِ وَسَلَمْ وَاللّهُ مِنْ الْمُدْورَةِ أَنْ اللّهِ السَّعَةِ وَنَهَیْتُکُمْ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمْ وَهُو یَقُولُوا هُجُورًا (راحے: ١١٦٨٤).

(۱۲۵۰) عمروبن ٹابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابن عمر بڑا ان کے پاس سے گذر ہے، انہوں نے ابن عمر بڑا ان کے کہ اے ابوعبد الرحن الجہان کا ادادہ ہے؟ انہوں نے فر مایا حضرت ابوسعید خدری ڈائٹ کے پاس جارہا ہوں، ہیں بھی ان کے ساتھ پٹل پڑا، حضرت ابن عمر بڑا ان نے فر مایا کہ اے ابوسعید! ہیں نے ہی مایا گا گوشت کھانے، پھی شروبات اور قبرستان جانے کی ممانعت کرتے ہوئے سنا ہے، لیکن جھے پہتہ چلا ہے کہ آپ اس حوالے سے نی ماینا کی کوئی صدیت بیان کرتے ہیں، انہوں نے فر مایا میں نے اپنے کا نول سے نی ماینا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ہیں نے اپنے کا نول سے نی ماینا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ہیں نے حبیس قربانی کا گوشت کرتے ہیں، انہوں نے فر مایا میں نے اپنے کا نول سے نی ماینا کو یہ فر ماتے ہوئے دائلہ نے وسعت بیدا کر دی ہے، نیز ہیں (تین دن سے زیادہ) رکھنے سے منع کیا تھا، اب تم اے کھا اور ذخیرہ کر سکتے ہو کیونکہ اللہ نے وسعت بیدا کر دی ہے، اور ہیں نے حبیس پھی مشروبات اور فیز وا سے منع کیا تھا، اب آئرتم وہاں جاؤ تو کوئی بیبود وبات نہ کرتا۔

(١١٦٥١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فَلَيْحٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ السَّبَّاقِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِ فَ قَالَ لَمَّا فَدِمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نُؤْذِنُهُ لِمَنْ حُضِرَ مِنْ مَوْتَانَا فَيَأْتِيهِ قَبْلَ أَنْ يَمُوتَ فَيَخْضُرُهُ وَيَسْتَغْفِرُ لَهُ وَيَنْتَظِرُ مَوْتَهُ قَالَ فَكَانَ ذَلِكَ رُبَّمَا حَبَسَهُ الْحَبْسَ الطّوِيلَ فَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقُلْنَا آرُفَقُ بِرَسُولِ اللّهِ أَنْ لَا

﴿ مُنِهُ اللَّهُ مُن مِنْ لِيَدِيدِ مَوْمُ اللَّهُ وَمِنْ لِيدِ مَوْمُ اللَّهُ مُن مِنْ لِيدِ مَوْمُ اللَّهُ اللّ

نُوُذِنَهُ بِالْمَيِّتِ حَتَّى يَمُوتَ قَالَ فَكُنَّا إِذَا مَاتَ مِنَّا الْمَيِّتُ آذَنَّاهُ بِهِ فَجَاءَ فِي أَهْلِهِ فَاسْتَغْفَرَ لَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ إِنْ بَدَا لَهُ أَنْ يَنْصَوِفَ انْصَوَفَ قَالَ فَكُنَّا عَلَى ذَلِكَ طَبَقَةً أُخْرَى قَالَ فَقُلْنَا أَرْفَقُ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنِّيَهُ قَالَ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكَانَ الْأَهُو وَسَلَّمَ أَنْ نَحْمِلَ مَوْتَانَا إِلَى بَيْتِهِ وَلَا نُشْخِصَهُ وَلَا نُعَنِّيَهُ قَالَ فَفَعَلْنَا ذَلِكَ فَكَانَ الْأَهُو وصححه ابن حبان (٢٠٠٦). قال شعب: رحاله ثقات].

(۱۱۲۵۱) حضرت ابوسعید خدری الگفت مروی ہے کہ نی ناپیج جب مدید منورہ تشریف لائے ہم قریب الرگ لوگوں کی اطلاع نی ناپیج کو دے دیا کرتے تھے، نی ناپیج اس کے پاس تشریف لاتے ،اس کے لئے استغفار فریائے اوراس کے مرفے تک دیمیں بیٹے رہے جس میں بعض اوقات بہت زیادہ دیر بھی ہوجاتی تھی جس ہے نی ناپیج کو مشقت ہوتی ، بالآ خرہم نے سوچا کہ نی مینا کے لئے آسانی ای بی ہے کہ کس کے مرف ہے پہلے ہم نی ناپیج کواس کی اطلاع نہ کریں، چنا نچاس کے بعد ہم نے یہ معول اینالیا کہ جب ہم میں ہے کہ کسی کے مرف ہوجاتا تب ہم نی ناپیج کواس کی اطلاع نہ کریں، چنا نچاس کے اہل خانہ کے پاس آکر اس کے استففار کرتے ، نی ناپیج اس کے اہل خانہ کے پاس آکر اس کے لئے استففار کرتے اوراس کی نماز جنازہ پڑھا دیے ، پھراگرد کنا مناسب بچھے تورک جاتے ورندوا ہیں جلے جاتے۔

کی تھے موسے تک ہم اس دوسرے معمول پڑھل کرتے رہے ، پھرہم نے نے سوچا کہ نبی طینا کے لئے آسانی اس میں ہے کہ ہم جنازے کو نبی طینا کے گھر کے پاس لے جا کیں اور اس کی تشخیص تعیمین نہ کریں ، چتا نچے ہم نے ایسا ہی کرنا شروع کر دیا اور اب تک ایسا ہی ہوتا چلا آر ہاہے۔

(١١٦٥٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٌّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ أَرَى عَرْشًا عَلَى الْبُحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى عَرُشَ إِبْلِيسَ [صححه مسلم (٢٩٢٥)]. النظر: ١١٩٤٨].

(۱۱۲۵۲) حفرت ابوسعیدخدری فی تشک سے مروی کے کہ ایک مرتبہ نی ملینہ نے ابن صائدے ہوچھا کہ تجھے کیا دکھائی دیتا ہے؟ اس نے کہا کہ میں سمندر پرایک تخت دیکھتا ہوں جس کے اردگر دیہت سے سانپ ہیں، نی ملینہ نے فرمایا بیابلیس کا تخت دیکھتا ہے۔ (۱۲۵۲) و حَدِّنَنَاہ مُوَمَّلٌ عَنْ أَبِی نَصُرَةً عَنْ جَامِرٍ [سیانی فی مسند حابر: ۲۳۲، ۱].

(١١٦٥٣) كذشة حديث ال دوسرى سند ي حضرت جاير بي شفاي مروى ب-

وي مُناكِ امْرُينَ بل يَنْ سُوْمَ ﴾ ﴿ وَهِلْ هُو اللَّهُ وَلِي هُو اللَّهُ مُنْ لَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

(۱۱۷۵۳) حعزت ابوسعید نظافت مروی ہے کہ نبی ملیا انے دو وقت کی نماز ، دو دن کے روزے اور دونتم کے لباس سے منع فرمایا ہے ، نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک نماز پڑھنے سے ،عیدین کے روزے سے اورایک کپڑے میں لیننے سے یااس طرح گوٹ مارکر بیٹھنے سے منع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر پچھونہ ہو۔

(١١٦٥٥) حَدَّلَنَا عَبُدُ الْمَاعُلَى عَنُ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِئَى عَنُ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْمِيِّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ لِبُسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ اللَّمَاسِ وَالنَّبَاذِ [راحع: ٢٦ - ١١].

(۱۱۷۵۵) حضرت ابوسعید بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے دونتم کے کباس اور چپوکر یا کنکری پھینک کرخرید وفرو دنت کرنے ہے منع فرمایا ہے۔

(١٦٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ مُحَقَدٍ عَنُ آبِي الْعَلَائِيَةِ مُسْلِمٍ قَالَ سَالُتُ أَبَا سَعِيدِ الْعُحُدُوثَ عَنُ نَبِيذِ الْجَرِّ فَالَ قُلْتُ فَالْجُفَّ قَالَ ذَاكَ آخَرُ وَآخَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنُ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفَّ قَالَ ذَاكَ آخَرُ وَآخَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفَّ قَالَ ذَاكَ آخَرُ وَآخَرُ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ نَبِيدِ الْجَرِّ قَالَ قُلْتُ فَالْجُفَّ قَالَ ذَاكَ آخَرُ وَآخَرُ الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَيْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّا بِالْرَحْنِ مُعِنَّةٍ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ بَلَعْنِى أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ مُسِخَتُ دَوَابٌ فَلَا اللهُ عِلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّا بِالْرَحْنِ مُعِنَّةٍ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ بَلَعْنِى أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِخَتُ دَوَابٌ فَلَا اللهُ عِلْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عِلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ فَالَ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّا بِآرُضِ مُعِنَّةٍ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ بَلَعْنِى أَنَّ أَمَّةً مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ مُسِحَتُ دَوَابٌ فَلَا اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۱۷۵۷) حفرت ابوسعید نگافتا ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا و نبوت میں بیسوال عرض کیا کہ یارسول الله تکافی آبارے علاقے میں گوہ کی بوی کثرت ہوتی ہے، اس سلسلے میں آپ ہمیں کیا تھم دسیتے ہیں؟ نبی طینا نے فر مایا کہ میرے سامنے بیہ بات ذکر کی گئی ہے کہ نی اسرائیل میں ایک جماعت کوسنح کر دیا گیا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ وہ کون ساجا تورہ اور نبی طینا نے اسے کھانے کا تھم دیا اور نہ بی شمنع کیا۔

(١٦٥٨) حَذَّتَنَا يَزِيدُ حَدَّتَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّتَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْنُحُلْدِیِّ فَالَ وَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهَبُ بِاللَّعْبُ بِاللَّعْبِ وَالْفِصَّةُ بِالْفِصَّةِ وَالتَّمُو بِالتَّمُو وَالبُّرُ بِالْبُرُ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِثْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعْمِلِي سَوَاءً بِعَثْلِ مَنْ زَادَ أَوْاسُتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِدُ وَالْمُعْمِلِي سَوَاءً إِراحِع: ١١٤٨٦) والْمِن الله عَلَمَ الله عَدِدري اللَّهُ اللهُ عَلَى مَ وَيَ اللهُ وَلَهُ مِنْ زَادَ أَوْاسُتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى الْآخِدُ وَالْمُعْمِلِي سَوَاءً إِراحِع: ١١٩٨٨) مَعْرَتُ الوسِعِيدِ فَدري اللهُ وَلَو مِنْ اللهُ عَلَيْهِ فَي اللهُ وَلَو اللهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

هي مُنايَّا مَنْ فَيْل مُنظِّ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ فَيْل مُنظِّ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنظِّ اللهُ

الْخُدْرِئَى وَعَنْ أَبِى الزِّنَادِ عَنِ الْمَاغُرَجِ عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ فَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنْ الْمَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ فِى وَادٍ أَوْ شِعْبٍ وَسَلَكَتُ الْمَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكُتُ وَادِىَ الْمَانْصَارِ وَشِعْبَهُمْ

(۱۱۲۵۹) حضرت ابو ہر رہ دی گاٹٹا اور ابوسعید خدری دی ٹٹٹا ہے مروی ہے کہ آیک مرتبہ نبی علینا نے فرمایا اگر لوگ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور انصار دوسرے راستے پر چل رہے ہوں تو میں انصار راستے کو اختیار کروں گا ، اور اگر بھرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٦٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ آبِي سَلَمَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

(١٦٦١) حفرت اليسعيد خدرى المنظرة عروى بكرني النظائة والمحافظ المسترس المسترس

مَنْ الْمُؤْنُّ لِيَ الْمُؤْنِّ لِي الْمُؤْنِّ لِي الْمُؤْنِّ لِي الْمُؤْنِّ لِي الْمُؤْنِّ لِي الْمُؤْنِّ لِي

ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ أَنْ قَدِمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ فَلِيكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ مِنْهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمُ مِنْهُمُ مِنْهُمُ مِنْهُمُ مِنْهُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمْ مِنْهُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمَرَكُمُ مِنْهُمُ مِنْهُمُ مِنْهُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمُورَكُمُ مِنْهُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَمُونَ أَمِن مِنْهُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَلَا اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَلَمْ اللَّهُ مُنْ الْمُؤْمِنُ مُ مِنْهُمُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ مُنْهُمُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللللَّهُ عَلَيْهُمُ

(۱۱۲۲) حضرت ابوسعید خدری بی بیشنز سے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے ایک لشکر'' جس میں میں بھی شامل تھا'' علقہ بن مجرز والنین کی الاکالا) حضرت ابوسعید خدری بیٹین منزل پر پہنچ یا راستے ہی میں منصوق حضرت علقمہ والنین نے بھولوگوں کی درخواست پر انہیں والیس جانے کی اجازت دے دی اور حضرت عبداللہ بین حذافہ تبی والنین کو'' جو بدری سحانی والنین سے مزاج میں حس مزاح بہت تھی'' ان کا امیر مقرر کردیا ، ان کے ساتھ والیس آنے والوں میں میں بھی تھا۔

راستے ہیں ہم نے ایک جگہ پڑاؤ ڈالا اور لوگوں نے کھانا پکانے کے لئے یا مردی دور کرنے کے لئے آگ جلائی، حضرت عبداللہ فائٹولوگوں سے کہنے گئے کہ کیا ہم پر ہمری بات مثنا اور اطاعت کرنا واجب ہیں ہے؟ لوگوں نے کہا کیوں ٹیں، اس پر وہ کہنے گئے کہ ہیں جہیں اپنے حق اور افعاعت کی تا وجب کیا کہ ہیں جہیں ہے تھا دور کہنے ہوں کہ ہم اس آگ ہیں کو و جاؤ ، لوگ کھڑے ہو کہا کہ ہیں کو د نے کے لئے کر کئے گئے ، جب انہوں نے کہا کہ ہو آئ میں کو د نے کے لئے کر کئے گئے ، جب انہوں نے کہا کہ ہو کہا کہ ہو تہ ہم انہ ہم کو تہ ہو کہا کہ ہے کہا کہ ہے کہا کہ ہو تہ ہو کہ انہوں نے کہا کہ ہو تہ ہو کہ انہوں نے کہا کہ ہو تہ ہو کہ انہوں کے دیکھا کہ ہو تہ ہو کہ انہوں نے کہا کہ ہو تہ ہو کہ انہوں کے انہوں کے کام کا تھم و تہ ہو کہ انہوں کے دو انہوں کے کام کو تھم دے ، اس کی اطاعت مت کرو۔ نے واہس پر بی طینا ہے اس کا تذکرہ کیا ہو تھ تھ ہو تھ انہوں کے کام کا تھم و تہ ہو گئے ہ

(۱۱۲۱۶) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنُ زَيْدٍ الْعَمِّى عَنُ آبِى نَضْرَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ جُلِدَ عَلَى عَنْ آبِى اَعْدَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ جُلِدَ عَلَى عَفْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخَمْرِ بِنَعْلَیْنِ آرْبَعِینَ فَلَمَّا کَانَ زَمَنُ عُمَرَ جُلِدَ بَدَلَ کُلُّ نَعْلٍ سَوْطًا عَهْدِ النَّبِیِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخَمْرِ بِنَعْلَیْنِ آرْبَعِینَ فَلَمَّا کَانَ زَمَنُ عُمَرَ جُلِدَ بَدَلَ کُلُّ نَعْلٍ سَوْطًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْخَمْرِ بِي الْحَدْدِي الْمَامِلُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَمْدِ بِيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَمْدِی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی الْحَمْدِی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ مِلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّ

هي مُنايَّامُرُن بُل بِيهِ مَنْ اللهُ هِي هِي اللهُ اللهُ هِي مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

(١٨٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَٱبُو النَّصُّرِ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْبٍ قَالَ يَزِيدُ ٱلْحَبَرَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ عَنِ الزَّهُوِى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَتِنَاتِ الْٱسْفِيَةِ قَالَ ٱبُو النَّصُرِ أَنْ يُشْرَبَ مِنْ ٱلْوَاهِهَا [راجع: ١١٠٤٠].

(۱۱۷۷۵) حضرت ابوسعید بنگشاسے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے مشکیز ہے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے مند ہے مندلگا کر یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

١١٦٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي ذِنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَالِدٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى آبِي سَلَمَةً فَآثَانَا بِزُبُدٍ وَكُتْلَةٍ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى آبِي سَلَمَةً فَآثَانَا بِزُبُدٍ وَكُتْلَةٍ فَاللّهُ عَلَيْهِ فِيهِ فَقُلْتُ بَا حَالُ مَا تَصْنَعُ فَقَالَ إِنَّ آبَا سَعِيدٍ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ إِنَّ آحَدَ جَنَاحَى اللّهُ بَالِهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ إِنَّ آحَدَ جَنَاحَى اللّهُ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ إِنَّ آحَدَ جَنَاحَى اللّهَابِ سُمَّ وَالْآخَرَ شِفَاءٌ فَإِذَا وَقَعَ فِي الطّعَامِ فَامْقُلُوهُ فَإِنّهُ يُقَدِّمُ السَّمَّ وَيُؤَخِّرُ الشّفَاءَ [راحع: ١١٢٠٧].

(۱۱۹۲۱) سعید بن خالد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں ابوسلمہ مینٹیڈ کے یہاں گیا، وہ جارے لیے کھن اور کھجور دن کا مجھالے کر آئے، اچا تک کھانے میں ایک کھی گر پڑی، انہوں نے اپنی انگل سے اسے ڈبودیا، میں نے ان سے کہا کہ ماموں! بیآ پ کیا کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت ابوسعید خدری ٹوٹٹونے نبی طائیا کی بیرحد بٹ سنائی ہے کہ کھی کے ایک پر میں زہراور دوسرے میں شفا وہوتی ہے اس لئے کھانے میں کھی پڑجائے تو اسے اچھی طرح اس میں ڈبودو کیونکہ وہ زہروانے پر کو پہلے ڈالتی ہے اور شفاءوالے برکو پیچھے کرلیتی ہے۔

(١١٦٦٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَحَجَّاجٌ قَالَا آنَا ابْنُ أَبِى ذِنْبِ عَنِ الْمَفْهُرِى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى سَعِيدِ الْخُدْرِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ حُبِسْنَا يَوْمَ الْخَنْدَقِ حَتَّى ذَهَبَ هَرِي مِنْ اللَّيْلِ حَتَّى كُفِينَا وَذَلِكَ قُوْلُ اللَّهِ وَكَفَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ الْفَهْرَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلَالًا فَأَمْرَهُ فَأَقَامَ فَصَلَى الظَّهْرَ الْفَهْرَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلَالًا فَآمَرَهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الظَّهْرَ وَكَانَ اللَّهُ قَوِيًّا عَزِيزًا قَالَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلَالًا فَآمَرَهُ فَآقَامَ فَصَلَّى الظَّهُرَ وَالْحَسَنَ كَمَا كَانَ يُصَلِّمَ فَي وَقِيهَا ثُمَّ أَقَامَ لِلْعَصْرِ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ الْقَامَ الْمُغْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعْرِبَ فَصَلَّاهَا كَذَلِكَ ثُمَّ اللَّهُ فَلَا عَنْ يُعْمَلُونَ وَالْمَالِكَ ثُمُّ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَلَا عَذِيلًا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ا

(۱۱۲۱۷) حفزت ابوسعید خدری انگذاسے مروی ہے کہ غزوہ خندق کے دن ہم نوگوں کونمازیں پڑھنے کا موقع بی نہیں ملاء بہاں

تک کہ مغرب کے بعد بھی پچے وفت بیت گیا، جب قمال کے معاطے میں ہماری کفایت ہوگی ' بیتی اللہ نے بیفر ما دیا کہ اللہ

مسلمانوں کی قمال میں کفایت کرےگا، اور اللہ طاقتور اور غالب ہے' تو نبی طابیا نے حضرت بلال الائٹ کو کھم دیا، انہوں نے ظہر

کے لئے اقامت کہی، نبی طابیا نے خوب عمد و کر کے نماز پڑھائی جیسے عام وقت میں پڑھاتے تھے، پھرا قامت کہلوا کرنماز عصر بھی اس کے لئے اقامت کہلوا کرنماز عصر بھی اس طرح پڑھائی جیسے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس طرح پڑھائی ہو اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس کا بیٹا وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس کے اپنے وقت میں پڑھائی ، اس وقت تک نمانے اس کے اپنے وقت میں پڑھائے وقت میں پڑھائے کہ نمانے میانے کا میں بڑھائے کے اس کے اپنے وقت میں پڑھائے کہ نمانے کا میں بڑھائے کے اس کے اپنے وقت میں پڑھائے کا میں بڑھائے کے اس کے اپنے وقت میں پڑھائے کو اس کے اپنے وقت میں پڑھائے کا میں بڑھائے کی میانے کا کہ کمانے کی کے اپنے کی کھوں کا کہ کیا کہ کہ کا کہ کو اس کی کی کی کھوں کی کھوں کی کہ کہ کہ کی کہ کرنے کی کہ کہ کی کہ کہ کو کی کا کہ کی کہ کی کرنے کی کو کہ کی کا کو کرنے کا کہ کو کی کی کھوں کے کھوں کے کہ کو کی کو کھوں کی کو کھوں کے کہ کی کے کہ کا کہ کی کی کو کھوں کے کہ کو کھوں کر کے کہ کرنے کی کی کے کہ کو کھوں کی کھوں کے کہ کو کو کھوں کی کرنے کی کھوں کی کھوں کے کہ کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کی کھوں کے کہ کی کھوں کی کرنے کی کھوں کی کھوں کی کھوں کی کو کھوں کے کہ کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کے کھوں کی کو کھوں کی کھوں کی کو کھوں کی کھوں کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کی کو کھوں کی کھوں کی کو کھوں کی کھوں کی کھوں کو کھوں کی کھوں کے کہ کو کھوں کی کھوں کو کھوں کی کھوں کو کھوں کو کھوں کے کھوں کو کھوں کے کہ کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کو کھوں کی کو کھوں کی کھوں کی کھوں کو کھوں ک

خوف كاتكم نازل نبيس بهوا تفا_

(١٦٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَوَنَا هِشَامٌ عَنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ قُلْتُ لِآبِى سَعِيدٍ الْحُدُوِى هَلْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْنًا فَقَالَ نَعَمْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْنًا فَقَالَ نَعَمْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْعَزْلِ شَيْنًا فَقَالَ وَمَا هُوَ قُلْنَا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْآةُ الْمُرْضِعُ فَيُصِيبُ مِنْهَا وَيَكُونُ اللّهُ الْمَعْرِلُ عَنْهَا وَيَكُونُ اللّهُ عَلَيْكُمْ أَنْ عَخْمِلَ فَيَغْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ عَخْمِلَ فَيَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ تَخْمِلَ فَيَغْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعِيلُ فَيَعْزِلُ عَنْهَا فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تُفْعِيلُولُ فَإِنْهَا هُوَ الْقَلَارُ (راحع: ١١٩٥).

(۱۱۹۲۸) معبد بن سرین مینید کتے ہیں کہ ایک مرحبہ میں نے حضرت ایوسعید خدری ڈاٹھڑے یو چھا کہ کیا آپ نے نبی طیا ا سے عزل کے متعلق کچھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ہم نے نبی طیا سے عزل کے متعلق سوال پو چھا تو نبی طیا ان فرمایا وہ کیا ہوتا ہے؟ ہم نے بتایا کہ ایک آ دمی کی بیوی نبچ کو دودھ پلارتی ہوتی ہے، ای زمانے میں وہ اس کے 'قریب' جاتا ہے لیکن وہ اس کے دوبارہ امید سے ہونے کو بھی اچھا نہیں مجھتا البذا آپ حیات کو باہری خارج کرویتا ہے، ای طرح ایک آ دمی کی ایک بائدی ہواوراس کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال نہو، وہ اس کر قریب جاتا ہے لیکن اس کے امید سے ہونے کو اچھا نہیں مجھتا، البذاوہ عزل کرتا ہے، نبی طیا ان فرمایا اگرتم اس طرح نہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا، کیونکہ اولا دکا ہوتا تو تقدیر کے ساتھ وابست ہے۔ (۱۹۲۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ خُکَيْدِ بُنِ جَعْفَر وَ الْمُسْتَعِرُ قَالَا سَمِعْنَا اَبَا نَصْرَةً یُحَدِّثُ عَنْ آبِی سَعِیدِ وَالْمِهْدُورِیِّ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ ذَکّرَ امْرَاۃً مِنْ بَنِی إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْکًا وَالْمِهْدُورِیِّ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ ذَکّرَ امْرَاۃً مِنْ بَنِی إِسْرَائِيلَ حَشَتْ خَاتَمَهَا مِسْکًا وَالْمِهْدُ الْمُحَدِّ الْقَلْبِ الطّعب (راحع: ۱۱۸۲۱).

(۱۱۷۲۹) حضرت ابوسعید خدر کی نظافظ سے مروی ہے کہ نبی مایٹیا نے فر مایا بنی اسرائیل میں ایک عورت نے سونے کی ایک انگوشی بنوائی اور اس کے تملینے کے بینچے مشک بھردی ،اور مشک سب سے بہترین خوشبو ہے۔

(١١٦٧) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكُ (ح) و حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ رَبِيعَة بُنِ آبِي عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمِّرِيزِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَآيَتُ آبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَجَلَسْتُ مُحَمِّرِيزِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَآيَتُ آبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ الْعَزْلِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي غَزْوَةٍ بَنِي الْمُصْطَلِقِ فَآصَبْنَا سَبَايًا مِنْ سَبْي الْعَرَبِ فَاشْتَهَيْنَا النِّسَاءَ وَاشْتَذَتْ عَلَيْنَا الْعُزْلَةُ وَآخَبُنَا الْعَزْلَ وَآرَدُنَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ آطْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْالَهُ فَسَالُنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْفِلُ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ آطْهُرِنَا قَبْلَ أَنْ نَسْالَهُ فَسَالُنَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمُ أَنْ لَا تَعْفَولَ مَا مِنْ نَسَمَةٍ كَائِنَةٍ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ إِلّا وَهِي كَائِنَةٌ [صححه البخارى (٢٥٤١)، ومسلم(١٤٢٨)]. وانظر: ١١٤٦١ ١١٨ ١١٤١٥، ومسلم(١٤٢٨)].

(۱۱۷۷) حضرت ابوسعید خدری را تنظرے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ ہنومصطلق کے موقع پر نبی مایٹا کے ساتھ روانہ ہوئے ،ہمیں

﴿ مُنِلُهُ مُنْ مُنْ لِيَهِ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُلَّا لِمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّا لِمُنْ اللَّهُ مُلِّا لِمُنْ اللَّالِمُ لِلَّا لِمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ ال

قیدی ملے،ہمیںعورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بڑی شاق تھی ،اورہم چاہتے تھے کہ انہیں فدیہ لے کرچھوڑ دیں اس لئے نبی علیٰ اسے عزل کے متعلق سوال ہو چھا، نبی علیٰ ان فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا، قیامت تک جس روح نے آٹا ہے وہ آکرد ہے گی۔

(١١٦٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ آبِيهِ عَنِ ابْنِ آبِى نَعْمِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِ فَ قَالَ بَعَثُ عَلِيَّ وَهُوَ بِالْيَمْنِ إِلَى النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذُهَيْهُ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَفْرَعِ بُنِ حَابِسٍ الْحَنْظِلِيِّ ثُمَّ آحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بُنِ بَدُرِ الْفَزَارِ فِي وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بُنِ عُلاتُهَ الْعَامِرِ فِي ثُمَّ آحَدِ بَنِي بَهُو الْفَزَارِ فِي وَبَيْنَ عَلْقَمَةً بُنِ عُلاتُهَ الْعَامِرِ فِي ثُمَّ آحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ رَيْدِ الْفَوْرَارِ فِي وَبَيْنَ عَلَيْهِ وَبَيْنَ عُلَيْنِ نَاتِيءُ الْمُعْنَفِينَ نَاتِيءُ الْمُحْيَةِ مُشُوفُ الْوَجْنَقِينِ مَحْلُوفًى قَالَ فَقَالَ إِنَّا الْقَالِمُ اللَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ عَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِيءُ الْجَبِينِ كُثُّ اللَّحْيَةِ مُشُوفُ الْوَجْنَيْنِ مَحْلُوفًى قَالَ فَقَالَ إِنَّا الْمُعْتِينِ مَتَى الْمُعْرِقِينَ عَلَى الْمُولِقِينَ الْمُعْرَفِقِينَ وَيَدَعُنَا قَالَ إِنَّا مُحْمَدُ اتَّقِ اللَّهَ قَالَ فَمَنَ يُطِعُ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيْأَمَنِينِ عَلَى آلْمُ الْمُعْرَفِقِ وَلَا تُمْونِي قَالَ فَسَالَ رَجُلٌ مِنْ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَى قَالَ مِنْ طِنْضِيءِ هَذَا قَوْمُ فَيْلُو اللَّهُ وَلَى قَالَ اللَّهُ إِنَا آذَرَكُتُهُمْ أَلُولِيدِ فَمَنَعَةُ فَلَمَا وَلَى قَالَ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ آهُلُ لَعُمْ وَلَا اللَّهُ مِنْ الرَّوْقِ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ آهُلَ الْمُنْ الْوَلِيدِ فَمَنَعَةً فَلَمَا عَلَى السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ آلْفُلُولُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُعْلِقِ الْمُعْلِقِينَ آهُلَ عَلَى اللَّهُ مِنْ الرَّوْقِ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ آلْفُلُولُ الْمُعْلِقُ الْمُولُولُ الْمُنْ الْمُنْ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِقِ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُولُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمُ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمِنَ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُعَلِيْمُ اللْمُعْمَالُولُ اللَّهُ اللْمُؤْمِنَ الْمُؤْم

(۱۲۷۱) حضرت ابوسعید براتین سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی براتین نے کس سے سونے کا ایک کھڑا دیا غت دی ہوئی کھال
میں لیبیٹ کر''جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی'' بی مائیٹا کی خدمت میں بھیجا، بی مائیٹا نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیبنہ بن
حصن اور عاقمہ بن علاشہ یا عامر بن طفیل چار آ دمیوں میں تفتیم کردیا، بعض قربی صحابہ جھٹائیا در انصار وغیرہ کواس پر تیجھ ہو جھے حسوس
ہوا کہ نبی مائیٹا صنادید نجد کو دیئے جاتے ہیں اور ہمیں چھوڑے دیئے ہیں، نبی مائیٹا نے ان سے فرمایا آئی ویر ہیں گہری آ تھوں،
مرخ رخساروں، کشادہ پیٹانی بھنی ڈاڑھی، تہبند خوب او پر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دی آ یا اور کھنے لگایا رسول اللہ تا کھنے اللہ
خدا کا خوف سے بینے ، نبی مائیٹا نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ مجھے الل
خدا کا خوف سے بینے ، نبی مائیٹا نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ مجھے الل

غالبًا حضرت خالدین ولید بڑھؤ کہنے گئے یارسول الله کا فیٹھ اجازت و بیجئے کہ اس کی گردن ماردوں؟ نبی مایٹھ نے انہیں روک دیا ،اور جب وہ چلا ممیا تو فر مایا کہ اس محض کی نسل ہیں ایک ایسی قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں سے لیکن وہ ان کے حلق سے پنجیس از سے گا ،اوروہ دین ہے ایسے نکل جا کی سے جیسے تیم شکار سے نکل جا تا ہے وہ مسلمانوں کوئل کریں ہے اور بت پرستوں کوچھوڑیں ہے ،اگر ہیں نے انہیں پالیا تو قوم عاد کی طرح قبل کروں گا۔

(١١٦٧٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ اسْتِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يُبِيَّنَ ٱجُرُّهُ وَعَنْ النَّجْشِ وَاللَّمْسِ وَإِلْقَاءِ الْحَجَرِ [راحح:١٥٥١]

المن المران المنافع ال

الاحداد) حضرت ابوسعید خدری الگفتات مردی ہے کہ نی الیا ان وقت تک کی خض کومزدوری پرد کھنے ہے منع فرمایا ہے۔
جب تک اس کی اجرت ندواضح کردی جائے ، نیریج میں دحوکہ ، ہاتھ لگانے یا پھر پھیننے کی شرط پر تنع کرنے ہے بھی منع فرمایا ہے۔
(۱۱۲۷۳) حَدَّفْنَا سُویْج حَدَّفْنَا ابْنُ وَ هُ ہِ عَنْ عَمْدِ و بُنِ الْحَادِثِ آنَ دَرَّاجًا ابْنَا السَّمْح حَدَّفَهُ عَنْ آبِی الْهَیْدَ عِنْ عَمْدِ و بُنِ الْحَادِثِ آنَ دَرَّاجًا ابْنَا السَّمْح حَدَّفَهُ عَنْ آبِی الْهَیْدَ عِنْ عَمْدِ و بُنِ الْحَادِثِ آنَ دَرَّاجًا ابْنَا السَّمْح حَدَّفَهُ عَنْ آبِی الْهَیْدَ عَمْدِ و بُنِ الْحَادِثِ آنَ دَرَّاجًا ابْنَا السَّمْح حَدَّفَهُ عَنْ آبِی الْهَیْدَ عَمْدِ و اللّٰهِ مَلَی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ اصْدَقُ الرُّونِ بِالْاَسْحَادِ [راحم: ١٦٢٦].

ابی سَعِیدِ الْنُحُدُدِی آنَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ قَالَ اصْدَقُ الرُّونِ بِالْاَسْحَادِ [راحم: ٢٦٠١].

وقت دیکھے جا کیں۔

(١١٦٧٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَعْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا عَلَيْهِ بِالْإِيمَانِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [صحه ابن حزيمة: (٢ - ١٥)، وابن حبان (١٧٢١)، والحاكم (٢ / ٢١) وقال الترمذي: حسن غريب]. [انظر: ١٧٤٨].

(۱۱۷۷۳) اور گذشته سندی سے مروی ہے کہ نبی پائیلائے ارشاد فر مایا جب تم کسی شخص کومبحد میں آنے کا عادی دیکھوتو اس کے ایمان کی گواہی دو، کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کی مبحدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

(١١٦٧٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَيُعْلَمُ أَهْلُ الْجَمْعِ مِنْ أَهْلِ الْكُرَمِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكُرَمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَجَالِسُ الذِّكْوِ فِي الْمَسَاجِدِ [صححه ابن حبان (٨١٦). اسناده ضعيف]. [انظر: ١١٧٥].

(۱۱۶۷۵) اور گذشته سند بی سے مروی ہے کہ نبی علیٰ ان فر مایا قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فر مائیں سے عنقریب بہاں جمع ہونے والوں کومعزز لوگوں کا پینہ چل جائے گا ،کسی نے پوچھا یارسول اللہ مُن اُلِیکی معزز لوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فر مایا مسجد وں میں مجلس ذکر والے لوگ۔

(١١٦٧٦) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونَ إصححه ابن حبان (١١٧)، والحاكم (٩٩/١). وعده الذهبي من الاحاديث المنكرة على دراج في ميزانه. اسناده ضعيف). [انظر: ١١٦٩٧].

(۱۲۷۲) اور گذشتہ سند ہی ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه کُانْتِیْجُ نے ارشاؤفر مایا اللّٰہ کا ذکر اتنی کثر ت ہے کرو کہ لوگ تمہیں دیوانہ کہنے لکیس۔

(١٦٧٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيُجٌ فَالَا ثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ آيُّوبَ بُنِ حَبِيبٍ عَنُ آيِي الْمُثَنَّى الْجُهَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مَرُوَانَ وَهُوَ يَسْأَلُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُرِئَ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَنَفَّسَ وَهُوَ يَشُرَّبُ فِي إِنَائِهِ

فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ نَعَمُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنِّى لَا أُرُوَى مِنْ نَفَسٍ وَاحِدٍ قَالَ فَإِذَا نَنَفَسْتَ فَنَحُ الْمَاءَ عَنْ وَجُهِكَ قَالَ فَإِنِّى أَزَى الْقَذَاةَ فَأَنْفُحُهَا قَالَ فَإِذَا رَآيْتَهَا فَآهُوفُهَا وَلَا تَنْفُخُهَا [راحع: ١١٢٢].

(۱۱۲۷۷) ابواکمٹنی گینی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ علی مروان کے پاس تھا کہ حضرت ابوسعید خدری ٹائٹ ہی تشریف لے آئے،
مروان نے ان سے بوچھا کہ کیا آپ نے نبی عینا کوشر وہات میں سانس لینے سے منع فرماتے ہوئے ساہ ؟ انہوں نے فرمایا
ہاں! ایک آ دی کہنے لگا میں ایک بی سانس میں سیراب نہیں ہوسکتا، میں کیا کروں؟ انہوں نے فرمایا برتن کواپ مند سے جدا کر
کے چرسانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے جبہ می چوک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔
کے چرسانس لے لیا کرو، اس نے کہا کہ اگر جھے اس میں کوئی تنکا وغیرہ نظر آئے جبہ می چوک نہ ماروں؟ فرمایا اسے بہادیا کرو۔
مُحَمِّدُ مِنْ حَمْزَةَ الْعُمْرِی حَدِّنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰ بُنُ سَعْدٍ مَوْلَی آلِ أَبِی سَعِیدٍ سَمِعْتُ اَبَا سَعِیدٍ الْعُدْرِی یَقُولُ
عُمْرُ بُنُ حَمْزَةَ الْعُمْرِی حَدِّنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰ بُنُ سَعْدٍ مَوْلَی آلِ آبِی سَعِیدٍ سَمِعْتُ اَبَا سَعِیدٍ الْعُدْرِی یَقُولُ
قال رَسُولُ اللّهِ صَلَی اللّهُ عَلْیهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ آغظمِ الْلُمَانَةِ عِنْدَ اللّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يَفْضِی إِلَی امْرَآئِهِ
وَتُنْ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ آغظمِ الْلُمَانَةِ عِنْدَ اللّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلَ يَعْضِی إِلَی امْرَآئِهِ
وَتُسْری إِلَیْهِ ثُمَ یَنْشُور سِرَّهَا [صححه مسلم (۳۷)) وعده الذهبی من الاحادیث المستنکرة العمر).

(۱۱۲۵۸) معرّت ایوسعید خدری افزانت مروی ہے کہ ہی ایک اے فرمایا قیامت کے دن الله کنزو کی سب سے بڑی امانت اس محتص کے پاس ہوگی جوا پی بیوی سے ہے جاب ہواوروہ اس سے بہجاب ہو، پھروہ فتص اپنی بیوی کی پوشیدہ باتیں پھیلاتا پھر ہے۔ (۱۱۲۷۹) حَدَّفْنَا سُویْج حَدُّفْنَا الله کُنْ مَنْ سَرَیْج عَبْدَ اللّهِ بُنَ مَنْ سَرَة الْنُحُر اَسَانِیَّ عَنْ عَتَّابِ الْبَكُرِیِّ قَالَ کُنِی سَمَّاهُ سُویْج عَبْدَ اللّهِ بُنَ مَنْ سَرَة الْنُحُر اسَانِیَّ عَنْ عَتَّابِ الْبَكُرِیِّ قَالَ کُنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلْدِی کَانَ قَالَ کُنْ مَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [احرحه النرمذي في الشمائل (۲۲)]

(۱۱۷۷) غیاث بمری بھٹی سکتے ہیں کہ ہم لوگ مدیند منورہ ہیں حضرت ابوسعید خدری ڈنٹٹز کی مجلس ہیں شریک ہوتے تھے، ہی نے ایک مرتبدان سے نبی ملیٹی کی مہر نبوت'' جو دو کندھوں کے درمیان تھی'' کے متعلق پوچھا تو انہوں نے اپنی شہادت کی انگل ہے اشارہ کر کے فرمایا کہ نبی ملیٹا کے دونوں کندھوں کے درمیان گوشت کا اتنابڑ انجرا ہوانگڑا تھا۔۔

(١١٦٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ قَالَ ثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِى الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا الْحَسَّحَ الصَّلَاةَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ [راجع: ٩٣ ؛ ١١].

(• ١١٦٨) حضرت ابوسعيد خدرى التَّمَّةُ سے مروى ہے كہ ني نظيا جب اللَّهُ الْحُبَو كہد كرنماز شروع كرتے توسُبْحانك اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَادَكَ السُمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهُ غَيْوُكَ كَتِّ شِے۔

(١٦٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو الْعَلَاءِ الْحَسَنُ بُنُ سَوَّارٍ فَالَ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِى ابْنَ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ آبِي بَكْرِ بْنِ

هي مُنادًا المَوْرُقُ لِي يَدِهِ مَرْمُ كُولُ فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

الْمُنْكَدِرِ أَنَّ عَمْرَو بُنَ سُلَيْمِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْغُسُلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ عَلَى كُلِّ مُحْتَلِمٍ وَالسَّوَاكَ وَأَنْ يَمَسَّ مِنْ الطَّيبِ مَا يَقُدِرُ عَلَيْهِ إراجع: ١١٢٧].

(۱۱۲۸۱) حضرت ابوسعید بڑٹنڈ ہے مردی ہے کہ نبی میٹیانے فر مایا جمعہ کے دن ہر بالغ آ دی پرعسل کرتا، مسواک کرنا، اوراپی مخبائش کے مطابق خوشبونگا تا خواہ اپنے گھر کی ہی ہو، واجب ہے۔

(١٦٨٢) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ الْفَصُٰلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بَنِ قَابِتِ بُنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِئِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِثِى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ بِالْمَدِينَةِ عَلَى لَأُوائِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِبَامَةِ (راحع: ١١٢٦٦).

(۱۱۲۸۲) حصرت ابوسعید خدری پڑگٹا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی پاٹیم کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو محض مدینہ منورہ کی تکالیف اور پریشانیوں پرمبر کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں سفارش کروں گا۔

(١٧٦٨٣) حَلَّثَنَا أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَكَانَ أَحَدَ الصَّالِحِينَ حَدَّنَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَاجِشُونِ قَالَ آخُبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ وَهُوَ يَمُوتُ فَقُلْتُ لَهُ أَقْرِءُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنِّي السَّلَامَ

(۱۱۲۸۳) محمد بن منکد ر میشونه کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر بڑھٹو کے پاس ان کے مرض الوفات میں حاضر ہوا اور ان سے عرض کیا کہ نبی مایٹیا ہے میروسلام کہدد بیجئے گا۔

(١١٦٨٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ هُوَ ابْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهُبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ذَرَّاجٍ عَنْ آبِى الْهَيْشَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِيَةٍ [راجع: ١١٠٧١].

(۱۱۷۸۳) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا لغزشیں اور ٹھوکریں کھانے والا ہی بردیار بنتآ ہے اور تجربہ کارآ وی ہی تنظمند ہوتا ہے۔

(١٧٦٨٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخُبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ حِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهُرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ اخْتِنَاثِ الْأَسْقِيَةِ [راجع: ١١٠٤٠].

(۱۱۷۸۵) حضرت ابوسعید ٹاکٹو سے مروی ہے کہ میں نے سنا ہے کہ نبی مائیلا نے مشکیز ہے کوالٹ کراس میں سوراخ کر کے اس کے مند سے مندلگا کریانی چینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْانُ لِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّ

﴿ ١٦٨٨) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِى الْمَوَالِ مَوُلَى آلِ عَلِيٍّ قَالَ ثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ آبِى عَمْرَةَ قَالَ كَانَتُ جَنَازَةٌ فِى الْحِجْرِ فَجَاءَ آبُو سَعِيدٍ فَوَسَّعُوا لَهُ فَابَى آنُ يَتَقَدَّمَ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَ الْمَجَالِسِ أَوْسَعُهَا إِراحِع: ١١١٤.

(۱۱۲۸۶) عبدالرحمٰن بن ابی عمرہ مینینے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعید بڑٹنز کوکسی جنازے کی اطلاع دی عمنی ، جب وہ آئے توانییں دیکھ کر کوگوں نے اپنی جگہ ہے ہمنا شروع کر دیالیکن انہوں نے آگے بڑھنے ہے انکار کر دیااور فر مایا کہ نبی پڑتانے فر مایا بہترین مجنس وہ ہوتی ہے جوزیا دہ کشارہ ہو۔

(۱۱٦٨٧) حَذَّنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ عُقْبَةً بُنِ عَبْدِ الْفَافِرِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنُ خَلا مِنْ النَّاسِ رَغَسَهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ وَدَعَا بَنِيهِ فَقَالَ آتَى اللهِ كُنتُ لَكُمْ فَالُوا خَيْرَ آبٍ قَالَ فَإِنَّهُ وَاللَّهِ مَا ابْتَآرَ عِنْدَ اللَّهِ خَيْرًا قَطُّ فَإِذَا مَاتَ فَأَخْرِقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا فَاسْحَقُوهُ ثُمَّ آذُرُهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِي رِيحًا عَاصِفًا قَالَ وَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلّى مَاتَ فَأَخْرِقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا فَاسْحَقُوهُ ثُمَّ آذُرُهُ فِي يَوْمٍ يَعْنِي رِيحًا عَاصِفًا قَالَ وَقَالَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخَذَ مَوَالِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّى فَفَعَلُوا وَرَبِّى لَمَّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آخَذَ مَوَالِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّى فَفَعَلُوا وَرَبِّى لَمَّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ مَوَالِيقَهُمْ عَلَى ذَلِكَ وَرَبِّى فَقَعَلُوا وَرَبِّى لَمَّا مَاتَ آخُرَقُوهُ حَتَّى إِذَا كَانَ فَحُمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخُوهُ مُ حَتَّى إِذَا كُانَ فَوْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهُ مَا خَمَلَكَ عَلَى الّذِى صَنَعْتَ قَلْلَ الْحَسَنُ مَرَّهُ مَا خَمَلِكَ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

(۱۱۹۸۷) حضرت ابوسعید خدری زناتذ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَنَافِیْظِ نے ارشاد قربایا پہلے زیانے ہیں ایک آوی تھا جے اللہ ہے اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اسپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے بچے اللہ نے بال واولا دے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اسپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے پوچھا کہ ہیں تبہارا کیساباپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا لیکن تبہارے باپ نے کبھی کوئی نیکی کا کا منہیں کیا، اس لئے جب ہیں مرجاؤں تو جھے آگ ہیں جلا کر میری را کھ کوئیس لینا، اور تیز آندھی والے دن اسے سمندر میں بہا دیتا اس نے ان سے اس پر وعد ولیا، انہوں نے وعدہ کرلیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پڑھل کیا، اللہ نے ''کن'' فرمایا تو وہ جیتا جاگنا کھڑا ہوگیا، اللہ نے اس سے بوچھا کہ تو نے بیچر کت کوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے، اس ذات کی تیم جس کے دست قدرت ہی محدظ کی جان ہے، اللہ نے اسے بید بدلہ دیا کہ اس کی مغفرت فرما دی۔

(١١٦٨٨) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِى هَارُونَ الْعَبْدِيِّ وَمَطَرَّ الْوَرَّاقُ عَنْ آبِى الصَّدِّيقِ النَّاجِيِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُمُلَأُ الْأَرْضُ جَوْرًا وَظُلْمًا فَيَخُرُجُ رَجُلٌّ مِنْ عِثْرَتِى يَمُلِكُ سَبْعًا أَوْ يَسْعًا فَيَمُلَأُ الْأَرْضَ فِسْطًا وَعَذْلًا [راحع: ١١١٤٧].

هي مُناهَامَدُينَ بُل يَنْ مُرَّا ﴾ ﴿ هُلِي هُو ﴿ اللهُ اللهُ هُو ﴿ مُنْكَ النَّهُ يُوا كُنُونَ مُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِكُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّ

(۱۱۷۸۸) حضرت ابوسعید خدری بی تو است مروی ہے کہ نبی مایا است نے فرمایا زمین ظلم وجور سے بھری ہوگی ، پھر میرے اہل بیت میں سے ایک آ دمی نکلے گا ، وہ زمین کواس طرح عدل والصاف ہے بھردے گا جیسے قبل ازیں وہ ظلم وجور سے بھری ہوگی ، اور وہ سات یا نوسال تک رہے گا۔

(١٦٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا إِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَاعَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ آلَا وَلَا غَدْرَ أَعْظَمُ مِنْ إِمَامٍ عَامَّةٍ [راجع: ١١٠٥٣].

(۱۱۷۸۹) حضرت ایوسعید بڑائنڈے مروی ہے کہ نبی مائیٹائے قرمایا یا در کھو! قیامت کے دن ہر دھوکے باز کااس کے دھوکے بازی کے بعقد را یک جھنڈ اہوگا ، یا در کھوسپ سے زیادہ بڑادھو کہ اس آ دمی کا ہوگا جو پورے ملک کاعمومی حکمران ہو۔

(١١٦٩.) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْنُحُلْرِيِّ وَأَبِى هُرَيْرًةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرُ مَنْ يَخُرُجُ مِنْ النَّادِ رَجُلَانِ يَقُولُ اللَّهُ لِأَحَدِهِمَا يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعُدَدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ لَا يَا رَبِّ فَيُؤْمَرُ بِهِ إِلَى النَّارِ وَهُوَ آشَدُّ آهْلِ النَّارِ حَسْرَةً وَيَقُولُ لِلْآخَرِ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَعُدَدْتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا أَوْ رَجَوْتَنِي فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبٍّ قَدْ كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخُرَجْتَنِي أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا أَبَدًا فَتُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ ٱقِرَّنِي تَحْتَ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَٱسْتَظِلَّ بِظِلْهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ فَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا فَيُدْنِيهِ مِنْهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ هِيَ آخْسَنُ مِنْ الْأُولَى وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبُّ هَذِهِ لَا ٱسْأَلُكَ غَيْرَهَا ٱقِرَّنِي تَحْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِظِلَّهَا وَآكُلَ مِنْ ثَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ النَّمْ تُعَاهِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسُالَهُ غَيْرَهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ آخْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ وَأَغْدَقُ مَاءً فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ لَا ٱسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَٱقِرَّنِي تَحْتَهَا فَٱسْتَظِلَّ بِظِلْهَا وَآكُلَ مِنْ لَمَرِهَا وَٱشْرَبَ مِنْ مَائِهَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ ٱللَّمْ تُعَامِدُنِي أَنْ لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ هَذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيُقِرُّهُ تَحْتَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لَا يَسْأَلَهُ غَيْرَهَا لَيَسْمَعُ أَصُوَاتَ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَلَا يَتَمَالَكُ فَيَقُولُ أَىْ رَبِّ آدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَلُ وَتَمَنَّ وَيُلَقِّنُهُ اللَّهُ مَا لَا عِلْمَ لَهُ بِهِ فَيَسْأَلَ وَيَتَمَنَّى مِقْدَارَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ أَيَّامِ الدُّنْيَا فَيَقُولُ ابْنَ آدَمَ لَكَ مَا سَالُتَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ وَمِثْلُهُ مَعَهُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ مَعَهُ ثُمَّ قَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ حَدَّثُ بِهَا سَمِعْتَ وَأَحَدُّتُ بِهَا سَمِعْتُ [اخرجه عبد بن حميد (٩٩١) اسناده ضعيف}. [انظر: ١١٧٣١].

(۱۱۲۹۰) حضرت ابوسعید خدری پی تفوا و رحضرت ابو ہر رہ والنظ سے مروی ہے کہ نبی طیبی نے فرمایا جہنم سے سب ہے آخر میں دو

﴿ مُنِهُ الْمَرْنُ بِلِ رَبِي حَمْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

آ وی نکلیں گے، ان میں ہے ایک ہے اللہ فرمائے گا کہ اے ابن آ دم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی
نیک عمل کیا ہے یا جھے سے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے گانہیں پروردگار! چنا نچھ اللہ کے تھم پراسے دوبارہ جہنم میں داخل کردیا جائے
گا اور وہ تمام اہل جہنم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا، پھر دوسرے سے پوچھے گا کہ اے ابن آوم! تو نے آج کے دن
کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی نیک عمل کیا ہے یا جھ سے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے جی پروردگار! جھے امید تھی کہ اگر تو نے
جھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالا تو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرے گا۔

ای اثناء میں وہ ایک درخت دیکھے گاتو کہے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کروے تاکہ میں اس کا سامیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے بیوعدہ لے گاکہ وہ اس کے علاوہ کچھییں مانے گے گا اور اسے اس ورخت کے قریب کروے گا، اچا تک وہ ایک اور درخت ویکھے گاتو کہے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کروے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ نے گا، اچا تک وہ اس سے بھی خوبصورت ورخت ویکھے گاتو کہے گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت دیکھے گاتو کہ گاکہ پروردگار! مجھے اس درخت کے قریب کروے تاکہ میں اس کا سامیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وعدہ اللہ بھروہ لوگوں کا سامیدہ کھی آور اس کے بھل کھاؤں، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، پھروہی وعدہ الوسعید بھی تو ابوسعید بھی تو اس سے بھروہی وعدہ سے کہ ان جی سے حضرت ابوسعید بھی تو اور اس سے بھروہی وعدہ سے کہ ان جی سے دھارت ابوسعید بھی تو اور اس سے دی گا اور حضرت ابو جریرہ بھی تو اور اس سے دی گا اور حضرت ابو جریرہ بھی تا ہم بیان کرتے دیں اور اس سے دی گا خریدہ یا جائے گا اور حضرت ابو جریرہ بھی تا کہ جی اس اس سے دی گا خریدہ یا جائے گا ہوران میں سے ایک گنا حریدہ یا جائے گا اور حضرت ابو جریرہ بھی تان کرتے دیں اور اس سے دی گیا خریدہ یا جائے گا تو کہا کہ آپ آپ تی بوئی حدیث بیان کرتے دیں اور جی اس ایق تی بوئی حدیث بیان کرتا رہتا ہوں۔
میں اپنی نی ہوئی حدیث بیان کرتا رہتا ہوں۔

(١١٦٩١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ أَفْلَحَ الْأَنْصَادِيِّ عَنْ أبي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُغُضُهُمْ نِفَاقٌ

(۱۱۲۹۱) حضرت ابوسعید خذری ﴿ اللهُ الله عمروی ہے کہ نبی مالیہ ان انسار کی محبت ایمان کی علامت ہے اور ان ہے بغض نفاق کی علامت ہے۔

(١٦٩٢) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ وَرُدَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُعُدْرِى أَنَّهُ قَالَ كُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَدَخَلَ أَعْرَابِيَّ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَجَلَسَ الْأَعُوابِيُّ فِي آخِرِ النَّاسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَكَعْتَ رَكُعَتَيْنِ قَالَ لَا قَالَ فَأَمَرَهُ فَأَنَى الرَّحْبَةَ الْتِي عِنْدَ الْمِنْبَرِ فَرَكَعَ رَكُعَتَيْنِ [انظر: ١١٢١].

(۱۱۲۹۲) حضرت ابوسعید خدری بن تل سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ جعد کے دن ہم نی اینا کے ہمراہ ننے کہ ایک دیباتی آ دی مجد نبوی میں داخل ہوا ،اس وقت نی ماہیا منبر پر خطب ارشا دفر مار ہے تنے ، وہ پیچے ہی بینے گیا نبی ایکا نے اس سے بوچھا کہتم نے دور کعتیس

هي منايا اخرين بل بيوستي المحادث الله المحادث المحادث الله المحادث الله المحادث المحادث

پڑھی ہیں؟اس نے کہانہیں ، نی ملینانے اسے دور کعتیں پڑھنے کا حکم دیا ، چنانچداس نے منبر کے پاس آ کر دور کعتیں پڑھیں ۔

(١٦٩٣) حَدَّقَنَا حَسَنَّ حَدَّقَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّقَنَا ابْنُ هُبَيْرَةً عَنْ حَنْشِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ آنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ يَقُولُ صَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوُمٍ فَوَجَدَ رِيحَ ثُومٍ مِنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ لَمَّا فَرَعَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ فَيَأْكُلُ مِنْ هَذَا الْخَبِيثِ ثُمَّ يَأْتِي فَيُؤْذِينَا (يتكرر بعده).

(۱۲۹۳) حضرت ابوسعید خدری ڈاٹنٹ مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیجائے جمیں نماز پڑھائی ، ایک آ دمی کے منہ ہے لہمن کی بو محسوس ہوئی ، آپ نگافیڈ کے نماز سے فارغ ہو کرفر مایاتم میں ہے ایک آ دمی جا کراس گندی چیز کو کھا تا ہے اور پھر ہمارے پاس آ کر ہمیں اذبیت دیتا ہے۔

‹ ١٠٦٩٤ ﴾ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ هُبَيْرَةَ عَنْ حَنَشٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ صَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَهُ

(۱۱۲۹۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٦٩٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْفَعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كَالْمُهُلِ قَالَ كَعَكْرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قَرُّبَ إِلَيْهِ سَقَطَتُ فَرُوهُ وَجُهِهِ فِيهِ [قال الالباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨١، و٣٣٢٥)].

(۱۱۹۵) حفرت ابوسعید خدری دلانزے مروی ہے کہ نبی طائیا نے "محالمهل" کی تغییر میں فر مایا جیسے زیتون کے تیل کا تلجمت ہوتا ہے، جب وہ کسی جہنمی کے قریب کیا جائے گا تو اس کے چبرے کی کھال جبنس جائے گا۔

(١١٦٩٦) حَدَّثَنَا حَسَنَ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ لَهِيعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ أَبُو السَّمْحِ أَنَّ أَبَا الْهَيْفَعِ حَدَّفَهُ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدِّرِيِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ طُوبَى لِمَنْ رَآنَى وَآمَنَ بِى ثُمَّ طُوبَى ثُمَّ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَمْ يَرَنِى قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا بِكَ قَالَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَمْ يَرَنِى قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا طُوبَى لَمَنُ آمَنَ بِى وَلَمْ يَرَنِى قَالَ لَهُ رَجُلٌ وَمَا طُوبَى قَالَ شَجَرَةٌ فِى الْجَنَّةِ مَسِيرَةً مِائَةٍ عَامٍ فِيَابُ آهْلِ الْجَنَّةِ تَخُورُجُ مِنْ اكْمَامِهَا [صححه ابن حبان طوبَى قَالَ شَجَرَةٌ فِى الْجَنَّةِ مَسِيرَةً مِائَةٍ عَامٍ فِيَابُ آهْلِ الْجَنَّةِ تَخُورُجُ مِنْ اكْمَامِهَا [صححه ابن حبان (٧٢٣). اسناده ضعيف).

هي منظانين النيوان المنظان الم

- (١١٦٩٧) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِى الْهَيْءَجِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ ٱكْثِرُوا ذِكْرَ اللَّهِ حَتَّى يَقُولُوا مَجْنُونٌ إراحع: ١١٦٧٦.
- (۱۱۹۹۷) حصرت ابوسعید خدری ڈٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه فٹاٹٹٹا ہے ارشاد فر مایا اللّٰہ کا ذکراتنی کثرت ہے کرو کہ لوگ تہمیں دیوانہ کہنے لکیں ۔
- (١١٦٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا يَحُيَى بْنُ أَبِى كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبُو نَضُرَةَ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُيثِلَ عَنْ الْوَتْرِ فَقَالَ ٱوْتِرُوا قَبْلَ الْفَجْرِ [راحع: ١١٠١].
- (۱۱۹۹۸) حضرت ابوسعید خدری بڑی ڈنٹ سے مروی ہے کہ سی مختص نے نبی ملیٹھ سے ور کے متعلق پوچھا تو آ پ مالیڈیٹل نے فر مایا و رضیح سے پہلے پڑھ لیا کرو۔
- (١٦٩٩) حَذَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ اسْتِنْجَارِ الْآجِيرِ حَتَّى يُبَيَّنَ لَهُ آجُرُهُ وَعَنْ إِلْقَاءِ الْحَجَرِ وَاللَّمْسِ وَالنَّجْشِ [راحع: ١٩٨٦].
- (۱۲۹۹) حضرت ابوسعید خدری النظر سے مروی ہے کہ نی مایٹا نے اس وقت تک کسی فخض کومزدوری پرر کھنے ہے منع فر مایا ہے جب تک اس کی اجرت ندواضح کردی جائے ، نیز تیج میں وحوکہ ، ہاتھ لگانے یا پھر پھینکنے کی شرط پر تیج کرنے سے بھی منع فر مایا ہے۔ (۱۱۷۰۰) محکّر قَنَا عَفَّانُ مَحَدَّتُنَا يَوْيدُ بُنُ زُرَيْعِ مَحَدَّتُنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِى نَضْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ خَوَّجُنَا مِنْ الْمَدِينَةِ نَصْرُحُ بِالْمَحَةِ صُرَاحًا فَلَمَّا فَدِمْنَا مَنْكُةً قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلُوهَا عُمُورَةً إِلَّا مَنْ
- کان مَعَهُ الْهَدْی فَلَمَّا کَانَ عَشِیَّةُ التَّرُویَةِ آهٔلَلْنَا بِالْحَجِّ [راحع: ١١٠٢].

 (••١١) حفرت ابوسعید خدری براتئات مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طینی کے ساتھ سفر جج پر نظے، سارے راستے ہم ہا واز بلند جج
 کا تبدیہ پڑھتے رہے، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کرلیا تو نبی طینی نے فرمایا اے عرو بنالو، اللہ یہ کسی کے پاس ہدی کا جانور بھی
 ہو، (چنانچ ہم نے اسے عمرو بنا کراحرام کھول لیا)، پھر جب آ ٹھوذی الحجہ ہوئی تو ہم نے جج کا تبدیہ پڑھا اور شی کی طرف روانہ ہوگئے۔
- (١١٧.١) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا مَهَابَةُ النَّاسِ أَنْ يَقُومَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ ثُمَّ بَكَى آبُو سَعِيدٍ قَالَ قَدْ وَاللَّهِ شَهِدُنَاهُ فَمَا قُمْنَا بِهِ [راحع: ٩٤ ١ ١].
- (۱۰۱۱) حعرت ابوسعید خدری بی شن ہے مروی ہے کہ نبی طیا سنے فرمایا لوگوں کی بیبت اور رعب و دبد ہتم میں ہے کسی کوخق بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ اس کے علم میں آجائے، یہ کہہ کر حضرت ابوسعید بی شنور دپڑے اور فرمایا بخدا ہم نے بیرحالات

ريب س مرت المرت المراد الله عَدَّادُ اللهِ صَلَّمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ (١١٧٠٢) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ ابْنُ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي مَا أَنْ مَا تَا مَا يَا مُونِ مِنْ أَنْ مُنْ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنْ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطْلُبُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآوَاجِرِ مِنْ رَمَصَانَ فِي تِسْعٍ يَبْقَيْنَ وَسَبْعٍ يَبْقَيْنَ وَخَمْسٍ يَبْقَيْنَ وَثَلَاثٍ يَبْقَيْنَ

(۱۷۰۲) حضرت ابوسعید خدری پی گفتاسے مروی ہے کہ نبی مالیٹھ نے ارشاد فر ما یا شب قد رکورمضان کے عشرہ اخیرہ میں تلاش کیا کرو، جبکہ نورا تیں باقی رہ جا کیں ، یاسات ، یا یا نجے یا تین ۔

(١١٧.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخَبَرَنَا سَعُدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَمَامَةَ بُنَ سَهُلِ بُنِ حُنَيْفٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَهُلَ قُرَيْظَةَ لَمَّا نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ آرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمُ أَوْ إِلَى خَيْرٍكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ عَلَى حِمَارٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومُوا إِلَى سَيِّدِكُمُ أَوْ إِلَى خَيْرٍكُمْ فَقَالَ إِنَّ هَوُلَاءِ نَزَلُوا عَلَى حُكْمِكَ قَالَ إِنِّى أَحْكُمُ أَنْ يُقْتَلَ مُقَاتِلَتُهُمْ وَتُسْبَى ذَرَارِيَّهُمْ قَالَ لَقَدْ حَكُمُت بِحُكُمِ الْمَلِكِ [راحع: ١١١٨٥].

(۱۱۷۰۳) حضرت ابوسعید خدری بڑا تُلائ سے مروی ہے کہ جب بنو قریظہ کے لوگوں نے حضرت سعد بن معافہ بڑا تُلائ کے فیصلے پر ہتھیارڈ النے کے لئے رضا مندی طاہر کر دی ، تو بی طابع اللہ نے حضرت سعد بن معافہ بڑا تُلائ کو بلا بھیجا، و واپنی سواری پرسوار ہو کر آئے ، نبی طابع نے فرمایا ہے سردار کا کھڑے ہوکراستقبال کرو ، پھران سے فرمایا کہ بیلوگ آپ کے فیصلے پر ہتھیارڈ النے کے لئے تیار ہو گئے ہیں ، انہوں نے عرض کیا کہ آپ ان کے جنگجوا فراد کو تل کروادی، اوران کے بچوں کو قیدی بنالیں ، بی طابع انہوں نے بیل فیصلہ کیا جوانلہ کا فیصلہ ہے۔

یہن کر فرمایا تم نے وہی فیصلہ کیا جوانلہ کا فیصلہ ہے۔

(١١٧.٥) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرِ آنْبَآنِي قَالَ سَالُتُ قَزَعَةَ مَوْلَى زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ قَالَ أَرْبَعْ سَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَفُننِي قَالَ لَا تُسَافِرُ المُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْجَبْنَنِي وَآنَفُننِي قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمُولُو وَيَوْمَ النَّحْرِ وَلَا الْمُرَاةُ مَسِيرَةً يَوْمَيُنِ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ وَلَا اللَّهُ مَلَاةً بَعْدَ صَلَاقَ بَعْدَ الضَّيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَبَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ اللَّهُ الرِّحَالُ إِلَى قَلَالَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْمَحْرَامِ وَمَسْجِدِ الْأَقْصَى وَمَسْجِدِى هَذَا [راحع: ٥٥٠ ا].

(۱۷۰۴) حضرت ابوسعید خدری دلانش ہروی ہے کہ میں نے نبی دلینجا نے چار چیزیں تی ہیں جو بجھے بہت انجھی لکی تھیں، نبی علینہ نے اس بات سے منع فرمایا کہ کوئی عورت وو دن کا سغراہے محرم شو ہر کے بغیر کرے، نیز آپ مکی نیکڑ نے عیدالفطر اور عیدالاضیٰ کے دن روزہ رکھنے ہے منع فرمایا ہے، اور نماز عصر کے بعد ہے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک دووقتوں میں نوافل پڑھنے ہے منع فرمایا ہے اور فرمایا ہے کہ سوائے تین مجدوں کے بعنی مسجد حرام ،مسجد نبوی اور مسجد

- اقصیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیارند کی جائے۔
- (٥.٧١٠) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا هَمَّامٌ حَدَّثُنَا فَتَادَةُ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهَى آنُ يُنْبَذَ الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا ﴿ راحع: ٤ ، ١١).
- (40 11) حضرت ابوسعید خدری «کافئزے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے پچی اور پکی تھجور، یا تھجوراور کشمش کو ملا کرنبیذ بنانے ہے بھی منع فرمایا ہے۔
- (١١٧.٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةً أَخْبَرَنَا قَنَادَةً عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِي عُتْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُذْرِيَّ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْقَذْرَاءِ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [صححه البحاری (٢٠٦٣)، ومسلم (٢٣٢٠)، وابن حبان (٣٠٦، و٢٣٠، و٢٣٠٨، و٢٣٠٨). إانظر:
- (۱۷۰۷) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹنٹ مروی ہے کہ نبی طبیع کسی کنواری تورت ہے بھی زیادہ'' جواپنے پردے جس ہو'' یا حیاء تھے،ادر جب آپ ٹیکٹیٹیکاکوکوئی چیز نا گوارمحسوس ہوتی تو دہ ہم آپ ٹیکٹیٹا کے چیرے سے بی پیچان لیا کرتے تھے۔
- (١١٧.٧) حَدَّلْنَا بَهُزُّ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ حَدَّلْنَا قَتَادَةً عَنْ أَبِى نَضُرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتِسْعَ عَشْرَةَ أَوْ سَبُعَ عَشْرَةً مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ وَلَا هَوُلَاءِ عَلَى هَوُلَاءِ إراحِع: ١١٠٩٩.
- (۷- ۱۱۷) حضرت ابوسعید ٹڑٹٹڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی پینا کے ساتھ غز وؤ حنین کے لئے ستر ہ یا افعارہ رمضان کو روانہ ہوئے ،تو ہم میں سے پچھلوگوں نے روز ہ رکھالیا اور پچھ نے ندر کھا،لیکن روز ہ رکھنے والا چھوڑنے والے پر یا چھوڑنے والا روز ہ ر کھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگا تا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دمی میں روز ہ رکھنے کی ہمت ہوتی ،وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد میں قضاء کر لیتا)
- (١١٧.٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعُبَةُ حَدَّثَنِى أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَعْبَدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ شُعُبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنُ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْعَزُلِ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَذَرُ إِراحِع: ١١١٩٠.
- (۱۷-۸) حصر ت ابوسعید خدری پڑٹائز ہے مروی ہے کہ کس شخص نے نبی مائیلا ہے عزل (ماد ہ منوبیہ کے ہاہر ہی اخراج) کے متعلق سوال یو مچھا تو نبی مائیلا نے فر مایا اگرتم ایسا نہ کروتو تم برکوئی حرج تونہیں ہے ،اولا د کا ہونا نقذیر کا حصہ ہے۔
- (١١٧.٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ذَكُوَانَ يُحَدَّثُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قُلْنَ النِّسَاءُ يَا رَسُولَ اللَّهِ غَلَبَ عَلَيْكَ الرِّجَالُ فَعِدْنَا مَوْعِدًا فَوَعَدَهُنَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

هي مُناهَا اَمَا بَنْ بِل يَتَوْمِ مِنْ الْمُحْدِينَ بِل يَتَوْمِ مِنْ الْمُعَالِمُ وَكُنْ عُلْقًا اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ وَكُنْ عُلْقًا اللهُ وَمُؤْمِدُ اللهِ مُعْلِمًا عُلُولًا عُلْقًا اللهُ وَمُعْلِمًا عُلِمًا عُلِمُ عَلِمُ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّمَا امُرَأَةٍ مِنْكُنَّ قَدَّمَتُ ثَلَاثًا مِنْ وَلَدِهَا كَانُوا لَهَا حِجَابًا مِنْ النَّارِ قَالَتُ امْرَأَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا قَدَّمْتُ اثْنَيْنِ قَالَ وَاثْنَيْنِ [راحع: ١١٣١٦].

(۱۱۷۰۹) حضرت ابوسعید ڈاٹٹؤنٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ پھی خواتمن نے نبی ملیٹا سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ٹاٹٹٹیا آپ کی مجلس میں شرکت کے حوابے سے مردہم پر عالب ہیں ، آپ ہمارے لیے بھی ایک دن مقرر فرماد بیجئے ، نبی ملیٹانے ان سے ایک وقت مقررہ کا وعدہ فرمالیا اور وہاں انہیں وعظ دنھیجت فرمائی ، اور فرمایا کہتم ہیں سے جس عورت کے تین بیچ فوت ہوجا کیں ، وہ اس کے لئے جہنم سے رکاوٹ بن جا کمیں گے ، ایک عورت نے بچ چھا کہ میرسے دو بیچ فوت ہوئے ہیں ، نبی ملیٹا نے فرمایا دو ہوں تو جس میں کہ میرسے دو بیچ فوت ہوئے ہیں ، نبی ملیٹا نے فرمایا دو ہوں تو بھی مہی تھی ہے۔

(١٧٧١) حَدَّنَا عَفَانُ حَدَّنَا هَمَّامٌ حَدَّنَا فَتَادَةُ عَنُ إِلَى الصَّلَيْقِ عَنُ إِلَى سَعِيدِ الْحُدْرِى اَنَّ النَبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا قَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَسَالَ عَنْ أَعْلَمِ الْمَارُضِ فَدُلَّ عَلَى رَجُلِ فَاتَاهُ فَقَالَ إِنَّهُ قَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَهَلُ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَقَدُ قَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَهَلُ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَقَدُ قَتَلَ يَسْعَةً وَيَسْعِينَ نَفْسًا فَهَلُ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ الْحُرْجُ مِنْ الْقَرْيَةِ الْحَيينَةِ الْتِي الْنَهُ فَدُ وَحَلَّ فِيهَا قَالَ فَحَرَجَ وَعَرَضَ لَهُ آجَلُهُ قَالَ عَلَى رَجُلِ فَقَالَ إِنَّهُ لَكُ مِنْ تَوْبَةٍ فَقَالَ وَمَنْ يَحُولُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ التَّوْبَةِ الْحُرْجُ مِنْ الْقَرْيَةِ الْحَيينَةِ الْتِي الْنَهُ اللهُ عَلَى وَحَلَ فِيهَا قَالَ فَحَرَجَ وَعَرَضَ لَهُ آجَلُهُ قَاحُتَصَمَ فِيهِ مَلاَيْكَةُ الْقَدْبِ إِلَى قَرْبَةِ كَذَا فَاعُبُدُ رَبَّكَ عَزَّ وَجَلَّ فِيهَا قَالَ فَحَرَجَ وَعَرَضَ لَهُ آجَلُهُ قَاحُتَصَمَ فِيهِ مَلاَيْكَةُ الْقَدْبِ اللهُ مِنْ الْقُرْيَةِ الْحَيْفَةِ الْمَالِكَةُ وَاللهُ الْمُعْرَبِ وَعَرَضَ لَهُ الْحَدِيثُ إِلَى الْمَالِعَةَ قَالَ الْفَوْدِ اللهُ مَنْ الْقُولُ وَمَن يَعْصِينِي سَاعَةً فَظُ قَالَتُ مَلَاكِكَةُ الرَّحْمَةِ إِلَى الْمَعْرُعِ اللهُ مِنْهُ الْقُرْيَةَ الطَّالِحَة وَبَاعَدَ عَنْهُ الْقَرْيَةُ اللَّهُ مِنْهُ الْقَرْيَةُ الْمَالِحَة وَبَاعَة عَنْهُ الْقَرْيَة الطَّالِحَة وَبَاعَة عَنْهُ الْقَرْيَة الطَّالِحَة وَبَاعَة عَنْهُ الْقَرْيَة الْقَالِحَة وَالَاحَة وَالَاعِدَ عَنْهُ الْقَرْيَة الطَّالِحَة وَبَاعَة عَنْهُ الْقَرْيَة الطَّالِحَة وَالْمَاعِلَة والمَرْحَة اللهُ الْمُؤْمِة والْحَامِة والمَاعِلَة عَلْهُ الْفَرْيَة الطَّالِحَة وَالْمَاعِلَة والمُعَلِّعَة والمَاعِلَة عَلْمَا الْمُؤْمِة والمُسْتِعَة وَالْمَاعِلَة والمُعَلِّعُة والمُعَلِعَة والمُعْتِعِلَ عَلَى الْفَوْمَة والمُسْتُعُولُ الْمُعْرَاعِة والمُعْتِعِ الْعَلَاقُولُ الْمُعْتَعُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلَعُ الْمُعْتَوْلُ وَلَا فَيَعَالَ الْفَاعُولُ الْعَرَاعِ لَهُ الْمُعْلَى الْمُعْمَا الْمُعْرَعِة والْ

(۱۵۱۰) حضرت ابوسعید خدری بی و جی کے حضورا قدس فی فی ارشاد فر مایا کہ بی اسرائیل بیں ایک آدی تھا جس نے نانوے قل کے جے ۔ اس کے بعد (تو برکرنے کے ارادہ سے) بدر یافت کرنے نکلا کہ (روئے زبین بر) سب سے براعالم کون ہے؟ لوگوں نے بتایا فلال محض سب سے براعالم ہے، بی حض اس کے پاس گیا اور دریافت کیا کہ بیس نے نانو کے آدمیوں کو آل کیا ہے، کیا میری تو بی تیول ہو گئی ہے؟ عالم نے کہائیس،اس نے عالم کو بھی قبل کردیا اس طرح سوکی تعداد پوری ہو گئی،اور پھرلوگوں سے دریافت کرنے لگا کہ اب سب سے براعالم کون ہے،لوگوں نے ایک آدمی کا پہند دیا بیاس کے پاس کیا اور اس سے ابنا دعا کہا کہا تا ہوگا کہا تا ہوگا کہ اب سب سے براعالم کون ہے،لوگوں نے ایک آدمی کا پہند دیا بیاس کے پاس کیا اور اس سے ابنا دعا کہا عالم نے کہا ہاں اس بی کون می رکاوٹ ہے،اس گندے علاقے سے نکل کرفلاں گاؤں بی مواؤ (وہال تہاری تو بی اور دہاں اپندر بی عبادت کرو، پی تخص اس گاؤں کی طرف جن دیا لیکن داستہ میں بی موت کا وقت آ سے ایرار می خوف سید کے بل اس گاؤں کی طرف جن دیا گئا کہ اب رحمت اور عذا ب کے فرشتوں نے اس محض کی نجات اور عذا ب

کے متعلق ہا ہم اختلاف کیا، شیطان نے کہا کہ میں اس کا زیادہ حقدار ہوں کیونکہ اس نے ایک لیمے کے لیے بھی مجھی میری نافر مانی نہیں کی تھی،اور رحمت کے فرتشتوں نے کہا کہ بیرتو بہ کر کے نکلاتھا، (اللہ تعالیٰ نے ایک فرشتے کو بھیجااور) اس نے بیہ فیصلہ کیا کہ دونوں بستیوں میں سے بیخنص جس بستی کے زیادہ قریب ہو،اسے اس میں ہی شار کرنو، راوی کہتے ہیں کہ قبل ازیں وہ اپنی موت کا وقت قریب دیکھ کرنیک گاؤں کے قریب ہوگیا تھا لہٰذا فرشتوں نے اسے ان ہی میں شار کرلیا۔

(١١٧١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ عُفْبَةَ قَالَ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَخْيَى بُنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ عَنُ آيِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِى فِي غَزُوَةٍ بَنِى الْمُصْطَلِقِ آنَّهُمْ أَصَابُوا سَبَايَا فَآرَادُوا آنُ يَسْتَمْتِعُوا بِهِنَّ وَلَا يَخْمِلُنَ فَسَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَلْ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ [راحع: ١١٦٧٠].

(۱۱۷۱۱) حضرت ابوسعید خدری بڑا تڑے مروی ہے کہ ہم لوگ غزوہ بومصطلق کے موقع پر نبی مؤیلا کے ساتھ روانہ ہوئے ، ہمیں قیدی ملے ، ہمیں عورتوں کی خواہش تھی اور تنہائی ہم پر بردی شاق تھی ، اور ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کر چھوڑ دیں اس لئے نبی مؤیلا سے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی مؤیلا نے فرمایا اگرتم ایسانہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے گا، قیامت تک جس روح نے آنا ہے وہ آکرد ہے گی۔

(١١٧١٢) حَدَّنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّفَا فُلَيْحٌ عَنُ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ آحَدُكُمُ فِى صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى قَلْيَبُنِ عَلَى الْيَقِينِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ آحَدُكُمُ فِى صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى قَلْيَبُنِ عَلَى الْيَقِينِ وَسُلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ آخَدُكُمُ فِى صَلَاتِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى قَلْيَبُنِ عَلَى الْيَقِينِ حَتَى إِذَا السَّيْقَنَ آنُ قَدُ آتَمَ فَلْيَسُجُدُ سَجُدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنَّهُ إِنْ كَانَتُ صَلَاتُهُ وِيُرًا صَارَتُ شَفْعًا وَإِنْ كَانَتُ شَفْعًا كَانَ ذَلِكَ تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [صححه مسلم ((١٧٥)، وابن حزيبة: (٢٠١٣)، و٢٠٠٢)، وابن حزيبة: (٢٦٦٢، و٢٦٦٢)، و٢٠٠١)، وابن حزيبة: (١١٨٥٠).

(۱۱۷۱۲) حضرت ابوسعید خدری ناتیخؤے مردی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشاد فر مایا ہے جب تم میں سے کوئی مخض نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا دندر ہے کہ اس نے کتنی رکعتیس پڑھی ہیں تو اسے جا ہے کہ یقین پر بنا وکر لے اور اس کے بعد بیٹھے ہیو ہے دو سجد ہے کر لے ، کیونکہ اگر اس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہو جائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی۔

(١١٧١٣) حَدَّلَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفُيَانُ عَنِ الْأَغْمَشِ عَنْ عَطِيَّةً الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيَرَاهُمُ مَنْ تَحْتَهُمُ كَمَا تَرَوُنَ النَّجْمَ فِي أُفُقِ السَّمَاءِ وَأَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا [راحع: ١١٢٣١].

(۱۱۷۱۳) حضرت ابوسعید بڑائٹزے مروی ہے کہ نبی طائبانے فر مایا جنت میں او نبچ در جات والے اس طرح نظر آئیں سے جیسے تم آسان کے افق میں روثن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر ڈاٹٹؤ وعمر بڑاٹٹؤ بھی ان میں سے میں اور بید دونوں و ہاں ناز وقعم میں (١١٧١٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُفْمَانَ الْبَتِّى عَنْ آبِي الْحَلِيلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ أَصَبُنَا يَسَاءً مِنْ سَبْيِ أَوْطَاسٍ وَلَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَكُرِهُنَا أَنْ نَقَعَ عَلَيْهِنَّ وَلَهُنَّ أَزُوَاجٌ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ أَوْاجٌ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَنَوْلَتُ مِنْ النَّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكُتُ أَيْمَانُكُمْ قَالَ فَاسْتَحْلَلْنَا بِهَا فُرُوجَهُنَّ (صححه مسلم (٢٥٤)). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد منفطع).

(۱۱۷۱۳) معزت ابوسعید خدری بخافذے مروی ہے کہ میں غزوہ اوطاس کے قید یوں میں مال ننیمت کے طور پرعورتی ملیں، وہ عورتیں میں مال ننیمت کے طور پرعورتیں ملیں، وہ عورتیں شو ہروں والی تھیں، ہمیں یہ چیز انچھی محسوس نہ ہوئی کہ ان کے شوہروں کی زندگی میں ان سے تعلقات قائم کریں، چنانچہ ہم نے نبی طیبی سے اس کے متعلق دریا فت کیا تو بیہ آیت نازل ہوئی کہ شوہروالی عورتیں بھی حرام ہیں، البتہ جو تمہاری با ندیاں ہیں، ان سے فائد واٹھا نا حلال ہے، چنانچہ ہم نے انہیں اپنے لیے حلال سمجھ لیا۔

(١١٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا صُفْيَانُ عَنِ الْمُغْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُغَضَنَّ الْكُنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ إِراسِع: ٢٦٣٠).

(۱۵۱۵) حضرت ابوسعید ٹٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی مایٹھ نے ارشاد قر مایا جوآ دمی اللہ ادراس کے رسول پرایمان رکھتا ہو، و وانصار سے بغض نہیں رکھسکتا۔

(١١٧٠٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ آبِيهِ عَنُ ابْنِ آبِي نُعُمْ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ بَعَتَ عَلِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِلُعَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظِلِيِّ لُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعِ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْقامِرِ فَي ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْرِ الطَّائِقِيُّ لُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ٢١ - ١١].

(۱۱۷) حضرت ابوسعید ناتش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ناتش نے یمن سے سونے کا ایک فکڑا دیا غت دی ہوئی کھال میں لیبیٹ کر' جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی''نی مائیلا کی خدمت میں بھیجا، نبی مائیلا نے اسے زید الخیر، اقرع بن حابس، عیبیته بن حصن اورعلقہ بن علاثہ یا عامر بن طفیل چارآ دمیوں میں تقتیم کردیا ، پھرراوی نے کمل حدیث ذکر کی۔

(۱۱۷۱۷) حَدَّنَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّنَنَا فَضَيْلٌ يَعْنِى ابْنَ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِي آنَّ رَجُلًا سَالَهُ عَنْ عَطِيّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِي آنَ رَجُلًا سَالَهُ عَنْ عَسْلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكْفِيكَ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ اكْفُ ثُمَّ جَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ بَا اَبَا سَعِيدٍ إِنِّى رَجُلًا كَنْ عَسْلِ الرَّأْسِ فَقَالَ يَكُفِيكَ ثَلَاثُ حَفَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ اكْفَ ثُمَّ جَمَعَ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ بَا اَبَا سَعِيدٍ إِنِّى رَجُلًا كَثِيرُ الشَّعْرِ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْحُثَوَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ (رَاحِع: ٢٥٠١، ١١٥ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْحُثَوَ شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ (رَاحِع: ٢٥٠ مَ ١١١) كَثِيرَ السَّعِيدِ فَذَا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ الْحُثَو شَعْرًا مِنْكَ وَأَطْيَبَ (رَاحِع: ٢٥٠ مَ ١١١) مَرْرَت الإسعيد فَدَرى فَيْقُ لَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَمَعْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْكُولُ الللللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلَى الللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ ال

معطر تھے، (لیکن پھر بھی وہ تین مرتبہ ہی جسم پریانی بہاتے تھے)

(١١٧١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا سُفْبَانُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِى نَعْمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِى نُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ الْحَدِ بَنِى مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُينَنَةً بْنِ بَدُرِ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةً بْنِ عُلاَثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ الْحَدِ بَنِى بَنْهَانَ قَالَ فَفَضِبَتُ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ قَالُوا يُعْطِى صَنَادِيدَ آهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا وَيُدِ الْخَيْرِ الطَّالِيُّ فُمْ أَحَدِ بَنِى بَنْهَانَ قَالَ فَفَضِبَتُ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ قَالُوا يُعْطِى صَنَادِيدَ آهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا وَيُدِ الْخَيْرِ الطَّالِيِّ فُمْ قَالَ وَمُوبَتِ فَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِذَا عَصَيْتُهُ يَأْمَنِي عَلَى الْمُلِي الْمُوبِي وَلَا تَأْمَنُونِى قَالَ فَسَالَ وَمُنْ يُطِيعُ اللَّهَ إِذَا عَصَيْتُهُ يَأْمَنِي عَلَى آهُلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِى قَالَ وَسَالَ وَبُلْ مِنْ الْقُومِ وَلَا تَأْمَنُونِى قَالَ إِنَّ مِنْ طِيغُ اللَّهِ إِذَا عَصَيْتُهُ يَأْمَنِي عَلَى آهُلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِى قَالَ فَسَالَ وَبَالَةً مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعُهُ فَلَقًا وَلَى قَالَ إِنَّ مِنْ طِنْطِي عَلَى اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ فَمَنَعَهُ فَلَمَا وَلَى قَالَ إِنَّ مِنْ طِنْفِي وَاللَّهُ مِ وَيَدَعُونَ آهُنَ الرَّانِ لَيْنَ آلَنَ آلَا آذَرَكُمَةُ مُ لَالْتَعَلَقُمْ قَتْلُ عَالِى عَالَ وَرَاحِي السَّهُمِ مِنْ الرَّمِيَةِ يَقْتُلُونَ آهُلُولَ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ مِنْ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ مُؤْلُولًا اللَّهُ عَلَى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عُلَى الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلُو

(۱۱۵۱۸) حَنرت ابوسعید ٹائٹونے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت علی ٹائٹونے کیمن ہے سونے کا ایک گلزاد باغت دی ہوئی کھال
میں لپیٹ کر' جس کی مٹی خراب نہ ہوئی تھی' نبی ملینہ کی خدمت میں بھیجا، نبی ملینہ نے اسے زیدالخیر، اقرع بن حابس، عیبنہ بن
حصن اورعلقہ بن علا شیاعا مربن طفیل جارہ دمیوں میں تقسیم کردیا، بعض قریش سحابہ جائیہ اور انصار وغیرہ کواس پر بچھ بو جیومسوس
ہوا کہ نبی ملینہ صناد ید نجد کو دینے جاتے ہیں اور بسیں چھوڑے دینے ہیں، نبی ملینہ نے ان سے فرمایا آئی ویر ہیں گہری آ تھوں،
سرخ رخساروں، کشادہ پیشانی بھی ڈاڑھی، تبیند خوب او پر کیا ہوا اور سرمنڈ وایا ہوا ایک آ دی آ یا اور کہنے لگایا رسول اللہ تا گھی خدا کا خوف سیجنے ، نبی ملینہ نے فرمایا کہ اگریں اللہ بھے اہل
خدا کا خوف سیجنے ، نبی ملینہ نے فرمایا کہ اگر میں اللہ کی نافرمانی کرنے لگوں تو اس کی اطاعت کون کرے گا؟ کیا اللہ بھے اہل
زمین براجین بنائے اورتم جھے اس کا اجن نہیں بنا سکتے ؟

عالبًا حضرت خالد بن ولید بڑا تُلا کہنے گئے یارسول اللہ کا تھے اجازت و پیجئے کہ اس کی گردن مار دوں؟ نبی مینا نے انہیں روک دیا،اور جب وہ چلا گیا تو فر مایا کہ اس محض کی نسل ہیں ایک الی قوم آئے گی جوقر آن تو پڑھیں سے نیکن وہ ان کے حلت سے بیچنیس اتر ہے گا،اوروہ دین ہے ایسے نکل جا کیں ہے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے وہ مسلمانوں کوفل کریں ہے اور بت پرستوں کوچھوڑیں ہے،اگر میں نے انہیں یالیا تو قوم عادی طرح قتل کروں گا۔

(١١ُ٧١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفُيَانُ عَنُ الْمُأْعُمَشِ عَنِ الْعَوْفِيِّ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كَيُفَ ٱنْعَمُ وَصَاحِبُ الصُّورِ قَدُ الْتَقَمَ الصُّورَ وَحَنَى جَبْهَتَهُ وَأَصْغَى سَمْعَهُ يَنْتَظِرُ مَتَى يُؤْمَرُ (راحم: ١١٠٥٤).

(١١٥١) حضرت ابوسعید التفاظ سے مروی ہے کہ نبی مایا اس ناز وقع کی زندگی کیے گذارسکتا ہوں جبکہ صور بھو نکنے والے

﴿ مُنِدًا اَمُرِينَ لِيَوْسَوْمِ كُولُولِكِ هِي ١٣١ كُولُولِكِ هِي مُنسَدَانَ سَعَيْوِا كُذُرَكُ عَنْ كُولُ

فر شتے نے صوراپنے منہ سے لگار کھا ہے ، اپنی پیٹانی جھکا رکھی ہے اوراپنے کا نوں کومتوجہ کیا ہوا ہے اوراس انظار میں ہے کہ کب اسے صور پھو تکنے کا تھم ہوتا ہے۔

(۱۷۷۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّرَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَخْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَّانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عَبَانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ عُمَّارَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ فَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِي حَبِّ وَلَا تَمْرٍ صَدَقَةٌ حَتَى يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ إِراحِع: ١١٠٤ ١ يَبْلُغَ خَمْسَةَ أَوْسَاقٍ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ إِراحِع: ١١٠٤ عَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَاقِ وَلَا فِيمَا وَلَا يَعْمَا دُونَ خَمْسِ ذَوْدُ وَصَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ إِراحِع: ١١٤٠٤ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّا إِنْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا لَوْقَ مَنِي اللهُ عَلَيْهِ وَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلِي الْمَادِقُ لِي اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ الْمُعْلِي الْمَالِقُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ اللهُ الْمُعْلَى عَلَى الْمَالِقُولَ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ الْمَالِ عَلَى الْمَالِعُ عَلَى اللهُ الْمَالِمُ عَلَى اللهُ الْمَالِي الْمُولِ عَلَى اللهُ الْمَالِقُ الْمَالِقُ عَلَى اللهُ الْمُؤْلِ عَلَى اللهُ الْمَالِقُ عَلَى اللهُ اللهُ الْمَالِقُ عَلَى اللهُ الْمَالِمُ عَلَى اللهُ ال

(١١٧٢١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ زَيْدِ بْنِ أَسُلَمَ حَدَّثَنَا عِيَاضُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَوْحِ عَنْ أَبِي سَوْمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كُنَّا نُوَكَى صَدَقَةَ الْفِطْرِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعًا مِنْ أَفِط فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيّةُ جَانَتُ السَّمْرَاءُ فَرَأَى أَنَّ مُلَّا يَعْدِلُ شَعِيرٍ صَاعًا مِنْ تَهْرٍ صَاعًا مِنْ زَبِيبٍ صَاعًا مِنْ أَقِطٍ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيّةُ جَانَتُ السَّمْرَاءُ فَرَأَى أَنَّ مُلَّا يَعْدِلُ مَلَّا يَعْدِلُ مَدَّا مِنْ تَهْرٍ صَاعًا مِنْ رَبِيبٍ صَاعًا مِنْ الْقِطْ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيّةُ جَانَتُ السَّمْرَاءُ فَرَأَى أَنَّ مُلَّا يَعْدِلُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا عَلَى اللَّهُ مَلَا يَعْدِلُ مَا عَلَيْهِ وَسَاعًا مِنْ تَهْرٍ صَاعًا مِنْ رَبِيبٍ صَاعًا مِنْ الْقِطْ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيّةُ جَانَتُ السَّمْرَاءُ فَرَأَى أَنَّ مُلَّا يَعْدِلُ مَا عَلَى اللَّهُ مِنْ تَهْرٍ صَاعًا مِنْ رَبِيبٍ صَاعًا مِنْ الْقِطْ فَلَمَّا جَاءَ مُعَاوِيّةُ جَانَتُ السَّمُرَاءُ فَرَأَى أَنَّ مُلَّا يَعْدِلُ مَا عَلَى إِنْ عَبْدِ لَهُ مِنْ تَهُ مِنْ تَهُولِ مَا عَلَى مَنْ الْمِي مِنْ الْمَالِقِيقِ مِنْ عَلَيْهِ لِي اللْمُ اللَّهُ مَا عَلَى مُنَا يَعْفِلُ مَا عَلَى اللَّهُ مِنْ لِللَّهُ مِنْ لَوْلِهُ اللَّهُ مِنْ لَمُ مِنْ الْمِي مُنْ الْمُعْلِقِيقِ إِلَى الْمُنَا لِهُ الْمَالِمُولُولُولُولُولُولُ الْمُنْ الْمُؤْلُ الْمُولِي الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْمَا عَلَامُ مُعْلِيقًا مِنْ الْمُلْمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِقُ لُولُولِهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ ال

(۱۱۷۳۱) حضرت ابوسعید نگانو سے مردی ہے کہ نبی طالبا کے دور باسعادت میں ہم نوگ ایک صاع تھجوریا جو، یا پتیریا کشمش معدقۂ فطر کےطور پر دیتے تھے، پھر حضرت معاویہ ٹائٹو کے دور میں گندم آئٹی اوران کی رائے یہ ہوئی کہ اس کا ایک مددو کے برابر ہے۔

(١١٧٦٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِي الْبَخْبَرِى عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْقِرَنَّ آحَدُكُمْ نَفْسَهُ أَنْ يَرَى آمْرَ اللَّهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ فِيهِ ____ فَيُقَالُ لَهُ يَوْمَ الْفِيَامَةِ مَا مَنعَكَ أَنْ تَكُونَ قُلْتَ فِي كَذَا وَكَذَا فَيَقُولُ مَخَافَةُ النَّاسِ فَيَقُولُ إِبَّاى آحَقُ آنُ تَخَافَ (راحم: ١٢٧٥).

(۱۱۲۲) حفرت ابوسعید خدری افاق سے مروی ہے کہ بی المینا نے فر ایا تم اس سے کوئی فض اپ آپ کو ا تا حقیر نہ بھے کہ اس پر اللہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کا تل ہولیکن وہ اسے کہ نہ سکے ، کونکہ اللہ اس سے پو چھے گا کہ تھے ہید بات کہنے سے ک چیز نے روکا تھا؟ بندہ کے گا کہ پروردگار! میں اوگوں سے ڈرتا تھا، اللہ قر مائے گا کہ اس بات کا زیادہ حقد ارتفا کہ تو جھے سے ڈرتا۔ (۱۷۲۲) حَدَّنَا اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلّم اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلّم اللّٰه عَلَيْهِ وَ سَلّم اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلّم اللّٰه عَلَى بَعْضُ عَلْ اللّٰهِ عَلَى بَعْض وَ لَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ إِلّا مِنْلًا بِمِنْلُ لَا يَشِفْ بَعْضُها عَلَى بَعْض وَ لَا تَبِيعُوا الْوَرِق إِلّا مِنْلًا بِمِنْلُ لَا يَشِفُ بَعْضُها عَلَى بَعْض وَ لَا تَبِيعُوا الْوَرِق إِلّا مِنْلًا مِنْلًا اللّٰهَ عَلَيْهِ وَسَلّم لَا لَا يَشِفُ بَعْضُها عَلَى بَعْض وَ لَا عَلَى بَعْض وَ لَا اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا لَا يَشِفُ بَعْضُ اللّه اللّٰه عَلَيْهِ وَ الْوَرِقَ إِلَّا مِنْلًا لِللّهِ عَلَى اللّٰه عَلَيْهِ وَ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ عَلَى اللّٰه عَلَى اللّٰهُ وَا اللّٰهِ وَاللّه اللّٰهُ وَاللّٰه اللّٰهُ وَاللّٰهُ اللّٰهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّٰهُ عَلَى اللّه اللّٰه اللّٰه عَلَى اللّه اللّٰهُ وَاللّٰه عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰه اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ عَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ

تَبِيعُوا غَانِبًا بِنَاجِزٍ [راحع: ١١٠١٩].

(۱۱۷۲۳) حفرت ابوسعید خدری بی شون ہے کہ نبی طالبہ نے فرمایا سوتا سونے کے بدلے اور جا ندی جا ندی کے بدلے برابر سرابر بی بیچو، ایک دوسرے میں کی بیشی نہ کرو، اور ان میں ہے کسی غائب کو حاضر کے بدلے میں مت بیچو۔

(١١٧٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَوْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ و عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فِى التَّطُوُّعِ حَيْثُمَا تَوَجَّهَتْ بِهِ يُومِىءُ إِيمَاءٌ وَيَجْعَلُ السُّجُودَ أَخُفَضَ مِنْ الرُّكُوعِ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَالصَّوَابُ عَطِيَّةُ

(۱۱۷۲۳) حضرت ابوسعید ڈاٹٹڈا درا بن عمر بڑٹٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹھا پی سواری پر بی نفل نما زیز ھالیا کرتے تھے خوا ہ اس کا رخ کسی بھی طرف ہوتا اور یہ نماز اشارے ہے بڑھتے تھے ،اور سجدہ ، رکوع کی نسبت زیادہ جھکتا ہوا کرتے تھے۔

(١١٧٢٥) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ حَدَّلُنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَهْرَامَ عَنْ شَهْرِ بْنِ حَوْشَبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَلَاةَ بَعْدَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا بَعْدَ الْعَصْرِ حَتَّى تَغُرُبَ (راحع: ١٦٣١).

(۱۱۷۲۵) حضرت ابوسعید خدری الانتا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فرمایا نما زعصر کے بعد سے غروب آفناب تک اور نماز نجر کے بعد سے طلوع آفناب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١٧٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَبِيعَةَ عَنُ ابُنِ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ لَا يَشْكُرُ النَّاسَ لَا يَشْكُرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِراحِينِ ١١٣٠٠].

(۱۱۷۳۷) حضرت ابوسعید خدری جائز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے ارشاد قربایا جو محض لوگوں کاشکریدادانہیں کرتا، وہ اللہ کاشکر بھی ادانہیں کرتا۔

(١١٧٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي كَيْدٍ حَدَّثِنِى أَبُو سَلَمَة بُنُ عَبُدِ الرَّحُمَنِ بُنِ عَوْفٍ قَالَ الْطَلَقْتُ إِلَى آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قُلْتُ آلَا تَحْرُجُ بِنَا إِلَى النَّحُلِ نَتَحَدَّثُ قَالَ فَخَرَجَ قَالَ قُلْتُ حَدِّنِى مَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدْرِ قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَدْرِ وَإِنَّهَا فِى الْفَيْرِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ مَنْ كَانَ اعْتَكُفَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْرُ جِعْ فَإِنِّى أَلِيتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَإِنَّهَا فِى الْعَشْرِ الْأَوَا حِرِ مِنْ رَمَصَانَ فِى وَثُو وَإِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَمَا مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ قَوْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْمُ وَسَلَمَ وَلَوْ وَمَا نَرَى فِى السَّمَاءِ قَالَ هَمَّامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ وَمَا مَنْ مَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعَلَى اللَّهُ صَلَى اللَّهُ لَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُونَ سَقُعْلُ الْمَسْجِدِ جَوِيدَ النَّخُولُ فَالْمُولُونَ الْمَعْلُى اللَّهُ عَالَتُ وَكُونَ سَقُعْلُ الْمَسْجِدِ جَوِيدَ النَّخُولُ فَالْمُولُونَا فَصَلَى إِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْولُونَا فَصَلَى إِنَا مَاللَهُ مَلْكَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

﴿ مُنالِهَ مُرِينَ بِلَهُ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآيْتُ الْرَ الطَّينِ وَالْمَاءِ عَلَى جَبْهَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآرُنَيَتِهِ تَصْدِيقًا لِرُؤْيَاهُ [داحه: ١١٠٤٨].

(۱۲۷۱) ابوسلمہ بینٹ کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوسعید خدری ڈاٹٹز کے پاس عیا اور عرض کیا کہ باغ میں چل کر باتیں نہ کر ہیں ، وہ چل پڑے ، میں نے ان ہے عرض کیا کہ شب قدر کے حوالے ہے آپ نے بی بیٹا ہے جو پچھ سنا ہے وہ جھے بھی بتا ہے ، انہوں نے فر مایا کہ ان کے مرتبہ نبی بائیلا نے رمضان کے پہلے عشرے کا اعتکاف فر مایا ، ہم نے بھی آپ آپ آٹیڈ کے ساتھ اعتکاف کیا ، حضرت جریل بائیلا ان کے پاس آے اور عرض کیا کہ آپ جس چیز کو تلاش کر رہے ہیں وہ آگے ہے ، (چنا نچہ نبی بائیلا نے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا اور اس میں بھی ہی ہی ہوا) جب بیسوی تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی بائیلا خطبہ دینے کے لئے کہ بائیلا نے درمیانی عشرے کا اعتکاف کیا اور اس میں بھی ہی ہوا) جب بیسوی تاریخ کی صبح ہوئی تو نبی بائیلا خطبہ دینے کے لئے کہ شرے ہوئے اور فرمایا جو محض معتلف تھا ، وہ اب بھی اپنے اعتکاف میں بی رہے ، شی نے شب قدر کو دیکھ لیا تھا گئن پھر جھے اس کی تعیین بھلا دی گئی ، البند اس رات میں نے اپنے آپ کو کچڑ میں بجدہ کرتے ہوئے دیکھا تھا ، اس وقت آسان پر دور دور دور تک بیل دل آسے ، اس زمانے میں مجد نبوی کی جھت لکڑی کی تھی ، اس رات بارش ہوئی اور میں نے دیکھا گئا کہ کو اپنی کے خواب کی تھد بی تھی ۔ کہ بی بائیلا کی ناک اور بیٹانی پر کچڑ کے نشان پڑ گئے ہیں ، یہ بی بائیلا کے خواب کی تھد بی تھی ۔

(١١٧٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هُمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَهُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ غَزَوُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسِتَّ عَشُرَةَ مِنْ رَمَضَانَ فَمِنَّا مَنْ صَامَ وَمِنَّا مَنْ أَفُطَرَ فَلَمْ يَعِبُ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفُطِرِ وَلَمْ يَعِبُ الْمُفُطِرُ عَلَى الصَّائِمِ [راجع: ١١٠٩].

(۱۱۷۲۸) حضرت ابوسعید نگاننگ مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طینا کے ساتھ غزوہ حنین کے لئے سترہ یا اٹھارہ رمضان کوروانہ ہوئے ، تو ہم میں سے پچھلو کول نے روزہ رکھ لیا اور پچھ نے ندر کھا، لیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ رکھنے والے پرکوئی عیب نبیس لگا تا تھا، (مطلب یہ ہے کہ جس آ دمی ہیں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس ہیں ہمت نہ ہوتی وہ چھوڑ دیتا، بعد ہیں قضاء کر لیتا)

(١١٧٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ مِنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مِنُ آبِي عَرُوبَةَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِنُ عِلَّ قَالَ قَالَ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ صَلَى عِلْمَ قَالَ قَالَ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهِ صَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَسُونَ عَلَى قَنْطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُلُصُ اللَّهُ مِنْ النَّارِ فَيُحْبَهِمْ إِذَا هُذِيوَا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ قَالَ فَوَالَّذِى نَفْسِى مَظَالِمُ كَانَتُ بَيْنَهُمْ فِي الدُّنِهِ فِي الْجُنَّةِ مِنْهُ لِمَنْ إِذَا هُذَيُوا وَنَقُوا أَذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ قَالَ فَوَالَذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَآحَدُهُمْ آهُدَى لِمَنْ لِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ لِمَا لَهُ اللَّهُ مَا يَشْهِمُ مَا يُشْهِمُ مَا يُشْهِمُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى قَالَةً وَقَالَ بَعْضُهُمْ مَا يُشْهِدُ لَهُمْ إِلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُ الْمُولِيةِ عِينَ انْصَرَقُوا مِنْ جُمُعَتِهِمْ [راحع: ١١١١١].

(١١٧٢٩) حضرت ابوسعيد خدري الانتفاع مروى ہے كه نبي اليا ان فرمايا قيامت كے دن جب مسلمان جہنم ہے نجات يا جائيں

گے تو انہیں جنت اور جہنم کے درمیان ایک بل پر روک لیا جائے گا ، اور ان سے ایک دوسرے کے مظالم اور معاملات و نیوی کا قصاص لیا جائے گا ، اور جب وہ پاک صاف ہو جائیں گے تب انہیں جنت میں داخل ہونے کی اجازت دی جائے گی ، اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، ان میں سے ہر خص اپنے دنیاوی گھر سے زیادہ جنت کے گھر کا راستہ جانتا ہوگا۔

(١١٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمُرُو بْنُ يَخْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ حَمْسِ ذَوْدٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ صَدَقَةٌ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسَاقِ صَدَقَةٌ [راجع: ١١٠٤٤].

(۱۷۳۰) حضرت ابوسعید ٹاکٹنا ہے مروی ہے کہ نبی طبیعائے ارشاد فر مایا پانچ اونوں ہے کم میں زکو قانبیں ہے، پانچ او تیہ ہے کم جا عمدی میں زکو قانبیں ہے اور پانچ وس سے کم گندم میں بھی زکو قانبیں ہے۔

(۱۷۷۲) حَدَّتُنَا عَقَانُ حَدَّتَنَا حَمَّادُ بَنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدِ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِى سَعِيدِ الْحُدْرِيّ وَآبِى هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ آخِرَ رَجُلَيْنِ يَخْرَجَانِ مِنْ النَّارِ يَهُولُ اللّهُ لِلْحَدِهِمَا يَا ابْنَ آخَمَ مَا آغَدَدُتَ لِهَذَا الْيُومِ هَلْ عَمِلْتَ حَيْرًا قَطَّ هَلْ رَجُونَنِي فَيَهُولُ لَا آئِ مَا آغَدَدُتَ لِهَذَا الْيُومِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطَّ هَلْ رَجُونَنِي فَيَهُولُ لَا آئِ مَا آغَدُدُتَ لِهَذَا الْيَوْمِ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطَّ هَلْ رَجُونَتِي لَيَسْالَهُ عَيْرَهَا وَيَعُولُ لِللّهَ اللّهِ كُنتُ أَرْجُوكَ قَالَ فَيَرْفَعُ لَهُ شَجَرَةً فَيَهُولُ آئَى رَبِّ آفِرَنِي تَحْتَهَا لُهُ اللّهُ عَيْرَهَا فَيُقِولُ لَا يَسْاللهُ عَيْرَهَا فَيُقُولُ اللّهُ عَيْرَهَا وَيُعْلِقُ لِمِللّهَا وَآكُلَ مِنْ فَمَوهَا وَأَشُرَبَ مِنْ مَائِهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لاَ يَسْاللهُ عَيْرَهَا فَيَقُولُ آئَى رَبِّ الْمُعَلِقَ لَهُ اللّهُ عَيْرَهَا فَيُقُولُ آئَى رَبِّ الْمُعَلِقِ لَا اللّهُ عَيْرَهَا وَيُعَاهِدُهُ أَنْ لا يَسْاللهُ عَيْرَهَا فَيُقُولُ آئَى رَبِّ الْمُعَمِّقُ فَيْ اللّهُ عَيْرَهَا فَيَقُولُ آئَى لا عَلْمَاللهُ عَيْرَهَا فَيَقُولُ آئَى اللهُ تَعَاهِدُنِي أَنْ لا تَسْاللُكَ عَيْرَهَا فَيَقُولُ آئَى وَمِنْ اللّهُ عَلَمُولُ اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

(۱۱۷۳۱) حضرت ابوسعید خدری بناتنزا ورحضرت ابو ہریرہ بناتنز سے مروی ہے کہ نبی مینا نے فر مایا جہنم ہے سب ہے آخریس دو آ دمی تکلیں گے، ان میں سے ایک سے الله فر مائے گا کہ اے ابن آ دم! تو نے آج کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی

نیک عمل کیا ہے یا مجھ ہے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے گانہیں پروردگار! چنانچہ اللہ کے تھم پراسے دوبارہ جہنم میں داخل کردیا جائے گا اور وہ تمام الل جہنم میں سب سے زیادہ حسرت کا شکار ہوگا، پھر دوسرے سے پوچھے گا کہ اے ابن آ دم! تو نے آئ کے دن کے لئے کیا تیاری کی ہے؟ کیا کوئی ٹیک عمل کیا ہے یا مجھ ہے کوئی امیدر کھی ہے؟ وہ کہے جی پروردگار! مجھے امید تھی مجھے ایک مرتبہ جہنم سے نکالا تو دوبارہ اس میں داخل نہیں کرےگا۔

ای اثناه میں وہ ایک ورخت دیکھے گاتو کے گاکہ پروردگار! مجھے اس ورخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ، اللہ اس سے بیوعدہ لے گاکہ وہ اس کے عادوہ پھینیں مائے گا اور اسے اس درخت کے قریب کردے گا ، اوپا تک وہ ایک اور درخت دیکھے گاتو کے گاکہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کردں اور اس کے پھل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا ، اوپا تک وہ اس سے بھی خوبصورت درخت دیکھے گاتو کے گاکہ پروردگار! جھے اس درخت درخت درخت دیکھے گاتو کے گاکہ پروردگار! جھے اس درخت کے قریب کردے تاکہ میں اس کا سابیہ حاصل کروں اور اس کے پھل کھاؤں ، اللہ اس سے پھروہی وعدہ لے گا، چروہ لوگوں کا سابید کھے اور ان کی آوازیں سے گاتو کے گاکہ پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما ، اس کے بعد حضرت ابوسعید بڑا تو اور کا سابیہ کا مزید دیا جائے گاتو کہ گاکہ پروردگار! جھے جنت میں داخل فرما ، اس مطابق اسے دین میں داخل کر کے دنیا اور اس سے ایک گنا مزید دیا جائے گا اور دھزت ابو ہریرہ ٹڑا تو کے مطابق اسے و نیا اور اس سے دین گنا مزید دیا جائے گا اور دھزت ابو ہریرہ ٹڑا تو کے مطابق اسے دین اور کی صدیت بیان کرتے رہیں اور اس سے دین گنا مزید دیا جائے گا تو کہا کہ آپ اپنی نی ہوئی صدیت بیان کرتے رہیں اور میں بوئی ضدیت بیان کرتارہتا ہوں۔
میں اپنی نی ہوئی صدیت بیان کرتارہتا ہوں۔

(١١٧٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضُرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَصُرُخُ بِالْحَجِّ صُرَاحًا فَلَمَّا طُفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً قَلَمًا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَخْرَمُنَا بِالْحَجِّ [راحع: ٢٧ - ١١].

(۱۱۷۳۲) حضرت ابوسعید خدری ٹاکٹو کے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائیا کے ساتھ سفر نج پر نکلے ، سارے رائے ہم بآ واز بلند مج کا ملبیہ پڑھتے رہے ، لیکن جب بیت اللہ کا طواف کر لیا تو نبی طائیا نے فر مایا اسے عمر ہ بنا لو، چنانچہ جب آٹھ ذی المجہ ہوئی تو ہم نے حج کا تلبیہ پڑھا۔

(١١٧٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيِّبٌ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آوُ عَنْ جَابِرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْتَكَى فَآتَاهُ جِبُرِيلُ فَقَالَ بِسْمِ اللَّهِ آرْقِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ مِنْ كُلِّ حَاسِدٍ وَعَيْنِ اللَّهُ يَشْفِيكَ [راحع: ١١٢٤٣].

(۱۱۷۳۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائبا بھار ہوئے تو حضرت جریل طائبا نبی طائبا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ میں اللہ کا نام لے کرآپ پر دم کرتا ہوں ہراس چیز ہے جوآپ کو تکلیف پہنچائے ،اور ہرحاسد کے شر

هي مُنالَّا مَرْيَنَ بِلَ يَسِيَّرَ مِنْ الْمُعْلِمِينَ فِي اللهِ الْمُعْلِمِينَ فِي اللهُ وَيَعْلِمُ اللهُ ال

ے اور نظر بدے ، اللہ آپ کوشفاء عطاء فر مائے۔

(۱۱۷۲۱) حَدَّثَنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا ذَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْفَعِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ حَرْفٍ مِنْ الْقُرْآنِ بُلُدْكُرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُوَ الطَّاعَةُ | صححه ابن حبان (٢٠ م) اسناده ضعيف عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ حَرْفٍ مِنْ الْقُرْآنِ بُلُدْكُرُ فِيهِ الْقُنُوتُ فَهُو الطَّاعَةُ | صححه ابن حبان (٢٠ من اللهُ مَنْ اللهُ وَسَادَه ضعيف اللهُ الللهُ اللهُ الله

(۱۱۷۲۵) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَيْثُمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلَ أَنْ يَبْلُغَ فَعْرَهُ وَالصَّعُودُ جَبَلٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَيُلٌ وَادٍ فِي جَهَنَّمَ يَهْوِي فِيهِ الْكَافِرُ أَرْبَعِينَ خَرِيفًا قَبْلُ وَالْمَالِمَذِي: عَرِيبُ مِنْ نَارٍ يَضْعَدُ فِيهِ سَبْعِينَ خَرِيفًا يَهْوِي بِهِ كَذَلِكَ فِيهِ أَبَدًا [صححه ابن حبان (۲۲ ت ۲۷) وقال النرمذي: غريب، وقال النرمذي: ۲۵۷۱، و ۲۳ تا ۲۵٪).

(۱۱۷۳۵) حضرت ابوسعید خدری بڑنٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا'' ویل' جہنم کی ایک وادی کا نام ہے جس میں کافر گرنے کے بعد گہرائی تک چنچنے سے قبل چالیس سال تک لڑھکتا رہے گا اور''صعود' آگ کے ایک پہاڑ کا نام ہے جس پروہ ستر سال تک چڑھے گا پھرنچے گریڑ ہے گا اور پیسلسلہ بمیشہ چلتا رہے گا۔

(١١٧٣١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ آبِي الْهَيْقَمِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّكُيْرُوا مِنُ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمِلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ التَّكْبِيرُ هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَلَّةُ قِيلَ وَمَا هِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْمَكْبِيرُ وَالتَّهُيلِيلُ وَالتَّهُيلِيلُ وَالتَّهُيلِيلُ وَالتَّهُيلِيلُ وَالتَّهُيلِيلُ وَالتَّهُمِيدُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُولًا إِلَّا بِاللَّهِ إصححه ابن حبان (١٤٠٨). قال شعب: حسن لغره وهذا اسناد ضعف إ

(۱۱۷۳۷) حضرت ابوسعید خدری بی تنظیم وی ہے کہ بی طبیع نے ارشاد فرمایا'' با قیات صالحات'' کی کشرت کیا کرو، کسی نے بوچھا یا رسول النّد کَانْتُوْ اِس سے کیا مراد ہے؟ بی طبیعانے فرمایا ملت، کسی نے بوچھا اس سے کیا مراد ہے؟ نبی طبیعانے فرمایا ملت، تیسری مرتبہ سوال بوچھنے پر فرمایا کہ اس سے مراد تکبیر جہلیل اور تبیج وتحمید اور لاحول ولاقو قالا باللہ ہے۔

(١١٧٣٧) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ آبِي الْهَيْنَمِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنْصَبُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِقْدَارٌ خَمْسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ كَمَا لَمْ يَعْمَلُ فِي الدُّنْيَا وَإِنَّ الْكَافِرَ لَيْرَى جَهَنَّمَ وَيَظُنُّ أَنَّهَا مُواقِعَتُهُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ سَنَةً

(۱۱۷۳۷) حفرت ابوسعید خدری ڈی ڈیٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے ارشاد فرمایا تیامت کا دن کا فرکو پیچاس ہزار سال کے برابر محسوس ہوگا ، کیونکہ اس نے دنیا بیس کوئی عمل نہ کیا تھا ، اور کا فر جب جالیس سال کی مسافت ہے جہنم کودیکھے گا تواسے ایسامحسوس (١١٧٣٨) حَدَّثَنَا حَسَنْ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِي الْهَبْقَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِي عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَبَتَكِيءُ فِي الْجَنَّةِ سَبْعِينَ سَنَةً قَبْلَ أَنْ يَتَحَوَّلَ ثُمَّ تَأْمِيهِ الْمُرَاتَّةُ فَتَضْرِبُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ فَيَنْظُرُ وَجْهَةً فِي خَلَّهَا أَصْفَى مِنْ الْمِرُ آةِ وَإِنَّ آدُنَى لُوْلُوَةٍ عَلَيْهَا تُضِيءٌ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسْأَلُهَا مَنْ الْمَوْ وَيَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَوْيِدِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ عَلَيْهَا سَبُعُونَ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ قَالَ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسْأَلُهَا مَنْ الْمَوْ وَيَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَوْيِدِ وَإِنَّهُ لَيْكُونُ عَلَيْهَا سَبُعُونَ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمُ عَلَيْهِ فَالَ فَيَرُدُّ السَّلَامَ وَيَسْأَلُهَا مَنْ أَنْتِ وَتَقُولُ أَنَا مِنْ الْمَوْيِدِ وَإِنَّهُ لَيْكُونُ عَلَيْهَا سَبُعُونَ وَالْمَغُوبِ فَتُسَلِّمَ مِثْلُ النَّعُمَانِ مِنْ طُوبَى فَيَنْفُلُهَا بَصَرُهُ حَتَّى يَرَى مُثَ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنْ الْمَنْوِقِ وَالْمَغُونِ إِلَا الْمُعْمَانِ مِنْ طُوبَى فَيَنْفُلُهَا بَصَرُهُ حَتَّى يَرَى مُثَ سَاقِهَا مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ وَإِنَّ عَلَيْهَا مِنْ النَّهُ وَلَا اللهُ مَا لَيْنَ الْمُشْرِقِ وَالْمَغُوبِ إِصحت ابن حبان (٢٩٧٧)، والحاكم التيخانِ إِنَّ آدُنَى لُولُولُوقٍ عَلَيْهَا لَسُوسَىءُ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَعْرِبِ إصحت ابن حبان (٣٩٧)، والحاكم (٢٦/٢ ٤) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٦٥ م))

(۱۳۸) حضرت ابوسعید خدری بی تفظی سے مروی ہے کہ نبی بیجی نے ارشاد فر مایا ایک آ دمی جنت بیس سر سال تک فیک لگائے رکھے گا اور پہلو نہ بدلے گا ، اس دوران ایک فورت آئے گی اور اس کے کندھوں پر ہاتھ رکھ دے گی ، وہ اس کے چہرے پر نظر و الے گا تو وہ آئینہ سے زیادہ وساف ہوگا اور اس مورت کے ہم پر ایک اونی موتی بھی مشرق اور مفرب کے درمیان ساری جگد کو روش کرنے کے لئے کائی ہوگا ، وہ آکر اسے سلام کر سے گی ، وہ تخص اس کا جواب دے کر اس سے بچ چھے گا کہ آپ کون ہیں؟ وہ کہ کی کہ میں زاکد انعام کے طور پر آپ کی ہوں ، اس کے جم پر سرتر کیڑے ہوں گے ، جن میں سب سے کم تر کیڑ ابھی انتہائی ملائم ہوگا اور وہ طونی درخت سے بینے ہوں گے ، اس کے باوجود اس جنتی کی نگا ہیں چھن کر اس کے جم پر پر ہیں گی اور اس کی بیٹر لی کا گووا تک اس کے بیچھے سے اسے نظر آئے گا ، اور اس کے سر پر ایسا شاندار تاج ہوگا جس کا ایک اونی موتی بھی مشرق و مغرب کی درمیانی جگہ کوروش کر دیں گا۔

(١٧٧٩) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنْ أَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ الشِّّنَاءُ رَبِيعُ الْمُؤْمِنِ

(۱۱۷۳۹) حضرت ابوسعید خدری جائزے سے مروی ہے کہ نبی مایا ہے فرمایا موسم سرما مؤمن کے لئے موسم بہار ہے۔

(١١٧٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا دَرَّاجٌ عَنُ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا كَانَ مِفْدَارُهُ خَمْسِينَ ٱلْفَ سَنَةٍ مَا أَطُولَ هَذَا الْيَوْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّهُ لِيُحَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتَّى يَكُونَ أَخَفَّ عَلَيْهِ مِنْ صَلَاقٍ مَكْتُوبَةٍ يُصَلِّيها فِي الدُّنْيَا [صححه ابن حبان (٢٣٣٤)، اسناده ضعبف].

(۴۰) حضرت ابوسعید خدری بیختاے مروی ہے کہ نبی مائیلا ہے کس نے بو چھا کہ قیامت کا دن'' جو پیچاس بڑارسال کا ہوگا'' کتنا لمبا ہوگا؟ نبی مائیلا نے فر مایا اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ،مسلمان کے لئے وہ دن اس فرض

مِنْ مُنْ الْمَامِنْ فِي الْمُعْرِينِ اللَّهِ عِلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ عِلَى اللَّهِ عِلَى اللَّهِ عِلَى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

نمازے بھی ہلکا ہوگا جودہ دنیامیں پڑھتا ہے۔

(١١٧٤١) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ قَلَالَةٌ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ [صححه ابن حبان (١١٧٤) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمَجَالِسَ قَلَالَةٌ سَالِمٌ وَغَانِمٌ وَشَاجِبٌ [صححه ابن حبان (٥٨٥). اسناده ضعيف].

(۱۱/ ۱۱۷) اور نبی طایع نے فرمایا مجالس تین طرح کی ہوتی ہیں سالم (گنا ہوں سے محفوظ) غانم (نیکیوں کا مال غنیمت بنے والی) اور شاجب (بک بک کرنے والی)

(١٧٧٤٢) وَعَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ وَفُرُشٍ مَرُفُوعَةٍ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ ارْتِفَاعَهَا كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِنَّ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَمَسِيرَةُ خَمْسِ مِائَةٍ سَنَةٍ [صححه ابن حبان (٥٠٠٥) وقال الترمذي: غريب وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٤٠، و٢٩٩٤)].

(۳۲) اور نبی طینه نے "و فوش موفوعة" کی تغییر میں فرمایا اس ذات کی تئم جس کے قبضه کدرت میں میری جان ہے، ان کی بلندی اتنی ہوگی جیسے آسان اور زمین کے درمیان ہے اوران دونوں کے درمیان یا پنج سوسال کا فاصلہ ہے۔

(١١٧٤٣) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ آنَهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ آئَ الْعِبَادِ الْفَضَلُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ الذَّاكِرُونَ اللّهَ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ اللّهَ كَثِيرًا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَنْ الْفَازِى فِي سَبِيلِ اللّهِ قَالَ لَوْ ضَرَبَ بِسَيْفِهِ فِي الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ اللّهَ كَثِيرًا قَالَ اللّهِ عَلَى الْكُفَّارِ وَالْمُشْرِكِينَ حَمَّى يَنْكُسِرَ وَيَخْتَضِبَ دَمَّا لَكَانَ الدَّاكِرُونَ اللّهَ أَفْضَلَ مِنْهُ ذَرَجَةً [نال الترمذى: غريب وقال الألباني: ضعيف (الترمذى: ٢٣٧٦)].

(۱۱۷ ۳۳۳) اور گذشته سند ہی ہے مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یارسول الله منافظ فیل آیا مت کے دن اللہ کے نز دیک سب بندوں میں ہے افضل ترین آ دمی کون ہوگا؟ نبی میل نے فرمایا کشرت سے اللہ کا ذکر کرنے والے لوگ، پھر میں نے پوچھا یا رسول الله منافظ فیل کی ان کا درجہ مجاہد ہے بھی بڑھ کر ہوگا؟ نبی ملی اللہ منافظ فیل کی ان کا درجہ مجاہد ہے بھی بڑھ کر ہوگا؟ نبی ملی اللہ فرمایا اگر وہ کا اراور مشرکین میں اتنی کموار چلائے کہ اس کی کموار فوٹ میں اور دوخون شرکت بت ہوجائے تب بھی ذکر کرنے والوں کا درجہ ان سے افضل ہی ہوگا۔

(١٧٤٤) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ هَاجَرَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْبَمَنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَجَرُتَ الشَّوُكَ وَلَكِنَّهُ الْجِهَادُ هَلُ بِالْيَمَنِ أَبُواكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ آذِنَا لَكَ قَالَ لَا فَقَالَ لَهُ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعُ إِلَى أَبُويُكَ فَاسْتَأْذِنُهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلَّا فَبِرَّهُمَا [صحه ابن حبان رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْجِعُ إِلَى أَبُويُكَ فَاسْتَأْذِنُهُمَا فَإِنْ فَعَلَا وَإِلَّا فَبِرَّهُمَا [صحه ابن حبان (٤٢٢) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٣٠). اسناده ضعيف].

(۱۱۷ ۳۳) اور گذشتہ سند ہی ہے مروی ہے کہ ایک آ دی یمن ہے بجرت کر کے نی طینا کے پاس آیا، نی طینا نے قر مایا تم نے شرک سے تو بجرت کرلی، البتہ جہاد ہاتی ہے، کیا یمن بی تمہارے والدین موجود ہیں؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی طینا نے پوچھا کیا ان کی طرف سے تہمیں جہاد میں شرکت کی اجازت ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی طینا نے فر مایا اپنے والدین کے پاس واپس

هي مناه آخرين بل بينوس الإه هي ٢٠٠٩ الإه هي ٢٠٠٩ الله هي المنتقد إلى المنتقد إلى المنتقد إلى المنتقد المنتقد ال

جاؤ ،اوران سے اجازت لو،اگروہ اجازت دے دیں تو بہت اچھا، ورنہتم ان ہی کے ساتھ حسن سلوک کرنا۔

(١٧٤٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَقُولُ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ سَيُعُلَمُ أَهُلُ الْجَمْعِ الْيَوْمَ مِنْ أَهْلِ الْكُومِ فَقِيلَ وَمَنْ أَهْلُ الْكُومِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَهْلُ الذِّنْ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ١١٦٥]. (١٤٣٥) اورگذشته سندى سے مروى ہے كہ تى طِيَّا نے قرمايا قيامت كے دن الله تعالى فرما كيں مُحَ عَقريب يهاں جمع ہونے

(۴۵ ما) اور گذشتہ سند ہی ہے مروی ہے کہ تبی ملیّا نے قرمایا قیامت کے دن الله تعالی فرما میں سے عنقریب یہاں جمع ہونے والول کومعزز لوگول کا پیدچل جائے گا بھی نے پوچھایارسول اللّٰه کَا تَکْتُرَا معزز لوگوں سے کون لوگ مراد ہیں؟ فرمایا مسجدوں میں مجلس ذکروالے لوگ۔

(١٧٤٦) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَذْنَى أَهُلِ الْجَنَّةِ مَنْزِلَةً الَّذِى لَهُ ثَمَانُونَ الْفَ خَادِمٍ وَاثْنَانِ وَسَبُعُونَ زَوْجَةً وَيُنْصَبُ لَهُ قُبَّةً مِنْ لُوْلُو وَيَاقُوتٍ رَزَبَرُ جَدٍ كَمَا بَيْنَ الْجَابِيَةِ وَصَنْعَاءَ [صححه ابن حبان (١ ٠٤٠) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٦٢)].

(۳۷) اور گذشته سند بی سے مروی ہے کہ نبی مایٹی نے فرمایا جنت میں سب سے کم درجہ اس آ دمی کا ہوگا جس کے اُسی ہزار خادم ہوں گے، بہتر بیویاں ہوں گی اور اس کے لئے موتیوں ، یا قوت اور زبر جد کا اتنا ہڑ اخیمہ نگایا جائے گا جیسے جابیہ اور صنعاء کا درمیانی فاصلہ ہے۔

(١٧٤٤٧) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَاضَعَ لِلَّهِ دَرَجَةً رَفَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِى أَسُفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن يَجْعَلَهُ فِى عِلْيَيْنَ وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللَّهِ دَرَجَةً وَضَعَهُ اللَّهُ دَرَجَةً حَتَّى يَجْعَلَهُ فِى أَسُفَلِ السَّافِلِينَ [صححه ابن حبان (٢٧٨ ه). قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف، وقال الألباني: ضعيف (ابن ماجة: ١٧٦ ٤)].

(۱۱۷۴۷) اور گذشته سند بی سے مروی ہے کہ نبی علیٰ اے ارشاد فر مایا جوفض اللہ کی رضا کے لئے ایک درجہ تو اضع اختیار کرتا ہے، اللہ اسے ایک ورجہ بلند فر مادیتا ہے جتی کہ اس طرح اسے 'علمیتن' میں پہنچا دیتا ہے اور جوفض ایک درجہ اللہ کے سامنے کمبر کرتا ہے ، اللہ اسے ایک درجے بیچے گرادیتا ہے جتی کہ اسے اسٹل سافلین میں پہنچا دیتا ہے۔

(١١٧٤٨) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنُ رَسُولِ الْلَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَغْتَادُ الْمَسْجِدَ فَاشْهَدُوا * لَهُ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ إِنَّمَا يَغْمُرُ مَسَاجِدَ اللَّهِ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ [راحع: ١١٦٧٤].

(۱۱۷۴۸) اور گُذشته سند بی سے مروی ہے کہ بی مایشانے ارشاد فرمایاً جب تم سی مخص کومتجد میں آنے کاعادی دیکھوتو اس کے ایمان کی گواہی دوء کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ کی مسجدوں کو وہی لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں۔

(١١٧٤٩) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكُرِمُ ضَيْفَهُ قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَمَا كِرَامَةُ الضَّيْفِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا جَلَسَ بَعُدَ ذَلِكَ فَهُوَ عَلَيْهِ

صَدَقَةٌ إانظر: ٢٠١٠٦.

(۳۹) اور گذشته سند ہی ہے مردی ہے کہ نبی میشانے فر مایا جو محض اللہ اور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہو، اسے اسپے مہمان کا اکرام کرنا چاہئے، نبی میشانے میہ بات تین مرتبہ دہرائی، کسی نے پوچھایا رسول اللہ! مہمان کا اکرام کب تک ہے؟ نبی میشانے فر مایا تمین دن تک، اس کے بعدا گروہ وہاں تھہرتا ہے تو وہ صدقہ ہے۔

(١١٧٥) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا مِنْهَا فَكُفَّارَتُهَا تَوْكُهَا

(۱۱۷۵۰) اور گذشته سند بی ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا جو محض کسی ہات پرفتم کھائے اور بعد میں اسے کسی دوسری چیز میں خیر نظر آئے ، تو اس کا کفار ہ بہی ہے کہ اسے ترک کر دے۔

(١١٧٥١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ اللّهُ الْعَبُدَ أَثْنَى عَلَيْهِ مِنُ الْعَيْرِ سَبْعَةَ أَضْعَافِ لَمْ يَعْمَلُهَا وَإِذَا ٱبْغَصَ اللَّهُ الْعَبْدَ آثْنَى عَلَيْهِ مِنُ الشَّرِّ سَبْعَةَ أَضُعَافٍ لَمْ يَعْمَلُهَا [راحع: ١١٣٥٨].

(۱۵۱۱) اور گذشته سند ہی سے مروی ہے کہ بی طبیع نے فرمایا جب اللہ کسی بندے سے راضی ہوتا ہے تو اس کی طرف خیر کے سات ایسے کام پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے ، اور جب کسی بندے سے نازاض ہوتا ہے تو شرکے سات ایسے کام اس کی طرف پھیر دیتا ہے جو اس نے پہلے نہیں کیے ہوتے۔

(١١٧٥٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ إِسْحَاقَ ٱخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ ذَرَّاجِ عَنْ أَبِى الْهَيْثَمِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِىّ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ قَالَ إِبْلِيسُ أَى رَبِّ لَا أَزَالُ أُغُوِى نِنِى آدَمَ مَا دَامَتُ أَرُواحُهُمْ فِى أَجْسَادِهِمْ قَالَ فَقَالَ الرَّبُّ عَزَّ وَجَلَّ لَا أَزَالُ أَغْفِرُ لَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُونِى [راحع: ١١٢٥٧].

(۱۱۷۵۲) حفزت ابوسعید خدری ڈاٹھ سے مردی ہے کہ نبی علیا انے فر مایا شیطان نے کہاتھا کہ پروردگار! بھے تیری عزت کی تنم! میں تیرے بندوں کواس وقت تک گمراہ کرتار ہوں گا جب تک ان کے جسم میں روح رہے گی اور پرورد گارعا لم نے فر مایا تھا مجھے اپنی عزت اور جلال کی تنم! جب تک وہ مجھ سے معافی ما تکتے رہیں ہے، میں انہیں معاف کرتار ہوں گا۔

(١١٧٥٣) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّلَنِى عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَتَادَةَ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ لَمَّا أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَعْطَى مِنْ يَلْكَ الْعَطَايَا فِى قُرَيْشٍ وَقَبَائِلِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى الْأَنْصَارِ مِنْهَا شَىءٌ وَجَدَ هَذَا الْحَيُّ مِنْ الْأَنْصَارِ فِى أَنْفُسِهِمْ حَتَى قُورَتُ فِيهِمْ الْقَالَةُ حَتَى قَالَ قَائِلُهُمْ لَقِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعُدُ بُنُ عُبَادَةً كَثُونَ فِيهِمْ الْقَالَةُ حَتَى قَالَ قَائِلُهُمْ لَقِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْمَهُ فَدَخَلَ عَلَيْهِ سَعُدُ بُنُ عُبَادَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا الْعَى قَلَهُ الْعَمَالِ فَى قَلَالًا الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنْ فِى هَذَا الْعَى مِنْ الْأَنْصَارِ شَيْءً قَالَ قَلْمَ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ مَا اللّهِ عِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُومَهُ فَوْمَهُ فَلَا الْفَى عَذَا الْفَى إِلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنُ فِى هَذَا الْعَى مِنْ الْمُنْ عَلَاهُ وَلَا الْعَرْبِ وَلَمْ يَكُنُ فِى هَذَا الْعَى مِنْ الْمُولُونَ وَالْمَارِ شَى قَالِ الْعَرَبِ وَلَمْ يَكُنُ فِى هَذَا الْعَى عَلَى الْمُعَلِي عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْقُلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ الْعَرْبُ وَلَمْ لَكُولُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللْمُولُ اللْهُ عَلَى اللللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ

فَايْنَ أَنْتَ مِنْ ذَلِكَ يَا سَعُدُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا آنَا إِلَّا امْرُوْ مِنْ قَوْمِى وَمَا آنَا قَالَ فَجَمَعُ لِى قَوْمَكَ فِى هَذِهِ الْحَظِيرَةِ قَالَ فَجَاءَ رِجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ فَتَرَكّهُمُ فَلَمَّا الْجَنَمُعُوا آتَاهُ سَعُدٌ فَقَالَ قَدْ اجْتَمَعُ لَكَ هَذَا الْحَيْ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ فَاتَاهُمُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَحَمِدَ اللّهَ وَالْتُنَى عَلَيْهِ بِالّذِى هُوَلَهُ آمُلٌ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالَ مَا اللّهُ مَعْلَمُ اللّهُ وَعَلَمُ وَعَلَمُ قَالُوا بَلُ اللّهُ وَرَسُولُهُ آمَنُ وَافْضَلُ قَالَ آلَا وَعَلَمُ اللّهُ وَعَالَمُ فَالْعَامُ وَاللّهُ مَنْ وَالْمُصَلّى قَالَ آلَا وَعَلَمُ اللّهُ وَعَالَمُ اللّهُ وَعَلَمُ اللّهُ وَعَلَمُ اللّهُ وَعَلَمُ اللّهُ وَعَلَمُ اللّهُ وَمُسَادِ قَالُوا بَلُ اللّهُ وَرَسُولُهُ آمَنُ وَافْضَلُ قَالَ آلَا لَا يُحِينُونِي يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا اللّهُ وَيَلْهِ وَلِرَسُولِهِ الْمَنْ وَالْمُصَلّ قَالَ آلَا لَا لَهُ وَعَالِمُ فَالُولُ وَعَالِمُ فَالُولُ وَعَالِمُ فَاللّهُ مَا لَعُلُولُ وَالْمُسُولِهِ الْمَنْ وَالْمُصْلُ قَالَ آمَا وَاللّهِ لَوْ شِيْتُمُ اللّهُ وَعَلَمُ فَلَالُهُ مَا لَكُولُهُ وَرَسُولِهِ الْمَنْ وَالْمُولُولُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَالَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَمُ واللّهُ وَاللّهُ وسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَمُ واللّهُ واللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلْهُ واللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمُ الل

(۱۱۷۵۳) حضرت ابوسعید خدری بڑا ٹائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیا اور دیگر قبائل عرب بیں پچھے چیزیں تقسیم کیں ،انسار کے جھے بین اس بیل سے پچھ بھی نہ آیا ، یہ چیزان کے ذہن بیں آئی اور کٹرت ہے یہ باتیں ہونے گیں حتی کہ ایک آدمی نے یہ بھی کہدویا کہ نبی علیا اپی قوم ہے جا ملے ہیں ، یہن کر حضرت سعد بن عبادہ بڑا ٹاڈ بانسار کا یہ قبیل آپ کے متعلق اپنے ذہن ہیں ہو جھ کا شکار ہے کہ آپ نے اس مال غنیمت میں کیا طریقہ اور عرض کیا یارسول اللہ! انسار کا یہ قبیل آپ کے متعلق اپنے ذہن ہیں ہو جھ کا شکار ہے کہ آپ نے اس مال غنیمت میں کیا طریقہ افتیار فرمایا ، آپ نے اے اپی قوم میں تقسیم کر دیا اور قبائل عرب کو ہوے ہوئے عطیے دیے اور انسار کا اس میں ہے پچھ بھی حصد نہ ہوا ، نبی علیا آپ نے ان سے پوچھا کہ سعد! اس معالم میں تم کس طرف ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میری کیا حصد نہ ہوا ، نبی علیا آپی قوم کا صرف ایک فروہوں ،اور اس کے علاوہ میں کیا ہوں؟ نبی علیا آپ نبول نے فر مایا اس بارے میں اپنی قوم کو ۔

چنا نچہ حضرت سعد نگاٹٹ نکلے اور انہوں نے سب کوجمع کرلیا، پھی مہاجرین بھی آئے اور حضرت سعد نگاٹٹ نے انہیں بھی جانے ویا چنا نچہ وہ اندر چلے گئے، پچھ دیگرمہاجرین آئے تو انہوں نے انہیں روک ویا، الغرض! جب سب جمع ہو گئے تو حضرت سعد نگاٹٹ بارگا و نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ انصار جمع ہو گئے ہیں، نبی ملٹٹاان کے یاس تشریف لائے، اور اللہ کی حمد و

هي مناها مَذِينَ بل يَنِي سَرِّم المُولِي هي rrr يُه هي منسندان سَعَيْدِ الحَثْنَ وَتَعَلِيْنَ وَيَ

ثناء بیان کرنے کے بعد فر مایا اے گروہ انسار! یہ کیا ہا تیں ہیں جو بھے تہاری طرف سے پہنے رہی ہیں کہ تہمیں بھی نارافسگی ہے،

کیاتم گراہی میں نہ پڑے ہوئے تھے کہ اللہ نے تہمیں ہدایت سے مرفراز فر مایا؟ کیاتم مالی تنگدی کا شکار نہ تھے کہ اللہ نے تہمیں

غناء سے مرفراز فر مایا؟ تم ایک دوسر ہے کے دخمن نہ تھے کہ اللہ نے تہمارے دلوں میں ایک دوسرے کی محبت ڈالی؟ انہوں نے

کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کا احسان اور مہر بانی ہے، پھر نی مایش فیری بات کا جواب کیوں نہیں و ہے؟ بخدا! اگر تم

ھیا ہوتو تم ہے کہ سے جو اور اس میں تم ہے ہو گے، آپ ہمارے پاس اس حال میں آئے تھے کہ آپ کو آس و آپ کے اپنول نے چھوٹ

ویا تھا، ہم نے آپ کو پناہ دی، آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے ،ہم نے آپ کو اس و یا؟ کیا تم اس بات پر خوش

فیمیں ہوکہ لوگ گائے اور بحر یاں لے جا کیں اور تم پیٹیس فراور اپنے گھروں میں داخل ہوجا و ؟ اس ذات کی تسم جس کے دست قدرت میں جو افرائی کی جان ہوں ہوا و ؟ اس ذات کی تسم جس کے دست قدرت میں جو افرائی کی جان ہوں ہو گئے۔ ایک راستے پر چل رہے ہوں اور تم دوسرے راستے پر چل رہے ہوتو میں میں داخلے کی اس و اس بی تر ہوگئیں، اور وہ کہنے گئے کہ ہم نی مایش پر اپنے جھے اور تقسیم کے اعتبار سے راضی کہ ان کی ڈاڈھیاں ان کے آندوں سے تر ہوگئیں، اور وہ کہنے گئے کہ ہم نی مایش پر اپنے جھے اور تقسیم کے اعتبار سے راضی میں ،اس کے بعد نی نائینا والی بی منتشر ہوگئے۔

میں ،اس کے بعد نبی نائینا والی بی طور وہ کو گئے گئے کہ ہم نی نائینا پر اپنے کے اور تقسیم کے اعتبار سے راسنی میں ،اس کے بعد نبی نائینا والی بی میں منتشر ہوگئے۔

الطَّقَرِيُّ عَنُ مَحْمُودِ بْنِ لِبِيدِ الطَّقَرِيُّ آجَدِ بَنِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّقَنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بُنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ ثُمَّ الطَّقَرِيُّ عَنُ مَحْمُودِ بْنِ لِبِيدِ الطَّقَرِيُّ آجَدِ بَنِي عَلَيْ الْأَشْهَلِ عَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يُفْتَحُ يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ يَخُرُجُونَ عَلَى النَّسِ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلُّ حَدْبٍ يَنْسِلُونَ فَيَغْشُونَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بُفْضَهُمْ لَيَمُو بِالنَّهِرِ فَيَشُرَبُونَ مِينَ اللَّهُ عَنَى إِنَّ بُفْضَهُمْ لَيَمُو بِالنَّهِرِ فَيَشُربُونَ مِينَ اللَّهُ عَلَى إِلَيْهِمُ مَوْلَتِهِمْ وَيَشُولُونَ الْأَرْضِ حَتَّى إِنَّ بُفْضَهُمْ لَيَمُو بَالنَّهِرِ فَيَشُربُونَ مَا فِيهِ حَتَى يَنْوَكُونَ مِينَ النَّاسِ إِلَّا آحَدُ فِي حِصْنِ الْوَ مَنْ بَعْدَهُمْ لَيَمُونَ بِلْلَكِ النَّهِرِ فَيَقُولُ قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً حَتَى إِذَا لَمْ يَتُونَ مِنْ النَّسِ إِلَّا آحَدُ فِي حِصْنِ الْوَ مَنْ بَعْدَهُمْ لَيْمُونُ النَّمَاءِ فَلَلُ قَلْلِكُ النَّهِرِ فَيَقُولُ قَدْ كَانَ هَاهُنَا مَاءٌ مَرَّةً حَتَى إِذَا لَمْ يَهُونُ آخَدُهُمْ مَوْلَاءِ آهُلُ اللَّهُ مُعْتَى إِنْ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَلْ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَوْلُ السَّمَاءِ فَلَولُ السَّمَاءِ فَلَولُ السَّمَاءِ فَلَو السَّمَاءِ فَلَوْلُ الْمَلْولِيلَ مُعْتَمَ اللَّهُ دُومًا فِي أَعْلَى مَلْ السَّمَاءِ لَوْلُولُ الْمَلْولُونَ الْالْولُونَ الْمَالِمُونَ الْعَمْ مُولَى الْمُسْلِمُونَ الْالْمَلُونُ الْمَلْولُونَ الْمَالِيلُ مُعْتَمِسِهُ لِنَفُوسُ الْمَولُوا فَإِنَ اللَّهُ عَلَى السَّمَاءِ فَلَوْلُولُ الْمَلْولُ الْمُعْلِى اللَّهُ لَوْلُولُ الْمَالِيلُونَ مُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمَلْولُونَ اللَّهُ الْمَلْ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَلْمُ الْمُولُولُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُعَلَى اللَّهُ الْمُعَلَّمُ الْمُؤْلُولُ ال

شعيب: اسناده حسن].

(۱۵۵۳) حفرت ابوسعید خدری بڑا تنظیہ مروی ہے کہ میں نے نبی پیٹیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے جب یا جوج ما جوج کو کھول
د یا جائے گا اور وہ لوگوں پر اس طرح خروج کریں گے جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ وہ ہر بلندی سے پھسلتے ہوئے محسوس ہوں
کے ، تو وہ روئے زمین پر چھا جا کیں گے ، اور مسلمان اپنے اپنے شہروں اور قلعوں ہمی سب جا کیں گے ، یا جوج ان کے
مویشیوں کو پکڑلیس مجے اور زمین کا سارا پانی لی جا کیں گے ، جتی کہ ان میں سے پچھلوگ ایک نہر کے پاس سے گذریں گے تو اس
کا سارا پانی لی کرا سے خشک کرویں گے ، پھران کے بعد ان بی کے پچھلوگ وہاں سے گذریں گے تو کہیں مے کہ کمی یہاں ہمی
یانی ہوتا ہوگا۔

جب ان کے جانور چ نے کے لیے تکلیں مے وان کے لئے یاجوج ماجوج کا گوشت بی چ نے کے لئے ہر طرف پھیلا مواہوگا، جے کھا کروہ استے محت منداور فربہ وجا کیں گے کہ کی گھا کی وغیرہ سے بھی استے محت مندنہ ہوئے ہول گے۔ (۱۱۷۵۵) حَدَّنَا يَحْنَى بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الزَّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ أَنَّ أَبَا سَعِيدِ الْحُدْرِيَّ اخْبَرَهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعُولُ سَيَخُرُجُ قُومٌ مِنْ النَّارِ قَدْ اخْبَرَقُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَمِ فَلَا يَزَالُ الْمُحَمِّ فَلَا يَزَالُ اللهُ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ فَيَنْبُدُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْفُفَاءُ فِي حَمِيلَةِ السَّيْلِ [انظر: ۱۱۸۷۸ ۱ ، ۱۵ ه ۱۵].

(۱۷۵۵) حضرت ابوسعید خدری دلان سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی دلیں کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نظے کی جوجل کر کوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پرمسلسل پانی ڈالتے رہیں ہے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں کے جیسے سالاب کے بہاؤیش کوڑا کر کمٹ اگ آتا ہے۔

(١٧٥٦) حَدَّقَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّقَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ

هي منظارة في المنظرية المنظرة المنظرة

إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهُمٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آيِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ وَالْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا صَوْمَ يَوْمَ عِيدٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ فَلَاثًا إِلّا مَعَ ذِى مَحْرَمٍ وَلَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى فَلَافَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَالْمَسْجِدِ الْأَقْصَى [راجع: ٥٠١١].

(۱۷۵۱) حضرت ابوسعید خدری بڑنٹؤ سے مردی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا کوئی عورت تین دن کا سنرا ہے محرم کے بغیر نہ کرے، عید کے دن روز ہزیں ہے اور سوائے تین مسجد ول کے بعنی مسجد حرام ،مسجد نبوی اور مسجد افضیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

(١٨٧٥٦) قَالَ وَوَذَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا فَقَالَ لَهُ آيُنَ تُوِيدُ قَالَ أُويدُ بَيْتَ الْمَفْدِسِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَلَاةً فِي هَذَا الْمَسْجِدِ ٱفْضَلُ يَغْنِي مِنْ ٱلْفِ صَلَاقٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ (صححه ابن حباد (١٦٢٢ : ١٦٢٤). قال شعب: اسناده صحبح].

(۵۲) ام) اور مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلائے کسی مختص کورخصت کرتے ہوئے اس سے بوجھا کہ تمہارا کہاں کے سنر کا ارادہ ہے؟ اس نے بتایا کہ میراارادہ بیت المقدس کا ہے، تو نبی مائیلائے فرمایا اس مجد میں ایک نماز پڑھنے کا تواب ''مسجد حرام کو نکال کر'' ہاتی تمام مساجد کے مقالبے بیں ایک ہزار درجہ افضل ہے۔

(١١٧٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِى عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِي عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ اللَّهَ لِيَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى الْعَبْدِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ اللَّهَ لِيَسْأَلُهُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْفَتُ بِكَ إِنَّهُ لَيَسْأَلُهُ يَقُولُ أَيْ عَبْدِي رَأَيْتَ مُنْكُرًا فَلَمْ تُنْكِرُهُ فَإِذَا لَقَنَّ اللَّهُ عَبْدًا حُجَّتَهُ قَالَ يَا رَبِّ وَيْفَتُ بِكَ وَخِفْتُ النَّاسَ [راجع: ١٢٣٢].

(۵۷ ا) حضرت ابوسعید خدری پڑائڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا قیامت کے دن تم سے ہر چیز کا حساب ہوگا ، حق کہ بیہ سوال بھی پو چھا جائے گا کہ جب تم نے کوئی گناہ کا کام ہوتے ہوئے ویکھا تھا تو اس سے روکا کیوں نہیں تھا؟ پھر جھےاللہ دلیل سمجھا دےگا، وہ کہد وے گا کہ پر وردگار! جھے آپ سے معانی کی امیرتھی لیکن لوگوں سے خوف تھا۔

(١١٧٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عُقْبَةً بُنِ عَبُدِ الْفَافِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ ذَكَرَ رَجُلًا فِيمَنُ سَلَفَ أَوْ قَالَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ كَجُلًا فِيمَنْ سَلَفَ أَوْ قَالَ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ كَاللَّهُ مَعْنَاهَا أَعْطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا قَالَ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِيَبِهِ أَى آبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبِ قَالَ فَلَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ لِيَبِهِ أَى آبٍ كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبِ قَالَ اللّهِ عَيْرًا قَطُ قَالَ فَفَسَّرَهَا قَتَادَةُ لَمْ يَذَخِرُ عِنْدَ اللّهِ خَيْرًا وَإِنْ يَقْدِرُ اللّهُ عَلَيْهِ يُعَذِّبُهُ فَإِذَا إِنَّ مَنْ وَيَقَلِمُ عَلَى إِنَّا فَلَا فَاسْحَقُولِي أَوْ قَالَ فَاسْهَكُولِي ثُمَّ إِذَا كَانَ رِيحٌ عَاصِفٌ فَأَذُرُولِي إِنَّا مُثَلِّ وَالِي قَالَ فَلَ اللّهُ عَلَى ذَلِكَ قَالَ فَلَعَلُوا ذَلِكَ وَرَبْي فَلَمَّا مَاتَ آخُرَافُوهُ ثُمَّ سَحَقُوهُ أَوْ فَالَ فَلِكَ وَرَبْي فَلَمَّا مَاتَ آخُرَةُوهُ ثُمَّ سَحَقُوهُ أَوْ

سَهَكُوهُ ثُمَّ ذَرُّوهُ فِى يَوْمٍ عَاصِفٍ قَالَ فَقَالَ اللَّهُ لَهُ كُنُ فَإِذَا هُوَ رَجُلٌ فَائِمٌ قَالَ اللَّهُ أَى عَبْدِى مَا حَمَلَكَ عَلَى أَنْ فَعَلْتَ مَا فَعَلْتَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَخَافَتَكَ أَوْ فَرَقًا مِنْكَ قَالَ فَمَا تَلَافَاهُ أَنْ رَحِمَهُ وَقَالَ مَرَّةً أُخُرَى فَمَا ثَلَافَاهُ غَيْرُهَا أَنْ رَحِمَهُ قَالَ مَرَّةً أُخُرَى فَمَا ثَلَافَاهُ غَيْرُهَا أَنْ رَحِمَهُ قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهَا أَبَا عُنْمَانَ فَقَالَ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ سَلْمَانَ غَيْرَ مَرَّةٍ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ ثُمَّ أَذُرُونِي فِي الْبَحْرِ أَوْ كَمَا حَذَّتُ

۸۵ کاا) حضرت ایوسعید خدری بی شخ سے مروی ہے کہ جناب رسول الند کی تیج ارشاد فر مایا پہلے زمانے میں ایک آوی تھا سے اللہ نے مال واولا و سے خوب نواز رکھا تھا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بیٹوں کو بلایا اور ان سے چھا کہ میں تنہارا کیما باپ نابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہالیکن تنہارے باپ نے بھی کوئی نیکی کا کام نہیں یا اس لئے جب میں مرجاوں تو جھے آگ میں جلا کرمیری را کھکو پیں لینا، اور تیز آندھی والے ون اسے سمندر میں بہا دینا سے ان سے ان بو وہ سے مالی بہوں نے وعدہ کر لیا اور اس کے مرنے کے بعد وعدے پر عمل کیا، اللہ نے وہ کن مایا تو وہ بتا ہا گنا کھڑا ہوگیا، اللہ نے اس سے لوچھا کہ تو نے بیچرکت کیوں کی؟ اس نے جواب دیا کہ آپ کے خوف کی وجہ ہے، اس ات کی قسم جس کے وست قدرت میں محمر شائل گئا کی جان ہے، اللہ نے اسے یہ جدارہ یا کہ اس کی مغفرت فر مادی۔

مه٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثِنِي ٱرْبَعَةُ رِجَالٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

۱۱۷۵۹) حضرت ابوسعید خدری المنظرت مروی ہے کہ ٹی المنظائے سکے شی نبیذ بنانے اور استعال کرنے سے شخ فرمایا ہے۔ ۱۱۷۸) حَدَّثَنَا یَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِی عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا آبَانُ بُنُ صَالِحٍ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ آبَانُ بُنُ صَالِحٍ عَنْ قُسَيْمٍ مَوْلَى عُمَارَةَ عَنْ قَوْعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاقَةٍ مَسَاجِدَ الْمَسْجِلِدِ الْمُحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْمُقْصَى وَمَسْجِدِى [راحع: ٥٥ ، ١١].

۰۲ کا ا) حضرت ابوسعید خدری وان از انتخاب مروی ہے کہ میں نے نبی طائبا کوفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تین معجدول کے بینی عجد حرام بمعجد نبوی اور معجد افضیٰ کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور معجد کا سفر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔

١١٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ آهُونَ آهُلِ النَّارِ عَذَابًا رَجُلٌ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ مِنْ نَارٍ يَغْلِى مِنْهُمَا دِمَاغُهُ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كُغْيَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى كُغْيَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى رُكُبَتَيْهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى أَرْنَوْتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى صَدْرِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى آرْنَوَتِهِ مَعَ إِجْرَاءِ الْعَذَابِ وَمِنْهُمْ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى الْهُمُ مَنْ فِي النَّارِ إِلَى الْعَذَابِ

١١٤١١) حضرت ابوسعيد غدري را النظر المستحد مروى المرائية فرمايا اللجنم من المصحف كوسب سے بنكا عذاب موكا جس

هي مناه من المنافذ المنظم المنطق ا

کے پاؤں میں آگ کی دو جو تیاں ہوں گی اوران کی دجہ ہے اس کا دہاغ ہنڈیا کی طرح ابلتا ہوگا، بعض لوگ دوسرے عذا ہہ کے ساتھ ساتھ گھٹنوں تک آگ میں دھنے ہول سے بعض لوگ دوسرے عذا ب کے ساتھ ساتھ گھٹنوں تک آگ میں دھنے ہول سے بعض لوگ دوسرے عذا ب کے ساتھ ساتھ کوگ دوسرے عذا ب کے بعض لوگ دوسرے عذا ب کے بعض لوگ دوسرے عذا ب کے ساتھ ساتھ سینے تک آگ میں دھنے ہوں سے بعض ہوں سے بعض لوگ دوسرے عذا ب کے ساتھ ساتھ بورے کے پورے آگ میں دھنے ہوں گے۔ بعض لوگ دوسرے عذا ب کے ساتھ ساتھ بورے کے پورے آگ میں دھنے ہوں گے۔

(١١٧٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بُنُ السَّائِبِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُبْدَةَ عَ آبِى سَعِيدِ الْخُدُرِى آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ افْتَخَرَتُ الْمَجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ أَى رَبُ يَدْخُلُنِى الْفُقْرَاءُ وَالطَّعَفَا يَدُخُلُنِى الْفُقْرَاءُ وَالطَّعَفَا يَدُخُلُنِى الْمُقَوَّاءُ وَالطَّعَفَا وَالْمَسُولُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُسُولُ وَالْمُعُلِمَاءُ وَالْمُسْرَافُ وَقَالَتُ الْجَنَّةُ أَى رَبِّ يَدُخُلُنِى الْفُقْرَاءُ وَالطَّعَفَا وَالطَّعَفَا وَالْمَسْكِينُ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ آنْتِ عَذَابِى أُصِيبُ بِكِ مِنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَا وَالْمَسَاكِينُ فَقَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لِلنَّارِ آنْتِ عَذَابِى أُصِيبُ بِكِ مِنْ أَشَاءُ وَقَالَ لِلْجَنَّةِ آنْتِ رَحْمَتِي وَسِعَا كُلُّ شَيْءٍ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْوُهَا فَأَمَّا النَّارُ فَيُلْقَى فِيهَا أَهُلُهَا وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَوْيِدٍ حَتَى يَأْتِيهَا تَبَارَا وَتَعَالَى فَيَصَعُ قَدَمَهُ عَلَيْهَا فَتُزُوى وَتَقُولُ قَلْنِى قَلْمَا الْجَنَّةُ فَتَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ تَبْقَى إِراحِع: ١١١٥٥.

(۱۲ کاد) حسر تا ایسعید ناتش مروی ہے کہ نی طینا نے فرمایا ایک مرتبہ جنت اور جہنم میں باہمی مباحث ہوا، جنت کہنے گی کر مرد کارا میراکیا قصور ہے کہ جھے میں صرف فقراء اور کم تر حیثیت کے لوگ واخل ہوں ہے؟ اور جہنم کہنے گی کہ میرا کیا قصور ۔

کہ جھے میں صرف جاہر اور متکبر لوگ واخل ہوں میے؟ اللہ نے جہنم سے فرمایا کہ تو میرا عذا ب ہے، میں جسے چاہوں گا تیر ۔

ذریعے اسے سر ادول گا اور جنت سے فرمایا کہ تو میری رحمت ہے، میں جس پر چاہوں گا تیر ہے ذریعے رحم کرول گا ، اور تم دونو ا میں سے ہرا کیک کو بحردول گا ، چنا نچے جہنم کے اندر جینے لوگوں کا ڈالا جاتا رہے گا ، جہنم کہی کہتی رہے گی کہ پچھا اور بھی ہے؟ یہا ا کیک کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کے پاؤل کو اس میں رکھ دیں گے ، اس وقت جہنم بحر جائے گی اور اس کے اجزاء سے کرا کہ دوسرے سے مل جائے گی اور اس کے اجزاء سے کرا کہ دوسرے سے مل جائے گی اور وہ کے گی ہیں ، ہیں ، ہی اور جنت کے لئے تو اللہ تعالی اپنی مشیت کے مطابق تی تخلوق پر میں ہے ۔

(١١٧٦٣) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا يَزِيدُ يَغْنِى ابْنَ زُرَيْعِ حَدَّقَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثِنِى بَكُرُ اللَّهُ آخَبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِ: رَأَى رُوْيَا اللَّهُ يَكُتُبُ صَ قَلَمًا بَلَغَ إِلَى سَجْدَتِهَا قَالَ رَأَى الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ شَيْءٍ بِحَضْرَتِهِ انْقَلَدَ سَاجِدًا قَالَ فَقَصَّهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسُجُدُ بِهَا بَعْدُ [انظر: ١١٨٢١].

(۱۱۷ ۲۳) حضرت ابوسعید خدری دانت مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورہ حق لکھ رہے ہیں جب آ ہے۔ جب آ یت مجدہ پر پنچ تو دیکھا کہ دوات ،قلم اور ہروہ چیز جو وہاں موجود تھی ،سب مجدے میں گر مجے ، بیدار ہوکر انہوں نے ، واب نی ملینا سے بیان کیا تواس کے بعد نی ملینا ہمیشداس میں مجدہ ملاوت کرنے گئے۔

١١٧٦٤) حَلَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ غُنُدَرٌ حَلَّثْنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسٍ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى سَعِيدِالْخُدُرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا سَيِعَتُمُ النِّذَاءَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ إِراحِع: ٢٢٠٢٣].

١١٤ ٢٣) حضرت ابوسعيد خدرى التَّقَّ سے مروى ہے كہ في النِها نے فرما ياجب تم اذال سنوتو و بى بَطَ كِها كر وجومؤون كهنا ہے۔ ١١٧٦٥) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ قَرَظَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ قَرَظَةَ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ اشْتَرَيْتُ أُضْحِيَّةً فَجَاءَ الذَّنُ وَالْكَلَ مِنْ ذَنِيهَا أَوْ أَكُلَ ذَنِهَا فَلَا أَشْتَرَيْتُ أُضْحِيَّةً فَجَاءَ الذَّنُ وَالْكَلَ مِنْ ذَنِيهَا أَوْ أَكُلَ ذَنِهَا فَسَالُتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ضَعِّ بِهَا [راحع: ١١٢٩٤].

۱۷۲۵۱) حضرت ابوسعیدخدری نظافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈ ھاخریدا، اتفاق سے ایک میٹریا آیا اور اس کی دم کا حصہ نوج کر کھا گیا، میں نے نبی طیاب سے پوچھا (کہ اس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی طیابا نے مایاتم اس کی قربانی ہوسکتی ہے یانہیں؟) نبی طیابا نے مایاتم اس کی قربانی کرلو۔

١١٧٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ سُئِلَ عَنُ الْعَزْلِ قَالَ ثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَنْتَ تَخْلُقُهُ ٱلْثَ تَرُزُقُهُ ٱلِوَّهُ قَرَارَهُ أَوْ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ [راحع: ١١٥٢٣].

۱۲۷۱۱) حضرت ابوسعید خدری النافذ سے مردی ہے کہ نبی علیہ سے "عزل' کے بارے بوچھا گیا تو آپ آلفظ کے فرما یا کیا اس
مولودکوتم پیدا کرو گے؟ کیا تم اسے رزق دو گے؟ اللہ نے اسے اس کے تعکا نے میں رکھ دیا تو یہ تغذیر کا حصہ ہے اور بہی تقذیر ہے۔
۱۱۷۲۱) حَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّتُنَا شُعْبَةً عَنْ الْوَلِيدِ بْنِ الْعَيْزَارِ اللهُ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ تَقِيفٍ يُحَدِّثُ عَنْ
رَجُلٍ مِنْ بِحَنَانَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحَدِّرِي عَنْ النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ لُمَّ أَوْرَثُنَا الْكُتَابَ الّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُفْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْحَيْرَاتِ قَالَ هَوُلَاءِ
الْكِتَابَ الّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا فَمِنْهُمْ ظَالِمٌ لِنَفْسِهِ وَمِنْهُمْ مُفْتَصِدٌ وَمِنْهُمْ سَابِقٌ بِالْحَيْرَاتِ قَالَ هَوُلَاءِ
سُكُلُهُمْ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ وَكُلُّهُمْ فِي الْجَنَّةِ [قال النرمذي: حسن غريب وقال الإلباني: صحبح (الترمذي: ٢٢١٥).

١١٢١٥) حضرت الوسعيد خدرى المن تفت مروى بك نبي علينا في اس آيت كي تغيير مين فرمايا " بحربم في ابن كآب كاوارث نالوكول كوبنا ويا جنبيس بم في النبي بندول مين سي منتف كيا تفاء بحران مين سي بعض ابني جانول برظلم كرف والع مين بعض يا ندروا وربعض نيكيون مين سيقت له جاف والع مين " فرما يا يرسب ايك عن مرتبي مين مين اورسب جنت مين جائين ك- ياندروا وربعض نيكيون مين سيقة حد قال الله على من من المنافقة عن المنافقة عن المنافقة عن المنافقة عن المنافقة عن المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة عن المنافقة عن المنافقة المناف

قَوْمًا بِذُنُوبِهِمْ أَوْ خَطَايَاهُمْ حَنَّى إِذَا صَارُوا فَحْمًا أَذِنَ فِي الشَّفَاعَةِ فَيُخْرَجُونَ ضَبَائِرَ ضَبَائِرَ فَيُلْقَوْنَ عَ آنْهَارِ الْجَنَّةِ فَيُقَالُ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ آهُرِيقُوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّ [راحم: ١١٠٢٩].

(۱۱۷ ۱۸) حضرت ابوسعید خدری بن شخه سے مروی ہے کہ نبی طبیق نے ارشاد فرمایا وہ جبنی جواس میں ہمیشہ رہیں ہے ، ان ب موت آئے گی اور نہ بی انہیں زندگانی نصیب ہوگی ،البتہ جن لوگوں پر اللہ اپنی رحمت کا اراد وقر مائے گا ،انہیں جبنم میں بھی مو دے دے گا ، پھر سفارش کرنے والے ان کی سفارش کریں ہے ،اوروہ گروہ درگروہ وہاں سے نکلیں ہے ،وہ لوگ ایک خصوصی میں غسل کریں ہے اور کہا جائے گا کہ اے اہل جنت! ان پر پائی بہاؤ ، ایسے اگ آئیں ہے جسے سیلا ب کے بہاؤ میں داندا آ آتا ہے۔

(١٧٧٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ الذَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الذَّوْدِ صَدَقَةٌ وَلَا فِي خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ أَوْ خَمْسِ أَوَ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٤٤].

(۱۱۷ ۱۹) حفرت ابوسعید جائز سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا پانچ اونوں سے کم میں زکو ہنیں ہے، پانچ وس سة محدم میں بھی زکو ہنیں ہے اور پانچ او قیہ سے کم جاندی میں زکو ہنیں ہے۔

١١٧٧.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً أَنَّهُ سَمِعَ مَوْلَى لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بُحَدِّثَ عَنْ آبِى سَوِ الْحُدُرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشَةَ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِى حِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَ عُرْفَ فِي وَجْهِهِ إِرَاحِعَ: ١١٧٠٦).

(۱۷۷۰) حضرت ابوسعید خدری بی تنزے مروی ہے کہ نبی ملینا محمی کنواری عورت ہے بھی زیادہ'' جواپنے پردے میں' باحیاء تھے،اور جبآپٹرنگیز کی کوئی چیز نا کوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ ٹاٹیٹر کئے چبرے سے بی پیجیان لیا کرتے تھے۔

(١١٠٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا عَوْقٌ عَنْ آبِى نَضُرَةً عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ آقُبَلُنَا فِى الْجَيْشِ عَبْدُ اللّهِ بُنُ صَيَّادٍ وَكَانَ لَا يُسَايِرُهُ آحَدٌ وَلَا يُرَافِقُهُ وَيُوكِلُهُ وَلَا يُشَارِبُهُ وَيُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَيْنَا آنَا ذَاتَ يَوْمِ نَازِلٌ فِى مَنْزِلٍ لِى إِذْ رَآنِى عَبْدُ اللّهِ بُنُ صَهِ يَوْا كِلُهُ وَلَا يُشَارِبُهُ وَيُسَمُّونَهُ الدَّجَّالَ فَبَيْنَا آنَا ذَاتَ يَوْمِ نَازِلٌ فِى مَنْزِلٍ لِى إِذْ رَآنِى عَبْدُ اللّهِ بُنُ صَهِ جَالِسًا فَجَاءَ حَتَى جَلَسَ إِلَى فَقَالَ يَا آبَا سَعِيدٍ آلَا تَوَى إِلَى مَا يَصْنَعُ النَّاسُ لَا يُسَايِرُنِي آحَدٌ وَلَا يُواكِلُنِي آحَدٌ وَيَدْعُونِي الدَّجَّالَ وَقَدْ عَلِمْتَ ٱنْتَ يَا آبَا سَعِيدٍ آنَ رَسُولَ الْحَدُ وَلَا يُواكِلُنِي آحَدٌ وَلَا يُواكِلُنِي آحَدٌ وَلَا يُوالِدُ لِى وَلِدُتُ بِالْمَدِينَةِ وَقَدْ سَمِعْتُ رَسُولَ السَّي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وَلِدُ لِي فَوَاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوْ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وَلِدَ لِى فَوَاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوْ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لَهُ وَقَدْ وَلِدَ لِى فَوَاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوْ مَلْ لِي قَوْاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوْ اللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوْ اللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مِمَّا يَصْنَعُ بِى هَوْ اللّهِ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالَ لَا يُولَدُ لُهُ وَقَدْ وَلِدَ لِى فَوَاللّهِ لَقَدْ هَمَمْتُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ إِلَى الدَّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللللْهُ الللْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

هي مُنظامَةُ فِي الْمُنظِينِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

النَّاسُ أَنْ آخُدَ خَبُلًا فَٱخْلُو فَأَجْعَلَهُ فِي عُنُقِي فَأَخْتَنِقَ فَأَسْتَرِيحَ مِنْ هَوْلَاءِ النَّاسِ وَاللَّهِ مَا أَنَا بِالدَّجَّالِ وَلَكِنْ وَاللَّهِ لَوْ شِنْتَ لَآخُبَرُتُكَ بِاسْمِهِ وَاسْمِ أَبِيهِ وَاسْمِ أُمَّهِ وَاسْمِ الْقَرْيَةِ الَّتِي يَخُرُجُ مِنْهَا [صححه مسلم (۲۹۲۷) وقال النرمذي: حسن صحبح]. [راجع: ۲۲۷].

(۱۷۱۱) معزت ابوسعید خدری بھا وہ استے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ مشرق کی طرف ہے توگوں کی ایک جماعت کے ساتھ مہینہ منورہ سے واپس آ رہے تھے، اس لفکر میں عبداللہ بن صیاد بھی شال تھا، کوئی بھی اس سے بات چیت کرتا تھا اور نہ بی اس کی ساتھ کھا تا پیتا نہ تھا، بلکہ سب بی اے '' وجال'' کہتے تھے، ایک دن میں کس بڑا او کے موقع پراپنے نہے میں تھا کہ بجھے عبداللہ بن صیاد نے و کھی لیا، وہ میرے پاس آ کر بیٹھ گیا اور کہنے لگا اے ابوسعید! آ ب میرے ساتھ کوئی بھی بات چیت، رفافت اور کھانے پینے کے لئے تیار نہیں ہوتا، اور میں سب جھے و جال کہ کر بھارت ہیں، جبکہ اے ابوسعید! آ ب جانتے ہیں کہ نی میٹھ نے فر مایا ہے کہ و جال مہد یہ مورہ میں واجوں، اور میں نے نبی میٹھ کو یے فر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ و جال کی کوئی اور میں ہو سکے گا، اور میں تو بیدا تی میہ بینہ ہوا ہوں، اور میں نے نبی میٹھ کو یے فر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ و جال کی کوئی میں اور میں نے نبی میٹھ کو یے فر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ و جال کی کوئی میں اور میں نے نبی میٹھ کو یے فر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ و جال کی کوئی میں اور میں نے نبی میٹھ کو یے فر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ و جال کی کوئی میں اور میں نے نبی میٹھ کو یے فر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ و جال کی میٹ اگر آ پ چا ہیں والی دیکھ کی سنا ہے کہ وی اس کی میٹ اس کی میٹ اس کی میٹ اس کی میٹ اس کی میں اور میں ہو سے کھی بین اس کی میٹ اس کی میٹ اس کی میٹ اس کے میں وال کر اپنا گیا گھونٹ اور اور ان کوگوں سے نبیا سے اور میں ، جبال سے وہ فروج کر ہے گا۔

(١٧٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفُو حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَفْتَرِقُ أُمَّتِي فِرْقَتَيْنِ فَتَمُرُقُ بَيْنَهُمَا مَارِقَةٌ فَيَقْتُلُهَا أُوْلَى الطَّانِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ إراحِي: ١٢١٤].

(۱۷۷۲) حضرت ابوسعید ڈھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی پیلانے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نگلے گا جسےان دوفرقوں میں سے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(١١٧٧٣) حَدَّثَنَا آبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا عَنْ عَطِيَّةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِكْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ

(۱۱۷۷۳) حضرت ابوسعید خدری رفتن سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنْ الله عَنْ مایا جو شخص اس حال میں فوت ہو کہ الله کے ساتھ کسی کوشریک نه مختبرا تا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٧٧١) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطْ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْتَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ آبِي الْوَذَّاكِ قَالَ قَالَ لِي أَبُو سَعِيدٍ هَلْ يُهَرُّ الْخَوَارِجُ بِالدَّجَّالِ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى خَاتَمُ ٱلْفِ نَبِيِّ وَٱكْثَرُ مَا بُعِثَ نَبِيٍّ يُتَبِعُ إِلَّا قَدْ حَذَرَ أُمَّتُهُ الدَّجَّالَ وَإِنِّى قَدْ بُيْنَ لِى مِنْ آمُوهِ مَا لَمْ يُبَيِّنُ لِأَحْدٍ وَإِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعْوَرَ وَعَيْنُهُ إِلَّا قَدْ حَذَرَ أُمَّتُهُ الدَّجَّالَ وَإِنِّى قَدْ بُيْنَ لِى مِنْ آمُوهِ مَا لَمْ يُبَيِّنُ لِأَحْدٍ وَإِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ وَعَيْنُهُ الْيُمْنَى عَوْرًاءُ جَاحِظَةٌ وَلَا تَخْفَى كَانَهَا نُخَامَةٌ فِي حَائِطٍ مُجَصَّصٍ وَعَيْنُهُ الْيُسْرَى كَانَهَا كَوْكَبُ دُرِّيٌّ مَعَهُ مِنْ كُلِّ لِسَانِ وَمَعَهُ صُورَةُ الْجَنَّةِ خَضْرَاءُ يَجْوِى فِيهَا الْمَاءُ وَصُورَةُ النَّارِ سَوْدًاءُ تَدَّاخَنُ

(۱۱۷۷) ابوالوداک کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بھے ہے معنرت ابوسعید خدری ڈاٹٹ نے بو چھا کہ کیا خوارج د جال کے وجود کا قرار کرتے ہیں؟ ہیں نے کہانہیں ، تو انہوں نے فر مایا کہ نبی مائٹا نے ارشاد فر مایا ہیں ہزاریا اس ہے بھی زیادہ انہیاء کے آخر میں آیا ہوں ، جو نبی متبوع بھی مبعوث ہوا ، اس نے اپنی امت کو د جال سے ضرور ڈرایا ، اور جھے اس کے متعلق ایک ایک چیز بتائی گئی ہے جو کسی کوئییں بتائی گئے تھی ، یا در کھو! د و کا ٹنا ہوگا اور تمہار ارب کا نانہیں ہے ، اس کی دائیں آئھ تھو کا نی ہوگی ، اور تم پریہ بات تحقی نہ رہے کہ وہ کے دیوار میں گئے ہوئے تھوک یا تاک کی ریزش کی طرح ہوگی اور بائیں آئھ کی روش ستارے کی طرح ہوگی اور اس کے پاس ہرزبان بولنے کی صلاحیت ہوگی ، نیز اس کے پاس سر ہزدشاداب جنے کا ایک علس بھی ہوگا جس میں پائی بہتا ہوگا اور ایک نے موروش کے دار ہوگی۔

(١٧٧٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُتَعَالِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِثُ حَدَّلْنَا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِى الْوَدَّاكِ عَنْ آبِى شَعِيدٍ قَالَ ذُكِرَ ابْنُ صَيَّادٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّهُ يَزُعُمُ أَنَّهُ لَا يَمُرُّ بِشَىْءٍ إِلَّا كَلَمَهُ

(۱۷۷۵) حضرت ابوسعید بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا کے سامنے ابن صیاد کا تذکرہ ہوا تو حضرت عمر بڑا تھا کہنے گلے کہ وہ یہ جھتا ہے کہ وہ جہال ہے گذر جاتا ہے، ہر چیز اس سے بات کرنے لگتی ہے۔

(۱۷۷۸) حَدَّنَنَا عُنْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ عَبُد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْاعْمَشِ عَنُ أَبِي صَالِحِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَاللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَتَجَّتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتُ النَّارُ فِقَالَتُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَى ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَى ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَكُو النَّارُ عَذَابِي الْجَنَّةُ وَى صُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَى صُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَكُو النَّارُ عَذَابِي الْجَنَّةُ وَى صُعَفَاءُ النَّاسِ وَمَسَاكِينَهُمْ قَالَ فَقَصَى بَيْنَهُمَا إِنَّكِ الْجَنَّةُ وَكُو النَّارُ عَذَابِي الْجَنَّةُ وَلَيْكِلَاكُمَا عَلَى مِلْوَقَ الْبَعْمَ الْإِنَّ الْجَنَّةُ وَلَيْكِلَاكُمَا عَلَى مِلْوَقِهِ الْبَعْمَ الْمَوْلِ النَّارُ عَذَابِي الْفَاءُ وَلِيكُلَاكُمَا عَلَى مِلْوَا عَلَى مِلْمَا الْمَعْمَ الْمُعْمَالِ الْمَعْمِ الْمَعْمِ الْمَعْمِ الْمَعْمِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَالْمَا بِولِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ وَالْمَا الْمُعْمَلُولُ وَالْمَالِمُ الْمَعْمِ الْمُعْمَلِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمَ الْمَعْمَ الْمَالِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْمَالِقُلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمُعْلِقُولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَامُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمُعْلَالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْمُعَلَّمُ اللَ

ُ (١١٧٧٧) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى نَعْمٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْآفُعَى وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَاءَ وَالْكُلْبَ الْعَقُورَ وَالْفُوَيْسِقَةَ قُلْتُ مَا الْفُوَيْسِقَةُ قَالَ الْفَأْرَةُ قُلْتُ وَمَا شَأْنُ الْفَأْرَةِ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ

هِي مُنِيْلِ الْمَوْنِ اللهِ مِنْ مِنْ مُنِيْلِ اللهِ مِنْ اللهِ مَ

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اسْتَيْفَظُ وَقَدُ أَخَذَتُ الْفَيْهِلَةَ فَصَعِدَتُ بِهَا إِلَى السَّفْفِ لِنُحَرِّقَ عَلَيْهِ (المعن: ١١٠٠٣) حضرت ابوسعيد خدرى فَيْتُوْ ہے مردى ہے كہ نبى طَيْهُ نے فرمایا محرم سانپ، پھو، چو با، باؤلا كمّا، مارسكما ہے (اس صدیث پی چوہ ہے کے لئے ' فویسقہ'' كالفظاآ ما ہے للِبُدا) رادى كہتے إلى كه بي نے فریسقہ كامعنی ہو چھاتو انہوں نے فرمایا چو با، میں نے ہو چھا كہ چوہ كے كيا مسئلہ ہے؟ انہوں نے فرمایا كه ایک مرتبہ نبی طابقہ بیدار ہوئے تو ایک چوہ چراخ كافیتہ لے كر حسب برج عمیاتا كرائے كافیتہ لے كر حسب برج عمیاتا كرائے كافیتہ لے كر حسب برج عمیاتا كرائے كافیتہ لے كر اللہ وقت ہے اسے فویسقہ كہا جائے لگا)

- (١١٧٧٨) حَلَّاتُنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَلَّاتُنَا جَرِيرٌ عَنْ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى نُعْمٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاطِمَةُ سَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ مَرْيَمَ بِنْتِ عِمْرَانَ [راجع: ٢١٠١٢].
- (۱۱۷۷۸) حضرت ابوسعید جُنَّتُنَا ہے مروی ہے کہ نبی مینا نے فر مایا حضرت فاطمہ جُنَّا تمام خواتین جنت کی'' سوائے حضرت مریم بِینَا کے''سردار ہوں گی۔
- (١١٧٧٩) حَذَّلْنَا عُثْمَانُ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَذَّلْنَا جَرِيرٌ عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ عِنْدَ انْقِطَاعٍ مِنْ الزَّمَانِ وَظُهُورٍ مِنْ الْفِتَنِ رَجُلَّ يُقَالُ لَهُ السَّفَّاحُ فَيَكُونُ إِعْطَاؤُهُ الْمَالَ حَثْيًا
- (۱۷۷۹) حضرت ابوسعید ٹنگٹزے مروی ہے کہ تی پیٹا نے فر مایا اختیام زیانداورفتنوں کے دور میں ایک آ دی نکلے گا جے لوگ ''سفاح'' کہتے ہوں گے ، وہ بحر بحر کرلوگوں کو مال ودولت دیا کرےگا۔
- (١١٧٨) حَدَّلْنَا عُثْمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَلَغَ بَنُو آلِ فُلَانٍ لَلَالِينَ رَجُلًا اتَّخَذُوا مَالَ اللَّهِ دُولًا وَدِينَ اللَّهِ دَخَلًا وَعِبَادَ اللَّهِ خَوَلًا
- (۱۷۸۰) حضرت ابوسعید ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے قرمایا جب فلال مخض کی نسل میں تمیں بیٹے پیدا ہوجا کمیں تولوگ اللہ کے مال کواپٹی دولت سیجھنے لگیس سے ، اللہ کے دین میں وفل اندازی کرنے لگیس سے اور اللہ کے بندوں کے ساتھ ہلسی اور ٹھٹھ۔ کرنے لگیس سے۔
- (١١٧٨١) حَلَّاتُنَا عُنْمَانُ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عُنْمَانَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنُ الْآعُمَشِ عَنُ آبِى صَالِحٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جُاءَتُ امْرَاهُ صَفُوانَ بُنِ الْمُعَطَّلِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحُنُ عِنْدُهُ فَقَالَتُ سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ جَاءَتُ امْرَاهُ صَفُوانَ بُنِ الْمُعَطَّلِ يَضُرِبُنِى إِذَا صَلَّيْتُ وَيُقَطِّرُنِى إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلَّى صَلَاةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ زُوْجِى صَفُوانَ بُنَ الْمُعَطَّلِ يَضُرِبُنِى إِذَا صَلَّيْتُ وَيُقَطِّرُنِى إِذَا صُمْتُ وَلَا يُصَلَّى صَلَاةَ الْفَجْرِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمُسُ قَالَ وَصَفُوانُ عِنْدَهُ قَالَ فَسَالَهُ عَمَّا قَالَتُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا قَوْلُهَا يَضِرِبْنِي

إِذَا صَلَيْتُ فَإِنَّهَا تَفُراً سُورَتَيْنِ فَقَدُ نَهَيْتُهَا عَنْهَا قَالَ فَقَالَ لَوْ كَانَتُ سُورَةً وَاحِدَةً لَكُفَتُ النَّاسَ وَآمَّا قُولُهَا يُغْتَلِ لَا يُغْطَرُنِي فَإِنَّهَا تَصُومُ وَآنَا رَجُلٌ شَابٌ فَلَا آصُبِرُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَنِهْ لَا تَصُومَنَ امْرَأَةً إِلّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا قَالَ وَآمَّا قُولُهَا بِأَنِي لَا أُصَلّى حَتَّى تَطُلُعَ الشّمُسُ فَإِنّا أَهْلُ بَيْتٍ قَدْ عُرِفَ لَنَا وَامَّا قُولُهَا بِأَنِي لَا أُصَلّى حَتَّى تَطُلُعَ الشّمُسُ فَإِنّا الْمُلْعِ عَتَى تَطُلُع الشّمُسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَطْتَ فَصَلِّ [صححه ابن حبان (١٤٨٨)، لنّا ذَاكَ لَا نَكَادُ نَسْتَيْقِطُ حَتَّى تَطُلُع الشّمُسُ قَالَ فَإِذَا اسْتَيْقَطْتَ فَصَلِّ [صححه ابن حبان (١٤٨٨)، والحديث والحاكم (٢/٢١٦) وقال البزار: هذا الحديث كلامه منكر عن النبي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ. فصار الحديث ظاهر اسناده حسن وكلامه منكر. وليس للحديث اصل عندى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤٥٩)، وابن ماحة: اسناده حسن وكلامه منكر. وليس للحديث اصل عندى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٤٥٩)، وابن ماحة:

(۱۱۷۸۱) حضرت ابوسعید خدری بی افتار سے کو ایک مرتبہ صفوان بن معطل کی بیوی ہی مایتا کی خدمت میں حاضر بوئی ،

اس وقت ہم لوگ و میبی سے ،اور کہنے گئی یا رسول اللہ! جب می نماز پڑھتی ہوں تو میرا شوہر صفوان بن معطل جھے مارتا ہاور دیا ہے ،اورخود فجر کی نماز نہیں پڑھتا تھی ہوں تو میرا شوہر صفوان ہی وہاں موجود ہے ، نی مایتا جب روز ورکھتی ہوں تو بڑوں تھے ، ارتا ہے ال نے اس کے متعلق بو چھا تو وہ کہنے گئے یا رسول اللہ فائی گئے گااس نے جو یہ کہا ہے کہ جب میں نماز پڑھتی ہوں تو یہ جھے مارتا ہوتو یہ ایک رکھت میں وودوسور تمیں پڑھتی ہے ، میں نے اسے مع کیا نبی مائیا نے فر مایا کہ ایک سورت تمام لوگوں کے لئے بھی تو کی بون ہوتھ ہوتی ہوتا تو وہ کہنے میں اس کا روز وفتم کرواد بتا ہوں تو ینظی روز ورد و ندر کھی 'اور رہا اس کا یہ کہنا کہ میں فجر کی خبیر بھوت یہ بیاں تک کہور ہے کہم لوگ سورج نگلے خبیر بڑھتا یہاں تک کہور ہے کہم لوگ سورج نگلے نماز بڑھا کے والے سے یہ بات ہر جگد مشہور ہے کہم لوگ سورج نگلے نماز بڑھ لیا کرو۔

(١١٧٨٢) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبِ قَالَ آخِبَرَنِى قُرَّةُ بُنُ عَبْدِ الرَّحُمَنِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ النَّهُ عَلْمُ وَسَلَّمَ عَنْ اللَّهِ مِنْ ثُلُمَةِ الْقَدَحِ وَآنُ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِقَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ هَارُونَ [صححه ابن الشَّرُبِ مِنْ ثُلُمَةِ الْفَدَحِ وَآنُ يُنْفَخَ فِي الشَّرَابِقَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ هَارُونَ [صححه ابن حسن].
حبان (٣١٥). وتكلم المنذرى في اسناده وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧٢٢). قال شعيب: حسن].

(۱۱۷۸۲) خفرت ابوسعید خدری ڈی ڈنٹ سے مروی ہے کہ نبی ناٹیا نے برتن کی ٹوٹی ہوئی جگہ سے پانی چینے اور اس میں پھونکیں مارنے (سانس لینے) ہے منع فر مایا ہے۔

(١١٧٨٣) حَدَّثَنَا عَلِيَّى بْنُ عَبِّدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ مُجَالِدٌ أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِى الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَائَةٌ يَضْحَكُ اللَّهُ إِلَيْهِمْ الرَّجُلُ يَقُومُ مِنْ اللَّيْلِ وَالْقَوْمُ إِذَا صَفُّوا لِلْقِتَالِ [قال البوصيرى هذا اسناد في مفال، وقال الالباني: ضعيف (ابن ماحة: ٢٠٠)].

هُمْ مُنِلُهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الل

(۱۱۷۸۳) معفرت ابوسعید خدری بی نفتخت مروی ہے کہ نبی میٹیا نے فر مایا تمین آ دمیوں کود کی کر اللہ کوہنی آتی ہے ،ایک وہ آ دمی جورات کو کھڑا ہو کرنماز پڑھے ، دوسرے وہ لوگ جونماز کے لئے صف بندی کریں اور تیسرے وہ لوگ جو جہاد کے لئے صف بندی کریں۔

(۱۱۷۸۳) حضرت ابوسعید خدری افاظ سے مروی ہے کہ نمی مالیا نے جمع الوداع میں فر مایا یادر کھو! تمہاراسب سے معزز دن آج کا ہے، سب سے معزز مہیند آج کا مہیند ہے، اور سب سے معزز شہرید والا ہے، یادر کھو! تمہاری جان و مال کی حرمت ایک دوسرے پراسی طرح ہے جیسے اس دن کی حرمت اس مہینے میں اور اس شہر میں ہے، کیا میں نے پیغام پہنچا دیا؟ لوگوں نے کہا جی بال! نبی عینا نے فر مایا اے اللہ الوگوا ور و۔

(١١٧٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ آبِي صَالِحٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحُو فَلَاكُو مَعْنَاهُ [سباتي في مسند حابر بن عبد الله: ١٥٠٥٤،١٤٤١٨].

(۱۱۷۸۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے حضرت جابر جن شخص مجمی مروی ہے۔

(١١٧٨٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ قَالَ حَدَّثَنِى أَبِى عَنْ عَامِرِ الْأَحُولِ عَنْ أَبِى الصَّدْيقِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَرَادَ الْمُؤْمِنُ الْوَلَدَ فِى الْجَنَّةِ كَانَ حَمْلُهُ وَوَضَعُهُ وَسِنَّهُ فِي سَاعَةٍ كَمَا يَشْتَهِى [راجع: ١١٠٧٩].

(۱۷۸۷) حضرت ابوسعید خدری پڑی تنہ ہے مروی ہے کہ نبی طبیعائے فر مایا اگر کسی مسلمان کو جنت میں بچے کی خواہش ہوگی تو اس کاحمل، وضع حمل اور عمرتمام مراحل ایک لیمے میں اس کی خواہش کے مطابق ہو جا کیں گے۔

(۱۱۷۸۷) حَدَّنَا عَلِی بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِی حَدَّنَا مُحَمَّدٌ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَمَّيهِ عَنْ آبِی سَعِيدٍ الْحُدُرِی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَنْکُحُ الْمَرْأَةُ عَلَی إِحْدَی حِصَالِ ثَلَاقَةٍ تَنْکُحُ الْمَرْأَةُ عَلَی مِینِهِ الْخُدُرِی قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَنْکُحُ الْمَرْأَةُ عَلَی بِحَمَالِهَا وَتُنْکُحُ الْمَرْأَةُ عَلَی مِینِهَا فَخُدُ ذَاتَ اللَّهِنِ وَالْخُلُقِ تَنْکُحُ الْمَرْأَةُ عَلَی دِینِهَا فَخُدُ ذَاتَ اللَّهِنِ وَالْخُلُقِ تَنْکُحُ الْمُرْأَةُ عَلَى دِینِهَا فَخُدُ ذَاتَ اللَّهِنِ وَالْخُلُقِ تَعَلَى مِینُلُکُ وصححه ابن حبال (۲۰۲۷)، والحام (۱۲۱۲). قال شعب: صحبح لغیره و هذا سند حسن! . ثربَتُ یَمِینُکُ وصححه ابن حبال (۲۰۲۷) والحام (۱۲۱۲). قال شعب: صحبح لغیره و هذا سند حسن! . (۱۱۵۸۷) حضرت ابوسعید خدری ان تشاف مروی ہے کہ نی النظام (۱۲۱۲) حضرت ابوسعید خدری ان شاف می کو ایک وج

هُمْ الْمُنْ ال

ہے کی جاتی ہے، یا تو اس کے مال کی وجہ ہے یا اس کے حسن و جمال کی وجہ ہے یا اس کے دین کی وجہ ہے تم اس عورت ہے شدی کرو جو دین واخلاق والی ہو،تمہارا ہاتھ ضاک آلو دہو۔

(١٧٧٨) حَدِّثَنَا يَعْفُوبُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي عَنُ يَزِيدَ بُنِ الْهَادِ أَنَّ عَبُدَ اللّهِ بُنَ خَبَابٍ حَدَّنَهُ أَنَّ أَسَيْدَ بُنَ حُصَيْرٍ بَيْنَمَا هُوَ لَيْلَةً يَقُراً فِي مِرْبَدِهِ إِذْ جَالَتُ فَرَسُهُ فَقَرًا ثُمَّ جَالَتُ أَخْرَى فَقَرًا ثُمَّ اللّهِ عَلَيْهِ فَإِذَا مِثْلُ الظَّلَةِ قَوْقَ رَأْسِي فِيهَا الْمَعَالُ جَالَتُ أَيْضًا فَقَالَ أُسَيْدٌ فَخَرْسِتُ أَنْ تَعَا يَحْنَى يَمْنِى ابْنَهُ فَقَمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا مِثْلُ الظَّلَةِ قَوْقَ رَأْسِي فِيهَا أَمْعَالُ السُّرُجِ عَرَجَتُ فِي الْجَوِّ حَتَى مَا أَرَاهَا قَالَ فَعَدُوتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُلْتُ يَا وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقُلْتُ يَا وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقُلْتُ يَا وَسُلّمَ الْوَالْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَالْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُؤلِّ وَيَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْوَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَوْ قَرَأْتُ لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا الْمُعَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ كَانَتُ تَسْتَمِعُ لَكَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَاصَابَتَتْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَاكَ الْمُعَلِي عَلَى وَلُو قَرَأَتَ لَاصَهُ مَلْكُولُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَلَوْ قَرَأْتَ لَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ

(۱۱۷۸۸) حفرت ابوسعید خدری بی گذاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت اسید بن تفییر بی تارات کے وقت اپنے اونوں کے باڑے بیں آئر آن کریم پڑھارات کے وقت اپنے اونوں کے باڑے بیں آئر آن کریم پڑھارات کے وہ مزید بدکتا جاتا، حضرت اسید بی تا نو بین کہ جھے خطرہ ہوا کہ کہیں وہ میرے بیٹے کچی کوئی ندروند ڈالے، چنانچہ میں اس کی طرف چلام کیا، اچا تک جھے اسید بی تانچہ میں اس کی طرف چلام کیا، اچا تک جھے اسید بی تانچہ میں کہان میں جوائح جیسی چیزیں تھیں، وہ آسان کی طرف بلند ہوا حی کہ میری نظروں سے او جھل ہوگیا۔

ا گلے دن میں نی این کا خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یار سول اللہ تفاقیۃ اُ آج رات میں اپنے باڑے میں قرآن کریم کی تلاوت کرر ہا تھا کہ اچا تک میر انگوڑ ابد کنے لگا ، نی این این خیر المین انہوں نے عرض کیا کہ میں پڑھتار ہالیکن اس کے بد کنے میں اور اضافہ ہو گیا ، تین مرتبہ نی این انے بہی فر مایا ، آخر میں انہوں نے عرض کیا کہ چونکہ یکی اس کے قریب تھا اس کے بد کنے میں اور اضافہ ہو گیا ، تین مرتبہ نی این انہوں نے عرض کیا کہ چونکہ یکی اس کے قریب تھا اس کے پاس چلا گیا ، میں نے اس وقت ایک کے قریب تھا اس کے پاس چلا گیا ، میں نے اس وقت ایک سائبان و یکھا جس میں چراغ جیسی چیزی تھیں ، وہ سائبان آسان کی طرف بلند ہوا یہاں تک کہ میری نظروں سے او بھل ہو گیا ، نبی میں تھا ورکوئی چیز سے تھے ، اگرتم پڑھتے رہتے توضیح کولوگ انہیں و کیے لیتے اورکوئی چیز ان سے جھپ نہ کتی۔

(١١٧٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ أَبِي الْهَيْشَعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ

هُمْ مَنِهُ الْمَرْيُنَ بِلِيَهِ مَوْمَ كُولِهِ هِمْ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ إِنَّ مُوسَى قَالَ آَى رَبِّ عَبُدُكَ الْمُؤْمِنُ مُقَتَّرٌ عَلَيْهِ فِى الدُّنَيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابُ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ يَا مُوسَى هَذَا مَا أَعْدَدُتُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى آَى رَبُ وَعِزَيْكَ وَجَلَالِكَ لَوْ كَانَ أَقْطَعَ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُ إِلَيْهَا قَالَ يَا مُوسَى هَذَا مَا أَعْدَدُتُ لَهُ فَقَالَ مُوسَى آَى رَبِّ عَبُدُكَ الْمُعَافِرُ تُوسِّعُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنْ النَّارِ فَيُقَالُ يَا مُوسَى قَلَ مُوسَى أَى رَبِّ عَبُدُكَ الْكَافِرُ تُوسِّعُ عَلَيْهِ فِى الدُّنْيَا قَالَ فَيُفْتَحُ لَهُ بَابٌ مِنْ النَّارِ فَيُقَالُ يَا مُوسَى قَلْ اللَّهُ مِن النَّارِ فَيُقَالُ يَا مُوسَى قَلْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَكَانَ هَذَا مَصِيرَهُ كَانُ لَمُ يَرَ خَيْرًا فَطَّ

(۸۹ ا) حضرت ابوسعید ضدری بڑٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی طیٹا نے فر مایا ایک مرتبہ حضرت موئی طیٹا نے بارگاہ خداوندی بٹر،
عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے بند ہُ موس پر دنیا بٹس بوس تکالیف آتی ہیں؟ اللہ نے انبیں جنت کا ایک درواز ہ کھول کرد کھایا
اور فر مایا کہ اے موٹی! بیسب میں نے اس کے لیے تیار کرر کھا ہے، حضرت موٹی طیٹا نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور
جلال کی ہتم! اگر کوئی آ دمی اپنی پیدائش کے دن سے قیامت تک اسپنے چہرے کے بل جلنا رہے اور اس کے ہاتھ یاؤں کئے
ہوئے ہوں لیکن اس کا ٹھکانہ یہ ہوتو بھی وہ اس میں پھے تکلیف محسوس نہ کرےگا۔

پھر حضرت مویٰ طینہ نے عرض کیا کہ پروردگار! آپ کے کا فربندہ پردنیا بیں بڑی وسعت ہوتی ہے؟ اللہ نے انہیں جہنم کا ایک درواز و کھول کر دکھایا اور فرمایا کہ مویٰ! یہ جس نے اس کے لئے تیار کر رکھا ہے، حضرت مویٰ طینہ نے عرض کیا کہ پروردگار! تیری عزت اور جلال کی قتم! اگراہے اپنی پیدائش ہے لئے کر قیامت تک کے لئے دنیا دے دی جائے لیکن اس کا محکانہ یہ ہوتو اے کوئی اچھائی ندلمی۔

(١٧٧٨) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِمَ بْنِ الْمُحَارِثِ التَّبِيقُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ وَآبِي هُوَيُرَةً قَالَا سَلَمَة بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَآبِي أَمَامَة بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْرِيِّ وَآبِي هُوَيُرَةً قَالَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْمُحُمُّةِ وَاسْتَاكَ وَمَسَّ مِنْ طِيبٍ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ وَلِيسٍ مِنْ الْحُسَنِ ثِيَابِهِ ثُمَّ حَرَّجَ حَتَّى يَأْتِي الْمَسْجِدَ فَلَمُ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ وَلِيبِ إِنْ كَانَ عِنْدَهُ الْمُسْجِدَ فَلَمُ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ وَلِيبَ إِنْ كَانَ يَرْكَعَ لُمْ الْمُسْجِدَ فَلَمُ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ ثُمَّ الْمُسْجِدَ فَلَمُ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ وَتَكِي مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ لُمَّ الْمُسْجِدَ فَلَمُ يَتَخَطَّ رِقَابَ النَّاسِ ثُمَّ رَكَعَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْكَعَ لُمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَدِ الْبَيْهِ وَبَيْنَ الْمُحُمُّقِةِ الَّتِي قَلْمَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَدِ الْمُعْمُ الْمُعْمَدِ الْمُولُ وَقَلَاقُهُ أَيَّامٍ زِيَادَةً إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشُو آمُنْ الْمُعُولُ وَقَلَاقُهُ أَيَّامٍ زِيَادَةً إِنَّ اللَّهَ جَعَلَ الْحَسَنَةَ بِعَشُو آمُونَ الْمُ الْمُعُمِدِ الْمُعَالِقَا [صححه ابن عزبه: ١٤٧٥].

(۹۰) حفرت ابوسعیدخدری ناتیزاور ابو ہر رہ بی تیزے مردی ہے کہ نبی مائیلانے ارشادفر مایا جوشی جمعہ کے دن طسل کرے، مسواک کرے ،خوشبولگائے بشرطیکہ موجود بھی ہو،اورا چھے کپڑے پہنے ، پھرنگل کرمجد میں آئے ،لوگوں کی گردتیں نہ پھلا تکے اور حسب منشاء نوافل پڑھے، جب امام نگل آئے تو خاموثی اختیار کرے،اور نمازے جونے تک کوئی بات نہ کرے تو یہ

هي مُنالَّا امَن تُن ل يَوه مِنْ اللهُ الل

اس جعدا ور پچھلے جعد کے درمیان کے تمام گنا ہوں کا کفارہ بن جائے گا ،حضرت ابو ہریرہ بڑٹنزا گلے تین دن بھی شامل کرتے تھے ٭ اور فرماتے تھے کہ اللہ نے ہرنیکی کا ثواب دس گنامقرر فرمار کھا ہے۔

(١١٧٩١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنُ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِي الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِيهِ عَنْ آبُوابِ الْمُحَدِّرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ قَعَدَتْ الْمَلَاثِكُةُ عَلَى آبُوابِ الْمُحْدُوبِيِّ عَنْ النَّاسِ عَلَى مُنَازِلِهِمْ فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَوَةٌ وَرَجُلٌ قَدَّمَ الْمُعَلِّمُ عَلَى مُنَازِلِهِمْ فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ بَقَوَةٌ وَرَجُلٌ قَدَّمَ مَنْ اللَّهُ عَلَى مُنْ النَّاسِ عَلَى مُنَازِلِهِمْ فَرَجُلٌ قَدَّمَ جَزُورًا وَرَجُلٌ قَدَّمَ الْمَامُ عَلَى شَاهُ وَرَجُلٌ قَدَّمَ الْمُولَدُلُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمُنْجِدِ فَيَكُنُهُ وَجَلَسَ الْإِمَامُ عَلَى الْمُنْجِدَ يَسْتَمِعُونَ الذِّكُورَ اللَّهُ الْمَامُ عَلَى الْمُنْجِدَ السَّعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَامُ عَلَى الْمُنْجِدَ وَمَا الْمُسْجِدَةُ وَرَجُلٌ قَدَّمَ وَحَعَلُوا الْمَسْجِدَ يَسْتَمِعُونَ الذِّكُورَ اللَّاكُونَ اللَّهُ الْعَلَامُ الْمُعْدِلُ الْمُعْمِقُولَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِيقُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِى اللَّهِ الْمُلْعِلَةُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّالَ الْمُامُ عَلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْمَالُ اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِي اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْمُهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِي الْمُولُولُ الْمُعْمُ اللَّهُ الْمُعْلُولُ الْمُسْجِدَ اللَّهُ الْمُعْلِي الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلِولُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُؤْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُؤْلِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُؤْلِمُ اللَّ

(۱۱۷۹۱) حضرت ایوسعید خدری بی تنزیب مروی ہے کہ نی مایا جب جمعہ کا دن آتا ہے قوفر شیخے مسجد کے درواز وں بینے جاتے ہیں ،اور ورجہ بدرجہ آنے والوں کا تواب لکھتے رہتے ہیں ،کسی کا ثواب اونٹ صدقہ کرنے کے برابر ،کسی کا گائے ،کسی کا مجری ،کسی کا مرغی ،کسی کا چڑیا اور کسی کا اعثرہ صدقہ کرنے کے برابر ، پھر جب مؤذن اذان وے دیتا ہے اور امام منبر پر ہینے جاتا ہے تو نامہ ًا عمال لیبیٹ دیئے جاتے ہیں اور فرشتے مسجد میں داخل ہو کرذ کر سفنے لگتے ہیں۔

(١٧٩٣) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِى يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ وَمُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ آخُبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَسَمَ يَيْنَهُمْ طَعَامًا مُخْتَلِفًا بَعْضُهُ أَفْضَلُ مِنْ بَعْضٍ قَالَ فَذَهَبْنَا نَتَزَايَدُ بَيْنَنَا فَمَنَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْنَاعَهُ إِلَّا كَيْلًا بِكَيْلٍ لَا زِيَادَةً فِيهِ

(۱۱۷۹۳) حضرت ابوسعید خدری بن فرائز ہے مروی ہے کہ نبی ماہیں نے ایک مرتبہ لوگوں میں پچھکھانے کی چیزیں تقسیم فر مائیں جن میں ہے بعض ، دوسروں سے عمدہ تھیں ، ہم آپس میں ایک دوسرے سے بولی لگانے بھے ، بی ماہیں نے ہمیں اس سے منع فر مادیا کہ صرف ماہ کری تھے کی جائے ،اس میں پچھوزیادتی نہ ہو۔

(١١٧٩٤) حَدَّثَنَا يَغُقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ آخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ

هي مناهامين ليوسيم (هو المحالي هي mz الهو المحالي هي المستدان سَعَنِها عَنْ دَيْ الله الله الله الله الله الم

أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ حَدَّلَهُ مِفْلَ ذَلِكَ حَدِيثًا عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَا هَذَا الَّذِى تُحَدِّثُ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الذَّهَبُ بِاللَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْوَرِقُ بِالْوَرِقِ مِثْلًا بِمِثْلٍ إصححه البحارى (٢١٧٦).

(۱۱۷۹۳) ایک مرتبہ حضرت ابوسعید خدری و انتخاص مضمون کی ایک حدیث بیان کر رہے تھے کہ ان سے حضرت عبداللہ بن عمر الله بن عمر الله اللہ علیہ مرتبہ حضرت ابوسعید ابدی یا حدیث ہے جوآپ نبی طیابہ کے حوالے سے بیان کر رہے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طیابہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سونا سونے کے بدلے برابر سرابر بیجواور جا ندی جا ندی کے بدلے برابر سرابر بیجواور جا ندی جا ندی کے بدلے برابر سرابر بیجواور جا ندی جا ندی کے بدلے برابر سرابر بیجواور جا ندی جا دی بدلے برابر سرابر بیجواور جا ندی جا بدلے برابر سرابر بیجو۔

(١١٧٩٥) حَلَّكُنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَكُنَا فِطُرَّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءِ الزَّبَدِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى يَقُولُ كُنَا جُلُوسًا نَتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بَعْضِ بَيُوتٍ نِسَائِهِ وَمَعْيُنَا مَعَهُ فَانَقَطَعَتْ نَعْلُهُ فَتَخَلَّفَ عَلَيْهَا عَلِي يَخْصِفُهَا فَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيه وَسَلَمَ وَمَعْيُنَا مَعَهُ فَمَّ يَسْتَظِرُهُ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ مِنكُمْ مَنْ يُقَاتِلُ عَلَى تَأْوِيلِ هَذَا الْقُرْآنِ كَمَا قَاتَلْتُ عَلَى تَنْزِيلِهِ فَاسْتَشْرَفُنَا وَفِينَا أَبُو بَكُو وَعُمَرُ فَقَالَ لَا وَلِكِنَّهُ خَاصِفُ النَّعْلِ قَالَ فَجِئْنَا نُبُشَرُهُ قَالَ رَكَانَةً قَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَحَدُرِجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بَبُوتٍ نِسَائِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَحَرَّجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بَبُوتٍ نِسَائِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بُبُوتٍ نِسَائِهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بُبُوتٍ نِسَائِهِ قَالَ فَقَمْنَ مَعْهُ فَعَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْضِ بُبُوتٍ نِسَائِهِ قَالَ فَعَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَخَرَجَ عَلَيْنَا مِنْ بُعْلِكُ مُنَ يَعْفِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَمُعَلِّ فَعَلَى وَعُمَلُ فَعَلَى عَلَى تَأْوِيلٍ هَذَا الْقُورُانِ كَمَا فَاتَلْتُ عَلَى تَنْفِيلِ فَلَا الْهَدُونَ وَقُمْنَا مَعَهُ فَقَالَ إِنَّ مِنْكُمُ مَنْ بُقَتِلُ عَلَى تَأْوِيلٍ هَذَا الْهُورُانِ كَمَا فَاتَلْتُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَعُمُونَ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى وَكَلَقَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَعَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى عَلَى عَلَى اللّه عَلَى عَلَى اللّه عَلَى عَلَى اللّه عَلَى عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى عَلَى اللّه عَلَى الل

(۱۱۷۹۵) حضرت ابوسعید خدری التافظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے نی باہ کا انتظار کررہے تھے کہ نی باہ ا اپنی کسی اہلیہ محتر مدکے گھر سے تشریف لے آئے ،ہم نی باہ ایک ساتھ چل پڑے، راستے میں نی باہ کی جوتی ٹوٹ کئی، حضرت علی جائٹ رک کرجوتی سینے گے اور نی باہ آئے چل پڑے،ہم بھی چلتے رہے، ایک جگہ پڑنے کرنی باہ کھڑے ہو گئے اور حضرت علی جائٹ کا انتظار کرنے گئے،ہم بھی کھڑے ہو گئے، اسی دوران نی باہ انتظار کرنے وی ایسا بھی ہوگا جوقر آن کر یم کی

وقت ہمارے درمیان حضرت ابو بکر وعمر بھی ہم جود تھے الیکن نبی میٹا نے فر مایا دوجو تی سینے والا ہے، اس پر ہم حضرت علی جہتر کو یہ خوشخبری سنانے کے لئے آئے تو ایسامحسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی ہیا بات من کی ہے۔

(١١٧٩٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ عَيَّاشٍ يَعْنِي إِسْمَاعِيلَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ مَرْوَانَ الْكَلَاعِتِي وَعَقِيلِ بْنِ مُدْدِلاً السُّلَمِتِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا جَانَةُ فَقَالَ آوْصِنِي فَقَالَ سَأَلْتَ عَمَّا سَأَلْتُ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ قَبْلِكَ أُوصِيكَ بِتَقُوَى اللَّهِ فَإِنَّهُ رَأْسُ كُلِّ شَيْءٍ وَعَلَيْكَ بِالْجِهَادِ فَإِنَّهُ رَهْبَانِيَّةُ الْإِسُلَامِ وَعَلَيْكَ بِذِكْرِ اللَّهِ وَتِلَاوَةِ الْقُرْآنِ فَإِنَّهُ رَوْحُكَ فِي السَّمَاءِ وَذِكْرُكَ فِي الْأَرْضِ

(۹۷ ماا) حضرت ابوسعید خدری بی این ایک آ دی آیا اور کہنے لگا کہ بچھے کوئی وصیت فرماد بیجے ، انہوں نے فرمایا کہتم نے وہی درخواست کی جویش نے نبی ماینا سے کی تھی ، میں تنہیں اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں کہ دہ ہر چیز کی بنیاد ہے ، جہاد کواپنے اوپر لازم کرلو کہ دواسلام کی رہبا نبیت ہے ، اور ذکر اللہ اور تلاوت قرآن کواپنے او پر لازم کرلو کہ وہ آسان ہی تمہاری روح اور زمین میں تمہارا ذکر ہے۔

(١١٧٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا فِطْرٌ حَدَّثَنِى إِسْمَاعِيلُ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ آبِى يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ كُنَّا جُلُوسًا نَنْتَظِرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاتَيْتُهُ لِأَبَشِّرَهُ قَالَ فَلَمْ يَرْفَعْ بِهِ رَأْسًا كَانَّهُ فَذُ سَمِعَهُ (راحع: ١١٢٧٨).

(۹۷ کاا) حضرت ابوسعید خدری دی گفتندے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بیٹے ہوئے نبی ملینیا کا انتظار کر رہے تھے پھر راوی نے بوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہاتو ایسامحسوس ہوا کہ جیسے انہوں نے بھی یہ بات س کی ہے۔

(١١٧٩٨) حَدَّثَنَا آبُو نُعُيْمٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُمَيْعٍ قَالَ آخَبَرَنِى آبُو سَلَمَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِكَ قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ صَبَّادٍ وَهُوَ يَلْقَبُ مَعَ الْفِلْمَانِ قَالَ آتَشْهَدُ آتَى رَسُولُ اللَّهِ قَالَ هُوَ آتَشْهَدُ آتَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَبَأْتُ لَكَ خَبِينًا قَالَ دُنُّحُ قَالَ اخْسَأَ فَلَنْ تَعْدُو قَدْرَكَ



(۱۱۵۹) حضرت ابوسعيد خدرى بن تنزيت مروى به كه بي ما يشاف فرما يا حسن بن تنزيا ورحسين بن تنزية وجوانا اب جنت كردار بيل الله (۱۱۵۰) حضرت ابوسعيد خدرى بن تنزي سوروى به كه بي ما يقال خبر أن نوفي قال حَدَّقَينى أبو سَعِيدٍ قالَ أَصَبْنَا سَبَابَا يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا نَعْوِلُ عَنْهُ فَنَ نَلْتَهِسُ آنَ نُفَادِ بَهُنَّ مِنْ أَهْلِهِنَّ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ الله يَوْمَ حُنَيْنٍ فَكُنَّا نَعْوِلُ عَنْهُ فَنَ نَلْتَهِسُ آنَ نُفَادِ بَهُنَّ مِنْ أَهْلِهِنَّ فَقَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ تَفْعَلُونَ هَذَا وَفِيكُمْ رَسُولُ الله الله الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ انْتُوهُ فَسَلُوهُ فَآتَيْنَاهُ أَوْ ذَكُونَا ذَلِكَ لَهُ قَالَ مَا مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا فَضَى اللّهُ آمُوا كَانَ [راحع: ۸۵ ۲۰۱].

اللّهُ آمُوا كَانَ [راحع: ۸۵ ۲۰۱].

(۱۱۸۰۰) حضرت ابوسعید خدری بی شنت مروی ہے کہ ہمیں غزوہ حنین کے موقع پر قیدی ملے ، ہم ان سے عزل کرتے تھے ، ہم چاہتے تھے کہ انہیں فدید لے کرچھوڑ دیں ہم نے ایک دوسرے سے کہا کہ نبی بیٹھ کی موجو دگی میں بھی تم یہ کام کرتے ہواس لئے میں نے نبی بیٹھ سے عزل کے متعلق سوال ہو چھا ، نبی بیٹھ نے فر مایا تم جومرضی کرلو ، اللہ نے جو فیصلہ فر مالیا ہے وہ ہوکرر ہے گا ، اور یانی کے ہر قطرے سے بچہ پیدائیں ہوتا۔

(١٨٠٠م/١) وَمَرَرُنَا بِالْقُدُورِ وَهِمَى تَغْلِى فَقَالَ لَنَا مَا هَذَا اللَّحْمُ فَقُلْنَا لَحْمُ حُمُرٍ فَقَالَ نَنَا أَهُلِيَّةٍ أَوْ وَخُشِيَّةٍ فَقُلْنَا لَهُ بَلُ ٱلْهِلِيَّةٍ قَالَ فَقَالَ لَنَا فَاكْفِئُوهَا قَالَ فَكُفَأْنَاهَا وَإِنَّا لَجِيَاعٌ نَشْتَهِيهِ

(۱۱۸۰۰م/۱) پھر ہمارا گذر پھے ہنڈ یوں پر ہواجوابل رہی تھیں ، نی مگیا نے ہم کے بوچھا کہ یہ کیسا گوشت ہے؟ ہم نے عرض کیا محد حوں کا، نبی طائبا نے بوچھا پالتو یا جنگلی؟ ہم نے عرض کیا پالتو گدھوں کا، نبی طیبا نے فرمایا بیہ ہانڈیاں الٹا دو، چنا نچہ ہم نے انہیں الٹادیا، حالانکہ ہمیں اس وقت بھوک تکی ہوئی تھی اور کھانے کی طلب محسوں ہورہی تھی۔

(١٨٠٠م / ٢) قَالَ وَكُنَّا نُؤُمَرُ أَنْ نُوكِىءَ الْأَسْقِيَةَ

(۱۱۸۰۰م/۲) اورجمیں اپنے مشکیزوں کا مند بندر کھنے کا تھکم دیا جاتا تھا۔

(١٨٨١) حَدَّقَ البُو آخْمَدَ حَدَّقَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بُنِ آبِي ثَابِتٍ عَنِ الضَّحَّاكِ الْمِشُرَقِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ قَوْمٌ يَخُرُجُونَ عَلَى فُرُقَةٍ مِنْ النَّاسِ مُخْتَلِفَةٍ يَقْتُلُهُمْ آقْرَبُ الطَّائِفَتَيْنِ إِلَى الْحَقِّ [صححه مسلم (٦٤٠١)].

(۱۱۸۰۱) حضرت ابوسعید ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نظے گا جے ان دوفرقوں بیں ہے تق کے زیادہ قریب فرقہ آل کرے گا۔

(١٨٨.٢) حَدَّثَنَا آبُو أَخْمَدَ حَدَّثَنَا مَسَرَّةً بُنُ مَعْبَدٍ حَدَّثِنِى آبُو عُبَيْدٍ صَاحِبُ سُلَيْمَانَ قَالَ رَآيْتُ عَطَاءَ بُنَ يَزِيدَ اللَّيْنِيَّ قَائِمًا يُصَلِّى مُعْتَمًّا بِعِمَامَةٍ سَوُدَاءَ مُرْحِ طَرَفَهَا مِنْ خَلْفٍ مُصْفَرَّ اللَّحْيَةِ فَلَهَبْتُ آمُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَذَنِى ثُمَّ قَالَ حَدَّثِنِى آبُو سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ فَصَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ وَهُوَ خَلْفَهُ فَقَرَا ۚ فَالْتَبَسَتُ عَلَيْهِ الْقِرَاءَةُ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَاتِهِ قَالَ لَوْ رَآيَتُهُونِي وَإِبْلِيسَ فَٱهُويُثُ بِيَدِى فَمَا زِلْتُ

.

أَخُنُقُهُ حَتَى وَجَدْتُ بَرُدَ لُعَابِهِ بَيْنَ إِصْبَعَى هَاتَيْنِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِى تَلِيهَا وَلَوْلَا دَعُوَةُ آخِى سُلَيْمَانَ لَأَصْبَحَ مَرْبُوطًا بِسَارِيَةٍ مِنْ سَوَارِى الْمَسْجِدِ يَتَلَاعَبُ بِهِ صِبْيَانُ الْمَدِينَةِ فَمَنُ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ لَا يَحُولَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْهِبْلَةِ أَحَدُّ فَلْيَفْعَلُ

(۱۱۸۰۲) ابوعبید بینی کے جی کہ ایک مرتبہ جل نے عطاء بن یزید لیٹی بینی کود یکھا کہ وہ کھڑے نماز پڑھ رہے جی ، انہوں نے سے ساہ رنگ کا عمار با ندھا ہوا تھا اوراس کا ایک کنارہ چیچے لئکا ہوا تھا اوران کی ڈاڑھی زرد ہوری تھی۔ جس ان کے آگے سے گذرنے لگا تو انہوں نے جمعے روک دیا ، پھر نماز کے بعد کہنے کے کہ جسے معزت ابوسعید خدری ڈاٹٹ نے سے حدیث بیان فر بائی کہ رہا ہوئے کہ جناب رسول اللہ فالی اللہ فالی دن نماز ہجر پڑھانے کے لئے کھڑے ہوئے ، وہ بھی نبی طیفا کے جیچے کھڑے ہے ، نماز جس نمی طیفا کرتم دیکے سکتے تو جس نے ہاتھ بڑھا کر بھی فیلا بھی میں اس کے باتھ بڑھا کہ الکی مندسے نکلے والے تھوک کی شوندک جمیعا ہی ان دو المیس کو پکڑلیا تھا ، اور جس نے اس کا گلا کھونٹیا شروع کردیا تھا ، اگر میر سے بھائی معزت سلیمان طیفا کی دعاء نہ ہوتی تو وہ اس مجد کے کسی ستون سے بندھا ہوتا اور مدید کے بچاس کے ساتھ کھیلتے ، اس لئے تم جس سے جس شخص جس اس چزی طاقت ہو کہ اس کے اس کے ساتھ کھیلتے ، اس لئے تم جس سے جس شخص جس اس چزی طاقت ہو کہ اس کے اس کے اس کے اس کے ساتھ کھیلتے ، اس لئے تم جس سے جس شخص جس اس چزی طاقت ہو کہ اس کے اس کے اس کے ساتھ کھیلتے ، اس لئے تم جس سے جس شخص جس اس چزی طاقت ہو کہ اس کے اس کے اس کے اس کے ساتھ کھیلتے ، اس لئے تم جس سے جس شخص جس اس چزی طاقت ہو کہ اس کے تم جس کے درمیان کوئی چیز حاکل نہ ہوتو اسے ایس کی کہ اس کے تم جس میں اس چزی طاقت ہو کہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے والے ہے۔

(١١٨.٣) حَدَّثَنَا يَخْتَى بْنُ أَبِى بُكُيْرٍ حَدَّثِنِى مِنْدَلُ بْنُ عَلِيٍّ حَلَّثِنِى الْأَغْمَشُ عَنْ سَغْدٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُذْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَذْخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُذْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنٌ بِسِخُو وَلَا قَاطِعُ رَحِمٍ وَلَا كَاهِنَّ وَلَا مَنَّانٌ [راحع: ١١١٢٣].

(۱۱۸۰۳) حَصَرت ابوسعید خدری ڈاکٹڑ ہے سروگ ہے کہ نبی ملائلانے قر مایاان پانچ میں ہے کوئی آ دی بھی جنت میں داخل نہ ہو گا، عادی شراب خور، جاد و پریفتین رکھنے والا ، قطع حمی کرنے والا ، کا ہن اوراحسان جمّانے والا۔

(١١٨٠٣ م) حَلَّقَنَا ابو الجواب عمار بن رُزَيق عَنْ الْاَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ الطَّائِّى عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذرِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يَدُخُلُ الْجَنَّةَ صَاحِبُ خَمْسٍ مُدْمِنُ خَمْرٍ وَلَا مُؤْمِنَّ بِسِخْرٍ وَلَا قَاطِعُ رَحِم وَلَا كَاهِنَّ وَلَا مَنَّانٌ إسغط من الميمنية].

(۱۱۸۰۳ م) حضرت ابوسعید خدری بخانیئه ہے مروی ہے کہ تبی مایٹا نے فرمایاان یا بچے بیں ہے کوئی آ دمی بھی جنت ہیں داخل نہ ہو گا، عادی شراب خور، جادو پریفین رکھنے والا ،قطع رحمی کرنے والا ،کا ہن اوراحسان جمانے والا۔

(١١٨.٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ ٱسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ بَسَادٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَكَّ آحَدُكُمْ فِى صَلَامِهِ فَلَمْ يَدُرِ كُمْ صَلَّى فَلَاقًا أَمْ أَرْبَعًا فَلْيَطُرَحُ الشَّكَ وَلُيْبُنِ عَلَى مَا اسْتَيْقَنَ ثُمَّ يَسْجُدُ سَجْدَتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ فَإِنْ كَانَ صَلَّى خَمْسًا

هي مُنظااَ مَيْنَ بِل يَتِهِ سَرِّم المُوهِ فِي اده المُوهِ فِي النَّدَانِ سَعَيْدٍ الْحُذَارِي لِيَّانِ وَيَ

كَانَتُ شَفْعًا لِصَلَاتِهِ قَالَ مُوسَى مَرَّةً فَإِنْ كَانَ صَلَّى حَمُسًا شَفَعُنَ لَهُ صَلَاتَهُ وَإِنْ كَانَ صَلَّى إِتُمَامَ أَرْبَعٍ كَانَتَا تَرْغِيمًا لِلشَّيْطَانِ [راحع: ١١٧١٢].

- (۱۱۸۰۴) حضرت ابوسعید خدری نگانئ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ارشاد فرمایا ہے جب تم میں سے کوئی مخص نماز پڑھ رہا ہواور اسے یا دندر ہے کہ اس نے کتنی رکھتیں پڑھی ہیں تو اسے چاہئے کہ یقین پر بناء کر لے اور اس کے بعد بیٹھے ہیٹھے سبو کے دو سجد ب کر لے ، کیونکدا گراس کی نماز طاق ہوئی تو جفت ہوجائے گی اور اگر جفت ہوئی تو شیطان کی رسوائی ہوگی ۔
- (۱۱۸۰۵) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ لَهِيعَةَ عَنُ مُوسَى بْنِ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَسِيلَةُ دَرَجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْتِينِي الْوَسِيلَةَ رَسُولُ اللَّهُ فَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْوَسِيلَةَ مَرْجَةٌ عِنْدَ اللَّهِ لَيْسَ فَوْقَهَا دَرَجَةٌ فَسَلُوا اللَّهَ أَنْ يُؤْتِينِي الْوَسِيلَةَ (۱۱۸۰۵) حضرت ابوسعيد خدرى جُنَيْن ہے مروى ہے كہ جناب رسول الله الله عند ارشاد فرمايا "وسيله "الله ك يہاں ايك درجين ہوتي الله عند مير سے اليه وسيله كى دعاكيا كرو۔
- (۱۱۸۰۱) حَدَّقَنَا أَخْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْجَاقَ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْمَى بْنِ عُمَارَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ الْأَرْضِ مَسْجِدٌ وَطَهُورٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْمَحَمَّامَ إِصححه ابن عزيمة: (۲۹۱، و۲۲۱، و۲۲۱، و۲۲۱، و۲۲۲، و۲۲۲) وقال الْمَقْبَرَةَ وَالْمَحَمَّامَ وصححه ابن عزيمة: (۲۹۱، و۲۲۱) وقال الترمذي: فيه اضطراب وقال الدارقطني: والمرسل المحفوظ، وضعفه النووي، وقال ابن دقيق الْعيد: حاصل ما اعلى به الارسال وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۴۹۱)، وابن ماحة: ۷٤٥ والترمذي: ۳۱۷)]. [انظر: ۱۸۸۱، ۱۸۱۱].
- (۱۱۸۰۲) حضرت ابوسعید خدری ٹاکٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاکٹیٹائے ارشاد فر مایا ساری زیمن معجد اور طہارت کا ذریعہ ہے ،سوائے قبرستان اور جمام کے۔
- (١١٨.٧) حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ ابْنِ آبِى لَيْلَى عَنْ عَمْرِ و بْنِ مُرَّةَ عَنْ آبِى الْبَخْتَرِى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْوَسْقُ سِتُونَ صَاعًا إراحِي: ١١٥٨٥).
- (١١٨٠٤) حصرت ابوسعيد خدري الأنفز عدم وي ب كه جناب رسول الله مَنْ اللهُ الله مَنْ اللهُ عَلَيْهِ الله ما يا الله من سائد صاع كابوتا بـ
- (١١٨.٨) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ الْخَبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ دَرَّاجٍ عَنْ آبِى الْهَيْءَمِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ صُرِبَ الْجَبَلُ بِقَمْعٍ مِنْ حَدِيدٍ لَنَفَتَّتَ ثُمَّ عَادَ كَمَا كَانَ وَلَوْ أَنَّ دَلُوًا مِنْ خَسَّاقِ يُهَرِّاقُ فِي اللَّهُ لَا لَنْهَ آهُلُ اللِّذُنِيَ إِراحِع: ١١٢٤٩.
- (۱۱۸۰۸) حفرت ابوسعید خدری بیگزائے مردی ہے کہ ہی مایا کہ آگر پہاڑوں پرلوہے کا ایک کرز مار دیا جائے تو وہ ریز وریز وہوجا کیں اور اگر ' منساق' (جہم کے پانی) کا ایک ڈول زمین پر بہادیا جائے تو ساری دنیا میں بد پوچیل جائے۔

هي مناله امنين بل رسيد سريم (مناله المنين بل رسيد سريم (مناله المنال الله المنال الله الله الله الله الله ال

(۱۱۸.۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَيَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آجِيهِ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ نَوْلُنَا مَنْزِلَا فَاتَنَنَا امْرَأَةً فَقَالَتُ إِنَّ سَيُّدَ الْحَى سَلِيمٌ فَهَلُ مِنْكُمْ مِنْ رَاقٍ قَالَ فَقَامَ مَعَهَا رَجُلٌ مَا كُنَّا نَطُنَّهُ يُحْسِنُ رُقْيَةً فَالَ وَآسُقُونَا لَبُنَا فَلَنَا لَهُ فَلَنَا لَهُ فَانُطَلَقَ مَعْهَا فَرَقَاهُ فَيَرِىءَ فَأَعْطُوهُ ثَلَالِينَ شَاةً قَالَ وَآخُسَبُهُ فَدُ قَالَ وَآسُقُونَا لَبَنَا فَلَنَا لَهُ لَكُنْ لَهُ لَكُنَا تَعْمُونُ وَيَعْمُ وَسَلَمَ فَلَمَّا وَلَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ قَالَ فَقُلْتُ لَهُمْ لَا تُحْدِنُوا فِيهَا شَيْنًا حَتَى نَأْتِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُ وَسَلَمَ فَلَكُ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُونُ وَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُونُ وَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كُنْ يُدُونِهِ أَنَهَا رُقْيَةً اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُونُ وَلِكَ لَهُ فَقَالَ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُ لَهُ فَقَالَ مَعْدُولُ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُونُ وَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كُنْ يُدُونِهِ أَنَهَا رُقْيَةً الْحُسُولُ وَاصَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَكُونُ وَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا كُونَ يُدُونِهِ أَنَهَا رُقْيَةً الْحُسُولُ وَاللّهُ مَعْمُ إِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا وَلَالَ وَلَالَ مَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا وَلَالْوَا بِسَهْمِى مَعَكُمُ (صححه البحارى (۲۰۰۰ه)، ومسلم (۲۲۰)، وابن حباد (۲۱۱۳).

(۱۱۸۰۹) حفرت ابوسعید خدری بی فی است مروی ہے کہ ہم نے ایک جگہ پڑاؤ کیا، ہمارے پاس ایک عورت آئی اور کہنے گی کہ ہمارے سردارکوکسی زہر لی چیز نے ڈس لیا، کیا آپ میں ہے کوئی جیاڑ پھوٹک کرنا جانتا ہے؟ اس کے ساتھ ایک آدی چل پڑا، ہم نہیں بھتے تھے کہ بیا تھی طرح جھاڑ پھوٹک کرسکتا ہوگا، اس نے اس آدی کے پاس جا کراہے دم کردیا، وہ تندرست ہوگیا، ان لوگوں نے انہیں تمیں بحریوں کا ایک ریوڑ پیش کیا اور ہمیں دورہ بھی پلایا، جب وہ واپس آیا تو ہم نے ان سے کہا کہ کیا تم جھاڑ پھوٹک کرنا جائے ہے۔ اس سے کہا کہ کیا تم جھاڑ پھوٹک کرنا جائے ہو؟ اس نے کہانہیں، میں نے تو اسے صرف سورة فاتحہ پڑھ کردم کیا ہے، میں نے ان سے کہا کہ تی میشانے کے پاس وی خوا کہ وی نیا کہ اس کے پاس وی خوا کہ وی نیا کام نہ کرو، چنا نچے ہم نے نی میشانی خدمت میں حاضر ہو کر سارا واقعہ ذکر کیا ، اس پر نی میشانی نور مایا سے کہا کہ وی میشانی کرو۔

(١١٨١.) حَدَّلْنَا يَزِيدُ آخِبَرَنَا سُفْيَانُ النَّوْرِئُ وَحَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَحْيَى عَنْ آبِيهِ قَالَ حَمَّادٌ فِى حَدِيثِهِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ وَلَمْ يَذْكُرُ سُفْيَانُ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْمَقْبَرَةَ وَالْحَمَّامَ إِرَاحِي: ١١٨٠٦.

(۱۱۸۱۰) حضرت ابوسعید خدری بی تنفظ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فاقط کی ارشا دفر مایا ساری زمین مبجد اور طہارت کا ذریعیہ ہے بسوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٨١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فِيمَا يَحْسَبُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [مكرر ما قبله].

(۱۱۸۱۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٨١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ آبِي صَالِحٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ آبِي عَبَّاشٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَامَ يَوُمَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَاعَدَ اللَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّادِ مَسِيرَةَ سَبْعِينَ حَرِيفًا [راحع: ١١٢٢٨].

مَنْ الْمَرْنُ بْلِ يَسْوَالِمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّ

(۱۱۸۱۲) حضرت ابوسعید خدری نگافئنے سے مروی ہے کہ نبی ملیا ہا جائے تھی راہِ خدا میں ایک دن کاروز ورکھے ، اللہ اس کی برکت سے اسے جہنم سے ستر سال کی مسافت پر دورکر دیےگا۔

(١١٨١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا فُضَيْلُ بُنُ مَرُزُونِ عَنْ عَطِيَّةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَفْرَحُ بِتَوْبَةِ عَبْدِهِ مِنْ رَجُلٍ آضَلَّ رَاحِلَتَهُ بِفَلَاةٍ مِنْ الْأَرْضِ فَطَلَبَهَا فَلَمْ يَفُدِرْ عَلَيْهَا فَتَسَجَّى لِلْمَوْتِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجُبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتْ فَكَشَفَ عَنْ وَجُهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ وضعف لِلْمَوْتِ فَبَيْنَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ وَجُبَةَ الرَّاحِلَةِ حِينَ بَرَكَتْ فَكَشَفَ عَنْ وَجُهِهِ فَإِذَا هُوَ بِرَاحِلَتِهِ وضعف

اسنادہ البوصیری، و قال الألبانی: منکر بھذا اللفظ (ابن ماحة: ٩ ٤ ٢٤). قال شعیب: صحبح و هذا اسناد ضعیف اِ.
(۱۱۸۱۳) حفرت ابوسعید خدری ثانث ہے مروی ہے کہ نی طبیا نے فر مایا اللہ تعالی اپنے بندے کی تو ہے اس شخص ہے بھی زیادہ خوش ہوئے ہو، وہ اسے تلاش کرتا پھر کیکن اسے وہ کہیں نیل سکے، اور وہ موت زیادہ خوش ہوئے ہی بنگل میں جس کی سواری کم ہوئی ہو، وہ اسے تلاش کرتا پھر کیکن اسے وہ کہیں نیل سکے، اور وہ موت کے سلتے کیڑ ااوڑ ہے کر لیٹ جائے ، اچا تک اس کے کان میں اپنی سواری کی آ واز پہنچے اور وہ اپنا چیرہ کھول کر دیکھے تو وہ اس کی اپنی سواری ہو۔
اپنی سواری ہو۔

(١٨٨٤) حَلَّتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بُنُ الْفَصْلِ الْحُلَّالِيُّ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدِ الْخُلُورِيُ قَالَ عَدَا اللَّهُ بُ عَلَى شَاةٍ فَأَخَلَقَا فَطَلَبُهُ الرَّاعِي فَانْتَزَعَهَا مِنْهُ فَأَفْتِي اللَّهُ عَلَى ذَيْهِ يَكُلُمُنِي كَلَامَ الْإِنْسِ فَقَالَ الدِّنْبُ آلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْجَبَ مِنْ سَاقَهُ اللَّهُ إِلَى فَقَالَ يَا عَجَبِي ذِنْبٌ مُفْعِ عَلَى ذَيْهِ يَكُلُمُنِي كَلَامَ الْإِنْسِ فَقَالَ الدِّنْبُ آلَا أُخْبِرُكَ بِأَعْجَبَ مِنْ ذَلِكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَثْرِبَ يُخْبِرُ النَّاسَ بِآنَهَا عِمَا قَدْ سَبَقَ قَالَ فَأَقْبَلَ الرَّاعِي يَسُوقُ عَنَمَهُ وَسَلَّمَ فَلَوْ وَسَلَّمَ بَعْنِي وَسُلَمَ فَنُودِي الصَّلَاةُ جَامِعَةً ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي الْخَبِرُهُمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُودِي الصَّلَاةُ جَامِعَةً ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِوهُمْ فَقَالَ وَسُلَمَ فَلَوْدِي الصَّلَاةُ جَامِعَةً ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ لِلرَّاعِي آخْبِوهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَدَقَ وَالّذِي نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ خَتَى يُكُلِمَ السَّبَاعُ الْإِنْسَ وَسُلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ صَدَقَ وَالّذِي نَفْسِى بِيدِهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ خَتَى يُكُلِمَ السَّبَاعُ الْإِنْسَ وَاللّهُ مَالَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَيُخْبِرَهُ فَخِدُدُ إِنَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَيُخْبِرُهُ فَخِدُولُ إِنْ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلَى عَلَيْهِ وَيُحْبِرُهُ فَخِدُولُ إِنْ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ السَّاعَةُ عَلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَالَ الْمَالِي وَالْعَلَمُ السَّيَاعُ الْوَلَالِي وَاللّهُ الْعَلْمُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَيُحْدِلُونَ الْعَلْمُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلَمُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْعَلْمُ الللّهُ الْعَلَى الللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُولُ الللّهُ اللّهُ الْعَلَمُ اللّهُ الْعَلَقُلُ اللّهُ الْعَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَمُ اللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللللللللهُ اللللللهُ اللللللهُ اللللللهُ اللهُ

(۱۱۸۱۴) حضرت ابوسعید خدری افاقظ سے مروی ہے کہ ایک بھیٹر سے نے ایک ایک بکری پر تملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا، چرواہا اس کی تلاش میں نکلا اور اسے بازیاب کرالیا، وہ بھیٹریا اپنی دم کے بل بیٹے کر کہنے لگا کہتم اللہ ہے بیس ڈرتے کہتم نے بھی سے میرارزق' جواللہ نے جھے دیا تھا'' چمین لیا؟ وہ چرواہا کہنے لگا تعجب ہے کہ ایک بھیٹریا پی وم پر بیٹے کر بھے سے انسانوں کی طرح بات کررہاہے؟ وہ بھیٹریا کہنے لگا کہ میں تمہیں اس سے زیادہ تبغیب کی بات نہ بتاؤں؟ محمد تُلَّاثُیْنَا میٹر بیس اوگوں کو ماضی کی خبریں بتارہے ہیں، جب وہ چرواہا اپنی بحریوں کو ہا نکیا ہوا یہ بیندمنورہ واپس پہنچا تو اپنی بحرین کو ایک کونے میں چھوڑ کرنی میٹیا،

کی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ گوش گذار کر دیا، نبی طینا کے تھم پر' العسوٰ قاجامعۃ'' کی منادی کر دی گئی ایک الیے گھر سے نظے اور چروا ہے سے فرمانیا کہ لوگوں کے ساسنے بیان کر دیا، نبی طینا کے فرمایا اس نے بی مارا واقعہ بیان کر دیا، نبی طینا کے فرمایا اس نے بی کہا، اس ذات کی تقم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک درند سے انسانوں سے باتمی نہ کرنے گئیں، اور انسان سے اس کے کوڑے کا دستہ اور جوتے کا تسمہ باتمی نہ کرنے گئے، اور اس کی ران اے بتائے گی کہاس کے بیجھے اس کے اہل خانہ نے کیا کیا۔

(١٨٨٥) حَدَّقَنَا يَوْيِدُ بُنُ هَارُونَ الْخَبْرَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَوِى عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيلٍ الْمُحُدُوثِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَمْنَعَنَّ آحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ آنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ أَوْ عَلِمَهُ قَالَ شُغْبَةُ فَحَدَّثُتُ هَذَا الْحَدِيثَ قَتَادَةً فَقَالَ مَا هَذَا عَمْرُ و بُنُ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ حَدَّثِنِي آبُو نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُوثِي آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا رَجُلٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ حَدَّثِنِي آبُو نَصْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُوثِي آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمُنعَنَّ آخَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ آنْ يَقُولَ بِالْحَقِّ إِذَا شَهِدَهُ آوْ عَلِمَهُ قَالَ آبُو سَعِيدٍ فَحَمَلَئِي عَلَى ذَلِكَ آنِي يَعْدُونَ إِلْمُعَلِّ إِنَّا شَهْبَةُ حَدَّثِنِي هَذَا الْحَدِيثَ آرْبَعَةُ نَفَرٍ عَنْ آبِي نَصْرَةً قَتَادَةً وَالْجُورِيْرَ فَي وَرَجُلُّ آخَرُ (راحع: ١٩٠٠).

(۱۱۸۱۵) حصرت ابوسعید خدری دانشزے مروی ہے کہ ہی طالبہ نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و و بدیدتم میں ہے کسی کوخق بات کہنے سے ندرو کے ، جبکہ وہ اس کے علم میں آجائے ، یہ کہد کر حضرت ابوسعید جانشز رو پڑے اور فرمایا بخدا ہم نے یہ حالات دیکھے لیکن ہم کھڑے نہ ہوئے۔

(۱۸۸۱) حَذَّنَا يَزِيدُ وَابُو النَّصْرِ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ

بْنِ بَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّرِي عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا شَكَّ أَحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَمْ يَدُو

ثَلَاثًا صَلَّى أَمُ أَرْبَعًا فَلْبَعُمُ فَلْيُصَلِّ رَكُعَةً قَالَ يَزِيدُ حَتَّى يَكُونَ الشَّكُ فِي الزِّيَادَةِ ثُمَّ لِيَسْجُدُ سَجُدَتَى السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيطُانَ (احع: ١١٧١ ١ السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيطُانَ (احع: ١١٧١ ١ السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيطُانَ (احع: ١١٧١ ١ السَّهُو فَإِنْ كَانَ صَلَّى أَرْبَعًا فَهُمَا يُرْغِمَانِ الشَّيطُانَ (احع: ١١٧١ عَنَى اللَّهُ عَلَى السَّيفُونَ السَّيفُ فَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

(١٨٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى قَالَ آبِي وَأَبُو بَدُرٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا اجْتَمَعَ ثَلَاثَةٌ فَلْيَوُمَّهُمْ أَحَدُهُمْ وَأَحَقَّهُمْ بِالْإِمَامَةِ أَقُرَوُهُمْ [راحه: ١١٢٠٨].

مناكا المؤنِّ لي يَنْ مَن اللَّهُ اللَّهُ مُن اللَّهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّا اللَّالَّا اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۱۸۱۷) حعزت ابوسعید ٹاکٹنا سے مروی ہے کہ نبی طفیا نے فر مایا جہاں تین آ دمی ہوں تو نماز کے وقت ایک آ دمی امام بن جائے ،اوران میں امامت کا زیاد وحقد اروو ہے جوان میں زیاد وقر آ ن جاننے والا ہو۔

(١١٨١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِى عَنِ اَبْنِ عَوْنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱلَّا إِنَّ اللَّمُنِيَا خَضِرَةً حُلُوهُ ٱلَّا قُاتَقُوا الدُّنِيَا وَاتَّقُوا النِّسَاءَ ٱلَّا وَإِنَّ لِكُلِّ عَادِرٍ لِوَاءً وَإِنَّ الْكُثَرَ ذَاكُمْ غَدُرًا آمِيرُ الْعَامَّةِ فَمَا نَسِيتُ رَفْعَهُ بِهَا صَوْتَهُ

(۱۱۸۱۸) حضرت ابوسعید نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے فر مایا یا در کھو! دنیا سربز وشاداب اورشیری ہے ، یا در کھو! قیاست کے دن ہردھوکے باز کا اس کے دھوکے بازی کے بقدرا یک جھنڈ ابوگا ،اورسب سے زیادہ بردا دھوکہ اس آ دمی کا ہوگا جو مچرے ملک کاعمومی تھران ہو۔

(۱۷۸۹) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِي عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ صَالِح أَبِي الْعَلِيلِ عَنْ أَبِي عَلْقَمةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِي النَّهُ ابْنُ أَبِي عَلِيهِ وَسَلَّم أَصَابُوا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزُواجٌ مِنْ أَهُلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَصَابُوا سَبَايَا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزُواجٌ مِنْ أَهُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ قَالَ فَتَوْلَتُ الشَّرُ لِهِ فَكَانَ أَنَاسٌ مِنْ أَصْحَابٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ قَالَ فَتَوْلَتُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ قَالَ فَتَوْلَتُ مَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ غِشْيَانِهِنَّ قَالَ فَتَوْلَتُ مَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ غِشْيَانِهِ لَا قَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَفُوا وَتَأَثَمُوا مِنْ غِشْيَانِهِ لَا قَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُوالِى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ

(١١٨٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِى الْخَلِيلِ عَنْ أَبِى عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي سَجِيدٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِسَاءً

(۱۱۸۲۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٨٢١) حَدَّلَنَا ابْنُ أَبِى عَدِتِّى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيِّى قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ وَأَيْتُ رُوْيَا وَآنَا ٱكْتَبُ سُورَةَ ص قَالَ فَلَمَّا بَلَغُتُ السَّجُدَةَ رَآيْتُ الدَّوَاةَ وَالْقَلَمَ وَكُلَّ ضَيْءٍ بِجَضُرَتِى انْقَلَبَ سَاجِدًا قَالَ فَقَصَصْتُهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَزَلُ يَسْجُدُ بِهَا إِراحِينَ ١١٧٦٣.

(۱۱۸۲۱) حضرت ابوسعید خدر کی بی گفتاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے خواب میں دیکھا کہ وہ سورۂ علی لکھ رہے ہیں ، جب آ ہے بجد و پر پہنچ تو دیکھا کہ دوات ، قلم اور ہروہ چیز جو وہاں موجودتنی ، سب بحدے میں گر گئے ، بیدار ہوکر انہوں نے بیخواب نی طیفا سے بیان کیا تو اس کے بعد نی طیفا ہمیشہ اس میں مجدۂ تلاوت کرنے گئے۔

هي مناه مَن ليوم المحالي المحالي المحالي المحالي المحالي المحالي المنت المحالية الم

(۱۱۸۲۲) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيُرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ آسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَ • رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَتَتَبِعُنَّ سَنَنَ الّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَى لَوُ قَخَلُوا جُخْرَ صَبِّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ قُلُنَا يَا رَسُولَ اللّهِ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إصححه البحارى (۲۰۱۹)، ومسلم (۲۲۲۹)، وابن حبان (۲۷۰۳). إنظر: ۱۱۸۵۰، ۱۱۹۱۹.

(۱۱۸۲۲) حضرت ابوسعید خدری پڑتی سے مروی ہے کہ نبی بایٹا نے فر مایا تم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز تر بحر عا دات کی پیروی کرو مے حتی کدا گروہ کسی گوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں ہے تو تم بھی ایسا ہی کرو مے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! اس سے مراد یہود ونصاری ہیں؟ نبی مایٹا نے فر مایا تو اورکون؟

(۱۸۲۲) حَدَّثَنَا آسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُمٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ آبِي صَالِح عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ جَانَتُ امُواَةً صَفْوَانَ بُنِ مُعَطَّلٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ إِنَّ صَفْوَانَ يُفَطِّرُنِي إِذَا صَمْتُ وَيَضُوبُنِي إِذَا صَمْتُ وَيَضُوبُنِي إِذَا صَلَّى الْفَدَاةَ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ قَالَ فَارْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا تَقُولُ هَذِهِ قَالَ آمَّا قَوْلُهَا يُفَطُّرُنِي إِذَا صَمْتُ وَلَا يُصَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ تَصُومَ الْمَرُأَةُ وَالِّي وَجُلُّ شَابٌ وَقَدُ نَهَيْتُهَا أَنْ تَصُومَ قَالَ فَيَوْمَنِذٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ تَصُومَ الْمَرُأَةُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ تَصُومَ الْمَرُأَةُ إِلَى وَجُلُّ شَابٌ وَقَدُ نَهَيْتُهَا أَنْ تَصُومَ قَالَ فَيَوْمَنِذٍ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ تَصُومَ الْمَرُأَةُ إِلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ تَصُومَ الْمَرُأَةُ وَلَا النَّاسُ وَالَا مِنْ الْمُلِي عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلِهُ النَّاسُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلِيقِ فَالَ النَّاسُ مَا النَّاسُ وَالَا مِنْ الْمُلِي بَيْتِ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ مَا النَّاسُ وَالَا مِنْ الْمُلِ بَيْتِ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ مِنْ الْوَلُهُ الْمُ اللَّهُ عَلَى الْوَلُهُ الْمُعْمِلُ الرَّاسِ وَآنَا مِنْ الْمُلِ بَيْتِ يُعْرَفُونَ بِذَاكَ مِنْ الرَّاسُ وَآنَا مِنْ آلْمَالَ الرَّاسُ وَآنَا مِنْ آلَا اللَّهُ مُنْ الْمُلِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ الْمَلْ الْمُلْمِ اللَّهُ مِنْ الْمُلْ الْمُلْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُولُ اللْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ الِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُ اللَّه

(۱۱۸۲۳) حضرت ابوسعید خدری بی تین اور کینے گی یا رسول اللہ اجب بیلی نماز پڑھتی ہوں تو ہرا شو ہر صفوان بن معطل جھے مارتا ہوں اس وقت ہم لوگ و بہیں بینے ،اور کینے گی یا رسول اللہ اجب بیلی نماز پڑھتی ہوں تو ہرا شو ہر صفوان بن معطل جھے مارتا ہوں و بہدر وز ور کھتی ہوں تو بڑوا و بتا ہے ،اور خود فجر کی نماز نہیں پڑھتا حتی کہ سورج نکل آتا ہے ، تبی علیجا نے صفوان کو بلا کر ان سے اس کے متعلق پو بچھا تو وہ کہنے گئے یا رسول اللہ کا لیکڑا اس نے جو بیا ہا ہے کہ جب بیل نماز پڑھتی ہوں تو یہ بھے مارتا ہوتو بیا کہ اس کے متعلق پو بچھا تو وہ کہنے گئے یا رسول اللہ کا لیکڑا اس نے جو بیا ہا ہے کہ جب بیل دود و سورتیں پڑھتی ہے ، بیل نے اسے منع کیا نبی ملیجا نے فر مایا کہ ایک سورت تمام کوگوں کے نے بھی تو کائی ہوتی ہے ، دری ہے بات کہ بیل اور وہ ختم کر وا و بتا ہوں تو بنانی روز و ندر کھی اور رہا اس کا یہ کہنا کہ بیل فری نماز نہیں ہوتا ،
''اسی دن نبی ملیجا نے فر مایا کوئی عورت اپنے شو ہرکی مرضی کے بغیر نفلی روز و ندر کھی' اور رہا اس کا یہ کہنا کہ بیل گئے کے بعد پڑھتا یہاں تک کہ سورج نکل آتا ہے تو ہمار سے الی خانہ کے حوالے سے یہ یا مت ہر جگہ مشہور ہے کہ ہم کوگ سورج نکلنے کے بعد بیل سوکر المحق ہیں ، نبی ملیجا نے فر مایا تم جب بیدار ہوا کر د تو نماز بڑھ لیا کرو۔

(١١٨٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ زَاذَانَ عَنِ الْوَلِيدِ آبِي بِشْرٍ عَنْ آبِي الصَّدْيقِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُومُ فِي الظَّهْرِ فِي الرَّكَعَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فِي كُلّ

رَكُعَةٍ قَدُرَ قِرَاءَةِ ثَلَاثِينَ آيَةً وَفِى الْأُخْرَيَيْنِ فِى كُلِّ رَكَعَةٍ قَدُرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشُرَةَ آيَةً وَكَانَ يَقُومُ فِى الْعَصْرِ فِى الرَّكُعَنَيْنِ الْأُرلَتَيْنِ فِى كُلِّ رَكُعَةٍ قَدُرَ قِرَاءَةِ خَمْسَ عَشُرَةَ آيَةً وَفِى الْأُخْرَتَيْنِ قَدُرَ يَصْفِ ذَلِكَ [راحع: ١٩٩٩].

(۱۱۸۲۳) حضرت ابوسعید خدری بیخ نظیم وی ہے کہ (ہم لوگ نماز ظهراورعصر میں نبی پیٹا کے قیام کا اندازہ لگایا کرتے تھے، چنانچہ ہمارا اندازہ بینھا کہ) نبی پیٹا ظہر کی پہلی دور کعتوں میں تمیں آیات کی تلاوت کے بقدر قیام فرماتے ہیں اور آخری دو رکعتوں میں اس کا نصف قیام فرماتے ہیں، جبکہ نمازعصر کی پہلی دور کعتوں میں اس کا بھی نصف اور آخری دور کعتوں میں اس کا مجھی نصف قیام فرماتے ہیں۔

(١١٨٢٥) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشُوِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُوِيَّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو بِعَرَفَةَ هَكَذَا يَعْنِي بِظَاهِرٍ كُفِّهِ إِراحِع: ١١١١٩.

(۱۱۸۲۵) حضرت ابوسعید خدری بژائنز سے مروی ہے کہ نبی مؤینا میدان عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح وعا وکررہے تھے کہ ہتھیلیوں کی بیشت زمین کی جانب کررکھی تھی ۔

(١١٨٢٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةً عَنْ بِشْرٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُذْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ صَوْمٍ يَوْمٍ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْأَضْحَى [احرجه النسائى فى الكبرى (٤ ٢٧٩) فال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۸۲۷) حفرت ابوسعید خدری الله الله عند مروی ہے کہ نی الله الله الله الله الله الله کا کے دن روز ورکھنے سے منع قر مایا ہے۔ (۱۱۸۲۷) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشُو عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكُرَّاتِ وَالْبُصَلِ وَالنُّومِ فَقُلْنَا آخَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ

(۱۱۸۲۷) حضرت ابوسعید خدری جی شخنے سے مروی ہے کہ نبی میں اے گندنے بہن اور بیاز سے منع فرمایا ہے، ہم نے ان سے یو چھا کہ کیا یہ چیزیں حرام ہیں؟ انہوں نے فرمایا کینیں! البتہ نبی میلائے نے اس سے منع فرمایا ہے۔

(١١٨٣٨) حَذَّنَا يُونُسُ حَدَّنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ بِشْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ وَقَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَجَعَلَ يَدْعُو هَكَذَا وَجَعَلَ ظَهْرَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ وَرَفَعَهُمَا فَوْقَ ثَنْدُوتَيْهِ وَٱسْفَلَ مِنْ مَنْكِبَيْهِ [راحع: ١١١٩].

(۱۱۸۲۸) حضرت ابوسعید خدری التخذے مروی ہے کہ نبی طابع میدانِ عرفات میں کھڑے ہوکراس طرح دعاء کررہے تھے کہ آپ تُلَا اَلَّا اِلَّا اِلَّا اِلَّا اِلَّا اِلَّا اِلَّا اِلَّا اِلْمَا اِلِمَا اِلْمَا اِلْمَا اِلْمَا اِلْم

هُمُ مُنْ الْمَامَةُ مِنْ الْمُسْتِدِينَ فِي الْمُحْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ ال

(١٨٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثِنِي الْحَكُمُ يَغْنِي ابْنَ أَبَانَ قَالَ سَمِغْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ حَدَّثِنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِئُ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ وَشِيقِ الْحَجِّ حَتَّى يَكَادَ يَحُولُ عَلَيْهِ الْحَوْلُ

(۱۱۸۲۹) حضرت ابوسعید خدری چھٹھٹا سے مروی ہے کہ ہم لوگ حج کے بچے ہوئے سامان کوزادِ راہ کے طور پر استعال کرتے تھے،اور قریب قریب یوراسال اس برگذر جاتا تھا۔

(۱۱۸۲۰) حَدَّنَا عَلِی بُنُ عَاصِم آخُبَرَنَا سُلَیْمَانُ النَّاجِیُ آخُبَرَنَا آبُو الْمُتَوَثِّلِ النَّاجِیُ عَنْ آبِی سَعِیدِ الْحُدُرِی قَالَ صَلَّی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِأَصْحَابِهِ الظَّهْرَ قَالَ فَدَحَلَ رَجُلٌ مِنْ اَصْحَابِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا حَبَسَكَ یَا فَلانُ عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ فَدَّكُرَ شَیْنًا اعْتَلَ بِهِ قَالَ فَقَامَ یُصَلِّی فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الاَ رَجُلٌ یَتَصَدَّقُ عَلَی هَذَا فَیصَلِّی مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّی مَعَهُ إِراحِهِ: ٢١٠١ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الاَ رَجُلٌ یَتَصَدَّقُ عَلَی هَذَا فَیصَلِّی مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّی مَعَهُ إِراحِهِ: ٢١١ مِن اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الاَ رَجُلٌ یَتَصَدَّقُ عَلَی هَذَا فَیصَلِّی مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّی مَعَهُ إِراحِهِ: ٢١١ مَنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الاَ رَجُلٌ یَتَصَدَّقُ عَلَی هَذَا فَیصَلِّی مَعَهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّی مَعَهُ إِراحِهِ: ٢١١ مِن اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الاَ وَجُلٌ یَتَصَدُّقُ عَلَی هَذَا فَیصَلِی مَعْهُ قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ الْفَوْمِ فَصَلَّی مَعْهُ وَاللَّهِ الْفَالِمُ وَاللَّهُ مِلْ اللَّهُ مِنْ الْمَعْدِ عَدْرَى الْهُ اللَّهُ مَا وَمَا لَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَلَا مَا الْهُ اللَّهُ مَا وَمُنْ اللَّعُولُ اللَّهُ اللَّهُ مَا وَمُعَالَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا وَمُعَالَ مُعْلَمُ اللَّهُ اللَّهُ مَا وَمُعَالَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا وَمُعَالَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

(١١٨٢١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمِ ٱخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ غَلَا السِّعُو عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا لَهُ لَوْ قَوَّمْتَ لَنَا سِعُرَنَا قَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْمُقَوِّمُ أَوْ الْمُسَعِّرُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ الْمَالِيَ فَكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَطُلُبُنِي بِمَظْلَمَةٍ فِي مَالٍ وَلَا نَفْسٍ [قال البوصيرى: هذا اسناد فيه مقال، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٢٠١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف.].

(۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید ڈی ٹیٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فرمایا جو شخص جنازے کے ساتھ جائے ، وہ جناز ہ زمین پرر کھے جانے سے پہلے خود نہ ہیٹھے۔

(١١٨٣٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا الْمُجَرِّيُونَّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ أبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ٱكُلِ لُحُومِ الْأَصَاحِى فَوْقَ لَلاَئَةِ أَيَّامٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لَنَا عِيَالًا قَالَ كُلُوا وَاخْسِنُوا [صححه مسلم (٩٧٣ ١)، وابن حبان (٩٢٨ ٥)، والحاكم (٢٣٢/٤)].

مِنْ الْمَالِمَةِ فَنْ لِي يَتِوْ مِنْ الْمُنْ فِي مِنْ الْمِنْ فِي مِنْ الْمُنْ فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فَالْمُنْ فِي فَالْمُنْ فَالْمُنْ فِي فَالْمُوالِمُنْ فِي فَالْمُنْ فِي فَالْمُ

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری بین شناسے مروی ہے کہ نبی مینا نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت کھانے سے منع قرمایا تھا ،لوگوں نے آ کرعرض کیا یارسول اللہ کا گھیٹا ہمارے بال بچے بھی تو ہیں؟ اس پر نبی مینا نے فرمایا کہتم کھا بھی سکتے ہو، ذخیرہ مجھی کر سکتے ہوا ورعدگی کے ساتھ کرو۔

(۱۸۲۱) حَدِّثَنَا عَلِي بَنُ عَاصِم حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ إِيَاسٍ الْجُرَيُرِي عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُلُوِي قَالَ أُرَاهُ عَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِذَا أَتَيْتَ عَلَى حَانِطٍ فَنَادِ صَاحِبُهُ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلّا فَكُلْ مِنْ عَيْرِ أَنْ تُغْيِد أَنْ عَلَى تَغْيِد أَنْ عَلَى تَغْير أَنْ عَلَى تَغْير أَنْ تَغْير أَنْ تَغْير أَنْ تُغْير أَنْ تَغْير أَنْ عَلَى تَغْير أَنْ عَلَى تَغْير أَنْ عَلَى وَاعٍ فَنَادِهِ فَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلّا فَكُلْ وَاشْرَبُ مِنْ عَيْرِ أَنْ تُغْيد غَيْر أَنْ تُغْير أَنْ تُغْير أَنْ تُغْير أَنْ تَعْلَى تَغْير أَنْ تَعْلَى تَعْلَى وَاعْ وَإِنْ أَتَبْتَ عَلَى وَاعٍ فَنَادِهِ فَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنْ أَجَابَكَ وَإِلّا فَكُلْ وَاشْرَبُ مِنْ عَيْرِ أَنْ تُغْير أَنْ تَعْمَى وَاعِ وَالْمَالُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ اللّهُ ثَلِي اللّهُ مِنْ عَلَى وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُ وَلَا عَلَى اللّهُ مُنْ مُعْتِم وَرَدَا عَلَى اللّهُ عَلَى مُعْلَم وَلَا عَلَى مُعْلَم وَلَمُ وَاللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا عَلَى مُولِلَمُ عَلَى مُلْمَالُولِكُمُ مَا اللّهُ عَلَى مُولِلِكُ وَالل اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَاللّه وَلَا عَلَى اللّه وَاللّه وَالل

(١٨٨٢ه م) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّيَافَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَا بَعُدُ فَصَدَقَةٌ إراسي: ٢٠١٠. (١٨٣٣م) اورنبي اليَّهِ نَ فرما ياضيافت ثمن دن تك بوتى بن اس كے بعد جو بكم بوتا ہے، وه صدقہ بوتا ہے۔

(١٨٦٥) حَدَّثُنَا يَغْفُوبُ حَدَّثُنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى صَغْصَعَةً وَهُمَا رَجُلَانِ مِنْ الْأَنْصَادِ مِنْ بَنِى مَاذِنِ بْنِ النَّجَّادِ وَكَانَا ثِقَةً عَنْ يَحْيَى بُنِ عُمَارَةً بْنِ أَبِى صَغْصَعَةً وَهُمَا مَنْ رَهْطِهِمَا وَكَانَا ثِقَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِغْتُ بَنِ عُمَارَةً بْنِ أَبِى حَسَنٍ وَعَبَّادٍ بْنِ تَمِيمٍ وَهُمَا مِنْ رَهْطِهِمَا وَكَانَا ثِقَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَمِغْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْاقٍ مِنْ الْوَرِقِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ النَّهُ مِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ النَّمْرِ صَدَقَةٌ إنال الألبانى: صحبح (ابن ماحة: خَمْسٍ مِنْ الْوَبِلِ صَدَقَةٌ وَلَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ صَدَقَةٌ إنال الألبانى: صحبح (ابن ماحة: ١٧٩٣)، والنسانى، ١٦٥٥، و٧٧). قال شعب: اسناده وهذا اسناد حسن}. [انظر: ١٩٨٤].

(۱۱۸۳۵) حضرت ابوسعید بھتڑے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا، کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ پانچ اوقیہ ہے کم چاندی میں زکو ة نہیں ہے، پانچ اونٹول سے کم میں زکو ة نہیں ہے اور پانچ وسن سے کم تھجور میں بھی زکو ة نہیں ہے۔

(١٨٣٦) حَذَّتُنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِى عَنْ صَالِحُ قَالَ ابْنُ شِهَابِ حَدَّثِنِى آبُو أَمَامَةَ بُنُ شَهْلِ آنَهُ سَمِعَ آبَا سَعِيدٍ

الْحُدْرِئَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا آنَا نَانِمٌ رَآيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌّ

مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّذِي وَمِنْهَا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَىّ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُونُهُ قَالُوا فَمَا

وَمُنْهَا مَا يَبْلُغُ الثَّذِي وَمِنْهَا مَا يَبُلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَمَرَّ عَلَىّ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُونُهُ قَالُوا فَمَا

أَوْلُتَ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ اللّهِنُ قَالَ يَعْقُوبُ مَا أَحْصِى مَا سَمِفْتُهُ يَقُولُ حَدَّثَنَا صَالِحٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ

[صححه البحارى (٢٣)، ومسلم (٢٣٩٠)، وابن حبان (١٨٩٠).

(۱۱۸۳۷) حضرت ابوسعید خدری بڑا تناہے مروی ہے کہ نبی نائیلائے فر مایا ایک مرتبہ میں سور ہاتھا تو میں نے خواب میں ویکھا کہ لوگ میرے سامنے چیش کے جارہے ہیں اور انہوں نے قیصیں پہن رکھی ہیں، لیکن کسی کی قیص چھاتی تک اور کسی کی اس سے لوگ میرے سامنے چیش کی جب ہو بن کا سے بینے تک ہے، جب عمر بن خطاب بڑا تنامیرے پاس سے گذر ہے تو انہوں نے جو قیص پہن رکھی تھی وہ زمین پر کھس رہی تھی، نبی مائیلا نے بارسول اللہ منابیلا کھر آپ نے اس کی کیا تعبیر لی ؟ نبی مائیلا نے فر مایا وین۔

(١١٨٣٧) حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِى سَلِيطٌ بْنُ آيُّوبَ بْنِ الْحَكَمِ الْأَنْصَادِئُ عَنْ عُبَيْدِ
اللّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعِ الْأَنْصَادِئُ ثُمَّ أَحَدِ بَنِى عَدِى بْنِ النَّجَادِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ قِيلَ
لِرَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللّهِ كَيْفَ يُسْتَقَى لَكَ مِنْ بِنْرٍ بُضَاعَةً بِنْرِ بَنِى سَاعِدَةً وَهِيَ بِنُو يُطُورُ فِيهَا مَحَائِضُ النَّسَاءِ وَلَحْمُ الْكِلَابِ وَعُذَرُ النَّاسِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَيْءٌ إِراحِينِ ١١٢٧٧.

(۱۱۸۳۷) حضرت ابوسعید بن تنزیت مروی ہے کہ ایک مرتبہ کی ہے تھا کہ یارسول! کیا ہم بیر بصناعہ کے پانی ہے وضو کر سکتے ہیں؟ دراصل اس کنوئیں میں عورتوں کے گندے کپڑے، دوسری بد بودار چیزیں اور کتوں کا گوشت پھینکا جاتا تھا، نبی میں انے فرمایا پانی پاک ہوتا ہے، اے کوئی چیز تا پاک نہیں کرسکتی۔

(١١٨٣٩) حَدَّثَنَا يَغُفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَغْمَرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَغْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ عَمَّتِهِ زَيْنَبَ بِنْتِ كَغْبٍ وَكَانَتْ عِنْدَ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ اشْتَكَى عَلِيًّا النَّاسُ قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِينَا خَطِيبًا فَسَمِغْتُهُ يَقُولُ أَيَّهَا النَّاسُ لَا تَشْكُوا عَلِيًّا فَوَاللَّهِ إِنَّهُ لَآخُشَنُ فِي ذَاتِ اللَّهِ أَوْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

(۱۱۸۳۹) حفزت ابوسعید خدری بی فن ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے نبی مایا کے سامنے حفزت علی بی فن کا یت

هي مُنظارَة في المنظر المنظر

لگائی ،تو نبی مینظامهارے درمیان خطبہ دینے کے لیے کھڑے ہوئے اور میں نے انہیں پے فرماتے ہوئے ستا کہ نوگو!علی سے شکوہ نہ کیا کرو ، بخدا! وہ اللہ کی ذات میں یا اللہ کی راہ میں بڑا سخت آ دمی ہے۔

الرَّحْمَنِ أَنِى عَلْمُ الْمَاعِ عَنْ الْوَلِيدِ أَنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ أَنُ آبِى سَلَمَةَ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ أَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنِ رَافِعِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يُحَدِّثُ أَنَّهُ قِيلَ لِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولُ اللَّهِ رَسُولُ اللَّهِ أَنْتَوَضَّا مِنْ بِثْرٍ بُضَاعَةً وَهِى بِئْرٌ يُطُورُ فِيهَا الْمَحِيضُ وَلُحُومُ الْكِلَابِ وَالنَّتَنُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمَاءَ طَهُورٌ لَا يُنَجِّسُهُ شَىءٌ (راحع: ١١٢٧٧).

(۱۱۸۴۰) حضرت ابوسعید بھاتھ سے مروی ہے کدایک مرتبہ کی نے نبی میں سے بوچھا کہ یارسول! کیا ہم بیر بصناعہ کے پانی سے وضو کر سکتے ہیں؟ وراصل اس کنو کمیں ہیں عورتوں کے گندے کیڑے، دوسری بد بودار چیزیں اور کتوں کا کوشت پھیٹا جاتا تھا، نبی میں ان مایا پانی پاک ہوتا ہے،اسے کوئی چیزتا پاک نہیں کرسکتی۔

(١١٨٤١) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى صَعْصَعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ عُمَارَةَ بْنِ أَبِى حَسَنِ وَعَبَّادَ بْنَ تَمِيمٍ يُحَدِّثَانِ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ مَعْصَعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَدَقَةَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ مِنْ التَّمْرِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسِ أَوَاقٍ مِنْ الْوَرِقِ وَلَا فِيمَا دُونَ خَمْسٍ مِنْ الْإِبِلِ [راحع: ١١٨٣٥].

(۱۱۸ ۱۱) حضرت ابوسعید بن شخناسے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ارشاد فر مایا پانچ وسن ہے کم تھجور میں زکو قانبیں ہے، پانچ اوقیہ سے کم جاندی میں زکو قانبیں ہے اور پانچ اونٹول سے کم میں زکو قانبیں ہے۔

(١٨٤٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ شُعْبَةَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بُنَ قَرَظَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى أَنَّهُ اشْتَرَى كَبْشًا لِيُصَحِّى بِهِ قَأْكُلَ الذِّنْبُ مِنْ ذَنَبِهِ أَوْ ذَنَبَهُ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالْتُهُ فَقَالَ ضَعِّ بِهِ [راحع: ١٢٩٤].

(۱۱۸۳۲) حضرت ابوسعید خدری ڈی ٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے قربانی کے لئے ایک مینڈھاخر پدا، انفاق ہے ایک بھیٹر یا آیا اور اس کی دم کا حصہ نوج کر کھا عمیا، میں نے نبی میئیٹا ہے یو چھا (کہ اس کی قربانی ہو سکتی ہے یانہیں؟) نبی ملیٹا نے فرمایا تم اس کی قربانی کرلو۔

(١٨٤٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آبِى الْوَذَاكِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَصْرِبَنَّ مُضَرُ عِبَادَ اللَّهِ حَتَّى لَا يُغْبَدَ لِلَّهِ اسْمٌ وَلَيَضْرِبَنَّهُمْ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى لَا يَمُنَعُوا ذَنَبَ تَلْعَةٍ

(۱۱۸۳۳) حضرت ابوسعید خدری پیشنز ہے مروی ہے کہ نبی مؤینا نے ارشاد فر مایا قبیلہ مصر کے لوگ اللہ کے بندوں کو مارتے

ر ہیں مے تا کہ اللہ کی عبادت کرنے والا کوئی تام نہ رہے ، یامسلمان انہیں ماریتے رہیں مے تا کہ وہ ان ہے کسی برتن کا پیندا بھی نہ روک سکیں۔

(١٨٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ بُدُّ مِنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ بُذُ مِنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ بُدُّ مِنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ بُذُ مِنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ بُذُ مِنْ الْوصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ بُذُ مِنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَكُنْ لَهُ بُذُ مِنْ الْوِصَالِ فَقَالَ مَنْ لَمُ يَتَعَلِي إِلَى السَّحَرِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُواصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهَبُنَتِكُمْ إِنِّى آلِيتُ مُطْعِمْ يَا مُنْ اللَّهُ إِنِّكَ تَوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَهَبُنَتِكُمْ إِنِّى آلِيتُ مُطْعِمْ يَعْ وَسَاقِ يَسُقِينِى إِراحِع: ١٧٠٠٤].

(۱۱۸۴۴) حضرت ابوسعید نگانئات مروی ہے کہ انہوں نے نبی طابع کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ ایک ہی بحری ہے سلسل کی روزے رکھنے ہے اپنے آپ کو جو مختص ایسا کرنا ہی چاہتا ہے تو وہ سحری تک ایسا کر لے ،سحابۂ کرام جو گئے نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے ہیں؟ نبی ملیجھ نے فر مایا اس معالمے میں میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میں تو اس حال میں رات گذارتا ہوں کہ میرارب خود ہی مجھے کھلا یلادیتا ہے۔

(١١٨٤٥) حَدَّلْنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّلْنَا شَوِيكٌ عَنُ أَبِي إِسُحَاقَ عَنُ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ وَقَيْسُ بُنُ وَهُبٍ عَنُ أَبِي الْوَذَّاكِ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزْوَةِ أَوْطَاسٍ لَا تُوطَأُ الْحُبْلَى حَتَّى تَضَعَ وَلَا غَيْرُ ذَاتِ حَمُلٍ حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً [راحع: ٢١٢٤].

(۱۱۸۳۵) حضرت ابوسعید خدری نی گؤئے مروی ہے کہ نبی مایشائے غز وہَ اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فر مایا تھا کوئی شخص کسی حاملہ باندی سے مباشرت نہ کرے، تا آ نکہ وضع حمل ہو جائے اور اگر وہ غیر حاملہ ہوتو ایام کا ایک دور گذرنے تک اس سے مباشرت نہ کرے۔

(١٨٤٦) حَدَّنَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّنَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرْدُوسِيَّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّا لَا يَمْنَعَنَّ رَجُلًا رَهْبَةُ النَّاسِ إِنْ عَلِمَ حَقًّا أَنْ يَقُومَ بِهِ [راحع: ١١٤٩٤].

(۱۱۸ ۳۷) حضرت ابوسعید خدری تافق سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا نوگوں کی جیبت اور رعب و وبد بہتم میں ہے کسی کوخن بات کہنے سے ندر و کے ، جبکہ اسے اس کا یقین ہو۔

(١٨٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِى عَطِيَّةُ بُنُ قَيْسٍ عَمَّنُ حَدَّثَهُ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْمُخْدِرِيِّ قَالَ آفَتُحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ الْمُخُدُرِيِّ قَالَ آفَتُحِ فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ الْمُخْدُرِيِّ قَالَ آفَتُح فِي لَيْلَتَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجُنَا صُوَّامًا حَتَّى إِذَا بَلَغُنَا الْكَدِيدَ فَآمَرُنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَآفُولُو فَآصَبَحَ النَّاسُ مِنْهُمُ الْمُفُطِرُ حَتَّى إِذَا بَلَغَ أَذْنَى مَنْزِلٍ تِلْقَاءَ الْعَدُّةِ وَآمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَآفُطُولًا لَا أَجْمَعِينَ (الحَيَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَنَا بِالْفِطْرِ فَآفُطُولًا لَا أَجْمَعِينَ (الحَيَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَانَا بِالْفِطْرِ فَآفُطُولًا لَا أَجْمَعِينَ (الحَيانَ المَاكَاتُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَانَا آجُمَعِينَ (الحَيانَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَانَا الْمُوالِقُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَانَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَانَ الْمُنْ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَانَا الْمُعْلِي الْعَلَالَةِ الْمُعَالَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَرَانَا الْمُعْلِيدُ وَالْمَرَالُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ اللَّهُ الْعَلَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللْعُلُولُولُولُولُولُ اللْهُ عَلَى الْفَالُولُ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْمُعْلِيْلُ الْعَلَالَ الْمُعْلِيْلُولُولُولُولُ الْعَلَى الْمُعْلِيْلُولُولُ الْمُعْلِيلُولُولُولُ الْعَلَى الْعَلَى الْمُؤْلِقُولُ الْمُعْلِيلُولُ

هي مُنظاامَوٰن بُل يَهُو حَرِّم المُوهِ هِي ٢٠١٣ إِلَى هي ٢٠١٣ إِلَى هي مُنظان سَعَيْدِ الْحُنْدُ تَ فَاقَالُ ** مُنظاامُون بُل يَهُو حَرِّم الْحَدِي هِي الْعَنْدُ تَ تَعْلِمُ الْمُؤْمِنِ بُل يَهُو حَرِّم اللهِ الْمُؤْمِنِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۱۸۴۷) حضرت ابوسعید خدری بی گذشت مروی ہے کہ نبی طینا نے رمضان کی دوتار تخ کوہمیں کوج کے حوالے سے مطلع کیا ،ہم روز ہ رکھ کر روانہ ہوگئے ،مقام کدید بیل بیٹی کرنبی میں اسے ہمیں روز ہ فتم کر دینے کا تھم دیا ، جب مبنح ہوئی تو پچھالوگوں نے روز ہ رکھ لیا اور پچھ نے نہیں رکھا ،اور جب دشمن کے سامنے بیٹی کرنبی میں اور ہ فتم کر دینے کا تھم دیا ، تو ہم سب نے روز ہ فتم کرلیا۔

(١١٨٤٨) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ عَبُدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ بُنِ قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالرَّحِيلِ عَامَ الْفَتْحِ فِي لَيْلَنَيْنِ خَلَتَا مِنْ رَمَضَانَ فَخَرَجْنَا صُوَّامًا حَتَّى بَلَغْنَا الْكَدِيدَ فَآمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْفِطْرِ فَآصُبَحَ النَّاسُ شَوْحِينَ مِنْهُمُ الصَّائِمُ وَالْمُفُطِرُ [راحع: ١١٢٦٢].

(۱۱۸۴۸) حضرت ابوسعید خدری بی شخت مروی ہے کہ نبی طینا نے رمضان کی دونا ریخ کوہمیں کوج کے حوالے سے مطلع کیا ،ہم روز ہ رکھ کرروانہ ہو گئے ،مقام کدید جس پہنچ کر نبی طینا نے جمیں روز ہختم کردیئے کا تھم دیا ، جب صبح ہوئی تو پچھلوگوں نے روز ہ رکھ لیا اور پچھ نے نہیں رکھا ،اور جب دشمن کے سامنے پہنچ کر نبی طینا نے ہمیں روز ہختم کردیئے کا تھم دیا ،تو ہم سب نے روز ہختم کرلیا۔

(١٨٤٩) حَدَّلْنَا اللهِ الْمُغِيرَةِ حَدَّلْنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّلْنِى عَطِيَّةُ بْنُ قَيْسٍ عَمَّنْ حَدَّلَةُ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِكِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ ضَيْءٍ بَعْدُ آغُلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ (انظر: ما بعده].

(۱۱۸۳۹) حفرت ابوسعید خدری بی شخط مردی ہے کہ نبی طینی جب "سمع الله لمعن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد بیفر ماتے کرا ہے ہمارے پروردگار! اے اللہ! تمام تعریفیں آپ بی کے لئے ہیں، زمین وآسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ جا ہیں، ان کے پرکرنے کی بفقر ر، آپ بی تعریف اور بزرگی کے لائق ہیں، بندے جو کہتے ہیں تو ان کا سب سے زیاوہ حقد ارہ ، اور ہم سب آپ کے بندے ہیں، جے آپ بھی دے ویں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتبدوالے کی بزرگی آپ کے سامنے کوئی فائدہ نہیں دے تیں۔

(١٨٥٠) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ مُنُ نَافِعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَطِيَّةَ مِن قَيْسٍ عَنْ قَزَعَةَ مُنِ يَحْيَى عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيُّ قَالَ كَانَ رُسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَالَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْ قَالَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ آخَقُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ آخَقُ مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكُلُنَا لَكَ عَبْدٌ لَا مَانِعَ لِمَا أَعُطَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ المحمد مسلم (٤٧٧)، وابن عزيمة:

(۲۱۳)، وابن حبان (۱۹۰۵)].

(۱۱۸۵۰) حضرت ابوسعید خدری بخائظ ہے مردی ہے کہ نبی بیٹیا جب "سمع اللہ لمن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد بیفر ماتے کہ اسمع اللہ لمن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد بیفر ماتے کہ اسمع اللہ لمن حمدہ" کہتے تو اس کے بعد بیفر ماتے کہ است ہمارے پر دردگار! اے اللہ! تمام تعریف آپ ہی کے لئے بیں، زبین وآسان اور اس کے علاوہ جنہیں آپ چا بیں، ان کے پر کرنے کی بقدر، آپ بی تعریف اور بزرگ کے لائل بیں، بندے جو کہتے بیں تو ان کا سب سے زیادہ وحقد ارب، اور بم سب آپ کے بندے ہیں، جے آپ کھے و ب دیں اس سے وہ چیز کوئی روک نہیں سکتا، اور کسی مرتب والے کی بزرگ آپ کے ماسے کوئی فائدہ نہیں و ہے تکی۔

(١١٨٥١) خَذَّنَنَا عَلِيَّى بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُطَرِّفٍ حَدَّثَنَا اَبُو حَازِمٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِتَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُتَحَابِّينَ لَتُرَى غُرَفُهُمْ فِى الْجَنَّةِ كَالْكُوْكِبِ الطَّالِعِ الشَّرْقِتَى أَوْ الْعَرْبِتَى فَيُقَالُ مَنْ هَوُلَاءٍ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْمُتَحَابُونَ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۱۸۵۱) حضرت ابوسعید خدری بی شخنے مروی ہے کہ نبی میندہ نے ارشاد فر مایا اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والوں کے بالا خانے جنت میں اس طرح نظر آئیں مے جیسے مشرق یا مغرب میں طلوع ہونے والاستارہ، پوچھا جائے گا کہ بیکون لوگ ہیں؟ تو جواب ویا جائے گا کہ بیاللہ کی رضا کے لئے ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہیں۔

(۱۷۵۳) حَدَّثَنَا حَلَفُ بَنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَايَمْنَعَنَّ أَحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ آنْ يَقُولَ الْحَقَّ إِذَا رَآهُ إِراحِينَ ٢٠١١) رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا لَايَمْنَعَنَّ أَحَدَّكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ آنْ يَقُولَ الْمَحَقَّ إِذَا رَآهُ إِراحِينَ ٢٠٠٠ (١٨٥٣) مَنْ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّ

(١٨٥٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ ذُكِر الْمِسْكُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ مِنْ أَظْيَبِ الطَّيبِ إداحِي: ١١٢٨٩.

(۱۱۸۵۴) حضرت ابوسعید خدری بی تناب مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ایٹیا کے سامنے 'مشک'' کا تذکرہ ہوا تو ہی ایٹا نے فرمایا

وه سب ہے عمدہ خوشبوہے۔

(١١٨٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَلَادَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عُتْبَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آشَذَ حَيَاءً مِنْ عَذْرَاءَ فِي خِذْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجُهِهِ [راحع: ٢١٧٠٦].

(۱۱۸۵۵) حضرت ابوسعید خدری بی انتخاب مروی ہے کہ نبی مائیا تھی کنواری عورت ہے بھی زیادہ' 'جواپنے پردے میں ہو'' باحیاء تھے،اور جب آپ منگائین کوکوئی چیز تا گوارمحسوس ہوتی تو وہ ہم آپ منگائین کے چبرے ہے بی پہچان لیا کرتے تھے۔

(١٨٥٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبُدُاللَّهِ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِى حَدَّثَنِى آبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبُدِالرَّحْمَنِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى عَنُ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اسْتُخُلِفَ مِنْ حَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتُ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَتَحُضَّهُ عَلَيْهِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِ وَتَحُضَّهُ عَلَيْهِ فَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللَّهُ [راحع: ٢٦٦ ١].

(۱۱۸۵۷) حَضرتُ ابوسعید خدری جُنْتُونَ ہے مروی ہے کہ نبی میٹنا نے فر مایا اللہ نے جس فخص کوبھی خلافت عطاء فر مائی ،اس کے قریب دوگروہ رہے ہیں ،ایک گروہ اسے خیر کا تھم ویتا اور اس کی ترغیب ویتا ہے ،اور دوسرا گروہ اسے شر کا تھم ویتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے ،اور پچتاوی ہے جسے اللہ بچا ہے۔

(١١٨٥٧) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسِ عَنْ زَيْدِ بُنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لِلْغُلِ الْجَنَّةِ يَا آهُلَ الْجَنَّةِ فَلَ أَنْجَنَّةً وَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَوْضَى وَقَدُ أَعُطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعُطِ آحَدًا فَيَقُولُونَ لَيْنَا وَسَعْدَيُكَ فَيَقُولُ هَلُ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَوْضَى وَقَدُ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعُطِ آحَدًا مِنْ خَلِقَ فَالُوا يَا رَبَّنَا فَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالُ أَحِلُ عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمْ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَأَيْ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمْ وَمَا لَنَا لَا تَعْطِيكُمُ الْفَضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَنَا فَأَيْ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمْ وَمَا لَنَا لَا تُعْطِيكُمُ الْفَضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَبَنَا فَاقًى شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ أُحِلَّ عَلَيْكُمْ رِضَانِي فَلَا أَسْخَطُ بَعْدَهُ أَبَدًا [صححه البحارى (٢٥٤٩)، ومسلم (٢٨٢٩)، وابن حبان (٢٤٤٠) وقال الترمذى: حسن صحح إ.

(۱۱۸۵۷) حضرت ابوسعید خدری بنی پیشائے مردی ہے کہ نبی پیشائے ارشاد فر ما یا اللہ تعالی ابل جنت سے فر مائے گا کہ اے ابل جنت! دہ کہیں ہے "لمبیك رہنا و مسعد یك" اللہ فر مائے گا کیا تم خوش ہو؟ وہ کہیں گے کہ پر دردگار! ہم کیوں خوش نہ ہوں گے جبکہ آپ نے ہمیں وہ مجموعطا وفر مایا جوا پی مخلوق ہیں ہے کسی کوعطا نہیں فر مایا ہوگا ، اللہ فر مائے گا کہ ہیں تمہیں اس ہے ہمی افضل چیز دوں گا، وہ کہیں گے کہ پر دردگار! اس سے زیادہ افضل چیز اور کیا ہوگی؟ اللہ فر مائے گا کہ آج ہی تم پر اپنی خوشنو دی نازل کرتا ہوں ، اور آج کے بعد ہی تم ہے بھی تاراض نہ ہوں گا۔

(١٧٨٨) حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ أَبُو شُجَاعٍ عَنْ أَبِى الشَّمْحِ عَنْ أَبِى الْهَيْشَجِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ فَالَ تَشُويِهِ النَّارُ فَتَقَلَّصُ شَفَتُهُ الْعُلْيَا حَتَّى تَبُلُغَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَتَسْتَرُخِى شَفَتُهُ السُّفُلَى حَتَّى نَصْرِبَ سُرَّنَهُ إصحت احاكم (٢٤٦/٢) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الآلباني: ضعيف (الترمذي: ٢٥٨٧، و٢١٧٦)].

(۱۱۸۵۸) حضرت ابوسعید خدری بی تفظ سے مروی ہے کہ نبی طیالا نے "و هم فیها کالحون" کی تغییر بیل فرمایا ہے کہ جہم کی آگ اسے صلمادے گی جس کی وجہ سے اس کا اوپر والا ہونٹ سوج کر وسطِ سرتک پہنچ جائے گا اور نینچے والا ہونٹ لٹک کرناف تک آجائے گا۔

(۱۸۵۹) حَدَّنَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بُنِ أَبِي حَمُزَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي الزَّهْرِيَّ أَخْبَرَنِي حُمْزَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَعْنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِيَّ أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ آحَدُكُمْ وَهُوَ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَصَاةً فَحَتَّهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَّمَ آحَدُكُمْ وَهُو يَعْلَى فَلَا يَتَنَخَّمُ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنُ يَمِينِهِ وَلَيْتُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ نَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوى [راحع: ٢٩ - ١١]. يُصَلِّى فَلَا يَتَنَخَّمُ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنُ يَمِينِهِ وَلَيْتُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ نَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوى [راحع: ٢٩ - ١١]. يُصَلِّى فَلَا يَتَنَخَّمُ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيْتُصُّقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ نَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوى [راحع: ٢٩ - ١١]. ومراء عن الله عنه عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَا عَنْ يَمِولِكُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ الْمُعْلِى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَعْمِى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَى اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلِي عَلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَاهُ عَلَيْهُ وَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عِلْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَي

(١١٨٦٠) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرُنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهُوِى قَالَ وَحَدَّثَنِى عَطَاءُ بُنُ يَزِيدَ أَنَّهُ حَدَّنَهُ أَبُو سَعِيدِ الْحُدُرِيُّ أَنَّهُ فِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَيَا يَعْ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِراحِينَ عَلَى اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِراحِينَ عَلَى اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِراحِينَ ١١٨١١ إِنَّهُ مِنْ فَقَالُوا ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبِ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِي اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِراحِينَ ١١٨١ إِنَا اللَّهِ مَا لِي اللَّهِ مَا اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِراحِينَ ١١٨١ عَنْ اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِنَا اللَّهِ مَا اللَّهُ وَيَدَعُ مِنْ الشَّعَابِ يَتَقِي اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِراحِينَ ١١٨ عَلَى اللَّهُ وَيَدَعُ مَا اللَّهُ وَيَدَعُ اللَّهُ وَيَدَعُ النَّاسَ مِنْ شَرِّهِ إِراحِينَ آوَى وَلَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُعْمَلُ مِنْ اللَّهُ وَيَدَعُ مَا كُولُول مِن مِن اللَّهُ وَيَدَعُ مَا اللَّهُ وَيَدَعُ مِن اللَّهُ وَيَدَعُ مِن اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ وَيَعْ اللَّهُ وَيَعَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ وَيَعْ اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَالْمَا عَلَيْكُ مِن مِنْ اللَّهُ وَالْمَلُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ وَيَعْلَى اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ فَيْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ أَلَا مُنْ مُنْ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُنْ أَلَا مُنْ اللَّهُ مِنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ أَلَا مُنْ مُنْ مُنْ أَلِي مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ أَلُولُ مُنْ مُنْ أَلِقُ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُنْ مُولِ اللَّهُ مُنْ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُنْ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُنْ مُنْ أَلِيْنَا اللَّهُ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُولِي اللَّهُ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُنْ مُولِي اللَّهُ مُنْ أَلِي ال

(١٨٦١) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَنْبَآنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِى آخَبَرَنِى عَبُدُاللَّهِ بُنُ مُحَيِّرِيزِ الْجُمَحِى آنَ آبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِى آخَبَرَهُ آنَهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِبُ سَبِيًّا فَنُوجَ الْإِثْمَانَ فَكَيْفَ تَرَى فِي الْعَزْلِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّكُمْ لَتَفْعَلُونَ ذَلِكُمْ لَيْفُعَلُونَ ذَلِكُمْ لَا عَلَيْكُمْ أَنُ لَا تَفْعَلُوا ذَلِكُمْ أَيْفَالَ لَيْسَتُ نَسَمَةٌ كَتَبَ اللَّهُ أَنْ تَخُرُجَ إِلَّا هِى خَارِجَةٌ [راحع: ١٧٦٧].

(۱۱۸ ۱۱) حضرت ابوسعید خدری بی تنزیک مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نبی مینا کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک انصاری آ دی آیا اور کہنے لگایار سول اللہ! ہمیں قیدی ملے، ہم چاہتے ہیں کہ انہیں فدید لے کرچیوز دیں تو عزل کے متعلق آپ کی کیارائ نبی مائیا نے فرمایا کیا تم ایسے کرتے ہو؟ اگرتم ایسانہ کروتو کوئی فرق نہیں پڑے کا کیونکہ اللہ نے جس روح کو وجود عطاء کرنے کا

فيصلفر ماليا ہوه آ كرر ہے گی۔

(١٨٦٢) حَلَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَلَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَلَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ ٱفْضَلُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ شُعَيْبٍ [راحع: ٢ ١ ١ ١] (١١٨ ٢٢) حديث تمبر ١٨ ١١ ال دومرى مند يجمي مروى ہے۔

(١١٨٦٠) حَدَّلَنَا الْبُو الْيَمَانِ الْحَبَرَانَ شُعَيْبٌ حَدَّلَنِي عَبْدُ اللّهِ بْنُ أَبِي حُسَيْنِ حَدَّنِي شَهْرٌ أَنَّ اَبَا سَعِيدِ الْمُحُدْرِيَّ حَدَّلَهُ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا آعْرَابِيُّ فَاسْتَنْقَلَهَا مِنْهُ وَهَجُهَجَهُ فَعَانَدَهُ اللّهُ بُ يَمْشِى ثُمَّ الْفَى اللّهُ عَلَيْهِ وَهَجُهَجَهُ فَعَانَدَهُ اللّهُ بُ يَمْشِى ثُمَّ الْفَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْجَبًا مِنْ ذِنْبٍ مُقْعِ مُسْتَنْفِرِ بِذَنْبِهِ يُخَاطِبُهِ فَقَالَ آخَدُت رِزْقًا رَزَقِيهِ اللّهُ قَالَ وَاعْجَبًا مِنْ ذِنْبٍ مُقْعِ مُسْتَنْفِو بِذَنْبِهِ يُخَاطِبُهِ فَقَالَ آخَدُت رِزْقًا وَرَقَامِهِ اللّهُ قَالَ وَمَا أَعْرَابِي فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسَعْمَ وَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ فَنَعَقَ الْمُعْرَابِي فَقَالَ وَمَا عَجْدُ وَمَا يَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ فَنَعَقَ الْمُعْرَابِي فَقَالَ وَمَا عَمْدِي إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَّا صَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَّا صَدَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى صَرَبَ عَلَيْهِ بَابَهُ فَلَمَّا صَلَى النَّي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْهُ وَلَا السَّاعَةُ وَالَذِى نَفْسِى بِيهِ لَا تَعُومُ السَّاعَةُ وَسَلَمَ عَنْهُ وَالَوى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنْهُ فَلِكَ صَدَقَ آبَاتُ تَكُونُ قَلَلَ السَّاعَةُ وَالَذِى نَفْسِى بِيهِ لَا تَعُومُ السَّاعَةُ وَسَلَمَ عَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْهُ وَلَا السَّاعَةُ وَالَوى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْهُ وَلَو عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ الْمَالِهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَمْلُ اللّهُ عَلْهُ الْمَاعِلَةُ وَلَا السَاعَةُ وَالَذِى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ الْمَالِهُ وَلَا عَلَى الللّه

(۱۱۸۷۳) حضرت ایوسعید خدری بی تین ہے مروی ہے کہ ایک بھیڑ نے نے ایک ایک بحری پر تملہ کیا اوراس کو پکڑ کر لے گیا،
چواہا اس کی تلاش میں نکلا اورائے بازیاب کرالیا، وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بیٹے کر کہنے لگا کہ آ اللہ سے نیس ڈر تے کہ آ نے بھی سے میرارزق ''جواللہ نے بھی دیا تھا'' چھین لیا؟ وہ جو واہا کہنے لگا تجب کہ ایک بھیڑیا اپنی دم پر بیٹے کر بھی ہے انسانوں کی طرح بات کر ہاہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تہمیں اس سے زیادہ تجب کی بات نہ بتا داں؟ محد فائی تی اس انول کی فاضی کی فرح بات کر ہاہے؟ وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تہمیں اس سے زیادہ تجب کی بات نہ بتا دان ؟ محد فائی تی اس تھوڑ کر نبی بیٹی فر بس بتارہ ہیں، جب وہ چرواہا ہی بکریوں کو ہا نکہ ہوا مدینہ منورہ واپس پہنچا تو اپنی بکریوں کو ایک کونے میں جھوڑ کر نبی بیٹی کی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ کوئی گذا ارکر دیا ، نبی بیٹی اس کی خدمت میں حاضر ہوا، اور سارا واقعہ بیان کردیا ، نبی بیٹی اس کے فرایا اس خیا ہاں وات کہ تا ہوا ہوں کے ساسے سارا واقعہ بیان کردیا ، نبی بیٹی اس نے فرایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب نے درند سان اور جو تے کا تسمہ ہا تیں نہ کرنے گے ، اور سے با تیں نہ کرنے گئیں ، اورانسان سے اس کے وزے کا دستہ اور جو تے کا تسمہ ہا تیں نہ کرنے گے ، اور سکی ران اسے بتائے گی کہ اس کے تیجے اس کے املی خانہ نے کیا کیا۔

(١١٨٦٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِى بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا الْفُضِيلُ بُنُ مَرْزُوقٍ عَنْ عَطِيَّة الْعَرْفِيِّ قَالَ قَالَ آبُو سَعِيدٍ قَالَ رَجُلَّ عِنْ الْأَنْصَارِ لِأَصْحَابِهِ أَمَا وَاللَّهِ لَقَدْ كُنْتُ أَحَدِّنُكُمْ أَنَّهُ لَوْ قَدْ اسْتَقَامَتْ الْأُمُورُ قَدْ آثَرَ عَلَيْكُمْ قَالَ فَرَدُوا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ شَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُمْ شَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْهَرْقَ الْمَعْلَمَ قَالَ لَهُمْ شَيْنًا قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْفَلَا تَقُولُونَ قَاتَلُكَ قَوْمُكَ فَيَصَرُقَاكَ وَأَخْرَجَكَ قُومُكَ فَاوُا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ يَعْمُونَ النَّهِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَيْصَارِ اللَّهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَيْسَالِ اللَّهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَيْصَارِ اللَّهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَيْصَارِ اللَّهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْنَاسُ لِللَّهُ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْنَاسُ لِلْ اللَّهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ حَدَّقَنَا أَنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَا أَمْرَكُمْ قُلُكُ لُولًا الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّعُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَلَكُوا عِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّقُنَا أَنَا النَّالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِيمُ وَالْ الْالِهَ الْمَعْرَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَلِكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ مَلَكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَلَكُوا الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ مَلَكُوا الْمَالِقُ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ الْمَرَكُمُ قُلْتُ الْمَالِقَ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَا اللَّهُ عَلَهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَرَكُمُ الْمُولُولُ اللَّ

حضرت ابوسعید بھٹی کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت امیر معاویہ بھٹیڈے کہا کہ نبی ملیٹانے تو ہمیں پہلے ہی بتا دیا تھا کہ ہم نبی ملیٹا کے بعد ترجیحات دیکھیں گے، حضرت معاویہ بھٹیڈنے یو چھا کہ پھر نبی ملیٹانے تمہیں کیا تھم ویا تھا؟ میں نے کہا

ابل خاندا ورمیرا ٹھکانہ جیں بتم ان کے گنا برگار ہے درگذ رکر واوران کے نیکو کا روں کو قبول کرو۔

هُمْ مُنْ الْمَامَةُ مِنْ الْمِيْدِ مِنْ الْمُرْكِ مِنْ الْمَامِينِ الْمُرْكِ مِنْ الْمَامِلِ الْمُرْكِ مِنْ ا

كه نبي ماينا في بمين صبر كانتهم ديا تها ،حضرت معاويد التنظف فرمايا كهرآب صبر كا دامن تها هـ مين ـ

(١٨٦٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ أَسُلَمَ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ لَتَتَبِعُنَّ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوُ دَخَلُوا جُحْرَ ضَبَّ لَتَبِعْتُمُوهُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى قَالَ فَمَنْ إِراحِع: ١١٨٢٢].

(۱۱۸ ۱۵) حفرت ابوسعید خدری بی فران کے مروی ہے کہ نبی مایا اے فر مایاتم پہلے لو کوں کی بالشت بالشت بھر ، اور گز گز بھر عادات کی پیروی کرو مے حتیٰ کہ اگر دوکسی کوہ کے بل میں داخل ہوئے ہوں مے تو تم بھی ایسا بی کرو گے ، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! اس سے مراد یہود ونصاری ہیں؟ نبی مایا آنے فر مایا تو اور کون؟

(١٨٦٦) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُّرِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ حَدَّثَنِى شَهْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ بَيْنَمَا رَجُلَّ مِنْ أَسْلَمَ فِى غُنَيْمَةٍ لَهُ يَهُشُ عَلَيْهَا فِى بَيُداءِ ذِى الْحُلَيْفَةِ إِذْ عَدَا عَلَيْهِ ذِنْبٌ فَانْتَزَعَ شَاةً مِنْ غَنَيهِ فَجَهُجَاهُ الرَّجُلُ فَرَمَاهُ بِالْحِجَارَةِ حَتَّى اسْتَنْفَذَ مِنْهُ شَاتَهُ ثُمَّ إِنَّ الذِّنْبَ آفْبَلَ حَتَّى آفْعَى مُسْتَذُفِرًا بِذَنَبِهِ مُقَابِلَ الرَّجُلِ فَذَكَرَهُ نَحُو حَدِيثِ شُعَيْبِ بُنِ أَبِى حَمُزَةَ (راحع: ١١٨٦٣).

(۱۱۸۲۲) حفرت ابوسعید خدری بی از ایب کرالیا، وہ بھیر بیئے نے ایک ایک بحری پر مملہ کیا اوراس کو پکڑ کرلے گیا، چروا اس کی طاش میں نکلا اوراس کو پکڑ کرلے گیا، چروا اس کی طاش میں نکلا اورا سے بازیاب کرالیا، وہ بھیڑیا اپن وم کے بل بیٹ کر کہنے گا پھر داوی نے پوری حدیث ذکری۔ (۱۸۵۷) حَدَّثَنَا آسُود بُن عَامِر حَدَّثَنَا آبُو إِسُو اِنِيلَ إِسْمَاعِيلُ الْمُلَامِیُ عَنْ عَطِيَّةَ عَنْ آبِی سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وُجِدَ قَتِيلٌ بَيْنَ قُرْيَتَيْنِ آوْ مَنْتَ قَامَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدُرِعَ مَا اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجِدَ قَتِيلٌ بَيْنَ قُرْيَتَيْنِ آوْ مَنْتَ قَامَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْرِعَ مَا بَيْنَ قُرْيَتُيْنِ إِلَى آخِدِهِمَا بِشِيْرٍ قَالَ فَكَانِّی انْظُرُ إِلَی شِیْرِ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَجَعَلَهُ عَلَی الّذِی کَانَ آفُرَ بَ إِلَی آخِدِهِمَا بِشِیْرٍ قَالَ فَکَانِی آنُطُرُ إِلَی شِیْرِ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَجَعَلَهُ عَلَی الّذِی کَانَ آفُرَ بَ إِلَی آخِدِهِمَا بِشِیْرٍ قَالَ فَکَانِی آنُطُرُ إِلَی شِیْرِ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فَجَعَلَهُ عَلَی الّذِی کَانَ آفُرَ بَ إِراحِع: ١٣٦١١).

(۱۱۸۶۷) حضرت ابوسعید خدر کی ڈیٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے دوبستیوں کے درمیان ایک آ وی کومقتول پایا ، نبی ملیٹا کے تھم پر دونوں بستیوں کی درمیانی مسافت کی پیائش کی گئی ، نبی ملیٹا کی وہ بالشت اب بھی میری نگا ہوں کے سامنے ہے ، پھر نبی ملیٹا نے دونوں میں سے قریب کی بستی میں اسے مجموا دیا۔

(١٨٦٨) حَلَّثُنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَلَّثَنَا لَيْتُ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ آبِى آنَسِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ آبِى سَعِيدٍ و حَلَّثَنَاه قُتَيْبَةُ حَدَّثُنَا لَيْتُ قَالَ عِمْرَانُ بُنُ أَبِى آنَسٍ عَنِ ابْنِ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ تَمَارَى رَجُلَانِ فِي الْمَسْجِدِ الّذِى أُسْسَ عَلَى التَّقُوَى فَقَالَ آحَدُهُمَا هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَقَالَ الْآخَرُ هُوَ مَسْجِدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ مَسْجِدِى هَذَا [راحع: ١١٠٦].

(۱۱۸ ۲۸) حضرت ابوسعید خدری پی نشخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دوآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعیین میں اختلاف رائے

مَنْ الْمُ الْمُرْنُ لِي اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے بی تقوی پر رکھی گئی ، ایک آ دی کی رائے مسجد تباء کے متعلق تھی اور دوسرے کی مسجد نبوی کے متعلق تھی ، نبی ملینا نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد میری مسجد ہے۔

- (١٨٦٩) حَدَّثَنَا رَوُحٌ وَعَبُدُ الصَّمَدِ وَابُو عَامِرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنْ يَخْتَى بُنِ آبِي كَثِيرٍ عَنْ آبِي إِبُرَاهِيمَ قَالَ آبُو عَامِرٍ عَنْ آبِي إِبُرَاهِيمَ الْأَنْصَارِئَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِئِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآصُحَابَهُ حَلَّقُوا رُنُوسَهُمْ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ غَيْرَ عُثْمَانَ بُنِ عَفَانَ وَآبِي قَتَادَةَ فَاسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآصُحَابَهُ حَلَّقِينَ ثَلَاثَ مِرَادٍ وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً إِراحِينَ ١١١٦٦.
- (۱۱۸ ۱۹) حضرت ابوسعید خدری نزاتنز سے مروی ہے کہ حدیب کے سال نبی مؤیثا اور آپ کے تمام سحابہ جوائز آنے سوائے حضرت عثان بڑائز اور ابوقا وہ بڑائز کے'' حلق کروایا ، نبی مؤیٹا نے حلق کرانے والوں کے لئے تین مرتبہ اور قصر کرانے والوں کے لئے ایک مرتبہ مغفرت کی دعا وفر مائی۔
- (١١٨٧) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَنَّ أَبَا إِبْرَاهِيمَ الْأَنْصَادِئَ مِنْ بَنِى عَبْدِ الْأَشْهَلِ قَالَ إِنَّ أَبَا سَعِيدٍ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ
 - (۱۱۸۷۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔
- (١١٨٧١) حَكَثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حِشَامُ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آبِي نَصْرَةً عَنُ أبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِى أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ حَلِيطِ الرَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسُرِ وَالتَّمْرِ إِراحِع: ٤ ١١١٠.
- (۱۱۸۷۱) حفرت ابوسعید خدری بھی نے مروی ہے کہ نبی ماینا نے یکی اور کی مجور، یا مجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے بھی منع فر مایا ہے۔
- (١٨٧٢) حَذَّقَنَا رَوُحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آبِى نَضْرَةً عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ نَبِيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَآنُ يُخْلَطُ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالنَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالنَّمْرِ [صححه مسلم (١٩٨٧)]. (راجع: ١١٠٠٤)
- (۱۱۸۷۲) حفرت ابوسعید خدری بی پیزنی مروی ہے کہ نبی میجائی کے کدو، منکے ، کھوکھلی لکڑی اور لگ کے برتن میں نبیذ بنانے او، استعال کرنے سے منع فرمایا ہے اور پچی اور کچی کھجور، یا کھجورا ور کشمش کو ملا کرنبیذ بنانے سے بھی منع فرمایا ہے۔
- (۱۸۷۷) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشُعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُدِى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّفِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَأَنْ يُخْلَطُ بَيْنَ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ وَالبُّسُوِ وَالنَّمْرِ إِرَاحِ مَا مَبِلَهِ]. وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَاءِ وَالْحَنْدَمِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْ عَنْ الدُّبَاءِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالنَّمْرِ وَالنَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّمْرِ وَالنَّهُ وَالْمُوالِمُ وَاللَّهُ عَلَيْنَا وَلَا لَمُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولُولُ وَالْمَالُولُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْنَ الْوَالِيلُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْلُولِ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ عَلَيْلُولُ ا

مَنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّمُ مِنْ اللَّهُ مِل

(١٨٨٧) حَدَّثُنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئَى قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ وَقَالَ انْتَيِذُ فِى سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ

(۱۱۸۷۳) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی طینا نے دباء، تقیر اور مزفت سے منع کرتے ہوئے فر مایا ہے کہ اپن مشکیزے میں نبیذ بنالیا کرواور اس کا منہ بند کر دیا کرو۔

کھے یارسول اللہ! ہم لوگ دور دراز ہے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں ، ہمارے اور آپ کے درمیان کھار معنر کا یہ قبیلہ حائل ہے پھرراوی نے یوری حدیث ذکر کی ۔۔

(١٨٧٦) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَنْتَمَةِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ [صححه مسلم (١٩٩٦)].

(١٨٤٢) حضرت ابوسعيد خدري والتناس مروى ب كه ني ماينا فضتم ودباء القير من چينے منع فرمايا ب-

(١١٨٧٧) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنِى أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخُرُجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ قَدْ أَخْتَرَفُوا وَكَانُوا مِثْلَ الْحُمَّمِ ثُمَّ لَا يَزَالُ آهُلُ الْجَنَّةِ يَرُشُونَ عَلَيْهِمُ الْمَاءَ حَتَّى يَنْبُتُونَ لَبَاتَ الْغُثَاءِ فِي السَّيْلِ [انظر: ١١٧٥].

(۱۱۸۷۷) حفرت ابوسعید خدری دانشناسے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ماینا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب جہنم سے ایک قوم نکلے گی جوجل کرکوئلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ، اہل جنت ان پرسلسل پانی ڈالتے رہیں سے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں سے جسے سیلاب کے بہاؤی کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

(١٨٧٨) حَدَّثَنَا مُوسَى ٱنْبَآنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ آبِى الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ آخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ سَيَخْرُجُ نَاسٌ مِنْ النَّارِ فَلَدَّكَرَهُ [راحع: ١١٧٥٥].

(۱۱۸۷۸) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١١٨٧٩) حَلَّنْنَا رَوْحٌ حَلَكْنَا عَوْفٌ عَنْ أَبِى نَصْرَةَ عَنْ أَبِى مَعِيدِ الْخُلُوِى عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَخُرُجُ صُبَارَةٌ مِنْ النَّارِ قَلْدُ كَانُوا فَحُمَّا قَالَ فَيُقَالُ بَثُوهُمْ فِى الْجَنَّةِ وَرُشُوا عَلَيْهِمْ مِنْ الْمَاءِ قَالَ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِى حَمِيلِ السَّيْلِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ كَانَّكَ كُنْتَ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ [راحع: ٢٩ - ١١].

هي مُناهَا مَهُن شِل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِي اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ الْمِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِن

(۱۱۸۷۹) حضرت ابوسعید خدری ڈٹائٹزے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ایٹیا کویہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ منقریب جہنم ہے ایک قوم نکلے گی جوجل کرکوکلہ کی طرح ہو چکی ہوگی ،اہل جنت ان پرمسلسل پانی ڈالنے رہیں گے یہاں تک کہ وہ ایسے اگ آئیں سے جیسے سیلاب کے بہاؤمیں کوڑا کرکٹ اگ آتا ہے۔

(۱۱۸۸۰) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ أَنْسٍ عَنَّ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَافِعَ بُنَ إِسْحَاقَ أَخْبَرَهُ قَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ مَنَا وَعَبُدُ اللَّهِ بُنُ أَبِي طَلْحَةً عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ نَعُودُهُ فَقَالَ لَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَذْخُلُ بَيْنًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَّ إِسْحَاقُ لَا يَدُرِى أَيْنَهُمَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَذُخُلُ بَيْنًا فِيهِ تَمَاثِيلُ أَوْ صُورَةٌ شَكَ إِسْحَاقُ لَا يَدُرِى أَيْنَهُمَا قَالَ أَنُو سَعِيدٍ [صححه ابن حبان (٤٩٥٥) وقال النرمذي: حسن صحيح، وقال الأنباني: صحيح (الرتمذي: ١٨٥٥) أَنُو سَعِيدٍ [صححه ابن حبان (٤٩٥٥) وقال النرمذي: حسن صحيح، وقال الأنباني: صحيح (الرتمذي: ٥٠٨١) رافع بن اسحاق بَيْنَةٍ كُمّ بِي كُم مِن اورعبد الله بن المحالي المنظمة عن المنظ

(١١٨٨١) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بُنُ مَخُلَدٍ عَنْ عَبُدِ الْحَمِيدِ بُنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ سَعِيدِ بُنِ عُمَيْرِ الْأَنْصَارِى قَالَ جَلَسُتُ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُمَرَ وَآبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِصَاحِبِهِ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُو أَنَهُ يَبُّئُعُ الْعَرَقُ مِنْ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَقَالَ آحَدُهُمَا إِلَى شَحْمَتِهِ وَقَالَ الْآخَرُ يُلْحِمُهُ فَخَطَّ ابْنُ عُمَرَ وَأَشَارَ أَبُو عَاصِمٍ بِأُصْبُعِهِ مِنْ أَسْفَلِ شَحْمَةِ أَذُنَيْهِ إِلَى فِيهِ فَقَالَ مَا أَرَى ذَاكَ إِلَّا سَوَاءً

(۱۸۸۱) سعید بن عمیرانصاری بی تنز کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابن عمر بی تنزا در ابوسعید خدری بی تنز کے ساتھ ہی بیا ہوا تھا، ان میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ میں نے نبی ملیٹا، کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن لوگوں کوخوب پسینہ آ ئے گا،ان میں سے ایک نے فرمایا'' کان کی لوتک' اور دوسرے نے بتایا کہ''اس کے منہ میں وہ پسینہ لگام کی طرح ہوگا'' پھر حضرت ابن عمر ڈی تیزنے کان کی لو کے بیچے سے منہ تک ایک لکیر تھینج کرفر مایا میں تو اس جھے کو برابر سمجھتا ہوں۔

(١١٨٨٢) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَيُونُسُ بُنُ يَزِيدَ عَنِ الزَّهْرِى عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيِّ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى ۚ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ وَقَالَ مَالِكٌ الْمُنَادِى فَقُولُوا مِثْلَ يَقُولُ زَادَ مَالِكُ الْمُؤَذِّنَ [راجع: ٣٣ - ١١].

(١١٨٨٢) حفرت الوسعيد خدرى المُنْ قَالَتُ عَرُوك بِكُ بِي النِهِ النَّهِ قَرْما ياجب تم اذان سنوتووى جَمْلَ كَهَا كُووموَ ذَن كَهَا بِ و (١٨٨٢) حَدَّثَنَا مَخْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْدِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلا بُنِهِ عَلِيٍّ الْطَلِقَا إِلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِينِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَالِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا آخَذَ رِدَانَهُ فَجَالَنَا فَقَعَدَ سَعِيدٍ الْخُدُدِيِّ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِينِهِ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَإِذَا هُوَ فِي حَالِطٍ لَهُ فَلَمَّا رَآنَا آخَذَ رِدَانَهُ فَجَالَنَا فَقَعَدَ فَالْمُسْعِدِ اللَّهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللّهُ اللهُ لَمِنتَيْنِ قَالَ فَرَآهُ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ يَا عَمَّارُ آلَا تَحْمِلُ لَمِنةً كَمَا يَحْمِلُ آصْحَابُكَ قَالَ إِنِّى أُرِيدُ الْآجُرَ مِنْ اللّهِ قَالَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التَّرَابَ عَنْهُ وَيَقُولُ وَيُحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ يَدْعُوهُمُ إِلَى الْجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ قَالَ فَجَعَلَ عَمَّارٌ يَقُولُ آعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْ الْفِتَنِ [صححه البحارى (٤٤٧)، وابن حبان (٧٠٧٨، و٢٠٧٩)]. إراجع: ١١١٨٣].

(۱۱۸۸۳) عکرمہ بھینے کہتے ہیں کہ ایک مرجہ حضرت ابن عباس بڑاٹٹ نے ان سے اور اپنے بیٹے علی سے فرمایا کہتم دونوں الا سعید ضدری بڑاٹٹ کے پاس جا کران سے صدیث کی ساعت کرو، ہم دونوں چلے گئے ، اس وقت وہ اپنے ایک باغ بس بتھے ، ہمیں دیکھ کرانہوں نے اپنی چا در پکڑ کی اور ہمارے پاس آ کر بیٹھ گئے اور احادیث بیان کرنے گئے ، اس ووران چلتے چلتے نظیر مجد کا ذکر آ یا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم ایک ایک این اشا کرلا ہے تھے اور حضرت عمار بڑاٹٹ دودوا نیٹیں اشا کرلا رہے تھے نئی ملیٹھ نے انہیں ویکھا تو ان کے سر سے مٹی جھاڑنے گئے اور فرمایا عمار ! ہم اپنے ساتھوں کی طرح ایک ایک این کور نہیں اشا کرلاتے ؟ انہوں نے کہا کہ بیس تو اب کی نیت سے کر رہا ہوں ، نی طیٹھا ان کے سرکو جھاڑتے جاتے تھے اور فرمائے جاتے ہوں تھے کہ این سے یا افسوس ، کہم ہیں ایک باغی گروہ شہید کردے گا ، تم انہیں جنت کی طرف اوروہ تہمیں جنم کی طرف بلاتے ہوں گئے کہاں برطرح کے فتوں سے رہان کی بناہ بیس آ تا ہوں۔

(١٨٨٤) حَلَّانَنَا أَبُو دَاوُدَ حَلَّانَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِى عُنْبَةَ يُحَلِّثُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ الْعَذْرَاءِ فِى جِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِهَ الشَّيْءَ عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ [راجع: ١١٧٠٦].

(۱۱۸۸۳) حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹنا ہے مروی ہے کہ ٹی ناٹیا سمی کنواری عورت ہے بھی زیادہ'' جواپنے پردے پیل ہو'' باحیا متھے،اور جب آپٹالٹینٹاکوکوئی چیز تا گوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپٹالٹینٹا کے چبرے ہے ہی بیجان لیا کرتے تھے۔

(١١٨٨٥) حَدَّثَنَا صَفُواْنُ بُنُ عِيسَى حَدَّثَنَا أُنيُسُ بُنُ آبِى يَخْيَى عَنُ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَرَضِهِ اللَّذِي مَاتَ فِيهِ وَهُوَ عَاصِبٌ رَأْسَهُ قَالَ فَاتَبَعْتُهُ حَتَّى صَعِدَ عَلَى الْمُنْبَرِ قَالَ إِنَّ عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الْحُوْضِ قَالَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ عَبْدًا عُرِضَتْ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْحُوْضِ قَالَ بِلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمُوسِيَّةِ وَمَالَ بِلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمُنْبَرِ فَمَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَى السَّاعَة [صححه ابن حبان عالى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمِنْبَرِ فَمَا رُئِي عَلَيْهِ حَتَّى السَّاعَةِ [صححه ابن حبان عالى شعب: اسناده صحبح].

(۱۱۸۸۵) حصرت ابوسعید ٹاکٹڑ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکھا ہے مرض الوفات میں سر پرپی باندھ کر ہا ہرتشریف لائے اور منبر بررونق افروز ہوئے ، میں بھی حاضر ہوگیا ، نبی ملیکھ نے فر مایا اس وقت میں اپنے حوض پر کھڑا ہوں ، پھر فر مایا اللہ تعالیٰ نے

هي مناها مذين بل يهيومترم كي هي المناوي المن

ا پنے ایک بندے کو دنیا اور اپنے پاس آنے کے درمیان اختیار دیا ، اس بندے نے اللہ کے پاس جانے کوتر جیجے دی ، ساری قوم میں حضرت ابو بکر جن تنز کے بیہ بات کوئی نہ مجھ سکا اور وہ کہنے لگے کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں ، ہم اپنی جان ، مال اور اولا دکوآپ پر نچھا درکر دیں گے ، پھر نبی علینا منبر سے اترے اور دو ہارہ بھی اس پر نہ نظر آئے۔

(١١٨٨٦) حَدَّثَنَا صَفُوَانُ حَدَّثَنَا أُنِسُ بُنُ آبِي يَحْيَى عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِى آنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَمُرِو بُنِ عَوْفٍ وَرَجُلًا مِنْ بَنِي خُدُرَةَ امْتَرَبَا فِي الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقُوَى فَقَالَ الْعَوُفِيُّ هُوَ مَسْجِدُ قُبَاءٍ وَقَالَ الْخُدْرِيُّ هُوَ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتِيَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ هُوَ مَسْجِدِى هَذَا وَفِي ذَلِكَ خَيْرٌ كَثِيرٌ (راحع: ١١٩٦).

(۱۱۸۸۲) حضرت ابوسعید خدری بڑٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ بنو خدرہ اور بنوعمر و بن عوف کے دوآ دمیوں کے درمیان اس مجد کی تعیین میں اختلاف رائے پیدا ہو گیا جس کی بنیاد پہلے دن سے بی تقویل پر رکھی گئی ،عمری کی رائے مسجد قبا و کے متعلق تھی اور خدری کی مسجد نبوی کے متعلق تھی ، وہ دونوں نبی پیٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس کے متعلق بوچھا تو نبی پیٹا نے فیصلہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مرادمیری مسجد ہے اور مسجد قباء کے متعلق فرمایا کہ اس میں فیرکشر ہے۔

(۱۱۸۸۷) حَدَّنَا إِسْمَاعِلُ حَدَّنَا الدَّسْتُوائِيُّ حَدَّنَا يَحْيَى بُنُ آبِي كَثِيرٍ عَنُ هِلَالِ بُنِ آبِي مَيْمُونَةَ عَنُ عَطَاءِ بُنِ يَسَادٍ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ جَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْرِ وَجَلَسُنَا حَوْلَهُ فَقَالَ إِنَّمَا آخَافُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِينَتِهَا فَقَالَ رَجُلُّ آوَيَأْتِي الْحَيْرُ بِالشَّرِّ يَا وَسُلَمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تَكُلُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تَكُلُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُكُلُمُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ مَا شَأْنُكَ تَكُلُمُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُلُمُ وَسَلَّمَ وَلَا يَكُلُمُ وَلَا يَكُونُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُسْتُعَ عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ آيْنَ هَذَا السَّائِلُ وَكَانَةُ حَمِدَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي الْحَيْرُ بِالشَّرِ إِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيعُ يَقْتُلُ أَوْ بُلِمُ إِلَّا الْمَالَ خَصِرَةً وَكَالَتُ ثُمَّ رَتَعَتُ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَصِرَةً وَكَالَعُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ هَذَا الْمَالَ خَصِرَةً وَهُولَ اللَّهِ عَلَى وَالْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَإِنَّ الْمُعَلِي وَالْمَالُ اللَّهِ عَلَى وَالْمَالُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْذِى يَأْخُذُهُ بِغَيْرِ حَقَّهِ كَالَّذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ وَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْذِى يَأْخُذُهُ بِغَيْرٍ حَقِّهِ كَالَّذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشْبَعُ فَيَكُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْمُعَلِي اللْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّ الْذِى يَأْخُذُهُ بِغَيْرٍ حَقِّهِ كَالَّذِى يَأْكُلُ وَلَا يَشُعَلُوهُ وَلَا يَشُعُونُ عَلَيْهِ شَهِيدًا يَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ وَلَالِمُ عَلَيْهِ الْمَلْكُولُ وَالْمُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَشَعُونُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُؤْلِقُ عَلَيْهِ وَلَا الْمُعَلِي اللَّهُ الللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالُ عَلَيْهُ وَلَا يَشَاعُونَ عَلَ

(۱۱۸۸۷) حفرت ابوسعید بڑ تُنف مروی ہے کہ نبی بلیٹا نے منبر پرجلوہ افروز ہوکر ایک مرتبہ ہم سے فر مایا مجھے تم پرسب سے زیادہ اندیشداس چیز کا ہے کہ اللہ تمہار سے لیے زمین کی نبا تات اور و نیا کی روفقیں نکال دے گا، ایک آ دمی نے پوچھا یا رسول اللہ ! کیا خیر بھی شرکولا سکتی ہے؟ نبی بلیٹا خاموش رہے، ہم سمجھ کئے کہ ان پر دمی نازل ہور بی ہے چنا نچہ ہم نے اس آ دمی سے کہا کیا بات ہے؟ تم نبی بلیٹا اینا پید

هي مُنااا مَرْنُ بِل يَهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّ

پو نچھنے گئے، اور قرمایا وہ سائل کہاں ہے؟ اس نے عرض کیا میں یہاں موجود ہوں اور میرا ارادہ صرف خیر بی کا تھا، نبی مایشہ نے فرمایا خیر ہمیشہ خیر بی کولاتی ہے، البتہ بید دنیا بڑی شاداب اور شیریں ہے، اور موسم بہار میں اگنے والی خود رو گھاس جانو رکو پیٹ نجھلا کریا بدہفسی کر کے ماردیتی ہے، لیکن جو جانو رعام گھاس چرتا ہے، وہ اسے کھاتا رہتا ہے، جب اس کی کو کھیں بھر جاتی ہیں تو وہ صورج کے سامنے آ کر لیداور چیٹاب کرتا ہے، پھر دوبارہ آ کر کھالیتا ہے، چنا نچے مسلمان آ دی تو مسکین ، بیتیم اور مسافر کے حق میں بہت اچھا ہوتا ہے اور جو شخص تاحق اسے پالیتا ہے، وہ اس شخص کی طرح ہوتا ہے جو کھاتا جائے کیکن سیراب نہ ہواور وہ اس کے خلاف قیامت کے دن گوائی دے گا۔

(١١٨٨٨) مَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِمٌ عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْمِنْبَرِ ذَاتَ يَوْمٍ فَفَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَقْتُلُ حَبَطًا أَوْ يُلِمُّ إِراحِع: ١١١٩.

(۱۱۸۸۸) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٨٩) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ مُرَّةَ عَنْ آبِى الْبَخْتَرِى عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَخْفِرَنَّ أَحَدُكُمْ نَفُسَهُ إِذَا رَأَى أَمْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ فِيهِ مَقَالًا فَلَا يَقُولُ بِهِ فَيَلْقَى اللَّهَ وَقَدْ أَضَاعَ ذَلِكَ فَيَقُولُ مَا مَنَعَكَ فَيَقُولُ خَيْسِتُ النَّاسَ فَيَقُولُ أَنَا كُنْتُ أَحَقَ أَنْ تَخْضَى [راحع: ١١٨٨٥].

(۱۱۸۹۰) حضرت ابوسعید خدری و انتاحیر وی بے کہ نبی ایٹا نے فرمایاتم میں سے کوئی مخص اپنے آپ کو اتنا حقیرت سمجھے کہ اس پر اللّہ کی رضاء کے لئے کوئی بات کہنے کاحق ہولیکن وہ اسے کہدنہ سکے ، کیونکہ اللّہ اس سے بو یکھے گا کہ سکجھے یہ بات کہنے ہے کس چیز نے روکا تھا؟ بندہ کہے گا کہ پروردگار! میں لوگوں سے ڈرٹا تھا ، اللّه فرمائے گا کہ میں اس بات کا زیادہ حقدارتھا کہتو مجھ سے ڈرتا۔ (۱۸۸۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةً عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَبِي مَنْفِرةً عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَمْنَعَنَّ آحَدَكُمْ مَخَافَةُ النَّاسِ أَنْ يَتَكَلَّمَ بِحَقِّ إِذَا عَلِمَهُ قَالَ فَقَالَ آبُو سَعِيدٍ الْخُدُرِثُ فَمَا زَالَ بِنَا الْبَلَاءُ حَتَّى قَصَّرُنَا وَإِنَّا لَنَبْلُغُ فِى الشَّرِّ و قَالَ حَجَّاجٌ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا نَضُرَةَ [راجع: ١١٠٣٠].

(۱۱۸۹۱) حضرت ابوسعید خدری بڑگٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طبیا نے فرمایا لوگوں کی ہیبت اور رعب و دبد بہتم میں ہے کسی کوخن بات کہنے سے ندرو کے، جبکہ وہ اس کے علم میں ہو، حضرت ابوسعید ڈٹاٹٹؤ کہتے ہیں کہ ہم پر اتنی آ زمائشیں آ کی کہ ہم اس میں کوتا ہی کرنے گئے،البنۃ شرکے کاموں میں ہم پہنچ جاتے ہیں۔

(١١٨٩٢) حَدَّنَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضُرَةً عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَمَانِ عَشَرَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ثَمَانِ عَشَرَ مَضَتْ مِنْ رَمَضَانَ فَصَامَ صَائِمُونَ وَٱفْطَرَ مُفْطِرُونَ فَلَمْ يَعِبُ مَوْلَاءِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ آرْبَعَةٌ ٱحَدُّهُمْ قَتَادَةً وَهَذَا عَلَى هَوُلَاءِ قَالَ شُعْبَةُ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ آرْبَعَةٌ ٱحَدُّهُمْ قَتَادَةً وَهَذَا حَدِيثُ فَتَادَةً [راحى: ٩٩].

(۱۱۸۹۲) حضرت ایوسعید بڑگٹؤ ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی پیٹیا کے ساتھ غز دو کشین کے لئے ستر ہ یا اٹھارہ رمضان کو روانہ ہوئے ، تو ہم میں سے پچھلو گول نے روزہ رکھ لیا اور پچھ نے ندر کھا ، کیکن روزہ رکھنے والا چھوڑنے والے پریا چھوڑنے والا روزہ ر کھنے والے پرکوئی عیب نہیں لگا تا تھا ، (مطلب میہ ہے کہ جس آ دمی میں روزہ رکھنے کی ہمت ہوتی ، وہ رکھ لیتا اور جس میں ہمت نہوتی وہ چھوڑ دیتا ، بعد میں قضاء کر لیتا)

(١١٨٩٣) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آبِي الْمُتَوَكِّلِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ أَخِي الْطَلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ إِنْ أَخِي الْطَلَقَ بَطْنُهُ فَقَالَ إِنْ الْحِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَسَلًا فَسَفَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا الْمَيْطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فَلَاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اللَّهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا الْمَيْطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ فَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اللَّهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا الْسَيْطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ مَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ جَانَهُ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اللَّهِ عَسَلًا فَقَالَ قَدْ سَقَيْتُهُ فَلَمْ يَزِدُهُ إِلَّا الْمَيْطُلَاقًا فَقَالَ لَهُ مَا لَهُ وَكَذَبَ بَطُنُ آخِيكَ فَسَقَاهُ فَهَرِىءَ [راجع: ١١١٦٣].

(۱۱۸۹۳) حضرت ابوسعید خدری بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طائبہ کے پاس آ با اور کہنے لگا یا رسول اللہ ٹا ٹھڑ کا میرے بھائی کو دست لگ گئے ہیں؟ نبی طائبہ نے فرمایا جا کرا ہے شہد پلاؤ، وہ جا کر دوبارہ آیا اور کہنے لگا کہ میں نے اسے شہد پلایا ہے لیکن اس کی بیناری میں تو اور اضاف ہوگیا ہے؟ تین مرتبہ اس طرح ہوا، چوتھی مرتبہ نبی طائبہ نے بھر فرمایا کہ اسے جا کرشہد بلاؤ اس مرتبہ وہ تندرست ہوگیا، نبی طائبہ نے فرمایا اللہ نے ربح کہا، تیرے بھائی کے پیٹ نے جھوٹ بولا۔

(١١٨٩٤) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ آنَّ رَجُلًا أَثَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

هُ مُنْ الْمُنْ مُنْ الْمُنْ ال

(۱۱۸۹۳) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۱۸۹۵) حضرت ابوسعید خدری بڑی ٹی سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا عنقریب ایسے حکمران آئیں گے جن پرایسے حاشیہ پردارا فراد چینا جائیں گے جوظلم وستم کریں گے اور جموٹ بولیں گے، جوفض ان کے پاس جائے اوران کے جموٹ کی تقمد بق کرے اوران کے ظلم پر تعاون کرنے تو اس کا مجھ سے اور میرااس سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور جوفض ان کے پاس نہ جائے کہ ان کے جموٹ کی تقمد بق یاان کے ظلم پر تعاون نہ کرنا پڑے تو وہ مجھ سے ہاور میں اس سے ہوں۔

(١١٨٩٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي عُتْبَةَ قَالَ حَجَّاجٌ ابْنُ عُتْبَةَ مَوْلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدُرِئَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَدَّ حَيَاءً مِنْ عَذْرًاءَ فِي خِدْرِهَا وَكَانَ إِذَا كَرِةَ شَيْئًا عَرَفْنَاهُ فِي وَجْهِهِ (راحع: ١٧٧٠١).

(۱۱۸۹۷) حعزت ابوسعید خدری بڑٹٹڑ ہے مروی ہے کہ نی ناٹیٹا کسی کنواری عورت ہے بھی زیادہ'' جواپنے پروے جس ہو'' باحیا ہ تھے،اور جب آپ کُلٹٹٹا کوکوئی چیز تا گوارمحسوں ہوتی تو وہ ہم آپ کُلٹٹٹا کے چیرے ہے بی پہچان لیا کرتے تھے۔

(١٨٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْقَرٍ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِى مُسْلِمِ أَنَّهُ قَالَ أَسْمِعُتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَغَرِّ أَبِى مُسْلِمِ أَنَّهُ قَالَ لَا يَفْعُدُ قُوْمٌ أَنْهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَىٰهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَفْعُدُ قُومٌ يَدُكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَقَّتُهُمُ الْمَلَامِكَةُ وَغَشِيتُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عَنْدُهُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عَنْدَهُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عَنْدَهُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عَنْدُهُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ

(۱۱۸ ۹۷) حضرت ابو ہریرہ بھٹنڈاور ابوسعید خدری ٹلٹنڈے شہاد ہ ٔ مروی ہے کہ نبی پیٹیسنے فر مایالوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹھتی ہے، فرشتے اسے گھیر لیتے ہیں ، ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا تذکر وملاً اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(١١٨٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابِ أَنَّ مَرُوَانَ خَطَبَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلُّ الصَّلَاةُ قَبْلَ الْخُطُبَةِ فَقَالَ لَهُ مَرُوَانُ تُرِكَّ ذَاكَ يَا أَبَا فَكَانِ فَقَالَ ٱبُو سَعِيدٍ أَمَّا هَذَا فَقَدْ قَضَى مَا عَلَيْهِ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأَى مِنْكُمْ مُنْكُرًا فَلَيْنُكِوْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ

هي مندا) افرين بل مينوسوي که هي ۱۷۸ که هي ۱۷۸ که هي مندران سعير با کناري عنظ که هي استدان سعير با کناري عنظ که

فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسُتَطِعُ فَبِقَلْبِهِ وَذَاكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ (راجع: ١١٠٨٩).

(۱۱۸۹۸) طارق بن شہاب سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مروان نے عید کے دن نماز سے پہلے خطبہ دینا شروع کیا جو کہ پہلے بھی خبیں ہوا تھا، بیدو کھے کرایک آدمی کھڑا ہو کر کہنے لگا نماز خطبہ سے پہلے ہوتی ہے، اس نے کہا کہ بیہ چیز متر وک ہو چکی ہے، اس مجلس میں حضرت ابوسعید خدری بی تھے، انہوں نے کھڑے ہو کر فر بایا کہ اس مخص نے اپنی ذہہ داری بوری کر دی، میں نے بی میٹھا کو بیفر ماتے ہوئے ہوئے ہوئے ویکے اور اسے ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا بی کر ہے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت رکھتا ہو تو ایسا بی کر ہے، اگر ہاتھ سے بدلنے کی طاقت نہیں رکھتا تو زبان سے اور اگر زبان سے بھی نہیں کرسکنا تو دل سے اسے برا سمجھے اور بیا بیان کا سب سے کر ور در درجہ ہے۔

(١١٨٩٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ السَّعْدِئُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِئِ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمَّا كَانَ فِي بَعْضِ صَلَاتِهِ خَلَعَ نَعْلَيْهِ فَوَضَعَهُمَا عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ حَلَعُوا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالْكُمُ الْقَيْتُمْ نِعَالَكُمْ فَالُوا رَايْنَاكَ عَنْ يَسَارِهِ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ ذَلِكَ حَلَعُوا نِعَالَهُمْ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ مَا بَالْكُمُ الْقَيْتُمْ نِعَالَكُمْ فَالُوا رَايْنَاكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ جِبُرِيلَ آتَانِي فَاخْبَرَنِي أَنَّ فِيهِمَا قَذَرًا الْقَيْتُ نَعْلَيْكَ فَالْقَيْتُهُمَا فَإِذَا جَاءَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْيَنْظُرُ فِي نَعْلَيْهِ فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ قَالَ آذَى فَلْهُمْ أَلِكُ وَلَا آذَى فَلِهُمَا أَوْ قَالَ آذِى الْمُسْجِدِ فَلْيَنْظُرُ فِي نَعْلَيْهِ فَإِنْ رَأَى فِيهِمَا قَذَرًا أَوْ قَالَ آذَى فَلْيَمْ مَا وَلِيَصَلُ فِيهِمَا قَالَ آبِى لَمْ يَجِىءُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيَانُ مَا كَانَ فِي النَّعْلِ إِراحِع: ١١٧٠ إِلَى الْمَسْجُهُمُ مَا وَلُيُصَلِّ فِيهِمَا قَالَ آبِى لَمْ يَجِىءُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيَانُ مَا كَانَ فِي النَّعْلِ إِراحِع: ١١٧٠٠ إِلَى الْمُسْتِحِيدِ مَا تَلْ فِي النَّعْلِ إِراحِع: ١١٧٠ إِلَى الْمُسْتِحِيدُ فِي النَّعْلِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَي النَّعْلِ وَالْعَيْمُ وَلُولُكُمْ فَالْوَالِ الْعَالَ الْمُ لَيْعِيءُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ بَيَانُ مَا كَانَ فِي النَّعْلِ وَالْعَاقِ مَا اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى وَالْعَلَيْدُ وَلَا لَكُولُ وَلَا لَا عَلَى الْمُعْلِ وَالْعَالِ اللْمَالِي فَا لَا لِيلَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللْعِلِي اللْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُوا لَوْلُولُ الْمُ الْعَلَالُ عَلَى اللْهُ عَلَى الْمُؤْلُولُ وَلُولُ الْمُعْلِي وَلَالُولُ الْمُعِيمُ وَلَوْلُوا مِنْ اللَّهُ عَلَيْلُوا مِنْ اللْعَلَى الْمُعْلِى اللْعَلْمُ الْمُعْلِي الْمُعْلَى الْمُعْلُولُ الْعَلَى الْمُؤْلُ وَلَا الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُؤْلُولُولُوا وَلَالَعُولُ الْمُعِيمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُوا وَلَالَوْمُ الْ

(۱۸۹۹) حضرت ابوسعید خدری خاتذہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ایک ان پڑھائی تو درمیان میں جو تیاں اتار کر بائیں طرف رکھ دیں ،لوگوں نے بھی اپنی جو تیاں اتار دیں ،نمازے فارغ ہوکر نی ایک نے فرمایا تم لوگوں نے اپنی جو تیاں کوں اتار دیں ؟ لوگوں نے عرض کیا یارسول الشنظ فی فی اتار دی ، نمازے ہوئے و کھااس لئے ہم نے بھی اتار دی ، نمی مؤتان نے فرمایا میرے پاس تو جریل آئے تھے اور انہوں نے جمھے بتایا تھا کہ میری جوتی میں پھی کندگی تھی ہوئی ہے ،اس لئے جب تم میں کو کی فی خفس سید آئے تو وہ بلٹ کرا ہی جو تیوں کو دیکھ لے ،اگر ان میں کوئی گئدگی تی ہوئی تظر آئے تو آئیس زمین پر رگڑ دے ، میران بی میں نماز بڑھ لے۔

(..١٩٠) حَدَّقَنَا ٱبُو كَامِلٍ حَدَّقَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ سَغَدٍ حَدَّقَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْنُحُدُرِكَ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ إِنْ تَفْعَلُوا ذَلِكَ لَا عَلَيْكُمْ أَنْ لَا تَفْعَلُوهُ فَإِنَّهُ لَيْسَ نَسَمَةٌ فَضَى اللَّهُ أَنْ تَكُونَ إِلَّا هِيَ كَائِنَةٌ

(۱۹۰۰) حضرت ابوسعید خدری افاتهٔ سے مروی ہے کہ کی مخض نے نبی مایدہ سے عزل (مادة منویہ کے باہر ہی اخراج) کے متعلق سوال پوچھا تو نبی عایدہ نے فرمایا کیا تم ایسا کرتے ہو؟ اگرتم ایسانہ کروتو تم پر کوئی حرج تونہیں ہے، کیونکہ اللہ نے جس جان کے دنیا جس آنے کا فیصلہ فرمالیا ہے وہ پیدا ہوکررہےگی۔

مَنْ الْمَامَوْنُ لِيَسَالِ الْمُعَالِّينَ لِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِلَّالِمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِمِلْمُ لِلَّا مِنْ اللَّا مِنْ اللَّهُ

(۱۱۹.۱) حَدَّنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِالرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَاسَعِيدٍ أَخْبَرَهُ وَآبُوهُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي جِدَارٍ الْمَسْجِدِ نُخَامَةٌ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَمَ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَأَى فِي جِدَارٍ الْمَسْجِدِ نُخَامَةٌ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَتَهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا تَنَخَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ قَحْتَ فَدَمِهِ الْبُسُوى [راحع: ٢٩٠١] آحَدُكُمُ فَلَا يَتَنَخَّمَنَ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ قَحْتَ فَدَمِهِ الْبُسُوى [راحع: ٢٩٠١] آحَدُكُمُ فَلَا يَتَنَخَمَنَ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ قَحْتَ فَدَمِهِ الْبُسُوى [راحع: ٢٩٠١] آحَدُكُمُ فَلَا يَتَنَخَمَنَ قِبَلَ وَجُهِهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَبُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ قَحْتَ فَدَمِهِ الْبُسُوى [راحع: ٢٩٠٥] الله وراحة عن يَعْدُ الله عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى

(١٩٠٣) حَدَّنَنَا سَكُنُ بُنُ نَافِعِ حَدَثَنَا صَالِحٌ عَنِ الزُّهْرِى ٱخْبَرَنِى حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ وَابَا سَعِيدٍ الْنُحُدُرِىَّ يَقُولَانِ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُخَامَةً فِى الْقِبْلَةِ فَتَنَاوَلَ حَصَاةً فَحَكُهَا بِهَا ثُمَّ قَالَ لَا يَتَنَخَّمُ آحَدٌ فِى الْقِبْلَةِ وَلَا عَنْ بَمِينِهِ وَلْيَبْصُقْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ رِجْلِهِ الْيُسُوى (مكررِ ما قبله).

(۱۱۹۰۲) حضرت ابو ہریرہ فی تخوادر ابوسعید جی تف ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مینیا نے قبلد مُسجد میں تعوک باناک کی ریزش کلی ہوئی دیکھی، نبی میں انے اسے کنگری سے صاف کر دیا اور سامنے یا دائیں جانب تھو کئے سے منع کرتے ہوئے فر مایا کہ ہائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بنچے تھوکنا جاہئے۔

(١١٩.٣) حَدَّثَنَا مَرُوَانُ بُنُ شُجَاعٍ حَدَّثَنِي خُصَيُفٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَالْفِطَّةُ بِالْفِطَّةِ وَزُنّا بِوَزُنِ

(۱۱۹۰۳) حفزت ابوسعید خدری التی تناسم وی بے کہ بیل نے نبی مایٹا کو دو مرتبہ منبر پر بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوتا سونے کے بدال ماروز ن کے ساتھ نیکی خریدی جائے۔

(١١٩.٤) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا سَالِمٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى حَفْصَةَ وَالْمَاعْمَشُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صُهْبَانَ وَكَثِيرٌ النَّوَّاءُ وَابْنُ أَبِى لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الذَّرَجَاتِ الْعُلَى لَيْرَاهُمْ مَنْ تَخْتَهُمْ كَمَا تَرَوْنَ النَّجْمَ الطَّالِعَ فِى أَقُقٍ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ آلَا وَإِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَأَنْعَمَا [راحع: ١٢٣١].

(۱۱۹۰۳) حضرت ابوسعید بڑھڑنے مروی ہے کہ ہی مؤیلانے فر مایا جنت میں او نیجے درجات والے اس طرح نظر آئیں سے جیسے تم آسان کے افق میں روشن ستاروں کو دیکھتے ہو، اور ابو بکر بڑھڑ وعمر بڑھڑ مجی ان میں سے میں اور بیدونوں وہاں نازونعم میں ہوں سے۔

(١١٩.٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا لَيْتُ عَنْ شَهْرٍ قَالَ لَقِينَا أَبَا سَعِيدٍ وَنَحْنُ نُرِيدُ الطُّورَ فَفَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا تُشَدُّ الْمَطِئُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَبَيْتِ

هي مُنظِهَ مَنْ بَلَ يَنِيَّ مِنْ الْمُعْلِيِّ فِي هِمَ إِنْ مِنْ الْمُعْلِيِّ فِي مِنْ الْمُعْلِيِّةِ فِي هِم مُنظِهِ مَنظِهِ مَنظِهِ مِنْ اللهِ مِنْ الله

الُمَقُدِسِ (راجع: ١١٦٣١).

- (۱۱۹۰۵) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ سے مردی ہے کہ میں نے نبی مائیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ سوائے تمین مسجدوں کے لیمنی مسجد حرام مسجد تبوی اورمسجد اقصلی کے خصوصیت کے ساتھ کسی اور مسجد کا سنر کرنے کے لیے سواری تیار نہ کی جائے۔
- (١١٩.٦) حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ عُبَيْدٍ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنُ آبِي الْوَدَّاكِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ فَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْعَزُٰلِ فَقَالَ لَيْسَ مِنْ كُلِّ الْمَاءِ يَكُونُ الْوَلَدُ إِذَا أَزَادَ اللَّهُ أَنْ يَخُلُقَ شَيْئًا لَمُ يَمْنَعُهُ شَيْءٌ (راحع: ١١٤٥٨).
- (۱۱۹۰۶) حضرت ابوسعید خدری ڈائٹؤ ہے مروی ہے کہ کسی شخص نے نبی ملیٹا ہے عزل کے متعلق سوال پوچھا، نبی ملیٹا نے فرمایا یانی کے برقنطرے ہے بچہ پیدائبیں ہوتا اور اللہ جب کسی کو پیدا کرنے کا اراد ہ کرلے تو اے کوئی روک نہیں سکتا۔
- (١١٩.٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحَبَرَنَا سُفَيَانُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعُمَشِ عَنُ ذَكُوَانَ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُبْغِضُ الْأَنْصَارَ رَجُلٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ هَاشِمٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْبَوْمِ الْآحِرِ [راحع: ١٢٢٠].
- (ے-۱۱۹) حضرت ابوسعید بڑگٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّلانے ارشا دفر مایا جوآ دمی انشداوراس کے رسول پرایمان رکھتا ہو، وہ انصار ہے بغض نہیں رکھسکتا۔
- (١١٩.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْكَعُمَشِ عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيْ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدْدِى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَاتَلَ آحَدُكُمُ آخَاهُ فَلْيَجْتَنِبُ الْوَجْةَ [راحع: ١٣٥٠].
- (۱۱۹۰۸) حضرت ابوسعید خدر کی نظافت سروی ہے کہ نبی نظافی نے فر مایا جب تم میں سے کو فی محض کسی کو مارے تو اس کے چبرے پر مار نے سے اجتناب کرے۔
- (۱۱۹۰۹) حَدَّفَنَا عَبُدُالرَّزَاقِ حَدَّفَنَا مَعُمَرٌ عَنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدٍ عَنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُّدِي قَالَ آمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنُ لَا نَتُرُكَ آحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ آيْدِينَا فَإِنْ أَبِي إِلَّا أَنْ نَذْفَعَهُ أَوْ نَحْوَ هَذَا [راحع: ١٦٣١٩] اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنُ لَا نَتُرُكَ آحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ آيْدِينَا فَإِنْ أَبِي إِلَّا أَنْ نَذْفَعَهُ أَوْ نَحْوَ هَذَا [راحع: ١٦٩٠٩] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ بَرُ هُ وَلَا إِلَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللَّهُ الْفَالِمُ الْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ الْمُعِلَى اللَّهُ الْمُلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعُلِمُ الْمُعُلِمُ الْمُ الْمُعُلِمُ الْمُ الْمُعُلِمُ الْمُعُلِمُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُعُلِقُ الْمُؤْمِلُولُولُولُولُولُ الْمُعُلِمُ الْمُؤْمِلُ الْمُعْمِلُولُولُولُ الْمُعُمِّلُولُ الْمُعُمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِقُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُولُولُ الْمُعُمُّ الْمُؤْمُ وَالْمُولُولُولُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمِلِ
- (١١٩١٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُوِىٰ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهُوِىٰ وَقَالَ عَبْدُ الْآعُلَى عَنْ عَطَاءِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِىٰ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ اخْتِنَاثِ الْآمُهُيِّةِ [راحع: ١١٠٤٠].
- (۱۱۹۱۰) حضرت ابوسعید بالتوزے مروی ہے کہ نبی طالبہ نے مشکیزے کوالٹ کراس جس سوراخ کر کے اس کے مندہے مندلگا کر

یانی پینے کی ممانعت فرمائی ہے۔

(١١٩١١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ آبِي صَالِح عَنِ ابْنِ آبِي سَعِيدِ الْخُدُرِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَنَانَبَ آحَدُكُمْ فَلْيَصَعْ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُخُلُ مَعَ التَّنَاؤُبِ [راجع: ١١٢٨٢].

(۱۱۹۱۱) حضرت ابوسعید خدری پڑھٹڑ ہے مروی ہے کہ تبی طینا نے فر مایا اگرتم بیں ہے کسی کو جمائی آئے ،تو وہ حسب طاقت اپنا مند بندر کھے کیونکہ شیطان جمائی کے ساتھ اس کے مند بیں واخل ہو جاتا ہے۔

(١١٩١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّشِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُدُرِيِّ قَالَ جَاءَ نَاسٌ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَالُوهُ فَآغُطَاهُمْ قَالَ فَجَعَلَ لَا يَسْأَلُهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ إِلَّا أَعْطَاهُ حَتَّى نَفِدَ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ لَهُمْ حِينَ أَنْفَقَ كُلَّ ضَيْءٍ بِيَدِهِ وَمَا يَكُونُ عِنْدُنَا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ نَذَخِرَهُ عَنْكُمْ وَإِنَّهُ مَنْ يَسْتَغْفِفُ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْتَغْفِ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْتَغْنِ يُغْفِدُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْتَغْفِ يُعِفَّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَشْتَغْنِ يُغْفِدُ اللَّهُ وَمَنْ يَتَصَبَّرُ يُصَبِّرُهُ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطُوا عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ [صححه البخارى يَسْتَغْنِ يُغْفِدُ اللَّهُ وَمَنْ يَشَعَبُرُهُ اللَّهُ وَلَنْ تُعْطُوا عَطَاءً خَيْرًا أَوْسَعَ مِنْ الصَّبْرِ [صححه البخارى (٢٤٧٠). وابن حبان (٣٤٠٠)]. [انظر: ١١٩١٣].

(۱۹۹۲) حضرت ابوسعید خدری بی شخت مروی ہے کہ انصار کے پچھلوگ نبی بیٹیا کی خدمت میں عاضر ہوئے اور تعاون کی ورخواست کی ، نبی بیٹیا نے انہیں پچھ عطا وفر مادیا ، اور جو مختص ما آلما جاتا ، نبی بیٹیا اسے ویتے جاتے یہاں تک کہ نبی بیٹیا کے پاس جو پچھتی ، سب ختم ہو گیا ، جب نبی بیٹیا انہیں وے چھپا کر جو پچھتی اس جو دولت آئے گی ، ہم اسے تم سے چھپا کر ذخیرہ نبیس کریں ہے ، البتہ جو پچنا جا ہے ، اللہ اسے ، اللہ سے ، اللہ سے بوقتی غنا وطلب کر لے ، اللہ اسے فنی کر دیتا ہے ، اور جو مبرکا وائس نظام لے ، اللہ اسے مبرد سے دیتا ہے ، اور تبیس جو چیزیں دی گئی جیں ، ان میں مبرسے زیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی جیں ، ان میں مبرسے زیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی جیں ، ان میں مبرسے زیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی چیز ہیں دی گئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا وہ بہتر اور وسیح کوئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا ہے ، اللہ اس کی کر سے کہ اللہ کوئی ہیں ہوئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا ہے ، اللہ کوئی ہیں ، ان میں مبرسے ذیا ہے ، اللہ کی کی کر سے کہ کوئی ہیں کائی کی کر سے کہ کوئی ہیں کر کر بیا ہے ، اللہ کی کر کر بیا ہے ، اللہ کی کر کر بیا ہے ، اللہ کی کر کر بیا ہے ، اللہ کر کر بیا ہے ، اللہ کی کر کر بیا ہوئی ہیں کر کر بیا ہوئی کر کر بیا ہوئ

(١١٩١٣) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْشِيُّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَذَكَرَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

(۱۱۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١١٩١٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ آبِى إِسْحَاقَ عَنِ الْآغَرُ آبِى مُسْلِمٍ عَنُ آبِى هُرَيْرَةَ وَآبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِكِّ عَنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اجْنَمَعَ قَوْمٌ يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا حَفَّنْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَتَغَشَّنْهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَوْلَتُ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ [راحع: ٢٠٧٧]

(۱۱۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ بڑتنزاور ابوسعید خدری ٹڑٹنے ہے شہاد ہ مروی ہے کہ نبی میٹا نے قربایا لوگوں کی جو جماعت بھی اللہ کا ذکر کرنے کے لیے بیٹم تی ہے، قرشتے اسے تھیر لیتے ہیں،ان پرسکینہ نازل ہوتا ہے، رحمت انہیں ڈ ھانپ لیتی ہے اور اللہ ان کا

تذکرہ ملا اعلیٰ میں کرتا ہے۔

(١١٩١٤م) وَقَالَ إِنَّ اللَّهَ يُمُهِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ ثُلُثُ اللَّيْلِ الْآخِرُ نَوَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى هَذِهِ السَّمَاءِ فَنَادَى هَلْ مِنْ مُذْنِبٍ يَتُوبُ هَلْ مِنْ مُسْتَغْفِرٍ هَلْ مِنْ دَاعِ هَلْ مِنْ سَائِلٍ إِلَى الْفَجْرِ [راحع: ١١٣٠٧].

(۱۱۹۱۳م) اور نبی مینهٔ نے فرمایا جب رات کا ایک تہائی حصہ باقی پچتا ہے تو اللہ تعالیٰ آسان و نیا پرنز ول فرماتے ہیں اور اعلان کرتے ہیں کہ ہے کوئی گنا ہمگار جو تو بہ کر ہے؟ کوئی ہخشش مائنگنے والا؟ ہے کوئی وعاء کرنے والا؟ ہے کوئی سوال کرنے والا؟ بیہ اعلان طلوع فجر تک ہوتار ہتا ہے۔

(١١٩١٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنُ رَجُلٍ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ وَطَعَ رَجُلٌ يَدَهُ عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا أُطِيقُ أَنْ أَضَعَ يَدِى عَلَيْكَ مِنْ شِذَةِ حُمَّاكَ فَقَالَ النَّبِيُّ مِنْ الْأَنْبِيَاءِ مَثَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّا مَعْشَرَ الْأَنْبِيَاءِ يُضَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْأَبِيَاءِ يَضَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْأَجُرُ إِنْ كَانَ النَّبِي مِنْ الْأَنْبِيَاءِ يُشَاعَفُ لَنَا الْبَلَاءُ كَمَا يُضَاعَفُ لَنَا الْمُعْرَاقِ إِنْ كَانَ النَّبِي مِنْ الْمُنْبِيَاءِ لَيْبَتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى يَأْخُذَ الْعَبَاقَةَ فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانُوا يَبْتُكَى بِالْفَقْرِ حَتَّى يَأْخُذَ الْعَبَاقَة فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانَ النَّبِي مِنْ الْمُنْبِيَاءِ لَيْبَتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى يَأْخُذَ الْعَبَاقَة فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانَ النَّبِي مِنْ الْمُنْفِياءِ لَيْبَتَلَى بِالْفَقْرِ حَتَّى يَأْخُذَ الْعَبَاقَة فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانَ النَبِي مِنْ الْمُؤْمِنَ وَيُؤْهِ وَإِنْ كَانَ النَّبِي مِنْ الْمُؤْمِ عَلَى بِالْفَقُو حَتَى يَأْخُذُ الْمُعَالَة فَيَخُونَهَا وَإِنْ كَانُوا لَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى بِالْمُؤْمِ وَقَالَ الْالِهُ الْعَيْرِي عَلَيْكُ مِنْ الْمُؤْمِ وَقَالَ اللْمَانِي: صحيح (ابن ماحة: لَيُفُرِحُونَ بِالْمُؤَونَ مِاللَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى شَعِيبِ: اسناده ضعيف إ

(۱۹۱۵) حضرت ابوسعید خدری نظافت مروی ہے کہ ایک آ دمی نے ایک مرتبہ ابنا ہاتھ نبی میشا کے جسد اطہر پر رکھا تو کہنے لگا

کرآ پ کو جس شدت کا بخار ہے ، بخدا! آپ پر زیادہ دریتک ہاتھ رکھنے کی جھے میں طافت نہیں ، نبی میٹا نے فر مایا ہم گروہ انہیا ، کو

جس طرح اجر وثو اب دوگنا دیا جاتا ہے ، اس طرح مصیبت بھی دوگئی آتی ہے ، کسی نبی کی آز مائش جوؤں سے ہوئی اور وہ انہیں
مارا کرتے تھے ، کسی نبی کی آز مائش فقر و فاقد ہے ہوئی ، یہاں تک کہ وہ ایک عہاء لیتے اور اس میں پوراجسم لیٹیتے تھے ، اور وہ لوگ
مصائب برای طرح خوش ہوتے تھے جسے تم لوگ آسانیوں برخوش ہوتے ہو۔

(١١٩١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا التَّوْرِيُّ عَنِ الْمُاعْمَشِ عَنْ ذَكُوَانَ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَجِلَ أَجَدُكُمُ أَوْ أَقْحَطَ فَلَا يَغْتَسِلَنَّ (راجع: ١١١٧).

(۱۱۹۱۷) حضرت ابوسعید خدری بیج تنزیب مروی ہے کہ نبی پینیا نے فرمایا جب اس طرح (خلوت) کی کیفیت میں جلدی ہوتو عنسل نہ کیا کرو(بلکہ بعد میں اطمینان سے خسل کیا کرو)

(١٠٩١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّرٌ عَنْ يَحْيَى بُنِ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّهُ رَأَى الطَّينَ فِى أَنْفِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَرْنَبَتِهِ مِنْ أَثْرِ السَّجُودِ وَكَانُوا مُطِرُوا مِنْ اللَّيْلِ [راحع: ١١٠٤٨.

(١١٩١٤) حضرت ابوسعيد خدري والتخ سے مروى ہے كه ايك مرتبه انبول نے ديكھا كه نبي مايني كى ناك اور پيشاني پر كيچز ك

نشان برا مے بیں کیونکدرات کو بارش ہو اُئ تھی۔

(١١٩١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّرَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَّوْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةً عَنْ أَبِى سَلَمَة بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِئِ قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُوا بِالْفِرَاءَةِ وَهُوَ فِي الْخُدْرِي قَالَ اعْتَكُفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَمِعَهُمْ يَجْهَرُوا بِالْفِرَاءَةِ وَهُوَ فِي الْخُشْرُ وَكَشَفَ وَقَالَ آلَا كُلُّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِينَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا يَوْفَعَنَّ بَعْضُكُمْ فَا عَلَى بَعْضَكُمْ بَعْضَ فِي الْشَكَورَ وَكَشَفَ وَقَالَ آلَا كُلُّكُمْ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يُؤْذِينَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَلَا يَوْفَعَنَّ بَعْضُكُمْ عَلَيْ بَعْضَ فِي الْفَرَاءَةِ أَوْ قَالَ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن حزبمة: (١٦١١)، والحاكم (١/ ٢١٠)، وفال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٢٢)).

(۱۱۹۱۸) حفزت ابوسعید خدری ڈنٹیزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیا نے مجد بیں اعتکاف کیا، اس دوران آپ ٹاٹیٹیل کے کانوں میں لوگوں کے اونچی آواز ہے قرآن کریم پڑھنے کی آوازگئی، اس وقت آپ ٹاٹیٹیل ہے نیے میں تھے، نبی میٹیانے اپنا پردہ اٹھا کرفر مایا یا در کھو! تم میں ہے ہمخص اپنے رب ہے مناجات کرر ہاہے، اس لئے ایک دوسرے کو تکلیف ندوو، اورایک دوسرے براینی آوازیں بلندنہ کرو۔

(١١٩١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ ٱسْلَمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَتَبِعُنَّ سُنَنَ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَحَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَحَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَحَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ شِبْرًا بِشِبْرٍ وَذِرَاعًا بِذِرَاعٍ حَتَّى لَوْ دَحَلَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ جُحْرَ ضَبُّ لَيْعَتُمُوهُمْ فِيهِ وَقَالَ مَوَّةً لَيْعَتُمُوهُ فِيهِ [انظر: ١١٨٨٢]

(۱۱۹۱۹) حضرت ابوسعید خدری پڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی نظام نے فر مایا تم پہلے لوگوں کی بالشت بالشت بھر، اور گز گز بھر عادات کی پیروی کرو مے حتیٰ کہ اگر و مکسی کو ہے تل میں داخل ہوئے ہوں سے تو تم بھی ایسانی کر د ہے۔

(١٩٩٢) حَدِّثَنَا عَبُدُ الرَّوَّاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بِنِ آسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بِنِ يَسَارٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَآمِنُوا قَمَا مُجَادَلَةُ ٱحدِكُمُ لِصَاحِبِهِ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي اللّهُ مِنَا الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ اللّهِينَ أَدْحِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبِّنَا إِخْوَانِهِمُ النَّذِي الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ النَّذِينَ أَدْحِلُوا النَّارَ قَالَ النَّارُ عَوَانَهُمْ مَنْ آخَدَتُهُ إِلَى كَعْبُهِ فَيُحُومُونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَالْعَلَى مَنْ الْمَدْتُهُمْ مَنْ آخَدَتُهُ إِلَى كَعْبُهِ فَيُحُومُونَ مَعَنَا فَادُحَلْتُهُمْ فَي الْمُؤْمِنُ مَنَ آخَدَتُهُ إِلَى كَعْبُهِ فَيُحُومُونَ مَعَنَا وَاللّهُ لَا النَّارُ صُورَهُمْ فَيمُهُمْ مَنْ آخَدَتُهُ إِلَى كَعْبُهِ فَيُحُومُهُمْ فَيقُولُونَ رَبَيْنَا آخُرَجُنَا مُنْ آمَرُتَنَا لُمْ يَقُولُ آخُرَا عَلِي النَّارِ عَنْ الْمُؤْمِنُونَ وَيَنَا لَمُ مَنْ اللّهُ لَلْ مُنْ كَانَ فِي قَلْيِهِ وَزُنُ يَعْلَمُ وَلَى مَنْ اللّهُ لَا يَظْلِمُ مِنْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ لَكُ مُهِمَالًا قَالَ فَيقُولُونَ وَبَنَا فَلْ اللّهُ لَا يَطْلِمُ مِنْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِنْ لَكُ مُلْكُونَ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ لِي مُ اللّهُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ مُنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مُعْتَ الْمَلْمِ كُونَ فَي النَّارِ الْحَدُّ فَي اللّهُ وَمُؤْمِنُ وَ وَيَقِى النَّارِ الْحَدُ فِي النَّارِ الْحَدُ فِي النَّارِ الْحَدُ فِي اللّهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللّهُ عَلْمُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللّهُ مَا اللّهُ الْمُؤْمِنُ واللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنُ واللّهُ الْمُؤْمِنُ واللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنُ واللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنُ واللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنُ واللّهُ اللّهُ الْمُؤْمُونَ وَاللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنُونَ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ ا

قَبْضَةً مِنْ النَّارِ أَوْ قَالَ قَبْضَتَيْنِ نَاسٌ لَمْ يَعْمَلُوا لِلَهِ خَيْرًا قَطُّ قَدُ احْتَرَقُوا حَتَى صَارُوا حُمَمًا قَالَ فَيُوْتَى بِهِمْ إِلَى مَاءٍ يُهَالُ لَهُ مَاءُ الْحَيَّاةِ فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ فَيَنْبَتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي حَمِيلِ السَّيْلِ فَيَخُوجُونَ مِنْ أَجْسَادِهِمْ مِثْلَ اللَّوْلُو فِي أَغْنَافِهِمُ الْخَاتَمُ عُتَقَاءُ اللَّهِ قَالَ فَيُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا تَمَنَيْتُمُ أَوْ رَآيْتُمْ مِنْ أَجْسَادِهِمْ مِثْلَ اللَّوْلُو فِي أَغْنَافِهِمُ الْخَاتَمُ عُتَقَاءُ اللَّهِ قَالَ فَيُقَالُ لَهُمْ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ فَمَا تَمَنَيْتُمُ أَوْ رَآيَتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُو لَكُنْ مَنْ هَذَا قَالَ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا وَمَا أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَيَقُولُ رِضَائِي عَلَيْكُمْ فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا إِراحِع: ١١١٤٤.

(۱۹۲۰) حفرت ایوسعید خدری بڑا تئا ہے مروی ہے کہ نبی ناپید نے فرمایا جب مسلمان قیامت کے دن جہنم سے نجات یا جا کی گاور مامون ہوجا کیں گے قو دنیا جس تم میں ہے کسی صاحب حق کا اتناشد ید جھڑ انہیں ہوگا جتناوہ اپنے رب کے سامنے اپ ان بھائیوں کے متعلق اصرار کریں مج جنہیں جہنم میں داخل کر دیا گیا ہوگا ، اور وہ کہیں گے کہ پروردگار! یہ ہمارے بھائی تھے ، ہمارے ساتھ نماز پڑھتے ، روزہ رکھتے اور جج کرتے تھے اور تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا؟ اللہ تعالی فرمائے گا کہتم جاؤاور جن اوگوں کو پہچانے ہو ، انہیں جہنم سے نکال او، چنانچہ وہ آئیں مگے اور انہیں ان کی صورت سے پہچان لیس مے کیونکہ آگ نے ان کے چبرے کوئیں کھایا ہوگا ، کسی کو فصف پنڈلی تک آگ نے چکڑ رکھا ہوگا ، اور کسی کو گھنٹوں تک ، انہیں نکال کروہ کہیں مے کہ بروروگار! ہم نے ان لوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکالئے کا تو نے ہمیں تھم دیا تھا۔

اللہ فرمائے گا کہ ان لوگوں کو بھی جہتم ہے نکال لوجن کے دل جس ایک وینار کے برابرایمان موجود ہو، پھر جس کے دل جس ایک ورسے کے درسے کے برابرایمان ہو، اے بھی نکال میں نصف دینار کے برابرایمان ہو، اے بھی نکال لو وحضرت ابوسعید بھٹو فرمائے گا ہوں کہ جو محض اس بات کو چا نہ سجھے اے بیہ بڑھ لینی چا ہے '' بیشک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرے گا اورا گرکوئی نیکی ہوئی تو اے دو گرنا کر دے گا اورا ہے پاس سے اجر ظلم عطاء فرمائے گا' وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم نے ان تمام لوگوں کو نکال لیا ہے جنہیں نکا لئے کا تو نے ہمیں تھم دیا تھا، اورا ہے جہم جس کوئی ایسا آ دی نہیں رہا جس جس کوئی فیر ہو۔ پھر اللہ فرمائے گا کہ فرشتوں نے سفارش کی ، انبیاء بھٹائے نے سفارش کی ، اور مسلمانوں نے سفارش کی ، اب ارم الراجمین کوگا، ہوہ لوگ ہوں کے جنہوں نے بھی نکی کا کوئی کام نہ کیا ہوگا، وہ جل کرکونلہ ہو بچکے ہوں گے ، انہیں'' ما جو بیات' نائی نہر پر لا یا جائے گا ، ان پر پائی بہایا جائے گا اور وہ ایسے آگا۔ تم بھگا ، وہ جل کرکونلہ ہو بچکے ہوں گے ، انہیں'' ما جو بیات' نائی نہر پر لا یا جائے گا ، ان پر پائی بہایا جائے گا اور وہ ایسے آگا اور ان کے جم موتوں کی طرح چکدار ہو کر نگلیں گے ، ان کی گرونوں پر'' اللہ کے جبوبے پائی کے بہاؤ جس دائے آتا ہے ، اور ان سے جہم موتوں کی طرح چکدار ہو کر نگلیں گے ، ان کی گرونوں پر'' اللہ کے کہیں کی طرح چکدار ہو کہا کہ کہم جنت میں داخل ہو جاؤ تم جو تمنا کرو گے اس سے بہترین ہے گا ، وہ کہیں کہ پر پرورد گار! اس سے افتیل اور کیا ہوگا؟ اللہ فرمائے گا میری رضا مندی ، آج کے بعد جس تم سے بھی ناراض نہیں کہوں گو

(١١٩٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَغْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا

هُ ﴿ مُنِهَا مُنْ فَيْلِ بِينِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

مَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ يُمَسُّ النَّوْبُ لَا يُنظرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَهُوَ طَرْحُ النَّوْبِ الرَّجُلُ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يُقَلَّبَهُ وَيَنْظُرَ إِلَيْهِ

(۱۱۹۲۱) حضرت ابوسعید خدری الاتخاص مروی ہے کہ نبی طائبانے تبعی ملاسہ سے منع فر مایا ہے جس کی صورت بیہ ہے کہ آ دمی اچھی طرح کپڑاد کیمے بغیراسے ہاتھ لگا دے (اوروہ اسے خرید تا پڑجائے) نیز تاج منابذہ سے بھی منع فر مایا ہے جس کی صورت بیہ ہے کہ آ دمی کپڑے وغیرہ کود کیمے اوراجھی طرح الٹ پلٹ کرنے سے قبل ہی اسے مشتری کی طرف پھینک دے۔

(١١٩٢٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَابُنُ بَكُمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا ابُنُ جُرَيْجٍ قَالَ وَحَدَّثَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ الْجُنْدَعِتَى سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْحُدْرِئَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى صَلَاةِ الصَّبْحِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ وَقَالَ ابْنُ بَكْمٍ حَتَّى تَوْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةٍ الْعَصْرِ حَتَّى تَوْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةٍ الْعَصْرِ حَتَّى تَوْتَفِعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةً بَعْدَ صَلَاةٍ الْعَصْرِ حَتَّى تَطْلُع الشَّمْسُ (صححه البحارى (٥٨٦)).

(۱۱۹۲۳) حضرت ابوسعید خدری بناتئؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طابیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفناب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفناب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١٩٢٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ وَابُنُ بَكُرٍ قَالَا آنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ آخَبَرَنِي عُمَرُ بُنُ آبِي عَطَاءِ بْنِ آبِي الْمُحُوارِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَاضٍ وَعَطَاءِ بْنِ بُخْتٍ كِلَاهُمَا يُخْيِرُ عُمَرَ بْنَ عَطَاءٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحْدُرِيِّ آنَهُمَا سَمِعَاهُ يَقُولُ سَمِعْتُ آبَا الْقَاسِمِ يَقُولُ لَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الصَّبْحِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا صَلَاةَ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ حَتَّى اللَّيْلِ [اعرجه عبدالرزاق (٣٩٥٩)]

(۱۱۹۲۳) حفرت ابوسعید خدری ڈاٹٹا ہے مروی ہے کہ بیں نے نبی مالیا، کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نماز عصر کے بعد سے غروب آفناب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفناب تک کوئی نماز نہیں ہے۔

(١١٩٢٤) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ ثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَ ابْنُ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَايُنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنْ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طُوْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ [صححه البحاري (٢٥٨٥)، ومسلم (١٥١٥)].

(۱۱۹۲۳) حفرت ابوسعید خدر کی پڑاٹھ کے مروی ہے کہ نبی طینا نے تنے ملاسہ سے منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آ دمی انچمی طرح کیٹر ادکیمے بغیراسے ہاتھ لگا دے (اوروہ اے فرید تا پڑجائے) نیز تنج منابذ ہے بھی منع فرمایا ہے جس کی صورت یہ ہے کہ آ دمی کپڑے وغیرہ کو دکیمے اور انچھی طرح الٹ پلیٹ کرنے ہے قبل ہی اسے مشتری کی طرف بھینک دے۔

(١١٩٣٥) حَلَّكَنَا يَعُقُوبُ حَلَّكَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ فَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّلَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ الْجُنْدَعِيُّ آنَهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ يَعْنِي مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

وَابُنِ بَكُو عَنْ ابْنِ جُويْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ وَقَالَ حَتَّى تَوْتَفِعَ الشَّمْسُ (راحع: ١١٩٢٢).

(۱۱۹۲۵) حدیث نمبر (۱۱۹۲۴) اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٩٢٦) حَدِّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ ثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهُرِى عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّشِي عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِي قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لِبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ آمَّا اللَّبْسَتَانِ فَاشْتِمَالُ الصَّمَّاءِ أَنْ يَشْتَمِلَ فَي وَهُنِ وَاحِدٍ يَضَعَ طَرَقَى القَّوْبِ عَلَى عَاتِقِهِ الْآيْسَرِ وَيَتَّزِرَ بِشِقِّهِ الْآيْمَنِ وَالْمُحَدِي الْفَعْمَةِ وَالْمُنَابَدَةُ أَنْ يَصُوبٍ فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَيُفُضِى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَآمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولُ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَيُفُضِى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَآمًّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولُ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَيُفُضِى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَآمًّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولُ وَاجِدٍ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَيُفْضِى بِفَرْجِهِ إِلَى السَّمَاءِ وَآمًا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولُ الْمَالَامُ مَنَا اللَّوْبُ وَلَيْ لِلْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُنَابَدَةً أَنْ يَقَلَى الْعَرْبُ وَلَى الْمُعَلِى اللَّهُ وَالْمُلَامُ مَلَى الْمُعَالِدُهُ بِيَدِهِ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يَلْعَلَمُ وَلَا يَقَلَبُهُ إِذَا مَسَّهُ وَجَبَ الْبَيْعُ وَالْمُلَامُ اللَّيْعُ وَالْمُلُومُ الْمُلْوَالُومِ اللَّهُ وَلَا يَلْبَسَهُ وَلَا يَلْهُمُ وَلَا يَلْمُسَاءُ وَلَا يَلْهُ لَهُ عَلَيْهُ إِلَا عَلَى الْمُلْمَامُ وَلَا يَلْمُنَالِعُ وَلَا يَلْمُنْ وَاللَّالُمُ الْمَسَاءُ وَالْمُنْ وَالْمُولُ الْمُلْوَالُولُ الْمُنْ وَلِي اللْمُؤْمِنِي وَلَى الْمُؤْمِدِي وَلَا يَسْتُوا وَلَا مُنْ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْمِنِي وَلَا مُسْتُهُ وَالْمُؤْمِنِي وَلَا يَقُولُوا الْمُؤْمِنِي وَلَا يَلْمُؤْمِنَ وَلَا مُعَلِيْهُ وَالْمُؤْمِنِي وَالْمُؤْمِنِي الْمُعَلِي وَالْمُعُولِي وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِنِي وَالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنِي وَلَا يَعْفُونُ وَالْمُؤْمِى الْمُؤْمِلُولُ وَالْمُؤْمُ وَالَالُمُوا وَالْمُؤْمُونِ وَالْمُؤْمُ وَالْمُؤْمِق

(۱۹۲۷) حضرت ابوسعید خدری بی شخص مروی ہے کہ نبی مایشانے دوشتم کے لباس اور دوشتم کی تنجارت ہے منع فر مایا ہے، لباس کی تفصیل تو یہ ہے کہ ایک کپڑے میں اس طرح لبنتا کہ کپڑے کا ایک کوٹا با ئیں کندھے پررکھے اور دائیں کونے ہے تہبند بنائے ، اور دوسرا یہ کہ ایک کپڑے میں اس طرح کوٹ مارکر بیٹھے کہ اس کی شرمگاہ نظر آر ہی ہو، اور دوشتم کی تنجارت ہے مراو منابذہ اور دوشتم کی تنجارت ہے مراو منابذہ اور ملامسہ ہے کہ آدی اے مراجہ منابذہ اتو یہ ہے کہ آدی ایس ہے کہ جب میں یہ کپڑ انچینک دوں تو تابع ہوگئی اور ملامسہ یہ ہے کہ آدی اے ہاتھ ہے جھوئے تو تابع ہوجائے۔

(١٩٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ قَالَ النَّوْرِئُ فَحَدَّثَنِى أَبُو إِسْحَاقَ أَنَّ الْكَفَّرَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِئِ وَأَبِى هُرَيُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يُنَادِي مُنَادٍ أَنَّ لَكُمْ أَنْ تَخْيَوُا فَلَا تَمُوتُوا أَبَدًا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِيَّوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْعَمُوا وَلَا تَبْالُسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ أَنْ تَشِيَّوا وَلَا تَهْرَمُوا وَأَنَّ لَكُمْ أَنْ تَشْعَمُوا وَلَا تَبْالُسُوا أَبَدًا فَذَلِكَ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَنُودُوا أَنْ يَلْكُمْ الْجَنَّةُ أُورِثُنَّمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ [راحع: ١١٣٥٢].

(۱۱۹۲۷) حضرت ابو ہریرہ بین فاور ابوسعید خدری بین فیز سے مروک ہے کہ بی بینا نے فر مایا قیامت کے دن اہل جنت میں بیدمناوی کردی جائے گی کہتم زندہ رہو گے ، ہمیشہ جوان رہو گے ، ہمیشہ جوان رہو گے ، ہمیشہ جوان رہو گے ، ہمی بوڑھے نہ ہو گے ، ہمیشہ بوان رہو گے ، ہمی بوڑھے نہ ہوگے ، ہمیشہ بوان رہو گے ، ہمی بوڑھے نہ ہوگے ، ہمیشہ بوان میں رہو گے ، ہمی غم نہ دیکھو گے یہی مطلب ہے اس ارشاد باری تعالی کا کہ'' انہیں پکار کر کہا جائے گا کہ بہی وہ جنت ہے جس کا تمہیں تمہارے انمال کی وجہ ہے وارث بنادیا گیا ہے۔''

(١١٩٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آبِى نَضُرَةً قَالَ سَمِعَتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُذُرِيِّ آنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِنَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُواهُمَا وَاحِدَةٌ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِنَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُواهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِنَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُواهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِنَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُواهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِلْنَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُواهُمَا وَاحِدَةٌ تَمُولُ لَا يَقُولُ لَا يَعْدِهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَقْتَتِلَ فِلْعَلَمَتَانِ عَظِيمَتَانِ دَعُواهُمَا وَاحِدَةً لَمُولُقُ بَيْنَهُمَا مَارِظَةٌ يَقُتُلُهُا أَوْلَاهُمَا بِالْحَقِّ إِاحْرِجِهِ عِبْدَالْمَا وَاحِدَةً مَنْ عَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَى شَعِيعِ الْمَالِقُلُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُا أَوْلَاهُمَا بِالْمُعَقِّلُ إِلَاهُ عَلَى اللَّاعِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَامُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْلُ لَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَيْلُ فِي الْعَلَيْمِ عَلَيْ عَلَيْهُ الْعَلَيْدِي الْعَلَيْمُ الْعَلَامُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَيْمُ الْعُلِيْلِ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْلُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمُ عَلَيْهُ الْعُلِيْلُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْمِ الْعِلْمُ الْعَلِيْلُ عَلَيْلُ عَلَيْهُ الْعَلَيْلُ الْعَلَيْمُ الْعَلَيْلُ الْعَلَيْمُ الْعَلِيْلُ الْعَلَيْلُ لِلْمُ الْعَلِيْلُولُونَا الْعَلَقُ الْ

هي مندان المنافيل المنظوم المنظم المنطق المنظم المنطق الم

(۱۱۹۲۸) حضرت ابوسعید بڑا تھڑے مردی ہے کہ انہوں نے نبی مائیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک دو بڑے گروہوں میں جنگ نہ ہو جائے جن وونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا اور ان دونوں کے درمیان ایک گروہ نگے گا جسے ان دوفرقوں میں ہے حق کے زیادہ قریب فرقہ قبل کرے گا۔

(١١٩٢٩) حَلَّثْنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بُنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ فِي صَلَاةٍ مَا كَانَ فِي مُصَلَّاهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ تَقُولُ الْمَلَائِكَةُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ حَتَّى يَنْصَرِفَ آوْ يُحْدِثُ فَقَالَ كَذَا قُلْتُ لِآبِي سَعِيدٍ فَقَالَ يَفْسُو أَوْ يَضُرِطُ [راجع: ١١٠٠٧].

(۱۱۹۲۹) حضرت ابوسعید خدری تُلگُذُ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا وہ مخص مسلسل نماز میں ہوتا ہے جواپے مصلی پرنماز کا انظار کرر ہا ہواور فرشتے اس کے حق میں بید عاء کرتے ہیں کہ اے اللہ! اے معاف فرما دے ، اے اللہ! اس پررحم فرما دے، یہاں تک کہ وہ واپس چلا جائے یا اسے حدث لاحق ہوجائے ، میں نے حدث کا مطلب پوچھا تو فرمایا آ ہستہ ہے یا آ واز ہے ہوا کا خارج ہونا۔

المجدَّقَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا آبُو الصَّهْبَاءِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بُنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي
 سَعِيدٍ الْخُدْرِى لَا الْحُلَمُهُ إِلَّا رَفَعَهُ قَالَ إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ قَإِنَّ أَعْضَائَهُ تُكَفِّرُ لِلْسَانِ تُقُولُ اتَّقِ اللَّهَ فِينَا فَائَدُ أَنْ النَّهَ عَنَا اللَّهَ فِينَا اللَّهَ فِينَا اللَّهَ فَينَا اللَّهَ عَلَيْكَ إِنْ السَّقَقَمْتَ السَّتَقَمْنَا وَأَنُ اعْوَجَجُتَ اعْوَجَجُنَا

(۱۱۹۳۰) حضرت ابوسعید خدری رفاتن عند عالبًا) مرفوعاً مروی ہے کہ جب ابن آ دم میج کرتا ہے تو اس کے جسم کے سارے اعضاء زبان سے کہتے میں کہ ہمارے معاطع میں خدا کا خوف کرنا ، اگرتم سیدھی رہیں تو ہم بھی سیدھے رہیں مے اور اگرتم نیڑھی ہوگئیں تو (تمہاری برکت ہے) ہم بھی نیڑھے ہوجا کیں مے۔

(١١٩٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱنْتَ تَخْلُقُهُ ٱنْتَ تَرُزُقُهُ فَآقُرِرُهُ مَقَرَّهُ فَإِنَّمَا كَانَ قَدَرٌ (راجع: ٢٣ ١٥ ٢).

(۱۱۹۳۱) حَفرت ابوسعید خدری فاتن سے مروی ہے کہ نی فیا ہے '' کے بارے گفتگو کرتے ہوئے فرمایا کیا اس نومولودکو تم پیدا کرو گئ کیا تم اسے رزق دو ہے؟ اللہ نے اسے اسے تم کا نے میں رکا دیا تو بیقذ برکا حصہ ہے اور پہی نقد برہے۔ ﴿ ۱۱۹۳۲) حَدَّقْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا عُمْرُ وَ بُنُ يَحْدَى عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ صِيَامٍ يَوْمَيْنِ يَوْمِ الْفِطْرِ وَيَوْمِ الْآصْحَى وَعَنْ لِبْسَنَيْنِ الصَّمَّاءِ وَآنُ يَحْتَيِى الرَّجُلُ فِي النّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاقٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البحاری (۱۹۹۱)، ومسلم فِي النَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاقٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البحاری (۱۹۹۱)، ومسلم في النَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاقٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البحاری (۱۹۹۱)، ومسلم في النَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاقٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البحاری (۱۹۹۱)، ومسلم في النَّوْبِ الْوَاحِدِ وَعَنْ صَلَاقٍ فِي سَاعَتَيْنِ بَعْدَ الصَّبْحِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ [صححه البحاری (۱۹۹۱)، ومسلم و مَال النرمذی: حسن صحیح].

هُوْرُ مُنِالْ الْمُنْ الْمِينِ مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ لِلْمُ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلِ

(۱۱۹۳۲) حضرت ابوسعید بڑگٹؤ سے مروی ہے کہ نبی نٹیڈانے دو وقت کی نماز، دو دن کے روزے اور دونتم کے لباس سے منع فرمایا ہے، نماز عصر کے بعد سے غروب آفاب تک اور نماز فجر کے بعد سے طلوع آفاب تک نماز پڑھنے سے، عیدین کے روزے سے اورا کیک کپڑے میں لیٹنے سے یااس طرح محوث مارکر بیٹنے سے منع فرمایا ہے کہ انسان کی شرمگاہ پر پچھنہ ہو۔

(١١٩٣٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَسَنٌ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ بِشُو بُنِ حَرْبٍ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ آنَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُعُو بِعَرَفَةَ قَالَ حَسَنٌ وَيَرُفَعُ يَدُيْهِ هَكَذَا يَجْعَلُ ظَاهِرَهُمَا قَوْقَ وَبَاطِنَهُمَا ٱسْفَلَ وَوَصَفَ حَمَّادٌ وَرَفَعَ حَمَّادٌ يَدَيْهِ وَكَفَيْهِ مِمَّا يَلِي الْأَرْضَ [راحع: ١١١٩].

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید خدری بڑائڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا میدان عرفات میں کھڑ ہے ہو کراس طرح دعا وکررہے تھے کہ آپ مُنْ اَنْتُنْا کے اپنے ہاتھا ہے بینے کے سامنے بلند کرر کھے تھے اور ہتھیلیوں کی پشت زمین کی جانب کررکھی تھی۔

(١٧٩٣٤) حَدَّثَنَا عُفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْتِى آحَدَكُمْ وَهُوَ فِى صَلَابِهِ فَيَأْحُذُ شَعْرَةً مِنْ دُبُرِهِ فَيَمُدُّهَا فَيَرَى انَّهُ قَدْ ٱحْدَثَ فَلَا يَنْصَرِ فَنَّ حَتَّى يَسْمَعَ صَوْلًا آوْ يَجِدَ رِبحًا

(۱۱۹۳۳) حفرت ابوسعید خدری بی انتخاب مردی ہے کہ نبی مایش نے ارشاد فر مایاتم میں سے کوئی شخص جب نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو اس کے پاس شیطان آتا ہے اور اس کی پچھٹی شرمگاہ کا ایک بال پکڑ کرا سے ممنچتا ہے، وہ آدی سیجھتا ہے کہ اس کا دضونوٹ میا ہے، اگر کسی کے ساتھ ایسا ہوتو وہ اپنی نمازنہ تو ڑے تا آ نکہ آوازین لے یابد بومسوں کرنے لگے۔

(۱۱۹۲۵) حَدَّثُنَا

(۱۹۳۵) ہمارے نتنے میں یہاں مرف لفظ 'صد ثنا'' لکھا ہوا ہے۔

(١١٩٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَبْعَثَنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي هَذِهِ الْأُمَّةِ خَلِيفَةً يَخْفِى الْمَالَ حَنْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَدًّا [راحم: ٢١٠٢].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید ٹاکٹوز سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا اللہ تعالی اس امت میں ایک ابیا خلیفہ ضرور مبعوث فرمائے گا، جولوگوں کوشار کیے بغیر خوب مال و دولت عطاء کیا کرےگا۔

(١٩٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آخَبَرَنَا الْمُعَلَّى بُنُ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثِنِى الْعَلَاءُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى مُزَيْنَةَ عَنْ آبِى
الصَّدَيقِ النَّاجِىِّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدْرِى أَنَّهُمْ كَانُوا جُلُوسًا يَقْرَؤُونَ الْقُرُآنَ وَيَدْعُونَ قَالَ فَخَرَجَ عَلَيْهِمُ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَابْنَاهُ سَكُتُنَا فَقَالَ النِّسَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ
النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا رَابْنَاهُ سَكُتُنَا فَقَالَ النِّسَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ كَذَا وَكَذَا قُلْنَا نَعَمْ قَالَ فَاصَنَعُوا كَمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّ قَالَ آبْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى فَاصَنَعُوا كَمَا كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ وَجَلَسَ مَعَنَا ثُمَّةً قَالَ آبْشِرُوا صَعَالِيكَ الْمُهَاجِرِينَ بِالْفَوْزِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى

الْأَغْنِيَاءِ بِحُمْسِ مِالَةِ أَحْسَبُهُ قَالَ سَنَةً [راجع: ١٦٢٦].

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری بڑا تھڑ ہے مروی ہے کہ صحابہ جو گھڑ بیٹھے قرآن کریم کی تلاوت اور دعاء کر رہے تھے ، اس اثناء میں نبی ملیٹھ بھی تشریف لے آئے ہم انہیں و کھے کرخاموش ہو مھے ، نبی ملیٹھ نے فرمایا کیاتم لوگ اس اس طرح نہیں کر رہے تھے؟ ہم نے عرض کیا یا رسول الله مُؤَلِیْمُ اِبی ہاں! اس پر نبی ملیٹھ نے فرمایا اسی طرح کرتے رہو جیسے کر رہے تھے ، اورخود بھی ہمارے ساتھ بیٹھ مھے اور تھوڑی دیر بعد فرمایا اے فریوں کے گروہ! خوش ہو جاؤ کہتم لوگ مالداروں سے پانچے سوسال''جو قیامت کا نصف دن ہوگا'' پہلے جنت میں داخل ہوگے۔

(١١٩٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيُبٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنِ ابْنِ آيِي سَعِيدٍ الْحُدْرِى عَنْ آبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَثَاثَبَ أَحَدُكُمْ فَلْيُمْسِكُ يَدَهُ عَلَى فِيهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَدُحُلُ [راجع: ٢٨٢٨].

(۱۱۹۳۸) حضرت ابوسعید خدری ڈٹاٹنٹ مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا اگرتم میں ہے کی کو جمائی آئے ،تو وہ حسب طاقت اپنا منہ بندر کھے ورنہ شیطان اس کے منہ میں داخل ہو جائے گا۔

(١١٩٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ الْحُبَرَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ الْوِصَالِ فِى الصَّوْمِ فَلَمْ يَزَلْ بِهِ ٱصْحَابُهُ حَتَّى رَخَّصَ لَهُمْ مِنْ السَّحَرِ إِلَى السَّحَرِ [راجع: ١١٢٧].

(۱۱۹۳۹) حضرت ابوسعید ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نی ملینا نے ایک بی سحری سے مسلسل کی روزے رکھتے سے منع فرمایا لیکن صحابہ ڈاٹٹ مسلسل اصرار کرتے رہے تو نبی ملینا نے انہیں سحری سے سحری تک کی اجازت دے دی۔

المَحْدَثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بُنُ أَرْطَاةً عَنْ عَطِيَّةً بُنِ سَعُدٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى الْحَدُرِى الْحَدَّرَنَا حَجَّاجُ بُنُ أَرْطَاةً عَنْ عَطِيَّةً بُنِ سَعُدٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْخُدُرِى قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَسَلَّمَ الْفَخْرُ وَالْحَيْرَانَ وَالْعَلَمَ وَالْحَيْرَانَ وَالْعَلَمَ وَالْمَالَ وَالسَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فِى آهُلِ الْعَنْمِ [راحح: ١١٤٠٠].

(۱۱۹۴۰) حصرت ابوسعید خدرگی ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا کے سامنے پچھاونٹ والے اپنے او پرفخر کرنے گئے ، تو نبی طینا نے فر مایا سکون اور و قار بکریوں والوں میں ہوتا ہے اور فخر و تکیراونٹ والوں میں ہوتا ہے۔

(١١٩٤٠م) وقال رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثَ مُوسَى عليه السلام وَهُوَ يَرْعى غَنَمًا عَلَى أَهْلِهِ وَبُعثت أَنَا وَأَنَا أَرْعى غَنَماً لا هلى بجياد [احرجه عبد بن حميد (٩٩٨)]

(۱۱۹۴۰م) اور نبی مایشانے قرمایا که حضرت موئی مایشا کوجس وقت مبعوث کیا گیا، اس وقت وہ اپ الل خانہ کے لیے بھریاں چراتے تھے، اور مجھے بھی جس وقت مبعوث کیا گیا تو بس بھی اپنے الل خانہ کے لئے مقامِ جیاد پر بھریاں چرایا کرتا تھا۔ (۱۱۹۶۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ الْعِلَامِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِیَادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ یَحْیَی الْأَنْصَادِیِّ عَنْ أَبِیهِ عَنْ

هي منظامين النظامية المنظامية المن

آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَرْضُ كُلُّهَا مَسْجِدٌ إِلَّا الْحَمَّامَ وَالْمَقْبَرَةَ [راجع: ١١٨٠٦].

(۱۹۹۱) حضرت ابوسعید خدری نظفظ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّه کُلُنْگُؤ کے ارشاد فر مایا ساری زمین مسجد اور طہارت کا ذریعہ ہے،سوائے قبرستان اور حمام کے۔

(١١٩٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدْرِىِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاءَ جِنَازَةٌ فِى أَهْلِهَا فَتَبِعَهَا حَتَّى يُصَلَّى عَلَيْهَا فَلَهُ قِيرَاطٌ وَمَنْ مَضَى مَعَهَا فَلَهُ قِيرَاطَان مِثْلُ أُحُدٍ (راحع: ١١٢٣١).

(۱۱۹۳۲) حفرت ابوسعيد الخائظ سے مروى ہے كہ نبى الجيها تفر ما يا جو تخص نما زَجناز و پر سے اور قبر تک ساتھ جائے ،اسے دوقيراط ثواب ملے گا اور جوسرف نماز جناز و پڑھے، قبرتک نہ جائے ،اسے ایک قیراط ثواب ملے گا اور ایک قیراط احد پہاڑ کے برابر ہوگا۔ (۱۷۹۶۳) حَدَّنَنَا عَفَّانُ ٱخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّنَنَا آبُو نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَمُونُ فَى مَارِقَةٌ عِنْدَ فِرْفَةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ تَفْتُلُهَا آوُلَى الطّانِفَتَيْنِ بِالْحَقِّ [راجع: ۲۱۲،

(۱۱۹۳۳) حضرت ابوسعید بڑاٹٹو کے سروی ہے کہ نبی طائٹانے فرمایا میری امت دوفرقوں میں بٹ جائے گی اوران دونوں کے درمیان ایک گروہ نکلے گا جھے ان دوفرقوں میں ہے حق کے زیادہ قریب فرقہ قتل کرے گا۔

(١٩٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آخَبَرَنَا قَتَادَةُ عَنُ آبِي نَضْرَةَ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ آهَرَنَا نَبِيَّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَفْرَأَ بِفَاتِحَةِ الْكِنَابِ وَمَا تَهَسَّرَ [راجع: ١١٠١١].

(۱۱۹۴۳) حضرت ابوسعید خدری بڑاٹڑے مروی ہے کہ میں ہارے نبی تا بھٹے نماز میں سور و فاتحہ اور جوسورت آ سانی ہے پڑھ کیس کی تلاوت کرنے کا تھم دیا ہے۔

(١٩٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ حَجَجُنَا فَنَوْلُنَا تَحُتَ ظِلِّ شَجَرَةٍ وَجَاءَ ابْنُ صَائِدٍ فَنَوْلَ إِلَى جَنْبِي قَالَ فَقُلْتُ مَا صَبَّ اللَّهُ هَذَا عَلَىً خَجَجُنَا فَنَوْلُنَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَجَاتَنِي فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ أَمَّا تَرَى مَا أَلْقَى مِنْ النَّاسِ يَقُولُونَ أَنْتَ الذَّجَالُ أَمَا سَمِعْتَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآنَا هُو ذَا وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَالُ لَا يُولَدُ لَهُ وَلَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ وَلَا مَكَّةً وَقَدْ جِنْتُ الْآنَ مِنْ الْمَدِينَةِ وَآنَ هُو ذَا الْهَ فَلَا إِلَى مَكَّةً وَقَدْ قَالَ عَمَّادُ وَقَدْ ذَخَلَ مَكَةً وَقَدْ وَلَا يَكُولُ لِي حَنَّى رَقَقْتُ لَهُ ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ إِنَّ آعُلَمَ النَّاسِ بِمَكَانِهِ السَّاعَةَ آنَا فَقُلْتُ ثَبًا لَكَ سَائِوَ الْيُومُ وَراحِح: ١١٢٧٧].

(۱۱۹۳۵) حضرت ابوسعید خدری النظافر ماتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگوں نے جج کیا، ہم ایک درخت کے بنچ اترے، ابن صائد آیا اوراس نے بھی اس کے ایک کونے ہیں پڑاؤڑال لیا، ہیں نے "انا للّٰہ" پڑھ کرسوچا کہ یہ کیا مصیبت میرے گلے پڑ

هُمْ مُنِيْلِ مُنْفِرِينَ فِي مِنْ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِي مُنْ مُنْ الْمُمْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِي

" منی ہے؟ ای دوران وہ کہنے لگا کہ لوگ میرے بارے طرح طرح کی باتمی کرتے ہیں، اور بچھے د جال کہتے ہیں کیا تم نے بی نی مڈیٹا کو پرفر ماتے ہوئے نہیں سنا کہ د جال مکہ اور مدینہ بین جاسکے گا، اس کی کوئی اولا د نہ ہوگی ہیں نے کہا کیوں نہیں، اس نے کہا کہ پھر میرے یہاں تو اولا دبھی ہے، اور ہیں مدینہ منورہ سے لکلا ہوں اور مکہ کر مد جانے کا اراوہ ہے، میرے ول ہیں اس کے لئے نری پیدا ہوگئی، لیکن وہ آخر ہیں کہنے لگا کہ اس کے باوجود ہیں بیہ جانتا ہوں کہ وہ اب کہاں ہے؟ بیس کر ہیں نے اس سے کہا کم بخت! تو بر باد ہو۔

(١٩٤٦) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا خَالِدٌ عَنْ سُهَيْلِ بُنِ أَبِى صَالِح عَنْ سَعِيدِ الْأَعْشَى عَنْ أَيُوبَ بُنِ بُشَيْرٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُنْدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ثَلَاثَ بَنَاتٍ فَآذَبَهُنَّ وَرَحِمَهُنَّ وَآخَسَنَ الشَّعِيدِ الْخُنْدِيِّ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ مَاتَ حَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِى الطَّحَّانَ وَمَالِكُ بُنُ آنَسٍ إِلَيْهِنَّ فَلَهُ الْجَنَّةُ قَالَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَبِى رَحِمَهُ اللَّهُ مَاتَ حَالِدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِى الطَّحَانَ وَمَالِكُ بُنُ آنَسٍ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ أَبِى وَعِمْ لِللَّهُ مَاتَ عَلَى بَالِهِ يَعْنِي الطَّحَانَ وَمَالِكُ بُنُ آنِي وَعَلِيلٍ قَالَ آنِ مَالِكُ أَنْ مَالِكُ أَنْ مَالِكُ فَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ إِلَّا أَنَّ مَالِكًا مَاتَ قَبْلَ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ بِقَلِيلٍ قَالَ آنِ مَالِكُ أَنْ مَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ مَالِكُ فَالَ الْمَعَانِولَ أَوْ الْمَنَاسِكَ فَجَاءَ وَعِي لِلْكَ السَّنَةِ طَلَبُتُ الْمُعَلِيثِ أَنْ وَيُهِ اللّهِ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ (راحِع: ١١٤٤) إِلَى الْمَالِكُ فَعَاءَ وَلَالَ مَاتَ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ رَحْمَةُ اللّهِ عَلَيْهِمُ أَجْمَعِينَ (راحِع: ١١٤٤).

(۱۱۹۳۷) حضرت ابوسعید خدری پڑھڑ سے مروی ہے کہ نبی بایٹی نے فرمایا جس شخص کی تین بیٹیاں ہوں اور وہ انہیں ادب سکھائے ،ان پرشفقت کرےاوران سے عمدہ سلوک، کرتا ہو، وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١١٩٤٧) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّتَنِى الْعَلَاءُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ آبِى يُحَدِّثُ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ الْإِزَارِ فَقَالَ عَلَى الْمَخْبِيرِ سَقَطْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِزْرَةُ الْمُؤْمِنِ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَلَا حَرَجَ أَوْ لَا جُنَاحَ فِيمًا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْكَفْبَيْنِ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ الْكَفْبَيْنِ فَهُوَ فِي النَّارِ وَمَنْ جَرَّ إِزَارَهُ بَطَرًا لَمْ يَنْظُو اللَّهُ إِلَيْهِ [راجع: ١١٠٢٣].

(۱۱۹۴۷) ایک مرتبکسی مخص نے حضرت ابوسعید ڈاٹٹ ازار کے متعلق پوچھا توانہوں نے فر مایا کہتم نے ایک باخبر آ دی ہے سوال پوچھا، میں نے نبی طابع کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمان کی تبدید نصف پنڈ لی تک ہونی چاہئے، پنڈ لی اور نخنوں کے درمیان ہونے میں کوئی حرج نہیں ہے لیکن تبدیر کا جو حصہ ڈخنوں سے بیچے ہوگا وہ جہنم میں ہوگا، اور اللہ اس مختص پرنظر کرم نہیں فرمائے گا جواینا تبدید کھیر سے زمین پر گھسینتا ہے۔

(١١٩٤٨) حَكَنْنَا عَفَّانُ حَكَنَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ الْحُبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِى نَضُرَةَ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْمُحُدُرِى أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لِابْنِ صَائِدٍ مَا تَرَى قَالَ آزَى عَرْشًا عَلَى الْبَحْرِ حَوْلَهُ الْحَيَّاتُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ صَدَقَ ذَاكَ عَرْشُ إِبْلِيسَ

(۱۱۹۴۸) معزت ابوسعید خدری انگشائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایشائے ابن صائد سے پوچھا کہ بچھے کیا دکھائی دیتا ہے؟

اس نے کہا کہ بیں سندر پرایک تخت و مکھتا ہوں جس کے اردگر دبہت سے سانپ ہیں، نبی ملی^{نوں} نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا بیا بلیس کا تخت و کیھتا ہے۔

(١١٩٤٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْبٍ عَنِ الْمَقْبُوِى عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ مَرْوَانَ فَمَرَّثُ جِنَازَةٌ فَمَرَّ بِهِ أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ فَمُ ٱتَّهَا الْأَمِيرُ فَقَدْ عَلِمَ هَذَا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَبِعَ جِنَازَةٌ لَمْ يَجُلِسُ حَتَّى تُوضَعَ [صححه البخاري (٢٠٩)].

(۱۱۹۳۹) ایک مرتبه حضرت ابو ہریرہ بڑاٹھ مروان کے پاس ہیٹھے ہوئے تھے کہ وہاں سے ایک جنازہ گذراءاس کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری بڑاٹھ بھی تھے، وہ کہنے لگے گورنرصاحب! کھڑے ہوجا کیں، بیاجائے ہیں کہ نبی پیٹا جب کس جنازے کے ساتھ جاتے تھے تو اس وقت تک نہیں ہیٹھتے تھے جب تک جنازے کور کھ نہیں ویاجا تا تھا۔

(۱۹۵۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُسُلِم الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِيُّ عَنُ آبِي سَعِيدِ الْنُحُدُرِيِّ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهَبُ بِاللَّهِبِ وَالْفَضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَالْبُورُ وَالسَّعِيرُ بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُو بِالنَّعِيرِ وَالتَّمُونَ وَالْمُولِ بَاللَّهُ وَالْمُعُولِي فِيهِ سَوَاءُ وَالْمُعَلِي فِيهِ سَوَاءُ وَالتَّمُولِ بِاللَّهِ فَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَلِي عَلَى قَالَ قَالَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُ وَاللَّهُ وَالْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَالَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَال

(١١٩٥١) حَدَّثُنَا وَكِيعِ حَدَّثُنَا ابْنَ أَبِي لَيْلَى عَنَ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخذرِيُّ قَالَ قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَحِلُّ الصَّدَقَةُ لِغَنِيٍّ إِلَّا ثَلَاثَةٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ ابْنِ السَّبِيلِ أَوْ رَجُلٍ كَانَ لَهُ جَارٌّ فَتُصُدُّقَ عَلَيْهِ فَأَهْدَى لَهُ وراجع: ١١٢٨٨).

(۱۱۹۵۱) حضرت ابوسعید بھٹڑ ہے مردی ہے کہ نبی ملیہ نے فر مایا کسی مالدار کے لئے صدقہ زکو ۃ طلال نہیں ،سوائے تین مواقع کے، جہاد فی سبیل اللہ میں ، حالت سفر میں اور ایک اس صورت میں کہ اس کے پڑوی کوکس نے صدقہ کی کوئی چیز بھیجی اوروہ اے مالدار کے پاس ہدینۂ بھیج دے۔

(۱۱۹۵۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِدْرِيسُ مِنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو مِنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ صَدَقَةٌ إِراحِي:۱۱۵۸٥ (۱۹۵۲) معزت ابوسعيد نُقَّةُ سِي مروى ہے كہ بِي طَيْهِ فِ ارشاد فرما يا يا جَيُ وسَّ سے كم كندم مِس زكوة نهيں ہے۔

(١١٩٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ إِشْمَاعِيلَ بُنِ أُمَيَّةَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ يَخْيَى بُنِ حَبَّانَ عَنُ يَخْيَى بُنِ عُمَارَةَ عَنْ أبى سَعِيدٍ الْخُدُرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسَاقٍ مِنْ تَمْرٍ وَلَا

حَبُّ صَدَقَةٌ [راحع: ١١٠٤٤].

(١١٩٥٣) حفرت ابوسعيد جي النفاع مروى ہے كه نبي النا الله ارشاد فرمايا يا في وسل سے كم كندم يا تحجور ميں زكو و نبيس ہے۔

(١١٩٥٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بُنُ قَيْسِ الْفَرَّاءُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضَ بُنَ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي سَرْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ كُنَّا نُخْرِجُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (مكرر ما نبله).

(۱۱۹۵۵) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے جمی مروی ہے۔

(١١٩٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَنُ إِسْمَاعِيلَ بُنِ دِيَاحٍ عَنُ أَبِيهِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِى آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَرَعَ مِنْ طَعَامِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى الطُعَمَنَا وَسَفَانَا وَجَعَلْنَا مُسْلِمِينَ (راحع: ١١٢٩٦).

(۱۹۵۶) حعرت ابوسعید خدری بی شخت مروی ہے کہ بی پیشا جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو بید دعاء پڑھتے کہ اس اللہ کاشکر جس نے ہمیں کھلایا بلایا اورمسلمان بنایا۔

(١١٩٥٧) حَلَّانَا وَكِيعٌ حَلَّانَنَا إِسُوَاتِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ[اسناده ضعيف].

(۱۱۹۵۷) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٠٩٥٨) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنْ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْهُو الْوَدَّاكِ جَبُرُ بْنُ نَوْفٍ عَنْ الِبِي سَعِيدٍ قَالَ أَصَبْنَا حُمُرًا يَوْمَ خَيْبَرَ فَكَانَتُ الْقُدُورُ تَغْلِمَى بِهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذِهِ فَقُلْنَا حُمُرٌ آصَبْنَاهَا فَقَالَ وَخُشِيَّةٌ أَوْ الْهَلِيَّةُ قَالَ قُلْنَا لَا بَلُ أَهْلِيَّةٌ قَالَ اكْفِئُوهَا قَالَ فَكْفَأْنَاهَا

(١١٩٥٨) حضرت ابوسعيد خدرى بي في فناس مردى ہے كه غزوة نيبر كے دن جميں كچھ كد سط ل محے ، ابھى باغريال الل ربى تغيس ، كه نبى مايئلانے جم سے بوچھا كه يہ كيسا كوشت ہے؟ جم نے عرض كيا كدھوں كا ، نبى مايئلانے بوچھا بالتو يا جنگلى؟ ہم نے عرض كيا بالتو كدھوں كا ، نبى مايئلانے فرمايا به بانڈياں الٹا دو ، چنانچہ جم نے انہيں الٹا ديا ، (حالانكہ جميں اس وقت بھوك كلى جو كى تھى اور

کھانے کی طلب محسوں ہورہی تھی)۔

(۱۹۵۹) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعُوْ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّى عَنْ آبِى الصَّلِيقِ النَّاجِىّ عَنْ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُدِى أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِى بِرَجُلٍ فِى حَدِّ قَالَ فَضَرَبْنَا بِنَعْلَيْنِ آرْبَعِينَ قَالَ مِسْعُوْ آظُنَّهُ فِى شَوَابٍ [راحع: ١١٩٥٧] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِى بِرَجُلٍ فِى حَدِّ قَالَ فَضَرَبْنَا بِنَعْلَيْنِ آرْبَعِينَ قَالَ مِسْعُوْ آظُنَّهُ فِى شَوَابٍ [راحع: ١١٩٥٧] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِى بِرَجُلٍ فِى حَدِّ قَالَ فَضَرَبْنَا بِنَعْلَيْنِ آرْبَعِينَ قَالَ مِسْعُو آظُنُهُ فِى شَوَابٍ [راحع: ١١٩٥٩] (١١٩٥٩) مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِى الْمُعْتَى مِروى ہے كہ نِي طَيْئِهِ كَ بِاسْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ مَا مِنْ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي اللهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي الْمُعْرَاتِ الْعَلَيْمِ وَلِي الْعَلَيْلُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ أَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ ال

(١١٩٦٠) حَذَّكُنَا وَكِيعٌ حَلَكُنَا ابْنُ آبِي لَيْلَى عَنْ عَطِيَّةَ الْعَوْفِيِّ عَنْ آبِي سَعِيدٍ الْمُحُلُوِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفُسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغُوبِهَا [راحع: ١١٢٨]. في قَوْلِهِ يَوْمَ يَأْتِي بَعْضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفُسًا إِيمَانُهَا قَالَ طُلُوعُ الشَّمْسِ مِنْ مَغُوبِهَا [راحع: ١١٢٨]. (١٩٢٠) معزت ابوسعيد الثاثة سيمروى ہے كہ في طَيْبًا نے قرمايا "يوم يأتي بعض ايت ربك" سے مرادسورج كامغرب سے طلوع ہونا ہے۔

(١١٩٦١) حَدَّثَنَا ۚ وَكِيعٌ عَنُ الْكُفْمَشِ عَنُ عَطِيَّةَ بُنِ سَعْدٍ عَنُ آبِى سَعِيدٍ الْحُدُرِى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى يَرَاهُمْ مَنُ ٱسُفَلَ مِنْهُمْ كَمَا تَرَوُنَ الْكُوْكَبَ الطَّالِعَ فِى الْأَفُقِ مِنْ آفَاقِ السَّمَاءِ وَإِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَٱنْعَمَا [راحع: ١٢٣١].

(۱۹۹۱) حفرت ابوسعيد التَّوَقِيَ عَمر وى بِه كُنُى النِّائِ فَر ايا جنت على او في درجات والياس طرح نظرة كيل مح يها آسان كافق على روش ستارول كود يحت بو واورا بوكر التَّوَوْع النَّوْم الله عَن أَبِي الوريد ونول و بال نا وقع على بول محد (۱۹۹۱) حَدَّقَنا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّقَنا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّقَنا مُجَالِدٌ عَنْ أَبِي الْوَدَّاكِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدُرِيِّ قَالَ فَلْ سَعِيدٍ الْحُدُرِي قَالَ فَلْ الله عَلَيْهِ وَمُو شَرَّ مِنْ الْمَاضِي وَلَا عَامٌ إِلّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي قَالَ لَوْلَا شَيءٌ فَلُتُ وَاللّهِ مَا يَأْتِي عَلَيْنَا أَمِيرٌ إِلّا وَهُو شَرٌّ مِنْ الْمَاضِي قَالَ لَوْلَا شَيءٌ مَنْ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقُلْتُ مِثْلَ مَا يَقُولُ وَلَكِنْ سَمِعْتُ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقُلْتُ مِثْلَ مَا يَقُولُ وَلَكِنْ سَمِعْتُ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ وَلَكِنْ سَمِعْتُ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنّ مِنْ أَمْرَالِكُمْ أَمِيرًا يَحْيَى الْمَالَ حَنْيًا وَلَا يَعُدُّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ يَحْدِى صَنِيعَ الرّجُلُ فَي مُنْ اللّهِ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ يَعْدُى مَنِيعَ الرّجُلُ فَي مَنْ أَنْهُ أَلَيْ فَالَ فَيَأْخُذُهُ فَمْ يَنْطَلِقُ وَالطَرَ وَالمَا عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ يَعْدِي مَا اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَمَسَطَ وَسُولُ اللّهِ مَلْكَى وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِلْحَفَةً غَلِيظَةً كَانَتُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا فَيَأْمُونُ وَاللّهُ مَا يَعْفِي وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا الْعَالَ مُعْفَقًا وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَا لَا عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُعَلِقُ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ مُعْلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ مَا مَعْنِي الْمَالَعُلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا

(۱۱۹۷۲) ابوالوداک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری ٹاٹٹنا ہے عرض کیا کہ بخدا! ہمارا جوبھی حکمران آتا ہے وہ پہلے سے بدتر ہوتا ہے اور ہرآنے والاسال پیچھلے سال ہے بدتہ ہوتا ہے، انہوں نے فر مایا اگر میں نے نبی ملیٹا سے ایک حدیث ندی وتی تو میں بھی بہی کہتالیکن میں نے نبی ملیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہتمہارے حکمرانوں میں ایک خلیفہ ہوگا، جولوگوں کوشار کے بغیر خوب مال ودولت عطاء کیا کرےگا۔

ایک آ دی اس کے پاس آ کرسوال کرے گا وہ اس سے کے گا کہ اٹھا لو، وہ ایک کیڑا بچھائے گا اور خلیفہ اس میں دونوں

المن المائم في المنظم ا

ہاتھوں سے بعر بھر کر مال ڈالے گا، نی مائیلانے اپنی موٹی جا درا تارکراس کی کیفیت مٹی طور پر پیش کر کے دکھائی ، پھراسے اکٹھا کر لیا ، اور فر مایا کہ وہ آ دمی اسے لے کر جلا جائے گا۔

- (١٩٦٢) حَلَّلْنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ حَلَّكَ صَيْفَى عَنُ أَبِى السَّائِبِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُلْوِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ نَفَراً مِنَ الْجِنِّ أَسْلَمُوا فَمَنْ رَأَى مِنْ هَذِه العَوَامِرِ شَيْئًا فَلْيُؤْذِنْهُ ثَلَاثًا فَإِنْ بَدَا لَهُ فَلْيَقْتُلُهُ فَإِنَّهُ شَيْطًانٌ [سفط من الميمنية. راجع: ١١٢٣٣).
- (۲/۱۹۷۲) حفزت اُبوسعید خدری نگافتائے مروی ہے کہ نبی طابلائے فرمایا یہ بیند منورہ میں جنات کے ایک گروہ نے اسلام قبول کرلیا ہے، اس لئے اگرتم میں سے کوئی فخف کسی سانپ کو دیکھے تو اسے تین مرتبہ ڈرائے، پھر بھی اگراہے مارنا مناسب سمجھے تو تیسری مرتبہ کے بعد مارے کیونکہ وہ شیطان ہے۔
- (١١٩٦٢) حَدَّقَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيد عَنُ ابْنِ عَجْلَانَ حَلَّقَنَا عِيَاضُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ قَالَ لا أُخرِجُ أَبِداً إِلَّا صَاعاً مِنْ تَمْرٍ أَوُ شَعِيرٍ أَوْ أَقِطٍ أَوْ زَبِيتٍ [صححه ابن حبان (٣٣٠٧) وابو داود: (١٦١٨)]. [سقط من الميمنية، من الاطراف، راجع: ١١٢٠٠].
- (٣/١١٩٦٢) حفرت ابوسعيد تُنَافِّتُ نے مروى ہے كەيلى تو بميشدا يك صاع كمجوريا جو، يا بنيريا كشمش بى صدفة فطر كے طور پرادا كرول كا۔
- (١٩٦٢) حَلَّكْنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ ابْنِ عَجُلَانَ حَلَّثْنَا عِيَاصُ بُنُ عَبُدُ اللَّهِ عَنُ أَبِى سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلاً ذِخُلَ الْمَسْجِدَ يَوْمَ الْجُمُهَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الثَّانِيَةَ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ دَخَلَ الثَّالِثَةَ فَأَمْرَهُ أَنْ يُصَلَّى رَكُعَتَيْنِ [سغط من اليمنية، راحع: ١١٢١٢].
- (۳/۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری دی نظرت مروی ہے کہ ایک آ دی جمعہ کے دن منجد نبوی میں داخل ہوا ،اس وقت نبی نایشا منبر پر خطبہ ارشاد فر مار ہے تھے، نبی نایشانے اے بلا کر دور کعتیں پڑھنے کا تھم دیا ، پھر کیے بعد دیگرے دوآ دی اورآ نے ،اور نبی مایشا نے انہیں بھی یہ تھم دیا۔
- (١١٩٦٢) حَلَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عِيسَى الْأَسُوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْحُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشُرْبِ قَائِمًا [سقط من السيسنية، راحع: ١١٢٩٨].
 - (٥/١١٩٦٢) حضرت ابوسعيد خدري الثلاث مروى ہے كہ نبي مايلانے كمڑے ہوكر پانى پينے سے تن ہے نع فر مايا ہے۔
- (١٩٦٢) حَذَّلْنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِى الوَدَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ الْخُذرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُّكُم يُصَلَّى فَلَا يَدَعُ أَحَدًا يَمُرُّ بَيْنَ يَلَيْهِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ [سفط من السبنية].
- (١/١١٩٢٢) حضرتُ الوسعيد خدري الثانةُ ہے مروى ہے كہ نبي ماينا نے فرمايا جب تم ميں ہے كوئي فخص نماز پڑھ رہا ہوتو كسي كو

هي مناه من فيل المنتوسوم في الموسيد المنتوب المنتوب

ا ہے آ گے ہے نہ گذرنے دے ،اورحتیٰ الا مکان اے رو کے ،اگروہ نہ رکے تو اس ہے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

(١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ أَبِى الوَذَّاكِ عَنْ أَبِى سَعِيدٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمؤمِنُ يَأْكُلُ فِي مِعِي واحدٍ وَالكَّافِرُ يَأْكُلُ فِي سَبْعَةِ امْعَاءٍ (سنط من السيسنية).

(۷/۱۹۹۲) حضرت ابوسعید ڈاٹٹنا سے مروی ہے کہ نبی پیٹھ نے فرمایا مؤمن ایک آنت میں کھا تا ہے اور کا فرسات آنوں میں کھا تا ہے۔

(١١٩٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنَ ابِي يَحْيَى حَدَّثَنَى ابِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِئَ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَهُ مَالٌ يَجَعَلَ يَقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ بَغْضُهُ يُعْظِيهِم فَجَاءَهُ وَرَجُلٌ مِنْ قُريْشٍ فَسَأَلَهُ فَأَعْطَاهُ فِي طَرَفِ ثَوْبِهِ أَوْ رِدَانِهِ ثُمَ قَالَ زِدُنِي الحديث إسقط من السِمنية].

(۸/۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید جلین سروی کے کہ نی طبیا کے پاس کہیں سے مال آیا، آپ نظیفی نے اسے پھی لوگوں کے درمیان تقسیم فرما ویا، ای دوران قریش کا ایک آ دی آیا اور اس نے بھی سوال کیا، نی طبیا نے اسے بھی کیڑے یا چا در کے ایک کونے میں لیسٹ کردے دیا، کین اس نے مزید کا مطالبہ کیا، پھرراوی نے پوری حدیث ذکری۔

(١٩٦٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنُ هِشَامِ اللَّسْتَوَائِنِي عَنْ يَخْيَى بُنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ ثَوْبَانَ عَنُ أَبِي رِفَاعَةً عَنُ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُذرِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي وَلِيدَةً وأَنَا أَعْزِلُ عَنْهَا وَإِنِي أُرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَجُلُ وأَنَا أَكْرَهُ أَنُ تَحْمِلَ وإِنَّ الى الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنُ الْمَوْوُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ وإِنَّ الى الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنْ الْمَوْوُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَابِي أَرِيدُ مَا يُرِيدُ الرَجُلُ وأَنَا أَكْرَهُ أَنْ تَحْمِلَ وإِنَّ الى الْيَهُودَ تَزُعُمُ أَنْ الْمَوْوُودَةُ الصَّغْرَى الْعَزْلُ فَقَالَ كَابَ يَشْعَلِعُ أَحَدٌ أَنْ يَضُوفَهُ إِسقط مِن المبعنية، استدرك الإحاديث السابقة محققو طبعة عالم الكتب].

(۱۱۹۲۲) حضرت ابوسعید خدری ڈیٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طیٹھ کی خدمت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ یارسول اللہ! میری ایک بائدی ہے، میں اس سے عزل کرتا ہوں، میں وہی چاہتا ہوں جو ایک مرد چاہتا ہے اور میں اس کے حاملہ ہونے کو اچھا نہیں مجھتا اور یہودی کہا کرتے ہیں کہ عزل زندہ در گور کرنے کی ایک چھوٹی صورت ہے، نبی طیٹھ نے فرمایا کہ یہودی غلط کہتے ہیں، اگر اللہ کسی چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ کرلے تو کسی میں اتنی طافت نہیں ہے کہ وہ اس میں رکاوٹ بن سکے۔

هي مُنظاهَ مُون بُل مِنَةِ مَرَّمَ اللهِ هِن بَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ هِن بَاللهُ عَلَيْهُ اللهُ هِن اللهُ عَلَيْ جِنواللهِ الرَّفِل لِي اللهِ الرَّفِل ل

مُسْنَدُ أنْسِ بنِ مَالِكِ ثَلَّمْتُ حضرت انس بن ما لك مِثْلِثَنْ كَي مرويات

(١٩٦٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱنْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْآمَةُ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهِ فِي حَاجَتِهَا وانظر: ١٣٢٧٤ ،١٠٢٧٤].

(۱۱۹۷۳) حفرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام با ندی بھی نبی پیٹی کا دست مبارک پکڑ کراہیے کام کاج کے لئے نبی پیٹیا کو لے جایا کرتی تھی۔

(١١٩٦٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَإِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمٌ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَنَبُوّاً مَقْعَدَهُ مِنْ النّارِ (صححه البحاری (۱۰۸)، ومسلم (۲)۱.

(۱۱۹۲۴) حضرت انس بڑھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فرمایا جو مخصل میری ملرف جان بو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کر ہے ،اے اپنا ٹھکانہ چہنم میں بنالیما جا ہے۔

(١١٩٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا دَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ ابْنَةِ جَحْشِ أَوْلَمَ قَالَ فَأَطْعَمَنَا خُبْزًا وَلَحُمَّا

(۱۱۹۲۵) حضرت انس ٹنائٹزے مروی ہے کہ ٹی پیٹیانے حضرت زینب بنت جش بھی سے نکاح کے بعد ولیمہ کیا اور ہمیں روٹی اور گوشت کھلایا۔

(١٩٦٦) حَدَّثُنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنْسِ بْنِ مَالِكِ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرُفَعَ الْحَدِيثِ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُرُفَعَ الْعَلْمُ وَيَظُهَرَ الْجَهُلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ امْرَأَةً رَجُلٌ وَاحِدٌ إصححه البخارى (٨١)، ومسلم (٢٦٧١، ١٢٨٣٨، ١٢٨٦،). [انظر: ٢٢٢٣، ١٢٨٣، ١٢٨٣، ١٢٦٢، ١٢٦٢، ١٢٨٣٠، ١٢٦٢،

(١١٩٦٢) حضرت انس والنظ سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھاندلیا جائے ،اس وقت

هي مُنظارَمُن شِي مِنْ مِن اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ الله

جہالت کا غلبہ ہوگا ،مردوں کی تعداد کم ہو جائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتیٰ کہ بچپاس عورتوں کا ذ مہدارصرف ایک آ دی ہوگا۔

- (١١٩٦٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بُرُدَةٍ حِبَرَةٍ قَالَ أَخْسَبُهُ عَقَدَ بَيْنَ طَرَفَيْهَا
- (۱۱۹۷۷) حضرت انس ڈکٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیا نے ایک یمنی چا در میں نماز پڑھی اور غالبًا اس کے دونوں ملوؤں میں گر ولگالی تھی ۔
- (۱۱۹۶۸) حَذَّقَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى جَمِيعِ نِسَائِهِ فِى لَيْلَةٍ بِفُسُلٍ وَاحِدٍ [صححه ابن حبان (١٢٠٦، و٢٠٧) وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٨)، والنسائي: ١/٢٤٢)]. [انظر: ١٢٩٩٨].
- (۱۱۹۷۸) حضرت انس ڈیٹنؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیں مجمعی بھارا پنی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔
- (١١٩٦٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنُ عَبُدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْحَلَاةَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْخُيْثِ وَالْحَبَائِثِ (صححه البحاري (٢٤١)، ومسلم (٣٧٥)، وابن حبان (١٤٠٧). [انظر: ٢٠٠١ ٢٠٠٢].
- (۱۱۹۲۹) حصرت انس بڑا تھ سے مروی ہے کہ نبی طائعا، جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو بیدعاء پڑھتے کہ اے اللہ! میں ضبیث جنات مردوں اور عورتوں ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔
- (۱۱۹۷) حَدَّقَ اللهُ عَلَيْهُمْ أَلْبَالَا عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ آبِي بَكُو بْنِ آنسِ عَنْ جَدْهِ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُمْ أَلْمُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحارى (۲۱۹۸)، ومسلم (۲۱۹۳) اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُمْ أَلْمُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحارى (۲۱۹۸)، ومسلم (۲۱۹۷) حضرت الس اللهُ عَلَيْهُ عَرْقُ مُن اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهِ مُن أَبِي بَكُو أَخْبَونَا عَنْ آنسِ وَيُونُسُ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ انْصُرُ آخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا فِيلَ يَا رَسُولُ اللّهِ هَذَا أَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ ٱنْصُرُهُ إِذَا كَانَ طَالِمًا قَالَ نَصُرُهُ إِذَا كَانَ طَالِمًا قَالَ تَصُرُهُ فَإِنَّ ذَلِكَ نَصُرُهُ [صححه البحارى (۲٤٤٣)].
- (۱۱۹۷۱) حضرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فرمایا اپنے بھائی کی مدد کیا کرو، خواہ وہ طالم ہو یا مظلوم ،کسی نے پو چھایا رسول اللّٰہ کَائِیْڈَا اِسْطَلُوم کی مدد کرتا توسمجھ میں آتا ہے، ظالم کی کہے مدد کریں؟ فرمایا اسے ظلم کرنے سے روکو، کبی اس کی مدد ہے۔ (۱۱۹۷۲) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱخْبَرَ فَا عَبْدُ الْمَعْزِيزِ وَإِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

/ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةً [صححه البخارى (١٩٢٣)، ومسلم (١٠٩٥)، وابن خزيمة: (١٩٣٧)]. إانظر: ١٣٧٤، ١٣٧٤، ١٤٠٣٨].

(۱۱۹۷۲) حضرت انس رفائلا ہے مروی ہے کہ نبی ماینا نے ارشاد فرمایا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١١٩٧٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَبِيعُتُ أَنَسَ بْنَ مَائِكٍ يَقُولُ رَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَةٍ

(۱۱۹۷۳) حضرت انس خاتمن اسے مروی ہے کہ میں نے نبی طافیا کی جا ندی کی انگوشی دیکھی ہے۔

(١١٩٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَالًا وَكَانَتُ ثَيْبًا [قال الإلباني: صحيح (ابو داود: ٢١٢٣)].

(۱۱۹۷۳) حضرت انس ٹاکٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے جب حضرت صفیہ ٹاکٹا سے نکاح کیا تو ان کے بیہاں تین را تیں آیا فرمایا ،وہ پہلے سے شوہر دیدہ تھیں ۔

(١١٩٧٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يُحَدُّثُ قَالَ شَهِدْتُ وَلِيمَتَيْنِ مِنْ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَمَا أَطْعَمَنَا فِيهَا.خُبُرًّا وَلَا لَحْمًا قَالَ قُلْتُ فَمَهُ ظَالَ الْحَيْسَ يَعْنِى التَّمْرَ وَالْأَقِطَ بِالسَّمْنِ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٩١٠). قال شعب: حسن وهذا اسناد ضعيف].

(۱۱۹۷۵) حضرت انس بڑائنڈ ہے مروی ہے کہ بیس نبی طبیقا کی از واج مطہرات میں سے دو کے ویسے بیس شریک ہوا ہوں ، نبی طبیقات زہم سال میں مد فی کھالا کی اور نہ ہو گئی ہو ہیں اور کی از اور سال کھی ایک انگوں اور نئر سریکھی میں سال مطا

تى طَيْهِ فَ بَهِ مِينَ اسْ مِينَ رونى كَمَلا فَى اورندى كوشت ، راوى نے بوجها كد پركيا كھلايا؟ فرما يا تجوراور پيركا تھى بين بتا بواحلوه۔ (١١٩٧٨) حَلَكُنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّلَنَا الْكَزْهَوُ بُنُ رَاشِيدٍ عَنْ آنَيْنِ بْنِ مَالِلْكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَاتَسْتَضِيتُوا بِنَادِ الْمُشُوكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا خَوَالِيمَكُمْ عَرَبِيًّا [فال الالبانى: ضعيف (النسائى:١٧٦/٨)] (١٩٤٢) حضرت انس بن ما لك المُنْ الشَّرِ سے مروى ہے كہ جناب رسول اللهُ فَالْيَّمْ اللهِ اللهُ مَايا مشركين كى آگ ہے روشنی

حاصل نه کیا کرواوراین انگوشیول مین' عربی' 'نقش نه کروایا کرو ..

(١١٩٧٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خِشْخَشَةٌ بَيْنَ يَدَى قَإِذَا هِيَ الْغُمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمُّ آنسِ بْنِ مَالِكٍ [انظر: ٥٨ ، ١٢، ١٢٨٥].

(۱۱۹۷۷) حضرت انس بن ما لک را گائٹ ہے مروی ہے کہ جتاب رسول اللہ تنگائی نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے میں مرکب کر میں میں نہ میں میں میں میں میں استقراب سے انسان کر سے انسان کی سے میں انسان کر میں ہوتا ہے۔

آ محكى كي آ هث عن ود يكما تو دوغميصاء بنت ملحان تغين جوكه حضرت انس تُلْتُمُّو كي والدوتنين ...

(١١٩٧٨) حَدَّلَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلِيُ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشُجَّ فِى جَبْهَتِهِ حَتَّى سَالَ الدَّمُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ كَيْفَ يُقُلِحُ قَوْمٌ فَعَلُوا هَذَا بِنَيِيِّهِمُ وَهُوَ يَدُعُوهُمْ

هي مناه النارين من الكارين من المناسبة من المناسبة المناس

إِلَى رَبِّهِمْ فَنَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لِيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ إصححه ابر حبان (٢٥٧٤). علقه البخاري وقال الترمذي: حسن صحيح. وقال الالباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٧٠٤) والترمذي: ٢٠٠٣، ٣٠٠٢). إانظر: ٢٨٦٢، ١٣١١٤، ١٣١٩].

(۱۱۹۷۸) حضرت انس بڑتا ہے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی ہے گئے جا گلے چاردانت ٹوٹ کئے تھے اور آپ ٹی ہی آئے گئے آئی رابھی زخم آیا تھا جتی کہ اس کا خون آپ ٹی ٹی آئے گئے آئی رہی زخم آیا تھا جتی کہ اس کا خون آپ ٹی ٹی ٹی کے جرو مبارک پر بہنے لگا ، اس پر نبی میں آنے مراب کا خون آپ ٹی فلاح پائے گئے گئے گئے ہوئے کہ کہ جو اپنے نبی کے ساتھ بیسلوک کر ہے جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف باؤر ہا ہو؟ اس پر بید آیت نازل ہوئی کہ 'آپ ہوکو کہ قتم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہو جائے ، یا نہیں سزادے کہ وہ ظالم ہیں۔''

(١١٩٧٩) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَعْتَوَ صَفِيَّةً بِنْتَ حُمِيً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا (صححه البحارى (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٩٠١) قال الترمذي: حسن صحيح إ. [انظر: شعيب، وعبد العزيز وثابت: ١٣٥١، ٢٥١٤ ، ١٤١٤٩ ١١ ، ١٤١٤٩].

(۱۱۹۷۹) حضرت انس ٹٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے حضرت صفیہ ٹاپھا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان ؟ مبرقر ارو ہے دیا۔

(١١٩٨) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا يَحْيَى بُنُ آبِى إِسْحَاقَ وَعَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِلا اللَّهُ مَلَيْهُ سَمِعُوهُ يَقُولُ سَمِعُوهُ يَقُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا يَقُولُ لَبَيْلاً عُمُرَةً وَحَجًّا إصححه مسلم (١٢٥١)، وابن حزيمة: (٢٦١٩)، والحاكم (٢٦١٩)! وانظر: ٢٦١٩)، والحاكم (٢٦١٩).

(۱۱۹۸۰) حفرت انس فالنز سے مردی ہے کہ بن نے نی طیا کو ج وعرو کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ اللیظامیور فرمار ہے تھے"لبیك عمرة و حجا"

(١١٩٨١) حَدَّقَنَا هُشَيْمٌ قَالَ وَأَنَا جُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَأَظُنِّنِي قَدْ سَمِعْتُ مِنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا إصححه مسلـ (١٣٢٣)). وانظر: ١٢٠٦٣).

(۱۱۹۸۱) حضرت انس بن و انتصار وی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا کا گذر ایک آ دمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار تھا، نبی مائیلا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بی قربانی کا جانور ہے ، نبی مائیلا نے دو تبین مرتبہ اس سے فر ما کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٩٨٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّ

هي مُنالَهُ مَنْ مَنْ اللهُ مِنْ مِنْ مَا لِللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ مُنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَا عَلَّا اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي اللّهُ عَلِيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُولِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُولِ الل

يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّى وَيُكَبِّرُ وَلَقَدُ رَآيَتُهُ يَذُبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ [صححه البخاری (٥٥٥٨)، ومسلم (١٩٦٦)، وابن خزيمة: (٢٨٩٥، و٢٨٩٦)، وابن حبان (٥٩٠٠، و٢٢٦٧)، وابن حبان (٥٩٠٠). و ٥٩٠١)]. [انظر:٢٢٦٧، ٢٢٣٢، ٢٢٩٢، ٢٢٩٢، ٢٢٩٢، ٢٢٩٢، ٢٢٩٢، ٢٢٩٢، ٢٢٩٢، ٢٢٢٢،

(۱۱۹۸۳) حضرت انس بڑائٹ مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا کی مجلس میں دوآ ومیوں کو چھینک آئی، نبی طینا نے ان میں سے ایک کواس کا جواب (یو حصك الله سمبہ کر) وے دیا اور دوسرے کوچھوڑ دیا، کسی نے پوچھا کہ دوآ دمیوں کو چھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کوجواب دیا، دوسرے کو کیوں نہ دیا؟ فرمایا کہ اس نے المحمد لله کہا تھا۔

. ١٩٨٥) حَدَّثْنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْمُنْصَارُ فِي الصَّلَاقِ [صححه ابن حبان (٧٢٥٨). وقال البوصيرى: هذا اسناد رحاله ثقات وقال الألبانى: صحيح (ابن ماجة: ٩٧٧)]. [انظر: ١٣٨١٠،١٣٠٩٥].

هُ مُنْ الْمُالْمُنْ فِي مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْلِيلْ الْمُنْ لِلْمُلْلِلْمُ لِلْمُنْ لِلْمُنْ لِلْمُلْلِلْمُ لِل

- (۱۱۹۸۵) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملائٹا اس بات کو پہند فرماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کر کھڑ ہے ہوں۔
- (١٩٨٦) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَقَطَتُ لُقْمَةُ آحَدِكُمُ فَلْيَأْخُلُهَا وَلْيُمْسَحُ مَا بِهَا مِنُ الْآذَى وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَان
- (۱۱۹۸۷) حضرت انس نگائنڈے مروی ہے کہ نبی مائیلانے قربایا جب تم میں سے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر تکنے والی چیز کو ہٹادے اوراسے شیطان کے لئے نہ چھوڑ ہے۔
- (١١٩٨٧) حَدَّقَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَخَضَبَ أَبُو بَكُرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ
- (۱۱۹۸۷) حضرت انس نگانئا ہے مروی ہے کہ نی مایش کی مبارک ڈاڑھی ہیں بیل بھی سفیدنہ تھے،حضرت صدیق اکبر بھائنہ مہندی اوروسہ کا تے تھے۔
- (١١٩٨٨) حَلَّثْنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ حَجَمَ أَبُو طَيْبَةَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ صَاعً مِنْ طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَخَفَّقُوا عَنْهُ [انظر: ٢ ١٢٠١٨ ، ١٢٠١٨].
- (۱۱۹۸۸) حصرت انس بڑٹٹڈ سے مروی ہے کہ ابوطیبہ نے نبی طائیا کے مینٹی لگائی ، نبی طائیا نے اسے ایک مساع گندم دی اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کر دی۔
- (١١٩٨٩) حَدَّثُنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَتَمَّ النَّاسِ صَلَاةً وَٱوْجَزِهِ [صححه ابن حبان (١٧٥٩). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٥٧، ١٣٩٠].
 - (١٩٨٩) حفرت الس الكائز سے مروى ہے كہ ني اليا الوكوں ميں سب سے زيادہ نماز كوكمل اور مختركرتے والے تھے۔
- (١١٩٩٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْضَرَ بْنَ عَجُلَانَ عَنْ آبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاعَ قَدَحًا وَجِلْسًا فِيمَنْ يَزِيدُ وانظر: ١٢١٥.
 - (۱۱۹۹۰) حضرت الس الثانية عروى م كه نبي اليلات يولى لكا كرايك بياله اورايك ثاث يجا تعار
- (١١٩٩١) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ الْآخْضَرِ (ح) قَالَ وحَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُثْمَانَ يَعْنِى صَاحِبَ شُعْبَا عَنْ الْآخْضَرِ بُنِ عَجْلَانَ عَنْ آبِى بَكْرٍ الْحَنَفِى عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ [مكرر ما قبله].
 - (۱۱۹۹۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔
- (١٩٩٢) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَطَّلِ حَدَّثَنَا غَالِبُ الْفَطَّانُ عَنْ بَكْرِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي شِدَّةِ الْحَرِّ فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعُ أَحَدُنَا أَنْ يُمَكِّنَ وَجُهَهُ مِنْ الْأَرْضِ بَسَطَ قَوْبَا

هُمُ اللَّهُ عَنْ الله اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّ

فَيَسَجُدُ عَلَيْهِ [صححه البخاري (٣٨٥)، ومسلم (٢٢٠)، وابن حزيمة: (٢٧٥)، وابن حبان (٢٢٥٤)].

- (۱۱۹۹۲) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ بخت گری ہیں بھی نبی مائیڈا کے ساتھ نماز پڑھا کرتے ہتھے ،اگر ہم ہیں ہے سمی ہیں زمین پراپنا چیرور کھنے کی ہمت نہ ہوتی تو وہ اپنا کپڑا بچھا کراس پر سجد وکر لینا تھا۔
- (١١٩٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الطُّفَاوِئُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَضَاءُ وَأُقِيمَتُ الطَّلَاةُ فَابُدَوُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البحاري (٣٥١٥)، وابن حبان (٢٠٩٥، و٢٠١٠). [انظر: ١٣٦٣٥، ١٣٤٤٥].
- (۱۱۹۹۳)حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آ جائے اور نماز کھڑی ہوجائے توپہلے کھانا کھالو۔
- (١٠٩٩٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ آحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمُ [انظر: ١٢٤٧٣، ١٢٥٤٨، ١٢٥٤٦.
- (۱۹۹۳) اور ني طينا نے فرما يا جمب تم ميں سے كى كونما ز پڑھتے ہوئے اوگھ آئے گئے آوا سے جا ہے كہ واپس جاكر سوجائے۔ (۱۹۹۵) حَدَّنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَيَزِيدَ بْنِ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُسَى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ يُصَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كُفَّارَتُهَا أَنْ إِسَامَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّمَا كَفَّارَتُهَا أَنْ أَصِحِهِ البخارى (٩٧٥)، ومسلم (١٨٤)، وابن خزيمة: ١٩٩٠ مُولِي وَابن حبان (٩٩٣ و ١٥٥١). [انظر: ١٢٥٨، ١٣٥٥، ١٣٥٥، ١٣٨٥، ١٣٥٥، ١٩٩٣].
- (۱۱۹۹۵) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی طبیعائے قرمایا جو خص تماز پڑھٹا بھول جائے یا سوجائے ،تو اس کا کفارہ ہی ہے کہ جب یا دآئے ،اسے پڑھ لے۔
- (١٠٩٩٠) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا زَكَرِيّاً عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِي بُرْدَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَيَرْضَى عَنْ الْقَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكُلَةَ فَيَحْمَدَ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا آوْ يَشُرَبَ الشَّرْبَةَ [صححه مسلم (٢٧٣٤)]. [انظر: ٢١٩٢].
- (۱۱۹۹۷) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے قرمایا اللہ تعالی بندے سے صرف اتنی بات پر بھی راضی ہوجاتے ہیں کہ ووکو کی لقمہ کھا کریایا نی کا محونٹ بی کرانٹد کا شکر اداکر دے۔
- (١١٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ آبِي زَائِدَةً عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةً عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمُتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تِسْعَ سِنِينَ فَمَا أَعْلَمُهُ قَالَ لِي قَطُّ هَلَّا فَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا وَلَا عَابَ عَلَىَّ شَيْنًا قَطُّ [صححه مسلم (٢٣٠٩)].

(۱۱۹۹۷) حفرت انس نگانت سے مروی ہے کہ بیل نے نبی مایش کی خدمت نوسال تک کی ہے، مجھے یا دنیس کہ نبی میشانے بھی مجھ سے بیفر مایا ہو کہ تم نے فلال کام کیوں نبیس کیا؟ اور نہ بی آپٹانگائی نے بھی مجھ میں کوئی عیب نکالا۔

(١١٩٩٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعِ قَالَ صَالْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ آخِيرُنِي بِشَيْءٍ عَقِلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيْنَ صَلَّى الظَّهُرَ يَوْمَ التَّرُويَةِ قَالَ بِعِنَى وَآيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّفُرِ قَالَ بِالْآبُطَحِ قَالَ ثُمَّ قَالَ الْحَلُ كَمَا يَفْعَلُ أُمْرَاؤُكُ إصححه البحارى (١٦٥٣)، ومسلم (١٣٠٩)، وابن حزيمة: (١٩٥٨ و٢٧٩)، وابن حبان (٣٨٤٦). وقال النرمذي: حسن صحبح سنغرب من حديث اسحاق إ

(۱۱۹۹۸)عبدالعزیز بن رفیع بینین کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس بیٹھڑنے پوچھا کہ نی میٹھ کے دوالے ہے اگر آپ کو بیہ بات معلوم ہو کہ آپ شکیٹی نے آٹھ ذی الحجہ کے دن ظہر کی نماز کہاں پڑھی تقی تو مجھے بتا دینجئے ؟ انہوں نے فر مایا منی میں ، میں نے پوچھا کہ کوئ کے دن عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ فر مایا مقام ابطح میں ، پھر فرمایا کرتم ای طرح کروجیے تمہارے امراء کرتے ہیں۔

(١١٩٩٩) حَدَّثُنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ وَغَسَّانُ بُنُ مُضَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ آبِي مَسْلَمَةً قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمُ [صححه البحاري (٣٨٦)، ومسلم (٥٥٥)، وابن حزيمة: (١٠١٠)]. [انظر: ٢٧٢٩، ٢٧٢٩].

(١٩٩٩) سعيد بن يزيد مينينه كهت بي كدا يك مرتبه بيل نے حصرت انس الله الله عليه الله يا الله عليه الله جوتوں يس نماز يز مد ليت يقع؟ انہوں نے فرمايا جي ہاں!

(١٣٠٠) حَدَّثَنَا ذِيَادُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو خِدَاشِ الْيُحْمَدِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عِمْرَانَ الْجَوْنِيَ يَقُولُ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا أَغُرِفُ شَيْنًا الْيَوْمَ مِمَّا كُنَّا عَلَيْهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْنَا لَهُ فَآيْنَ الصَّلَاةُ قَالَ أَوْلَمُ تَصْنَعُوا فِي الصَّلَاةِ مَا قَدْ عَلِمْتُمْ إِنَالَ النرمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٤٧)].

(۱۲۰۰۰) حضرت انس الآفذافر ما یا کرتے ہے کہ بی میں کے دور باسعاوت میں ہم جو پکھ کرتے ہے ، آج بھے ان میں سے پکھ بھی نظرنیس آتا ، اوکوں نے کہا کہ نماز کہاں گئی؟ (ہم نماز تو پڑھ میں) فرما یا کہ یتم بھی جائے ہو کہ نماز میں کیا کرتے ہو۔ (۱۲۰۸) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الوّجُلُ (صححه البحاری (۱۲۵۸)، ومسلم (۲۱۰۱)، وابن حزیمہ: (۲۲۷۳، و بن حزیمہ: (۲۲۷۳)، وقال النرمذی: حسن صحبح] . [انظر: ۲۲۷۳).

(۱۲۰۰۱) حضرت انس بن ما لک بڑا تا ہے مروی ہے کہ نبی میں اے مروکوز عفران کی خوشبولگانے سے منع قر مایا ہے۔

هِي مُناكِمَا مَوْرَنَ بْلِ يَهُومِنَ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ النِيْسِ بِن مَا لَكَ عَلِينَةً لِيْهِ اللهِ عَلِينَةً لِيهِ اللهِ عَلِينَ اللهِ عَلِينَةً لِيهِ اللهِ عَلِينَ اللهِ عَلِينَ اللهِ عَلِينَ اللهِ عَلِينَ اللهِ عَلِينَةً لِيهِ اللهِ عَلِينَ اللهِ

(١٢..٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى أَلْمَوْتِ فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ لِشَوْتَ لِللَّهُمَّ أَحْيِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى وَصَعَمَ البِعارِى (١٣٥١)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠)]. وَتَوَقَّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِى [صححه البِعارِى (١٣٥١)، ومسلم (٢٦٨٠)، وابن حبان (٣٠٠٠)]. وانظر: ١٢٧٨، ٢١، ٢٧٨، ١٤٠٣٩).

(۱۲۰۰۲) حضرت انس بن مالک نگانڈے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایاتم میں سے کوئی شخص اپنے اوپر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا کہ مارے لیے زندگی وجہ سے موت کی تمنا کہ تاہی ضروری ہوتو اسے پول کہنا چاہئے کدا سے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے، جھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو جھے موت عظاء فر مادینا۔

(١٢..٣) حَلَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمُ فَلَيْعُزِمُ فِي اللَّمَّاءِ وَلَا يَقُلُ اللَّهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعُطِنِى فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا مُسْتَكُرِهَ لَهُ [صححه البحارى (٦٣٣٨)، ومسلم (٢٦٧٨)].

(۱۲۰۰۴) ایک مرتبہ قبار و نے حضرت انس ڈاٹٹ سے پوچھا کہ نبی ملینا کثرت کے ساتھ کون می دعاء ما نکتے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی ملینا اکثر بیدوعاء ما نگا کرتے ہے اے اللہ! اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہیں بھی بھلائی عطاء فرمااور آخرت ہیں بھی محلائی عطاء فرماء اور ہمیں عذاب جہنم سے محفوظ فرماء خود حضرت انس ڈٹٹٹ بھی یہی دعاء ما نگا کرتے ہتے۔

(١٢.٠٥) حَلَّانَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّانَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَقَالَ مَرَّةً آخُبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذٌ بَوُمٌ قُوْمَهُ فَلَاحَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُرِيدُ أَنُ يَسْقِيهِ فَلَمَّا فَلَاحَلَ الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّى مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا رَأَى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِى صَلَابِهِ وَلَحِقَ بِنَخُلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا قَضَى مُعَاذً صَلَابَهُ قِيلَ لَهُ إِنَّ حَرَامًا دَخَلَ الْمَسْجِدَ [انظر: ٢٢٢٧].

(۱۲۰۰۵) حصرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ حصرت معاذین جبل ٹاٹٹ اپنی قوم کی امامت فرماتے تھے، ایک مرتبہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ حصرت حرام ڈاٹٹ ''جواپنے باغ کو پانی لگانے جارہے تھے'' نماز پڑھنے کے لئے مجدیس داخل ہوئے، جب انہوں

هي مُناهَا اَمَانُ فِي اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

نے دیکھا کہ حضرت معاذ ڈٹٹٹو تو نماز کمی کررہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختفر کر کے اپنے باغ کو پانی نگانے کے لئے چلے گئے ،ادھر حضرت معاذ ٹٹٹٹٹو نے نماز کمل کی تو انہیں کسی نے بتایا کہ حضرت حرام ٹٹٹٹٹو مسجد میں آئے تنے۔

فانده: يكمل مديث عقريب آري ب، الاحظريج مديث تمر١٢٢٤.

(١٢٠.٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِذَا دَحَلَ الْخَلَاءَ قَالَ آعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ الْخُبُثِ وَالْحَبَائِثِ [راحع: ١١٩٦٩].

(۱۲۰۰۲) حضرت انس ٹکاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائیا،جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو بید عاء پڑھتے کہا ہے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اورعورتوں ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٢٠.٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكَبُشَيْنِ قَالَ آنَسُ وَآنَا أُضَحِّى بِكَبُشَيْنِ [صححه البحارى (٥٥ ٥٥)]. [انظر: ١٤٠٤٠].

(۱۲۰۰۷) حضرت انس پی فنزے مروی ہے کہ نبی ماینا او دمینڈ ھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے ،اور میں بھی یہی کرتا ہوں ۔

(١٢٠٠٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِى اللَّنْيَا فَلَنُ يَلْبَسَهُ فِى الْآخِرَةِ [صححه البحارى (٥٨٣٢)، ومسلم (٢٠٧٣)، وابن حبان (٥٤٢٩، و٤٣٥)}. [انظر: ١٤٠٣٧].

(۱۲۰۰۸) حفزت انس ٹڑکٹز سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کُٹائٹیڈ نے ارشادفر مایا جو محض دنیا میں ریشم پہنتا ہے، وو آخرت میں اسے ہر گزنہیں پہن سکے گا۔

(١٢.٠٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَحَبُلٌ مَمْدُودٌ بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا لِزَيْنَبَ تُصَلِّى فَإِذَا كَسِلَتُ أَوْ فَتَرَتُ أَمْسَكَتْ بِهِ فَقَالَ حُلُّوهُ ثُمَّ قَالَ لِيُصَلِّ أَحَدُكُمْ نَشَاطَهُ فَإِذَا كَسِلَ أَوْ فَتَرَ فَلْيَقْعُدُ [صححه البحارى (١٥٠١)، ومسلم (٧٨٤)، وابن حزيمة: (١١٨٠)، وابن حبان (٢٤٩٢)].

(۱۲۰۰۹) حضرت انس پی فقط سے مردی ہے کہ جناب رسول الله مُنْ فَالْتِیْمُ ایک مرتبہ معجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک ری لئک ہوئے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا دے محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو باندھ لیتی ہیں ، نبی فائیلانے فر مایا اسے کھول دو، پھر فر مایا جب تم میں سے کوئی مخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارد ہے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتو رک جائے۔

(١٢.١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لِرَجُلٍ فِي الْمَسْجِدِ فَمَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ حَتَّى قَامَ الْقَوْمُ [صححه البحاري (٦٤٢)، ومسلم

(٣٧٦)، وابن خزيمة: (١٥٢٧)]. [انظر: ١٣٣٩].

(۱۲۰۱۰) حضرت الس ٹڑٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی مٹیٹا اایک آ دی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگوفر ما رہے تھے ،جس وقت آ ہے مُٹاٹٹٹا نماز کے لئے اسٹھے تو لوگ سوچکے تھے۔

(۱۲.۱۱) حَدِّقَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّقَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهِيْتٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكُ فَالَ لَمَّا فَيمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ وَسَلَّمَ إِلَى الْمُعَدِينَةِ أَخَذَ آبُو طَلْحَةَ بِيدِى فَانْطَلَقَ بِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَنْسًا عُكْرُمُ تَيْسٌ فَلْيَخْدُمُنَ قَالَ فَحَدَمُنَهُ فِي السَّفِرِ وَاللَّهِ مَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ اللَّهِ إِنَّ أَنْسًا عُكْرَا وَسَلَم (٢٧٦٨) ومسلم (٢٠٦١) صَنَعْتَ هَذَا هَكَذَا وصحه البحارى (٢٧٦٨) ومسلم (٢٠٠١) عَرْتُ السَّفِر وَاللَّهِ عَلَى السَّفِر وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لِمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْكُمُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ

(١٢.١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدُ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَفْشًا فَلَا يَنْقُشُ آحَدٌ عَلَيْهِ [صححه البحارى (٨٧٤)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حبان (٤٩٧، و٨٤٥). [انظر: ٢٩٧١ / ١٢٩٧١].

(۱۲۰۱۲) حضرت انس ڈاٹٹ ہروی ہے کہ ایک مرتبہ تبی طابی نے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور قرمایا کہ ہم نے ایک انگوشی بنوائی ہےاوراس پرایک عبارت (محمد رسول اللہ)نقش کروائی ہے،لبذا کوئی فخص اپنی انگوشی پر بیعبارت نقش نہ کروائے۔

(١٢.١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوجِزُ الطَّلَاةَ وَيُكُمِلُهَا [صححه البحاري (٢٠٦)، ومسلم (٤٦٩)]. [انظر: ١٤٠٤٢].

(۱۲۰۱۳) حضرت انس نگاٹنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نماز کو کمل اور مختصر کرتے تھے۔

(١٢.١٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفْتَتِحُونَ الْقِرَانَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [صححه البخارى (١٢٨)، ومسلم (٣٩٩)، وابن خزيمة: (٤٩١) و ٤٩٢)، وابن حبان (١٧٩٨)]. [انظر: ١٢١٥، ١٣١٥، ١٣١٥،

(۱۲۰۱۳) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ ہی پائیلا اور خلفاء ثلاثہ ٹوکٹی نماز میں قراءت کا آغاز "الحمد لله رب العلمین" ۔۔ کرتے ہتھے۔

(١٢٠١٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَزَا خَيْبَرَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْعَدَاةِ بِعَلَسِ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرّكِبَ آبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رَدِيفُ آبِى طَلُحَةَ فَآجُرَى نَبِئُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي زُقَاقِ خَيْبَرَ وَإِنَّ رُكُبَتَيَّ لَتَمَسُّ فَيَحِذَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانْحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ فَيِحَذَىٰ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّى لَآرَى بَيَاصَ فَيَحَذَىٰ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا دَحَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ حَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا مِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَهَا ثَلَاتٌ مِرَارٍ قَالَ وَقَدُ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى آعُمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا الْخُمُسُ قَالَ فَآصَبْنَاهَا عَنْوَةً فَجُمِعَ السَّبْيُ قَالَ فَجَاءَ دِخْيَةٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَعْطِنِي جَارِيّةً مِنْ السُّنِي قَالَ اذْهَبُ فَخُذْ جَارِيَةً قَالَ فَآخَذَ صَفِيَّةَ بِنْتَ خُيَى فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَّى سَيْدَةَ قُرَيْظَةَ وَالنَّضِيرِ وَاللَّهِ مَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْعُوهُ بِهَا فَجَاءَ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِنْ السَّبْي غَيْرَهَا لُمَّ إِنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا أَصْدَفَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتُهَا أُمُّ سُلَيْمٍ فَاهْدَتُهَا لَهُ مِنْ اللَّيْلِ وَأَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِءُ بِهِ وَبَسَطَ نِعَكَّا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالْأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالنَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ قَالَ وَٱخْسِبُهُ قَدْ ذَكَرَ السَّوِيقَ قَالَ فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَانَتُ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صححه البعاري (٣٧١) ومسلم(١٣٦٥) [[انظر:١٢٩٦٤] (۱۲۰۱۵) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکہ غزوہَ خیبر کے لئے تشریف لے مگئے ، ہم نے خیبر میں فیمر کی نماز منہ اندمیرے برحی، نماز کے بعد بی طفال کی سواری پرسوار ہوئے اور حضرت ابوطلحہ انتظامی سواری بر، میں حضرت ابوطلحہ انتظامے بیجیے بینے کیا، نبی ماین انجیسر کی کلیوں میں چکر لگانے لگے، بعض اوقات میرا گھٹنا نبی مینی کی ران مبارک سے چھوجا تا تھا، اور بعض اوقات نی مایشا کی ران مبارک سے ذرا ساتہبند کھسک جاتا تو مجھے نی مایشا کے جسم کی سفیدی نظرا جاتی ۔

الغرض! جب نی طینا شہر میں داخل ہوئے ، تو الله اکبر کہہ کرفر مایا خیبر پر باد ہو گیا، جب ہم کی قوم کے حق میں اتر تے بیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بری بدترین ہوتی ہے ، یہ جملے آپ مُلَا فَیْنَا نے تمن مرتبہ دہرائے ، لوگ اس وقت کام پر نظلے ہوئے تھے ، وہ کہنے گئے کہ محمد اور لشکر آ محے ، پھر ہم نے خیبر کو بر ورشمشیر فتح کرلیا، اور قیدی اکتھے کیے جانے گئے ، اس اثنا ، میں حصورت دھیہ جائے گئے کہ اے اللہ کے نبی ایکھے قید یوں میں سے کوئی با ندی عطاء فرماد ہے ، نبی مؤیدا نے فرمایا کہ جا کہ ایک اللہ کے بیا کہ کہ اللہ کے نبی ایکھے قید یوں میں سے کوئی با ندی عطاء فرماد ہے ، نبی مؤیدا نے فرمایا کہ جا کہ ایک اللہ کے نبی ایکھے قید یوں میں سے کوئی با ندی عطاء فرماد ہے ، نبی مؤیدا نبول نے دمنرت منید بنت جی کو لے لیا۔

یدد کھے کرایک آ دی تی ماید کے پاس آیا اور کہنے لگایارسول الله الفظام آپ نے بنوقر بطہ اور بنونضیری سروارصفیہ کو دحیہ

هُمُ مُنِلُا اللهُ مِنْ اللهُ مِ

کے حوالے کر دیا ، بخدا! ووقو صرف آپ ہی کے لائق ہیں ، نی مائیلانے فر مایا کہ دحیہ کوصفیہ کے ساتھ بلاؤ ، چنا نچہ ووانہیں لے کر آگئے ، نی مائیلانے حضرت صفیہ ٹائیلا پرایک نظر ڈالی اور حضرت وحیہ بڑاٹٹ سے فر مایا کہ آپ قید یوں میں سے کوئی اور با ندی لے لو ، پھر نی مائیلانے انہیں آزاد کر کے ان سے نکاح کرلیا۔

راوی نے حضرت انس نگائٹا سے تکاح کیا تھا جتی طینا نے انہیں کتنا مہر دیا تھا؟ انہوں نے قرمایا کہ نبی طینا نے ان کی آزادی بی کوان کا مہر قرار دے کران سے تکاح کیا تھا جتی کہ راستے میں حضرت اسلیم نگائٹا نے حضرت صغیہ بڑائٹا کو دلبن بنا کر تیار کیا اور رات کو نبی طینا کے سامنے پیش کیا ، نبی طینا کی وہ میج دولہا ہونے کی حالت میں ہوئی ، پھر نبی طینا نے فرمایا جس کے پاس جو پچھ ہے وہ ہمار سے پاس لے آئے ، اور ایک دستر خوان بچھا دیا ، چنا نچہ کوئی غیر لایا ، کوئی محجور لایا اور کوئی تھی لایا ، لوگوں نے اس کا حلوم ہنا لیا ، نبی نبی طینا کا ولیم تھا۔

(١٢٠١٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ أَخْبَرَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ دِرْعُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْهُونَةً مَا وَجَدَ مَا يَفْتَكُهَا حَتَّى مَاتَ

(۱۲۰۱۷) حضرت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طابع کی زرو گروی کے طور پر رکھی ہو گئتی ،استے پیمے بھی نہ تھے کہ اے چھڑوا سکتے ،جتیٰ کہ اس حال میں آ ہے مُکالِیکٹِ نیا ہے رخصت ہو گئے۔

(١٢.١٧) حَذَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّنَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْكُوْنَرُ نَهَرٌّ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيهِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ [انظر: ١٢٠١٩].

(۱۲۰۱۷) حضرت انس ڈکاٹھئے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے ارشاد فرمایا'' کوٹر'' جنت کی ایک نبر ہے جس کا مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہے۔

(١٢.١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ عَنْ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَالَ لِى إِنَّ أُمَّتَكَ لَا يَزَالُونَ يَتَسَاتَلُونَ فِيمَا بَيْنَهُمْ حَتَّى يَقُولُوا هَذَا اللَّهُ خَلَقَ النَّاسَ فَمَنْ خَلِقَ اللَّهَ [صححه البخارى (٢٢٩٦)، ومسلم (٢٣١)].

(۱۲۰۱۸) حفرت انس المنظر عمروی ہے کہ بی المین فر مایا اللہ تعالی نے جھے نے مایا ہے آپ کا امت کاوگ آئی شرا ایک وسرے سے سوال کریں گے جی کہ یہاں تک کہ یہ اللہ انسان کے کہ یہ اللہ انسان کی کہ یہ اکا ہے؟ (۱۲۰۱۸) حَدَّقَ مُعَمَّدُ بُنُ فَصَیْلِ عَنُ الْمُخْتَارِ بُنِ فَلْفُلِ قَالَ سَمِعْتُ اَنْسَ بُنَ مَالِكِ یَقُولُ آغَفَی النَّبِی صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ إِغْفَاءَةً فَوَ لَعَ رَأْسَهُ مُنَهُ سُمّاً إِمّا قَالَ لَهُمْ وَإِمّا قَالُوا لَهُ لِمَ صَبِحَتَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ إِغْفَاءَةً فَوَ لَعَ رَأْسَهُ مُنَهُ سُمّاً إِمّا قَالَ لَهُ مِنْ صَلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ إِنْهَ أَنْوِلَتُ عَلَیْ آیفًا سُورَةً فَقَرَ اَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ بِسُمِ اللّهِ الرّحْمَنِ الرّحِمِ إِنّا الْحَدُنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِسُمِ اللّهِ الرّحْمَنِ الرّحِمِ إِنّا الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ أَنْوِلَتُ عَلَى آئِفًا عَلْ مَلْ مَدُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ أَنْوِلَتُ عَلَى آئِفًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ أَنْوِلَتُ عَلَى آئِفًا قَالَ هَلُ مَا لَهُ وَوَلَى اللّهُ وَرَسُولُهُ آغَلُمُ قَالَ هُو نَهُ اللّهِ عَلَيْهِ رَبّی آئِولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَرَسُولُهُ آغَلُمُ قَالَ هُو نَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ هُو نَهُ اللّهُ الْمُؤْولُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَرَسُولُهُ آغَامُهُ قَالَ هُو نَهُ وَاللّهُ الْهُ عَلَى اللّهُ الْمُؤْتِولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَرَسُولُهُ آغَامُهُ قَالَ هُو نَهُ وَاللّهُ الْمُؤْتِولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُؤْتِدُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(١٤٠٢) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدُ انْصَرَفَ مِنْ الصَّلَاةِ فَأَقْبَلَ إِلَيْنَا فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرَّكُوعِ

وَلَا بِالشَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْقُعُودِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِى أَزَاكُمْ مِنْ آمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَآيْمُ الَّذِى نَفْسِى

وَلَا بِالشَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ وَلَا بِالْقُعُودِ وَلَا بِالِانْصِرَافِ فَإِنِّى أَزَاكُمْ مِنْ آمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَآيْمُ اللَّذِى نَفْسِى

بِيَدِهِ لَوْ رَآيْتُمْ مَا رَآيْتُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكُيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَا رَآيْتَ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ إصححه البحارى (١٩١٤)، وملسم (٢٦٤)، وابن حزيمة: (٨٥، و٢٨، و٧٨)، وابن حبان (١٤٤٢).

وانظر: ١٩١٤ز ١٣١٤، ١٣٧٥، ١٣٧٥، ١١).

(۱۲۰۲۰) حضرت انس بن ما لک انگائٹ مروی ہے کہ ایک دن نبی مایٹا نمازے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا لوگو! ش تبہاراا مام ہوں ، لبندارکوع ، مجدہ ، قیام ، قعوداورا ختنام بیں مجھ ہے آ گے نہ بر ھاکرو، کیونکہ بیس تہبی اپنے آ گے ہے مجمی و مجھا ہوں اور پیچھے ہے بھی ، اور اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت بیس میری جان ہے ، جو بیس و کچے چکا ہوں ، اگرتم نے وہ و مجھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ا بہتے اور کشرت ہے رویا کرتے ، سحا بہ جو گئٹا نے پوچھا یارسول اللہ کا ایڈیٹا آپ نے کیا و مجھا ہے ؟ فرمایا میں نے اپنی آ تھموں سے جنت اور جہنم کو و مجھا ہے۔

(١٣.٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيُلٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ عَمْرٍ و يَغْنِى ابْنَ آبِى إِسْحَاقَ عَنُ بُويَدِ بْنِ آبِى مَرْيَمَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَاةً وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشُوَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشُو خَطِيئَاتٍ (صححه ابن حبان (٤٠٤)، والحاكم (١٠/٥٥). قال الألباني: صحبح (النسائي: ٣/٥٥) وقال شعب: صحبح وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٧٩).

(۱۲۰۲۱) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فر ما یا جوشف مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا ،اللہ اس پر دس رحمتیں نا زل

قرمائے گا اوراس کے دس گناہ معاف فرمائے گا۔

(١٢٠٢٢) حَدِّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ إِسْحَاقَ عَنْ الْعَلَاءِ بُنِ عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَا وَرَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ حِينَ صَلَّيْنَا الظَّهُرَ فَدَعَا الْجَارِيَة بِوَضُوءٍ فَقُلْنَا لَهُ أَيُّ صَلَاةٍ تُصَلِّى قَالَ الْعَصْرَ قَالَ إِنَّمَا صَلَّةً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ قَالَ قَلْنَا إِنَّمَا صَلَّيْنَا الظُّهُرَ الْآنَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةً الْمُنَافِقِ يَتُولُكُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ فِي قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا يَتُمُ الصَّلَاةَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ فِي قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ صَلَّى لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا فَلِيلًا الطَّالِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهِ مِلَى لَا يَذْكُو اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا وَلَا الصَّلَاةَ حَتَى إِذَا كَانَتُ فِي قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَّيْطَانِ صَلَى لَا يَذْكُو اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا وَصَلَانَ صَلَى لَا يَذْكُو اللَّهُ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا وَلِي السَّيْطِقِيلُهُ وَلِيلَا السَّيْطَانِ مَلَى لَا عَلَى السَّوْلَ الْعَلَى السَّيْطَانِ أَوْ بَيْنَ قَرْنَى الشَيْطَانِ مَلَى لَا مَالَا لَا عَلَيْهِ اللَّهُ فِيها إِلَّا فَلِيلًا السَّيْطُونَ اللَّهُ فِيها إِلَا قَلْ وَسُولَ اللَّهُ فِيها إِلَا الْعَلَى السَلَمَ عَلَيْهِ الللَّهُ فِيها إِلَّهُ الْعَلَى السَلَمُ وَالَانَ مَا اللَّهُ فِيها إِلَا الْعَلَى الْمَالَى الْعَلَالُهُ الْعَلَى الْمَالِقُونَ الْعَلَى الْمُعْلَى الْعَلَاقُ الْمَالَقُولَ اللَّهُ الْمَالِقُ الْعَلَى الْمَلَاقُلُهُ اللَّهُ الْمُعَلِيلَا لَا اللَّهُ الْعَلَى الْمَالِقُولُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللْفَالُ الْمُعْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلِيلُولُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللللَّهُ ال

(۱۲۰۲۲) علا وابن عبدالرطن مینید کتے ہیں کہ ایک دفعہ میں ایک انساری آ دی کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس بڑا ٹنا کی خدمت میں حاضر ہوا، بچھ بی دیر بعد انہوں نے یا ندی سے وضو کا پانی منگوایا، ہم نے ان سے پوچھا کہ اس وقت کون می نماز پڑھ دہے ہیں؟ انہوں نے فر مایا نماز عصر، ہم نے کہا کہ ہم تو ابھی ظہر کی نماز پڑھ کرآئے ہیں (عصر کی نماز اتنی جلدی؟) انہوں نے فر مایا کہ ہیں نے نبی ماینا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق تماز کوچھوڑے رکھتا ہے، حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑ اہوتا ہے اور اس میں اللہ کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

(١٢٠٢٢) حَلَقَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ بْنُ عَبْدِ الْعَجِيدِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَيْهِ فَتَأْخُذُ مِنْ عَرَقِهِ فَتَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا مَلَمُ عَلَيْهِ فَتَأْخُذُ مِنْ عَرَقِهِ فَتَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُخُلُ عَلَى أَمُّ سُلَيْمٍ فَتَبْسُطُ لَهُ يَطْعَا فَيَقِيلُ عَلَيْهِ فَتَأْخُونُ مِنْ عَرَقِهِ فَتَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا وَسَحِم ابن عزيمة (٢٨١) وابن حبان (٢٨٥) فال شعب: اسناده صحبح] وتَنْسُطُ لَهُ الْخُمُوةَ فَيُصَلِّى عَلَيْهَا [صححه ابن عزيمة (٢٨١) وابن حبان (٢٨٥) فال شعب: اسناده صحبح] (١٢٠٢٣) حضرت الس الله عَلَيْهَا عَمْرت الس الله عَلَيْهَا عَرْفَ مَنْ عَلَيْهِا عَمْرت السلام عَيْهَا كَلَمْ يَهِا عَلَيْهِا مِن عَلَيْهِا عَلَيْهِا عَمْرت السلام عَيْهَا كَلَمْ عَلَيْهِا عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهِا كُلُولُ مُن اللهُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِا كُلُولُولُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهِا كُلُولُ عَلَيْهِا عُولُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُا كُلُولُ عَلَيْهِا عَلَيْهِا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِا عَلَيْهِا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَ

(۱۲.۳۶) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ حَدَّثَنَا ٱبُوبُ عَنُ آبِي قِلَابَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أُمِرَ بِلَالٌ أَنُ يَشْفَعَ الْكَذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ [صححه البخاری (۲۰۵)، ومسلم (۳۷۸)، وابن حزیمة: (۳۲۱، و۳۲۷، و۳۲۸، و۳۲۹، و۳۷۹، و۳۷۹، و۱۳۷، حبان (۲۷۷)، والحاكم (۱۹۸/۱). [انظر: ۲۰۰۲].

(۱۲۰۲۳) حفرت انس بن ما لک ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ حفرت بلال ٹائٹڑ کو بیٹھم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد ہیں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں ۔

(١٢.٢٥) حَلَّقَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَلَّقَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَاكُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُبِحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُجِبُّهُ

إِلَّا لِلَّهِ وَأَنْ يَكُونَهَ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفُرِ بَعُدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ كَمَا يَكُرَهُ أَنْ يُوقَدَ لَهُ نَارٌ فَيُقَذَفَ فِيهَا [صححه البخاري (١٦)، ومسلم (٤٢)، وابن حباد (٢٣٨)].

(۱۲۰۲۵) حضرت انس بن ما لک بنی شخص مروی ہے کہ نبی ملیجائے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس مخفص بیں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا ، ایک تو بید کہ اسے اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ،اور تیسرا بیا کہ انسان کفرے نجات مطنے کے بعد اس بیس واپس جانے کوای طرح تا پہند کرے جیسے آگ بیس چھلا تک وگانے کو تا پہند کرتا ہے۔

(١٢٠٣١) حَذَّنَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْمَمِ أَبُو فَطَنِ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ فَخَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْهَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ يُحِبُّ أَنْ يَخُرُجَ مِنْها وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِ يَوْمَ الْعَرَامَةِ أَوْ مَعْنَاهُ [صححه البحري (٢٥٩٥)، ومسلم (١٨٧٧). وقال الترمذي: حسن صحبح]. [انظر: ١٨٥١/ ١٣٦٠ مَا ١٣٤٢ مَا ١٤٤ مَا اللهُ المُعْرَامِيةِ أَوْمُ مَعْنَاهُ والمَا الرَامِنْ الْمُعْرَامِيةِ الْمُورِي مِنْ الْمُعْرَامِيةِ أَوْمُ مِنْ الْمُورُ مِنْ الْمُعْرَامِيةِ أَوْمُ مَا عَلَى اللّهُ الْمُورُ مِنْ الْمُورُ الْمُعْرِي الْمُعْرِقِي مِنْ الْمُعْرَامِي اللّهُ الْمُعْرَامُ الْمُورُ مِنْ الْمُعْرِقِيلُ السَّهِ الْمُؤْمِ الْمُعْرِقُ الْمُعْرَامِ الْمُعْرَامُ الْمُعْرَامُ الْمُورُ الْمُعْرَامُ الْمُعْرِقُولُ الْمُعْرِقُ الْمُعْرِقُ الْمُورُ الْمُعْرِقُ مُعْمَالُونُ الْمُعْرَامُ الْمُعْرَامُ الْمُعْرِقُ الْمُعْرِقُ الْمُعْرِقُ الْمُعْرَامُ الْمُعْرِقُ الْمُعْرِقُ الْمُعْرَامُ الْمُعْمِيلُومُ اللّهُ اللّهُ مُعْمِقُولُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْ

(۱۲۰۲۱) حضرت انس ٹلائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی فخص بھی جنت سے نکلنا کبھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھرانڈ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس ک عزت نظرآ رہی ہوگی۔

(۱۲.۲۷) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْمَ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بُعِثَ نَبِيٌّ إِلَّا انْفَرَ أُمَّتَهُ الْأَعُورَ الْكُذَّابَ آلَا إِنَّهُ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَالِحُو وَسَخَمَهُ البِخَارِى (۲۲۲)، ومسلم (۲۹۳۲)، وابن حبان (۲۷۹٤). [انظر: ۲۲۸۰۰، ۲۲۷۷، ۲۳۱۷۱، كَالِحُو وصححه البِخارِى (۲۲۲، ۲۲۲۷، ۲۲۲۷)، ومسلم (۲۹۳۲)، وابن حبان (۲۷۹٤). [انظر: ۲۲۸۰۰، ۲۲۷۷،

(۱۲۰۲۷) حعزت انس نگاٹٹا سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم ٹاٹٹٹٹ ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ، انہوں نے اپنی امت کوکانے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یا در کھو! د جال کا تا ہوگا اور تمہا راب کا نانہیں ہے ،اور اس کی دونوں آئھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا۔

(١٢.٢٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي حُجُرَيِهِ فَجَاءَ أُنَاسٌ فَصَلَّوُا بِصَلَاتِهِ فَخَفَّفَ فَدَّحَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَعَادَ مِرَارًا كُلَّ ذَلِكَ يُصَلَّى فَلَمَّا أَصْبَحَ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ قَالَ فَذْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمْدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [صححه ابن عزيمة: (١٦٢٧). قال شعب: اسناده صحبح]. [انظر: ٩٦ - ١٣].

(۱۲۰۲۸) حضرت انس الانتفاعة مروى ب كه ني طيفه ايك مرتبدرات كودتت اسية حجر يديس نماز يزه رب تنع ، يجولوك

مَنْ الْمَاتَوْنُ بِلَ يَعْدِسُومُ فَي اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّه

آئے اوروہ نی طینہ کی نماز میں شریک ہو گئے، نی طینہ نماز مختفر کر کے اپنے کھر میں تشریف لے گئے ، ایسائن مرتبہ ہواجتی کہ میں جوگئی ، تب لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کا تی گئے آئے ہا از پڑھ رہے تھے ، ہماری خواہش تھی کہ آپ اے لمبا کرویتے ، نی میں ہے نے فر مایا جھے تبہاری موجودگی کاعلم تھالیکن میں نے جان ہو جھ کرتی ایسا کیا تھا۔

(١٢٠٢٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ أَبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحُو [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٣٤٥)، والنسائي: ١٧٩/٣)]. [انظر: ١٢٨٥٨، ٢٥٠٤، ١٣٥٥].

(۱۲۰۲۹) معنرت انس نگاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٰ جب مدینہ منورہ تشریف لائے تو پینہ چلا کہ دو دن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ جا ہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں ، نبی علیٰ ان فر مایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے میں تہمیں اس سے بہتر دن یوم الفطراور یوم الاضیٰ عطا وفر مائے ہیں۔

(١٢٠٣٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَاثِطًا مِنْ حِيطَانِ بَنِى النَّجَادِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دُفِنَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَآعُجَهُ النَّجَادِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَسَأَلَ عَنْهُ مَتَى دُفِنَ هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ دُفِنَ هَذَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَآعُجَهُ وَلَا لَنَّ عَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آنُ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان (٢١٢٦). فَلِلْكَ وَقَالَ لَوْلَا آنُ لَا تَذَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آنُ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه ابن حبان (٢١٢٦). قال الألباني: صحيح (النسائي: ٢/٤ ١٥)]. [اناظر: ٢١٢١١ / ٢١٤١].

(۱۲۰۳۰) معنرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائٹا کہ بید منورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے مکے ، وہاں کسی قبر سے آ واز سنائی وی ، نبی طائٹا نے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس قبر میں مردے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول اللّٰه کا فیٹنے ایکٹی زمانۂ جا ہلیت میں دفن ہوا تھا ، نبی طائٹا کو اس پر تعجب ہواا ورفر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرتا مجھوڑ نہ دینے تو میں اللہ سے بیدعا مکرتا کہ دہ تہمیں بھی عذا ب قبر کی آ واز سنا دے۔

(١٢.٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا إِنْ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى الِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنْيَةَ فَإِذَا مِسْكُ آذُفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ آنَا بِنَهُ إِلَى مَا يَجُرِى فِيهِ الْمَاءُ فَإِذَا مِسْكُ آذُفَرُ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ أَنَا بِنَا لَكُونُورُ اللَّهِ عَلَاكُهُ اللَّهُ (صححه ابن حبان (١٤٧٣، ١٤٧٥)، والحاكم (١٩/١- ٨٠). فال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٨١، ١٢١٧].

(۱۲۰۳۱) حضرت انس ڈٹائٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاٹٹیٹل نے ارشاد فرمایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تنے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل مالیٹا سے بوچھا کہ بیدکیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بہنہر کوثر ہے جواللہ نے آپ کو عطا وفر مائی ہے۔

(١٣٠٣) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثِّى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا رَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَزْوَةٍ تَبُوكَ فَدَنَا مِنْ الْمَدِينَةِ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لَقَوْمًا مَا سِرْتُهُ مَسِيرًا وَلَا قَطَعْتُمْ وَادِيًا إِلَّا كَانُوا مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ حَبَسَهُمُ الْعُذُرُ [صححه البحارى (٢٨٣٨)، وابن حبان (٤٧٣١)]. [انظر: ١٢٩٠٥].

(۱۲۰۳۲) حضرت انس ڈٹاٹنا ہے مروی ہے کہ نی طائی جب غزوہ تبوک ہے والی پریدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو فر مایا کہ یدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو فر مایا کہ یدینہ منورہ میں پکھ لوگ ایسے بھی جیس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی طے کیا، وہ اس جس تمہارے ساتھ رہے، صحابہ جمائی نے عرض کیا یارسول اللّٰہ تَلُوْ اَلْمِیْنَا کیا وہ یہ بینہ جس ہونے کے باوجود جمارے ساتھ بتھے؟ فر مایا ہاں! ید بینہ جس ہونے کے باوجود و کارکھ انہیں کمی عذر نے روک رکھا ہے۔

(١٢٠٣٢) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُسَمَّى الْمُعْضَاءَ وَكَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ أَعْرَابِي عَلَى قَعُودٍ فَسَبَقَهَا فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى الْمُسُلِمِينَ فَلَمَّا رَآى مَا فِي الْعَضَبَاءُ وَاللَّهُ مَا فَي الْعُضَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ آنُ لَا يَرُفَعَ ضَيْنًا مِنْ اللَّهُ مَا إِلَّا وَضَعَةُ وَحَدِيهِمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ سُبِقَتُ الْعَضْبَاءُ فَقَالَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ آنُ لَا يَرُفَعَ ضَيْنًا مِنْ اللَّهُ مَا إِلَّا وَضَعَةُ وَصَعَة البَحارى ٤٨/٤، وابوداود (٤٨٠٢) والنسائى: ٢٧٧٦، وابن حبان (٢٠٧).

(۱۲۰۳۳) حضرت انس ڈنٹوئٹ مروی ہے کہ نی مایٹا کی ایک اوٹٹی'' جس کا نام عضیاء تھا'' مبھی کسی ہے چیچے نہیں رہی تھی، ایک مرتبدا یک دیہاتی اپنی اوٹٹی پرآیا اور وہ اس ہے آگے نگل گیا، مسلمانوں پر یہ بات بڑی گراں گذری، نی مایٹا نے ان کے چیروں کا انداز ولگانیا، پھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول اللہ تائیج آٹا عضیاء چیچے روگئی، نی مایٹا نے فرمایا اللہ پرحق ہے کہ ونیا میں جس چیز کو وہ بلندی دیتا ہے، بہت بھی کرتا ہے۔

(١٢.٣٤) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱقْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَوَاصُّوا قَالِنِّى آزَاكُمْ مِنْ وَزَاءِ ظَهْرِى [صححه البحارى (٢٢٥)، وابن حبان (٢١٧٣)]. [انظر: ٢٢٨٠، ٢٢١٥، ٢٢١٥، ٢٣٤٢٩، ١٣٨١٢، ١٣٨١٤).

(۱۲۰ ۳۴) حعرت انس بن ما لک ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی ملیٹی ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا صفیں سیدھی کرلوا در جڑ کر کھڑ ہے ہو کیونکہ میں تہمہیں اپنے چیجے ہے بھی ویکھٹا ہوں۔

(١٢.٣٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيِّى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُنِلَ أَنَسٌ عَنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مِنُ اللَّيْلِ مُصَلِّيًا إِلَّا رَآيَنَاهُ وَمَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ نَائِمًا إِلَّا رَآيَنَاهُ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهُرِ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ مِنْهُ شَيْئًا وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ مِنْهُ شَيْئًا [صححه البحارى (٢١٤١)، وابن حزيمة (٢١٣٤) وابن حبان (٢١١٧ و٢١١٨) [[انظر:٢٣١ (٢٦١٨) ٢١١٥) وابن

هي مُناهُ اَمَرُينَ بَلِ يَسُوْمُونَ مِنْ اللهِ يَسُومُونَ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهُ ع

(۱۲۰۳۵) حمید کہتے ہیں کہ کی فقص نے حضرت انس ٹائٹڑ سے نی مایٹی کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وفت نی مایٹی کونماز پڑھتے ہوئے و مکھنا چاہجے تھے ، و کھے سکتے تھے اور جس وفت سوتا ہواد کیھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ مجمی و کھے لیتے تھے ،ای طرح نی مایٹی سمی مہینے میں اس تسلسل کے ساتھ روز سے رکھتے کہ ہم میسوچنے لگتے کہ اب نی مایٹی کوئی روزہ نیس چھوڑیں سے اور بعض اوقات روز سے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شاید اب نی مایٹی کوئی روزہ نہیں رکھیں سے۔

(١٢٠٣١) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنسٍ قَالَ كَانَ يُعْجِبُنَا أَنْ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَيَسْأَلَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَجَاءَ آغْرَابِيَّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنَى فِيَامُ السَّاعَةِ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَصَلّى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَابِهِ قَالَ آبْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ آنَا يَا رَسُولَ فَصَلّى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ صَلَابِهِ قَالَ آبْنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ قَالَ آنَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ وَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ تَخِيدٍ عَمَلٍ لَا صَلَاقٍ وَلَا صِيّامٍ إِلَّا أَنْى أُحِبُ اللّهَ وَرَسُولَهُ وَسَلّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبٌ قَالَ آنَسُ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَوِحُوا بَعْدَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبٌ قَالَ آنَسُ فَمَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَوِحُوا بَعْدَ الْمُسْلِمِينَ فَوجُوا بَعْدَ الْمُسْلِمِينَ فَرَحُوا بِهِ [صححه ابن حبان (١٠٥، و٢٢٨) وقال الترمذي: حسن صحبح وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٢٣٨٥)]. والترمذي: ٥ ٢٣٨)]. والنظر: ٢٩٠٩). وقال الترمذي: حسن صحبح وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٢٥٠٥)). والنظر: ٢٩٠٩)

(۱۲۰۳۷) حضرت انس بڑا تھ ہمروی ہے کہ ہمیں اس بات سے بڑی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی ویہاتی آ کرنی طیا سے سوال کرے، چنا نچا کی مرتبدا کی دیہاتی آ یا اور کہنے لگا یا رسول اللہ کا گھڑا! قیا مت کب قائم ہوگی؟ اس وقت اقا مت ہو پھی تھی اس لئے نی طیا نماز پڑھانے گئے، نماز سے فارغ ہو کر فر ما یا کہ قیا مت کے متعلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ تا گھڑا! میں یہاں ہوں، نی طیا نے فر ما یا تم نے قیا مت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روز وقو مہیانہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول سے مجت کرتا ہوں، نی طیا اس می میان کی میں کے دن اس محفی کے ماتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ مجت کرتا ہے، حضرت انس بڑا تو فر ماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس ون جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے کہی نہیں دیکھا۔

(١٢.٣٧) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَائِهِ شَیْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ فَجَاءَ آبُو بَكُو فَقَالَ احْثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي ٱفْوَاهِهِنَّ التُّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [انظر: ١٣١٦، ١٣٥٢].

(۱۲۰۳۷) حفزت انس کی نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آسمیا، اس وقت نبی پیٹا اور از واج مطہرات کے درمیان کچھ کی جوری تھی، اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا وفاع کر ری تھیں، ای اثناء میں حضرت معدیق اکبر جائزہ تشریف لے آئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ کا انتظام ان کے مند میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(١٢.٣٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِي عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ

هي مناه مَذِن بَل مَنظِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ الله

الْمَوْتَ لِضُرِّ نَزَلَ بِهِ وَلَكِنُ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَيِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي [صححه ابن حبان (٩٦٩، و٢٩٦٦) وقال الألباني: صحيح (النساني: ٣/٤)].

(۱۲۰۳۸) حفزت انس بن ما لک ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے فرمایاتم میں سے کوئی مخص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنا نہ کرے واگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چا ہے کدا ہے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیرے ، مجھے اس وقت تک زند ورکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا وفر ما دینا۔

(١٢.٣٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ لَا يُكْثِرُ الصَّوْمَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُفْطِرُ إِلَّا فِي سَفَرٍ أَوْ مَرَضٍ

(۱۲۰۳۹) حضرت انس ٹنگٹز کے مردی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹنگٹز، نبی طینا کے دور باسعادت میں تو شیمے زیادہ تنلی روزے نہ رکھتے بنتے الیکن نبی طینا کے انتقال کے بعدوہ سوائے سنریا نیاری کے کسی حال میں روزہ نہ چپوڑتے تھے۔

(١٢.٤٠) حَدَّقَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِذَا كَانَ مُعِيمًا اغْتَكُفَ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمْ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثُ الْعَشْرَ الْأَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ وَإِذَا سَافَرَ اعْتَكُفَ مِنْ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمْ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثُ الْعَرْ الْعَرْدِينَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ عِشْرِينَ قَالَ آبِي لَمْ أَسْمَعُ هَذَا الْحَدِيثُ إِلَى الْمُعْرَافِقِ عَنْ الْعَامِ الْعَرْدِينَ الْمَالِقِينَ قَالَ آبِي عَلِيقً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ [صححه ابن عزيمة: (٢٢٢٦)، و(٢٢٢٧)، وابن حبان (٢٦٦٣)، و(٢٦٦٤)، قال الترمذي: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٠٤٥)].

(۱۲۰ ۴۰) حضرت انس ڈٹائٹئے سے مروی ہے کہ نبی دلیجا جب مقیم ہوتے تو ماہِ رمضان کے عشر وَ اخیرہ کا اعتکاف کر لیتے اور مسافر ہوتے تو ا**گلے** سال میں دنوں کا اعتکاف فرماتے تھے۔

(١٢.١١) حَذَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَصَبِى فِي الطَّرِيقِ فَلَمَّا رَآتُ أَمَّهُ الْقُوْمَ خَشِيَتُ عَلَى وَلَلِهَا أَنْ يُوطَأَ فَالْمُبَلَّتُ تَسْعَى وَتَقُولُ ابْنِي ابْنِي وَسَعَتُ فَاخَذَتُهُ فَقَالَ الْقُوْمُ يَا رَضُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَلِهِ لِتُلْقِى ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَخَفَّضَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَلَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُلْقِي حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [انظر: ١٣٥٠١].

(۱۲۰۴۱) حضرت انس نظفظ ہم وی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ماہیں ہے چند صحابہ نظفظ کے ساتھ کہیں جارہے تھے، راستے میں ایک بچہ پڑا ہوا تھا، اس کی ماں نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤس میں روندا نہ جائے ، چنا نچہ وہ دوڑتی ہوئی''میرا بیٹا ، میرا بیٹا'' بکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا، لوگ کہنے لگے یا رسول اللّٰہ کُلُفظ ایم ہورت اپنے بیٹے کو بھی آگ میں نہیں ڈال سکتی ، نبی ماہیں نے انہیں خاموش کر وایا اور فر مایا اللہ بھی اسنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالے گا۔

(١٢.٤٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيًّ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ النَّسُ هَلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فَقَالَ قِيلَ لَهُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطَ الْمَطَرُ وَأَجْدَبَتْ الْأَرْضُ وَهَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَايْتُ

مَنْ الْمَا اَمْرُينَ بْلِ مُعْدِسْرُمُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

بَيَاضَ إِبْطَيْهِ فَاسْتَسْفَى وَلَقَدْ رَفَعَ بَدَيْهِ فَاسْتَسْفَى وَلَقَدْ رَفَعَ بَدَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَلَمَّا قَطَبُنَا الْصَّلَاةَ حَتَّى إِنَّ قَرِيبَ اللَّادِ الشَّابُ لَيْهِمَّهُ الرُّجُوعَ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ فَلَمَّا كَانَتُ الْجُمُعَةُ الَّتِي تَلِيهَا قَالُوا يَا وَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرُعَةِ مَلَالَةِ وَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سُرُعَةِ مَلَالَةِ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى الْمُعْتَى اللَّهُ مُعْتَلِقًا وَلَا عَلَيْنَا فَكَتَّاعَلَى عَنْ الْمُدِينَةِ [صححه البحارى (١٠١٣)، وابن حبان (٢٨٥٩)]. [انظر: ٢٩٨٠].

(۱۲۰ ۳۲) حید بھنٹ کہتے ہیں کہ کی فض نے حضرت انس ٹائٹ ے دریافت کیا کہ کیا ہی باہدا وعام میں ہاتھ اٹھاتے ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جصد کے دن ہی باہدا ہے لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ٹائٹٹ ہا ہوں کی ہوئی ہے، زمینیں خنک پڑی ہیں اور مال جاہ ہور ہے ہیں؟ ہی باہدا نے بین کراپنے ہاتھ استے بلند کے کہ جھے آپ ٹائٹٹ کی مبارک بظوں کی سفیدی نظر آنے کی ، اور ہی باہدا نے طلب بارال کے حوالے سے دعا وفر مائی ، جس وقت آپ ٹائٹٹ نے اپنے دست مبارک بلند کے تھے ، اس وقت آپ ٹائٹٹ کے اپنے دست مبارک بلند کے تھے ، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر میں آر ہاتھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئ تو تریب کے مرسی رہنے والے نوجوانوں کو اپنی وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر میں آر ہاتھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئ تو تریب کے مرسی رہنے والے نوجوانوں کو اپنی وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر میں آسان کی عمر میں دیتے والے نوجوانوں کو اپنی وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل ہور ہی تھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئ تو تریب کے مرسی رہنے والے نوجوانوں کو اپنی وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر میں کوئی بادل اور میں کہ ہمارتیں کر تھی میں کہ کی اس کا ہمیں پر سمان چنا تھے مدید سے بارش میں کہ گئے۔

(١٢٠٤٢) حَدَّنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ الْمُسْلِمُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُنَادِى عَلَى ظَلِيبٍ بَدْرٍ يَا أَبَا جَهُلِ بُنَ هِشَامٍ يَا عُنْبَةُ بُنَ رَبِيعَةَ يَا شَيْبَةُ بُنَ رَبِيعَةَ يَا أُمَيَّةُ بُنَ خَلَفٍ هَلُ وَجَدُّتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِى قَوْمًا قَدْ جَيَّقُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ وَعَدَّكُمْ رَبَّكُمْ حَقًّا فَإِلَى وَجَدُّتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِى قَوْمًا قَدْ جَيَّقُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ وَعَدَّكُمْ رَبِّكُمْ حَقًّا فَإِلَى وَجَدُّتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تُنَادِى قَوْمًا قَدْ جَيَّقُوا قَالَ مَا أَنْتُمْ وَكَكُمْ حَقًّا فَإِلَى مِنْهُمْ وَلَكِنَهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه ابن حبان (٢٥٦٥) وقال الألبانى: صحيح بِالسَمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ وَلَكِنَهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيبُوا [صححه ابن حبان (٢٥٦٥) وقال الألبانى: صحيح (النسائى: ١٤/٤). [انظر: ١٠٤٤، ١٢٥، ١٤١٤].

(۱۲۰ ۳۳) حضرت انس نگانئئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی طابھا کو بدر کے کنوکی پر بیآ واز نگاتے ہوئے سنا
اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اور اے امیہ بن خلف! کیاتم ہے تبہارے رب نے جو وعدہ کیا
تھا، اسے تم نے چاپایا؟ محصے تو ممرے رب نے جو وعدہ کیا تھا، میں نے اسے چاپایا، محابہ شائلانے نے عرض کیا یارسول اللّٰهُ تَا اللّٰهُ ا

(١٢٠٤١) حَدَّثُنَا ابْنُ آبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ اللَّهُ آيكُمْ صُلَّالًا فَهَدَاكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِي اللَّمْ آيكُمْ مُتَفَرِّقِينَ فَجَمَعَكُمُ اللَّهُ بِي اللَّمْ آيكُمْ أَعْدَاءً فَالَّفَ اللَّهُ بَيْنَ

هي مُناكا مَن شَال يَدُومُ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي عَلَيْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلِي عَلَيْ اللّهُ عَلِيْ اللّهُ عَلِي عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَّا عَلَيْ

قُلُوبِكُمْ بِى قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَفَلَا تَقُولُونَ جِنْتَنَا خَانِفًا فَآمَنَّاكَ وَطَرِيدًا ۚ فَآوَيُنَاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرُنَاكَ فَقَالُوا بَلُ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمَنَّ بِهِ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْرَحَه النسانى فى فضائل الصحابة (٢٤٢) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۰ ۳۳) حضرت انس فائن سے مروی ہے کہ نی ملینا نے ایک مرتبہ انصار سے فاطب ہو کرفر مایا اے گروہ انصار! کیا ایسانیس ہے کہ جب ہے کہ جب میں تبہار سے پاس آیا تو تم ہے راہ تھے، اللہ نے بیر سے ذر سیے تبہیں ہدایت عطاء فر مائی؟ کیا ایسانیس ہے کہ جب میں تبہار سے میں تبہار سے پاس آیا تو تم آپ میں منفرق تھے، اللہ نے میر سے ذر سیے تبہیں اکھا کیا؟ کیا ایسانیس ہے کہ جب میں تبہار سے پاس آیا تو تم ایک دوسر سے کہ دشن تھے، اللہ نے میر سے ذر سیع تبہار سے دلوں میں ایک دوسر سے کی الفت پیدا کردی؟ انہوں پاس آیا تو تم ایک دوسر سے کی دشن تھے، اللہ نے فر مایا کیا پھر بھی تم یہ نیس کہتے کہ آپ ہمار سے پاس خوف کی حالت میں نے عرض کیا کیوں نہیں یا رسول اللہ فائی آئی مائی اس ان بے فر مایا کیا پھر بھی تم یہ نیس کہتے کہ آپ ہمار سے پاس خوف کی حالت میں تھے، ہم نے آپ کو شمکا نہ دیا ، اور آپ بے یارو مددگار ہو بھے تھے، ہم نے آپ کو شمکا نہ دیا ، اور آپ بے یارو مددگار ہو بھے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی؟ انہوں نے عرض کیا کرنیں ہم پر اللہ اور اس کے رسول کا بی احسان ہے۔

(١٢.٥٥) حَدَّنَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنس قَالَ لَمَّا سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَدُرٍ خَرَجَ فَاسْتَشَارَ النَّاسَ فَأَضَارَ عَلَيْهِ الْبُو بَكُو رَضِى اللَّهُ عَنْهُ ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَأَضَارَ عَلَيْهِ عُمْرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَسَكَتَ فَاسْتَشَارَ النَّهِ مَا النَّهُ عَنْهُ وَاللَّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسُرَائِيلَ لِمُوسَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا يُرِيدُكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَا نَكُونُ كَمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى فَقَالُ رَجُلٌ مِنُ النَّائِمَ الْمَا اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ آنُتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ الْحَبَادَ الْإِيلِ حَتَّى تَبْلُغَ بَرُكَ اللهِ السَّلَامِ اذْهَبُ آنُتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ الْحَبَادَ الْإِيلِ حَتَى تَبْلُغَ بَرُكَ اللهِ السَّلَامِ اذْهَبُ آنُتَ وَرَبُّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَاللَّهِ لَوْ ضَرَبْتَ الْحَبَادَ الْإِيلِ حَتَى تَبْلُغَ بَرُكَ اللّهِ مَالَى اللّهُ السَّلَامِ اذْهَبُ آلِكُوا اللّهِ عَلَى إِللهُ عَلَى اللّهُ الْمَالُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالَمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَالَعُنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَالِ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

(۱۲۰ ۲۵) حضرت انس بڑھنے سے مروی ہے کہ نبی طینا جب بدری طرف روانہ ہو مجے تو لوگوں سے مشورہ کیا ،اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر جائے نے ایک مشورہ دیا ، پیر دوبارہ مشورہ ما نگا تو حضرت عمر بڑھنے نے ایک مشورہ دیا ، پیرہ کچھ کر نبی طینا فاموش ہو مجئے ، ایک انصاری سحابہ بڑھی کہ نبی سے مشورہ لینا چاہ رہے ہیں ،اس پر انصاری سحابہ بڑھی کہ یا رسول اللہ ابخدا ہم اس طرح نہ کہیں مجے جیسے بنی اسرائیل نے حضرت موئی طینا سے کہا تھا کہ تم اور تمہارارب جا کراڑو ،ہم یہاں بیشے اللہ ابخدا ہم اس طرح نہ کہیں مجھے بنی اسرائیل نے حضرت موئی طینا سے کہا تھا کہتم اور تمہارارب جا کراڑو ،ہم یہاں بیشے ہیں ، بلکہ اگر آپ اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے برک الغماد تک جا کیں گے ، تب بھی ہم آپ کے ساتھ ہوں گے۔

(١٢.٤٦) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ دَعُوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ صَبِيحَةَ بَنَى بِزَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَأَشَبَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْرًا وَلَحْمًا قَالَ ثُمَّ رَجَعَ كَمَا كَانَ يَصُنَعُ فَآتَى
حُجَرَ نِسَائِهِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِنَّ فَدَعُوْنَ لَهُ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَآنَا مَعَهُ فَلَمَّا الْتَهَى إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا رَجُلَانِ قَدْ
جُرَى بَيْنَهُمَا الْحَدِيثُ هِى نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَلَمَّا بَصَرَ بِهِمَّا وَلَى رَاجِعًا فَلَمَّا رَأَى الرَّجُلَانِ النَّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ قَدُ وَلَى عَنْ بَيْتِهِ فَامَا مُسْرِعَيْنِ فَلَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُنَهُ أَوْ أَخْبِرَ بِهِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ وَٱلْوَحَى السِّنْرَ

مَنْ الْمُ الْمُنْ مُنْ اللَّهُ اللَّلَّا اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

بَدِنِي وَبَدِنَهُ وَأَنْ لِتُ آیَهُ الْحِجَابِ[صححه البحاری (۱۰۵) وابن حبان (۲۰۳۱)]. [انظر:۲۰،۵،۱۳۱ کی جو کو اله ۱۲۰،۳۷) حفرت انس بنت جش نگانگ یهال رہے، اس کی جو کو بیل دات بی نافیا حضرت زینب بنت جش نگانگ یهال رہے، اس کی جو کو بیل نے مسلمانوں کو خوب پیٹ بحر کرروئی اور گوشت کھلایا، پھر میں نے مسلمانوں کو خوب پیٹ بحر کرروئی اور گوشت کھلایا، پھر حسب معمول واپس تشریف لے مجے اور ازواج مطہرات کے گھریش جا کر انہیں سلام کیا اور انہوں نے نی نافیا کے لئے وعاشی میں، پھرواپس تشریف لائے، جب کھر پنچ تو و یکھا کہ دوآ ومیوں کے درمیان گھر کے آیک کو نے بی با ہم گفتگو جاری ہے، نی نافیا ان دونوں کود کھے کر پھرواپس چلے گئے، جب ان دونوں نے نی نافیا کو اپنے گھر سے بائٹے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے دارمیان کر بیرحال! نی نافیا نے گھر اللہ ہوگئی۔

(١٢.٤٧) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ انْسٍ قَالَ كَانَ ابْو طَلْحَةَ يَرْمِي بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى مَوَاقِع نَبْلِهِ قَالَ فَتَطَاوَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ لِيَنْظُرَ إِلَى مَوَاقِع نَبْلِهِ قَالَ فَتَطَاوَلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَلَى هُونَ نَحْدِكَ أَبُو طَلْحَةَ بِصَدْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْدِي دُونَ نَحْدِكَ أَبُو طَلْحَةً بِصَدْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْدِى دُونَ نَحْدِكَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْدِي دُونَ نَحْدِكَ اللّهِ مَا اللّهِ مَا اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا لَكُونَ نَحْدِكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا يَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَا يَعْمِ لِينَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ إِللّهُ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَلِي لَكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ فَيَقِي لِهِ وَلْمَ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ إِلْهُ عَلَ

[صححه ابن حبان (٤٥٨٢)، والحاكم (٢٥٣/٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣١٧٠].

(۱۲۰۴۷) حضرت انس ڈاٹٹٹا سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹا، نی طائدا کے آھے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کررہے تھے بعض اوقات نی طائدا تیروں کی بوچھاڑ دیکھنے کے لئے چیچے سے سرا ٹھاتے تو حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹا سید سپر ہوجاتے تا کہ نی طائدا کی حفاظت کرسکیں ،اور عرض کیا کرتے یارسول اللّٰہ ٹاٹٹٹا ایا ہے سینے کے سامنے میراسید پہلے ہے۔

(١٢.٤٨) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِخَيْرٍ دُورِ الْكُنْصَارِ دَارُ بَنِى النَّجَارِ فُمَّ دَارُ بَنِى عَبْدُ الْكُفْهِلِ فُمَّ دَارُ بَنِى الْحَارِثِ بْنِ الْخَوْرَجِ فُمَّ دَارُ بَنِى سَاعِدَةَ وَفِى كُلِّ دُورِ الْكُنْصَارِ خَيْرٌ [صححه ابن حبان (٢٨٤، و ٧٢٨٥). فال شعب: اسناده صحبح].

(۱۲۰۴۸) حضرت اُنس ٹائٹڈ کے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا کیا میں تہہیں ریہ نہ بتاؤں کہ انصار کے گھروں ہیں سب سے بہترین گھرکون ساہے؟ بنونجار کا گھر ، پھر بنوعبدالاشہل کا ، پھر بنوعارث بن فزرج کا ادر پھر بنی ساعدہ کا اور پوں بھی انصار کے ہرگھر میں خیر ہے۔

(١٢٠٤٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمُ ٱلْوَامُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمُ ٱلْوَامُ وَسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ كَالُوا يَرْتَجِزُونَ هُمُ أَرَقَ مِنْكُمُ قُلُوبًا قَالَ فَقَيمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمُ آبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ كَالُوا يَرْتَجِزُونَ فَي مُعَمِّدًا وَجِزْبَهُ [صححه ابن حبان (٢٩ ١٧، و ٢٩ ١٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. وانظر: ١٢٩٠١، ١٢٩٠، ١٢٩٠، ١٢٩٠، ١٢٩٠، ١٢٩٠، ١٢٩٠، ١٢٩٠، ١٢٩٠.

النَّ اللَّهُ الل

(۱۲۰۳۹) حضرت انس بالنزاے مروی ہے کہ بی عینه اے ارشاد فر ما یا تمبارے پاس ایسی تو پس آئیں گی جن کے دل تم ہے بھی زیاد و زم بھوں گے، چنا نچہ ایک مرتب اشعر تان آئے ، ان پس حضرت ابو موی اشعری بالنز بھی شامل ہے، جب وہ دید منورہ کے قریب پنچ تو یہ رہز یشعر پڑھنے گے کہ کل ہم اپنے دوستوں بینی محد (الحقیق اور ان کے ساتھیوں سے طاقات کریں گے۔ (۱۲۰۵۰) حَدَّقَا اللهُ اللهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ اَطْنَهُ عَائِشَة فَارْسَلَتُ إِحْدَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِم لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيها وَسَلَّم کَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ اَطْنَهُ عَائِشَة فَارْسَلَتُ إِحْدَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِم لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيها وَسَلَّم کَانَ عِنْدَ بَعْضِ نِسَائِهِ قَالَ اَطْنَهُ عَائِشَة فَارْسَلَتُ إِحْدَى اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ مَعَ خَادِم لَهَا بِقَصْعَةٍ فِيها وَسَلَّم قَالَ فَصَوَبَتُ الْاَنْحَى بِيَدِ الْخَادِم فَكُسِرَتُ الْقَصْعَةُ بِنِصْفَيْنِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ عَارَتُ الْمُحُمُ قَالَ وَاخَدَ الْكُسُرَتَيْنِ فَعَمَ إِخْدَاهُمَا إِلَى الْأَخْرَى فَجَعَلَ فِيهَا الطَّعَامَ ثُمَّ قَالَ وَسَلَّم يَقُولُ عَارَتُ الْمُكُمُ قَالَ وَاخَدَ الْكُسُرَتَيْنِ فَعَمَ إِلَى الْرَسُولِ قَصْعَةً أَخْرَى وَتَوَكَ الْمَكُسُورَة وَسَلَم يَعُولُ فَا كُولُولَ فَاكُولُ الْمَكُمُ اللهُ الْمَلْ اللهُ عَلَيْهِ السَّالِ اللهُ الْفَالَةُ الْمَدِى وَتَوَكَ الْمَكُسُورَة مَنْ اللهُ ال

(۱۲۰۵۰) حضرت انس ڈکٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقال پی کسی اہلیہ غالبًا حضرت عائشہ غاففا کے پاس تھے، دوسری اہلیہ نے نبی ولیا کے پاس اپنے خاوم کے ہاتھ ایک پیالہ مجھوایا جس میں کھانے کی کوئی چیز تھی ، معزرت عائشہ نی اس خاوم کے ہاتھ پر ماراجس سے اس کے ہاتھ سے پیالہ نیچ کر کرنوٹ کیا اور دونکڑے ہوگیا، ہی ناپیسے بدو مکی کرفر مایا کرتمہاری مال نے اسے ہر باد کر دیا، پھر برتن کے دونوں کھڑے لے کرانییں جوڑ ااورا یک دوسرے کے ساتھ ملا کر کھاتا اس میں سمیٹا اور فر مایا اسے کھاؤ ،اور فارغ ہونے تک اس خادم کورو کے رکھا ،اس کے بعد خادم کودوسرا پیالہ دے دیا اورٹوٹا ہوا بیالہ ای گھریس چھوڑ دیا۔ (١٢.٥١) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ اشْتَكَى ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ فَخَرَجَ أَبُو طَلْحَةَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَتُولِّقَى الْغُلَامُ فَهَيَّآتُ أُمُّ سُلَيْمِ الْمَيِّتَ وَقَالَتْ لِآهُلِهَا لَا يُخْيِرَنَّ آحَدٌ مِنْكُمُ أَبَا طَلْحَةَ بِوَقَاةِ ابْنِهِ فَرَجَعَ إِلَى ٱلْهَلِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ ٱلْهَلِ الْمَسْجِدِ مِنْ ٱصْحَابِهِ قَالَ مَا فَعَلَ الْغُلَامُ قَالَتْ خَيْرٌ مِمَّا كَانَ فَقَرَّبَتُ إِلَيْهِمْ عَشَاتَهُمْ فَتَعَشَّوْا وَخَرَجَ الْقَوْمُ وَقَامَتُ الْمَرْآةُ إِلَى مَا تَقُومُ إِلَيْهِ الْمَرْآةُ فَلَمَّا كَانَ آخِرُ اللَّيْلِ فَالَتْ يَا أَبَا طَلْحَةَ اللَّهُ ثَرَ إِلَى آلِ فُلَانِ اسْتَعَارُوا عَارِيَةٌ فَتَمَتَّعُوا بِهَا فَلَمَّا طُلِبَتْ كَأَنَّهُمْ كَرِهُوا ذَاكَ قَالَ مَا أَنْصَفُوا قَالَتْ فَإِنَّ ابْنَكَ كَانَ عَارِيَةً مِنْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّ اللَّهَ فَبَضَهُ فَاسْتَرْجَعَ وَحَمِدَ اللَّهَ فَلَمَّا أَصْبَحَ غَدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا فَحَمَلَتْ بِعَبْدِ اللَّهِ فَوَلَدَتُهُ لَيْلًا وَكَرِهَتْ أَنْ تُحَنِّكُهُ حَتَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَمَلْتُهُ غُذُوَةً وَمَعِى تَمَرّاتُ عَجُوَةٍ فَوَجَدْتُهُ يَهُنَأُ أَبَاعِرَ لَهُ أَوْ يَسِمُهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ اللَّيْلَةَ فَكُرِهَتْ أَنْ تُحَنَّكُهُ حَتَّى يُحَنِّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آمَعَكَ شَيْءٌ قُلْتُ تَمَرَاتُ عَجُوَةٍ فَأَخَذَ بَعْضَهُنَّ فَمَضَعَهُنَّ ثُمَّ جَمَعَ بُزَاقَهُ فَأَوْجَرَهُ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَمِّهِ

هي مُنالِهِ المَرْيَنِ بَلِ يَعْدِهُ حَرِّم اللهِ اللهِ اللهِ عَيْدَةُ فِي اللهُ عِينَةُ لِهِ اللهِ عَيْدَةُ ف مُنالُهِ المَرْيِنِ بِلِي يَعْدِينَ فِي اللهِ عَلَيْهِ عَرِّم اللهِ عَيْدَةُ فِي اللهِ عَيْدَةُ فِي اللهِ عَيْدَةً

قَالَ هُوَ عَبْدُ اللَّهِ [انظر: ١٢٩٨٩،١٢٠٥].

(۱۲۰۵۱) حضرت انس بنائن سے مردی ہے کہ حضرت ابوطلحہ بنائن کا ایک بیٹا بیارتھا، حضرت ابوطلحہ بنائن مسجد کے لئے نکلے تو ان کے بیچھے ان کا بیٹا فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم فائن نے اسے کپڑ ااوڑ ھادیا اور گھر والوں سے کہد دیا کہتم میں سے کوئی مجھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی خبر ضد دے، چنا نچہ جب حضرت ابوطلحہ بنائنڈ والی آئے تو ان کے ساتھ مجد سے ان کے پچھے دوست بھی آئے، حضرت ابوطلحہ بنائنڈ نے بیچے کے ہارے بوچھا، انہوں نے بتایا کہ پہلے سے بہتر ہے، پھر ان کے سامنے رات کا کھانالا کردکھا، سب نے کھانا کھایا، لوگ چلے کے تو وہ ان کا موں میں لگ گئیں جو تورتوں کے کرنے کے ہوتے ہیں۔

جب رات کا آخری پہر ہواتو انہوں نے حضرت ابوطلحہ ٹاٹھ ہے کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں توسمی ، فلاں لوگوں نے عاریۃ کوئی چیز لی ،اس سے فائدہ اٹھائے رہے ، جب ان سے دالہی کا مطالبہ ہواتو وہ اس پرنا گواری فلا ہر کرنے لگے؟ حضرت ابوطلحہ ٹاٹھ نے کہا یہ گائٹ نے کہا کہ پھرتمہا را بیٹا بھی اللہ کی طرف سے عاریت تھا ، جے اللہ نے والیس نے کہا کہ پھرتمہا را بیٹا بھی اللہ کی طرف سے عاریت تھا ، جے اللہ نے والیس نے کہا کہ کا اور اللہ کا شکرا داکیا۔

صحی ہوئی تو وہ نی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوئے، نی مائیلا نے انہیں دکھ کرفر مایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے لئے اس رات کومبارک فرمائے، چنا نچہ وہ امید ہے ہوگئیں، جب ان کے بہاں بیچ کی ولا دت ہوئی تو وہ رات کا وقت تھا، انہوں نے اس وقت بیچ کو تھی دینا اچھا نہ مجما اور بہ چا ہا کہ اسے نہی مائیلا خود تھی دیں، چنا نچہ کو ش اس بیچ کو اٹھا کر اپنے ساتھ کچھ بچوہ کمجوریں لے کر نی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ نی مائیلا ہے اونٹوں کو قطران ٹل رہے ہیں، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مائیلا آج رات حضرت ام سلیم نگائلا کے بہاں بچہ پیدا ہوا، انہوں نے خود اسے تھی دینا مناسب نہ سجھا اور چا ہا کہ اسے آپ تھی دیں، نی مائیلا نے فرمایا کیا تمہارے ہا ہی کھے ہے؟ میں نے عرض کیا بچوہ مجبوریں ہیں، نی مائیلا نے ایک مجبور کراسے مند میں چا کرزم کیا، اور تھوک جمع کر کے اس کے مند میں ٹیکا دیا جے وہ چا شنے لگا، نی مائیلا نے فرمایا کھور انصار کی محبوب چیز ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ تکا تھی اس کا نام رکھ دیجئے ،فرمایا اس کا نام محبوب چیز ہے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ تکا تھی اللہ تھی کے اس کے مند میں ٹیکا دیا جے وہ چا شنے لگا، نی مائیلا نے فرمایا کی ماران سے مند میں نے عرض کیا یا رسول اللہ تکا تھی گا اس کا نام رکھ دیجئے ،فرمایا اس کا نام میداللہ ہے۔

(۱۲.۵۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللهِ حَدَّلَنَا بُنْدَارٌ قَالَ حَدَّلَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ بَعْضَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَالْتَيْتُهُ وَعَلَيْهِ بُرُدَةً (۱۲۰۵۲) گذشته صديث اس دوسري سند سے جمي مروي ہے۔

(١٢٠٥٣) حَدَّلْنَا بُنْدَارٌ حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ ابْنِ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ فَٱتَيْتُهُ وَعَلَيْهِ حَمِيصَةٌ لَهُ وَهُوَ فِي الْحَائِطِ يَسِمُ الظَّهُرَ الَّذِى قَدِمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رُويُدَكَ ٱلْمُرُّعُ لَكَ قَالَ ابْنُ أَبِي عَدِى فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ إِنَّ أَبَا طَلُحَةَ غَذَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بِثْمَا عَرُّوسَيْنِ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي عُرْسِكُمَا وَقَالَ أَبُو طَلُحَةَ نِأُمِّ سُلَيْمٍ كَيْفَ ذَاكَ الْغُلَامُ قَالَتْ هُوَ أَهْدَأُ مِمَّا كَانَ [انظر: ٢٨٩٦].

(۱۲۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٠٥٤) حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ أَبُو طَلَحَةَ أُمَّ سُلَيْمٍ وَهِى أُمُّ انْسٍ وَالْبَرَاءِ فَوَلَدَتْ لَهُ وَلَدًّا وَكَانَ يُحِبُّهُ فَلَاكُرَ الْحَدِيثَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيِتَمَا عَرُوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا [مكر، ما قبله].

(۱۲۰۵۴) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٠٥٥) حَلَّنْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى حَدَّنْنَا حُمَيْدٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُودِى بِالصَّلَاةِ فَقَامَ كُلُّ قَرِيبِ الدَّارِ مِنْ الْمَسْجِدِ وَبَقِى مَنْ كَانَ آهُلُهُ نَانِىَ الذَّارِ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِمِخْضَبٍ مِنْ حِجَارَةٍ فَصَغُرَ أَنْ يَبْسُطُ آكُفَّهُ فِيهِ قَالَ فَضَمَّ أَصَابِعَهُ قَالَ فَتَوَصَّا بَقِيَّتُهُمْ قَالَ حُمَيْدٌ وَسُئِلَ إَنَسْ كُمْ كَانُوا قَالَ ثَمَانِينَ أَوْ زِيَادَةً [صححه البحارى (٩٥)، وابن حبان (٩٥ ٢٥)].

(۱۲۰۵۵) حفرت انس بن تفریت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کے لئے او ان ہوئی، مجد کے قریب جینے لوگوں کے گھر تھے وہ سب آھے، اور دور والے ندآ سکے، نبی مائیشا کے پاس پھر کا ایک پیالہ لایا گیا جس بی آپ تا گاؤی کی مشکل ہے کھائی تھی، نبی مائیشا کے باس پھر کا ایک پیالہ لایا گیا جس بی آپ تا گاؤی کی مشکل ہے کھائی تھی، نبی مائیسا کے مسئل ہے کہ تھی اور اس بی سے اتنا پانی فکلا کرسب نے وضوکر لیا، کسی نے حضرت انس بی تفایت ہو جھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ آس یا بچھازیادہ۔

(١٣.٥٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ بَنِي سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ مَنَازِلِهِمْ فَيَسُكُنُوا قُرْبَ الْمَسْجِدِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَرِةَ أَنْ تُعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا بَنِي سَلِمَةَ أَلَا تَخْتَسِبُونَ آلَارَكُمْ إِلَى الْمَسْجِدِ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ فَٱقَامُوا [صححه البحاري (٥٥٥)]. [انظر: ١٣٨٠٦،١٢٩٠٧].

(۱۲۰۵۷) حفرت انس بناتش صروی ہے کہ بوسلمہ نے ایک مرتبہ بیارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ سے نتقل ہو کرمجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا کیں، نی بیانی کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ آن تی گھٹے کو لدیند منورہ کا خالی ہوتا اچھاندلگا، اس لئے فر مایا اے بوسلمہ! کیاتم مجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا تو اب حاصل کرنائیس چاہیے؟ وہ کہنے گئے کیوں نیس یارسول اللہ تُن فیٹا کا پھروہ و کہیں اقامت پذیر رہے۔

(١٢.٥٧) حَدَّنَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى وَسُهَيْلُ بْنُ يُوسُفَ الْمَعْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَقِيمَتْ الصَّلَاةُ فَجَاءَ رَجُلَّ يَسُعَى فَانْتَهَى وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفَسُ أَوْ انْبَهَرَ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الصَّفِّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا فَعْنَى رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ آيُكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَسَكَتَ الْقُومُ فَقَالَ ايُّكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَسَكَتَ الْقُومُ فَقَالَ ايُّكُمُ الْمُتَكُلِّمُ فَالَتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَّ فَقُلْتُ الْمُتَكُلِمُ فَإِنَّهُ قَالَ خَيْرًا آوُ لَمْ يَقُلُ بَأَلَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ آنَ السَّرَعْتُ الْمَشْى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَّ فَقُلْتُ اللّهِ عَلَى الْمَشْى فَالْ يَقَدُ وَآيُتُ اثْنَى عَشَرَ مَلَكًا يَشْتِدُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمُ إِلَى الصَّلَاقِ اللّهِ عَلَى الْمُعْلَى الْمُسْتَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَى اللّهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الْمُشْتَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى الْمَشْتَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى الصَّفَى اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

هي مُنظامَة مَن فيل يَدِيدِ مَوْق في المستكل المِن فيل المستكل الميس مِن مَا لك المُعِيدَة في المُ

فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدُرَكَ وَلْيَقْضِ مَا سُبِقَهُ [قال الألباني: صحبح (ابو داود:٧٦٣)].[انظر: ١٢٩٩، ٢٩٩٠، انظر: ١٢٩٩، ١٣٤٣.].

(۱۲۰۵۷) حفرت انس بھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
صف تک پھٹی کر وہ کہنے لگا"الحد لله حدا کثیر اطبا مبار کا فیه" نی طبیق نے نمازے قارغ ہوکر پوچھا کہتم میں سے
کون بولا تھا؟ اس نے انچی بات کمی تھی، چنا نچہ وہ آ دی کہنے لگایا رسول اللہ فائی بولا تھا، میں تیزی سے آر ہا تھا، اور صف کے قریب پھٹی کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نی طبیق نے فر ما پامل نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے برجتے ہوئے دیکھا کہ
کون اس جملے کو پہلے انھا تا ہے، پھر فر مایا جب تم میں سے کوئی صفی نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے ، جنتی نماز مل جائے سوئر دو اور جورہ جائے اسے تضاء کر لے۔

(١٢٠٥٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ وَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ بَيْنَ يَدَى خَشُفَةً فَإِذَا أَنَا بِالْغُمَيْصَاءِ بِنُتِ مِلْحَانَ [راحع: ١١٩٧٧].

(۱۲۰۵۸) حضرت انس بن ما لک بڑگٹ ہے مردی ہے کہ جناب رسول اللّٰد کُانِیْتِیْم نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ مے کسی کی آ ہٹ تنی، دیکھا تو وہ غمیصاء بنت ملحان تھیں (جو کہ حضرت انس بڑگٹز کی والدہ تھیں)۔

(١٣.٥٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا اسْتَغْمَلَهُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَغْمِلُهُ قَالَ يُوَقِّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْتِهِ [صححه ابن حبان (٣٤١)، والحاكم (٣٢٩/١) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٤٢). [انظر: ٢٢٨٨م، ٢٢٤٤١].

(۱۲۰۵۹) حعرت انس پی نشور کے جس مروی ہے کہ تی ماہیں نے ارشاد فر ما یا اللہ تعالی جب کس بندے کے ساتھ خبر کا اراد وفر ماتے ہیں تو اے استعمال فر ماتے ہیں بصحابہ ٹھائیز نے بوچھا کہ کیے استعمال فر ماتے ہیں؟ نبی مائیں نے فر ما یا اے مرنے ہے پہلے کمل صالح کی تو فیق عطا وفر ما دیتے ہیں۔

(١٢.٦٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِنَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوَّةِ

(۱۲۰ ۲۰) حعرت انس نگانئے ہے مردی ہے کہ جتاب رسول الله تُلگانگانے ارشاد فرمایا مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں سے جمیالیسوال جزوہوتا ہے۔

(١٢.٦١) حَلَّكُنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَلَرَ أَنْ يَمْشِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَغَنِيٌّ أَنْ يُعَذِّبَ هَذَا نَفْسَهُ فَآمَوَهُ فَوَكِبَ [صححه ابن حبان (٤٣٨٢). قال الالباني: صحبح (الترمذي: ١٥٣٧)، والنسائي: ٧/٠٠)].

مَنْ الْمُرْنُ بِلِ يَعِيْرُ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ الل

(۱۲۰ ۱۱) حضرت انس نگائنگ مردی ہے کہ جناب رسول الله نگافی نے ایک آدمی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا بیر کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر چج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی مائیلا نے فرمایا اللہ اس بات سے ختی ہے کہ بیٹھس اپنے آپ کو تکلیف بیس جنلا کرے ، پھرآپ نگافی نے اے سوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہو گیا۔

(۱۲.٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيِّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [صححه البحارى (١٨٦٥)، ومسلم (١٦٤٢)، وابن عزيمة: (٢٠٤٤)، وابن حبان (٤٣٨٣)]. [انظر: ١٣١٥، ١٢٩٢، ٢٩٢٠، ٢٩٢٠].

(۱۲۰ ۹۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢.٦٣) حَلَّكَنَا ابْنُ آبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَلْ جَهَدَهُ الْمَشْىُ فَقَالَ ارْكَبُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا وَإِنْ كَانَتُ بَدَنَةً [راحع: ١١٩٨١].

(۱۲۰ ۱۳۳) حضرت انس ٹنٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے ایک آ دی کودیکھا جواونٹ با سکتے ہوئے چلا جار ہا تھا اور چلنے سے عاجز آ حمیا تھا، نبی طینا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طینا نے اس سے فر مایا کہ سوار ہوجا وَاگر چہ بیقربانی عی کا ہو۔

(١٢٠٦٤) حَلَّثْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَسُوقُ بِأُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ فَاشْتَدَّ فِي السَّيَاقَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدَكَ سَوْقًا بِالْقَوَارِيرِ [انظر: ٢١١٤].

(۱۲۰ ۱۳) حضرت انس ٹٹاٹنڈے مردی ہے کہ ایک آ دمی ''جس کا ٹام انجھ تھا'' امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہا تک رہاتھا، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہا نکنا شروع کر دیا ،اس پر نبی طافیہ نے فرمایا انجھ ان آ مجینوں کو آ ہستہ لے کرچلو۔

(١٢٠٦٥) حَكَنَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ قَالَ أَسْلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوْ الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ حَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لِنَا فَضَرِبْتُمْ مِنْ الْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ وَأَبُو اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُؤْمِنًا أَوْ وَأَبُو اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَآرْسِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو بَوْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي آثَارِهِمْ فَأَخِدُوا فَقَطّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغَيْتُهُمْ وَثَوَ كَهُمْ فِي آثَارِهِمْ فَأَخِدُوا فَقَطّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغَيْتُهُمْ وَثَوْ كَهُمْ فِي آثَارِهِمْ فَأَخِدُوا فَقَطّعَ آيْدِيَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغَيْتُهُمْ وَثَوَ كَهُمْ فِي آلْوَلَ الْالبَاني: صحبح (ابن ماحة: ٢٥٧٨) و ٢٥٠٩ و ١٩١١]. [انظر: ١٥٩٩] ابن ما وبواموافَل ما الألباني عَنْمُ وَسَمَ الْمُولِي مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ ومواموافَلَ مَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِينَا الْمُعْتَلِهُ عَمْ وَلَو عَلَيْهُ مَا لَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْمُوافِي اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ مُسْلِمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَو اللّهُ عَلَيْهُ وَلَو الْمُعْتَلِهُ عَلَيْهُ وَلَو اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

مَنْ الْمُنْ الْمُنْ اللِينَ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْهِ عَلَيْ اللْهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ الْمُعِلِّ عَلَيْ اللْمِنْ عَلَيْ اللْهِ عَلَيْ اللْمُعِلِي اللْمِنْ عَلَيْ اللْمِنْ عَلَيْ اللْمُعِلِّ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللْمِنْ عَلِيْ اللْمِنْ عَلَيْ اللْمِنْ عَلِيْ اللْمُعِلِّ عَلَيْكُولِي الْمُعِلِّ عَلِيْ اللْمُعِلِي مِنْ اللْمُعِلِي عَلِي الْمُعِلِّ عَلَيْمِ عَلَيْكُولِ اللْمُعِلْ عَلْ

ندآئی، نی طینا نے ان سے فرمایا کداگرتم ہمارے اونوں کے پاس جاکران کا دورہ پیوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنانچہ انہوں نے
ایسائی کیا، لیکن جب وہ محیح ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نبی مائیا کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا، اور نبی مائیا ا کے اونوں کو بھگا کر لے گئے، نبی مائیا نے ان کے بیچھے سحابہ ٹفائی کو بھیجا، انہیں پکڑکر نبی مائیا کے سامنے پیش کیا گیا، نبی مائیا نے
ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹو او بے ، ان کی آئھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں پھر یلے علاقوں میں چھوڑ دیا
ہماں تک کدہ مرکئے۔

(١٢٠٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِمِّى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [صححه الحاكم (٤/٤) وحسنه الترمذي: وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٢٠٧)]. [انظر: ١٣١٥].

(۱۲۰ ۹۲) حعزت انس ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰدِ کُلٹٹٹائے ارشا دفر مایا قیامت اس دفت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللّٰد اللّٰہ کہنے والا کوئی مختص ہاتی ہے۔

(١٢.٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِتَّى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْأَلُونِي عَنْ هَنَ عِلْ اللَّهِ عَنْ آبِي قَالَ آبُوكَ حُذَافَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ آبِي قَالَ آبُوكَ حُذَافَةً لَا وَسُولَ اللَّهِ مَنْ آبِي قَالَ آبُوكَ حُذَافَةً فَقَالَتُ أَمَّةً مَا أَرَدُتَ إِلَى هَذَا قَالَ آرَدُتُ أَنْ آسُتَوِيحَ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَآخَسَبُ هَذَا عَنْ آنَسٍ فَقَالَتُ أَمَّةً مَا أَرَدُتَ إِلَى هَذَا قَالَ آرَدُتُ أَنْ آسُتَوِيحَ قَالَ وَكَانَ يُقَالُ فِيهِ قَالَ حُمَيْدٌ وَآخُسَبُ هَذَا عَنْ آنَسٍ فَقَالَ عُمَو رَضِينَا بِاللّهِ رَبَّا وَبِالْوِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَو رَضِينَا بِاللّهِ رَبَّا وَبِالْوِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَو رُضِينًا بِاللّهِ رَبَّا وَبِالْوِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَو رُضِينَا بِاللّهِ رَبَّا وَبِالْوِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَو رُضِينًا بِاللّهِ وَسَلَّمَ نَبِيًّا نَعُوذُ بِاللّهِ مِنْ غَضِبِ اللّهِ وَغَضِبٍ رَسُولِهِ [انظر: ١٣٥١].

(۱۲۰ ۲۷) حفرت انس کُنائن ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله کُنائن ہے ارشاد فر مایا قیامت تک ہونے والی کسی چیز کے متعلق تم مجھ سے اس وقت تک سوال نہ کیا کروجب تک میں تم سے خود بیان نہ کردوں ، اس کے باوجود عبداللہ بن حذافہ انگائنائے پوچی لیا یارسول الله کُنائنا ہم اباب کون ہے؟ نبی طابع نے فر مایا تمہارا باپ حذافہ ہے ، ان کی والدہ نے ان سے کہا کہ تمہارا اس سے کیا مقصد تھا؟ انہوں نے کہا کہ میں لوگوں کی باتوں سے چھٹکا را حاصل کرنا چا بتا تھا، دراصل ان کے متعلق کچھ با تیں مشہور تھیں۔ سے سال اللہ کے مدال میں مدائلہ میں مدائلہ میں میں میں میں میں جون ہے عدد منظم کرنا ہے مدائل کے بحد مدائل میں مدالہ میں مدائلہ میں مدائلہ میں مدائلہ میں مدائلہ کے مدائلہ میں مدائلہ میں مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ میں مدائلہ میں مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ مدائلہ مدائلہ مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ میں مدائلہ مدائلہ

بہر حال!ان کے سوال پر نبی طابقا اور تا راض ہو گئے ،اس پر حصرت عمر اٹھٹٹا کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنار ب مان کر ،اسلام کو اپنا دین قرار دے کراور محمد ٹالٹیٹر کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ،اور ہم اللہ اور اس کے رسول کی نارانعنگی ہے اللہ کی پناہ میں آتے ہیں۔

(١٢٠٦٨) حَلَّثُنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحِجَامَةُ وَالْقُسُطُ الْبَحْرِيُّ وَلَا تُعَلِّبُوا صِبْيَانَكُمْ بِالْغَمْزِ [صححه البحارى (١٩٦٦ه)، ومسلم (٧٧ه١)]. [راحع: ١١٩٨٨].

هي مُناكا اَمَيْنَ بْل يَوْمِ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

(۱۳۰ ۹۸) حضرت انس پڑٹٹنا ہے مروی ہے کہ نبی میٹیانے فر مایا بہترین علاج سینٹی بگوانا اور قسط بحری کا استعمال ہے ،اورتم اپنے بچوں کے مگلے میں انگلیاں ڈال کرانہیں تکلیف نہ دیا کرو۔

(١٢.٦٩) حَدَّلْنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشِ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ قَالَ قَالَ بِقَصْرٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشِ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ قَالَ فَلَوْ لَا مِنْ فَيُولِكُ لَلْهُ مَلَّا الْقَصْرُ قَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ قُلْتُ لِمَنْ قَالُوا لِعُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ قَالَ فَلَوْلَا اللّهِ اللّهُ عَلَمْ مُنْ عَيْرَتِكَ لَلْهَ خَلْتُهُ فَقَالَ عُمَرُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللّهِ أَغَارُ إصححه ابن حبان (١٨٨٧). ونال الترمذي: حسن صحبح وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٢٦٨٨). [انظر: ١٢٨٦٥ ، ١٢٨٦١].

(۱۲۰ ۱۹) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نبی ماینا نے فر مایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو و ہاں سونے کا ایک محل نظر آیا، میں نے پوچھا میمل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیا یک قریش نوجوان کا ہے، میں نے بوچھا وہ کون ہے؟ لوگوں نے بتایا عمر بن خطاب نظافت مجھے اگرتمہاری غیرت کے بارے معلوم نہ ہوتا تو میں ضروراس میں داخل ہوجاتا ، حضرت عمر بڑھڑا کہنے لگے یا رسول اللّٰہ نظافی کیا میں آپ پر غیرت کا اظہار کروں گا۔

(١٢.٧٠) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ آخَبُ لِفَاءَ اللّهِ أَلَقَاءَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّهِ كُلُنَا نَكُوهُ الْمَوْتَ قَالَ لَيْسَ ذَاكَ كَرَاهِيّةَ الْمَوْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنْ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ كَرَاهِيّةَ الْمَوْتِ وَلَكِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ الْبَشِيرُ مِنْ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ لَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ آنْ يَكُونَ قَدْ لَقِي اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَآحَبُ اللّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ آوُ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ اللّهِ مِنْ آنْ يَكُونَ قَدْ لَقِي اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَآحَبُ اللّهُ لِقَاءَهُ وَإِنَّ الْفَاجِرَ آوُ الْكَافِرَ إِذَا حُضِرَ جَاءَهُ بِمَا هُوَ صَائِرٌ إِلَيْهِ مِنْ الشَّرِ آوُ مَا يَلْقَاهُ مِنْ الشَّرِ فَكُوهَ لِقَاءَهُ وَكِرَةَ اللّهِ وَكُوةَ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهِ مِنْ اللّهُ لِقَاءَهُ عَنْ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهِ مِنْ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهِ مِنْ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهِ مَنْ الشَّرِ آوُ مَا يَلْقَاهُ مِنْ الشَّرِ فَكُوةَ لِقَاءَ اللّهِ وَكُوةَ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهِ وَكُولَةً اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهُ لِمَنْ الشَّرِ اللّهُ اللّهُ مَنْ الشَّرِ اللّهُ لِعَاءَهُ اللّهِ وَكُولَةُ اللّهُ لِقَاءَهُ اللّهُ لِمَا يَلْهُ اللّهُ الْمُؤْمِنَ اللّهُ لَا لَهُ لِلللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ اللّهِ مِنْ اللّهُ لِلْهُ لَوْ اللّهُ لِمَا لَهُ اللّهُ لِللْهُ لَلْهُ لِللللّهُ مِنْ اللّهُ لِللللللّهُ لَيْكُولُ اللّهُ لِلللللّهُ لَوْ كُولُولُ الللّهُ لِلللللْهُ لَا لَكُولُولُ اللّهُ لِللللّهُ لَا لَهُ لِلللللّهُ لَا اللّهُ لَا لَهُ لَا لِلللللّهُ لَا لَهُ لِلللللّهُ لَا لَهُ لَا لِلللللّهُ لَلْهُ لَللّهُ لِللللّهُ لَلْهُ لَا لَاللّهُ لَقَاءُ اللللللّهُ لَلْهُ لَلْهُ لَلْكُولُولُ لِلللّهُ لَا لَهُ لَلْهُ لَا لِلللللّهُ لَا لَهُ لَلْهُ لِللللْهُ لَلْهُ لِللللللّهُ لَمْ لَلْكُولُولُولُولُكُولُولُ لِلللللّهُ لَوْلَاللّهُ لَقَاءُ لَاللّهُ لَاللللللّهُ لَا لِلللللللللّهُ لَا لِللللللّهُ لَا لَهُ لِللللللللل

(١٢.٧٢) حَدَّقَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّقَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنُ الْمُسْلِمِينَ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ وَسَلَّمَ هَلْ كُنْتَ مَدْتُو بِشَىءٍ أَوْ تَسُالُهُ إِيَّاهُ قَالَ نَعَمْ كُنْتُ آلُولُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِبِي بِهِ فِي الْآخِرَةِ فَعَلَمْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَا قُلْتَ فَعَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَا قُلْتَ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي اللَّذُنِيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُبْحَانَ اللَّهِ لَا تُطِيقُهُ وَلَا تَسْتَطِيعُهُ فَهَلَا قُلْتَ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۲۰۷۲) حفرت انس ناتش سے ہوجی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الیا اسکی مسلمان کی عیادت کے لئے تشریف لے میے ، وہ چوزے کی طرح ہو چکا تھا، نبی الیا است ہوجیا کیا تم کوئی دعاء ما تکتے تھے؟ اس نے کہا تی ہاں! میں بیدعاء ما تکا تھا کہ اے اللہ! تو نے جھے آخرت میں جومزاد بی ہے ، وہ دنیا بی میں دے دے ، نبی الیا این اللہ! تنہارے اندراس کی ہمت ہے اور نہ طاقت بتم نے بیدعا و کول نہ کی کہ اے اللہ! مجھے دنیا میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آہمیں عذا ہے جہے دنیا میں ہے بیدعا و ما گی اور اللہ نے اسے شفاء عطاء فر ماوی۔

(١٢.٧٣) حَلَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ الرَّجُلُ يَأْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُسْلِمُ لِشَيْءٍ يُعْطَاهُ مِنْ الدُّنْيَا فَلَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ الْإِسْلَامُ أَحَبَّ إِلَيْهِ وَآعَزَّ عَلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا

(۱۲۰۷۳) حضرت انس پیکٹئے ہے مردی ہے کہ بعض اوقات نبی علیقا کی خدمت بیس کوئی فخص آ کر اسلام قبول کرتا کہ نبی پیشا اسے دنیا کا مال ودولت عطا وفر ما نمیں محے اور شام تک اس کے نز دیک اسلام دنیا و مافیما ہے زیاد ہمجوب اور معزز ہوچکا ہوتا۔ معرب نہیں دور اور میں الا بیاد و میں در و میں و میں میں ہوتا ہے میں برائی برائی برائی ہوتا ہو میشود

(۱۲.۷۱) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَنْسٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يَكُنْ يُسُالُ هَيْدًا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ فَآتَاهُ رَجُلٌ فَسَالَهُ فَآمَرَ لَهُ بِشَاءٍ كَثِيرٍ بَيْنَ جَبَلَيْنِ مِنْ شَاءِ الصَّدَقَةِ يُسُالُ هَيْدًا عَلَى الْإِسْلَامِ إِلَّا أَعْطَاهُ قَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا قَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُعْطِى عَطَاءً مَا يَنْعَنَى الْفَاقَة فَالَ فَرَجَعَ إِلَى قَرْمِهِ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا قَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُعْطِى عَطَاءً مَا يَنْعَنَى الْفَاقَة فَالَ فَرَحُ السِيمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم يُعْطِى عَطَاءً مَا يَنْعَنَى الْفَاقَة اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُعْمِى عَطَاءً مَا يَنْعَنَى الْفَاقَة اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْمَلُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُعْمِى عَطَاءً مَا يَنْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم يُعْمِى عَطَاءً مَا يَنْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْمَى عَلَاءً مَا يَنْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم يَعْمَى مُولِي عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَيْهِ وَسَلَم بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم يَعْمَى عَطَاءً مَا يَنْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم يَعْمَى عَلَاءً مَا يَعْمَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَاءً مَا يَعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَيْهِ وَسَلَم بَالَعُهُ عَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْهُ وَسَلَم عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ اللَّه عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَسَلَم عَلَيْهِ وَعَلَاءً مَا يَعْمَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ عَلَى اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَيْهُ وَمِعْ وَاللَّه مُعَلِيمُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَكُوا مِنْ مَا عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ عَلَيْهِ وَاللَّه عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّه عَلَيْهُ وَالْمُعْمِ

ویتے ،ای تناظر میں ایک آ دمی آیا اوراس نے نبی طینا سے پھی مانگا، نبی طینا نے اسے صدقہ کی بھریوں میں سے بہت می بکریاں ''جود و پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دینے کا تھم دے دیا ، وہ آ دمی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ مرمئا شنارت بخشرہ سے میں میں میں کا تعدید ہوری کی میں میں

محم التَّقَطُ التَّي المُعْشِقُ ديت بين كدانسان كوفقروفا قد كاكوني انديشنبيس ربتا ـ

(١٢.٧٥) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ بَعَثَتْ مَعِى أُمُّ سُلَيْمٍ بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمْ أَجِدُهُ وَخَرَجَ قَرِيبًا إِلَى مَوْلًى لَهُ دَعَاهُ صَنَعَ لَهُ طَعَامًا قَالَ فَاتَيْتُهُ فَإِذَا هُوَ يَأْكُلُ

هي مناه آمڙين بل پينيومترم که هڪڙ ۱۳۸ که هڪڙ که ۱۳۸ که هڪڙ مستندانس بن مَالك هيڙهُ که

فَدَعَانِي لِآكُلَ مَعَهُ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ تَرِيدًا بِلَحْمٍ وَقَرْعِ قَالَ وَإِذَا هُوَ بُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ فَجَعَلْتُ أَجْمَعُهُ وَأَدْنِيهِ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا طَعِمَ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ قَالَ وَوَضَعْتُ الْمِكْتَلَ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَيَقْسِمُ حَتَّى فَرَغَ مِنْ آخِرِهِ [صححه ابن حبان (١٣٨٠) وقال البوصيرى: هذا اسناد صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٣٠٦)]. [انظر: ١٢٨١].

(۱۲۰۷۵) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ٹاٹٹا نے میرے ہاتھ ایک تھیلی بی ترکجوریں بحرکر بی طابع کی خدمت بیں بھیجیں، میں نے بی طابع کو گھر میں نہ پایا، کو نکہ نی طابع تریب ہی اپنے آکہ آزاد کردہ غلام کے یہاں گئے ہوئے تنے جس نے بی طابع کی دعوت کی تھی میں وہاں پہنچا تو بی طابع کھانا تناول فرمارہ ہے تنے، نی طابع نے جھے بھی کھانے کے لئے بلالیا، دعوت میں صاحب غانہ نے گوشت اور کدوکا ثرید تیار کرد کھا تھا، نی طابع کو کدو بہت پندتھا، اس لئے میں اے انگ کر کے نی طابع کے سامنے کہا دیا تو میں نے وہ تھیلی انگ کر کے نی طابع کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے ہو کرنی طابع ایک کھیلی خالی ہوگئی۔

نی طابع کے سامنے دکھ دی ، نی طابع اسے کھاتے کے اور تقسیم کرتے سے یہاں تک کھیلی خالی ہوگئی۔

(١٢٠٧١) حَدَّنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنسٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى أَمْ سُلَيْمٍ فَالْآتُهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنِ وَكَانَ صَائِمًا فَقَالَ آعِيدُوا تَمْرَكُمْ فِي وِعَانِهِ وَسَمْنَكُمْ فِي سِقَائِهِ ثُمَّ قَامَ إِلَى نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَصَلّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا لِأَمْ سُلَيْمٍ وَلِأَهْلِهَا بِخَيْرٍ فَقَالَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِي خُويُصَةً فَصَلّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلّيْنَا مَعَهُ ثُمَّ دَعَا لِلْهُمْ اللّهِ إِنَّ لِي خُويُصَةً قَالَ وَمَا هِي قَالَ اللّهُمَّ الزَّفَةُ مَالًا قَالَ وَمَا هِي قَالَ اللّهُمَّ الزَّقَةُ مَالًا وَمَا يَوْلُ وَلَا دُنِيَا إِلّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللّهُمَّ الزَّقَةُ مَالًا وَمَا هِي قَالَ اللّهُمَّ الزَّقُهُ مَالًا وَوَلَدًا وَبَارِكُ لَهُ فِي قَالَ اللّهُمَّ الْوَقْفَةُ عَيْرَ آخِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلّا دَعَا لِي بِهِ وَقَالَ اللّهُمَّ الزَّقُهُ مَالًا وَوَلَكُمْ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمُ عَلْمُ عَلَيْهِ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ اللّهُ وَمَا عَلَى عِشْرِينَ عَلَى عَلْمَ اللّهُ وَالْعَرَالُهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَى عَلْمَ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَعَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلَى عَلْمَ عَلْمَ عَلَى عَلْمَ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللللللّ

مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

ایک مومیں سے زائد آ دمی فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں۔

(١٣٠٧) حَدَّثُنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسْ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَوْ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا بَحُوا مِنْ سَبْعَ عَشُرَةَ أَوْ عِشْرِينَ ضَعْرَةً فِي مُقَدَّمَ لِحْيَتِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَشِنْ بِالشَّيْبِ لَمْ يَوْ مِنْ الشَّيْبِ الشَّيْبِ إِلَّا بَحُوا مِنْ سَبْعَ عَشُرَةً أَوْ عِشْرِينَ ضَعْرَةً فِي مُقَدَّمَ لِحْيَتِهِ وَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَشِنْ بِالشَّيْبِ الشَّيْبِ الشَّيْبِ الشَّيْبِ الشَّيْبِ الشَّيْبِ الشَّيْبِ الشَّيْبِ السَّامِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَ

(۱۲۰۷۷) حمید کہتے ہیں کی مخص نے حضرت انس ٹٹائٹ ہے ہو چھا کہ کیا نبی طبیقا خضاب لگا بنے ستے؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی طبیقا کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے جصے میں صرف ستر ویا ہیں بال سغید ستے ، اور ان پر بڑھاپے کا عیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھا پا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہرفض اسے تا پہند مجھتا ہے، البنة حضرت صدیق اکبر ٹٹاٹٹ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے ستے جبکہ حضرت عمر ٹٹاٹٹ مرف مہندی کا خضاب لگاتے ستے۔

(١٢.٧٨) حَلَّكَ ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَآهُوَى إِلَيْهِ بِمِشْقَصِ مَعَهُ فَتَأَخَّرَ الرَّجُلُ [انظر: ١٢٨٦١ / ١٢٨٦١].

(۱۲۰۷۸) حضرت انس ڈنگٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفیا اپنے گھریس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوراخ ہے اندر جما نکنے لگاء نی طفیا نے اپنے اپنے میں پکڑی ہوئی تنگھی اے دے ماری تووہ آ دی پیچے ہٹ گیا۔

(١٣.٧٩) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيْ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسِ أَنَّ أَبَا مُوسَى اسْتَحْمَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغُلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا فَقَى دَعَاهُ فَحَمَلَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ تَحْمِلَنِي قَالَ فَأَنَا أَحْلِفُ لَآخْمِلَنَّكَ [اعرجه عبد بن حميد (١٣٩١). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٨٦، ١٣٥٠٥].

(۱۲۰۷۹) حفرت انس نگانڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابومویٰ اشعری ٹائٹڈ نے نی ملیٹا سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نی ملیٹا اس وقت کمی کام جم معروف تھے،اس لئے فرمادیا کہ بخدا! جس تنہیں کوئی سواری نہیں دوں گا،لیکن جب وہ پلٹ کرجانے گئے تو انہیں واپس بلایا اورا بیک سواری مرحمت فرمادی، وہ کہنے گئے یارسول اللہ مُظَافِئَةً اِ آپ نے توقتم کھائی تھی کہ جھے کوئی سواری نہیں دیں ہے؟ فرمایا اب تنم کھالیتا ہوں کہ تہیں سواری ضرور دوں گا۔

(١٢.٨٠) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ عَبْدَ اللّهِ بُنَ سَلَامِ أَنَى رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالِ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا نَبِيٌ قَالَ سَلْ قَالَ مَا أُوَّلُ مَقْدَمَهُ الْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ ثَلَاثِ خِصَالٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلّا نَبِي قَالَ سَلْ قَالَ مَا أُوَلَهُ الْمَا اللّهُ عَلَيْهِ السَّلَمُ الْمَنْ يَشْهِ الْوَلَدُ ابَاهُ وَأُمَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبْرَنِي بِهِنَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ آيَفًا قَالَ ذَلِكَ عَدُوا الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَاثِكَةِ قَالَ آمَّا آوَّلُ أَشَواطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخُرُجُ مِنْ الْمَشْوِقِ فَتَنْحُشُو النَّاسَ إِلَى الْمَغْوِبِ وَآمَا آوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَيدِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَخُرُجُ مِنْ الْمَشُوقِ فَتَنْحُشُو النَّاسَ إِلَى الْمَغْوِبِ وَآمَا آوَّلُ مَا يَأْكُلُ مِنْهُ أَهُلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةُ كَيدِ

﴿ مُنْكَا مَنْ مُنْ لِيَوْمَ كُوْمِ ﴿ مُعَلِي هُو اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهُ عَلَيْكُولِ اللَّهِ عَلَيْكُولِ اللَّ

حُوتٍ وَأَمَّا شَبَهُ الْوَلَدِ أَبَاهُ وَأُمَّهُ فَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَوْ أَةِ نَزَعَ إِلَيْهِ الْوَلَدُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَوْ أَةِ مَاءً اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتُ الرَّجُلِ نَزَعَ إِلَيْهَا قَالَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَوْمٌ بُهُتُ وَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي يَبْهَتُونِي عِنْدَكَ فَآرُسِلُ إِلَيْهِمْ فَاسُالُهُمْ عَنِّى أَيَّ رَجُلِ ابْنُ سَلَامٍ فِيكُمْ فَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ صَلَامٍ فِيكُمْ فَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ صَلَامٍ فَيَكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ عَالِمِنَا وَٱفْقَهُنَا وَابْنُ اللّهُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ فَخَرَجَ ابْنُ سَلَامٍ فَقَالَ آشَهُدُ أَنْ لَا إِللّهُ إِلَيْهِمْ فَقَالَ آنَ مُنَا اللّهِ فَالُوا ضَوَّنَا وَابْنُ ضَرِّنَا وَابْنُ خَيْرِنَا وَعَالِمُنَا وَابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِي اللّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّهِ قَالُوا ضَوَّنَا وَابْنُ شَرِّنَا وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِي اللّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللّهِ قَالُوا ضَوَّانَ وَابْنُ شَرِّنَا وَجَاهِلُنَا وَابْنُ جَاهِلِنَا فَقَالَ ابْنُ سَلَامٍ هَذَا الّذِي

(۱۶۰۸۰) حضرت انس بڑگاؤئے مروی ہے کہ نبی طینا کی مدیند منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام بڑگاؤ بارگاو رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللّہ کُلُگاؤ اللّہ من آپ سے تین با تیں پو چھتا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کو کی نہیں چا تیا ، نبی طینا نے فر مایا پوچھوء انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھا تا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہ اپنے مال باپ کے مشابرہ کہے ہوتا ہے؟ نبی طینا نے فر مایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی معزمت جریل طینا نے بتایا ہے،عبداللہ کہنے گئے کہ وہ تو فرشتوں میں بہود یوں کا دشمن ہے۔

نی اینا نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جوشرق سے نکل کرتمام لوگوں کومغرب میں جمع کر سلے گی ،اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا چھلی کا جگر ہوگی ،اور نیچ کے اپنی مال باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مردکا'' پانی''عورت کے پانی پر غالب آجائے تو وہ نیچ کوا پی طرف کھنچ لیتا ہے ،اورا گر عورت کا'' پانی''مرد کے پانی پر غالب آجائے تو وہ نیچ کوا پی طرف کھنچ لیتا ہے ،اورا گر عورت کا'' پانی''مرد کے پانی پر غالب آجائے کہ جس اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود تیس اور آپ اللہ کے دسول ہیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ کا پیودی بہتان باند صنے والی قوم ہیں ،اگر آئیس کوئی معبود تیس اور آپ اللہ کے دسول ہیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ کا گھنٹے کی بہتان باند صنے والی قوم ہیں ،اگر آئیس میرے اسلام کا پہند چل گیا تو وہ آپ کے سامنے جھے پر طرح طرح کے الزام لگا کم سے ،اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کرآئیس بلا سے اور میر ہے شعلتی ان سے یو چھنے کرتم ہیں ابن سلام کیسا آدی ہے؟

هي مُنظاامَيْن بَل يَدِي مِنْم كِي هِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

(١٢٠٨١) حَلَّنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَمَّا انْهَزَمَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ حُنَيْنِ نَادَتُ أَمَّ سُلَيْمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ اقْتُلْ مَنْ بَغْدَنَا انْهَزَمُوا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَى قَالَ فَآتَاهَا أَبُو طَلْحَةً وَمَعَهَا مِعُولٌ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ إِنْ دَنَا مِنِي آحَدٌ مِنْ الْمُشْوِكِينَ بَعَجْتُهُ قَالَ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ انْظُرُ مَا تَقُولُ أُمَّ سُلَيْمٍ

(۱۲۰۸۱) حضرت انس بھ تھنا ہے مروی ہے کہ جب غزوہ حنین کے دن مسلمان ابتدائی طور پر فکست خوردہ ہو کر بھا گئے گئے، تو حضرت ام سلیم بھٹانے پکار کرعرض کیا یارسول اللّہ مُلَّا لَیْکُولُ ہمیں چھوڑ کر بھاگ سے جیں، انہیں قبل کروادی، ہی مایٹانے فرمایا اے ام سلیم بھٹنڈ کے ہتھوڑ دیر بعد حضرت ابوطلحہ بھٹنڈ ان کے پاس آئے تو ام سلیم بھٹنڈ کے ہاتھ جس ایک کدال متنی ، انہوں نے بوچھا ام سلیم بھٹنڈ کے ہاتھ جس ایک کدال متنی ، انہوں نے بوچھا ام سلیم اید کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو جس اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی ، یہن کروہ کہنے گئے یارسول اللہ فائنڈ اور کھیں تو سبی کہا کہ اسلیم کیا کہ دری ہیں۔

(١٢.٨٢) حَدَّقَنَا يَعْقُوبُ حَدَّقَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّقَنِى حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَامٍ قَالَ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُسُلِمَ أَنْيَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ إِنِّى سَائِلُكَ فَقَالَ سَلْ عَمَّا بَدَا لَكَ قَالَ قُلْتُ مَا أَوَّلُ مَا يَأْكُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ (راحع: ١٢٠٨).

(۱۲۰۸۲) حفرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ ٹی طینا کی مدینہ متورہ تشریف آوری کے بعد معزت عبداللہ بن سلام بڑٹڑ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے ملکے یا رسول اللّٰہ کُلْ اَیْکُمْ اِیس آپ سے تین با تیس پوچھتا ہوں..... پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(١٢.٨٢) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنُ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ قَالَا أَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ الْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ قَاتَانَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسَلّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِينِهِ عَلَيْنَا وَآخَذَ بِيدِى فَبَعَنِنِي فِي حَاجَةٍ وَقَعَدَ فِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَسَلّمَ قَالَ يَزِيدُ فِي حَدِينِهِ عَلَيْنَا وَآخَذَ بِيدِى فَبَعَنِنِي فِي حَاجَةٍ وَقَعَدَ فِي خَالِمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي خَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا هِيَ قُلْتُ سِرٌّ قَالَتْ احْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ فَلْتُ بَعْدُ وَسَلّمَ سِرَّهُ قَالَ فَمَا حَدَّفُتُ بِهِ آحَدًا بَعْدُ وَانظر: ١٢٥٠٥، ٢،١٢٥١.

(۱۲۰۸۳) حضرت انس طائن فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ای دوران نبی طائع تھریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میراہا تھ پکڑ کر جھے کسی کام سے بھیج دیا اور خودایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واہی آگیا، اور وہ پیغام پہنچا دیا جو نبی طائع نے دے کر جھے بھیجا تھا، جب میں گھر واہی پہنچا تو حضرت ام سلیم خان (میری والدہ) کہنے گئیں کہ اتنی دیریوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی طائع نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے ہو چھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ بیرائے میں انہوں نے کہا کہ پھر نبی طائع کے دازی حفاظت کرنا، چنانچہ اس کے بعد میں نے کہی وہ کسی کے سامنے بیان

(١٢.٨٤) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْلِمُ قَالَ أَجِدُنِي كَارِهًا قَالَ أَسْلِمُ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [انظر: ١٢٨٩].

(۱۲۰۸۳) حفرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نی مایشانے ایک آ دمی ہے اسلام قبول کرنے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ مجھے پیندنییں ہے، نی مایتانے فرمایا پیندنہ بھی ہوتب بھی اسلام قبول کرلو۔

(١٢.٨٥) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا (صححه البخاري (١١٥)، ومسلم (٥٠٥)، وابن خزيمة: (١٣٤٦، ١٣٤٦٤، ١٢٨٤، ١٢٩٢١، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٤٨٤، ١٣٩٤٥.

(۱۲۰۸۵) حضرت انس ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلِّائِیْنِ نے ارشاد فر مایا مسجد بیس تھوکنا محناہ ہے اور اس کا کفارہ اے دفن کر ڈیٹا ہے۔

(۱۲.۸٦) حَدَّنَنَا ابْنُ آبِي عَدِیِّ عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ مُنَاجٍ رَبَّهُ فَلَا يَتُفْلَنَ آحَدٌ مِنْكُمْ عَنْ يَمِينِهِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فَلَا يَتُفُلُ أَمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ فَلَتَعَيْهِ [صححه البحارى (۲۶۱)، ومسلم (۲۶۱)، وابن عبان (۲۲۱۷) إنظر: ۱۶۱، ۱۲۹۹۹، ۱۳۹۲، ۱۲۱۲۷۱، ۱۲۹۹۹، ۱۱۹۹۹ ۱۱۹۹۹) إنظر: ۱۶۱۹۹۹، ۱۹۹۱۹، ۱۹۹۹۹، ۱۹۹۹۹، ۱۹۹۹۹، ۱۹۹۹۹) و وه اپن مناجات كرد با ووتا جه الرحال المنافر المناقر المناقر

(١٢.٨٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سَعِيدٍ (ح) وَابُنُ جَعُفَو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ انْسِ انَّ نَبِى اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ اثْنَاهُ رِعْلٌ وَذَكُوانُ وَعُصَيَّةُ وَبَنُو لِحْيَانَ فَزَعَمُوا انَّهُمْ فَدُ ٱسْلَمُوا فَاسْتَمَدُّوهُ عَلَى فَوْمِهِمْ فَامَدَّهُمْ نَبِى اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ يَوْمَيْلٍ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ آنَسُ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي فَوْمِهِمْ فَامَدَّهُمْ نَبِى اللّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ يَوْمَيْلٍ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ آنَسُ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ فِي زَمَانِهِمْ الْقُرَّاءَ كَانُوا يَحْطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّيْلِ فَانْطَلَقُوا بِهِمْ حَتَّى إِذَا آتُوا بِنُو مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَى إِذَا آتُوا بِنُو مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَى إِذَا آتُوا بِنُو مَعُونَةَ غَدَرُوا بِهِمْ فَقَى وَلَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْآخِيَاءِ رِعْلِ فَقَتَلُوهُمْ فَقَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدْعُو عَلَى هَذِهِ الْآخِيَاءِ رِعْلِ وَدَكُوانَ وَعُصَيَّةَ وَبَنِي لِحْيَانَ قَالَ قَالَ قَانَةُ وَحَدَّلْنَا أَنْسُ آنَهُمْ قَرَنُوا بِهِ فُوانَا ابْنُ جَعْفَو فِي حَدِيثِهِ إِنَّا قَوْانَ ابْنُ جَعْفَو فِي حَدِيثِهِ إِنَّ قَرْآنَا بِهِمْ قُوْآنَا بَهِمْ قُوْآنَا بَهُمْ قَوْمَا وَإِنَّ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِى عَنَا وَازْضَانَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعُدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَو إِي اللّهِ مَا عَنَا وَلِقَ قَلْلَ الْمُعَالِقِينَا رَبَّنَا فَرَضِى عَنَا وَازْضَانَا ثُمَّ رُفِعَ ذَلِكَ بَعُدُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَو إِلَى اللّهُ عَلْونَ النَّهُ وَالْتَهُ الْوَالَ الْمُؤْمِلُ عَالَى اللّهُ الْمَالِقَى اللّهُ الْوَالِقُولُ اللّهُ الْمُؤْمِ عَلَى اللّهُ الْفَالُولُ اللّهُ اللّهُ الْمَوْمِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ الْمُلْلَقُولُهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ

مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ

لُمَّ نُسِخَ فَلِكَ أَوْ رُفعَ [صححه البخاري (٢٠٦٤)]. [انظر: ١٣٧١٨].

(۱۲۰۸۷) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ نی طابع کے ہاں تبیلہ رطل ، ذکوان ، عصیہ اور بنولمیان کے پھولوگ آئے اور سے طا ہر کیا کہ وہ اسلام تبول کر چکے ہیں ، اور نبی طابع سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا ، نبی طابع نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ نفاذہ تعاون کے ساتھ میں دن کوکٹریاں کا شخص صحابہ نفاذہ تعاون کے لئے بھی دیے ، معزرت انس خلاف کہتے ہیں کہ ہم آئیں ' قراو' کہا کرتے ہے ، یہ لوگ دن کوکٹریاں کا شخص اور رات کونماز ہیں گذار دیتے تھے ، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے ، راستے ہی جب وہ ' ہر معونہ' کے پاس مینے تو انہوں نے محابہ کرام مختلف کے ساتھ دھو کہ کہا اور انہیں شہید کردیا ، نبی طابع کو چند چلاتو آپ خلافی آئے ایک مہینے تک جمری نماز ہی قوت نازلہ یو می اور رعل ، ذکوان ، مصیہ اور بنولمیان کے قبائل پر بددعا ہ کرتے رہے۔

حضرت انس ٹائٹڑ کہتے ہیں کہ ان محابہ ٹائڈ اے یہ جملے کہ'' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے ل چکے، دو ہم سے رامنی ہو گیا اور ہمیں بھی رامنی کر دیا'' ایک عرصے تک قر آن کریم میں پڑھتے رہے، بعد میں ان کی حلاوت منسوخ ہوگئی۔

(١٢.٨٨) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَالْخَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ لَيْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱلْوَامِ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَذَّ قُولُهُ فِي لَيْ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱلْوَامِ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَذَ قُولُهُ فِي فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَذَ قُولُهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُهُ أَوْلَهُ إِلَى السَّمَاءِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَنْوَامٍ يَرْفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَابِهِمْ وَاشْتَكَ قُولُهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَنْوَامُ إِنْ أَنْصَارَهُمْ [صححه البخارى (١٥٠٠)، وابن خزيمة: (١٤٧٥)، وابن خزيمة: (١٤٧٥). وابن خزيمة: (١٤٧٥). وابن خزيمة واللهُ عَلَيْكُ طَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى السَّمَاءُ فَالَ لَيْنَتُهُنَّ عَلَى السَّمَاءُ فَالَ اللَّهُ عَلَى السَّمَاءُ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى لَكُونَ الْمَارُهُمْ إِلَى السَّمَاءُ فَي اللَّهُ عَلَى السَّمَاءُ فَلْهُ لِي السَّمَاءُ فَالْمُ اللَّهُ عَلَى السَّمَاءُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَارُهُ مِنْ السَّمَاءُ اللَّهُ عَلَى السَّمَاءُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَقُلُ الْمُعْلَى السَّمَاءُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللْمُعْلَ

(۱۲۰۸۸) حعزت انس نظفت مروی ہے کہ نبی طابع نے فرمایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اشا کرد کیمنے ہیں؟ نبی طابع نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بسارت اچک لی جائے گی۔

(١٢.٨٩) حَدَّثَنَا ابُنُ آبِي عَدِى وَعَبُدُ الْوَهَابِ الْخَفَّافُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَ نَبِيَّ اللَّهِ عَلَيْهِ الطَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَقْتَرِشْ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلُبِ [صححه البحارى (٣٣٥)، ومسلم (٤٩٢)، وابن حبان (١٩٢٦، ١٩٢٦). [انظر: ٢١٧٧، ١٢٨٤، ١٢٨٧١، ١٢٨٢، ١٣٦٢، ١٣٦٢، ١٣٦٣، ١٣٢٥،

(۱۲۰۸۹) حضرت انس ٹناٹنڈے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر ما یا مجدوں ہیں اعتدال برقر ارد کھا کرو،اورتم ہیں ہے کو فی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٣.٩٠) حَدَّثَ ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الْخَفَّاثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ قَالَ إِنِّى لَآدْخُلُ الصَّلَاةَ وَآنَا أُرِيدُ أَنْ أُطِيلَهَا فَآسُمَعُ بُكَاءَ الصَّبِّى فَآتَجَاوَزُ

هي مُناهَامُونِينَ لينيوسُومَ يَهُ هِي اللهُ ال

فِي صَلَائِي مِمَّا أَعْلَمُ مِنْ شِدَّةٍ وَجُدِ أُمَّهِ مِنْ بُكَانِهِ [صححه انبخاری (۲۰۹)، ومسلم (۲۱۲۰)، وابن خزيمة: (۱۲۱۰)، وابن حبان (۲۱۲۹)].

- (۹۰ ۱۲۰) حضرت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا بعض اوقات میں نماز شروع کرتا ہوں اور اراد و ہوتا ہے کہ لبی نماز پڑھاؤں ، لیکن پھر کسی نیچے کے رونے کی آ واز آئی ہے تو میں اپنی نماز کو مختمر کر دیتا ہوں ، کیونکہ میں جانتا ہوں کہ اس کی ماں اس کے رونے کی وجہ سے کتنی پریشان ہور ہی ہوگی؟
- (١٢.٩١) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَلَّثَنَا مَالِكٌ عَنُ الزُّهْرِئَ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِآسُتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتُحُومُ الْفَتْحِ مَكَّةً وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِآسُتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَتُحُ مَكَّةً وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطْلٍ مُتَعَلِّقٌ بِآسُتَادِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ الْقَتُلُوهُ [صححه البحارى (١٨٤٦)، ومسلم (١٣٥٨)، وابن حزيمة: (٣٠٦٣)، وابن حبان (١٣٧٩)]. وانظر: ١٣٥١١، ١٣٤٥، ١٣٤٥، ١٣٤٥، ١٣٤٥، ١٣٤٥، ١٣٤٥، ١٣٥٥، وابن حبان (١٣٠٩).
- (۱۲۰۹۱) حضرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن نبی مائیں جب مکہ کر مدمیں داخل ہوئے تو آپ نگائیڈ کے نے وہ پہن رکھا تعام سی مخص نے آ کر بتایا کہ ابن نطل خانۂ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی مائیں نے فرمایا پھر بھی اسے آل کردو۔
- (١٣٠٩٢) قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَفِيمَا قَرَأْتُ عَلَيْهِ يَعْنِى مَالِلَكٍ قَالَ وَلَمْ يَكُنُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِذٍ مُحْرِمًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ
- (۱۲۰۹۶)عبدالرحن کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک میٹیلا کے سامنے جوصدیت پڑھی تھی ،اس میں بیجی تھا کہ اس دن نبی میٹا حالت احرام میں نہ تھے، واللہ اعلم۔
- (١٢.٩٣) حَذَّنَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّنَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي بَكْرٍ قَالَ سَأَلُتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْبَوْمِ يَعْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ كُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكْبُرُ الْمُكْبُرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [صححه البخارى (٩٧٠)، ومسلم (١٢٨٥)، وابن حبان (٣٨٤٧)]. [انظر: ٢٨٤١، ١٢٥٩، ١٢٥٥٥].
- (۱۲۰۹۳) محمد بن انی برکہتے ہیں کہ بس نے حضرت انس بھٹھٹا ہے یہ چھا کہ فرف کے دن آپ لوگ کیا کرر ہے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بی طالبا کے ساتھ ہم میں سے پچھلوگ تبلیل کہدر ہے تھے، ان پر بھی کوئی تکیر ندہوتی تھی اور بعض تجبیر کہدر ہے تھے اور ان پر بھی کوئی تکیر ندگی گئی۔
- (١٢.٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلْهَا مِانَةَ عَامٍ لَا يَقُطُعُهَا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ أَبِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيُرَةً يُحَدِّثُ بِهِ [صححه البحارى (٢٢٤٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ١٢٤١٧، ٢٢٠٠٦،

هي مُنالَّامُ يُن بُل يَهُوسُومُ ﴾ (هو هي ٢٠٠٥) هو المنظمة في المستدانيس بن مَا التَّعِينَةُ في ا

.[178971.771371].

(۱۲۰۹۴) حفرت انس ٹٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیتا نے فر مایا جنت میں ایک درخت ایسا ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چاتار ہے تب بھی اس کا سابیٹتم نہ ہو۔

(١٢.٩٥) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُورِيِّ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ وَآنُ يُنْبَدُّ فِيهِ [صححه البحاری (٥٨٧ه)، ومسلم (١٩٩٢)]. [انظر: ١٢٧١٤].

(۱۲۰۹۵) حضرت انس ملائن ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے دیا واور مرفت سے اور اس میں نبیذ پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٢.٩٦) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ الزُّهُوِى عَنْ أَنْسٍ قَالَ آخِرُ نَظُرَةٍ نَظَرُتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الِاثْنَيْنِ كَشَفَ السَّتَارَةَ وَالنَّاسُ خَلُفَ أَبِى بَكُرٍ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَانَهُ وَرَقَةُ مُصْحَفٍ فَأَرَادَ النَّاسُ أَنْ يَتَحَرَّكُوا فَأَشَارَ إِلَيْهِمُ أَنْ الْبُتُوا وَيَلْقَى السَّجْفَ وَتُولِّقَى فِي آخِرٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانظر: يَتَحَرَّكُوا فَأَشَارَ إِلَيْهِمُ أَنْ الْبُتُوا وَيَلْقَى السَّجْفَ وَتُولِّقَى فِي آخِرٍ ذَلِكَ الْيَوْمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانظر: ١٢٦٩٥ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَانظر:

(۱۲۰۹۱) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جویں نے نبی مایشا پر بیر کے دن ڈالی ، وہ اس طرح تھی کہ نبی مایشا اسپنے جمرۂ مبارکہ کا پر دہ بٹایا ، لوگ اس وفت حضرت صدیق اکبر ٹائٹڈ کی امامت بیس نماز اواکر رہے تھے ، بیس نے نبی مایشا کے چہرۂ مبارک کو دیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفی محسوس ہور ہاتھا ، لوگوں نے اپنی جگہ ہے ترکت کر تا بیاتی ، لیکن نبی مایشا نے انہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے کا تھم دیا ، اور پر دہ لٹکا لیا اور اس دن آپ تا انگانگا دیا ہے رفصت ہو گے۔

(١٢.٩٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهْرِئُ سَمِعَهُ مِنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقَاطُعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَذَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ فَلَامِثٍ

[صععمه البعادی (۲۰۷۶) ومسلم (۹۵۹) وابن حبان (۲۶۰۰).[انظر: ۲۷۲۱ ۲۷۲۱ میرنا اور حسد نه کیا کرواورالله (۱۲۰۹۷) حضرت انس نگاتندٔ سے مروی ہے کہ ٹی ناپیم نے قر مایا آئیں میں قطع تعلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نه کیا کرواورالله

کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو،اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے نین دن ہے زیادہ قطع کلای کر تا حلال نہیں ہے۔

(١٢٠٩٨) حَدَّنَا سُفْيَانُ عَنْ الزَّهْرِى سَمِعَهُ مِنْ أَنَسِ قَالَ سَفَطَ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِفَّهُ الْكَيْمَنُ فَلَا حَلَيْهِ نَعُودُهُ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَصَلَى قَاعِدًا وَصَلَيْنَا قُعُودًا فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا الْمُعْدُولَ وَإِذَا كَالَ السَّعِ الْمُعْدُولَ وَإِذَا كَالَ سَمِعَ الْمُعْدُولَ وَإِذَا كَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمُدُ وَإِنْ صَلَى قَاعِدًا فَصَلُوا قَعُودًا الجُمَعُونَ اصحح البحارى (٥٠٨)، اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمُدُ وَإِنْ صَلَى قَاعِدًا فَصَلُوا قَعُودًا الْجُمَعُونَ اصحح البحارى (٥٠٨)،

ومسلم (٤١١)، وابن حزيمة: (٩٧٧)، وابن حبان (٩٠٨)]. [انظر: ١٢٦٨١، ٥٢٦٨٥].

(۱۲۰۹۸) حفرت انس جائذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایدا محوڑے ہے کر بڑے جس سے واکس جھے پرزخم آ حمیا ،ہم

هُمُ مُنالَا مُنْ مُنِيلًا يَدُومُ مُن اللَّهُ مِنْ اللّلْمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

لوگ عیادت کے لئے نبی طینیا کے پاس آئے ،اس دوران نماز کا وقت آگیا ، نبی طینا نے بیٹہ کرنماز پڑھائی اورہم نے بھی بیٹہ کر نماز پڑھی ،نمازے فارغ ہوکر نبی طینا نے فر مایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کداس کی اقتداء کی جائے ،اس لئے جب وہ تکبیر کہتو تم بھی تکبیر کہو، جب وہ رکوع کرے تو تم بھی رکوع کرو، (جب وہ مجدہ کرے تو تم بھی مجدہ کرو) جب وہ سَمِعَ اللّهُ لِمَنْ حَمِدَةً کہاتو تم رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہو،اور جب وہ بیٹھ کرنماز پڑھے تم سب بھی بیٹھ کرنماز پڑھو۔

(١٢.٩٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزَّهْرِى عَنُ انْسِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا خَلِيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ السَّاعَةِ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا كَثِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّى أَجِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَالَ الْمَدُدُ فَلَا الْعَدَدُتُ لَهَا كَثِيرَ شَيْءٍ وَلَكِنِّى أَجِبُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَخْرَى أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ إِانظر: ١٢٧٢٢]. [صحه ورَسُولَهُ قَالَ الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً أَخْرَى أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ إِانظر: ١٢٧٢١]. [صحه مسلم (٢٦٣٩)، وابن حبان (٦٣٠)].

(۱۲۰۹۹) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے نگایا رسول انڈمٹلاٹٹٹا تیامت کب قائم ہوگ؟ نی پلیجائے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کھی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیانہیں کرر کھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں انڈ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں، نی مایٹھانے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس مختص کے ساتھ ہوگا جس کے نساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(١٢١٠٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزُّهُوِى عَنُ أَنْسِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَأَقِيمَتُ الطَّكَاةُ فَابْدَوُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البحارى (٢٧٢)، ومسلم (٥٥٧)، وابن حبان (٢٠٦٦). [انظر: ٢٢٦٧٢]. (المَّارَةُ فَابْدَوُوا بِالْعَشَاءِ [صححه البحارى (٢٧٢)، ومسلم (١٢١٥)، وابن حبان (٢٠٦٦). [انظر: ٢٢٦٧]. (المَانَّةُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْكُولُولُ اللَّهُ ال

(١٢١٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ الزَّهُوِيِّ سَمِعَهُ مِنْ أَنْسٍ قَالَ قَلِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَأَنَّا ابْنُ عَشُوِينَ وَكُنَّ أُمَّهَاتِي تَحَقَّتِي عَلَى حِدْمَتِهِ فَدَحَلَ عَلَيْنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَافِ دَاجِنِ وَشِيبَ لَهُ مِنْ مِنْ فِي الذَّاوِ وَأَعْوَابِي عَنْ يَمِينِهِ وَأَبُو بَكُم عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرُ نَاجِيّةٌ فَشَوِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عُمَرُ أَعْطِ أَبَا بَكُم فَنَاوَلَ اللَّعْوَابِي وَقَالَ الْمَايْمَنُ فَالْلَيْمَنُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الزَّهُويُّ أَبْبَانَا أَنْسُ وَسَلَّم فَقَالَ عُمَرُ أَعْطِ أَبَا بَكُم فَنَاوَلَ الْأَعْوَابِي وَقَالَ الْمَايْمَنُ فَالْلَيْمَنُ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً الزَّهُويُّ الْبَانَا أَنْسُ وَسَلَّم فَقَالَ عُمْرُ أَعْطِ أَبَا بَكُم فَنَاوَلَ الْأَعْوَابِي وَقَالَ الْمَايْمَنُ فَالْلَيْمَنُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهُ مِنْ مُولِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ عُمْرُ الْمُولِي وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَالَ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاءُ وَمِنْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْوَالِي عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْسِ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمَ الْمُقَالُ عَلَيْهُ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَّهُ وَالْمَاعُونُ وَلَوْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْ مُولِي وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعْلَى وَلَوْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ وَالْمُ وَالْمُولِ وَلَوْلُولُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَ

ویاء نبی طانبا کی دائیں جانب ایک دیہاتی تھا،ادر بائیں جانب حضرت صدیق اکبر ٹائٹز تھے،حضرت عمر ڈٹائٹز بھی ایک کونے میں

هي مُنظاامَوْن فيل يَنظِيمُ وَكُلُّ مِن اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ا

تھے، نبی طینہ جب اے نوش فر ما بچکے تو حضرت عمر بڑٹٹڑ نے عرض کیا کہ یہ ابو بکر کو دے دیجئے ،لیکن نبی طینہ نے دودھ کا وہ برتن دیہاتی کودے دیا اور فر مایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعد والے کو۔

- (١٢١.٢) حَلَّكُنَا سُفْيَانُ عَنْ الزَّهْرِيِّ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ [صححه ابن حبان (٢٠٦١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٧٤٤)، وابن ماحة: ٩٠٩١).
 - (۱۲۱۰۲) حضرت انس جی نشخه سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے حضرت صفیہ بیجٹا کا ولیمہ تھجوروں اور سنو سے کیا۔
- (١٢١.٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بُنَ مَيْسَرَةَ وحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْمُنْكِيرِ سَمِعْتُهُمَا يَقُولَانِ سَمِعْنَا أَنْسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ إصححه البحارى (١٥٤٧)، ومسلم (٦٩٠)، وابن حبان (٢٧٤٦)]. [انظر: ١٣٥٢،١٢٨٤٩، ١٣٥٢،١٢٨٤٩].
- (۱۲۱۰۳)حضرت انس بھٹڑنے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹھا کے ساتھ مدینہ منورہ میں جارر کعتیں اور ذوالحلیفہ میں دور کعتیں پڑھی ہیں۔
- (١٢١.٤) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكْرٍ سَمِعَ أَنْسًا يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ يَتْبَعُ الْمَيّْتَ ثَلَاثٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرُجِعُ أَثْنَانِ وَيَبُقَى وَاحِدٌ أَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبُقَى عَمَلُهُ إصححه البحارى (١٩١٤)، ومسلم (٢٩٦٠)، وابن حبان (٢١٠٧)، والحاكم (٧٤/١).
- (۱۲۱۰۴) حضرت ائس چھٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشا دفر مایامیت کے ساتھ نمن چیزیں جاتی ہیں اس کے اہل خانہ ، مال اوراعمال ، دو چیزیں واپس آ جاتی ہیں اورا یک چیز اس کے ساتھ رہ جاتی ہے ، اہل خانہ اور مال واپس آ جا تا ہے اوراعمال باتی رہ جاتے ہیں ۔
- (١٢١.٥) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ بُنُ عُيِّنَةَ حَدَّثِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ عَمْهِ آنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ آنَا وَيَتِيمٌ كَانَ عِنْدُنَا فِى الْبَيْتِ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً فِى بَيْتِنَا خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآثَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى دَارِهِمْ وَصَلَّتْ أُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا

هي مُناهَا مَرْيَنْ بَل يَهُوسَرِيمَ كِهِ هِي اللهِ يَهِيْ يَهُ فِي مَنِينَ اللهِ عِنْ فَي اللهِ عِنْ فَي اللهِ في مُناهَا مَرْيَنْ بِل يَهُوسَرِيمَ كِهِ هِي اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ فَي اللهِ عَنْ فَي اللهِ عَنْ فَي اللهِ عَ

- (١٢١.٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكُعَتَيْنِ [صححه البحارى (٤٧ ٥ ١)، ومسلم (٦٩٠)، وابن حبان (٣٧٤٣)]. [انظر: ٢٧٩٦٥].
- (۱۲۱۰۷) حضرت انس ٹاٹھ کا سے مروی ہے کہ میں نے نبی ٹاٹیا کے ساتھ مدیند منورہ میں ظہر کی چار رکعتیں اور ذوالحلیف میں عصر کی دور کعتیں پڑھی ہیں۔
- (١٣١.٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِى أَيُّوبَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيِى بَكْرٍ وَعُمَرَ فَكَانُوا يَفُسِّحُونَ بِ الْحَمْدُ [راحع: ١٢٠١٤].
- (۱۲۱۰۸) حضرت انس بڑٹھئا ہے مردی ہے کہ میں نے نبی طینا اور خلفا ع ثلاثہ ٹوکٹ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات نماز میں قراءت کا آغاز "المحمدللہ رب العلمین" ہے کرتے تھے۔
- (١٢١٠٩) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَهُ حَتَى قِيلَ لِسُفْيَانَ يَغْنِى سَمِعَ مِنْ أَنَسِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُنْعَارَيْنِ فَقَالُوا لَا حَتَى تُغْطِعَ لِإِخُوانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى الْمُنْعَارِينَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى الْمُنْ الْمُنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَنَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِى الْمُنْ الْم
- (١٢١٠) حَدَّلْنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَنَةَ عَنُ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنسٍ قَالَ صَبَّحَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرَ الْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ ثُمَّ أَحَالُوا يَسْعَوُنَ إِلَى الْحِصُنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدَيْهِ ثُمَّ كَبَرَ ثَلَانًا ثُمَّ قَالَ خَوِبَتُ خَيْبَوُ إِنَّا إِذَا يَنَا إِذَا يَسْعَوُنَ إِلَى الْحِصُنِ وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذَيْهِ ثُمَّ كَبُرَ ثَلَانًا ثُمَّ قَالَ حَيْبَ وَلَكُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْ الْقَرْبَةِ فَاطَبَحْنَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَى وَسُولُهُ يَنْهَيَانِكُمُ عَنُ الْحُمُو الْمُغْلِيّةِ فَإِنَّهَا رِجُسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَنَّ وَجَلُّ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنُ الْحُمُو الْمُعْلِيّةِ فَإِنَّهَا رِجُسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَزَ وَجَلُّ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنُ الْحُمُو الْالْهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجُسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ قَالَ سُفَيَانُ مُحَمَّدٌ وَالْحَعِيسُ يَقُولُ وَالْجَيْشُ إِصححه البحارى (٢٩٩١). [انظر: ٢٦٩٩].
- (۱۲۱۱) حضرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ نی ماینا غز وہ خیبر کے لئے صبح کے وقت تشریف لے مکے ،لوگ اس وقت کام پر نظے ہوئے تھے ، وہ کمینے گئے ہوئے اس وقت کام پر نظے ہوئے تھے ، وہ کمینے گئے کہ محمد اورلفکر آھے ، پھر وہ اپنے قطعے کی طرف بھا محنے گئے ، نبی ماینا نے اپنے ہاتھ بلند کر کے تین مرتبہ اللہ اکبر کہا اور فر مایا خیبر بر باد ہو کہا جب ہم کسی قوم کے محن میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی صبح بڑی بدترین ہوتی ہے ، وہاں بستی میں ہمیں کد ھے ہاتھ دلگائے ، ہم نے انہیں بکالیا انکین نبی ماینا نے فر مایا اللہ اور اس کارسول تہہیں پالتو کدوں سے ، وہاں بستی میں ہمیں کد ھے ہاتھ دلگائے ، ہم نے انہیں بکالیا انکین نبی ماینا نے فر مایا اللہ اور اس کارسول تہہیں پالتو کدوں سے

هي مُنايَّا مَيْنَ بْل مُنْهِ سَرِّم ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَكُونَ مِن مَا لَكُ عَلِينًا لَهُ عَلَيْهُ لِهُ اللهِ عَلَيْهُ لِهُ اللهِ عَلَيْهُ لِهِ اللهِ عَلِينَا لَهُ عَلَيْهُ لِهِ اللهِ عَلَيْهُ لِهِ اللهِ عَلَيْهُ لِهِ اللهِ عَلَيْهُ لِهِ اللهِ عَلَيْهُ لِهُ اللهِ عَلَيْهُ لِهُ اللهِ عَلَيْهُ لِهِ اللهِ عَلَيْهُ لِهُ اللهِ عَلَيْهُ لِللهِ عَلَيْهُ لِهُ اللهِ عَلَيْهُ لِللهِ عَلَيْهُ لِ

روکتے ہیں، کیونکہ بینا پاک اور شیطانی عمل ہے۔

(١٢١١) حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَرِيَّةٍ مَا وَجَدَ عَلَيْهِمْ كَانُوا يُسَمَّوُنَ الْقُرَّاءَ قَالَ سُفْيَانُ نَزَلَ فِيهِمْ بَلَغُوا قَوْمَنَا عَنَّا أَنَا قَدُ رَضِينَا وَرَضِيَ عَنَّا قِيلَ لِسُفْيَانَ فِيمَنُ نَزَلَتْ قَالَ فِي آهُلِ بِشُرِ مَعُونَةَ [انظر: ١٢١١١،١٣١٥،١٢١١]، [راحع: ١٢١١١].

(۱۲۱۱) حضرت انس نگافذ مروی کے کہ نبی طینا کو کسی لفکر کا اتنا دکھ نہیں ہوا، جننا بیرمعو نہ والے لفکر پر ہوا،اس لفکر کے لوگوں کا نام بی'' قراء'' پڑ کمیا تھا،اوران بی کے بارے بیآ یت نازل ہوئی تھی کہ جاری قوم کو ہماری طرف ہے یہ پیغام پہنچا دوکہ ہم اپنے پروردگارے راضی ہو گئے اوراس نے ہمیں خوش کردیا۔

(١٣١١٢) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُ مَا وَجَدَ عَلَى السَّبْعِينَ الَّذِينَ أُصِيبُوا بِينْرِ مَعُونَةَ

(۱۲۱۲) حضرت انس نگانند مروی ہے کہ نبی مایٹھ کو کسی کشکر کا اتناد کا نبیں ہوا، جتنا بیرمعو نہ والے کشکر پر ہوا۔

(١٢١١٢) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ عَاصِمًا عَنْ آنَسِ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْمُنْصَارِ فِى دَارِنَا قَالَ سُفْيَانُ كَالَّهُ يَقُولُ آخَى [صححه البحارى (٢٢٩٤)، ومسلم (٢٥٢٩)، وابن حبان (٤٥٢٠)]. [انظر: ٢٤١٩، ١٢٥٠، ١٢٤٠١).

(۱۲۱۱۳) حفرت انس بِخَافَتَ سے مروی ہے کہ بی طِیّا نے مہاجرین وانسار کے درمیان مواخات ہمارے کھریش فرمائی تھی۔ (۱۲۱۸) حَدَّقَنَا سُفْیَانُ عَنْ التَّیْمِی عَنْ آنسِ آنَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ فِی سَفَرٍ وَکَانَ لَهُ حَادٍ یُقَالُ لَهُ انْجَشَهُ وَکَانَتُ أُمُّ آنسِ مَعَهُمْ فَقَالَ یَا آنْجَشَهُ رُویْدَكَ بِالْقُوَارِیرِ [صححہ مسلم (۲۳۲۳)، وابن حبان (۵۸۰۰ و ۵۸۰۲). [انظر: ۲۸۳۰، ۲۱۸۹].

(۱۲۱۱۳) حضرت انس نگانئے سے مردی ہے کہ نبی طالعا ایک سفر جس ستھے، نبی جیٹھ کا ایک حدی خوان تھا'' جس کا نام انجٹ تھا'' وہ امہات المؤمنین کی سوار یوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت انس نگانئز کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں، نبی طالعہ نے فرمایا انجٹ ! ان آ مجینوں کوآ ہنتہ لے کرچلو۔

(١٢١٥) حَلَّانَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَبِّى بِالْبَيْدَاءِ لَبَيْكَ بِعُمْوَةٍ وَحَجَّةٍ مَعًا [صححه ابن حبانٍ (٣٩٣٣). قال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٩٦٩)، والترمذي: ٨٢١)]. [انظر: ٢٤٠٤٧،١٢٩٠١].

(۱۲۱۵) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ بی نے نی طیا کو مقام بیداء بی جمرہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ آٹھ کا اور مارے منے کہیک بعثر ق و حَجّة معا

هي مُناهَامَهُ فَبِل يَوِي مِنْ النَّاسِ فَعِلَى مِنْ النَّالِينِ مِن مَا لَكُ عِلَيْهُ فَلَهُ مِن مَا لَكُ عِنْ أَ

(١٢١٦) حَدَّثَنَا سُفُيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ ابْنُ سِيرِينَ عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا رَمَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَنَحَرَ هَدُيَهُ حَجَمَ وَأَعْطَى الْحَجَّامَ وَقَالَ سُفُيّانُ مَرَّةً وَأَعْطى الْحَالِق شِقَهُ الْأَيْمَنَ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلُحَةَ ثُمَّ حَلَقَ الْآيْسَرَ فَأَعْطَاهُ النَّاسَ إصححه مسلم (١٣٠٥)، وابن عزيمة: (٢٩٢٨). وابن حبان (١٣٧١، و٢٨٧٩). إنظر: ٢٦٢١، ١٣٢٧، ١٣٢٧، ١٣٢٢.

(۱۲۱۱۲) حضرت انس بھٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی پیٹا جب جمرۂ عقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر پچکے توسینگی لگوائی اور بال کا نے والے کے سامنے پہلے سر کا داہنا حصہ کیا ، اس نے اس جصے کے بال تراشے ، نبی پٹٹا نے وہ بال حضرت ابوطلحہ بڑاٹنڈ کو د دیئے ، پھر بائیں جانب کے بال منڈ وائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیئے۔

(١٢١٧) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ ابْنِ جُدُعَانَ عَنُ أَنَسٍ قَالَ أَهْدَى أَكَيْدِرُ دُومَةَ لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ يَعْنِي حُلَّةً فَأَعْجَبُ النَّاسَ حُسْنُهَا فَقَالَ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ أَوْ أَحْسَنُ مِنْهَا إاحرحه الحميدي (١٢٠٣) قال شعب: صحيح وهذا اسناد ضعيف].

(۱۲۱۱۷) حضرت انس خُنَّرَنت مروى بكراكيدردوسة ني خَيْهِ كى خدمت من ايك جورُ الديه كطور پر بهيجا، لوگ اس كى خومسورتى پر تجب كرف اس كي بهترا ورعده بير... خوبصورتى پر تجب كرف سكي، ني مينها فرمايا سعد كرومال "جوانيس جنت بين ديئ كي بين "وه اس سه بهترا ورعده بير... (۱۲۱۱۸) حَدَّثَنَا سُفُيانُ عَنْ ابْنِ جُدْعَانَ قَالَ قَالَ ثَابِتٌ لِأَنْسِ يَا أَنْسُ مَسِسْتَ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَرِنِي أُفَيْلُهَا واحرجه البحارى في الأدب المفرد (٩٧٤). قال شعيب: حسن لغيره وهذا

(۱۲۱۸) ابن جدعان مینید کہتے ہیں کدایک مرتبہ ٹابت مینید نے حضرت انس بڑائڈ سے عرض کیا کدا سے انس! کیا آپ نے نبی ملیاہ کے دست مبارک کواپنے ہاتھ سے چھوا ہے؟ انہوں نے اثبات میں جواب دیا تو ٹابت مینید نے کہا کہ مجھے وہ ہاتھ دکھا ہے کہ میں اسے بوسد دول۔

(١٢١١٩) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعُتُ مِنِ ابُنِ جُدْعَانَ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ آبِي طَلْحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنُ فِئَةٍ النظر: ١٣٧٨١).

(۱۲۱۹) حضرت انس بڑنٹنا ہے مروی ہے کہ ہی ملیٹھ نے فر مایالشکر میں ابوطلحہ بڑنٹنا کی آ واز ہی کئی لوگوں ہے بہتر ہے۔

(١٢١٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ قَاسِمٌ الرَّخَالُ أنْسًا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ خَرِبًا لِبَنِى النَّجَارِ وَكَانَ يَقْضِى فِيهَا حَاجَةً فَخَرَجَ إِلَيْنَا مَذْعُورًا أَوْ فَزِعًا وَقَالَ لَوُلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَأَلْتُ اللَّهَ بَهَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُسْمِعَكُمُ مِنْ عَذَابِ آهُلِ الْقُبُورِ مَا أَسُمَعَنِى الحرجه الحميدي (١٨٧) فِال شعيب: اسناده صحيح إ،

(۱۳۱۴) حضرت انس جھٹٹ ہے مروئی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹھا یہ بینہ منورہ میں بنونجار کے کسی ویرائے میں تشریف لے گئے ،

هي منزاي اَمَدُن بُل يَسَوِ مِنْ اللهِ يَسِونَ مَن اللهُ عَلِينَ اللهِ مِن مَا لَكَ يَعِينَ اللهِ مِن مَا لَكُ يَعِينَ اللهِ

وہاں نبی طینا قضاء حاجت کے لئے جایا کرتے تھے،تھوڑی دیر بعد نبی طینا گھبرائے ہوئے ہمارے پاس آئے اور فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردول کو فن کرنا چھوڑندو ہے تو میں اللہ ہے بیدعا ءکرتا کہ وہمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٦١٨) حَدَّقَنَا سُفْيَانُ حَدَّقِنِي مَعْمَرٌ عَنْ قَامِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُطِيفُ بِنِسَالِهِ فِي لَيْلَةٍ يَغْتَسِلُ غُسُلًا وَاحِدًا (صححه ابن حبان (٢٢٩) وقال ابن حزيمة: (اذا حبر غريب، وقال شعيب: اسناده صحبح]. [انظر: ٢٩٥٧).

(۱۲۱۲۱) حضرت انس ٹاٹٹنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا سمجھی مجھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل ہے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢١٢) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ بُنَ مَيْسَرَةَ وَمُحَمَّدَ بُنَ الْمُنْكِدِرِ يَقُولَانِ سَمِعْنَا أَنَسًا يَقُولُ صَلَّيْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَبِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَنَيْنِ إِراحِينَ ١٢١٠].

(۱۲۱۲۲) حَضَرت انس بنی تناب مروی ہے کہ بیل نے نبی مائیڈا کے ساتھ مدینہ منور و میں چار رکعتیں اور ذوالحلیقہ میں دور کعتیں پڑھی ہیں۔

(١٣١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلِ قَالَ سَالْتُ آنسَ بْنَ مَالِكِ عَنُ الشَّرْبِ فِي الْمُزَقَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ وَمَا الْمُزَقَّتَةُ قَالَ الْمُقَيَّرَةُ قَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمُزَقَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمُزَقَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ مَا بَأْسٌ بِهِمَا قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ نَاسًا يَكُرَهُونَهُمَا قَالَ وَلُمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا لَا يَرِيبُكَ فَإِنَّ كُلَّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ قَالَ قُلْتُ لَهُ صَدَفْتَ السُّكُو حَرَامٌ فَالشَّرْبَةُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُونَ وَالْمَسْلِ وَالشَّرْبَةُ وَالشَّرْبَةُ وَلَا الْمُعْمَرُ مِنْ الْعِنْبِ وَالتَّمْوِ وَالْمَسْلِ وَالْمَسْلِ وَالْمَسْلِي وَالشَّرْبَةَ فَمَا خَمَّرْتَ مِنْ ذَلِكَ فَهِى الْخَمُورُ [فال الانبانى: صحيح (النسانى: ٢٠٨/٨)]. وَالْتَمْوِ وَاللّهُ وَالْمُرْدِي وَاللّهُ وَاللّهُ وَالسَانى: صحيح (النسانى: ٢٠٨/١)].

(۱۲۱۲۳) می رین نفل بینید کیے بیں کر ایک مرتب میں نے حضرت انس بی و چھا کہ برتوں میں پینے کا کیا تھم ہے؟
انہوں نے جواب دیا کہ نبی مینا نے '' مزفت' ہے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ برنشہ آور چیز حرام ہے، میں نے پوچھا کہ ''مزفت' ہے کیا مراد ہے؟ انہوں نے فرمایا لگ لگا ہوا برتن ، میں نے پوچھا کرشیشی اور بوتل کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ان دونوں میں کوئی حرج نہیں ، میں نے کہا کہ لوگ تو انہیں اچھا نہیں بچھے ؟ انہوں نے فرمایا کہ پھرجس چیز میں تہمیں شک کہ ان دونوں میں کوئی حرج نہیں میں ہے کہا کہ لوگ تو انہیں اچھا نہیں بی کھے ؟ انہوں نے فرمایا کہ پھرجس چیز میں تہمیں شک ہو،ا ہے جھوڑ کروہ چیز اختیار کر لوجس میں تہمیں کوئی شک نہ ہو، کیونکہ برنشہ آور چیز حرام ہے، میں نے عرض کیا کہ آ پ نے بجا فرمایا کہ نشرام ہے، کین کھانے کے بعدایک دو گھونٹ پی لینے کا کیا تھم ہے؟ فرمایا نشہ آور چیز خواہ تھوڑی ہویا زیادہ، حرام ہے،اور فرمایا کہ شراب انگور سے بھی بنتی ہے، مجمور، شہد، گندم ، جواور مکی سے بھی بنتی ہے،ان میں سے جس چیز سے بھی ہے ،وہ

(١٢١٢٤) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثُنَا رَوْحُ بُنُ الْقَاسِمِ عَنُ عَطَاءِ بُنِ أَبِى مَيْمُونَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَرَّزَ لِحَاجَتِهِ أَتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَيَغْسِلُ بِهِ [صححه البحارى (٢١٧)، ومسلم (٢٧١)]. [انظر: ٢٧٨٤ ١، ٢٢٧٤١، ١٣٧٥٢، ٢٣٥٥١].

(۱۲۱۲۳) حضرت انس بن ما لک پڑھڑ سے مروی ہے کہ ہی پڑھ جب قضاء جاجت کے لئے جاتے تو میں پالی پیش کرتا تھا اور نبی پڑھاس سے استنجا وفر ماتے تھے۔

(١٢٠٢٥) قُرِىءَ عَلَى سُفْيَانَ سَمِعْتُ ابْنَ جُدُعَانَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَصَوْتُ آبِي طَلُحَةَ فِي الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ [انظر: ١٣٧٨١].

(۱۲۱۲۵) حضرت انس مظافظ سے مروی ہے کہ نبی ملیان نے فر مایالشکر میں ابوطلحہ اٹناٹھ کی آ واز بی کئی لوگوں سے بہتر ہے۔

(١٣١٣) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَآئِتُ آحَدًا كَانَ أَرْحَمَ بِالْمِيَالِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِبْرَاهِيمُ مُسْتَوْضَعًا فِي عَوَالِى الْمَدِينَةِ وَكَانَ يَنْطَلِقُ وَنَحْنُ مَعَهُ فَيَدُخُلُ الْبَيْتَ وَإِنَّهُ لَيُدَّخَنُ وَكَانَ ظِنْرُهُ قَيْنًا فَيَأْخُذُهُ فَيُقَبِّلُهُ ثُمَّ يَرْجِعُ قَالَ عَمْرُو فَلَمَّا تُوكِّقِي إِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ الْبِنِي وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الثَّذِي فَإِنَّ لَهُ ظِنْرَيْنِ يُكْمِلَان رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ [صحح مسلم (٢٣١٦)، وابن حبان (١٩٥٠)].

(۱۲۱۲۷) حفرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اہل وعیال پر نی طینہ سے بڑھ کرکسی کوشنیق نہیں پایا، حضرت ابراہیم بھٹن موائی کہ بینہ ہوتے ہے ، نی طینہ انہیں طنے جایا کرتے تھے، ہم بھی نی طینہ کے ساتھ ہوتے ، نی طینہ جب اس گھر میں داخل ہوتے تو وہ دھو کی سے جرا ہوتا تھا کیونکہ خاتون خانہ کا شو ہراو ہارتھا، نی طینہ انہیں پکڑ کر بیار کرتے اور پکھ دیر بعد داپس آ جاتے ، جب حضرت ابراہیم بھٹن کی دفات ہوگئ تو نی طینہ نے فر مایا ابراہیم میرا بیٹا تھا، جو بھپن میں بی فوت ہوگیا ، اس کے لئے دودا کیاں مقرر کی تی ہیں جو جنت میں اس کی مدت رضاعت کی تکیل کریں گی۔

(١٢٠٢٧) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبُدِ الْحَييدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَغُضُ عُمُّومَتِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَعَامًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ اللهِ إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَأْكُلَ فِي بَيْتِي وَتُصَلِّى فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ لَلْهِ إِنِّي أُحِبُ أَنْ تَأْكُلُ فِي بَيْتِي وَتَصَلَّى فِيهِ قَالَ فَآتَاهُ وَفِي الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَعُلُ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَرَ بِجَانِبٍ مِنْهُ فَكُولُ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ فَآمَلَ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ [صححة ابن حبان (٢٩٥٥). وحسن اسناده البوصيرى، وقال الإلباني: صحبح (ابن ماحة: ٢٥٧)]. [انظر: ١٢٣٢٨].

معجع (بن ۱۹۹۸)، ونظر ۱۹۸۸)، ونظر

(Irire) حضرت انس النفظ سے مروی ہے کہ میرے ایک چھانے ایک مرتبہ تی طابع کی کھانے بروعوت کی ،اورعرض کیا یارسول

هي مُناهَامَدِينَ بَل مُنتِهِ مِنْ مَا لِيَهُ هِلَي هِلَي اللهِ عِنْ اللهِ اللهُ ال

اللّهٔ فَالْیَّنْ اللّهٔ اللّهٔ عَرِی خوابش ہے کہ آپ میرے گھر میں کھانا کھا کیں اور اس میں نماز بھی پڑھیں، چنانچہ نبی طینا تشریف لائے، وہاں گھر میں ایک چٹائی پڑی ہوئی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی ، نبی طینا نے اے ایک کونے میں رکھنے کا تھم دیا ،اسے جھاڑ ا ''کیااور اس پر پانی چھڑک دیا گیا ، پھرنبی طینا نے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نبی طینا کے ساتھ نماز پڑھی۔

(١٢١٢٨) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ يَرُفَعُونَ أَبْصَارَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَدَّ قُولُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنُ ذَلِكَ آوُ لَتُخْطَفَنَ آبْصَارُهُمْ [راجع: ٢٠٨٨].

(۱۲۱۲۸) حصرت انس بڑٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مٹیٹا نے فر مایالوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر و پھھتے ہیں؟ نبی مٹیٹا نے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہلوگ اس سے باز آجا کمیں ورنہ ان کی بصارت اچک کی جائے گی۔

(١٢١٢٩) حَدَّثَنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّهِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرُأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ النَّسِ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرُأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَغْتَسِلَانٍ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَّاكِمَ وَيَتَوَطَّأُ بِمَكُولٍ [صححه البحارى (٢٦٤)]. [انظر: ١٢١٨، ١٢٢١، ١٢٢٥، ١٢٢٥، ١٢٢٥، ١٣٩٠، ١٢٢١]. [انظر: ٢٦٧٥، ١٣٢١٦].

(۱۲۱۲۹) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی ملیٹا اور ان کی اہلیہ محتر سدا یک بی برتن سے نسل کرلیا کرتے تھے، نبی ملیٹا پانچ مکوک یانی سے نسل اورا یک مکوک یانی ہے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

(١٢١٢) حَدَّثُنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ حَدَّثُنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَعِدَ أُحُدًّا فَسَيِعَهُ أَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَفَ بِهِمُ الْجَبَلُ فَقَالَ اسْكُنُ عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِلْيقٌ وَشَهِيذَان [صححه البحارى (٣٦٧٥)، وابن حبان (٦٨٦٠، و٨ ، ٩٠). وقال الترمذي: حسن صحبح].

(۱۲۱۳) حفرت الس الخافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتب نی طفیا احد بہا ڑ پر پڑھے، آپ آل الله علیہ میں میں اور دوشہید ہیں۔
عثمان مخافظ بھی تھے، ایک دم پہاڑ کمنے لگا، نی طفیا نے اسے فرمایا اے پہاڑ اہم جا کہتھ پرایک نی، ایک صدیق اور دوشہید ہیں۔
(۱۲۱۲) حَدَّتُنَا أَبُو مُعَاوِیَةَ عَنْ الْمُاعْمَشِ عَنْ آبِی سُفْیَانَ عَنْ آنَسٍ قَالَ کَانَ النّبِی صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَکُثِرُ أَنْ یَقُولَ یَا مُقَلّبَ الْقُلُوبِ ثَبْتُ قَلْبِی عَلَی دِینِكَ قَالَ فَقُلْنَا یَا رَسُولَ اللّهِ آمَنَا بِكَ وَبِمَا جِنْتَ بِهِ فَهَلُ تَحَافُ يَقُولَ يَا مُقَلّبَ الْقُلُوبِ ثَبْتُ قَلْبِی عَلَی دِینِكَ قَالَ فَقُلْنَا یَا رَسُولَ اللّهِ آمَنَا بِكَ وَبِمَا جِنْتَ بِهِ فَهَلُ تَحَافُ عَلَیْنَا قَالَ فَقَالَ نَعُمْ إِنَّ الْقُلُوبِ بَیْنَ اُصُبْعَیْنِ مِنْ آصَابِعِ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ یُقَلِّبُهَا (صححه الحاکم (۲۱/۲۰) عَلَیْنَا قَالَ فَقَالَ نَعُمْ إِنَّ الْقُلُوبَ بَیْنَ اُصُبْعَیْنِ مِنْ آصَابِعِ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ یُقَلِّبُهَا (صححه الحاکم (۲۱/۲۰) وحسنه الترمذی: وقال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۱،۲۱۰). قال شعب: اسناده فوی]. [انظر: ۲۲۲۱].

(۱۲۱۳۱) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٰ البکٹرت بیدعاء ما نگا کرتے تنے کداے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل

کواپنے دین پر ٹابت قدمی عطاء فرما، ایک مرتبہ ہم نے عرض کیایا رسول الله منظی ایم آپ پر اور آپ کی تعلیمات پرایمان لائے تیں، کیا آپ کو ہمارے متعلق کسی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی مؤیلانے فرمایا ہاں! کیونکہ دل اللہ کی انگلیوں میں سے صرف دوانگلیوں کے درمیان میں، وہ جیسے چاہتا ہے انہیں بدل دیتا ہے۔

(١٢١٣٢) حَدَّثَنَا آبُو أَسَامَةَ عَنُ سُلَيْمَانَ بُنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ آبُو طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنِ يُضْحِكُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ أُمْ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ آلَمْ تَرَ إِلَى أُمْ سُلَيْمٍ مَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا تَصُنّعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ آرَدُتُ إِنْ دَنَا مِنِى آحَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ النظ: ٩٤ ١٤١٠

(۱۲۱۳۳) حضرت انس بڑتڑ ہے مروی ہے کہ غزوہ ٔ حنین کے دن حضرت ابوطلحہ بڑتڑ نبی میٹھا کو ہندانے کے لئے آئے اور عرض کیا یارسول اللہ! ام سلیم کوتو دیکھیں کدان کے پاس تنجر ہے، نبی میٹھانے ان سے بوچھا کدا ہے ام سلیم! تم اس کا کیا کروگی؟ انہوں نے کہا کہ اگرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو ہیں اس سے اس کا پہیٹ بھاڑ دوں گی۔

(١٢٠٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بُنُ عُبَيْدٍ عَنْ بُشَيْرٍ بُنِ يَسَارٍ قَالَ قُلْنَا لِأَنَسِ بُنِ مَالِكٍ مَا أَنْكُوْتَ مِنْ حَالِنَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱنْكُوْتُ ٱنّكُمْ لَا تُقِيمُونَ الصَّفُوتَ (صححه البحارى (٢٢٤)]. [انظر: ١٢١٤٨].

(۱۲۱۳۳) بشرین بیار بینی کیتے ہیں کہ ایک مرتبہم نے حضرت انس ڈن ڈے عرض کیا کہ آپ کودور نبوت کے حالات سے امارے حالات ہیں کیا تبدیلی محصول ہوتی ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ جھے یہ چیز بہت بجیب لگتی ہے کہ تم لوگ مفیس سید می نہیں رکھتے۔ (۱۲۱۷۱) حَدَّقَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّقَنَا عَاصِمُ الْآخُولُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَفْعَدَهُ مِنْ النَّادِ

(۱۳۱۳۳) حعزت انس بڑائٹا ہے مروی ہے کہ نبی میٹائٹ ارشاد قربایا جو مخص میری طرف جان ہو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت کرے ،اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١٢١٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا مِسْحَاجٌ الطَّبِّيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ كُنَّا إِذَا كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ عَلَيْهِ الطَّلَاةَ وَالسَّلَامُ فِي سَفَرٍ فَقُلُنَا زَالَتُ الشَّمْسُ أَوْ لَمْ تَزُلُ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ ارْتَحَلَ

(۱۲۱۳۵) حضرت انس بڑگڑنے مروی کے کہ ہم لوگ جب نبی میٹیا کے ساتھ کسی سفر میں ہوتے تو کہتے تھے کہ زوال مٹس ہو گیایا نہیں ، نبی میٹیا ظہر پڑھ کرکوچ فر ماتے تھے۔

(١٢١٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ جَالِسٌ حَزِينٌ قَدْ خُضِبَ بِالدِّمَاءِ ضَرَبَهُ بَعْضُ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ فَقَالَ لَهُ وَمَا لَكَ قَالَ

هي مُنظِهَ مَنْ بَلَ يَنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

فَقَالَ لَهُ فَعَلَ مِى هَوُلَاءِ وَفَعَلُوا قَالَ فَقَالَ لَهُ جَبُرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتُحِبُّ أَنُ أُرِيَكَ آيَةً قَالَ نَعَمُ قَالَ فَنَظَرَ إِلَى شَجَرَةٍ مِنْ وَرَاءِ الْوَادِى فَقَالَ ادْعُ بِتِلْكَ الشَّجَرَةِ فَدَعَاهَا فَجَانَتُ تَمْشِى حَتَّى قَامَتُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ مُرْهَا فَلَتَرْجِعُ فَآمَرَهَا فَوَجَعَتُ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسُبِى [صحح اسناده فَلَتَرْجِعُ فَآمَرَهَا فَوَجَعَتُ إِلَى مَكَانِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَسُبِى [صحح اسناده البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨ ٤٠). قال شعيب: اسناده فوي [.

(۱۲۱۳۱) حفرت انس بھٹے تے اورخون میں است ہے، کھا ال مکہ نے آپ فائیلا ، نی ایٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے ، نی ایٹا اس وقت ملکین بیٹھے تے اورخون میں است بت تے ، کھا ال مکہ نے آپ فائیلا کو مارا تھا ، حفرت جریل ایٹا نے بوچھا کہ آپ کو کیا ہوا؟ نبی ایٹا نے فر مایا ان لوگوں نے میرے ساتھ بیسلوک کیا ہے ، حضرت جریل ایٹا نے عرض کیا کہ کیا آپ جا ہیں گے کہ میں آپ کو ایک مجزہ و کھا دُن ؟ نبی ایٹا نے اثبات میں جواب دیا ، حضرت جریل ایٹا نے وادی کے جیجے ایک درخت کی طرف و کھا اور کہا کہ اس درخت کو بلائے ، نبی ایٹا نے اسے آ واز دمی تو وہ چلنا ہوا آیا اور نبی ایٹا کے ساسنے کھڑا ہوگیا ، حضرت جریل ایٹا نے اور کبا کہ اس درخت کو بلائے ، نبی ایٹا نے اسے آ واز دمی تو وہ چلنا ہوا آیا اور نبی ایٹا کے ساسنے کھڑا ہوگیا ، حضرت جریل ایٹا نے اسے تھم دیا تو وہ واپس چلا گیا ، بیدد کھے کرنبی ایٹا سے فرمایا میں جائے گئے ہوئے ایک ایک ہے۔

(١٢١٣٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُنِّنِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ [صححه البحارى (٢٨٢٣)، ومسلم (٢٧٠١)]. وانظر: ١٢١٩٠].

(۱۲۱۳۷) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملینا سید عاء کیا کرتے تھے کدا ہے اللہ! میں لا جاری ہستی ، برزولی ، برد حاہد ، بخل اور عذا ہے قبر سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں اور زندگی اور موت کی آز مائش ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٢١٢٨) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّقَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ آخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأَصِيبَ ثُمَّ آخَذَهَا جُعُفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ وَعَلَيْهِ وَصَا يَسُرُّهُمْ وَمَا يَسُرُّهُمْ عِنْدَنَا أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ وَإِنَّ عَيْنَهُ لِتَلْوِفَانِ ثُمَّ آخَذَهَا خَالِدٌ مِنْ غَيْرٍ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُرُّهُمْ عِنْدَنَا آوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَنَا اللَّهُ عِنْدَنَا [صححه البحارى (٢٧٩٨)]. [انظر: ٢١٩١].

(۱۲۱۳۸) حضرت انس ٹنٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے خطبہ دیتے ہوئے ہمیں خبر دی کہ زید نے جھنڈ ا پکڑ الیکن شہید ہو گئے ، پھر جعفر نے پکڑ الیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرعبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑ الیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھر خالد نے سمی سالاری کے بغیر جھنڈ ا پکڑ ااور اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطا وفر مائی ،اور مجھے اس بات کی خوشی نہیں ہے کہ وہ ہمارے یاس بی رہے۔

(١٢١٣٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ ٱلْحُبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ زَاذَوَيْهِ قَالَ قَالَ آنَسُ بْنُ مَالِكٍ نُهِينَا ٱوْ قَالَ

هي مُناهَامَهُن بَل يَهِ مِنْ اللهُ عِنْ الله

أُمِزُنَا أَنْ لَا نَزِيدَ أَهُلَ الْكِنَابِ عَلَى وَعَلَيْكُمُ

- (۱۲۱۳۹) حضرت انس ڈگٹڈ سے مردی ہے کہ نبی ڈکٹا نے جمیں تھم دیا ہے کہ اال کتاب کے سلام کے جواب میں'' وعلیم'' سے زیاد و پچھے نہیں۔
- (١٢١٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَصَلَاةً أَبِى بَكُو حَتَّى مَدَّ عُمَرُ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ [انظر: ١٣١٦، ١٣١٦، ١٣١٥].
- (۱۲۱۳۰) حضرت انس بڑٹٹئا ہے مروی ہے کہ نبی بلیثا کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر بڑٹٹٹا کی نمازیں بھی بلیکن حضرت عمر بڑٹٹؤنے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔
- (١٢١٤١) حَدَّلُنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ ثُمَّ سُئِلَ بَعْدَ ذَلِكَ مَرَّةً أُخْرَى هَلْ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ قَالَ نَعَمْ بَعْدَ الرُّكُوعِ يَسِيرًا [صححه البحاري (١٠٠١)، ومسلم (١٧٧)].
- (۱۲۱۴۱) ابن سیرین بُرِینی کی کی کی محض نے حضرت انس ڈگاٹڑ سے پوچھا کہ نبی مایٹیا نے قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے قرمایا ہاں!رکوع کے بعد، دوبارہ بہی سوال ہوا کہ نماز فجر میں قنوت نازلہ پڑھی ہے؟ نوفر مایا ہاں! بچھ عرصے کے لئے رکوع کے بعد پڑھی ہے۔
- (١٢١٤٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ شَعُرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أَذُنَيْهِ [صححه مسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ١٣٦٤١، ١٢٤٧١].
 - (۱۳۱۳۲) حفرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیّا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔
- (١٣١٤٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ قَالَ فَأَمَرَ بِلَالًا حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ فَأَقَامَ الطَّلَاةَ ثُمَّ ٱسْفَرَ مِنْ الْفَدِ حَتَّى ٱسْفَرَ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ مَا بَيْنَ هَاتَيْنِ آوُ قَالَ هَذَيْنِ وَقُتْ إِنَالَ الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١/٧١/١). [انظر: ٢٧١/١، ٢٩٩٤، ٢٩٠١، ٢٩٩٤، ٢٩٩٤].
- (۱۳۱۳۳) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کسی مخص نے نبی علیٰا سے نماز کجر کا دفت پوچھا تو نبی علیٰا نے حضرت بلال بڑٹڈ کو طلوع کبحر کے دفت تھم دیا اورنماز کھڑی کروی ، پھراگلے دن خوب روشنی میں کر کےنماز پڑھائی ،اورفر مایا نماز کبحر کا دفت پوچھنے والا کہاں ہے؟ان دووقتوں کے درمیان نماز کبحر کا دفت ہے۔
- (١٣١٤٤) جَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحُبَرَنَا ٱبُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ ٱنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً

مَن اللَّهُ مَن اللَّهُ مِن اللَّائِمُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللّ

مِنْ جِيرَانِهِ فَكَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةٌ هِى آحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمِ قَالَ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا أَدْرِى بَلَغَتُ رُخُصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا قَالَ ثُمَّ انْكُفَآ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامُ إِلَى كَنْشَهُ إِلَى كَنْشَهُ فَتَوَزَّعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا هَكُذَا قَالَ أَيُّوبُ [صححه البحارى كَنْشَهُ وَالسَّلام (٩٥٤)]. [انظر: ٩٧١٩].

(۱۲۱۳۳) حضرت انس ٹنائٹ عمروی ہے کہ نبی طابع اے عیدالا منی کے دن فر مایا کہ جس فض نے نماز سے پہلے قربانی کرئی ہو،

اسے دو بارہ قربانی کرنی چاہیے ، ایک آ دی بیس کر کھڑا ہوا اور کہنے لگایار سول الله فالی الله فالی الله فالی کو عام طور

پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے ، مجراس نے اپنے کسی پڑوی ہے اس معاطے کا تذکرہ کیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نبی طابع اس کی تقدیق کررہے ہیں ، مجراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چھ ماہ کا بچہ ہے جو مجھے دو بکر یوں کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے ، نبی مابع اس کے گوشت سے بھی زیادہ محبوب ہے ، نبی مابع اس کی قربانی کرنے کی اجازت و دے دی ، اب جھے نبیس معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نبیس ، پھر نبیس معلوم کہ بیا جازت دوسروں کے لئے بھی ہے یا نبیس ، پھر نبیس ایک فرزے تھے ، سوانہوں نے نبیس کی قربانی کرنے کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیس ذریح فر مایا ، لوگ ' مالی فتیست' کے انتظار میں کھڑے تھے ، سوانہوں نے اس تقسیم کرلیا۔

(١٢١٥٥) حَدَّنَا يَعْنَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّنَا مَالِكٌ حَدَّكِنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ شَرِبَ وَعَنُ يَمِينِهِ أَعْرَابِيَّ وَعَنْ يَسَادِهِ أَبُو بَكُمْ فَنَاوَلَهُ وَقَالَ الْأَيْمَنَ فَالْآيْمَنَ وَرَاحِعَ: ١٢١٠].
(١٣١٣٥) حَعْرَت الْسَ ثَنَّ مُن مَروى ہے كہ نبى طَيْنا نے دودھ نوش فرمايا ، نبى طَيْنا كى دائيں جانب ايك ديهاتى تھا، اور بائيں جانب حضرت صديق اكبر شَنَّ مُن عَن عَن عَنْدا فَ دودھ كا وہ برتن ديهاتى كودے ديا اور فرمايا پہلے دائيں ہاتھ والے كو، پھراس كے بعدوالے كو۔

(١٣١٤٦) حَدَّثَنَا يَحْنَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ نَوُقَلِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ دَحَلْنَا عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَقُلْنَا حَدِّثْنَا بِمَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ حُرِّمَ عَلَى النَّارِ وَحُرِّمَتُ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَحُبُّ اللَّهِ وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي النَّارِ وَحُرِّمَتُ النَّارُ عَلَيْهِ إِيمَانٌ بِاللَّهِ وَحُبُّ اللَّهِ وَأَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ فَيُحْرَقَ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُو

(۱۲۱۳۷) نوفل بن مسعود مینید کتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس ڈاٹٹ کی خدمت میں عاضر ہوئے اور ان سے عرض کیا کہ میں کوئی الیکی حدیث سنا ہے جو آپ نے نبی طائیا ہے خود نی ہو، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی طائیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے تین چیزیں الیک ہیں کہ جس آ دمی میں ہوں، وہ چہنم کی آگ پرحرام ہوگا اور چہنم کی آگ اس پرحرام ہوگی ، اللہ پرایمان ، اللہ سے محبت اور آگ میں گر کرجل جانا کفر کی طرف لوٹ کرجانے سے ذیادہ محبوب ہو۔

(١٢١٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَالِطٍ

هي مُناهُ امَرُن بن راي مِرْمُ ﴾ ﴿ وَهُلَ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّ

لِبَنِي النَّجَّارِ فَسَمِعَ صَوْتًا مِنْ قَبْرٍ فَقَالَ مَتَى مَاتَ صَاحِبُ هَذَا الْقَبْرِ قَالُوا مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَوُلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ (راجع: ١٢٠٣٠.

(۱۲۱۴۷) حضرت انس ڈی تنزے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میں کہ یہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ میں تشریف لے گئے ، وہاں کسی قبر سے آ واز منائی دی ، نبی میں کئے اس کے متعلق دریافت فرمایا کہ اس قبر میں مردے کو کب وفن کیا تھا نوگوں نے بتایا کہ یارسول الله منظم کی تشریف کے المیت میں وفن ہوا تھا ، نبی میں کی مایا گرتم نوگ اپنے مردوں کو وفن کرنا چھوڑ ندد ہے تو میں اللہ سے میددعا ، کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذا ہے قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢١٤٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ عُفْبَةَ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّائِيِّ حَدَّثَنِى بُشَيْرٌ بْنُ يَسَارٍ قَالَ جَاءَ أَنَسٌ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقُلْنَا لَهُ مَا ٱنْكُرُتَ مِنَّا مِنْ عَهْدِ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا ٱنْكُرُتُ مِنْكُمُ شَيْئًا غَيْرَ ٱنْكُمْ لَا تُقِيمُونَ صُفُوفَكُمْ إراجِع: ١٢١٣٣].

(۱۲۱۳۸) بشر بن بیار بہنی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نے حضرت انس بڑتا سے عرض کیا کہ آپ کودور نبوت کے حالات سے ہمارے حالات بیں کیا تبدیلی محسوس ہوتی ہے؟ انہول نے فرمایا کہ جھے یہ چیز بہت بجیب گئی ہے کہ لوگ حفیں سیدھی نہیں رکھتے۔ (۱۲۱۹۹) حَدَّثَنَا مَحْدَی بُنُ سَعِیدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِی آبُو التَّیَّاحِ عَنُ انسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَالْ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُرَّكَةُ فِی نُوَاحِی الْحَدُیلِ اصححہ البحاری (۲۸۵۱)، ومسلم ۱۸۷۱)، وابن حبان (۲۷۲۱). وابن حبان (۲۷۲۱) انظر: ۱۲۷۸۱، ۱۲۲۱).

(١٢١٥١) حَدَّثَنَا يَهُ حَيَى عَنُ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُو يُهَادَى

بَيْنَ الْبَيْهِ قَالُوا مَذَرَ أَنْ يَمُشِى قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَعَنِي عَنْ تَعُذِيبِ هَذَا لِنَفْسِهِ فَأَمْرَهُ أَنْ يَرْكَبَ إِرَاحِهِ: ٢٠٦٦]

بَيْنَ الْبَيْهِ قَالُوا مَذَرَ أَنْ يَمُشِى قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَعَنِي عَنْ تَعُذِيبِ هَذَا لِنَفْسِهِ فَأَمْرَهُ أَنْ يَرْكَبَ إِرَاحِهِ: ٢٠٦١]

(١٢١٥١) حفرت الس بِنَ تَنْ عِم مروى ہے كہ جناب رسول اللَّه اللَّهُ عَلَيْهِ أَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ أَلَى اللَّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ الل

هي مُنالِاً اَمْ رُن مِنْ اللهِ مِنْ اللهِينَّ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِي مِنْ اللّهِ مِنْ ال

- (١٢١٥٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ أُقِيمَتْ الطَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ أَوْ كَاذَ يَنْعَسُ بَغْضُ الْقُوْمِ [صححه ابن حبان (٢٠٣٥). قال شعب: اسناده صحيح]. إانظر: ١٣٤٦٢ ١٣٦٥ ، ١٣٩١ ، ١٣٩١].
- (۱۲۱۵۲) حضرت انس بڑتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا ، نبی مایٹا ایک آ دی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں تفتگو فرمار ہے تھے جتی کہ پچھلوگ سونے گئے۔
- (١٢١٥٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسٌ عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءً. أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَآيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَآيْنَاهُ إِراجِع: ١٢٠٣٥).
- (۱۲۱۵۳) حمید کہتے ہیں کہ کمی شخص نے حضرت انس بڑا تا ہے نبی پیٹیا کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی پیٹیا کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا چاہتے تھے ، دیکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ بھی دیکھ لیتے تھے۔
- (١٢١٥٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالْبَقِيعِ فَنَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْنَفَتَ إِلَيْهِ فَقَالَ لَمُ أَغْنِكَ قَالَ تَسَمَّوُا بِاسْمِى وَلَا تَكُنَّوُا بِكُنْيَتِى (صححه البحارى (٢١٢١)، ومسلم (٢١٣١)، وابن حبان (٥٨١٣). [انظر: ٢١٢٢،١٢٢٤٢،١٢٢٤٢، ١٢٩٩٢.
- (۱۲۱۵۳) حضرت انس بن تفزیت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ماہیا، جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دمی نے '' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی، نبی ماہیا نے پیچھے مڑکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آ پ کوئیس مراد لے رہا ،اس پر نبی ماہیا نے فر مایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو،لیکن میری کنیت پرائی کنیت نہ رکھا کرو۔
- (١٢٠٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حَمَّادٍ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا فَلَهُ سَلَبُهُ قَالَ فَقَتَلَ آبُو طَلْحَةَ عِشْرِينَ [انظر: ١٣٠٠٨، ١٣٠١، ٢٢٦١، ٤٠٢١].
- (۱۲۱۵۵) حضرت انس بڑگٹز ہے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے غز وہ حنین کے دن اعلان فر مادیا کہ جوشن کسی کا فرکوقش کرے گا،اس کا ساز دسا مان اس کو سطے گا، چنا نبچہ حضرت ابوطلحہ بڑگٹز نے بیس آ دمیوں کوقش کیا۔
- (١٢١٥٦) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ مَتَعِيدِ بُنِ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ يَغْنِى الْٱنْصَارِئَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ أَغْرَابِنَّ الْمَسْجِدَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَالَ فَنَهَوْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعُوهُ وَأَمَرَ أَنْ يُصَبَّ عَلَيْهِ أَوْ أُهَرِيقَ عَلَيْهِ الْمَاءُ إراحِينَ ١٢١٠٦.
- (۱۲۱۵۶) حضرت انس بٹائٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں ایک دیماتی نے آ کر مجد نبوی میں پیٹا ب کر دیا ،لوگوں

نے اے روکا تو نی مائیلائے فرمایا اے چھوڑ دوء اور تھم دیا کہ اس پرپانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(١٣١٥) حَدَّثُنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَزُرَةً بُنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةً بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي إِنَائِهِ ثَلَاثًا وَكَانَ أَنَسٌ يَتَنَفَّسُ ثَلَاثًا (صححه البحارى (٦٣١ه)، ومسلم (٢٠٢٨)، وابن حبان (٣٢٩ه)]. [انظر: ٢٢٢١، ١٢٢١، ١٢٢٥].

(۱۳۱۵۷) حفرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا تمین سانسوں میں پانی پیا کرتے ہے ،خود حفرت انس ٹائٹڑ بھی تین سانس لیتے تھے۔

(١٢٥٨) حَلَّانَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ الْأَحْصَرِ بُنِ عَجْلَانَ حَلَّانِى أَبُو بَكُو الْحَنْفِيُّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رَجُلًا مِنْ الْكَانُصَارِ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَكَا إِلَيْهِ الْحَاجَة فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَوِى هَذَا فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا عِنْدَكَ شَيْءٌ فَآتَاهُ بِحِلْسٍ وَقَدَحٍ وَقَالَ النِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَشْتَوِى هَذَا فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا عِنْدَهُمْ فَيْنِ قَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُمْ فَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُمْ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُمْ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُم فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُمْ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُمْ فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُمْ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُمْ فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمَا بِدِرُهُمْ فَقَالَ مَنْ يَزِيدُ عَلَى دِرُهُمْ فَقَالَ رَجُلُّ آنَ آخُدُهُمُ اللَّهُ يَعْفَلَ اللَّهُ عَلَى إِلَى الْمُسْالَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِأَحَدِ لَلَاثٍ ذِى دَمْ مُوجِعِ آوُ غُرُمْ مُفْظِعِ آوُ فَقُرِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى إِلَى الْمُسْالَةُ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِلْحَدِ لَلَامُ ذَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ لَا تَحْدُلُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّه

(۱۲۱۵۸) حضرت انس نگافتائے مروی ہے کہ ایک انصاری، نی ناپیم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی تنگدی کی شکایت کی،
نی ناپیم نے اس سے فر مایا کہ تمہارے پاس کچھ ہے؟ وہ ایک پیالہ اور ایک ٹاٹ لے آیا، نی ناپیم نے فر مایا یہ کون فریدے گا؟
ایک آ دمی نے کہا کہ میں ایک درہم میں بید ونوں چیزیں فرید تا ہوں، نی ناپیم نے فر مایا ایک درہم سے زیادہ کون دے گا؟ لوگ فاموش رہے، تی ناپیم نے مجرایا اعلان و ہرایا، اس پر ایک آ دمی کہنے لگا کہ میں دو درہم میں بید دنوں چیزیں فرید تا ہوں،
نی ناپیم نے فرمایا بید دونوں چیزیں تمہاری ہو کمیں، مجرفر مایا سوال کر تاصرف تین میں سے کسی ایک صورت میں حال ہے، وہ آ دمی جومرنے کے قریب ہو، دہ قرض جو ہلا دینے والا ہوا وروہ فقر و فاقہ جو فاک نظین کروے۔

(١٣١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفُتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ (راحع: ١٢٠١٤).

(۱۲۱۵۹) حضرت انس بی شخطے مروی ہے کہ نبی مائیم اور خلفاء شاہ ٹوکٹی تماز عمل قراءت کا آغاز "المحمد لمله رب العلمين" ہے کرتے تھے۔

(١٢١٦) حَدَّقَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَجِىءُ ٱحَدُنَا إِلَى يَنِى سَلِمَةً وَهُوَ يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [انظر: ١٢١٥،١٣٠٩٠،١٣١٦].

هي مُناكا اَمُدِينَ بْل يَهِدِمْ مُنْ اللهُ اللهُ عَلِينَا اللهُ عَلَيْهُ وَمَ اللهِ اللهِ اللهُ عَلِينَا اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ فِي اللهِ اللهُ عَلِينَا اللهِ اللهُ عَلِينَا اللهِ اللهُ عَلِينَا اللهِ اللهُ عَلَيْنَا اللهِ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلِينَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهِ اللهِ عَلَيْنَا اللهُ عَلِينَا اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْنَا اللهِ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهِ اللهُ عَلَيْنَا اللهِ اللهُ عَلَيْنَا اللهِ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهِ اللهِ عَلَيْنَا اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْنَا عِلْنَالِي عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا عِلْمُعِلَّالِي عَلَيْنَا عَلَيْنَا عِلْمُعِلِّ عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْ

(۱۲۱۷) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائبا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تنے، پھر ہم میں سے کو کی فخض ہو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر کرنے کی جگہ کو بخو بی دیکھ سکتا تھا۔

(١٣٦١) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ لِأَبِى طَلُحَةَ ابْنُ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَاحِكُهُ قَالَ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [احرجه عبذ بن حبيد (١٤١٥) والنسائي في عمل اليوم والليلة (٣٣٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٨٨ ١٢٩٨٨].

(۱۲۱۷) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹائٹز کا ایک بیٹا '' جس کا نام ابوعمیر تھا'' نبی طینا اس کے ساتھ ہنسی نداق کیا کرتے تھے،ایک دن نبی طینا نے اسے ممکنین و یکھا تو فر ہایا ہے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ (جڑیا، جومرگئی تھی)

(١٢١٦٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنْ بَيْعِ النَّمَرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ ثَمَرَةِ النَّخُلِ حَتَّى تَزْهُوَ قِيلَ لِآنَسٍ مَا تَزْهُو قَالَ تَحْمَرُّ (صححه البحارى (١٤٨٨)، ومسلم (٥٥٥٥)، وابن حباذ (٤٩٩٠).

(۱۲۱۷۲) حمید بھٹی کہتے ہیں کہ کسی مخفس نے حصرت انس جھٹھ سے مچلوں کی بھے کے متعلق پو چھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی ملیٹا نے پھل مکنے سے پہلے ان کی بھے ہے منع فر مایا ہے۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَلَدَ النَّبِي مَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكُرٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالنِّعَالِ وَجَلَدَ أَبُو بَكُرٍ قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ دَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُرَى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَوَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الجُعَلُهَا كَاخَفُ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَرُ دُنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُورَى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَوَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الجُعَلُهَا كَاخَفُ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَرُ ذَنَا النَّاسُ مِنْ الرِّيفِ وَالْقُورَى قَالَ لِأَصْحَابِهِ مَا تَوَوْنَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ اجْعَلُهَا كَاخَفُ الْحُدُودِ فَجَلَدَ عُمَرُ لَمَانِينَ [صححه البحارى (٢٧٧٣)، ومسلم (٢٠٧١)، وابن حبان (٤٤٤٨)، و٤٤٤)]. [انظر: ٢٨٣٦) عُمْرُ لَمَانِينَ [صححه البحارى (٢٧٧٣)، ومسلم (٢٠٧١)، وابن حبان (٢٤٤٨)، و٤٤٤)]. [انظر: ٢٣٨٧،

(۱۲۱۲۳) حفرت انس بڑا ٹھڑ ہے مروی ہے کہ نی طیا نے شراب نوشی کی سزا ہیں ٹہنیوں اور جوتوں سے مارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق بڑا ٹھڑ نے (چالیس کوڑے) مارے ہیں ، لیکن جب حضرت عمر فاروق بڑا ٹھڑ کے دور فلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے انٹرات آنے لگے) تو حضرت عمر بڑا ٹھڑ نے اپنے ساتھیوں سے بو چھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے نہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑا ٹھڑ نے بیرائے دی کہ سب سے کم در ہے کی صد کے برابراس کی سزامقرر کرد ہے نے ، چنا نیے حضرت عمر بڑا ٹھڑ نے شراب نوشی کی سزااس کوڑے مقرر کردی۔

(١٢١٦ُ) حَلَّالُنَا يَخْيَى عَنُ هِشَامٍ بْنِ حَسَّانُ حَلَّالْنَا مُخَمَّدٌ عَنُ آنَسِ آنَّ رَجُلًا أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ ٱكَلُتُ الْحُمُرَ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ ٱفْنَيْتُ الْحُمُرَ قَالَ فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لَحْمِ الْحُمُّرِ فَإِنَّهَا رِجُسُ (صححه البخارى (٢٩٩١)، ومسلم (١٩٤٠). [انظر: ٢٢٢١، ٢٢٤١، ١٢٢٥].

هي مُنلهَ وَمُن بَل رَبِيهِ مِنْمَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ العالمَ فِي اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۳۱۲۳) حضرت انس ٹی تنزے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی مایٹ کے پاس خیبر میں آیا اور دومر تبدکہا کہ گدھوں کا گوشت کھایا جا رہا ہے، پھر آیا تو کہنے نگا کہ گدھے ختم ہو گئے ، اس پر نبی مایٹا نے مناوی کروا دی کہ انڈ اور اس کے رسول تمہیں گدھوں کے محوشت ہے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نا پاک ہے۔

(١٢١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنُ شُعُبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ سَأَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَهُلَ الْكِتَابِ يُسَلَّمُونَ عَلَيْنَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا إِنَّ أَهُلَ الْكِتَابِ يُسَلَّمُونَ عَلَيْنَا أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ مُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَ اللَّهُ عَلَيْهُ مَلُوالُوا وَعَلَيْكُمُ وَحَجَّاجٌ مِثْلَهُ قَالَ شُعْبَةً لَمْ اللَّهُ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ مِ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَنْ أَنْسِ [صححه مسلم (٢١٦٣)]. (انظر: ١٣١٥/١٥١١١١١٨ مَنْهُ مَنْ أَنْسِ [صححه مسلم (٢١٦٣)]. (انظر: ١٣١٩) مَنْهُ لَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ أَنْسِ [صححه مسلم (٢١٦٣)]. (انظر: ١٣١٩) مَنْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ أَنْسِ إصححه مسلم (٢١٦).

(۱۶۱۷۵) حضرت انس بھاتھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ صحابہ کرام جھاتھ نے نبی میٹا سے بید سکلہ بوجھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ،ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی میٹھ نے فرما یا صرف" و علیہ کے "کہد دیا کرو۔

(١٣٦٦) حَدَّثُنَا يَخْيَى عَنْ شُغْيَةَ حَدَّثُنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَتَبُقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْمُمَلُ [صحخه البخارى (٦٤٢١)، ومسلم (١٠٤٧)، وابن حبان (٣٢٢٩)]. إانظر: ١٣٩٥٧، ١٣٩٥١، ١٢٠٢٩، ١٣٠٢، ١٣٧٢، ١٣٩٥٧، ١٣٩٥٧، ١٣٩٥٧.

(۱۲۱۶۷) حضرت انس بڑٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑھا ہو جا تا ہے کیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں وایک حرص اور ایک امید۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنُ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا التَّيْمِى عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ بَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهُلٍ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْرَاءَ قَدْ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَدَ فَأَخَذَ بِلِمُحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلُ فَوْقَ رَجُلٍ فَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَتَلَهُ قَوْمُهُ (صححه البحارى (٢٩٦٦)، ومسلم (١٨٠٠) إ. النظر: ١ ٢٣٦١ ، ١٣٣١٩).

(۱۲۱۷) حضرت انس بڑائڈ ہے مروی ہے کہ غزوؤ بدر کے دن نبی مائیلائے ارشاد فرمایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود بڑاٹڈاس خدمت کے لئے چلے گئے ،انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اسے مار مار کر شخنڈ اکر دیا ہے، حضرت ابن مسعود بڑاٹڈ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کرفر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے جھے سے بڑے بھی کسی آدی کو تی کی آئی کیا ہے؟

(١٢١٦٨) حَدَّقَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا نَوْلَتْ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ آبُو طَلْحَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَحَائِطِى الَّذِى كَانَ بِمَكَانِ كَذَا وَ كَذَا وَاللَّهِ لَوُ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهَا لَمُ أُعْلِنُهَا قَالَ اجْعَلْهُ فِى فُقَرَاءِ آهْلِكَ (صححه ابن حزيسة: (٨٥ ٢٤ ، و ٩ ٥ ٢٤) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٩٩٧)]. [انظر: ٢٨١٧، ٢٨١٠].

(۱۲۱۸) حضرت انس نظائظ ہے مروی ہے کہ جب بیہ آیت نا زل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نیس کر سکتے جب تک ہے۔ ایک وحضرت ابوطلحہ بھائٹ کہنے گئے جب تک ہیں کہ حضرت ابوطلحہ بھائٹ کہنے گئے ہے۔ اللہ اللہ ایم جو اللہ کا میں سے جو اللہ کو تر سے جو اللہ کو تر سے بیارسول اللہ ایم جو اللہ کے بیارسول اللہ ایم جو قلاں جگہ پر ہے ، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ میں اسے تخی رکھوں تو مجھی اس کا پہنے بھی نہ کیلئے دیتا ، نی مائٹ نے فر مایا اسے اپنے خاندان کے فقرا ویس تقسیم کردد۔

(١٢٦٦) حَذَّكَنَا يَحْيَى عَنْ حُمَيُّدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ آغُوَرُ الْعَيْنِ الشَّمَّالِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ قَالَ وَكُفْرٌ [انظر: ١٣١١].

(۱۲۱۶) حضرت انس ٹٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طینائے ارشاد فر مایا د جال کی ہائیں آ تکھ کانی ہوگی ،اس پرموٹی پھلی ہوگی ،اور اس کی دونوں آتھوں کے درمیان'' کافر'' ککھا ہوگا۔

(١٢١٧) حَدَّثَنَا يَخْمَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ سَعِيدٍ بْنِ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ أَنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّقَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ بَرُفَعُونَ آبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلَاتِهِمْ فَاشْتَذَ قُوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيُنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ آوْ لَتُخْطَفَنَ أَبْصَارُهُمْ [راحع: ٢٠٨٨].

(۱۲۱۷) حصرت الس بڑا تھا سے مروی ہے کہ تی مائیلانے فرمایالوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر و کیمنے ہیں؟ نبی مائیلانے شدت ہے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بسارت اچک کی جائے گی۔

(١٣١٨) حَدَّلَنَا يَحْيَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّلَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَحَّى بِكُبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ لَقَدُ رَآيَتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ وَيُسَمِّى وَيُكُثِّرُ [راسع: ١٩٨٢].

(۱۲۱۷۱) حضرت انس التانوسيم وى بكه في طيفاد وچتكبر بسينك دارمين شقرباني بي چي كياكرتے تھے،اورالله كانام كر كيمير كہتے تھے، بي نے ديكھا ہے كه في طيفائيس اپنے ہاتھ سے ذرح كرتے تھے اوران كے پہلو پر اپنا پاؤں ركھتے تھے۔ (۱۲۱۷۲) حَدَّثَنَا يَعْمَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَيْمُوا الرُّكُوعَ

وَالسَّجُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّي لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِي وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِي إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَلْتُمْ [صححه البحاري (٧٤٢)، ومسلم (٤٢٠). [انظر: ٢٤٠١٨،١٣٩٢، ١٢٨٧،١٢٨٥، ١٢٨٧٨، ١٤٠١٨.

(۱۲۱۷۲) حضرت انس نگافٹائے مروی ہے کہ نبی طابقائے فرمایا رکوع و بجود کو کمل کیا کرو، کیونکہ بیس بخدا تہہیں اپنی پشت کے چھھے ہے بھی دیکھور ہاہوتا ہوں۔

(١٢١٧٣) حَدَّثَنَا يَهُ حَيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَخَادَةُ عَنْ أَنْسِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي

مَنْ اللَّهُ مِنْ الللِّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ الْبِسَاطُ الْكُلْبِ [راجع: ١٢٠٨٩].

- (۱۲۱۷۳) حضرت انس بڑائٹا ہے مروی ہے کہ نمی مائٹا نے فر ما یا مجدول میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں ہے کوئی مخض کتے کی طرح اینے ہاتھ نہ بچھائے۔
- (١٢٧٤) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ هِشَامٍ عَنُ قَادَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ يَدُعُو عَلَى حَتَّى مِنْ أَخْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [صححه البخارى (٢٠٨٩)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (١٩٨٢)]. [انظر: ١٢٨٨، ٢١٢١، ٢٢١، ٢٢٦٢، ٢٢٦٢١، ١٢٢٢١).
- (۱۲۱۷) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ آپ ٹائٹٹا نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد تنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے مجھ قبائل پر بددعا ءکرتے رہے مجراے ترک کردیا۔
- (١٢١٧٥) حَدَّثَنَا يَحْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَحَلْتُ الْجَنَّةَ فَإِذَا آنَا بِنَهْرٍ حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوُلُوِ فَضَرَبُتُ بِيَدِى فِى مَجْرَى الْمَاءِ فَإِذَا مِسْكُ أَذْفَرُ قُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ اللَّهُ أَوْ أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠٣١].
- (۱۲۱۷) حعزت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کُلٹٹٹل نے ارشاد فر بایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا جا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتوں کے خیصے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جریل میٹیا سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوٹر ہے جواللہ نے آپ کو عطا وفر مائی ہے۔
- (١٢١٧٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَقَالَ عُصَيَّةٌ عَصَتْ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحاري (١٠٠٣)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (١٩٧٣)]. [انظر: ١٣١٥].
- (۱۲۱۷) حضرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ آپ ٹائٹٹ نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان کے قبائل پر ہددعا مکرتے رہے اور فر مایا کہ عصبہ نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی ہے۔
- (١٦١٧) حَدَّثَنَا يَخْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ آبِى عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَجْتَمِعُ الْمُؤْمِنُونَ يَوُمَ الْقِيَامَةِ قَيْلُهَمُونَ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ لَوْ اسْتَشْفَعْنَا عَلَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ فَآرَاحَنَا مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَأْتُونَ آدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ فَيَقُولُونَ يَ آدَمُ أَنْتَ أَبُو الْبَشَرِ حَلَقَكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِيَدِهِ وَٱسْجَدَ مِنْ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكَ مَلَاكِكُتُهُ وَعَلَمَكَ آسُمَاءَ كُلَّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبَّنَا عَزَّ وَجَلَّ بُو يَخْتَامِنُ مَكَانِنَا هَذَا فَيَقُولُ لَهُمْ آدَمُ لَكُ مَلَاكِكُمْ وَيَذُكُو ذَنْبُهُ الَّذِى آصَابَ فَيَسْتَحْيَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَيَنُ انْتُوا نُوجًا فَإِنَّهُ أَوْلُ رَسُولِ لَسُنَّ مُنَاكُمُ وَيَذُكُو ذَنْبُهُ الَّذِى آصَابَ فَيَسْتَحْيَى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ وَلَكِنُ انْتُوا نُوجًا فَإِنَّهُ أَوْلُ رَسُولِ

يَعَنَّهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هَنَاكُمْ وَيَذْكُرُ لَهُمْ خَطِينَتَهُ وَسُوَالَهُ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا لَيْسَ لَهُ عَلَمُ فَيَسْتَحْيِى رَبَّهُ بِلَيْكِ وَلَكِنُ انْتُوا الْمَرَاهِ مَا الرَّحْمَنِ عَزَ وَجَلَ فَيَاتُونَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُرُ انْتُوا مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ الْمُوا الْقُورَاةَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذُكُرُ لَهُمْ النَّفُسَ الْيَي قَلْلَ بِعَيْرِ نَفْسِ فَيَسْتَحْيِى رَبَّهُ مِنْ ذَلِكَ وَلَكِنُ انْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمْتَهُ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَى عَلَى الْمُعَلِّى وَكَلَى انْتُوا مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَاكُمْ وَلَكِنْ انْتُوا مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا تَأْخُو فَيَاتُونِى قَالَ الْحَسَنُ هَذَا الْحَرْفَ فَاقُومُ فَامْضِى بَيْنَ سِمَاطَيْنِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ الْعَرَفِ مَعْدًا الْمُحَرِّفَ فَالْمُونِينَ قَالَ الْعَمْدُ وَالْمُعْ لَمُحَمَّدُ فَلَ اللَّهُ مُحَمَّدُ اللَّهُ عَلَى الْعَرْفَى وَالْمُعْ وَسَلَمُ عَلَمْ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْمَدُ وَالْمُعْ لَمُعَلِّى وَمَلَى الْمُعْمَلِيقِ عَلَى الْمُعَلِّى وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِى وَمَلَى الْمُعَلِّى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِيقِ اللَّهُ الْمُعَلِّى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِّى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَرَوْلُكُمُ وَالْمُعَلِى الْمُعَلِى وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعَلِى وَالْمُعُلِى وَالْمُعَلِى وَالْمُعَلَى وَالْمُعَلَى وَالْمُعَلِى وَالْمُعَلِى وَالْمُعَلِى وَالْمُعَلِى وَالْمُعَلَى وَالْمُعَلِيقِ الْمُؤْمِلُولُ وَالْمُعَل

حضرت آوم ملی جواب ویں مے کہ میں تو اس کا الل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لفزش یا د آجائے گی اور وہ اپنے رب سے حیا حیا م کریں مے اور فرما کیں مے کہ تم حضرت نوح ملیا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی

هي مُنالِهَ مَن بُل مُنتِهِ مَرَّم اللهُ هِي اللهُ اللهُ اللهُ عَلِينًا لِللهُ عَلِينًا لِهِ اللهُ اللهُ عَلِينًا لِهِ اللهُ عَلِينًا لِهُ اللهُ عَلِينًا لِهُ عَلِينًا للهُ عَلَيْنًا للهُ عَلِينًا للهُ عَلِينًا للهُ عَلَيْنًا للهُ عَلِينًا لللهُ عَلِينًا للهُ عَلَيْنَ لِللهُ عَلَيْنًا لللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنًا للهُ عَلَيْنًا لللهُ عَلَيْنًا لللهُ عَلَيْنًا لللهُ عَلَيْنًا لللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنًا لللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلِينًا لللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلِينًا لللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلِينًا للللهُ عَلَيْنًا لللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا للللهُ عَلَيْنَ لِلللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا لللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا للللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا للللهُ عَلِينًا للللهُ عَلَيْنَا للللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا لِلللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا لِلللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا للللهُ عَلِيلًا عَلِيلًا عَلَيْنَا للللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا للللهُ عَلَيْنَا للللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا للللهُ عَلَيْنَا للللهُ عَلَيْنَا للللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا لِللللهُ عَلَيْنَا للللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا لِللللهُ عَلِيلًا عَلَيْنَا للللهُ عَلَيْنَا لللللهُ عَلِيلِنَا عَلَيْنَا لِللللهُ عَلَيْنَا لِللللهُ عَلَيْنَا لللللهُ عَلَيْنَا لِلللْمُ عَلَيْنَا لِلللْمُ عَلَيْنِ لِلللْ

طرف بعیجاتھا، چنانچہوہ سب لوگ حضرت نوح طینا کے پاس جائیں گے ادران سے کہیں گے کہ آپ اپنے پروردگارے ہماری سفارش کرد پیجئے، وہ جواب دیں گے کہ تہمارا کو ہر مقعود میرے پاس نہیں ہے، تم حضرت ابرامیم طینا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

چنا نچروہ سب لوگ حضرت ابراہیم طائع کے پاس جا کیں ہے، لیکن وہ بھی کبی کمیں سے کہ تمہارا کو ہر مقصود میرے پاس خیس ہے، لیکن وہ بھی کبی کمیں سے کہ تمہارا کو ہر مقصود میرے پاس خیس ہے، البتہ تم حضرت موٹی طائع کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے، اورانہیں تو رات وی مختی ، حضرت موٹی طائع بھی معذرت کرلیں سے کہ جس نے ایک فیض کو تا حق قبل کر دیا تھا البتہ تم حضرت میسی طائع کے پاس چلے جاؤ ، وہ اللہ کے دسول اوراس کا کلمہ اور روح تنے لیکن حضرت میسی طائع انجی معذرت کرلیں سے اور فر ما کس سے جاؤ ، وہ تمہاری سفارش کریں ہے ، جن کی اگلی پھیلی لفزشیں اللہ نے محاف فر مادی ہیں۔

نی طائی فرائے میں کہ میں اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو جھے لی جائے گی ، میں اپنے رب کو دکھے کر سجدہ ریز ہو جاؤں گا ، اللہ جب تک چاہے گا جھے سجدے تی کی حالت میں رہنے دے گا ، پھر جھ ہے کہا جائے گا کہ اے محمد استیار تی اللہ جب کی است میں رہنے دے گا ، پھر جھ ہے کہا جائے گا کہ اے محمد استیار تی کہ استار تی کہ استان کی سفارش کریں ہے تبول کرلی جد استیار تی کہ بینا نبید میں سفارش کروں گا تو اللہ میر ہے جائے گی ، چنا نبید میں اپنا سراٹھا کر اللہ کی الی تعریف کروں گا جو وہ خود بھے سکھائے گا ، پھر میں سفارش کروں گا تو اللہ میر ہے اللہ علی حد مقرر قربادے گا وہ جو تھی مرجب میں کہوں سلے ایک حد مقرر قربادے گا وہ بیا تھی مرجب میں کہوں گا کہ یرود دگار! اب مرف وہ بی لوگ باتی بینے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

چنانچ جنم سے ہرائ مخض کونکال لیا جائے گا جولا الدالا الله کہنا ہوا دراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جنم سے ہرائ مخض کونکال لیا جائے گا جولا الدالا اللہ کہنا ہوا دراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، جنم سے ہرائ مخض کونکال لیا جائے گا جولا الدالا اللہ کہنا ہوا وراس کے دل میں ایک ذریے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(١٣١٧٨) حَدَّثَنَا يَخْنَى عَنْ الْتَيْمِى قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَنَبُوا مَفْعَدَهُ مِنْ النَّارِ قَالَهُ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ مَرَّةً مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا [فال شعب: اسناد صحبح]. [انظر: ٢٢٧٣١ ، ٢٧٣٢ ، ٢٤٠١].

(۱۲۱۷۸) حضرت انس ٹٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے ارشاد قرمایا جو فض میری طرف جان ہو چھ کر کسی جموثی ہات کی نسبت کرے، اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بتالیزا جا ہے یہ بات دومر تبہ قرمائی۔

(۱۲۱۷۹) حَدَّثَنَا يَعْمَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَحَادَةَ أَنَّ أَنْسًا حَدَّنَهُمُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ ٱلْوَامِ يَرُفَعُونَ آبْصَادَهُمْ فِى صَلَابِهِمْ قَالَ فَاشْتَذَ فِى ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُعْطَفَنَ ٱبْصَارُهُمْ إِداسِع: ١٢٠٨٠] (١٢١٤٩) معزست انس المُتَنَّاسِ مروى ہے كہ بِي طَيِّهِ نِهِ أَما إِلَّا كُونَ كُوكِيا ہُوكِيا ہے كہدورانِ نمازة سان كی طرف نگا ہِس اٹھا كر

مَنْ اللَّهُ اللهُ ا

' کیمنے ہیں؟ نی ملیجائے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کدلوگ اس سے باز آجا کیں ورندان کی بعمارت اچک لی جائے گی۔

(١٢٨٨) حَلَّاتُنَا يَحْمَى عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَلَّاتِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرُآةُ مِنْ لِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ [انظر: ٢٣٤٠].

(۱۲۱۸۰) حضرت انس تلافزے مروی ہے کہ بی علیا اوران کی اہلی محتر مدایک بی برتن سے مسل کرایا کرتے تھے۔

(١٢١٨٠م) وَكَانَ يَهُتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَاكِيٌّ وَيَتَوَضَّأُ بِمَكُولِ [راحع: ٢١٢٩].

(۱۲۱۸۰م) اور نبی علیمی پانچ مکوک پانی سے مسل اور ایک مکوک پانی ہے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

(١٢٨٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى بَكْرٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا قَالَ أَى رَبُّ نُطُفَةً أَى رَبُّ عَلَقَةً أَى رَبُّ مُضُعَةً فَإِذَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّبُ عَلَقَةً أَى رَبُّ مُضُعَةً فَإِذَا فَعَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَلُقَهَا قَالَ أَى رَبُّ أَشَقِيقًا أَوْ سَعِيدٌ ذَكَرًا أَوْ أَنْفَى فَمَا الرَّزْقُ وَمَا الْأَجَلُ قَالَ فَيَكُتُبُ كُلُومً كَالِمَ اللَّهِ عَلَى إِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّ

(۱۲۱۸۱) حعزت انس بھٹھٹا ہم وی ہے کہ نی طابیہ نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی نے ماں کے رتم پر ایک فرشتہ مقرد کر رکھا ہے، جو اپنے اپنے وفت پر بیہ کہتا رہتا ہے کہ پروردگار! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی بوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ بوچھتا ہے کہ پروردگار! بیشتی ہوگا یا سعید؟ نذکر ہوگا یا مؤنث؟ رزق کتنا ہوگا؟ اورعم کتنی ہوگی؟ بہ سب چیزیں ماں کے پیٹ میں بی لکھ لی جاتی ہیں۔

(١٢٨٨) حَدَّقَنَا يَخْيَى بْنُ آيُّوبَ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ بِمَكَّةَ حَدَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرِ بْنِ آنَسٍ آبُو مُعَاذٍ عَنْ آنسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْوَهُ

(۱۲۱۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣١٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ بَرِيرَةً تُصُدُّقُ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ [صححه البحارى (١٤٩٥)، ومسلم (١٠٧٤)]. [انظر: ١٣٣٤٩، ١٣٩٦، ١٣٩٦، ١٣٩٦، ١٣٩٦٤، ١٣٩٦٥].

(۱۲۱۸۳) حعزت انس ٹاٹٹئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ ٹاٹٹا کی باعدی) بریرہ کے پاس معدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی ملینہ نے فرمایا بیاس کے لئے معدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثِنِى الْقَاسِمُ بْنُ شُرَيْحِ عَنْ ثَعْلَبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَقْضِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [صححه ابن حبان

هي مناها الأين بل المناوس المن المنافس المناه المنافس بن ما المنافس بن ما الله المنافق الله المنافق المنافق المنافس ا

(٧٢٨). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [انظر: ٩٤٥، ٢٠٥٩٣٠].

(۱۲۱۸۳) حضرت انس ٹناٹھئے مروی ہے کہ میں نے نبی پیٹی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جھےتو مسلمان پر تیجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فر ماتا ہے وہ اس کے تق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

(۱۲۱۸) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِى حِشَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْهَهَائِمُ [صححه البحارى (۱۳، ۵۰) ومسلم ۲۰۱۱)[انظر:۲۷۷ ۲۸ ۹۳،۱ ۲۸۹ ۱ ۱۳،۸ ۲۸ ۱ (۱۲۱۸۵) حضرت الس المُثَنَّذِ عمروى ب كه نجي طيُهُ ان جانوركو با نده كراس بِنثان دورست كرنے سے منع فرما يا ہے۔

(١٢٨٦) حَلَّنَا ابْنُ نُمَيْرٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ يَعْنِى ابْنَ مِغُولٍ عَنْ الزَّبَيْرِ بْنِ عَدِى ّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَا يَأْنِى عَنْ الزَّبَيْرِ بْنِ عَدِى ّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَا يَأْنِى عَلَيْكُمْ وَمَانٌ إِلَّا هُوَ شَرَّ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِى كَانَ قَبْلَةُ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ إِلَا هُو شَرَّ مِنْ الزَّمَانِ الَّذِى كَانَ قَبْلَةُ سَمِعْنَا ذَلِكَ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ إِلَا عُولَى إِلَّا هُو سَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ إِلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ

(۱۲۱۸) حعرت انس ڈکٹٹا ہے مروی ہے کہتم پر جو وقت بھی آئے گا ، وہ پہلے سے بدترین ہی ہوگا ،ہم نے تمہارے پیٹیبرشگا تیکا سے یوں ہی ستا ہے۔

(١٢١٨٧) حَدَّثُنَا اَبْنُ نُمَيْرٍ الْخَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ وَيَعْلَى بُنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَا إِسْمَاعِيلُ عَنُ نَفِيعٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا مِنْ آحَدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ غَنِيٌّ وَلَا فَقِيرٍ إِلّا وَذَّ آنَمَا كَانَ أُوتِيَ مِنْ اللّهُ ثِيَا قُوتًا قَالَ يَعْلَى فِي اللّهُ ثِيَا [قال الالباني: ضعيف حدا (ابن ماحة: ١٤٠٤)]. [انظر: ١٢٧٤،].

(۱۲۱۸۷) حضرت انس ٹھٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طینی نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ہر فقیراور مالدار کی تمنا یہی ہوگی کہ اسے و نیامیں بفذر گذارہ دیا گیا ہوتا۔

(۱۳۱۸) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْأَخُولِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [قال الترمذي: صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ۲۰۰۰). والترمذي: ۱۹۹۲، و۲۸۲۸). قال شعيب: حسن، واسناده ضعيف]. [انظر: ۱۳۲۱، ۱۳۵۷، ۱۳۷۷، ۱۳۷۷).

(۱۲۱۸۸) معزت انس المَّاتَدُت مروى ہے كہ ايك مرتبہ بى المِيُهِ نے مجھے 'اے دوكا نوں والے'' كہ كرنخاطب فرما يا تفار (۱۲۱۸۹) حَدَّتُنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّتُنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِى عَنْ انْسِ قَالَ كَانَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعَ نِسَاءِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُنَّ يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقَ فَاتَى عَلَيْهِنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْ أَوْ يَا أَنْجَشَهُ سَوْقَكَ بِالْفَوَادِيرِ [راحع: ۲۱۱۴].

(۱۲۱۸۹) حفریت انس ناتی شده سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ناتی دوران سفراز واج مطبرات کے ساتھ تھیں ، ایک آوی ''جس کا نام انجھ تھا''ان کی سوار یوں کو ہا تک رہاتھا ، ان کے پاس آ کرنبی طائبانے فر مایا انجھہ! ان آ بکینوں کوآ ہت لے کرچلو۔

(١٢٠٩١) حَلَّكُنَا يَخْتَى عَنْ النَّيْمِيِّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَوْ سَمَّتَ أَحَدَهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ ذَاكَ لَمْ يَخْمَدُ اللَّهَ قَالَ يَخْتِى وَرُبَّهَا قَالَ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ [راحع: ١٩٨٤].

(۱۲۱۹) حضرت انس بھٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی عینا کی مجلس میں دوآ دمیوں کو چھینک آئی، نی علینا نے ان میں سے ایک کواس کا جواب (یو تحصُک اللّٰه کہ کر) دے دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا ،کس نے بوچھا کہ دوآ دمیوں کو چھینک آئی ، آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا ، دوسرے کو کیوں نہ دیا ؟ فرمایا کہ اس نے اَلْمَحَمْدُ لِلّٰهِ کَہَا تِھا اور دوسرے نے نہیں کہا تھا۔

(١٣١٩٢) حَدَّثَنَا الْبُو أُسَامَةَ الْخُيَرَنَا زَكُويًا بْنُ آبِي زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدٍ بْنِ آبِي بُرُّدَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ لِيَرْضَى عَنْ الْعَبْدِ آنُ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ ٱوُ يَشُرَبَ الشَّرُبَةَ فَيَحْمَدَ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا [راحع: ١٩٩٦].

(۱۲۱۹۲) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ ہی مایا است تعالی بندے سے صرف اتنی بات پر بھی راضی ہوجاتے ہیں کہ وہ کوئی لقمہ کھا کریا یا نی کا مکونٹ نی کراللہ کاشکرا واکروے۔

(١٣١٩٣) حَدَّثَنَا ٱشْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِيُّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَتُ عَامَّةُ وَصِيَّةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَتَى جَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَلِيهِ وَسَلَّمَ يُعَيِّضُ بِهَا لِسَانَةُ (صححه ابن حبا ن(٥٠ ، ٢٦). وحسن اسناده البوصيرى، وفال يُقَرِّعُو بِهَا صَفْرُهُ وَمَا يَكَادُ يُعِيضُ بِهَا لِسَانَةُ (صححه ابن حبا ن(٥٠ ، ٢٦). وحسن اسناده البوصيرى، وفال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٦٩٧)).

(۱۲۱۹۳) حفرت انس ٹیٹنڈ سے مروی ہے کہ و نیا ہے رخصتی کے وقت نبی مائیلا کی عمومی وصیت نماز اور غلاموں کا خیال رکھنے سے متعلق بی تھی جتی کہ جب غرغر و کی کیفیت طاری ہوئی تب بھی آ پ نگافیز کی زبان مبارک پریمی الفاظ جاری تھے۔

(١٢١٩٤) حَدَّثَنَا قُرَّانُ بُنُ تَمَّامٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِلَهٍ قَالَ قَالَ وَاللهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا اسْتَجَارَ عَبْدٌ مِنْ النَّارِ ثَلَاثَ مِرَارٍ إِلّا قَالَتُ النَّارُ اللّهُمَّ أَجْرُهُ مِنِّي وَلَا يَسُالُ الْجَنَّةُ إِلّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللّهُمَّ أَدْخِلُهُ إِيَّامَ [صححه ابن حبان (١٠١، و٢٠١، و٢٠١، وقال الألباني: صحيح يَسُالُ الْجَنَّةُ إِلّا قَالَتْ الْجَنَّةُ اللّهُمَّ أَدْخِلُهُ إِيَّامَ [صححه ابن حبان (١٠١، و٢٠١، و٢٠١، وقال الألباني: صحيح وهذا اسناد حسن]. [انظر:

هِي مُناهَا مَيْنَ بَل يَهُوْمُوْمَ اللهِ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ ع مُناهَا مَيْنَ بَل يَهُوْمُوْمَ اللهِ اللهُ عَلِيْهُ اللهِ اللهُ عَلِيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْ

(۱۲۱۹۳) حفرت انس ڈاٹٹزے مروی ہے کہ نبی دلیا ہے ارشاد فرمایا جوفض تین مرتبہ جنم سے بناہ ما تک لے جنم خود کہتی ہے کہا ہے اللہ!اس بندے کو مجھ سے بچالے ،اور جوفض تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہا ہے اللہ!اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطا وفر ما۔

(١٢٠٥٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدُ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جَرَانِهِ كَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةً هِى آحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمٍ قَالَ جِيرَانِهِ كَانَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةً هِى آحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحْمٍ قَالَ فَرَخَصَ لَهُ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِى جَذَعَةً هِى آحَبُ إِلَى مِنْ شَاتَى لَحُمْ قَالَ فَوَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوْزَعُوهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَعُوهَا [راحع: ١٢١٤٤].

(۱۲۱۹۵) حضرت انس تفاقظ سے مروی ہے کہ نی الیفائے عیدالانتی کے دن فر مایا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کرنی ہو،
اسے دوبار وقربانی کرنی چاہئے ، ایک آ دمی بین کر کھڑا ہوا اور کھنے لگایا رسول اللہ تکافیخ اید دن ایسا ہے جس شی لوگوں کو عام طور
پر گوشت کی خواہش ہوتی ہے ، پھراس نے اپنے کمی پڑوی کے اس معاطع کا تذکر وکیا تو ایسا محسوس ہوا کہ نی مایٹا اس کی تصدیق
کررہے ہیں ، پھراس نے کہا کہ میرے پاس ایک چے ماہ کا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں کے گوشت سے بھی زیادہ مجبوب ہے ، نبی مایٹا نے اسے اس بی کی قربانی کرنے کی اجازت و دے دی ، اب مجھے نیس معلوم کہ بیا جازت دو سروں کے لئے بھی ہے یا نہیں ، پھر
نی ایس کی قربانی کرنے کی اجازت و دے دی ، اب مجھے نیس معلوم کہ بیا جازت دو سروں کے لئے بھی ہے یا نہیں ، پھر
نی مایٹا اپنے دومینڈ موں کی طرف متوجہ ہوئے اور انہیں ذرح فرمایا ، لوگ ' مال غنیمت' کے انتظار میں کھڑے ہے ، سوانہوں نے
اسے تقسیم کرلیا۔

(١٣١٩٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ آخَذَ الرَّايَةَ زَيْدٌ فَأَصِيبَ ثُمَّ أَخَلَهَا جُعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَلَهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَلَهَا خَالِدٌ عَنْ غَيْرٍ إِمْرَةٍ فَفَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَحَالَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَعْلَاهِ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُرُّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُرُّنِي أَنَّهُمْ عِنْدَنَا قَالَ وَإِنَّ عَيْنَيْهِ لَعْلَاهُ عَلَيْهِ وَقَالَ آلَا مَا يَسُوَّهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُولُونَ إِدَاحِعَ لَا لَا مَا يَسُولُهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُولُونَ إِلَى اللَّهُ عَلْدُهُ وَقَالَ مَا يَسُولُهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُولُونَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُولُهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُولُونَ إِنْ عَنْ عَيْدٍ إِمْرَةٍ فَقَتَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُولُهُمْ أَوْ قَالَ مَا يَسُولُونَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ مَا يَسُولُونَ إِلَا عَلَى مَا يَسُولُونَ وَالِ مَا يَسُولُونَ وَالِعَلَى مَا يَسُولُونَ إِلَا عَلَى مَا يَسُولُونَ وَالِعَالَ وَالِعَ عَلَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ أَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَالَ إِلَّا هُمُ أَوْ قَالَ مَا يَسُولُونَ الْعَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُمْ عِنْدَنَا فَالَ وَإِلَى عَيْنَالِهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا مَا يَسُولُونَ الْعَلَاقُ وَالْعَلَاقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى مَا يَالَعُونَ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ الْعُلْلُولُونَ اللَّهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَاقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَالَ عَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْلُولُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ

(۱۲۱۹۷) حفرت انس نگائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائبا نے خطبہ دیتے ہوئے جمیں خبر دی کہ زید نے جمنڈ ا پکڑا کیکن شہید ہو گئے ، پھر جعفر نے پکڑالیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھرعبداللہ بن رواحہ نے اسے پکڑالیکن وہ بھی شہید ہو گئے ، پھر خالد نے سمی سالا ری کے بغیر جمنڈ ایکڑا اور اللہ نے ان کے ہاتھ پر مسلمانوں کو فتح عطا وفر مائی ، اور انہیں اس بات کی خوشی نیس ہے کہ وہ ہمارے پاس بی رہتے اس وقت نبی طائبا کی آتھوں سے آنسو بہدر ہے تھے۔

(١٢١٩٧) حَدَّقَنَا وَكِيعُ بُنُ الْجَوَّاحِ الرُّوَاسِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ عَنْ يُوسُفَ عَنُ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ

مَنْ الْمَاتَوْنُ لِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ مِنْ اللَّهُ مُ

رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقَيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ [صححه مسلم (٢١٩٦)، وابن حبان (٢١٠٥)، وابن حبان (٢١٠٥)، والمحاكم (٢١٣٤)]. [انظر: ٢١٩٨، ٢٢١٨، ٢٢٠٧].

(۱۲۱۹۷) حعزت انس ٹاٹٹوے مروی ہے کہ نبی طابقائے نظرید، ڈیک اور نملہ (جس بیاری میں پہلی دانوں ہے بھر جاتی ہے) کے لئے جماڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(١٣١٨) حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ١٢٣٠٧،١٢١٨، ١٢١٨].

(۱۲۱۹۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٠٩٠) حَدَّثَ وَكِيعٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَ هَمَّامٌ عَنْ فَعَادَةَ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا فَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ شَعْرٌ يُصِيبُ مَنْكِبَيْهِ وَقَالَ بَهُزٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ [صَحَم البعارى (٩٠٠٥)، ومسلم (٣٢٣٨)]. [انظر: ١٣٨٧٧، ١٣٥٩).

(١٢١٩٩) حفرت الس المافظ مروى ب كدني عليه كم بال كندمول تك آتے تھے۔

(..١٦٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عَزُرَةً بُنُ قَابِتٍ الْكُنْصَارِئُ عَنْ ثُمَامَة بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتِيَ بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ [صححه البعارى (٢٥٨٢)]. [انظر: ٢٣٨١ ١ ، ١٣٧٨٥].

(۱۲۲۰۰) معزت انس علظ ہروی ہے کہ نی ملیا کی خدمت میں جب خوشبو پیش کی جاتی تو آپ کا بھیا کا سے ردنے فرماتے تھے۔

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَإِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ قَالَ آخْبَرَنَا الدَّسُتُوَائِنٌ عَنُ يَخْبَى بُنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَفُطَرَ عِنْدَ أَهُلِ بَيْتٍ قَالَ أَفُطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَٱكْلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَوَّلَتْ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ [اعرجه عبد بن حسيد (٢٣٤) والدارمى (١٧٧٩) صححه شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ١٣١١٧].

(۱۲۲۰۱) حضرت انس نظائ ہے مروی ہے کہ نی الیا جب کسی کے یہاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تہارے یہاں روزہ

داروں نے روز و کھولا ، نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور رحمت کے فرشتوں نے تم پرنزول کیا۔

(١٢٠.٢) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ آبِي التَّيَّاحِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَهُو يَقُولُ آلَا إِنَّ لَا يَشَوْفِي بِهِ فَقَالُوا لَا ثَانُحُلُ لَهُ فَمَنَا وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْنِيهِ وَهُمْ يُنَاوِلُونَهُ وَهُو يَقُولُ آلَا إِنَّ الْمَيْشَى عَيْشَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى قَبْلَ آنُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى قَبْلَ آنُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى قَبْلَ آنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى قَبْلَ آنُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَبْلَ آنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَبْلَ آنُ لَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَلْلَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَبْلَ آنُ

هي مُناهَ مَن في المنظم الم

(۱۲۰۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ مجد نبوی سی آئی ہی جگہ دراصل ہونجاری تھی ، یہاں ایک درخت اور مشرکین کی چند
قبریں ہوا کرتی تھیں ، نبی طینا نے بنونجارے فرمایا کہ میرے ساتھ اس کی قیت طے کرلو، انہوں نے عرض کیا کہ ہم اس کی قیت
نہیں لیس سے ، مبحد نبوی کی تعییر میں نبی طینا خور بھی شریک تھے ، لوگ نبی طینا کو اینش پکڑا تے تھے ، اور نبی طینا فرماتے جارہ ہے
تھے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے ، اے اللہ! انسار اور مہاجرین کی مغفرت فرما اور مبد نبوی کی تعییر سے پہلے جہاں بھی نماز کا
وقت ہوجاتا ، نبی طینا و مبین نماز پڑھ لیتے ۔

(١٣٢.٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ وَالدَّسْتُوائِيِّ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طِيرَةً وَيُعْجِرُنِي الْفَالُ قَالَ وَالْفَالُ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ الطَّيْبَةُ [انظر: ١٢٨٥٩، ١٢٥٩، ٢٨٠٩، ٢٨٥٣، ٢٨٥٩، ٢٢٦٦، ٢٢٦٦، ٢٢٦٦٨.

(۱۲۲۰۳) حضرت انس پڑتیڈ ہے مروی ہے کہ نی پڑتا نے فر مایا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ، البنتہ مجھے فال بعنی احجھا اور پا کیزہ کلمہ احجما لگتا ہے۔

(١٢٢.٤) حَذَنَا وَكِيعٌ حَذَنِي هَمَّامٌ عَنْ غَالِبٍ هَكُذَا قَالَ وَكِيعٌ غَالِبٍ وَإِنَّمَا هُوَ آبُو غَالِبٍ عَنْ آنسِ آنَهُ أَتِى بِجِنَازَةِ الْمَرَاةِ فَقَامَ ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِذَاءَ السَّوِيرِ فَلَمَّا صَلَّى بِجِنَازَةِ الْمَرَاةِ فَقَامَ ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِذَاءَ السَّوِيرِ فَلَمَّا صَلَّى بِجِنَازَةِ الْمَرَاةِ فَقَامَ ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ حِذَاءَ السَّوِيرِ فَلَمَّا صَلَّى فَقَالَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الرَّجُلِ وَالْمَرُاةِ فَقَالَ لَهُ الْعَلَاءُ بُنُ زِيَادٍ فَقَالَ احْفَظُوا إحسنه الترمذي، وقال نَحْوًا مِمَّا رَأَيْتُكَ فَعَلْتَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَآفَيَلَ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ بُنُ زِيَادٍ فَقَالَ احْفَظُوا إحسنه الترمذي، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٤٩٤)، والترمذي: ١٠٣٤).

(۱۲۲۰۳) مروی ہے کہ ایک مرتبہ معزت انس ان ان کھڑے سامنے ایک مردکا جنازہ الایا گیا، وہ اس کی چار پائی کے سر بانے کھڑے ہوئے اور گورت کا جنازہ الایا گیا تو چار پائی کے سامنے اس سے بیچے ہٹ کر کھڑے ہوئے ، نما فیجنازہ سے جب فارغ ہوئے تو علاء بن زیاد ہوئے گئے کہ اے ابو تمزہ! جس طرح کرتے ہوئے میں نے آپ کو دیکھا ہے کیا نی بھی ایمی مردوعورت کے جنازے میں ای طرح کھڑے ہوئے جاری طرف متوجہ ہو کر کہا کہ اے محفوظ کر لو۔ جنازے سے ای میں ای طرح کھڑے ہوئے گئے اللہ صلّی اللّه عَلَیْهِ وَسَلّمَ فِالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فِالْ مَنْ عَالَمَ مُرْحِدُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فِالْ مَنْ عَالَمَ مُرْحِدُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ فِالْ مَنْ عَالَمَ مُرْحِدُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ فَالْ مَنْ عَالَمَ مِنْ شَهِدَ مِنْکُمُ الْیَوْمَ جَنَازَةً قَالَ عُمَرُ آنا قَالَ مَنْ عَالَمَ مِنْ مُرَحِدُ وَجَبَتْ وَانظر: ٥٢١٥١)

(۱۳۲۰۵) حفرت انس بھٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیا ہے اپنے محابہ ٹالٹی سے بچھا کہ آئ تم میں سے کی جنازے میں کس نے شرکت کی ہے؟ حفرت عمر ٹاٹٹؤ نے اپنے آپ کو پیش کیا ، پھر نی ملیا انے بوچھا تم میں سے کسی نے کسی مریض ک عیادت کی ہے؟ حفرت عمر بھٹڑ نے عرض کیا میں نے کی ہے ، پھر فر مایا کسی نے صدقہ کیا ہے؟ حضرت عمر ٹاٹٹؤ نے پھراپ آپ

کو پیش کیا، پھر پوچھا کہ کس نے روزہ رکھا ہے؟ حضرت عمر ٹٹاٹڈ نے عرض کیا کہ میں نے رکھا ہے، نبی پایٹا نے دو مرتبہ قر مایا واجب ہوگئی۔

(١٣٢.٦) حَلَّثُنَا وَكِيعٌ حَلَّثُنَا شُغْبَةً عَنْ هِضَامٍ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعُتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ٱنْفَجْنَا آرُبَا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْغِلْمَانُ حَتَّى لَغِبُوا قَالَ فَآذُرَكُنُهَا فَٱنْیْتُ بِهَا آبَا طَلْحَةً فَلَبَحَهَا ثُمَّ بَعَتَ مَعِی الظَّهْرَانِ قَالَ فَسَعَى عَلَيْهَا الْغِلْمَانُ حَتَّى لَغِبُوا قَالَ فَآذُرَكُنُهَا فَٱنْیْتُ بِهَا آبَا طَلْحَةً فَلَبَحَهَا ثُمَّ بَعَتَ مَعِی الظَّهُ مَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ [صححہ البحاری (۲۰۷۲)، ومسلم (۱۹۰۳)]. [انظر: بورِکِهَا إِلَى النَّبِی صَلّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ [صححہ البحاری (۲۰۷۲)، ومسلم (۱۹۰۳)]. [انظر: اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَ [صححہ البحاری (۲۰۷۲)، ومسلم (۱۹۰۳)].

(۱۲۲۰۱) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ مراتظہران نامی جگہ پراجا تک جارے سائے ایک فرکوش آسکیا، بیجاس کی طرف ووڑے، کین اسے پکڑنے اسے پکڑنے اور حضرت ابوطلحہ فٹافٹ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ڈڑا کی اور حضرت ابوطلحہ فٹافٹ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ڈڑا کیا اور اس کا ایک پہلونی بیٹیا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج ویا اور نی بیٹیا نے اسے قبول فرمالیا۔ (۱۲۲.۷) حَدَّلْنَا وَرَکِیعٌ حَدَّلْنَا شُعْبَةً عَنْ قَفَادَةً عَنْ اَنْسِ قَالَ رَآیْتُ النَّبِی صَلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ یَذْبَعُ أُضْعِیتَهُ

بِيَلِهِ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۲۲۰۷) حفرت الس الما تفاقت مروى ب كدي في ويكما ب كدني المينا الي قربانى كاجانورا بن باتھ سے ذرح كرتے ہتے۔ (۱۲۲.۸) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا إِسُوَ انِيلُ عَنْ عَبْدِ الْآعُلَى النَّعْلَبِى عَنْ بِلَالِ بْنِ أَبِى مُوسَى عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مَنْ صَالَ الْفَضَاءَ وُكِلَ إِلَيْهِ وَمَنْ أُجْبِرَ عَلَيْهِ نَوْلَ عَلَيْهِ مَلَكُ فَيُسَدِّدُهُ إِنَال الألبانى: ضعيف (ابو داود: ۲۳۷۸)، وابن ماحة: ۲۳۰۹ والنرمذى: ۱۳۲۳)]. [انظر: ۱۳۳۳].

(۱۲۲۰۸) حضرت انس نظفت مروی ہے کہ بی علیمیائے فر مایا جو خص عہد و قضا کوطلب کرتا ہے،اسے اس کے حوالے کر دیا جاتا ہے اور جسے زبر دئتی عہد و قضا و دے دیا جائے ،اس برا کی فرشتہ نازل ہوتا ہے جواسے سیدھی را و پر گامزن رکھتا ہے۔

(٩٠٢٠) حَدَّثَ وَكِيعٌ حَدَّثَ الدَّسُتُوانِيُّ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنُ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَالِمًا [صححه مسلم (٢٠٤٤) وابن حبان (٥٣٢١)، و٣٣٣٥)]. [انظر: ٢٣٦٣، ١٢٥١٨، ٢٢٦٤، ١٢٩٠٢،

(۱۲۲۰۹) معرست الس الكائل عمروى كم كرني المينات الساست سي فع فرمايا ب كركوني فخض كعرب به وكريا في بيد. (۱۲۲۰) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ الدَّمْسُو النِي عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسَنَقَسُ فِي الْإِنَاءِ فَلَالًا وَيَقُولُ هَذَا أَهُنَا وَأَمْوا وَآثُوا وصححه مسلم (۲۰۲۸)، وابن حبان (۲۳۳۰). وانظر:

(١٣٢١٠) حضرت انس الكائفة عروى ب كدني مايلا تين سانسول عن ياني پيتے تھے اور فرماتے تھے كه بيطريقه زياوه آسان،

(١٢٣١) حَلَّثُنَا وَكِيعٌ حَلَّثُنَا شُعْبَةً قَالَ قُلُتُ لِمُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ أَسَمِعْتَ أَنْسًا يَقُولُ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلنَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ نَعَمْ (قال الألباني: صحيح (النسالي: ٥/٦٠١)]. [انظر: ١٣٤٤ ، ١٣٣٥ ، ١٣٣٥ ، ١٣٤٤].

(۱۲۲۱۱) شعبہ پھنٹ کہتے ہیں کہ میں نے معاویہ بن قرہ کھنٹڑے ہوچھا کہ کیا آپ نے معزت انس ٹھاٹٹ کو پرفر ماتے ہوئے سا ہے کہ نبی پھیٹا نے معزست نعمان بن مقرن ڈھاٹٹ سے فر ما یا تھا کہ قوم کا بھانجا ان بی میں شار ہوتا ہے؟ انہوں نے جواب دیا ہاں! (۱۲۲۱۲) حَدَّثُنَا وَ کِیعٌ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنْ عَبْدِ الْکُرِیمِ الْجَوْرِیِّ قَالَ آخَبَرَنِی ابْنُ ابْنَةِ آنَسِ بْنِ مَالِلِكِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِكِ أَنَّ النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَ عَلَى أَمُّ سُلَيْمٍ وَفِى الْبَيْتِ فِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَشَوِبَ مِنْ فِيهَا وَهُوَ فَائِمٌ

قَالَ فَقَطَعَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ فَمَ الْقِرْبَةِ فَهُو عِنْدُنَا [اعرجه النرمذي في الشمائل (٢٠٩) اسناد ضعيف]. (١٢٢١٢) حضرت الس التُنْوَات مروى بكرايك مرتبه في النِهُ احضرت المسليم فَنْهُ ك يهال تشريف لائع، كمر بمن ايك مشكيزه التكا بواتقا، في النِهُ فَ فَرْ مَ كَمْرُ مِ الس كمنه منه لكاكرياني نوش فرمايا، المسليم فَنْهُ فَ فَ مُشكِيز م كامنه كاث كر (حمرك كيطور بر) البينة ياس دكاليا اوروو آج بهي هارب ياس موجود ب

(١٢٢١٣) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ السُّلَدِيُّ عَنُ آبِي هُبَيْرَةَ عَنُ آنِسٍ بُنِ مَالِكِ آنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ آيْتَامٍ وَرِثُوا حَمُوا فَقَالَ آهُرِفَهَا قَالَ آفَلَا نَجْعَلُهَا خَلًّا قَالَ لَا [صححه سلم (١٩٨٣)]. [انظر: ١٨٨٥ / ٢٨٨٥ / ١٣٧٦٨ / ١٣٧٦٩].

(۱۲۲۱۳) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹڈنے نبی طیٹی ہے یو چھا کہ اگریٹیم بچوں کو ورافت میں شراب ملے تو کیا تھم ہے؟ فر مایا سے بہا دو مانہوں نے عرض کیا کہ کیا ہم اسے سر کے نیس بنا سکتے ؟ فر مایانہیں۔

(۱۲۲۱) حَلَّانَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمْرَةً فَقَالَ لَوْلَا أَنْ تَكُونِي مِنْ الصَّدَقَةِ لَآكُلْتُكِ [صححه البحارى (٥٥٠)، ومسلم (٧١١)]. [انظر: ٢٣٦٨]. (١٣٢١٣) حفرت انس تُخْفُ سے مروى ہے كہ نِي طَيْهِ كوايك جُكراست مِن ايك مجور پڑى ہوكى لى، ني طيه نے فرما يا اگرة صدقہ كى نهوتى تو مِن تَخْفِي كُمَا لِينا۔

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ جَرِيرٍ بُنِ حَازِمٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَتَجَمَ عَلَى الْآخُدَعَيْنِ وَعَلَى الْكَاهِلِ [انظر: ١٣٠٣].

(۱۲۲۱۵) حفرت انس التفظير مروى بيك في الياب اخدين اوركال نامى كندهوس كدرميان مخصوص بجلهول برينكى لكوائى ب. (۱۲۲۱) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَامِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيْنَ أَبِي قَالَ فِي

هي مُنايَّا مَيْنَ بُل مَنْذِهِ مَوْم يَ هُوهِ هِي ٢٠٠٥ فِي هُمَا يَانِي مِنْ مَا لَكَ عَيْنَةً كِهُ مُنايَّا مَيْنَ بُل مَنْذِهِ مَوْم يَ هُمُونِكُ هُمَا يَهُمُ هُمُ اللَّهِ عَيْنَةً كِهُم اللَّهِ عَيْنَةً كِهُ

النَّارِ قَالَ فَلَمَّا رَأَى مَا فِي وَجُهِهِ قَالَ إِنَّ أَبِي وَأَبَاكَ فِي النَّارِ [انظر: ١٣٨٧].

(۱۲۲۱۱) حضرت انس ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طابیا ہے بوچھا کہ میرے والد کہاں ہوں گے؟ نبی طابیا نے فر مایا جہنم میں، پھر جب اس کے چیرے پرنا کواری کے آٹار دیکھے تو فر مایا کہ میرااور تیراباپ دونوں جہنم میں بوں گے۔

(١٢٦٧) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ حَدَّلُنَا عَزُرَةٌ بُنُ لَابِتٍ الْأَنْصَارِئُ حَدَّلَنَا ثُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ انْسٍ عَنْ انْسٍ أَنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاقًا [انظر: ١٢١٥٧].

(۱۲۲۱۷) حعرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی ملی آئین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے۔

(١٢٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنُ عَاصِمِ الْآحُولِ عَنْ يُوسُفَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقَيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالنَّمُلَةِ وَالْحُمَّةِ [انظر: ١٢١٩٧].

(۱۲۲۱۸) حعرت انس ٹاٹٹ سے مروی کے کہ نبی طائبا نظر بد، ڈیک اور تملہ (جس بیاری میں پہلی وا نول سے بھر جاتی ہے) کے لئے جماڑ بھونک کی اجازت دی ہے۔

(١٢٢٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَخْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ إِنَّ أَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ فَيْكَبُّرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا فَالِ يَحْيَى أَوْ خَفَضُوا قَالَ كَبُرُوا

(۱۲۲۹) حضرت انس ٹاٹنڈے مروی ہے کہ حضرت ابو بکر بہجر وعثان ٹاٹٹا تھبیر کھل کیا کرتے تھے، جب مجدے بیں جاتے یا سراٹھاتے تب بھی تھبیر کھا کرتے تھے۔

(١٢٢٠) حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلِ قَالَ سَٱلْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ عَنُ الشَّرُبِ فِي الْآوْمِيَةِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْمُزَلَّتَةِ وَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ [راحع: ٢١٢٣].

(۱۲۲۰) مخارین قلفل بکتا کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹا سے پوچھا کہ برتوں میں پینے کا کیا تھم ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ بی پایٹائے'' مرفت'' ہے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ ہرنشہآ در چیز حرام ہے۔

(١٣٢٢) حَذَّتُنَا مَرُوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ امْرَاَةً لَيُحِيَّتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلِّنْكَ حَاجَةً قَالَ يَا أُمَّ فُكُونِ اجْلِسِي فِي أَيِّ نَوَاحِي السِّكُكِ شِنْتِ أَجُلِسُ إِلَيْكِ قَالَ فَقَعَدَتْ فَقَعَدَ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى فَضَتْ حَاجَتَهَا [قال الألباني: صحبح (ابو داود: ٨١٨٤)]. [راجع: ١٩٦].

(۱۲۲۲) حضرت انس ٹاٹھ سے مردی ہے کہ مدیند منورہ کے کسی راستے میں نبی پاپیں کو ایک خانون ملی اور کہنے گئی یا رسول اللّٰہ کُٹھٹی بھے آپ سے آیک کام ہے، نبی پاپیں نے اس سے فرمایا کہتم جس گلی میں چاہو بیٹے جاؤ ، میں تبہار سے ساتھ بیٹے جاؤں گا، چنا نچہوہ ایک جگہ بیٹھ گئی اور نبی پاپیں بھی اس کے ساتھ بیٹھ گئے اور اس کا کام کردیا۔

هي مُنالِهَ مَن فَال يَعِيمُ كُولُولِكُ هُمَا ٢٠١ كُولُولِكُ هُمَا كَال يَعِينُ لَهُ هُمَا كُلُولُ المُعْلِنَةُ لِيهُ

- (١٣٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ عَنْ قَادَةً قَالَ سَأَلُتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَانَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَالَ بَهُ مَلًا إصححه البحارى (١٤٠٥)، وابن حبان (٦٣١٦). إانظر: اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ بِهَا صَوْتَهُ مَدًّا [صححه البحارى (١٤٠٥)، وابن حبان (٦٣١٦)]. إانظر: ١٤١٢٢٠٨ ١٣٣٣، ١٣٣٦، ١٣٣١، ١٣٠٨، ١٤١٢٢، ١٢٢٨، ١٤١٢].
- (۱۲۲۲۲) قنادہ بھٹٹ کتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حصرت انس ٹٹاٹٹا سے نبی ملیٹا کی قراء سے کی کیفیت کے متعلق پو جھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیٹا اپنی آ وازکو کھینچا کرتے ہتھے۔
- الله عَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ أَبِى النَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُخَالِطُنَا حَتَى يَقُولَ لِأَخِ لِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ طَائِرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ وَنُضِحَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُخَالِطُنَا حَتَى يَقُولَ لِأَخِ لِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ طَائِرٌ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ وَنُضِحَ بِسَاطٌ لَنَا قَالَ فَصَلَى عَلَيْهِ وَصَفَّنَا خَلْفَهُ إنظر: ١٣٢٤١].
- (۱۲۲۲۳) حفرت انس ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی مائیلہ ہمارے یہاں آتے تھے اور میرے چھوٹے بھائی کے ساتھ ہنسی نداق کیا کرتے تھے ،ایک دن نبی مائیلہ نے اسے ممکنین و یکھا تو فر ما یا اے ابوعمیر! کیا کیا نفیر؟ چڑیا ، جومرگئ تھی اور ہمارے لیے ایک جاور بچھائی گئی جس پر نبی میٹیلہ نے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے چیھے کھڑے ہوکرصف بنالی۔
- (١٢٢٢٤) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفُيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّى عَنْ آبِي إِيَاسٍ يَغْنِي مُعَاوِيَةً بْنَ قُرَّةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَّ وَسُلُمُ اللَّمُّاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِقَالَ الرّمذى: حسن صحيح وقال قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّعَاءُ لَا يُرَدُّ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِقَالَ الرّمذى: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢١٥ والترمذى: ٢١٢ و ٢٥ و ٥٥ و ٢٥ م). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف إلا الألباني: صحيح الس في تشرف عردى من كي في النه المناد فرما يا اذان اورا قامت كورميا في وقت على كي جانے والى وعاءردَين بوتى۔
- (١٣٢٥) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ حَدَّقَنَا جَرِيرٌ بُنُ حَازِمٍ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنُ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكَلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنُ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكُلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنُ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيُكَلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكُلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنُ الْمِنْبَرِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَيْكُلِّمُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيُكُلِّمُهُ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ إِلَى مُصَلَّاهُ فَيُصَلِّى إِلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُولُ مِنْ الْمِنْبِ وَقَالَ الْأَلْبَانِي: إصححه ابن حزيسة: (١٨٣٨)، واس حبان (٢٨٠٥)، والترمذي: ١٥٥ والنسائي: ١١٠٥). قال شعيب: اسناده صحبح إنظر: ١١٩٥١، ١٢٢١)، وابن ماجة :١١١٥)، والترمذي: ١٥٥ والنسائي: ١١٠٥). قال شعيب: اسناده صحبح إنظر: ١٩٠٥) وابن ماجة :١١٩٥).
- (۱۲۲۵) حضرت انس بنی تنزے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی علیا جعد کے دن منبر سے نیچے اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دمی اینے کسی کام کے حوالے سے نبی ماینا سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی علیا اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بڑھ کرمصلی پر چلے جاتے اور لوگوں کونماز پڑھاد ہے ۔۔
- (١٣٢٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ

هي مُنلِهِ مَمْنِينَ لَيَنتِ مِنْ مَا كَلِي هِي مِن مَا لَكَ يَوْنَ فِي هِي مَنلِهِ مِنْ مَا لَكَ يَوْنَهُ فِي هي مُنلِهِ مَمْنِينَ لِيَنتِ مِنْ مَا كِي هِي مِن مَا لَكَ يَوْنَهُ فِي هِي مِن مَا لَكَ يَوْنَهُ فِي هِي مِن

یَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَهُومُ ابْنُ آدَمَ وَیَبْقَی مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِوْصُ وَالْآمَلُ[راجع:٢١٦٦] (۱۲۲۲۷) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشادفر مایا انسان تو بوڑ ھا ہوجا تا ہے کیکن دو چیزیں اس میں ہمیٹ رہتی ہیں ،ایک حرص اورایک امید۔

١٢٢٢٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمُعِ وَالطَّاعَةِ فَقَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ إِقَالَ الْأَلِبَانِي: صحيح (ابن ماحة: ٢٨٦٨). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. (انظر: ١٣١٤٧،١٢٩٥٢،١٢٩٥٢].

(۱۲۲۲۷) حضرت انس پڑٹٹا سے مروی ہے کہ ہم نے نبی ملینہ کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی ملینہ نے اس ٹی '' حسب طاقت'' کی قید لگا دی تھی۔

١٣٢٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمُزَةَ الطَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرُتَحِلُ حَتَّى يُصَلِّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ لِآنَسٍ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرُتَحِلُ حَتَّى يُصَلِّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عُمَرَ لِآنَسٍ يَا أَبَا حَمْزَةً وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ إقال الألباني: صحبح (ابو داود: ١٢٠٥)، والنسائي: وَإِنْ كَانَ بِنِصْفِ النَّهَارِ إقال الألباني: صحبح (ابو داود: ١٢٠٥)، والنسائي: ١٢٤٨/١]. [انظر: ١٢٣٣٤ / ٢٣٣١].

(۱۲۲۲۸) حضرت انس نظائلات مروی ہے کہ بی طینا جب کسی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوج نہیں کرتے تھے جمرین عمر پہنیا نے حضرت انس نظائلات ہو جہا اے ابو حزوا اگر چدنصف النہار کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چہنصف النہار کے وقت ہی ہو۔

١٣٢١٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّلِنِي أَبُو خُزَيْمَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمُّدَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَخُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانَ بَدِيعَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمُّدَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا أَنْتَ وَخُدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ الْمَنَّانَ بَدِيعَ السَّمِ اللَّهِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ذَا الْجَلَالِ وَالْإِنْحُرَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهُ بِاسْمِ اللَّهِ النَّهِ الْعَظِيمِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهُ بِاسْمِ اللَّهِ النَّهِ الْعَلَى إِذَا هُولَالًا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلْتَ اللَّهُ بِاسْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلْتُ اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ سَأَلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُونَ مِنْ إِنَّالُكُ إِلَى الْعَلَى الْمُعَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْهِ الْعَلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ الْمُعْتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُلِي وَالْعَلَقِلَ السَّيْقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللْعُمْ اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَمَ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعُلَى اللْعَامِ اللْهُ الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَ

(۱۲۲۹) حفرت انس بھن تھ ہوئے ہا کہ مرتبہ ہی علیہ ایک آدی کواس طرح وعا وکرتے ہوئے سنا کہ 'اے اللہ!
میں جھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نیس ، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نیس ،
نہایت احسان کرنے والا ہے ، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بنزے جلال اور عزیت والا ہے۔''نی مائیہ ا نے فرمایا تونے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما گئی ہے کہ جب اس کے ذریعے دعا وما تی جائے تو اللہ اسے ضرور تبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

: ١٢٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسًا يَقُولُ احْنَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مُنْ الْمَا مَدُنُ بُل يَسْدِ مَوْم اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

وَسَلَّمَ وَكَانَ لَا يَظُلِمُ أَحَدًا أَجُوا [صححه البخاري (٢١٠٢)، ومسلم (٧٧٥١)، وابن حبان (١٥١٥). [انظر: ١٢٨٤٠،١٣٢٨٦،١٢٨٤٧].

(۱۲۲۳۰)حعزت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی ٹائیلائے سینگی لکوائی اور آپ ٹائٹٹاکس کی مزدوری کےمعالمے میں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

(١٢٣١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنِي عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّا لِعَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ جَائَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِي كَلِمَاتٍ آدُعُو بِهِنَّ قَالَ كُسَبِّحِينَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَشْرًا وَتَحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُكَبِّرِينَهُ عَشْرًا ثُمَّ سَلِي حَاجَتَكِ فَإِنَّهُ يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ قَدْ فَعَلْتُ قَدْ فَعَلْتُ وَحَدَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَشْرًا وَتَحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحَمِّدِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتَحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتَحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتَعْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتَحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتَحْمَلِينَةُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَةُ عَنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَهُ عَشْرًا وَتُحْمَلِينَةً عَشْرًا وَتُحْمَلِينَةً عَشْرًا وَتُحْمَلِينَةً عَشْرًا وَتُحْمَلِينَةً وَمِلْ اللَّهُ عَلْقُ لَا اللَّهُ عَلْمُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلْولُ اللَّهُ عَلْمُ وَلَا اللَّهُ الْمُعْلِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عِلْمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الل

(۱۲۲۳۱) حعرت انس نگافذے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ام سلیم بڑا ہی ہی پیٹیا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور کہنے آئیس کہ یا رسول اللّٰہ کُانْتُوَ اِللّٰہ کُلُوا ہے کھا ت سکھا دیجئے جن کے ذریعے میں دعاء کرلیا کروں؟ نبی پٹیا نے فر مایا دس مرتبہ الله اند، دس مرتبہ الحمد لللّٰہ اور دس مرتبہ الله اکبر کہہ کرا پی ضرورت کا اللہ سے سوال کرو، اللّٰہ فر مائے گا کہ میں نے تمہارا کام کردیا۔ تمہارا کام کردیا۔

(١٢٦٣٢) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَدَّلْنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى الْمَاجِشُونَ عَنْ صَلَقَةَ بُنِ يَسَارٍ عَنْ الْنُمَيْرِيِّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَنِى إِسْوَائِيلَ قَدْ افْتَوَقَّتُ عَلَى الْنَتَيْنِ وَسَيْعِينَ فِرْقَةٌ وَٱنْتُمْ تَفْتَرقُونَ عَلَى مِثْلِهَا كُلُّهَا فِي النَّارِ إِلَّا فِرْقَةً

(۱۲۲۳۲) حضرت انس پڑٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے ارشاد فر مایا بنی اسرائیل بہتر فرقوں میں تقلیم ہو گئے تھے اورتم بھی استے ہی فرقوں میں تقلیم ہوجاؤ کے ،اورسوائے ایک فرقے کے سب جہنم میں جائیں گے۔

(١٢٢٣٢) حَذَّتُنَا وَكِيعٌ حَذَّتَنَا هِشَامٌ حَدَّتَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بِنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَدَّتَنَكُمْ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ أَحَدٌ بَعُدِى سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَكُونَ فِى الْحَمْسِينَ الْمَوَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ وَيَهِلَّ الرِّجَالُ [راحع: ١١٩٦٦].

(۱۲۲۳۳) حفرت انس پڑھٹا سے مروی ہے کہ بیں تہیں نی طابات نی ہوئی ایک ایس حدیث سناتا ہوں جومیرے بعدتم سے
کوئی بیان نیس کرے گا ، جس نے نبی طابہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نیس ہوگی جب تک مردوں کی
تعداد کم اور عورتوں کی تعدا دین ھنہ جائے حتیٰ کہ بچاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آ دی ہوگا۔

(١٣٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَرَّدُتُ لَیْلَةَ أُسُوِیَ ہِی عَلَی مُوسَی فَرَآیْنَهُ قَانِمًا یُصَلّی فِی فَبُوِہِ [صححہ مسلم (۲۳۷۰)، وابن حبان (۶۹)]. (۱۲۲۳۳) حضرت انس ڈائٹزے مروی ہے کہ نی طینا نے فرمایا شب معراج میں حضرت موکی عینا کے پاس سے گذرا تو دیکھا کدوہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوَرُثُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقُرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ هَوُ لَاءٍ قَالُوا خُطَبَاءُ مِنْ آهُلِ الدُّنْيَا كَانُوا يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ أَنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَعْقِلُونَ [قال شَعب: صحبح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٣٢، ١٣٦٢٨، ١٣٦٢٥، ١٢٥٥٤، ١٣٤٥، ١٣٥٥].

(۱۲۲۳۵) حفزت انس بڑاڈ سے مروی ہے کہ نبی پیٹانے فر مایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے مند آگ کی قینچیوں سے کا ثے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بید دنیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کو نیکی کا تھم دیتے تھے اورایے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

مگذر تنئی اور میرے پاس اپنے لیے اور اپنے اہل خانہ کے لئے اتنا کھانا بھی نہ تھا کہ جے کوئی جگر دیکھنے والا جاندار کھا سکے، سوائے اس کے جو بلال کی بغل بیس ہوتا تھا۔ سوائے اس کے جو بلال کی بغل بیس ہوتا تھا۔

(۱۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَتَتُ عَلَىَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إنظر: ۱۶۱۰،۱۰۱۲ (۱۶۲۳) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَتَتُ عَلَىَّ ثَلَاثُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إنظر: ۱۲۲۳۷) گذشته حديث الله ومرى سند سے بھى مروى ہے ، البته الله بيل ميں من رات كا ذكر ہے۔

(١٢٦٨) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ أَنُ لَا تَعْجَبُوا بِأَحَدٍ حَتَّى تَنْظُرُوا بِمَ يُخْتَمُ لَهُ فَإِنَّ الْعَامِلَ يَعْمَلُ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ أَوْ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلِ صَالِح لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا سَيِّنًا وَإِنَّ الْعَبْدَ لَيَعْمَلُ الْبُرُهَةَ مِنْ دَهْرِهِ بِعَمَلٍ سَيْءً لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّة ثُمَّ يَتَحَوَّلُ فَيَعْمَلُ عَمَلًا صَالِحًا واحرحه عبد بن حسد (١٣٩٣) فال شعب: اسناده صحبح]. وانظر: ١٣٩٣) فال شعب: اسناده صحبح]. وانظر: ١٣٧٣).

هي مُناهَ مَنْ بَل مَنِي مِنْ مَا لِي هِ ﴿ ٢٠٠ ﴿ هُ ﴿ كَا مَا مُنَاهُ مِنْ مَا لَكُ عُنِيْ إِنَّهُ مَ

(۱۲۲۳۸) حضرت انس بٹائٹزے مروی ہے کہ نبی پٹٹانے فر مایا کمی مختص پر اس وقت تک تعجب ند کیا کر و جب تک بیے نہ د کھے لوکہ اس کا خاتمہ کم کم پر ہمور ہا ہے؟ کیونکہ بعض اوقات ایک مختص ساری زندگی یا ایک طویل عرصدا ہے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگرای حال میں فوت ہو جائے تو جنت میں داخل ہو جائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں جتلا ہو جاتا ہے، اس طرح ایک آ دی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں جنتلا رہتا ہے کہ اگر اس میں تبدیلی میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو بہتر ہا ہے۔ داخل ہی تبدیل پیدا ہو جاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہوجا تا ہے۔

(١٢٢٧٨م) وَإِذَا أَزَادَ اللَّهُ بِعَبْدٍ حَيْرًا اسْتَغْمَلَهُ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكِيْفَ يَسْتَغْمِلُهُ قَالَ يُوَقَّقُهُ لِعَمَلٍ صَالِح ثُمَّ يَقْبِطُنُهُ عَلَيْهِ إراحِع: ٩ ٥ - ١ ١].

(۱۲۳۳۸م) اوراللہ تعالیٰ جب سکسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فر ہاتے ہیں تو اے اس کی موت ہے پہلے استعال فر ہاتے ہیں ، صحابہ ٹاڈیٹر نے پوچھا کہ کیسے استعال فر ہاتے ہیں؟ ہی ہیں ان نے فر مایا اے سرنے سے پہلے عمل صالح کی تو فیق عطاء فر مادیتے ہیں پھراس کی روح قیض کرتے ہیں۔

(١٢٢٩) حَدَّقَنَا يَوِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ انْسِ آنَّ رَجُلًا كَانَ يَكُتُ لِلنَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ جَدَّ فِينَا يَغِيى عَظُمَ فَكَانَ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يُمْلِى عَلَيْهِ عَفُورًا رَحِيمًا فَيَكُتُ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ الْمَشْوِي عَلَيْهِ عَفُورًا رَحِيمًا فَيَكُتُ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِي عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ النَّبِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ لَهُ النَّبِي عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ النَّبِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا فَيَقُولُ الْكُتُ سَمِيعًا بَصِيرًا فَيَقُولُ الْحَتُ الْكُتُ سَمِيعًا بَصِيرًا فَيَقُولُ الْحَتُ الْمُشْوِيكِينَ وَقَالَ آنَا أَعْلَمُكُمْ بِمُحَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ الْحُتُ سَيْعًا فَارْفَعَ فَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْأَرْضَ لَمُ مَعَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ لَاكُتُ مَا شِنْتُ فَمَاتَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَرْضَ لَمْ مَعَمَّدٍ إِنْ كُنْتُ لَكُنُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَ الْأَرْضَ لَمْ مَلَاهُ وَقَالَ الْبُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْأَرْضَ لَمْ مَعْمَدُ إِنْ كُنْتُ لَاكُولُ الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ الْهُ طَلْحَةَ مَا شَأَنُ هَذَا الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ الْهُ طَلْحَةَ مَا شَأَنُ هَذَا الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ مَا شَأَنُ هَذَا الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ مَا شَأَنُ هَذَا الرَّجُلُ فَوَجَدَهُ مَنْهُوذًا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ مَا شَأَنُ هَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الرَّجُلُ فَا لَا لَالْمُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى الرَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل

(۱۲۲۳۹) تعفرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نی عینا کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل عمران بھی پڑھرکھی تھی، وہ آ دمی جب بھی سورہ بقرہ اور آل عمران کی تلاوت کرتا تو ہم میں بہت آ کے بڑھ جاتا، نی عینا اے "غفودا در حیسا" لکھواتے اور وہ اس کی جگہ "علیما حکیما" لکھ دیتا، نی عینا فرماتے اس اس طرح تکھو، کین وہ کہتا کہ میں جسے چاہوں تکھوں، ای طرح نی عینا اے "علیما حکیما" لکھواتے تو وہ اس کی جگہ "سمیعا بھیرا" لکھ دیتا اور کہتا کہ میں جسے چاہوں کھوں، ای طرح نی عینا اس مرح بی عینا اور کہتا کہ میں جسے چاہوں کا موں کھوں، یکھورے بعدوہ آ وی مرقد ہوکرمشرکین سے جاکرال گیا، اور کہنے لگا کہ میں تم سب میں محد (منظم نیتا تھا، جب وہ آ دمی مراقو نی عینا نے فرمایا کہ میں تم سب میں محد (منظم نیتا تھا، جب وہ آ دمی مراقو نی عینا نے فرمایا کہ ذین آ ہے قبول نہیں کرے گ

حضرت انس بنی نی کہ جم ہے حضرت ابوطلحہ بنی نی کیا کہ وہ اس جگہ پر کئے تھے جہاں وہ آ دمی مراتھا،

انہوں نے اسے ہاہر پڑا ہوا پایا ،لوگوں ہے بوچھا کہاں شخص کا کیا ماجرا ہے؟لوگوں نے بتایا کہ ہم نے اسے کئی مرتبہ دفن کیا ہے لیکن زمین اسے قبول نہیں کرتی ۔

(١٢٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُمِ السَّهُمِى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَكُتُبُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا قَرَا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ يُعَدُّ فِينَا عَظِيمًا فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ يَوْيَدَ [صححه ابن حبان (٤٤٤). قال شعب: اسناده صحبح]. إانظر: ١٢٢٤].

(۱۲۲۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٤١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبَا طَلْحَةً فِى غَزُوَةٍ خَيْبَرَ يُنَادِى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْآهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجُسٌ قَالَ فَأْكُفِئَتُ الْقُدُورُ [راحع: ٢١٦٤].

(۱۲۲۳) حضرت انس بڑا تھ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے غز و و خیبر میں حضرت طلحہ بڑا تھ کو بید منا دی کرنے کا تھم دیا کہ اللہ اور اس کے رسول تنہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکہ ان کا گوشت نا پاک ہے چنا نچہ ہانڈیاں النا دی گئیں۔

(١٢٢٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَمْ أَغْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا الرَّجُلُ لَمْ أَغْنِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا عَنَيْتُ فَلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا تَكُنُّوا بِكُنْيَتِي [راحع: ٤ ٥ ٢ ١].

(۱۲۲۳۲) حَسَرَت انْس ﴿ ثَاتُونَا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیّا جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دمی نے'' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی، نبی طایّا نے پیچھے مڑکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئیس مراد لے رہا، اس پر نبی طایّا نے فر مایا میرے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو، لیکن میری کنیت پراپی کنیت ندر کھا کرو۔

(١٢٤٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ فِي حَدِيثِهِ تَسَمُّوا بِاسْمِي [راجع: ١٥١٥٤].

(۱۲۲۴۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٢٤٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَامَرَ مِلَالًا فَآذَنَ حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ أَخَّرَ حَتَّى أَسُفَرَ ثُمَّ أَمَرَهُ اَنْ يُقِيمَ فَصَلَّى ثُمَّ دَعَا الرَّجُلَ فَقَالَ مَا بَيْنَ هَذَا وَقُثُ إِراحِع: ١٢١٤٣.

(۱۳۲۳) حضرت انس بڑٹٹڈ ہے مروی ہے کی شخص نے کہ نبی میٹیا ہے نماز فجر کا دفت پو بچھا تو نبی میٹیا نے حضرت بلال بڑٹٹ کو طلوع فبجر کے دفت تھم دیا اورنماز کھڑی کر دی ، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ،اورفر مایا نماز فبحر کا دفت پو چھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کاوقت ہے۔

(١٢٢٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ خُنَيْنٍ اللَّهُمَّ إِنَّ شِئْتَ أَنْ لَا تُعْبَدَ بَعْدَ الْيَوْمِ

(۱۳۲۵) حضرت انس بھاتھ سے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے ون نبی ملیہ کی دعاء یقی کداے اللہ! کیا تو یہ جا ہتا ہے کہ آت کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(١٣٢٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلُعَبُ مَعَ الصَّبْيَانِ فَأَتَاهُ آتٍ فَأَخَذَهُ فَشَقَّ صَدُرَهُ فَاسْنَخُرَجَ مِنْهُ عَلَقَةٌ فَرَمَى بِهَا وَقَالَ هَذِهِ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ غَسَلَهُ فِي طَشْتٍ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمُزَمَ ثُمَّ لَآمَهُ فَأَقْبَلَ الصِّبْيَانُ إِلَى ظِنْرِهِ قُتِلَ مُحَمَّدٌ قُتِلَ مُحَمَّدٌ فَاسْتَقْبَلَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ انْتَقَعَ لَوْنُهُ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ كُنَّا نَرَى أَثْرَ الْمَخِيطِ فِي صَدُّرِهِ [طنحه مسلم (٦٦٢)، وابن حبان (٦٣٣٤، و٦٣٣٦)]. وانظر: ٢٥٣٤، ١١٥١١ و ١٤١١.

(۱۲۲۳۲) حضرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مذیبا نے فر مایا ایک مرتبہ میں بھین میں دوسرے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ا چا تک ایک جخص آیا اوراس نے مجھے بکڑ کرمیرا پریٹ جاک کیا ،اوراس میں سےخون کا جما ہواایک بکڑا نکالا اورا ہے بھینک کر کہنے لگا کہ بیآ پ کےجسم میں شیطان کا حصدتھا، پھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم ہے پیٹ کودھویا اور پھراہے ی کرٹا نکے لگادیے ، بیدد کھے کرسب بیجے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے باس گئے اور کہنے لگے کہ محر (مَنْ اَنْتِيْمُ) مُثَلَّ ہو گئے ، والده دوڑتی ہوئی آئیں تو دیکھا کہ ہی مایٹا کے چہرۂ انور کارنگ متغیر ہور ہاہے،حضرت انس بڑھڑ کہتے ہیں کہ ہم ہی میٹا کے سینتہ مبارک برسلائی کے نشان دیکھا کرتے تھے۔

(١٢٢٤٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْمَعْنَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمِ سَٱلَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ امْرَأَةٍ تَرَى فِي مَنَامِهَا مَا يَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَأْتُ ذَلِكَ مِنْكُنَّ فَٱنْزَلَتُ فَلْتَغْتَسِلْ قَالَتُ أَمُّ سَلَمَةَ أَوَ يَكُونُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَعَمُ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ ٱبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْآةِ ٱصْفَرُ رَقِيقٌ فَأَيُّهُمَا سَبَقَ ٱوْ عَلَا ٱشْبَهَهُ الْوَلَدُ [صححه ابن حبان (٦١٨٤، و ٦١٨٥)، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٠١)، والنسائي: ١١٢/١ و ١١٥). [انظر: ٢٢٤٧،

7X.71,60.31].

(۱۲۲۳۷) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امسلیم بڑھانے نبی ﷺ بے یو چھا کہ اگرعورت بھی ای طرح '' خواب دیکھے''جے مرد دیکھتا ہے تو کیا تھم ہے؟ نبی ملیٹا نے فرمایا جوعورت ایبا'' خواب دیکھے''ادر اسے انزال ہو جائے تو اسے خسل کرنا جاہتے ،ام المؤمنین حضرت ام سلمہ ڈیٹنانے عرض کیا یا رسول الله مَانْ فَیْقِیاً کیا ایسا بھی ہوسکتا ہے؟ نبی مینا نے فرمایا

هي مُنايَّا اللهُ اللهُ

ہاں! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اور عورت کا پانی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آ جائے بچدای کے مشاب ہہ ہوتا ہے۔

(١٢٢٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرِو قَالَ أَخْبَرَنِى وَاقِدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ قَالَ لِى مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدٌ مِنْ أَخْسَنِ النَّاسِ وَأَعْظِمِهِمْ وَأَطُولِهِمْ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ فَقَالَ لِى مَنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّكَ بِسَعْدٍ أَشْبَهُ ثُمَّ بَكَى وَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ فَقَالَ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى سَعْدٍ وَاقْدُ بُنُ عَمْرِو بُنِ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ قَالَ بَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْثًا إِلَى أَكْدِيرَ دُومَة فَارُسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُبَةٍ مِنْ دِيبَاجٍ مَنْسُوحٍ فِيهِ الذَّهَبُ فَلَبِسَهَا رَسُولُ اللَّهِ عَلَى الْمَعْدُ وَسَلَّمَ بَعْدٍ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقُومً عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعْجُبُونَ مِنْهَا قَالُوا مَا رَأَيْنَا نَوْبًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهُ فَقَالَ النَّيْسُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُعَدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ [صححه ابن حبان فقال النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمَعَدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ [صححه ابن حبان فقال النَّرَهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنَّا لَوْلُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُعَادٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِنَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَانِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَسَانِي، والنساني، وهذا اسناد حسن صحيح وهذا اسناد حسن اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَا الْوَالِهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّ

(۱۳۲۸) واقد بن عمر و بن سعد بینتا (جو بزے خوبصورت اور ڈیل ڈول والے آدی ہتھ) کہتے ہیں کدا یک مرتبہ میں حضرت انس بڑا تُلا کے گھر عمیا ، انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ میں نے بتایا کہ بیرا نام واقد ہے اور میں حضرت سعد بن معافہ بڑا تُلا کا پوتا ہوں ، انہوں نے فرمایا کہتم سعد کے بہت ہی مشابہہ ہو، پھران پر گریہ طاری ہو گیا اور وہ کافی ویر تک روتے رہے ، پھر کہنے گئے کہ سعد پراللہ کی رحمتیں نازل ہوں ، وہ لوگوں میں بڑے تنظیم اور طویل القامت تھے۔

پھر فرمایا کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے اکیدردومہ کی طرف ایک کشکرروانہ فرمایا ،اس نے نبی طینا کی خدمت میں ایک رہنمی جبہ '' جس پرسونے کا کام ہوا تھا'' بجوایا ، نبی طینا اے پہن کرمنبر پرتشریف لے گئے ، کھڑے رہے یا بیٹھ گئے ،لیکن کوئی بات نہیں کبی بھوڑی دیر بعد نیچا تر ہے تو لوگ اس جے کو ہاتھ لگاتے اور دیکھتے جاتے تھے ، نبی طینا نے فرمایا کیا تمہیں اس پر تبجب ہور ہا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ ہم نے قبل ازیں اس ہے بہتر لہائ نہیں دیکھا ، نبی طینا نے فرمایا تم جو دیکھ رہے ہو، جنت میں سعد بن معاذ دی تاثیر کے صرف رومال ہی اس ہے بہتر ہیں۔

(١٢٢٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْخُبَرَنَا سُفَيَانُ يَغْنِى ابْنَ حُسَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آهَدَى الْأَكْيَدِرُ لِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَرَّةً مِنْ مَنَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّكَةِ مَرَّ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّكَةِ مَرَّ عَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةً فَآعُطى جَابِرًا قِطْعَةً ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَآعُطاهُ قِطْعَةً الْعَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةً فَآعُطى جَابِرًا قِطْعَةً ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَآعُطاهُ قِطْعَةً اللَّهِ اللَّهِ عَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى كُلَّ رَجُلٍ مِنْهُمْ قِطْعَةً فَآعُطى جَابِرًا قِطْعَةً ثُمَّ إِنَّهُ رَجَعَ إِلَيْهِ فَآعُطاهُ قِطْعَةً اللَّهِ اللهِ عَلَى الْقَوْمِ فَجَعَلَ يُعْطِى مُواللَّهُ قَالُمُ اللَّهِ اللَّهِ اللهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَم

هي مُناهَا مَهُن شِل بَيْدِ سَرْمَ ﴾ ﴿ وَهِلْ اللهُ عَيْدُ لَهُ هِلَا مُنْ مُن اللهُ عَيْدُ اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلِي اللهُ عَيْدُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ اللهُ عَلَيْكُ عَلِي اللهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلِيلُهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلِيكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلِيلُكُمُ عَلَيْكُمُ عَلِيكُ عَلِي عَلِي عَلَيْكُمُ عَلِي عَلَيْكُمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُمُ

(۱۳۲۹) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ اکیدر نے نبی طائبا کی خدمت میں''من'' کا ایک مٹکا بھجوایا تھا، نبی مائیا نے نماز ہے فارغ ہوکرایک جماعت پر سے گذرتے ہوئے ان میں سے ہرآ دمی کو ایک ایک حصد دیٹا شروع کر دیا ، ان میں حضرت جاہر ٹڑائٹ بھی بتھے، نبی مائیٹا نے انہیں بھی ایک حصد و سے دیا ، پھران کے پاس پچھود پر بعد واپس آ کرایک اور حصہ دیا ، وہ کہنے گئے کہ ایک مرتبہ تو آپ بچھے دے بچکے ہیں ، نبی مائیا نے فرمایا بے عبداللہ کی بچیوں (تمہاری بہنوں) کا حصہ ہے۔

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ مِنْ ثَمَانٍ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ إِنظر: ١٣٥٨، ١٣٥٨، ٢٦٢٢، ٢٥٣٨، ١٣٣٣، ١٣٢٨، ١٣٣٨،

(۱۲۲۵۰) حضرت انس ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا آٹھ چیزوں سے پناہ مانگا کرتے تھے غم ، پریشانی ، لا جاری ،ستی ، بخل ، بزولی ،قرضہ کا غلبہ اوروشن کا غلبہ۔

(١٢٥١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحُدَيْبِيةِ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ وَيُعَمَّ نِعُمَتُهُ الْحُدَيْبِيةِ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحُا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ وَيُعِمَّ نِعُمَتُهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَنِينًا لَكَ مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَنِينًا لَكَ مَا أَعْطَاكَ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ لِي اللَّهُ هَنِينًا لِللَّهُ هَا لِللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ لِللَّهُ عَلَيْكَ وَيَهُ لِيكَ عَلْهُ اللَّهُ فَمَا لَنَا فَنَزَلَتُ لِللَّهُ عَلَيْكَ وَلَا الْمُسْلِمُونَ يَا رَسُولَ اللَّهُ اللَّهِ هَنِينًا لِللَّهُ مَنْ اللَّهُ فَمَا لَنَا أَلْمَالُ مَا لُقَالُهُ وَلَوْلَ عَنْهُمُ سَيِّنَاتِهِمُ وَكَانَ لِللَّهِ فَلْوَرًا عَظِيمًا وصحه مسلم (١٧٨٦)، وابن حبان (٢٧٠، و١٤٠)، والحاكم (٢/٠١٤). وانظر: ٢٠٤١ قَلْلَكُ عَنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا وصحه مسلم (١٧٨٦)، وابن حبان (٢٧٠، و١٤٠)، والحاكم (٢/٠٤).

(۱۲۲۵) حضرت الس خَنْ الله عَمْدَ مروى ہے كه بى الله من تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرُ وَيُعَمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهُدِيكَ صِرَاطًا فَتَحُنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرُ وَيُعَمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهُدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا مسلمانوں نے بین كركها يارسول الله فَالَيُهُ الله بيكومبارك بوكمالله ن آپ ويدوات عطاء قربالك بهارے ليكيا حكم ہے؟ اس پر يه آيت نازل بولى لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْوِى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيْنَاتِهِمْ وَكَانَ ذَلِكَ عِنْدَ اللّهِ فَوْزًا عَظِيمًا

(١٣٢٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْحُدَيْبِيَةِ هَبَطَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ ثَمَانُونَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فِى السَّلَاحِ مِنْ قِبَلِ جَبَلِ التَّنْعِيمِ فَدَعَا عَلَيْهِمْ فَأُخِذُوا وَنَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَآيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِيَطُنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظُفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ قَالَ يَعْنِى جَبَلَ التَّنْعِيمِ مِنْ مَكَّةَ إصححه مسلم (١٨٥٨). وانظر: ١٢٢٧، ١٢٢٦، ١٤١٣٦

(۱۲۲۵۲) حضرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ سلح حدیبیہ کے دن جبل تعلیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس آس اہل مکہ نبی میناتا اور

هي مُنظارَةُ إِنْ بَل يَدِيهِ مَرْمُ الْحُدِيثِ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللّ

صحابہ بھُلٹُن کی طرف بڑھنے لگے، نبی ملیٹانے ان کے لئے بددعاء فرمائی اورانہیں پکڑنیا گیا، اس موقع پر بیآیت نازل ہوئی "وَهُوَ الَّذِی تَحَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْکُمْ" اوراس میں طن مکہ ہے مراد جبل تحصیم ہے۔

(١٣٢٥٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا شُغُبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنسِ قَالَ كُنْتُ ٱسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا أَدْرِى آشَىٰءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَیْءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا فَلَا أَدْرِى أَشَىٰءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَیْءٌ يَقُولُهُ وَهُوَ يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَكُولُ أَدُوكَ أَشَىٰءٌ نَزَلَ عَلَيْهِ أَمْ شَیْءٌ يَقُولُهُ وَهُو يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى لَهُمَا ثَالِثًا وَلَا يَعْوَلُهُ وَهُو يَقُولُهُ وَهُو يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى لَهُمَا ثَالِكًا وَلَا يَعْوَلُهُ وَهُو يَقُولُ لَوْ كَانَ لِابْنِ آذَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى لَهُمَا ثَالِكًا وَلَا يَعْلَى مَنْ قَابَ [صححه مسلم (٨٤٠٨)، وابن حبان (٣٢٣٦)]. وابن حبان (٣٣٦٦) [انظر: ٣٤٤٤ م ١٨٥٠]. وابن حبان (٣٣٦٥) [انظر: ٣٤٥٤ م ١٨٥٤].

(۱۲۲۵۳) حضرت انس بڑٹٹٹ سے مروی ہے کہ میں نبی طینا کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قرآن کی آیت تھی یا نبی طینا کا فر مان ، کدا گراہن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو دہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی بھر شکتی ہے ، اور جوتو بہ کرتا ہے ، اللہ اس کی تو بہ قبول فر مالیتا ہے۔

(١٢٢٥٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْحَبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ نِعَالُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُمَا قِبَالَانِ [صححه البحارى (٥٨٥٧)]. [انظر: ١٣٨١ / ١٣٦٠، ١٣٨١].

(۱۲۲۵۳) حضرت انس ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٢٥٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ الزَّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمْلَ فَرَخَصَ لَهُمَا فِي لُبُسِ الْحَرِيرِ فَوَايْتُ عَلَى كُلِّ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي لُبُسِ الْحَرِيرِ وَصححه البحاري (٢٩٢٠)، ومسلم (٢٠٧٦)، وابن حبان (٣٦٠٥، و٢٦٥، و٢٦٥، و ٢٣١٥، وأحِدٍ مِنْهُمَا قَمِيصًا مِنْ حَرِيرٍ وصححه البحاري (٢٩٢١)، ومسلم (٢٠٧٦)، وابن حبان (٣٦٥، ١٣٩٢، ١٣٩٢٢).

(۱۳۳۵) حضرت انس ڈائٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر ڈاٹٹڈ اور عبدالرحمٰن بن عوف ڈاٹٹز نے نبی مائیا سے جوؤں ک شکایت کی ، نبی مائیا نے انہیں ریشی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرما دی ، چنانچہ میں نے ان میں سے ہرا کیک کوریشی قیص پہنے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٢٢٥٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ حُسُنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفْ [انظر: ١٢٨٤، ١٣٦٩، ١٣٩٤، ١٣٩٤، ١٢٩٤، ١٤١٤، ١٤١٤، ١٤١٤.].

(۱۲۲۵۲) حضرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی عیشا نے فرمایاصفوں کی درنتگی نماز کاحسن ہے۔

(١٣٢٥٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا صَدَقَةُ بُنُ مُوسَى عَنُ أَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنُ أَنَسٍ فَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِى كُلِّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صحح مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَصِّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِى كُلِّ أَرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [صحح مسلم (٢٥٨)]. [انظر: ٢٧١٢،١٣١٤].

هي مُنافَّا اَمُّهُ مَنْ لِي بِيوَ مَرْقُ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَل

(۱۲۲۵۷) حضرت انس ٹڑٹٹز سے مروی ہے کہ نبی میٹی نے ہمارے لیے مونچیس کا نئے ، ناخن تراشنے اور زیریاف بال صاف کرنے کی مدت جالیس دن مقرر فر مائی تھی ۔

(١٣٢٥٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخُبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ تَقَرَّبَ عَبْدِى مِنِّى شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ آتَانِى مَاشِيًّا آتَيْتُهُ هَرُولَةً [انظر: ١٢٢١٢ ، ١٢٩٠٨ ، ١٢٩٠٨) ١٢٣٤٤ ، ١٢٣٤٤ ، ١٢٣٤٤].

(۱۲۲۵۸) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی پیٹھانے فر مایا اللہ تعالیٰ فر ماتے ہیں اگر میر ابندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر و و ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اوراگر و و میرے ہاس چل کر آتا ہے تو میں اس کے ہاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(١٢٥٥٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا هَاجَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْكُبُ وَآبُو بَكُو رَدِيفُهُ وَكَانَ ابُو بَكُو يُعْرَفُ فِي الطَّرِيقِ لِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا آبَا بَكُو فَيَقُولُ هَادٍ يَهْدِينِي فِي الطَّرِيقِ لِاخْتِلَافِهِ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يَمُرُّ بِالْقَوْمِ فَيَقُولُونَ مَنْ هَذَا بَيْنَ يَدَيْكَ يَا آبَا بَكُو فَيَقُولُ هَادٍ يَهْدِينِي فَلَمَّا وَيَوْ الْمَدِينَةِ بَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ الَّذِينَ آسُلَمُوا مِنُ الْآنُصَارِ إِلَى آبِي أَمَامَةً وَأَصْحَابِهِ فَحَرَجُوا إِلَيْهِمَا فَقَالُوا اذْخُلَا آمِنِينَ مُطَاعَيْنِ فَدَخَلَا قَالَ آنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا فَطُّ ٱلْوَرَ وَلَا أَحْسَنَ مِنْ يَوْمٍ وَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالُوا اذْخُلَا آمِنِينِ مُطَاعَيْنِ فَدَخَلَا قَالَ آنَسٌ فَمَا رَأَيْتُ يَوْمًا فَطُّ ٱلْوَرَ وَلَا أَحْسَنَ مِنْ يَوْمٍ وَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [صححه الحاكم (١٢/٣). فال شعيب: اسناده صحيح [. [انظر: تُوقَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ [صححه الحاكم (١٢/٣). فال شعيب: اسناده صحيح [. [انظر:

(۱۲۲۵۹) حضرت انس بڑا تنظیہ مروی ہے کہ جب نبی بلیٹا نے بھرت فر مائی تو نبی بلیٹا سواری پر آ کے بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت صدیق اکبر بڑا تنظ کوراستوں کاعلم تھا کیونکہ وہ شام آتے جاتے رہتے تھے، جب بھی کسی مجماعت پر ان کا گذر ہوتا اور وہ لوگ ہو چھتے کہ ابو بکر! یہ آ پ کے آ گے کون بیٹھے ہیں؟ تو وہ فر ماتے کہ بیر بہر ہیں جو میری رہنمائی کر رہے ہیں، مدید منورہ کے قریب پہنچ کر انہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ حضرت ابوا مامہ بڑا تنظ اور ان کے ساتھ میں ماضر ہوئے اور عرض کیا کہ آ پ دونوں امن وا مان کے ساتھ مدید میں داخل ہوجا ہے، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن وا مان کے ساتھ مدید میں داخل ہوجا ہے، آپ کی اطاعت کی جائے گی ، چنانچہ وہ دونوں مدید منورہ میں داخل ہوگئے۔

حضرت انس ڈٹاٹٹو کہتے ہیں کہ میں نے اس دن ہے زیادہ روش اور حسین دن کو کی نہیں دیکھا جب نبی مالیکھا اور حضرت صد ایق اکبر ڈٹاٹٹو مدینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی مالیکھا کی دنیا ہے رفصتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور فہتے دن کو کی نہیں دیکھا۔

١٢٢٦.) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ (ح) وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ سَيْفًا يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُ هَذَا السَّيْفَ فَآخَذَهُ قَوْمٌ فَجَعَلُوا يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ فَآخَذَهُ فَفَلَقَ هَامَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَنْ يَأْخُذُهُ بِحَقِّهِ فَآخُجَمَ الْقَوْمُ فَقَالَ آبُو دُجَانَة سِمَاكُ آنَا آخُذُ بِحَقِّهِ فَآخَذَهُ فَفَلَقَ هَامَ الْمُشْرِكِينَ [صححه مسلم (٢٤٧٠)، والحاكم (٣/٠٣٠)].

(۱۲۲۲۰) حضرت انس بھٹنڈ سے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن نبی طیاب نے ایک تلوار پکڑی اور فرمایا بیتلوار کون لے گا؟ کم لوگ اسے لے کر دیکھنے گئے، نبی طیاب نے فرمایا اس کا حق ادا کرنے کے لئے اسے کون لے گا؟ بیس کرلوگ چیچے ہٹ گئے، حضرت ابود جانہ بھٹنڈ '' جن کا تام ساک تھا'' کہنے گئے کہ بیس اس کا حق ادا کرنے کے لیتا ہوں، چتا نچے انہوں نے اسے تھام لیا اور مشرکین کی کھو بڑیاں اڑانے نگے۔

(١٢٣٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا فَلَهُ سَلَبُهُ فَقَتَلَ آبُو طَلُحَةً عِشْرِينَ رَجُلًا فَآخَذَ أَسُلَابَهُمُ [راجع: ١٢١٥٥].

(۱۲۲۱) حصرت انس جھٹڑ سے مروی ہے کہ نبی ناپیا نے غز وؤ حنین کے دن اعلان فر مادیا کہ جو محض کسی کا فرکونٹ کرے گا ،اس کا ساز وسامان اس کو ملے گا ، چنا نچہ حضرت ا یوطلحہ جھٹڑ نے ہیں آ دمیوں کونٹ کیا اوران کا ساز وسامان حاصل کرلیا۔

(١٢٣٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً وَبَهْزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ الْمَعْنَى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّهَ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُعْطَى عَلَيْهَا فِي الدُّنْيَا وَيُثَابُ عَلَيْهَا فِي الْآخِرَةِ وَآمًّا الْكَافِرُ فَيُعْطِيهِ حَسَنَاتِهِ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [صححه مسلم (٢٨٠٨)، وابن حباد (٣٧٧)]. [انظر: ٢٢٨٩ ، ٢٢١ ، ١٤٠٦).

(۱۲۲ ۱۳) حَفزت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی ملینا نے ارشاد فر مایا اللہ کی مسلمان کی نیکی ضائع نبیس کرتا ، دنیا جس بھی اس پر عطا و فر ما تا ہے اور آخرت میں بھی ثواب دیتا ہے ، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلد دنیا جس بی دے دیا جاتا ہے ، یبی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں پہنچے گا تو وہاں اس کی کوئی نیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٢٢٦٢) حَدَّثَنَّا يَزِيدُ الْخُبَرَانَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي بَكْرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَّمَ اللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَالللَّهُ وَاللَّه

(۱۳۲۷۳) حضرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑھ نے زمین پراٹی اٹکلیاں رکھ کرفر مایا بیا ہن آ دمی ہے، پھرانہیں

هي مندية المدينين ويوسوم كل هي المعلق المعلم المعلم المعلم المعلم المستكر النس بن مَا لك يحيَّة في الم

ا ٹھا کرتھوڑ اسا چھچے رکھاا ورفر مایا کہ بیاس کی موت ہے ، پھرا پنا ہاتھ آ گے کرے فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

(١٢٢٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْبَآنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَعَا جَعَلَ ظَاهِرَ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ وَبَاطِنَهُمَا مِمَّا يَلِي الْلَرْض

(۱۲۲ ۲۴) حفرت انس بڑگفا ہے مروی ہے کہ نبی طیفہ جب دعاء کرتے تو ہتھیلیوں کا اوپر والاحصہ چبرہ کی جانب کر لیتے اور نمچلا حصہ زمین کی طرف۔

(١٢٦٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ صَفِيَّةً وَقَعَتُ فِي سَهُم دِحْيَةَ جَارِيَّةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبُعَةِ أَرُوسُ فَجَعَلَهَا عِنْدَ أَمِّ سُلَيْمٍ حَتَّى تَهَيَّا وَتَعْتَدَّ فِيمَا يَعْلَمُ حَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا يَعْلَمُ جَمَّادٌ فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا يَدُرِى أَتَزَوَّجَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ تَسَرَّاهَا فَلَمَّا حَمَلَهَا سَتَرَهَا وَأَرُدَفَهَا خَلْفَهُ فَعَرَفَ لَنُوا يَضَعُونَ فَعَثَرَثُ النَّاقَةُ فَخَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ كَانُوا يَضَعَمُونَ فَعَثَرَثُ النَّاقَةُ فَخَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَذَلِكَ كَانُوا يَضَعُونَ فَعَثَرَثُ النَّاقَةُ فَخَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتُ مَعَهُ وَأَزُواجُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَّتُ مَعَهُ وَأَزُواجُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَتَوهًا وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَمْ وَالْمَاهُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُوهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ وَالْمَالَعُونَ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَوْمَ وَلَا لَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَوْمَ الْعَامِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَ

(۱۲۲۷) حضرت انس بڑا تھئا ہے مروی ہے کہ حضرت صفیہ بڑا تا، حضرت دحیہ کلبی بڑا تھئا کے حصے میں آگی تھیں، کسی مخص نے عرض کیا یار سول اللہ تکا تیا دحیہ کے حصے میں ایک نہا بہت خوبصورت باندی آگی ہے، نبی طبیعائے سات افراد کے عوض انہیں خرید لیا، اور خرید کر انہیں حضرت ام سلیم بڑا تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کر دلہن بنا کیں، اس دوران لوگ بیسو چنے لگے کہ نبی میٹھان سے نکاح فر ما کیں گے یا انہیں باندی بنا کیں گے جملے کہ نبی میٹھانے انہیں سواری پر بٹھا کر پر دہ کرایا اور انہیں این جیسے بٹھانے انہیں سواری پر بٹھا کر پر دہ کرایا اور انہیں این جیسے بٹھانے انہیں سواری پر بٹھا کر پر دہ کرایا اور انہیں این جیسے بٹھانے ان ان سے نکاح فر مالیا ہے۔

مدینه منورہ کے قریب پینی کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سوار یوں سے کود کراتر نے لگے، نبی پیٹی بھی اسی طرح اتر نے لگے لگے کیکن اوٹنی پھسل گئی اور نبی پلیٹیٹاز مین پر گر گئے ، حضرت صفیہ بڑٹٹڈ بھی گر گئیں ، دیگر از واج مطہرات دیکھ ربی تھیں ، وہ کہنے لگیس کہ اللہ اس یہودیہ کو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے ، ادھر نبی پیٹیٹا کھڑے ہوئے اور انہیں پر دہ کرایا ، پھرا پنے چھے بٹھا لیا۔

(١٣٢٦٠) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَارَتُ صَفِيَّةً لِدِخْيَةً فِى قَسْمِهِ فَذَكَرَ نَخُوهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِى ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ إِنظر: ١٣٠٥، ١٣٨٩٨،١٣٠٤٤).

(۱۲۲۲۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَوَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ أَبِى النَّيَّاحِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوُضِعُ مَسْجِدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِنِنِى النَّجَادِ وَكَانَ فِيهِ نَحْلٌ وَخِرَبٌ وَقُبُورٌ مِنْ قُبُورِ الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامِنُونِى فَقَالُوا لَا نَبْغِى بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامُونِى فَقَالُوا لَا نَبْغِى بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّوَجَلَّ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ وَسَلَّمَ بِالنَّخُولِ فَقُطِعَ وَبِالْحَرُثِ فَأَفُودٍ فَنُيضَتْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ وَسُلَمَ بِالنَّخُولِ فَقُطِعَ وَبِالْحَرُثِ فَأَفُودٍ فَنُيضَتْتُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ وَسُلَمَ بِالنَّخُولِ فَقُطِعَ وَبِالْحَرُثِ فَأَفُودٍ فَنُيضَتْتُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ يَكُانُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ ذَلِكَ يَسُلَى فِي مَوَابِضِ الْفَتَهِ حَيْثُ أَذُو كُنْهُ الطَّكُودُ وَالْمَالَةُ وَالْمَالَةُ وَاللَهُ لَهُ وَلَا لَا لَلْهِ مَرَابِضِ الْفَتَهِ عَيْثُ أَذُو كُنْهُ الطَّكُودُ وَالعَالَةُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعَلَاهُ وَلَا لَيْعِي مَوابِطِى الْفَاتِهِ عَنْ الْعَلَاقُ وَالَا لَا لَالَهُ مَلْولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ لَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَوْلَا لَا لَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَا لَهُ مَوْلِهِ فَلَا لَكُولُ وَلَا عَلَالَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَالَهُ لَولُولُكُولُولُولُ وَلَا لَا لَهُ عَلَى اللْهُ عَلَى اللْكُولُ وَلَا لَلْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَاقُ لَا لَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لَا لَا لَكُولُولُولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللْفَالَةُ لَا لَا لَهُ عَلَا لَاللَّهُ عَلَالُهُ عَلَى لَالِهُ لَا لَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ ف

(۱۲۲۷) حفرت النس النظار على مروى به كمسجد نبوى النظافة كلى وكد دراصل بنونجارى هى ، يهال ايك درخت ، كهيت اورشركين كى چند قبرين بواكرتى قيس ، ني عليه اف بنونجار سے فرمايا كه يمر ب ساتھ اس كى قيست طركو ، انبول نے عرض كيا كه بم اس كى قيست نيس ليس كے ، چنا ني في الكي الله كر من كوكات ديا كيا ، كويت كواجا دويا كيا اور قبرول كواكا دويا كيا ، اور مجد نبوى كي قيست نيس ليس كے ، چنا ني في الكي كر من كوكات ديا كيا ، كويت كويت كويت كويت الله كي الله علي الله على الله عل

(۱۲۲۲۸) حضرت انس ڈٹاٹھڈے مروی ہے کہ نبی طبیع کا ایک پڑوی فارس کار ہنے والا تھا، وہ سالن بڑاا جھا پکا تا تھا، ایک دن اس نے نبی طبیع کے لئے کھا ٹاپکایا اور نبی طبیع کو عوت دینے کے لئے آیا، نبی طبیع نے حضرت عائشہ بڑھنا کی طرف اشار وکر کے فرمایا کہ یہ بھی میرے ساتھ میوں گی، اس نے انکار کردیا، نبی طبیع اس کے ساتھ جانے ہے انکار کردیا، اور وہ چلا گیا، پھر تین مرتبہ ای طرح چکر فکائے، بالآ خراس نے حضرت عائشہ بڑھنا کو بھی ساتھ لانے کے لئے بامی بھرلی، چنا نچہ وہ دونوں آگے چیچے چلتے ہوئے اس کے گھر چلے گئے۔

(١٩٣٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَامِكَةَ يَخُرُسُونَهَا فَلَا يَدُخُلُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى إصححه البخارى (٧١٣٤)]. [انظر: ٢١٣١، ١٣١٧، ١٣٤٢، ١٣٤٢، ١٣٤٢).

(۱۲۲۱۹) حضرت انس ڈٹاٹڈ ہے مروی ہے کہ حضور نبی کمرم سرور دو عالم مُنَافِیْزُم نے فر مایا د جال مدینہ منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے یائے گا ،انشا رائٹہ مدینہ میں د جال داخل ہو سکے گااور نہ بی طاعون کی و با ۔۔

هي مُناهُ امَهُ وَيَنْ لِي مِن مِنْ اللهِ مِن مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مِن مَا لِكُورِ فِي مَن مَا لِكُورِ فِي م اللهِ مِن مُناهُ امَهُ وَيَنْ لِي مِن مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مِن مَا لِكُورِ فِي مُن مِن مَا لِكُ مِنْ مِنْ أ

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْن وَأَشَارَ بِالسَّبَابَةِ وَالْوُسُطَى [انظر: ١٣٣٥].

(۱۳۶۷) حضرت انس بڑھٹنے سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے فر مایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح انتہے ہیں جسیم میٹے ہیں ، یہ کہد کرنبی ملیٹانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

(١٢٢٧) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاهِدُوا الْمُشْوِكِينَ بِٱمْوَالِكُمْ وَٱنْفُسِكُمْ وَٱلْسِنَتِكُمْ [صححه ابن حبان (٢٠٨٨)، والحاكم (٨١/٢) وقال الألبانى: صحيح (ابو داود: ٢٥٠٤)، والنفيا: ٧/١، و٥١)]. [انظر: ١٣٦٧٣،١٢٥٨٣].

(۱۲۲۷) حضرت انس ڈیٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی ہیں اسٹا وفر مایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جہا دکرو۔

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ وَقَالَ مَرَّةً آخْبَرَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مُعَاذًا بُنُ جَبَلِ يَوُمُّ قَوْمَهُ فَلَدَحَلَ حَرَامٌ وَهُوَ يُويدُ أَنْ يَسْقِيهِ فَلَمَّا فَقَدَى مُعَاذًا الْمَسْجِدَ لِيُصَلِّي مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا وَآى مُعَاذًا طَوَّلَ تَجَوَّزَ فِي صَلايهِ وَلَحِقَ بِنَجُلِهِ يَسْقِيهِ فَلَمَّا فَضَى مُعَاذً الصَّلَاةَ فِيلَ لِيُصَلِّي مَعَ الْقَوْمِ فَلَمَّا فَضَى مُعَاذًا الصَّلَاةَ فِيلَ لَهُ إِنَّ حَرَامًا وَحَلَ الْمُسْجِدَ فَلَمَّا رَآكَ طَوَّلَتَ تَجَوَّزَ فِي صَلايهِ وَلَحِق بِنَجُلِهِ يَسْقِيهِ فَالَ إِنَّهُ لَمُنَافِقُ الْيَعْجَلُ كَا الصَّلَاةِ مِنْ الصَّلَاةِ مِنْ الْجُلِ سَفِي نَخُلِهِ قَالَ فَجَاءَ حَرَامٌ إِلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُعَاذً عِنْدَهُ فَقَالَ يَا نَبِي عَنْ الصَّلَاةِ مِنْ الْجُلِ سَفِي نَخُلِهِ قَالَ فَجَاءَ حَرَامٌ إِلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمُعَاذً عِنْدَهُ فَقَالَ يَ نَبِي اللَّهِ إِنِّى آرَدُتُ أَنُ السَقِي نَخُلِهِ قَالَ الْعَرْفِقُ فَاقُبُلَ النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ فَقَالَ الْقَانُ الْمَالِي وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ فَقَالَ الْقَانُ الْمَالِي وَلَوْ لَهُ مِنْ الْعَلَى الْمُعْتِي فَقَالَ الْعَالَى النَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ فَقَالَ الْقَانُ الْمَالَ الْمَالِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ فَقَالَ الْعَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ فَقَالَ الْقَانُ الْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ فَقَالَ الْقَانُ الْمَالَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ فَقَالَ الْمَالَ الْمَالَى وَالشَّهُ مِنْ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى مُعَافٍ وَقَالَ الْعَلَى الْمُعَلِي وَاللَّهُ عَلَى مُوالِمُ الْمُ الْمُعَلِى الْمَلْقُ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَهُ وَاللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْمُعَلِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللْعَلَى الْعَلَى الْعُولُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى

(۱۳۲۷) حضرت انس فرائن کے موری ہے کہ حضرت معاذبین جبل فرائن اپنی تو م کی امات فرماتے تھے، ایک مرتبہ وہ نماز پڑھا رہے تھے کہ حضرت حرام فرائن 'جواپنے باغ کو پائی لگانے جارہے تھے' نماز پڑھنے کے لئے مبحد میں داخل ہوئے، جب انہوں نے دیکھا کہ حضرت معاذفی ٹرائن تو نماز کمی کررہے ہیں تو وہ اپنی نماز مختفر کرئے اپنے باغ کو پائی لگانے کے لئے چلے گئے ، اوھر حضرت معاذفی ٹرٹنٹ نے نماز کھمل کی تو انہیں کس نے بتایا کہ حضرت حرام بڑا ٹرٹنٹ مجد میں آئے تھے، جب انہوں نے ویکھا کہ آپ نماز کولم باکررہے ہیں تو وہ مختفر نماز بڑھ کرا ہے باغ کو پائی لگانے چلے گئے، حضرت معاذبر ٹرٹنٹ کے منہ سے نکل گیا کہ وہ منافق ہے، اپنے باغ کو سیراب کرنے کے لئے نماز سے جلدی کرتا ہے۔

ا نفاق سے حضرت حرام بڑگڈ ہارگا ہے نیوت میں حاضر ہوئے تو وہاں حضرت معاذ بن جبل بڑگڑ بھی موجود تھے، حضرت حرام بڑگڑ کہنے لگے کداے اللہ کے نبی! میں اپنے ہاغ کو یانی لگانے کے لئے جارہاتھا، با جماعت نماز پڑھنے کے لئے محبد میں

هي مناكا اَمَرْيَانَ بِل يَعَدِّمُونَ اللهِ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

داخل ہوا، کیکن جب انہوں نے نماز بہت زیادہ ہی لمبی کر دی تو میں مختصر نماز پڑھ کراپنے ہاغ کو یانی لگانے چلا گیا، اب ان کا خیال میہ ہے کہ میں منافق ہوں؟ نبی پائیٹا نے حصرت معاذ ہڑٹٹ کی طرف متوجہ ہو کر دومر تبہ فر مایا کیاتم لوگوں کوامتحان ڈالتے ہو؟ انہیں لمبی نماز نہ پڑھایا کرو،سورۂ اعلیٰ اورسورۂ منٹس وغیر ہسور تیس پڑھ لیا کرد۔

(۱۲۲۷) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ وَاصَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخِرَ الشَّهُرِ وَوَاصَلَ نَاسٌ مِنُ النَّامِ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهُرُ لَوَاصَلْتُ وَصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمُ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمُ إِنِّى أَظَلُّ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى اصححه البحارى وصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمُ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمُ إِنِّى أَظَلُّ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى اصححه البحارى . (۲۲۱) وابن حباد (۲۱۱۱) وابن عزيمة: (۲۰۷۰) وابن حباد (۲۱۱۱) وابن عزيمة: (۲۰۷۰)

(۱۲۲۷) حفرت انس بڑٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے کسی مہینے کے آخر میں صومِ وصال فر مایا ، پچھ لوگوں نے بھی ابیا ہی کیا ، نبی میٹ کو خبر ہوئی تو فر مایا کہ اگر میں مہینہ لمباہو جاتا تو میں اسٹے دن مسلسل روز ہ رکھتا کہ دین میں تعبق کرنے والے اپنا تعق چھوڑ دیتے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میرارب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(۱۲۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوانُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدِ الْحَصُّرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْوَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَوَا آوُ سَافَرَ فَالْدُرَكَةُ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ الْمَعْوَدُ وَسَلَّمَ إِذَا عَوَا آوُ سَافَرَ فَالْدُرَكَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مِنْ شَوِّ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَنَى الْمَلَدِ وَمِنْ شَوِّ اللَّهِ مِنْ شَوِّ الْسَدِ وَالسُودَ وَحَبَّةٍ وَعَفُوبٍ [راحع:١٦١] آعُودُ بِاللَّهِ مِنْ شَوِّ اللَّهِ مِنْ شَوِّ اللَّهِ مِنْ شَوِّ اللَّهِ مِنْ شَوِّ اللَّهِ مِنْ شَوْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا وَلَلَا وَمِنْ شَوِّ السَدِ وَالسُودَ وَحَبَّةٍ وَعَفُوبٍ [راحع:١٦١] آعُودُ بِاللَّهِ مِنْ شَوْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَوِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَلَا وَمِنْ شَوِّ السَّدِ وَالْسُودَة وَحَبَّةٍ وَعَفُوبٍ [راحع:١٦١] آعُونِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَوِّ اللَّهِ مِنْ مُوتِ اللَّهِ مِنْ شَوْ مَا عَلَى الْبَلَدِ وَمِنْ شَوْ اللَّهُ مِنْ مَا اللَّهُ مِنْ الْمُعَلِيقُ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِعْ اللَّهُ مِنْ الْمُعْلَالِ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ الللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ اللَّه

(١٢٢٧٥) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ عَمَّرَ مِالَّةَ سَنَةٍ غَيْرَ سَنَةٍ

(١٢٢٧) حميد مِينَة كتب بين كه حضرت انس والله كالمرمبارك أيك كم سوسال تقي _

﴿ ١٢٢٧٦ ﴾ حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ آخَذَتُ أُمُّ سُلَيْم بِيَدِى مَقْدَمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَاتَتْ بِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا ابْنِى وَهُوَ غُلَامٌ كَاتِبٌ قَالَ فَخَدَمْتُهُ ثِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى لِضَىْءٍ قَطُّ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوْ بِنْسَ مَا صَنَعْتَ إِنظر: ٩٨ . ٢٠ ، ١٣٠١ إ.

(۱۲۶۷) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا کی مدیند منورہ تشریف آوری پر حضرت اسلیم بھی میں اہاتھ پکڑ کر نبی میں کے پاس آئیں اور کہنے لکیس یارسول اللہ می کا بیرمیرا بیٹا ہے اور لکھتا جانتا ہے ، چنانچہ میں نے نوسال تک نبی میٹھ کی خدمت کی ، میں نے جس کام کوکرلیا ہو، نبی ملیظ نے بھی مجھ سے بیٹیس فر مایا کہتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

(١٢٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ حَارِثَةَ خَرَجَ لَطَّارًا فَاتَنَاهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَقَالَتُ أُمَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفُتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنِّى فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرُتُ لَظَّارًا فَاتَنَاهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَقَالَتُ أُمَّهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَرَفُتَ مَوْقِعَ حَارِثَةَ مِنِي فَإِنْ كَانَ فِي الْجَنَّةِ صَبَرُتُ وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانَ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لِنِي ٱلْفَصَلِهَا وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمْ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانَ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ لَفِي ٱفْضَلِهَا وَإِلَّا رَأَيْتَ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمْ حَارِثَةَ إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانَ كَثِيرَةً وَإِنَّ حَارِثَةَ لِفِي ٱلْفَيْرَةُ وَلِي شَلْكُ يَزِيدُ [صححه ابن حبان (٢٦٤٠ ٤). قال شعيب: اسناده صحيح]. إانظر: أَوْ قَالَ فِي ٱعْلَى الْفُورُدُوسِ شَلْكُ يَزِيدُ [صححه ابن حبان (٢٦٤٠). قال شعيب: اسناده صحيح]. إانظر:

(۱۲۲۷۷) حضرت انس بڑا ٹیزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ بڑا ٹیز سر پر نظے، راستے بیں کہیں ہے تا گہائی تیران ک آ کرنگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے بارگا و رسالت بیں عرض کیا یارسول اللہ کا ٹیٹے ڈا آ پ جانتے ہیں کہ ججھے حارثہ ہے کتی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آ پ بھی دیکھے لیں گے بابنی ملیٹا نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت صرف ایک تونہیں ہے ، وہ تو بہت ی جنتیں ہیں اور حارثہ ان میں سب ہے افضل جنت میں ہے۔

(١٢٢٧٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ بُنُ حَوْشَبِ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ أَبِى سُلَيْمَانَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَلَقِ اللَّهُ عَزَّ وَجُلَّ الْأَرْضَ جَعَلَتْ تَمِيدُ فَخَلَقَ الْجِبَالِ فَٱلْقَاهَا عَلَيْهَا فَاسْتَقَرَّتُ فَتَعَجَّبَتُ الْمَلَائِكَةُ مِنْ خَلْقِ الْجِبَالِ فَقَالَتُ يَا رَبِّ هَلُ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ آشَدُ مِنْ الْجِبَالِ قَالَ نَعَمُ النَّارُ قَالَتُ يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ آشَدُ مِنْ النَّارُ قَالَتُ يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ آشَدُ مِنْ النَّارُ قَالَتُ يَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَيْءٌ آشَدُ مِنْ النَّارُ قَالَ نَعَمُ الرِّيحِ قَالَ نَعَمُ الْمُرَاءِ قَالَ المَاءُ قَالَ الترمذى: وَلَا المَاءُ قَالَ الرِّيحِ قَالَ العَمْ الْمُراءِ وَقَالَ الترمذى: ٢٣٦٩).

(١٣٢٧٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ فَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَبَطُوا

هي منظا اَمْرَن بَل يَنِيهِ مَنْ مِي اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ مُتَسَلِّحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سَلَمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَآيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكْنَةً مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ (راجع: ٢٢٥٢].

(۱۲۲۷) حَفرت الْس فَاللَّذَ مَهِ مروى ب كُسلَح حدَّ يبي كون جبل تعليم كى جانب سے اسلى سے ليس أى الل مكه نبى عينه اور صحابه كى طرف برصف لكى، وہ دھوكے سے نبى عينه اور صحاب پر صله كرنا جا ہتے تصليكن انبيس برى آسانى سے بكر ليا كيا تا ہم نبى عينه في انبيس جھوڑ ديا، اس موقع پرية يت نازل ہوئى و هو اللّذى تحفّ الْدِيقُهُ عَنْكُمُ وَ الْدِيتَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَتَحَةً مِنْ بعد انْ اَظْفَرَ سُكُمْ عَلَيْهِمْ

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ أَبُو حَالِدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْهِلُ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ قَبْلَ أَنْ يُكَبِّرَ فَيَقُولُ تَوَاصُّوا وَاعْتَدِلُوا فَإِنِّى آَوَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى (راحع: ١٢٠٣).

(۱۳۲۸) حضرت انس بن ما لک جائز ہے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی پیجا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلوا ور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تنہیں اپنے چیچے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٢٢٨١) حَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً بَيْنَ يَدَى فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالُوا الْغُفَيُّصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ أُمَّ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ [راحع: ١١٩٧٧].

(۱۲۲۸۱) حضرت انس بن ما لک دی تشوی ہے کہ جناً ب رسول الله منافی تی ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ کے کسی کی آ ہٹ من ، پوچھا تو و وغمیصا ، بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس جی تو کا کہ والد پھیں ۔

(١٢٢٨٢) حَدَّثُنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ اطَّلَعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ مِنْ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِشْقَصًا حَتَّى آخَذَ رَأْسَهُ قَالَ يَخْيَى قُلْتُ مَنْ حَدَّثَكَ يَا أَبَا عُبَيْدَةَ يَغْنِى حُمَيْدًا قَالَ آنَسٌ [راجع: ٢٠٧٨].

(۱۲۲۸۴) حضرت انس بڑھٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینہ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ سے اندر جھا نکنے لگاء نبی ملینہ اپنے اپنے اپنے میں پکڑی ہوئی کنگھی اسے دے ماری (تو وہ آ دی چیجے ہٹ گیا)۔

(١٢٢٨٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ يَوِيدَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا يَوِيدُ بُنُ آبِى صَالِحِ الْمَعْنَى قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدُخُلُ النَّارَ ٱقْوَامٌ مِنُ أُمَّتِى حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ ٱهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوُلَاءٍ فَيُقَالُ هُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [انظر: ١٣٧،١٢٩٨.

(۱۲۲۸۳) حصرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی میٹیانے فرمایا میری امت کے پچھلوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں گے، جب وہ جل کرکوکلہ ہو جا کیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا ، اہل جنت پوچمیں گے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا (۱۲۲۸) حَدَّثُنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُصَمِّمُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهَا بَكُمٍ وَعُمَّانَ كَانُوا يُتِمَّونَ النَّكْبِيرَ يَكْبُرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوُ وَسَلَّمَ وَأَهَا بَكُمٍ وَعُمَّانَ كَانُوا يُتِمَّونَ النَّكْبِيرَ يَكْبُرُونَ إِذَا سَجَدُوا وَإِذَا رَفَعُوا قَالَ يَحْيَى أَوْ خَصَرَتُ إِنَالَ الأَلِبَانِي: صحيح الاسناد (النسائي: ٢/٢)]. [انظر: ١٣٨٠١ ١ ٢٨٧٩،١ ٢٨٧٩،١ ٢٨٧٤، ١٠١٢٥٣٤، المماني: ١٢٨٠١] حضرت الويكروعم وعثان ثالثيم تجميرهمل كياكرت شے، جب تجدے میں جاتے یا سراٹھاتے تب بھی تجمیرکہا کرتے ہے۔

(١٢٢٨٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَة حَدَّثَنَا قَابِتُ الْبُنَانِيُ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُولِهِ تَعَالَى فَلَمَّا تَجَلَّى رَبَّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ هَكَذَا يَعْنِى آنَهُ أَخْرَجَ مَالِكُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قُولِهِ تَعَالَى فَلَمَّا تَجَلَّى رَبَّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ قَالَ هَكَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ طَرَقَ الْجَبَلِ قَالَ هَا لَهُ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ مَا تُويدُ إِلَى هَذَا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ هَلَ أَنْتَ يَا حُمَيْدُ وَمَا أَنْتَ يَا حُمَيْدُ لِكُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقُولُ أَنْتَ مَا تُويدُ إِلَيْهِ [صححه ابن حزبمه: (١/ ٢٦٠)، والحاكم (١/٥٦) وفال النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَقُولُ أَنْتَ مَا تُويدُ النَّرِهُذَى: ٢٠٤٥]. [انظر: ٢٠١٠)، والحاكم (١/٥٦) وفال النومذي: حسن غريب صحبح، وقال الألباني: صحبح (المزمذي: ٢٠٤٥)]. [انظر: ٢٠٢١). [انظر: ٢٠٢١)

(۱۳۲۸۵) حضرت انس بڑٹٹڑ ہے مردی ہے کہ نبی ملیّنا نے ارشادِ ربانی ''جب اس کے رب نے اپنی مجلی ظاہر فر مائی'' کی تغییر میں فر مایا ہے کہ چنگلیا کے ایک کنارے کے برابر عجلی ظاہر ہوئی۔

ا مام احمد ہوئیڈیٹر ماتے ہیں کہ جمیں معاذ نے انگل کی کیفیت و کھائی ، تو حیدالطّویل ، ان سے کہنے لگے کہ اے ابومحمہ! اس سے آپ کا کیا مقصد ہے؟ انہوں نے ان کے سینے پرزور سے ایک ہاتھ مارا اور کہنے لگے کہ حمید! تم کون ہواور کیا ہو؟ مجھ سے یہ بات حصرت انس ڈاٹھڑنے نبی مائیا کے حوالے سے بیان کی ہے اور تم کہدر ہے ہو کہ اس سے آپ کا مقصد کیا ہے؟

(١٢٢٨٦) حَدَّقَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهُلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ أَنْ يَبْعَثَ مَعَهُمْ رَجُلًا يُعَلِّمُهُمْ فَبَعَثُ مَعَهُمْ أَبَا عُبَيْدَةَ وَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوهُ أَنْ يَبْعَثُ مَعَهُمْ رَجُلًا يُعَلِّمُهُمْ فَبَعَثُ مَعَهُمْ أَبَا عُبَيْدَةً وَسَدِّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (٢٤١٩)، ومسلم (٢٤١٩)، والحاكم (٢٦٧/٣). إنظر: وقالَ هُوَ آمِينُ هَذِهِ الْمُأَمِّةِ [صححه البحارى (٢٤٧٤)، ومسلم (٢٤١٩)، والحاكم (٢٦٧/٣). إنظر: المُعَالَى هُوَ آمِينُ هَذِهِ الْمُأَمِّةِ [صححه البحارى (٢٤٤٩)، ومسلم (٢٤١٩)، والحاكم (٢٦٧/٣).

(۱۲۴۸) حفزت انس ڈاٹٹڈ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی مائٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی مائٹا ہے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج ویں جوانہیں وین کی تعلیم دے، نبی مائٹا نے ان کے ساتھ حضرت ابوعبیدہ ڈاٹٹڑ کو جھیج ویا اور فرمایا بیاس است کے امین میں۔

(١٢٢٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا مَرَّ

هي منزا) مَنِنَ بل يَتِوسُومَ ﴿ فَهِ هِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ مِن مَا لَكُ عَلَيْهُ وَهِم اللَّهِ هِنَا اللَّهُ عَيْنَا فِي مِن مَا لَكُ عَيْنَا فِي مِن مَا لِكُ عَيْنَا فِي مِن مَا لِكُ عَيْنَا فِي مِن مَا لَكُ عَيْنَا فِي مِن مَا لِكُ عَيْنَا لِي مُنْ مِن مَا لِكُ عَيْنَ

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ بَعُضُ أَزْوَاجِهِ فَقَالَ يَا فُلَانَةُ يُعْلِمُهُ أَنَّهَا زَوْجَتُهُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَظُنُّ بِى قَالَ فَقَالَ إِنِّى خَشِيتُ أَنْ يَدُّخُلَ عَلَيْكَ الشَّيْطَانُ [صححه مسلم (٢١٧٤)]. [انظر: ٢٦٢١، ٨٨ ١٢٦٢].

(۱۲۲۸۷) حضرت انس شائن ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طینا کے پاس سے گذرا، اس وقت نبی طینا کے پاس ان کی کوئی زوجہ محتر مرتھیں، نبی طینا نے انہیں ان کا نام لے کر پکارا تا کہ ووآ دمی تجھ لے کہ یہ نبی طینا کی زوجہ محتر مہ جیں، ووآ ومی کہنے لگایا رسول اللہ تُفَافِیْ آبا کیا آپ جھے ایسا جھے جیں؟ نبی طینا نے فر مایا جھے اس بات سے اندیشہ ہوا کہ کہیں شیطان تمہارے و ماغ میں شکھس جائے۔

(١٢٢٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَدُخُلُ عَلَيْهِمْ غُلُوّةً أَوْ عَشِيَّةً (صححه البحارى (١٨٠٠)، ومسلم (١٩٢٨)]. [انظر: ١٣١٥،١٣١٥، [١٣٥٦، ١٢٥].

(۱۲۲۸۸) حضرت انس ٹنٹٹنا سے مروی ہے کہ نبی مٹیاارات کو بلا اُطلاع سنر سے واپسی پر اپنے محمر نہیں آتے تھے، بلکہ مسج یا دو پہر کوتشریف لاتے تھے۔

(١٩٢٨٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ أَنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُعْطَى عَزَّ وَجَلَّ لَا يُعْلَى الرُّزُقَ فِي الدُّنْ وَيُجْزَى بِهَا فِي الْأَخِرَةِ وَأَمَّا الْكَافِرُ فَيُعْطَى عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْفِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راحع: ٢٢٢٦]. بحسنايه فِي الدُّنْ فَا فَإِذَا لَقِي اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْفِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راحع: ٢٢٢٦]. بحسنايه فِي الدُّنْ فَا عَلَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْفِيَامَةِ لَمْ تَكُنُ لَهُ حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راحع: ٢٢٢٦]. (١٢٢٨٩) معرت السي ثان الله عَن الله عَنْ الله عَن الله عَلَيْ الله عَن الله عَل الله عَن الله عَن الله عَنْ الله عَنْ الله عَن الله عَن الله عَن الله عَنْ الله عَن الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَن الله عَنْ الله عَن الله عَن الله عَن الله عَنْ الله عَنْ الله عَن الله عَن الله عَنْ الله عَن الله عَن الله عَن الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَن الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَن الله عَنْ الله عَن الله عَن الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَنْ الله عَن الله عَنْ الله عَن الله عَنْ ا

(١٣٢٩.) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّـمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ النّسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِيَيْهِ [راحع: ١٢١٩٩].

(۱۲۲۹۰) حضرت انس ٹٹائٹ سے مروی ہے کہ تی میں کے بال کندھوں تک آئے تھے۔

(۱۲۲۹۱) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَخَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَوْ عَنْ رَجُلٍ عَنْ أَبِى هُرَيُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ صَنعُمَ الْقَدَمَيْنِ صَنعُمَ الْكَفَيْنِ حَسَنَ الْوَجُهِ لَمْ أَرَ بَعْدَهُ مِثْلَهُ [صححه البحارى(۱۲۹۰)]. (۱۲۲۹) حضرت انس الثانَة يا ابو جريره ثانَة سروى ہے كہ في طيبًا كے پاؤں اور بشيلياں بحرى بولى اور چروسين وجميل تھا، عمل نے آپ كے بعد آپ جيساكوئى نہيں ويكھا۔ خَالْةَ يَجَارِ

هي مُناهُ امْرُنَ بُلِهُ الْمُرَانِ بُلِهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ الل

(١٢٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَنَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقِنَاعٍ عَلَيْهِ رُطَبٌ فَجَعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَتُهُ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُوَاجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُوَاجِهِ وَيَقْبِضُ الْقَبْضَةَ فَيَبُعَثُ بِهَا إِلَى بَعْضِ أَزُوَاجِهِ ثُمَّ جَلَسَ فَأَكُلَ بَقِيَّتُهُ أَكُلَ رَجُلٍ يُعْلَمُ أَنَّهُ يَشْتَهِيهِ [صححه ابن حبان (٩٥٠). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٨٧٩].

(۱۲۲۹۲) حفزت آنس بڑٹٹڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضزت ام سلیم بڑٹٹ نے ایک تھائی میں تھجوریں رکھ کرنبی پائیلا کے پاس مجیجیں، نبی پائیلانے اس میں سے ایک منفی بھر کراپی ایک زوجہ محتر مہ کو بھوا دیں، پھرایک منفی بھر کو دوسری زوجہ کو بھوا دیں، پھر جو باقی بڑھنئیں، وہ بیٹے کرخود اس طرح تناول فرمالیں، جیسے وہ آ دمی کھاتا ہے جسے کھانے کی خواہش ہوا وروہ اس کے کھانے ہے معلوم ہورہی ہو۔

(١٢٢٩٣) حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ بُنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثِنِي مُوجَّى بُنُ رَجَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي بَكُرِ بُنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْفِطْرِ لَمْ يَخُرُجُ حَتَّى يَأْكُلُ تَمَرَاتٍ يَأْكُلُهُنَّ إِفْرَادًا [صححه البحاري (٩٥٣)، وابن عزيمة: (١٤٢٩)، وابن حبان (٢٨١٤). [انظر: ١٣٤٦، ١.

(۱۲۲۹۳)حضرت انس بڑتھ سے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی ملیٹا عیدگا و کی طرف اس وفت تک نہیں نکلتے بیتے جب تک ایک ایک کر کے چند کمجوریں نہ کھالیتے ۔

(۱۲۲۹٤) حَلَّثُنَا رَوِّحُ بُنُ عُبَادَةَ حَلَّثُنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِلِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَوٍ فِي رَمَضَانَ فَأَتِي بِإِنَاءٍ فَوَضَعَهُ عَلَى يَدِهِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ افْطُرُ و النظر: ١٣٦٥، ١٣٤٧ م (١٢٢٩٣) حفرت الس ﴿ ثَانَةُ سِهِ مَروى ہے كہ ايك مرتبہ ما و رمضان مِن بينه سفر پر سے، بي بينه كے ساسے ايك برتن لايا عملي، آب نَظَافَتُهُم نے اسے اپنے باتھ برركھا، بي بائيه كود كھے كراوگوں نے بھى روز ، ختم كرديا۔

(م١٢٢٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثُنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَ آنسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ٱبْصَرَهُمْ ٱلْهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ إِنظر: ١٢٥٨٨، ١٢٤٠، ١٢٥١٠، ٢٠٥١، ١٢٥٠٠

(۱۲۲۹۵) حضرت انس بڑھڑنے سروی ہے کہ نبی مائیٹا نے فر مایا (میری امت کے پچھلوگ جہنم میں داخل کیے جا کمیں گے ، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جا کمیں گے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا) ، اہل جنت بوچھیں گے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں بتایا جائے گا کہ رہے جہنمی ہیں۔

(١٣٢٩٠) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ وَيُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ حَدَّثَنَا انْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ

حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْمَعُ قَرْعَ يِعَالِهِمْ آتَاهُ مَلَكَانِ فَيُقْعِدَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ آشْهَدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَرَسُولُهُ فَيْقَالُ انْظُرْ إِلَى مَفْعَدِكَ مِنَ النَّارِ فَقَدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ آلْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَفْعَدًا فِي الْجَنَّةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا قَالَ رَوْحٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَادَةُ فَلَاكُورَ لِنَا آنَهُ يُفْسَحُ لَهُ فِي قَيْرِهِ سَبْعُونَ ذِرَاعًا وَيُمُلَّا عَلَيْهِ خُضْرًا إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ثُمَّ رَجْعَ إِلَى عَلَيْهِ خُصْرًا إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ثُمَّ رَجْعَ إِلَى عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ خُصْرًا إِلَى يَوْمِ يَبْعَثُونَ ثُمَّ رَجْعَ إِلَى حَدِيثِ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ وَآمًا الْكَافِرُ وَالْمُنَافِقُ فَيْقَالُ لَهُ مَا كُنْتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا آذْرِي كَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا يَعُولُ لَا اللَّهُ لَا تَذَيْتُ وَلَا تَلْيَتُ ثُمَّ يُضِيلُ عَلَيْهِ فَهُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ فَيَقُولُ لَا آذُرِي كُلُكُ اللَّهُ لَا يَقُولُ النَّاسُ فَيْقُولُ لَهُ لَا وَلَا تَلْكُتُ ثُمَّ يُضِيلُ عَلَيْهِ فَيْمُ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ عَيْمُ مِنْ عَلَيْهِ فَبْرُهُ حَتَى تَخْطِفَ آصَلَامُهُ فَي عَلَيْهِ فَيْمُ وَ مَنْ يَلِيهِ غَيْرُ الثَقَلَيْنِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ يَضِيقُ عَلَيْهِ فَبْرُهُ حَتَى تَخْطِفَ آصَالًا عَلَالًا عَلَيْهِ عَيْمِ عَلَيْهِ فَبْرُهُ حَتَى تَخْطَلِفَ آصَالَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَيْمُ عَلَيْهِ فَيْمُ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْمُ مَنْ يَلِيهِ عَيْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَيْمُ عَلَيْهِ فَلَالَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَلَالَ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَلَالَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْتُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ فَلَا عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْ

(۱۲۲۹۲) حفرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی ہیڑا نے فرمایا جب انسان کو دفن کر کے اس کے ساتھی ہلے جاتے ہیں ، تو مردہ
ان کے جوتوں کی آ ہث تک سنتا ہے ، پھر دوفر شنے آ کراہے بٹھاتے ہیں ، اوراس سے نبی ہیڈیا کے متعلق پو چینے ہیں کہتم اس
آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگروہ مؤمن ہوتو کہد دیتا ہے کہ ہیں اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ مجمد کا ایڈاس کے بندے اور
رسول ہیں ، پھراہے جہنم کا ایک دروازہ کھول کر دکھایا جاتا ہے اوراس سے کہا جاتا ہے کہ اگر تم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو
تہمارا ٹھکانہ یہاں ہوتا، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے ، یہ کہ کراس کے لئے جنت کا ایک
دروازہ کھول دیا جاتا ہے ، اوراس کی قبرستر گز کشادہ کر دی جاتی ہے اوراس پر شادا بی انڈیل دی جاتی ہے۔

اوراگروہ كافريا منافق بوتو فرشتہ جب اس بے بع چمتا ہے كہم اس آدى كمتعلق كيا كہتے ہو؟ وہ جواب ديتا ہے كہ بحصاتو كي معلوم نيس ،البتہ بس نے لوگوں كو كھ كہتے ہوئے سنا ضرور تھا، فرشتہ اس ہے كہتا ہے كہ نے كھ جانا ، نہ تا اوت كى اور نہ ہرایت پائى ، پھروہ فرشتہ ہے گرز ہے اس پر اتنى زور كى ضرب لگا تا ہے جس كى آداز جن وانس كے علاوہ اللہ كى سارى مخلوق سنتى ہے ، بعض راوى يہ بحى كہتے ہيں كماس كى قبراتنى تك كردى جاتى ہے كماس كى پہلياں ايك ووسر سے بس كھ ما قى ہيں۔
منتى ہے ، بعض راوى يہ بحى كہتے ہيں كماس كى قبراتنى تك كردى جاتى ہے كماس كى پہلياں ايك ووسر سے بس كھ ماقى ہيں۔
وسمت اللہ عليه وسكم قال الروكي المتحق بن عبد الله بن آبى طلحة عن آنس بن مالك آن رسول الله عن النہ على الله عليه وسكم قال الروكي المتحسنة من الرجيل الصالح جُزءٌ مِنْ سِنَةٍ وَارْبَعِينَ جُزُءًا مِنْ النّبُويَّة الله الله الله عن النّبُويَّة عن الله على الله عن حبان (۱۹۶۳) وابن حبان (۱۹۶۳). [انظر: ۱۳۵۲].

(۱۲۲۹۷) حضرت انس ٹھٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ٹھٹی نے ارشاوفر مایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاءِ نبوت میں سے چھیالیسواں جز وہوتا ہے۔

(١٢٢٩٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسٍ نَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُفْتَلَ

هي مُناهَامَهُ إِن بَال يَدِيدِ مِنْ مِي السَّالِيَّةِ فِي الْهِمِينِ فِي هِمَ الْمُعْلِقِينَ فِي هُو السَّالِينَ فِي السَّ

مَرَّةً أُخُرَى لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ٢٥٨٥ ١ ، ٧٨ ، ١٤].

(۱۳۲۹) حفزت انس خاتف سے مردی ہے کہ نی مایا جنت میں داخل ہونے والا کو کی مخت ہے جنت سے نکلتا مجھی پند منیں کرے کا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش ہیہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللّٰہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی فضیلت نظر آ رہی ہوگی ۔

(١٢٢٩٩) حَدَّثُنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثُنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا لَغَانًا وَلَا فَحَاشًا كَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتِبَةِ مَا لَهُ تَرِبَ جَبِينَهُ [صححه البخارى (٢٠١٥). قال شعب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٤٩٠،١٢٤٩،].

(۱۲۲۹۹) حضرت انس ٹٹائٹزے مروی ہے کہ نبی میٹھ کالیاں وینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیبود و باتیں کرنے والے ندیتے، عمّاب کے وقت بھی صرف اتنافر ماتے تھے کہ اسے کیا ہو گیا ،اس کی بیٹانی خاک آلود ہو۔

(١٦٣٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ شَهِدُنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَوَالِّتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ رَجُلَّ لَمْ يُقَارِفُ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَبُو طَلِّحَةً نَعْمُ أَنَا قَالَ فَانْزِلُ قَالَ فَنَوْلَ فِي فَبْرِهَا [صححه البحاري (١٢٨٥). قال شعب: اسناده حسن [انظر: ١٣٤١].

(۱۲۳۰۰) حضرت انس الخائذ ہمروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملیدہ کی صاحبز اوی کے جنازے میں شریک تھے، نبی میدہ قبر پر بیٹے ہوئے تھے، میں نے نبی ملیدہ کی آتھوں کو جھلملاتے ہوئے ویکھا، نبی ملیدہ نے فرمایا کیا تم میں سے کوئی آ دمی ایسا بھی ہے جو رات کوا پی بیوی کے قریب نہ گیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ الگائڈ نے عرض کیا جی ہاں! میں ہوں، نبی ملیدہ نے فرمایا قبر میں تم اتر و، چنا نچہ وہ قبر میں اتر ہے۔

(١٦٢٨) حَذَّنَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَذَّنَنَا زَائِدَةً حَدَّنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ بَرَائِدُ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَوْ رَائِيتُمْ مَا رَأَيْتُ لَصَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكُنْتُمْ وَاللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَوْ رَائِيتُمْ مَا رَأَيْتُ لَصَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكُنْتُمْ وَلَيْكُونَهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِفُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِى كَثِيرًا قَالُوا مَا رَأَيْتَ قَالَ رَآيَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمْ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمْ أَنْ يَسْبِفُوهُ إِذَا كَانَ إِمَامَهُمْ فِى الشَّكُونِ وَ السَّجُودِ وَأَنْ يَنْصَرِفُوا قَبْلَ انْصِرَافِهِ مِنْ الصَّلَاةِ وَقَالَ لَهُمْ إِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ آمَامِى وَمِنْ خَلْفِى وَسَالْتُ آنَسًا عَنْ صَلَاةِ الْمَويضِ فَقَالَ يَرْكُعُ وَيَسْجُدُ قَاعِدًا فِى الْمَكْتُوبَةِ [راحع: ١٢٠٠٠].

(۱۶۳۰۱) حضرت انس بن ما لک بھ تنگزے مروی ہے کہ آیک دن نبی بیٹی نے لوگوں کورکوغ ، بجدہ، قیام ، قعوداور اختیام میں آ کے بر صف ہے کہ ایک دن نبی بیٹی نے کہ اور کا بیٹی میں آ است کی میں ہم اور اس خاست کی اور اس خاست کی میں ہم جس کے درست قدرت میں محمد (مُنْ اللّٰهُ اُلُون ہے ہوئیں ویکھ ہوں ، اگرتم نے وہ ویکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اہنے اور کھڑت سے درست قدرت میں محمد (مُنْ اللّٰهُ اُلُون کے جان ہے ، جو میں ویکھ چکا ہوں ، اگرتم نے وہ ویکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اہنے اور کھڑت سے

هي مُناكا اَمَّهُ نُنْ لِيَدِ مِنْ اللهُ ا

رویا کرتے ، محابہ ٹنگٹانے پوچھایا رسول اللّٰہ کُاٹٹٹا؛ آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آئکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے ٹیزنبی ملیّا نے انہیں نماز کی ترغیب دی ہے۔

(١٢٣.٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا بَكَارُ بُنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى عَلَى نَاقِيَهِ تَطَوُّعًا فِي اِلسَّفَرِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ

(۱۲۳۰۲) معزت انس الله عَلَيْ عَرِي مِن مِن مَن الله الله الله الله المن يردوران سنرقبل كنيين كَ بغير بمى نوافل يزهل اكرت سخه. (۱۲۳۰۲) حَدَّتَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّتَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ شُمَيْطٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ الْحَنفِيَّ يُحَدِّثُ انَّهُ سَمِعَ انْسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِنَّ الْمَسْالَةَ لَا تَعِلُّ إِلَّا يَثَلَاثَةٍ لِذِى فَقُو مُدُقِعِ آوُ لِذِى عُرُمٍ

مُفُظِع آوُ لِلِدی دَمِ مُوجِعِ [راحع: ١٢١٥٨]. (١٢٣٠٣) حفرت انس ٹنائڈے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا سوال کرنا صرف تین بیں ہے کسی ایک صورت ہیں حلال ہے، وہ آ دمی جومرنے کے قریب ہو، وہ قرض جو ہلا دینے والا ہواور وہ لفر وفاقہ جو خاک نشین کردے۔

(١٣٣.٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِللَّهِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِللَّهِ أَهْلُ اللَّهِ وَخَاصَتُهُ [صححه الحاكم (١/٣٥٥)، وصحح البوصيري اسناده وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢١٥)]. [انظر: ١٣٣٧]

(۱۲۳۰۳) حضرت انس نُتَافَّتُ مروی ہے کہ جناب رسول الله فَافَقُلُم نے ارشاد فرما یا لوگوں میں سے پچھالی اللہ ہوتے ہیں، صحابہ نُفَلَائِم نَ بَوْ جِمَا یا رسول الله فَافَقُرُمُ اور الله الله ہوتے ہیں، صحابہ نُفَلَائِم نَ بَوْ جَمَا یا رسول الله فَافَقُرُمُ اور الله الله ہوتے ہیں، صحابہ نُفَلَائِم نَ بَوْ الله عَامِهُ وَ الله الله موسل الله فَالَ الله موسل الله عَلَى الله عَلَى الله عَلَى الله عَنْ مُوسَى ابن إِبْواهِم الله عَلَى آبِيهِ قَالَ الله عَنْ أَبِيهِ قَالَ الله عَنْ أَبِيهِ قَالَ الله عَنْ أَبِيهِ قَالَ الله عَنْ أَبِيهِ الله عَنْ مُوسَى ابن إِبْواهِم مَوْفَوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلّى فِي قَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْفَوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلّى فِي لَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْفَوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلّى فِي لَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْفَوعٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلّى فِي لَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْفُوعٌ عَالَ فَقُلْتُ لَهُ تُصَلّى فِي لَوْبٍ وَاحِدٍ مُلْتَحِفًا وَرِدَاؤُهُ مَوْفُوعٌ عَلَا الله عَلَى الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلّى هَكُذَا [انظر: ٢٣٢٢].

(۱۲۳۰۵) ابرائیم بن افی ربید بھین کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس نائٹ کی خدمت میں حاضر ہوئے ، وہ اس وقت ایک کپڑے میں لیٹ کرنماز پڑھ رہے تھے ، حالا تکدان کی چا در پاس بی پڑی ہو گئی ہی میں نے ان سے مرض کیا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فر ما یا کہ میں نے نبی بیا ہم کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے و یکھا ہے۔ ایک کپڑے میں نماز پڑھتے ہوئے و یکھا ہے۔ (۱۲۲۰۸) حَدِّتُنَا رَوْحٌ حَدِّلَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا زِیادٌ النَّمَیْوِیُّ عَنْ آنس قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ اَکَمَدُ اَوْ نَصَوْرًا قَالَ اللَّهُ عَلَیْهِ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَعِدَ اَکَمَدُ عَلَی کُلُ حَدُوا انظر ۱۳۵۸) اِذَا صَعِدَ اَکَمَدُ عَلَی کُلُ حَدُوا انظر ۱۳۵۸) حضرت انس ناہؤ سے مروی ہے کہ نبی بیا جب کس ٹیلے پر یابلند جگہ پرج سے تو یوں کہتے کہ اے اللہ الم بلندی پر المندی پر اللہ عالیہ اللہ عالیہ بلندی پر المندی پر المندی کے کہ اس اللہ عالم بلندی پر المندی کو سے کہ نبی بیا جب کسی ٹیلے پر یابلند جگہ پرج سے تو یوں کہتے کہ اے اللہ المزام بلندی پر المندی پر المندی کے کہ اس موری ہے کہ نبی بیا جب کسی ٹیلے پر یابلند جگہ پرج سے تو یوں کہتے کہ اے اللہ المزام بلندی پر المندی کو سے کہ نبی بیا جب کسی ٹیلے پر یابلند جگہ پرج سے تو یوں کہتے کہ اے اللہ المندی پر المندی ہے کہ اللہ میں موری ہے کہ نبی بیا ہے کہ بی بیا ہو کہ المندی ہو کہ بی بیا ہو کہ بیا ہو کہ بیا ہو کہ بی بیا ہو کہ بی بیا ہو کہ بی بیا ہو کہ بیا ہو کہ بیا ہو کہ بیا ہو کہ بی بیا ہو کہ بیا ہو کے کہ بیا ہو کہ بیا

هي مُناهُ اَمُرُينَ بِلِ يَبِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ لَهُ هِلِ اللَّهِ عِنْهِ اللَّهِ عِنْهُ ﴾ ﴿ لَهُ هِلَكُ هُمَ اللَّهُ عِنْهُ } ﴿ وَهِلْ اللَّهِ عِنْهُ } ﴿ وَهِلْ اللَّهِ عِنْهُ } ﴿ وَهِلْ اللَّهِ عِنْهُ اللَّهِ عِنْهُ } ﴿ وَهِلْ اللَّهِ عِنْهُ اللَّهِ عَنْهُ اللَّهِ عَنْهُ اللَّهِ عَنْهُ اللَّهِ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَا عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَا عَلَالَّ عَلَهُ عَلَّهُ عَلَا عَلَّهُ عَلَا عَلَّهُ عَلَا عَلَّهُ عَلَا عَلْمُ عَلَّا عَلَاكُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلّ

تیری بلندی ہےاور ہرتعریف پرتیری تعریف ہے۔

(١٢٣٠٧) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آذَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ يُوسُفَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْحَارِثِ عَنُ آنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الرُّقْيَةِ مِنْ الْعَيْنِ وَالْحُمَّةِ وَالنَّمْلَةِ إراحِع: ١٢١٩٧].

(۱۲۳۰۷) حفرت انس چڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے نظر بدہ ڈ تک اور نملہ (جس بیاری میں پہلی واٹوں ہے بھر جاتی ہے) کے لئے جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔

(١٢٣٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْمُقُرِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَتُ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَدًّا يَمُذُ بِهَا مَدًّا [راجع: ١٢٢٢].

(۱۲۳۰۸) حضرت انس بھ تھنا ہے تبی ملینا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ نبی مینا اپنی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٣٣.٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَلِّمُ فِي الْحَاجَةِ بَعْدَهَا يَنْزِلُ عَنْ الْمِنْبَرِ [راحع: ١٢٢٢٥].

(۱۲۳۰۹) حضرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ بعض اوقات نی پیٹھ جمعہ کے دن منبر سے بینچے از رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دی اپنے کسی کام کے حوالے سے نبی ملیٹھ سے کوئی بات کرنا چاہتا تو نبی ملیٹھ اس سے بات کر لیتے تھے۔

(١٢٣١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ وَأَبُو أُسَامَةً قَالَ أَخْبَرَنِى شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ الْأَخْوَلِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ لِى وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [راحع: ١٢١٨٨].

(۱۲۳۱۰) حضرت انس بن تنزیب مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ماینا نے مجھے''اے دو کا نوں والے'' کہد کرمخاطب فرمایا تھا۔

(١٢٣١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ جَابِرٍ عَنُ آبِي نَصْرٍ أَوْ خَيْفَمَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَقْلَةٍ كُنْتُ أَجْنَنِيهَا إِفَالِ الترمذى: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذى: ١٣٨٣٠). إاسطر: ١٢٦٦٥، ١٣٤٦٦). إاسطر: ١٢٦٦٥، ١٣٤٦٦).

(۱۲۳۱۱) حضرت انس جی تفاہے مروی ہے کہ تبی مائیلانے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چینا تھا۔

(١٢٣١٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّى شِبْرًا تَقَرَّبُتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبَ مِنِّى ذِرَاعًا نَقَرَّبُتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِنْ آتَانِي يَمُشِى آتَيْتُهُ هَرُولَةً إِانظر: ١٢٢٥٨.

(۱۲۳۱۲) حضرت انس ٹٹاٹٹزے مردی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا انڈ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے قو میں ایک گز کے برابر اس کے قریب ہوجاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو ہیں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگر وہ میرے پاس چل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرآتا ہوں۔

هي مُنالِا المُرِينَ بل يَنِي مِرْتُم اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهِ ا

(١٢٣١٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رُخِّصَ أَوْ رَخَّصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ لِحِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا [راحع: ٢٢٥٥].

(۱۲۳۱۳) حَفرت انس ڈاکٹنا کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایٹا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عَوِف ڈاکٹنا اور حضرت زبیر بن عوام ڈاکٹنا کوجوؤں کی وجہ ہے رہنمی کپڑے بہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٢٣١٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ عَنْ آبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِتَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِتِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلرَّجُلِ مِنْ آهُلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آرَأَيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ اكُنْتَ مُفْتَدِيًّا بِهِ قَالَ فَيَقُولُ نَعَمُ قَالَ فَيَقُولُ قَدُ أَرَدُتُ مِنْكَ آهُونَ مِنْ ذَلِكَ قَدُ آخَذُتُ عَلَيْكَ فِي ظَهْرِ آدَمَ أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْنًا فَآبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشْرِكَ بِي [صححه البحارى (٣٣٣٤)، ومسلم (٢٨٠٥)]. [انظر: ١٣٣٧].

(۱۲۳۱۳) حضرت انس ٹائٹنے مروی ہے کہ بی میٹا نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ایک جبنی ہے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیزموجود ہوتو کیا تو وہ سب بچھا ہے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کے گاہاں! اللہ فر مائے گا کہ میں نے تو تجھے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، میں نے آ دم کی پشت میں تجھ سے وعد ولیا تھا کہ میرے ساتھ کسی کو شریک نہ تھہرائے گالیکن تو شرک کے بغیر نہ مانا۔

(١٢٣١٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْحُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدَّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راجع: ١٢١٤].

(۱۲۳۱۵) حضرت انس جل الشخط سے مروی ہے کہ نبی ملینوں نے ارشا دفر مایا تھوڑ وں کی بیشا نیوں میں برکت رکھ دی تئی ہے۔

(١٢٣١٠) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَكَثَنَا زِيَادُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عُلَاثَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ وَرُدَانَ الْمَدَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ النَّسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِيةَ فِي الدُّنِيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ آتَاهُ مِنْ الْغَدِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِية فِي الدُّنِيَا وَالْآخِرَةِ ثُمَّ آتَاهُ الْيُومَ النَّالِكَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الدُّعَاءِ أَفْضَلُ قَالَ تَسْأَلُ رَبَّكَ الْعَفُو وَالْعَافِية فِي الدُّنِيَا وَالْآخِرَةِ فُوالَى اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّةُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّه

(۱۳۳۱) حضرت انس بڑھٹن ہے مروی ہے کہ ایک آ دی ہی بھیا کی خدمت میں تین مرتبہ آیا اور تین مرتبہ بیہ سوال پو چھا کہ یا رسول اللّهٰ کَالْیَٰتِیْمُ اِکُون کی دعا ءسب سے افضل ہے؟ اور نبی بلیٹا نے تینوں مرتبہ یبی جواب دیا کہ ایپنے رب سے دنیا ہیں درگذر اور عافیت کا سوال کیا کرو،اور آخری مرتبہ فرمایا کہ اگرتہ ہیں دنیا و آخرت میں بید دنوں چیزیں ل جا کیں تو تم کامیاب ہو مھے۔

هي مُناهُ المَيْنُ بل بينِهِ سَوْم الله ﴿ وَهُ حَلِي هُمَ ٢٠٠ إِنَّهُ حَلَى اللَّهُ عَلِينًا لَهُ اللَّهُ عَلِينًا لَهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

- (١٣٣٧) حَدَّثَنَا ٱبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ بْنِ مَيْسَرَةَ فَالَ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ آنَسِ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ٱلْهَلِينَ مِنْ النَّاسِ فَالَ فِيلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ ٱلْهُلُ الْفُرْآنِ هُمُ ٱلْهُلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [راحع: ٢٣٠٤].
- (۱۲۳۱۷) حضرت انس نُنَّافُتُ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله فَالْتَافُلُو الله الله کول على ہے پہرالل الله ہوتے ہيں، محابہ ثافَةُ الله في حجم ايارسول الله فَالْقَافُرُ اور الله الله الله بوتے ہيں؟ قربا قرآن والے الله كفاص لوگ اور الله الله بوتے ہيں۔ (۱۲۳۸) حَلَّقُنَا أَبُو عُبَيْدَةً عَنْ سَلَّامٍ أَبِي الْمُنْدِرِ عَنْ قَالِبَ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبْبَ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالله الله الله الله الله الله عَلَيْهِ وَالله الله الله الله الله الله عَلَيْهِ وَالله الله الله عَلَيْهِ وَالله الله الله عَلَيْهِ وَالله الله الله عَلَيْهِ وَالله الله الله عَبْدَ الله الله الله عب السالي : ١١/١٥). قال شعب: اسنادہ حسن] وانظر: ١١٤٨٥، ١٢٣١٨ من ١٤٠٨).
- (۱۲۳۱۸) حعنرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ماینا اے فر مایا و نیا بیس سے میر سے نز دیکے صرف عورت اور خوشبو کی محبت ؛ الی منٹی ہے اور میری آئٹھوں کی مٹینڈک نماز میں رکھی گئی ہے۔
- (۱۲۲۱۹) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِعٍ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ آبُو الْمُنْذِدِ الْقَادِىءُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِمَّ حُبِّبَ إِلَى مِنْ الدُّنْيَا النَّسَاءُ وَالطَّيبُ وَجُعِلَ فُرَّهُ عَيْنِى فِى الصَّلَاةِ (۱۲۳۱۹) معزت انس نگافزے مروی ہے کہ ہی طیاہ نے فرمایا دنیا پس سے میرے نزدیک مرف عورت اور نوشہوکی محبت ڈائی گئی ہے اوز میری آئھوں کی شنڈک نماز ہمں رکمی کئی ہے۔
- (١٢٣٢.) حَدَّكَنَا آبُو عُبَيْدَةَ عَنُ عَزُرَةَ بُنِ ثَابِتٍ عَنْ فُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا شَوِبَ تَنَظَّسَ مَرَّكَيْنِ وَقَلَاقًا وَكَانَ آنَسٌ يَتَنَظَّسُ فَلَاقًا [راحع: ٢١٥٧].
- (۱۲۳۲۰) حفزت انس نگافذ کے مروی ہے کہ نبی ملیا تین سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے ،خودحفزت انس بڑافذ بھی تین سانس لیتے تھے۔
- (١٣٢٨) حَدَّلْنَا آبُو عُبَيْدَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي آنَسًا وَخَبَّازُهُ قَائِمٌ قَالَ فَقَالَ لَنَا ذَاتَ يَوْمٍ كُلُوا فَمَا أَعُلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُوقَقًا بِعَيْنِهِ وَلَا أَكُلَ شَاةً سَمِيطًا فَطُّ [صححه البحارى ٥٣٨٥]. وابن حبان (٦٣٥٥)]. [انظر: ١٣٦٤٥، ١٢٢٤٠].
- (۱۲۳۲۱) قمادہ میکٹی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت انس ٹائٹ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے،ان کے یہاں تا نبائی مقررتھا، ایک دن وہ ہم سے فرمانے کے کھاؤ، البند میرے کلم میں نہیں ہے کہ ہی طائبانے بھی اپنی آ تھوں سے باریک رونی کودیکھا بھی ہو، یا بھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔
- (١٣٣٣) حَدَّقَنِا أَبُو عَامِرٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي الْمَوَالِي عَنْ مُوسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ

دَحَلْنَا عَلَى انْسِ بْنِ مَالِكٍ وَهُوَ يُصَلِّى فِى ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَلَخَفًا بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْنَا لَهُ تُصَلِّى وَرِدَاؤُكَ مَوْضُوعٌ قَالَ هَكُذَا رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُصَلَى [راحع: ١٢٣٠٥].

(۱۲۳۲۲) ایرا ہیم بن الی ربیعہ بھٹے کہتے ہیں کہ ایک مرجہ ہم لوگ معزت انس ٹاٹٹو کی خدمت میں حاضر ہوئے ، وہ اس وقت ایک کپڑے میں لیٹ کرنماز پڑھ رہے تھے ، حالا نکہ ان کی جا در پاس بی پڑی ہوئی تھی ، میں نے ان سے عرض کیا کہ آپ ایک کپڑے میں نماز پڑھ رہے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی میٹیا، کو بھی اس طرح نماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٣٣٢) حَدَّنَا أَبُو عَامِرِ حَدَّنَنَا زُهَيْرٌ حَدَّلَنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ آبِيهِ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ قَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَدَخَلَ صَاحِبٌ لَنَا إِلَى خَرِبَةٍ يَقُضِى حَاجَتَهُ فَتَنَاوَلَ لَبِنَةً لِيَسْتَطِيبَ بِهَا فَانْهَارَتُ عَلَيْهِ بِبُرًا فَأَخَذَهَا فَاتَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْخَبَرَهُ بِذَلِكَ قَالَ زِنْهَا فَوَزَنَهَا فَإِذَا مِاتَنَا دِرْهَمِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا رِكَازٌ وَلِيهِ الْخُمْسُ

(۱۲۳۲۳) حفرت انس بھٹڑ کے مروی ہے کہ ہم لوگ نی طینا کے ساتھ خیبر روانہ ہوئے ، ہماراا بیک ساتھی وہاں ایک ویرانے میں قضاءِ حاجت کے لئے گیا ، اس نے استنجا مکرنے کے لئے ایک اینٹ اٹھائی تو وہاں سے جاندی کا ایک کلا اگرا ، اس نے وہ اٹھالیا اور نی طینا کے پاس لایا اور سارا واقعہ بتایا ، نی طینا نے فرمایا اسے تولو ، اس نے وزن کیا تو وہ دوسودرہم کے برابر بنا ، نی طینا نے فرمایا بید کا زے اور اس میں یا نجوال حصدوا جب ہے۔

(١٣٣٢) حَذَّنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّنَا فُلَيْحٌ حَدَّنِي عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ أَنَّ النَّبِيِّ النَّهِمَّ النَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُّعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظَّهْرَ عَلَى اللَّهُمَّرَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْجُمُّعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى الظَّهْرَ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَةً اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى الطَّهُرَ اللهِ عَلَيْنِ [صححه البحارى (٤٠١) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٠٤٢].

(۱۲۳۲۳) حضرت انس بڑا تا ہے مروی ہے کہ نی الیا جعدی نماز زوال کے وقت بی پڑھ لیا کرتے تھے اور جب مکہ مرمہ کے لئے تو ظہری دورکعتیں ایک ورخت کے نیچ پڑھ لیتے۔

(١٢٢٥) حَدَّثَنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى وَزَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَا آنَا أَسَامَةُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ الزُّهْرِى عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آنَى عَلَى حَمْزَةَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَرَآهُ قَلْهُ مُثَلَ بِهِ فَقَالَ لَوْلَا آنُ تَحِدَ صَغِيَّةُ فِى نَفْسِهَا لَتَرَكُنهُ حَتَّى يَخْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا ثُمَّ قَالَ دَعَا نَفْسِهَا لَتَرَكُنهُ حَتَّى يَخْشَرَ مِنْ بُطُونِهَا ثُمَّ قَالَ دَعَا بِنَمِرَةٍ فَكُفَّنَهُ فِيهَا قَالَ وَكَانَتُ إِذَا مُلَّتُ عَلَى رَأْسِهِ بَدَتْ قَدَمَاهُ وَإِذَا مُدَّتُ عَلَى قَدَمُهُ بَدًا رَأَسُهُ قَالَ وَكُثَرَ بِينَ مُولِكُ اللّهُ عَلَى وَقَلْتُ النَّيَابُ قَالَ وَكَانَ يَكُفَّنُ أَوْ يُكَفِّنُ الرَّجُلَيْنِ شَكَّ صَفْوَانُ وَالثَّلَالَةَ فِي التَّوْبِ الْوَاحِدِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشَالُ عَنْ آكُنْرِهِمْ قُوْآنًا فَيُقَلِّمُهُ إِلَى الْقِبْلِةِ قَالَ فَدَفَيْهُمْ رَسُولُ اللّهِ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالنَّلَالَةُ يُكَفِّنُ وَالنَّلَالَةُ يُكَفِّنُونَ فِى صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يُعَلِّمُ وَقَالَ زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالنَّلَالَةُ يُكَفِّنُ وَالنَّلَالَةُ يُكَفِّنُونَ فِى صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَى وَقَالَ زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُ وَالرَّجُلَانِ وَالنَّلَالَةُ يُعَلَّمُ وَلَى وَيُدُونَ فِى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يُعَلّمُ وَقَالَ وَيُذُهُ بُنُ الْحُبَابِ فَكَانَ الرَّجُلُونَ وَالنَّلَالَةُ يُعَلِّمُ وَالْعَلْقُ فَلَى الْوَالِولِ فَلَى الْعَلَى الْمُعَلِي وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمْ يُعَلّمُ وَقَالَ وَيُذَالُ اللّهُ مَالِكُ وَالرَّوْجُلَانِ وَالنَّلَالَةُ يُعْلَى وَالْوَالِ فَلَى الْمُؤْلِقُولُونَ فِي عَلَى الْعُرْمِ وَاللّهُ الْعُلْولَةُ فَي اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا وَلَا الْمُعَلِّمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَالْوَالَا وَالْوَالِ فَالِلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ الْعُلْولُولُ فَ

- قُوُّبٍ وَآجِهِ [صححه الحاكم (١/٣٦٣) وقال الترمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٦٣٣)، - والترمدي: ٢٠١٦)، قال شعيب: حسن لغيره [.

(۱۲۳۲۵) حضرت انس پہنزے مروی ہے کہ نبی مائینہ حضرت حمزہ پہنز کی نفش مبارک سے پاس آ کر کھڑے ہو گئے ، دیکھا تو ان کی لاش کامشر کین نے مثلہ کر دیا تھا ، نبی مائینہ نے فر مایا اگر صفیہ اپنے دل میں بوجھ نہ بنا تمیں تو میں آئیس یونبی چھوڑ دیتا تا کہ پرندے ان کا گوشت کھا لیتے اور قیامت کے دن یہ پرندوں کے پیٹوں سے نکلتے ، پھر نبی مائینہ نے ایک جا درمنگوا کراس میں آئیس کفنایا ، جب اس جا درکوسر پرڈالا جا تا تو یاؤں کھل جاتے اور یاؤں پرڈالا جا تا تو سرکھل جاتا۔

غزوہ احد کے موقع پر شہداء کی تعداد زیادہ اور کفن کم پڑ مکے تھے، جس کی وجہ سے ایک ایک کفن میں دو دو تین تین آ دمیوں کو اپیٹ دیا جاتا تھا، البتہ نبی میہ ایہ پوچھتے جاتے تھے کہ ان میں سے قرآن کے زیادہ آتا تھا؟ پھر پہلے اس ہی کو قبلہ رخ فرماتے تھے، نبی میہ نے اس طرح ان سب کو دفنا دیا اور ان کی نمازِ جنازہ نہیں پڑھی۔

(١٢٣٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِى عَدِىًّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتَهَيْتُ إِلَى السَّدُرَةِ فَإِذَا نَبْقُهَا مِثْلُ الْجِرَارِ وَإِذَا وَرَقُهَا مِثْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ فَلَمَّا غَشِيهَا مِنْ آمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيهَا نَحَوَّلَتُ يَاقُوتًا أَوْ زُمُرُدًا أَوْ نَحُو ذَلِكَ

(۱۲۳۲۱) حضرت انس بن تنزير مروى بك بي مينه في المين مدرة المنتى بنها تود يكها كراس كهل مظ برابراور بينه باشى كان برابر بين، جب است الذكة مم سن اس چيز في ها نب ليا جس في هما نها تو وه يا قوت اور زمر دهن تبديل بوگيا - كان برابر بين، جب است الذكة من محميله عن أنس آن الوبيع عمية أنس كسرت فيية جارية فطلبوا إلى الْقُوم الْعَفُو فَابَوُ ا فَاتُو ا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ الْقِصَاصُ قَالَ آنسُ بُنُ النّصُو يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْكِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ الْقِصَاصُ قَالَ آنسُ بُنُ النّصُو يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْكَ وَسَلّمَ يَا أنسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ وَقُولَ وَالّذِى بَعَنْكَ فَيْدَةً فَلَانَةً قَالَ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا أنسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ وَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا أنسُ كِتَابُ اللّهِ الْقِصَاصُ قَالَ وَالَّذِى بَعَنْكَ بِعَنْكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ نَيْنَةً فُلَانَةً قَالَ فَرَضِى الْقُومُ فَعَفُوا وَتَرَكُوا الْقِصَاصَ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلْ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الْقِصَاصَ فَقَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّهِ مَنْ لَوْ أَفْسَمَ عَلَى اللّهِ أَبَرَّهُ [صححه البحارى (٢٨٠١)، وابن حبان (٢٤٠)، والحاكم (٢٧٣/٢). [انظر: ٢٧٣٤].

(۱۲۳۲۷) حضرت انس بڑتڑنے مروی ہے کہ رہے ''جوحضرت انس بڑتڑنا کی پھوپھی تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت توڑو یا ، پھران کے اہل خانہ نے لڑکی والوں سے معافی ما تکی لیکن انہوں نے معاف کرنے سے انکار کر دیا ، اور نبی بیٹھ کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے ، انس بن نضر بڑتڑا کہنے گئے یا رسول اللہ شکاٹیڈٹر کیا فلاں (میری بہن) کا دانت توڑو ویا جائے گا؟ نبی بیٹھ نے فرمایا انس! کتاب اللہ کا فیصلہ قصاص ہی کا ہے ، وہ کہنے گئے کہ اس ذات کی تئم جس نے آ پ کوخت کے ساتھ بھیجا ہے ، فلاں عورت کا دانت نہیں توڑا جائے گا ، اس اثناء میں وہ لوگ راضی ہو مجھے اور انہوں نے انہیں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ ترک

هي مُنظااَمُهُ إِن بَل يَتَوَعَرُ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ ا

کر دیا اس پر نی میشائے فرمایا اللہ کے بعض بندے ایسے ہوتے ہیں جواگر کسی کام پراللہ کی تئم کھالیں تو اللہ انہیں ان کی تئم میں ضرور سچا کرتا ہے۔

(١٢٣٨) حَدَّقَنَا ابْنُ أَبِي عَدِئَى عَنُ ابْنِ عَوْنُ عَنُ آنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ الْمُنْذِرِ بْنِ جَارُودٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَنَعَ بَغْضُ عُمُومَتِي طَعَامًا فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ آنُ تَأْكُلَ فِى بَنْتِي وَتُصَلَّى فِيهِ قَالَ فَآتَى وَفِى الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرَ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَ وَصَلَّى بَيْتِي وَتُصَلَّى فِيهِ قَالَ فَآتَى وَفِى الْبَيْتِ فَحُلَّ مِنْ تِلْكَ الْفُحُولِ قَالَ فَآمَرَ بِنَاجِيَةٍ مِنْهُ فَكُنِسَ وَرُشَ وَصَلَّى وَصَلَّى وَصَلَّى وَصَلَّى المُعْدِينَ إِلَى الْمُعْدِينَ وَصَلَّى وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَيْنَا وَصَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِنْ الْمُعْدِينَ وَصَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْنَا وَاحْعَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْنَ الْمُؤْمِنِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْنَا وَصَلَيْنَا وَصَلَيْنَا وَصَلَيْنَا وَاحْعَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْنَا وَاحْدَالُكُونَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَوْلِ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْنِ اللّهُ فَالْمُونَ الْوَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ فَقَالَ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَيْمَ اللّهُ الْمُؤْمِنِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْمُعَامِينَا إِلَى الللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنِ اللّهُ اللّهُولُ اللّهُ اللّهُولُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللْهُ ال

(۱۲۳۲۸) حضرت انس نظافہ سے مروی ہے کہ میرے ایک چھانے ایک مرتبہ نی میٹیا کی کھانے پر دعوت کی ،اورعوض کیا یارسول اللّٰه کُلُائِیْمْ ایک خواہش ہے کہ آپ میرے کھر میں کھانا کھا کیں اور اس میں نماز بھی پڑھیں ، چنانچہ نی میٹیا تشریف لائے ، وہاں گھر میں ایک چٹائی پڑی ہو گی تھی جو پرانی ہو کر کالی ہو چکی تھی ، نی میٹیا نے اے ایک کونے میں رکھنے کا تھم ویا ،اسے جھاڑا حمیا اور اس پر یانی چھڑک دیا حمیا ، پھرنی میٹیا نے وہاں نماز پڑھی اور ہم نے بھی نی میٹیا کے ساتھ نماز بڑھی ۔

(١٣٣٣٩) حَدَّثُنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ النَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُرٍ مَنْ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ فَانْطَلَقَ ابْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَهُ قَدُ ضَرَبَهُ ابْنَا عَفْرَاءَ حَتَى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِخُيّتِهِ وَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ وَهَلْ فَوُقَ رَجُلٍ فَتَلَهُ قَوْمُهُ أَوْ قَالَ فَتَلْتُمُوهُ [راحع: ١٢١٦٧].

(۱۲۳۲۹) حضرت انس بڑا گفتا ہے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی طینا ارشاد فرمایا کون جا کر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود بڑا گفتا س خدمت کے لئے چلے گئے ،انہوں نے دیکھا کہ عفراء کے دونوں بیٹوں نے اے مار مار کر شنڈ اکر دیا ہے، حضرت ابن مسعود بڑا گفتانے ابوجہل کی ڈاڑھی بکڑ کرفر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھے ہوئے بھی کسی آدی کوئل کیا ہے؟

(١٢٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَفَفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَتُ امْرَأَةً مِنُ الْأَنْصَارِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَفَّانُ مَعَهَا ابُنْ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ فَخَلَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَمَالَمَ وَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآخَبُ النَّاسِ إِلَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اصححه البحارى (٢٣٤ ٥)، ومسلم (٩٠ ٥٠). وابن جاذ (٧٢٧)]. وانظر: ٢٣٧٤٧،١٢٣١١].

(۱۲۳۳۰) حضرت انس ٹائٹٹاسے مروی ہے کہ ایک انصاری عورت (اپنے بچے کے ساتھ) نبی ملیکہ کی خدمت میں عاضر ہوئی ، نبی ملیکہ نے اس سے تخلید میں فر مایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، تم لوگ جھے تمام لوگوں میں سب سے زیاد ومجوب ہو ، یہ جملہ تین مرتبہ فر مایا۔

هي مُنايَّة مَنْ يَنْ بَل بَيْوِسْمُ ﴾ ﴿ وَهُلْ وَهُمْ ٢٠١ ﴿ وَهُلْ مُنْ يَا لِنَ الْمُؤْتِدُ وَهُم

(١٣٣٣) حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُّولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْمَانْصَارِ إِنَّكُمْ لَمِنْ آحَبُّ النَّاسِ إِلَىَّ (مكرر ما نبله).

(۱۲۳۳۱) حضرت انس نگافذ سے مروی ہے کہ نی مایٹا نے انسار کے متعلق فر مایا تم لوگ مجھے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو۔

(١٢٣٣٢) حَدَّقَ مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ سَهُلِ آبِى الْآسَدِ قَالَ حَدَّنِي بَكَيْرُ بُنُ وَهُبِ الْجَزَرِيُّ قَالَ قَالَ لِللهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى بَابِ لِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَحَدُّنُكُ حَدِيثًا مَا أُحَدُّلُهُ كُلَّ آحَدٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ عَلَى بَابِ الْبَيْتِ وَنَحْنُ فِيهِ فَقَالَ الْمُؤْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ إِنَّ لَهُمْ عَلَيْكُمْ حَقًا وَلَكُمْ عَلَيْهِمْ حَقًا مِثْلَ ذَلِكَ مَا إِنْ السُنُوحِمُوا الْبَيْتِ وَنَحْنُ فِيهِ فَقَالَ اللَّهُ مَا أَوْلُ وَإِنْ عَكُمُوا عَلَلُوا فَمَنْ لَمْ يَقْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَامِكَةِ وَالنَّاسِ فَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَقُوا وَإِنْ حَكُمُوا عَلَلُوا فَمَنْ لَمْ يَقْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَامِكَةِ وَالنَّاسِ فَرَحِمُوا وَإِنْ عَاهَدُوا وَقُوا وَإِنْ حَكُمُوا عَلَلُوا فَمَنْ لَمْ يَقْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَامِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه الحاكم (١/٢٥ ٥٠). قال شعب: صحيح بطرقه وشواهده]. [انظر: ١٢٩٣].

(۱۲۳۳۲) بگیرین وجب بینید کہتے ہیں کدایک مرتبہ جمعہ صد معزت انس ڈی ٹونے فرمایا کہ بی تم سے ایک اسک حدیث بیان کرتا ہوں جو بی برایک سے بیان نہیں کرتا ،اور وویہ کدایک مرتبہ بی بیابیا کی گھر کے در وازے پر کھڑے ہوئے ،ہم اس کے اندر تنے اور فرمایا امراء قریش میں ہے ہوں گے،اور ان کاتم پر حق بنما ہے،اور ان پرتمہار ابھی ای طرح حق بنما ہے، جب ان سے لوگ رحم کی درخواست کریں تو رحم کا معاملہ کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں، فیصلہ کریں، چوشن ایسانہ کریں۔ اس پرائٹہ کی بفرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(١٢٣٣٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ حَمْزَةَ الطَّبِّى عَنْ آنَسِ آنَهُ قَالَ آلَا أَحَدْثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ يَنْفَعُكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرُتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّى الظَّهْرَ قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ مُنْ عَمْرِو وَإِنْ كَانَ يِنِصُفِ النَّهَارِ قَالَ وَإِنْ كَانَ يِنِصُفِ النَّهَارِ (راحع: ١٢٢٨).

(۱۲۳۳۳) مزو بینی کی بینی کی آیک مرتبه معزت انس بی ان سے فرمایا کیا میں تم سے ایک مدیث نہ بیان کروں کہ اللہ تمہیں اس سے فائدہ پہنچا ہے اوروہ بیرکہ نی مائی جب کی منزل پر پڑاؤ کرتے تو ظہر کی نماز پڑھنے سے پہلے وہاں سے کوئی نیس کرتے تھے جمہ بن عمر بی تی نو منایا ہاں انگر نہ نفسف النہاد کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چہ نصف النہاد کے وقت میں ہو؟ انہوں نے فرمایا ہاں! اگر چہ نصف النہاد کے وقت میں ہو؟ انہوں ۔

(١٣٣٧) حَدَّثَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَمْزَةُ الطَّبِّيُّ قَالَ لَقِيتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ بِفَمِ النَّيلِ وَمَشَى وَبَيْنِى وَبَيْنَةُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَلَاكَرَ مِثْلَةً قَالَ فَقَالَ مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍو وَإِنْ كَانَ يِنِصُفِ النَّهَارِ (مكرِر ما نبله].

(۱۲۳۳۴) حمز و بینیچ کہتے ہیں کدا یک مرتبد دریائے نیل کے کنارے حضرت انس ٹاٹٹڈ کے میری ملا قاًت ہوگئی ،میرے اوران کے درمیان محمد بن عمرو تھے ، پھرراوی نے تھل حدیث ذکر کی۔

هُ مُنْ الْمُرْنِينِ لِيَدِمْوُمُ لِيُومِونِ الْمُعْرِينِ وَلَيْ الْمُعْرِينِ وَالْكُومِينِ وَالْكُ

(١٣٧٥) حَلَّنْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنْنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بُنِ عَطَاءٍ عَنْ آبِى فَزَارَةً قَالَ سَالُتُ آنسًا عَنْ الرَّكُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ قَالَ كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شُعْبَةُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ وَسَالُتُهُ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا وَلَمْ يَقُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرح الطبائسي غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالَ كُنَّا نَبْتَدِرُهُمَا وَلَمْ يَقُلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [احرح الطبائسي (٢١٤٤) قال شعب: اسناده صحيح].

(۱۲۳۳۵) ابوفزارہ مینین کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس بڑٹنا سے مغرب سے پہلے دورکعتوں کے متعلق پو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم نبی دلینا کے دور باسعادت میں ان کی طرف سبقت کیا کرتے تھے، اس کے بعد دوبارہ پو چھا تو انہوں نے نبی ملینا کے دور باسعادت کا تذکر وہیں کیا۔

(١٩٣٣) حَلَّكَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَلَّكَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِى صَدَقَةَ مَوْلَى آنَسٍ قَالَ سَالْتُ آنَسًا عَنُ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ كَانَ يُصَلِّى الظُّهُرَ إِذَا زَالَتُ الشَّمْسُ وَالْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا عَرْبَتُ الشَّمْسُ وَالْعِشَاءَ إِذَا غَابَ الشَّفَقُ وَالعَّهُمَ إِذَا طَلَعَ الْفَجُرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [قال الالبانى: صحيح الاسناد (النسائى: ٢٧٣/١). قال شعيب: صحيحْ وهذا اسناد قوى]. [انظر: ٢٧٥٣].

(۱۳۳۷) ابومدقہ'' جوحفرت انس پڑٹٹا کے آزاد کردہ غلام ہیں' کہتے ہیں کہ پس نے حفزت انس پڑٹٹا سے نی پاپٹا کی نماز کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی پاپٹا ظہر کی نماز زوال کے بعد پڑھتے تھے ،عصران دونماز وں کے درمیان پڑھتے تھے، مغرب غروب آ فآب کے وقت پڑھتے تھے اور نماز عشاہ شنق غائب ہوجانے کے بعد پڑھتے تھے اور نماز فجراس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہوجائے یہاں تک کہ نگا ہیں کھل جا کیں۔

(١٢٣٢٧) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ بُحَدُّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِأَهُونِ آهُلِ النَّارِ عَذَابًا لَوْ أَنَّ لَكَ مَا فِي الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ كُنْتَ تَفْتَدِى بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ فَيَقُولُ قَدُ أَرَدُتُ مِنْكَ مَا هُوَ آهُونُ مِنْ هَذَا وَأَنْتَ فِي صُلْبِ آدَمَ أَنْ لَا تُشُولَ بِي فَآبَيْتَ إِلَّا أَنْ تُشُولِكَ بِي [راجع: ١٢٣١].

(۱۲۳۳۷) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بی طیا نے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ایک جبنی ہے '' جے سب سے ہلکا عذاب ہوگا'' کہا جائے گا کہ بیہ بتا ، اگر تیرے پاس روئے زیمن کی ہر چیز موجود ہوتو کیا تو وہ سب پچھا ہے فعد یے بیس دے مداب ہوگا'' کہا جائے گا کہ بیر نے آ دم کی پشت دے گا؟ وہ کہ گا ہاں! اللہ فر مائے گا کہ بیس نے تو تھے ہے دنیا بیس اس ہے بھی بلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، بیس نے آ دم کی پشت بیس تھے دعدہ لیا تھا کہ میرے ساتھ کی کوشر یک نہ تھمرائے گالیکن تو شرک کے بغیرنہ ما تا۔

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ يَخْيَى بْنِ يَزِيدَ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَٱلْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ قَالَ كُنْتُ ٱنْحُرُجُ إِلَى الْكُوفَةِ فَأَصَلَى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى ٱرْجِعَ وَقَالَ ٱنْسُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ

﴿ مُناكُ اللَّهُ اللّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ مَسِيرَةً لَلاَتِهِ الْمُيَالِ أَوْ لَلاَتَةِ فَرَاسِخَ شُعْبَةُ الشَّاكُ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ اصححه مسلم (٦٩١)، وابن حباد (٢٧٤٥).

(۱۲۳۳۸) یکی بن بزید بینیا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس انگاٹا سے قعر نماز کے متعلق در یافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ جب میں کوفہ کی طرف نکلنا تھا تو واپسی تک دور کھتیں ہی پڑھتا تھا، اور نبی میں اجب تین میل یا تمین فرسخ کی مسافت پر نکھتے تو دو رکھتیں بڑھتے تھے۔

(١٢٣٢٩) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ وَرَجُلَّ يُنَاجِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا زَالَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَامَ ٱصْحَابُهُ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى [راحع: ١٢٠١٠].

(۱۲۳۳۹) حفرت انس ٹڑٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہوگیا ، نبی پاپٹھ ایک آ دمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے ، یہاں تک کہلوگ سوگئے ، پھر نبی پاپھ نے اسپے صحابہ کونماز پڑھائی۔

(١٢٣٤.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرٍ آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَعْتَسِلُ هُوَ وَالْمَرَأَةُ مِنْ نِسَانِهِ مِنْ إِنَّاءٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢١٨.].

(۱۲۳۴۰) حضرت انس ٹھائٹ سے مروی ہے کہ ہی ملیٹھ اور ان کی اہلیمحتر مدایک ہی برتن ہے مسل کرلیا کرتے تھے۔

(١٣٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النَّفَاقِ بُغْضُهُمُ [صححه البحارى (١٧). ومسلم (٧٤)]. [انظر: ١٣٦٤٢٠١٢٣٩].

(۱۲۳۳۱) حضرت انس بی تنزیه مروی ہے کہ جناب رسول الله تنزیج کے ارشاد فر مایا ایمان کی علامت انصار ہے محبت کرنا ہے اور نفاق کی علامت انصار ہے بغض رکھنا ہے۔

(١٢٣٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبُرُ عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [انظر: ١٢٤٨٥].

(۱۲۳۲۲) حضرت انس رق و عند مروی ہے کہ جتاب رسول الله فل فی ارشاد فر مایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہی ہوتا ہے (اس کے بعد توسب ہی کو صبر آجاتا ہے)

(١٢٣٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ * صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى قَبْرِ امْرَأَةٍ قَدْ دُفِنَتْ إصححه مسلم (٥٥٥)، وابن حبان (٢٠٨٤) إ.

(۱۲۳۲۳) حفزت انس ﴿ ثَنَا سِهِ مَرُوى بِ كَهُ جَنابُ رسول اللهُ فَاتَّةَ أَلِمَ فَا لَكَ عَوْرت كَى قَبر رِنما زجنا زورِ هى جودفن بوچكى تقى ـ (١٣٣٤٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً بُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى

هُمْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَرَّبَ الْعَبْدُ مِنِّى شِبْرًا تَقَرَّبُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَقَرَّبُ مِنَّى ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا وَإِذَا أَتَانِي يَمُشِي أَتَيْنَهُ هَرُولَةً إِنظر: ١٢٢٥٨.

(۱۲۳۳۳) حفزت انس پی ڈنٹو کے مروی ہے کہ نبی میں نے فر مایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو ہیں ایک گز کے برابراس کے قربیب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو ہیں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگر وہ میرے یاس چل کرآتا ہے تو ہیں اس کے یاس دوڑ کرآتا ہوں۔

(١٢٣٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَى بُنِ كَعْبٍ إِنَّ اللّهَ أَمَرَنِى أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِى لَكَ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَى بُنِ كَعْبٍ إِنَّ اللّهَ أَمَرَنِى أَنْ أَقْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِى لَكَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم لِللّهَ اللّهَ اللّهَ أَمْرَنِى أَنْ أَقْرَأً عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَسَمَّانِى لَكَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم لِللّهَ اللّهَ اللّهَ الْعَرَنِى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

(۱۲۳۵) حفزت انس النفظ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ایک مرتبہ حفزت الی بن کعب النفظ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ ''لم یکن اللذین محفووا'' والی سورت تنہیں پڑھ کر سناؤں، حضزت انی بن کعب النظاف نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا تام کے کرکہا ہے؟ نبی مائیلائے فرمایا ہاں! میس کر حضزت الی بن کعب النفظ رویز ہے۔

(١٣٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ ابْنُ جَعُفَرٍ فِى حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَيْشُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ قَوَاللَّهِ إِنِّى لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ إِرَاحِيَ: ١٢١٧٢.

(۱۲۳۲۷) حُصرت انس بھ تن ہے مروی ہے کہ نبی ماینا نے فر مایا رکوع وجودکو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپنی پشت کے چھے ہے بھی دیکے در باہوتا ہول۔

(١٢٣٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَتَادَةَ يَقُولُ فِى قِصَصِهِ كَفَضْلِ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى فَلَا أَدْرِى ذَكَرَهُ عَنْ أَنَسِ أَمْ قَالَهُ قَتَادَةُ إِراحِي: ١٣٣٥٢.

(۱۲۳٬۷۷) حضرت انس پڑتھ سے مروی ہے کہ نبی پڑتا نے فرمایا بیں اور قیامت اُن دوانگیوں کی طرح استھے بھیجے مکتے ہیں، (پیرکہدکر نبی پایسائے شہادت والی انگلی اور درمیاتی انگلی کی طرف اشار ہ فرمایا)۔

(١٢٣٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُغْجِبُنِي الْفَأْلُ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ كَلِمَةٌ طُيِّبَةٌ إصححه البخارى (٧٧٦)، ومسلم (٢٢٢٤) [. اراجع: ١٢٢٠٣].

هُمْ مُنِكُ الْمُرْكُ بِلِي يَدِي مِنْ مَالِكُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلِيَّةُ لِيهِ اللهِ مِنْ مَاللَكُ عَيْنَةً كِيهُ اللهُ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ مِنْ مَاللَكُ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ مَنْ اللهُ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ مَنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهِ مِنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهِ مِنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهِ مِنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهُ مِنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهُ مِنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ مَاللَّهُ عَيْنَةً لِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ

(۱۲۳۲۸) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نی میٹا نے فر ما یا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال یعنی اچھا اور پا کیزہ کلمہ اچھا لگتا ہے۔

(١٩٣٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَتِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ تُصُدُّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا عَدِينَّةٌ إِراسِع: ١٢١٨٣].

(۱۲۳۷۹) حضرت انس بھٹٹنا کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ بھٹٹ کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کی کوئی چیز آئی، تو نبی طیا آنے فرمایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور ہمارے لیے ہدیہے۔

(١٣٣٥) حَدَّثْنَا مُعَاذُ بْنُ هِضَامِ الدَّسْتُوَائِيُّ قَالَ حَدَّلَنِي آبِي عَنْ يُونُسَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أَكُلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى خِوَانٍ وَلَا فِي سُكُرُّجَةٍ وَلَا خُبِزَ لَهُ مُرَقَقٌ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ فَعَلَامَ كَانُوا يَأْكُلُونَ قَالَ عَلَى السُّفَرِ (صححه البحاري (٢٨٦ه). قال الترمذي: حسن غريب).

(١٢٢٥٢) حَدَّثُنَا حَسَنَ الْكَشْيَبُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلَثٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مَثَلَ أُمَّتِى مَثَلُ الْمَطْرِ لَا يُدُرَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ إِقَالَ الترمذي: حسن غريب. وقال ابن حجر: حسن له طرق قد يرتقى بها الى الصحة، وقال الألباني: حسن صحيح (الترمذي: ٢٨٦٩). قال شعيب: قوى بطرقه وشواهده، وهذا اسناده حسن]. [انظر: ١٢٤٨٨].

(۱۲۳۵۲) حضرت انس بھاتھ سے مروی ہے کہ بی ملیہ نے ارشاد فر مایا میری امت کی مثال بارش کی ہی ہے کہ پچے معلوم نہیں اس کا آغاز بہتر ہے یا انجام۔

(١٣٧٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أنْسِ بْنِ مَالِلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُكْنَينِي بِبَغْلَةٍ كُنْتُ ٱجْجَبِيهَا

(۱۲۳۵۳) حَفَرت الْسَ ﴿ ثَاثَةَ عَمْروى بَ كُمْ يُمَ اللَّهُ الْنَهِ مِيرَى كَنِيت اسْ بَرَى كَمَام بِرَكَى تَق بَوش چَنَا تَقار (١٢٢٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ ضَخَمْ لَا يَسْتَطِيعُ أَنُ يُصَلَّىٰ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَا ٱسْتَطِيعُ أَنْ أُصَلِّيَ مَعَكَ فَلَوْ ٱلنِّتَ مَنْزِلِي فَصَلَّيْتَ فَٱقْتَدِى بِكَ فَصَنَعَ الرَّجُلُ طَعَامًا ثُمَّ دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَضَحَ طَرَفَ حَصِيرٍ لَهُمْ فَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آلِ الْجَارُودِ لِآنَسِ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الضَّحَى قَالَ مَا رَآيَتُهُ صَلَّاهَا إِلَّا يَوْمَنِيزٍ [صححه البحارى

(۲۷۰)، وابن حبان (۲۰۷۰). [انظر: ۲۳۵۵، ۲۹۶۱، ۲۹۶۸، ۲۹۶۸، ۲۱۶۱۱].

(۱۲۳۵) حضرت انس ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی بڑا بھاری بھرکم تھا، وہ نبی پڑیٹا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آ سکتا تھا،اس نے ہی میٹھاسے عرض کیا کہ میں بار بارآ ب کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا،اگر آ پ کسی دن میر ہے گھرتشریف لاکر کسی جگہ نماز پڑھ دیں تو ہیں دیمیں پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچہ اس نے ایک مرتبہ دعوت کا اہتمام کر کے نی ملینا کو بلایا ، اور ایک چٹائی کے کونے پر یانی حیٹرک دیا ، تبی ملینا نے وہاں دور کعتیں پڑھ دیں ، آل جارود میں سے ایک آ دمی نے بین کر حضرت انس بی تنزے یو جھا کیا ہی مائیہ جاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے ہی مائیہ کووہ نمازمرف ای دن پڑھتے ہوئے ویکھاتھا۔

(١٣٢٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحُبَرَنِي انْسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَادِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [مكرر ما فبله].

· (۱۲۳۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٣٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِتَى بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِي الْأَبْيَضِ قَالَ حَجَّاجٌ رَجُلٌ مِنْ بَنِى عَامِرٍ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضًاءُ مُحَلِّقَةً [قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ١٢٥٣) قال شعيب: صحيح وهذا استاد قوی]. [انظر: ۱۳۲۵، ۱۳۹۲، ۱۳۶۸، ۱۳۶۸].

(۱۲۳۵۱) حضرت انس پی نشوی ہے کہ نبی پینا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تتھے جب سورج روش اورا ہے علقے کی شکل

(١٢٢٥٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَمْزَةَ جَارَنَا يُحَدّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمُعَاذِ بُنِ جَبَلِ اعْلَمُ أَنَّهُ مَنْ مَاتَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَحَلَ الْجَنَّةَ [الحرجه النسالي في عمل اليوم والليلة (١١٣٢)]

(۱۲۳۵۷) حضرت انس چین شاہر ہوگئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیلانے حضرت معاذین جبل جی ٹائے ہے فرمایا یا در کھو! جو مختص ' لا الدالا الله'' کی مکواہی دیتا ہوا فوت ہوجائے ،وہ جنت میں داخل ہوگا۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَهَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ أَبُو التَّيَّاحِ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِلِيٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَسْرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَسَكُنُوا وَلَا تُنَفِّرُوا [صححه البحارى (٦٩)، ومسلم (١٧٣٤)]. [انظر: ١٣٢٠].

(۱۲۳۵۸) حضرت انس ٹڑٹٹڈ سے مردی ہے کہ نبی پڑتا ہے ارشاد فرمایا آ سانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو،نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(۱۲۲۵۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ فَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَبَسَطَ أَصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى إِنظِر: ۱۳۳۵].
(۱۲۳۵۹) حضرت انس بِنَّهُ سے مروی ہے کہ نبی بائیا نے فرمایا ہی اور قیامت ان دوانگیوں کی طرح استھے بھے ہیں ، یہ کہ کرنی بینیا نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ فرمایا۔

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنُ آبِى النَّيَّاحِ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ عَنُ آبِى النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى فِى مَرَابِضِ الْغَنَمِ قَبْلَ أَنُ يُبْنَى الْمَسْجِدُ [صححه البحارى (٢٣٤)، ومسلم (٢٥)]. [انظر: ٢٠٤٩].

(۱۲۳۱۰) حضرتُ الس الله عَلَمَ مروی ہے کہ سجد نبوی کی تغییر سے پہلے ہی ایک باڑے میں بھی بھی نماز پڑھ لیا کرتے ہے۔ (۱۲۳۱۱) حَدَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّتُنَا شُعْبَةُ حَدَّقِنِی عُبَیْدُ اللّهِ بُنُ آبِی بَکُرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ فَالَ مَحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّتُنَا شُعْبَةُ حَدَّقِنِی عُبَیْدُ اللّهِ بُنُ آبِی بَکُرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ فَوْلُ اللّهِ مِنْ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ الْکَبَائِرَ آوْ سُئِلَ عَنْ الْکَبَائِرِ فَقَالَ الشّرُكُ بِاللّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالًا اللّهُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْکَبَائِرِ الْوَلِدَ اللّهِ عَنْ وَجَلّ وَقَالًا شَعْبَةُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ اللللللّ

(۱۲۳۷۱) حفزت انس بڑٹٹڑ ہے مروی کے کہ نبی مائیلانے کبیرہ گنا ہوں کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ وہ یہ ہیں ،اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک مخبرانا ، ناحق قبل کرنا ، والدین کی نافر مانی کرنا ،اورفر مایا کہ کیا ہیں تنہیں سب سے بڑا کبیرہ گناہ نہ بناؤں؟ وہ ہے حجوثی بات یا حجوثی گواہی۔

(١٢٣٦٢) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّادٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِى مَعَ ثَابِتٍ الْبَنَانِ فَمَرَّ بِصِبْيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّتُ أَنَسَ أَنَّهُ كَانَ يَمُشِى مَعَ أَنَسٍ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَحَدَّتُ أَنَسَ أَنَّهُ كَانَ يَمُشِى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ وَحَدَّتُ أَنَسَ أَنَّهُ كَانَ يَمُشِى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ اصححه البحارى (٢١ ٢١) ومسلم (٢١ ٢١) إ انظر: ٢٠٥١ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ اصححه البحارى (٢٢ ٢١) ومسلم (٢١ ٢١) إ انظر: ٢٠٥٤ عَلَيْهِمُ اصححه البحارى (٢٢ ٢٢) ومسلم (٢١ ٢١) إ انظر: ٢٠٥٤ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ وَحَدَّتُ أَنَّ مَنْ عَلَيْهِمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ بِصِبْيَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ اصححه البحارى (٢١ ٢٢) ومسلم (٢١ ٢١) إ انظر: ٢٠٥٤ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهِمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُمُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَي

اور بڑایا کہ مس نبی اینا کے ساتھ چا جار ہاتھا ،رائے میں ان کا گذر کھے بچوں پر ہوا ،انہوں نے انہیں سلام کیا۔

(١٣٣٦٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُو قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا قَالَ فَقُلْنَا لِأَنْسِ فَالطَّعَامُ قَالَ ذَلِكَ آشَدُ أَوْ أَنْتَنُ قَالَ ابْنُ بَكُو أَوْ أَخْبَتُ إِراحِي: ١٢٢٠٩.

(۱۲۳ ۹۳) حضرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے کھڑے ہو کریانی پینے سے منع فرمایا ہے، ہم نے حضرت انس بھٹڑ سے کھانے کا تھم یو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ بیتو اور بھی سخت ہے۔

(١٢٣٦٤) حَذَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَخْيَى بْنِ هَانِيءٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مَحْمُودٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ أَنْسِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَدَفَعْنَا إِلَى السَّوَارِى فَتَقَدَّمْنَا أَوْ تَأَخَّرُنَا فَقَالَ أَنْسُ كُنَّا نَتَقِى هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه ابن عزيمة: (٦٨ ٥ ١)، وابن حبان (٢٨ ١ ٢). وقال الترمذي: حسِن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٦٧٣)، والترمذي: ٢٢٩)، والنسائي: ٩٤/٢).

(۱۲۳۱۳) عبدالحميد بن محود كنة بين كديم في حفرت الن عائد كما تعدا كيد مرتبه بمدى نماز يرحى بهميل سنونول كى طرف جكد في بناء يربم آ مح يجهج بوصح بحفرت الن عائد فرما يابم في الله أن أبي طلخة عن النس بن ما لله الذّ بحد الله بن أبي طلخة عن النس بن ما لله الذّ بحدًته مُلَاثِحة دَعَتْ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِطَعَامٍ صَنعَتْهُ فَاكُلَ مِنهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِطَعَامٍ صَنعَتْهُ فَاكُلَ مِنهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اللّهِ قَلْ مَن طُولِ مَا لَيسَ فَنصَحْتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ وَسَلّمَ فَعُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اللّهِ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنا فَصَلّى بِنَا رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ اللّهِ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنا فَصَلّى بِنَا رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقُمْتُ إِنَا وَالْيَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنا فَصَلّى بِنَا رَسُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَحَدِيرٍ فَن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَكُونَ وَاحده البحارى (٣٨٠)، ومسلم (١٥٥٠)، وامن حبان (٢٠٠٥). وانظر: ٢٥٠٥ المنافرة والظر: ٢٥٠٥)، وامن حبان (٢٠٠٥).

(۱۲۳۷۵) حضرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیک نے ایک مرتبہ نبی بیٹھ کی کھانے پر دعوت کی ، نبی بیٹھ نے کھانا تناول فرمانے کے بعد فرمایا اٹھو، بیس تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس بڑاؤ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کرایک چٹائی لے آیا جوطویل عرصہ استعال ہونے کی وجہ سے ساہ ہو چکی تھی ، بیس نے اس پر پانی چیزک دیا ، نبی بیٹھ اس پر کھڑے ہوگئے ، بیس اور ایک بیٹیم بچہ نبی بیٹھ کے مرب ہو گئے اور بڑی نبی ہمارے بیٹھے کھڑ ہے ہمیں دور کعتیں بیٹر مائی ہوگئیں ، چرنی بیٹھ نے ہمیں دور کعتیں بیٹر حائیں اور داپس تشریف لے میے۔

(١٢٣٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ عَنْ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَٱلْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قِرَاءَةِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَلَّا [راحع: ٢٢٢٢].

هي مُناهُ المَوْنِ فَي لِيكِ مِنْ أَلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أ

(۱۲۳۷۷) قبادہ مینیا کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ڈاٹٹا سے بی میٹا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق یو جیما تو انہوں نے فرمایا کہ نبی میٹھا ہی آ واز کو کھینجا کرتے تھے۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ يَغْنِي ابْنَ مَهْدِيٌّ عَنُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ بَا رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ سَلْ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا ٱسْأَلُ وَاتَمَنَّى إِلَّا ٱنْ تَرُدَّنِى إِلَى الدُّنْيَا فَأَقْنَلَ فِي سَبِيلِكَ عَشُرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ فَضَلِ الشَّهَادَةِ [انظر: ١٣١٩٤، ١٣١٥].

(١٢٣١٤) حضرت الس التنزية عمروى بيد كري مينة في ما قيامت كدون الل جنت ميس سدايك آدى كولايا جائد كاء الله تعالی اس سے بوجھے گا کہ اے این آ دم! تو نے اپناٹھ کا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گاپر وردگار! بہترین ٹھ کا نہ پایا، اللہ تعالی فر مائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر ، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتن ہی ہے کہ آپ مجھے دیا میں واپس جميج دي اور من دسيون مرتبه آپ کې راه مينشهيد بوجاؤن ، کيونکه وه شهادت کې نضيلت د کيمه چکا بوگا_

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةً بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَى التَّمُرَةَ فَلَوَّلَا أَنَّهُ يَخْشَى أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَأَكَلَهَا (احع:٤١٢١٤ (۱۲۳۷۸) حفزت انس بھائنے سے مروی ہے کہ نبی ملیندہ کورائے می تھجور پڑی ہوئی ملتی اور انہیں بیاند بیشہ نہ ہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی تو وہ اسے کھالیتے ہتھے۔

(١٢٣٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَى عَنْ عِمْرَانَ الْقَطَّانِ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ قَالَ اسْتَخْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنَ أُمَّ مَكْتُومٍ مَرَّتَيْنِ عَلَى الْمَدِينَةِ وَلَقَدُ رَأَيْتُهُ يَوْمَ الْقَادِسِيَّةِ مَعَهُ رَايَةٌ سَوْدَاءُ إِمَالِ الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٩٥، و ٢٩٣١). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ٢٣٩٧، ٢٥٥٤، ٩٠٢٦٥].

(۱۲۳۶۹) حضرت انس بڑگٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے حضرت ابن ام مکتوم ڈاٹٹز کو مدینہ منورہ میں اپنا جانشین دومرتبہ بنایا تھا اور میں نے حضرت ابن ام مکتوم بڑٹنز کو جنگ قاوسیہ کے دن سیاہ رنگ کا حجمتڈ اتھا ہے ہوئے ویکھا۔

(١٢٣٧) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أنْسِ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَآؤُهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعْلَمُوا مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ إِنال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي:٤ ٢٧٥) [. [انظر: ٢٣٩٧ ٥٨٠١ ٢٥٥٤،١ ٢٠٩٠]. (• ۱۲۳۷) حضرت انس ڈاٹٹنا ہے مروی ہے کہ صحابہ کرام ڈوائٹم کی نگا ہوں میں نبی ماینڈ سے زیاد ہمجبوب کو کی شخص ندتھا ،لیکن وہ

نی میتا کود کی کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی میتا اے احمانیس مجھتے ۔

(١٢٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ

هي مناه امنين بل ريد سرم المحالي المعرف المحالي من المحالي المستدانيس بن ما الن سخت الم

اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاقٍ قَالَ قُلْتُ وَانْتُمْ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنّا نُصَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَتُوضُونَ قَالَ كُناً نُصَلّى الصَّلُوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ مَا لَمْ نُحُدِثُ [صححه البحاري (٢١٤)، وابن حزيسة: (٢٦١) وقال الترمذي: حسن غريب إ. وانظر: ٢٦٩١، ١٢٥٩، ١٣٧٧، ١٣٠٤، ١٢٥٩٠].

(۱۲۳۷۱) حضرت انس فرائن سے مول ہے کہ تی بیٹا ہرنماز کے وقت نیا وضوفر باتے تھے، راوی نے حضرت انس فرائن ہے ہو تھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے۔ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضوب و تک ایک ہی وضوب کن کی نماز س بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ (۱۲۲۷۲) حَدَّنَا عَبْدُالرَّ حُمَّنِ بُنُ مَهْدِی عَنْ سُفْیَانَ عَنْ الزَّبَیْرِ یَعْنِی ابْنَ عَدِی قَالَ شَکُونَا إِلَی انْسِ بْنِ مَالِلْهِ مَا نَلْقَی مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا یَانِی عَلَیْکُمْ عَامٌ آوْ یَوْمٌ إِلَّا الَّذِی بَعْدَهُ شَرِّ مِنْهُ حَتَّی تَلْقُوا رَبَّکُمْ عَزَ وَحَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِیْکُمْ صَلّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ (صححه البحاری (۲۰۹۸) وابن حیان (۲۰۹۰) اراحی: ۱۲۱۸ و وَحَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِیْکُمْ صَلّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ (صححه البحاری (۲۰۸۸) وابن حیان ۲۰۹۵) اراحی: ۱۲۱۸ و البحال اورون اس سے بدتر ہوگا ، یہاں تک کرتم اپنے رہ سے جاملو، بس فر مایا صبر کرو ، کوئکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اورون اس سے بدتر ہوگا ، یہاں تک کرتم اپنے رہ سے جاملو، بس

(١٢٣٧٣) قَرَأْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ مَالِكٌ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رَآيْتُ رَسُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَانَتُ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَالْتَمَسَ النَّاسُ الْوَصُوءَ فَلَمْ يَجِدُوا فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى ذَلِكَ الْإِنَاءِ يَدَهُ وَآمَرَ النَّاسَ الْعَلْمُ وَسَلَّمَ فِي فَالْمَاءَ يَنْبُعُ مِنْ تَعْتِ آصَابِعِهِ فَتُوصَالًا النَّاسُ حَتَى تَوَضَّنُوا مِنْ عِنْدِ آخِرِهِمُ اصححه البحارى (١٦٩)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حبان (٢٥٩٦). وقال الترمذي: حسن صحبح إ.

۔ الاست انس فیٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عصر کا وقت قریب آئی، اوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا الاست) حضرت انس فیٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عصر کا وقت قریب آئی، اوگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا گئیں پانی نہیں بانی نہیں ہے اور لوگوں کو اس کے برتن میں اپنا وست مبارک رکھ دیا اور لوگوں کو اس بانی بیانی میں ہے وضو پانی سے وضو پانی ہیں ہے اور لوگ اس سے وضو کرتے رہے یہاں تک کرسب لوگوں نے وضو کر لیا۔

(۱۲۳۷) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا إِراحِع: ١٢٢٨٤]. (٣١٣٤) مَعْرَت الْس جَنْزَت مروى ہے كہ حضرت ابو بكروعم وعثمان جمائة تعبير كمل كياكرتے بتھے، جب بجدے ميں جاتے يا

سراٹھاتے تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے۔

(١٣٣٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُناهَ امْدُن بُل يَهِ مِنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِي اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي الللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلّمُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ الل

وَسَلَّمَ لَغَدُوا اللَّهِ عَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَهُ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (انظر: ١٣١٩٣،١٢٥٨٤).

- (۱۳۳۷۵) حضرت انس بڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی پیگانے ارشاد فرمایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیہا ہے بہتر ہے۔
- (١٢٣٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُغِيرُ عِنْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ فَيَسْنَمِعُ فَإِذَا سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ قَالَ فَتَسَمَّعَ ذَاتَ يَوْمٍ قَالَ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ فَقَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ إِسحده

مسلم (۲۸۲)، وابن عزیمة: (٤٠٠)، وابن حبان (٤٧٥٢). [انظر: ٢٨٢١، ٢٥٥١، ١٣٥٨، ١٣٦٨، ١٣٦٨، ١٣٦٨). اسلم (٢٨٢)، وابن عبان (٤٧٥٣). [انظر: ٢٨٢١) حضرت انس بن تفخ سے ،اور كان لگا كر سنتے على الركان كر سنتے ،اگروہاں سے اذان كى آ واز سنا كى و تئ تورك جاتے ورنه حمله كرو ہے ،ايك دن اى طرح نبى مؤلا نے كان لگا كر سنا توايك آدى كان تھا كر سنا توايك آدى كان تھا كر سنا توايك آدى كے اللہ اللہ كر، اللہ اكبر، اللہ اكبر، اللہ اكبر، اللہ اكبر، اللہ اكبر، اللہ اكبر، اللہ اللہ عند اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ كار كرتا ہو اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ كہا تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ كہم تو فر ما يا كرتو جہم كى آگ كے اللہ كرتا ہو تو كرك كے اللہ كرتو جہم كى آگ كے اللہ اللہ كرتا ہو تو كرك كے اللہ كرتا ہو تو كرك كے اللہ كرتا ہو تو كرتا كے اللہ كرتا ہو تو كرتا كے اللہ كرتا ہو تو كرك كے اللہ كرتا ہو تو كرتا كے تو كرتا كے تو كرتا كرتا ہو تو كرتا كے تو كرتا كے تو كرتا ہو كرتا ہ

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ فَعَادَةً عَنُ أَنَسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمُوا الصَّفَّ الْاَوَّلَ ثُمَّ الَّذِى يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصًا فَلْيَكُنْ فِى الصَّفْ الْمُؤخَّرِ [صححه ابن عزيمة: (٢٦٥ ٥، و٤٧ ٥١) وابن حبان (٢١٥٥). وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٧١)، والنسائي: ٢/٩٣). إنظر: ٢١٣٤٧، ١٣٢٨.

(۱۲۳۷۷) حضرت انس ولائڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعد والی صفوں کو کمل کیا کرواور کوئی کی ہوتو ووآ خری صف میں ہونی جا ہے۔

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِئٌ عَنُ أَبَانَ يَعْنِى ابْنَ خَالِدٍ حَدَّقِنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ آنَّهُ لَمْ يَرَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الضَّحَى إِلَّا أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقُدَمَ مِنْ سَفَرٍ (انظر: ٢٦٤٩).

(۱۲۳۷۸) حضرت انس جن تف مروی ہے کہ میں نے نبی میں اگو جاشت کی نماز پڑھتے ہو سے نہیں ویکھاالا ہے کہ آ ب من النظام سفر برجار ہے ہوں یاسنرے واپس آ رہے ہوں۔

(١٢٢٧٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهُدِئَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ الْيَهُودَ كَانُوا إِذَا حَاضَتُ الْمَرُّاةُ مِنْهُمْ لَمْ يُوَاكِلُوهُنَّ وَلَمْ يُجَامِعُوهُنَّ فِي الْبَيُوتِ فَسَالَ أَصْحَابُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قُلْ هُوَ أَذَى فَاعْتَزِلُوا النِّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ وَلَا تَقْرَبُوهُنَّ حَتَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ يَطُهُرُنَ حَتَّى فَوَعَ مِنْ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ يَطْهُرُنَ حَتَّى فَوَعَ مِنْ الْآيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْنَعُوا كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ فَبَلَغَ ذَلِكَ

هي منظامَ فري أن المنظمة عن المنظمة ا

الْيَهُودَ فَقَالُوا مَا يُرِيدُ هَذَا الرَّجُلُ أَنْ يَدَعَ مِنْ أَمُرِنَا شَيْنًا إِلَّا خَالَفَنَا فِيهِ فَجَاءَ أُسَيدُ بُنُ حُضَيْرٍ وَعَبَّادُ بُنُ بِضُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ بِشُرِ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ الْيَهُودَ قَالَتُ كَذَا وَكَذَا أَفَلَا نُجَامِعُهُنَّ فَتَغَيْرَ وَجُهُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ قَدْ وَجَدَ عَلَيْهِمَا فَخَرَجَا فَاسْتَفْبَلَتُهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَبَنٍ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَأَرْسَلَ فِي آفَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ قَالَ سَمِعْتَ آبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلّمَ فَأَرْسَلَ فِي آفَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ قَالَ سَمِعْتَ آبِي يَقُولُ كَانَ وَسَلّمَ فَأَرْسَلَ فِي آفَارِهِمَا فَسَقَاهُمَا فَعَرَفَا أَنَّهُ لَمْ يَجِدُ عَلَيْهِمَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللّهِ قَالَ سَمِعْتَ آبِي يَقُولُ كَانَ حَمّادُ بُنُ سَلَمَةَ لَا يَمُدَّحُ أَوْ يُثِينِي عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِيثِهِ إِلّا هَذَا الْتَحَدِيثَ مِنْ جَوْدَتِهِ اصححه مسلم حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ لَا يَمُدَّحُ أَوْ يُثِنِي عَلَى شَيْءٍ مِنْ حَدِيثِهِ إِلّا هَذَا الْتَحَدِيثَ مِنْ جَوْدَتِهِ السَحه مسلم رَانِ حان (٢٠٢١). [انظر: ١٣٦١].

(۱۲۳۷۹) حفرت انس بخائف ہم وی ہے کہ یہودیوں بی جب کسی عورت کو'ایام' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے پیئے تتے اور ندایک گھر بی اکتفے ہوئے بتے ، محالیہ کرام بھائی نے بیا ہے۔ تتے اور ندایک گھر بی اکتفے ہوئے بتے ، محالیہ کرام بھائی ہے اس کے متعلق نی میٹیا سے دریافت کیا تو اللہ تعالی نے بیا ہا تا اللہ خود بھاری ہے ، مازل فرماوی کہ ' بیاوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں ، آپ فرماوی کے کر' ایام' بذات خود بھاری ہے ، اس لئے ان ایام میں عورتوں سے الگ رہواور یاک ہونے تک ان سے قربت ندکرو' بیا آ بہت کھل پڑھنے کے بعد نی میٹا نے

فرمایا معبت کے علاوہ سب بچھ کر سکتے ہو، یہودیوں کو جب بد بات معلوم ہوئی تو وہ کہنے لگے کہ بدآ دی تو ہر بات میں ہماری مخالفت بی کرتا ہے۔

پر حضرت اسید بن حفیر بڑگڑا ورعباد بن بیر بڑگڑا، تی مایشا کی خدمت میں ما ضربوئے اور کہنے لگے یارسول الله کا گھڑا الله مارگڑا الله کا گھٹا الله کا گھٹا الله کا گھٹا ہے کہدر ہے ہیں، کیا ہم اپنی ہو یوں سے قربت بھی نہ کرلیا کریں؟ (تا کہ یہود یوں کی کھل مخالفت ہوجائے) یہ سن کرتی مائیلا کے دونے اور کا رنگ بدل کیا، اور ہم یہ بجھنے لگے کہ نی مائیلا ان سے ناراض ہو گئے ہیں، وہ دونوں بھی وہاں سے جلے گئے بیکن بچھتی ویر بعد تی مائیلا کے پاس کہیں سے دود دہ کاحد یہ آیا تو تی مائیلا نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلا دیا، اس طرح وہ بچھ گئے کہ نی مائیلا ان سے ناراض نہیں ہیں۔

امام احمد بینی فرماتے ہیں کہ حماد بن سلمہ بینی ای احادیث میں سے کسی حدیث کی سند کی تعریف نہیں کرتے تھے ،لیکن اس حدیث کی سند کی عمد گی کی بناء پر اس کی بہت تعریف کرتے تھے۔

(١٢٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ مَهْدِئٌ عَنْ عِمْرَانَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَتَبَ إِلَى كِسُرَى وَقَيْصَرَ وَأَكَيْدِرِ دُومَةَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (١٧٧٤)، وابن حبان (١٥٥٢، و١٥٥٤)].

(۱۲۳۸۰)حفرت انس پڑٹٹز سے مروی ہے کہ تی طاہ انے کسری، قیصراور دومۃ الجندل کے بادشاہ اکیدرکوا لگ الگ خطالکھا ۔ جس میں انہیں اللہ کی طرف بلایا ممیا تھا۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئٌّ حَدَّثَنَا عَزْرَةً عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ٱنْسًا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ قَالَ

هي مُنالًا أَمُرُنُ بُل بِيهِ مِنْ أَلَى مُعَالِنَ مُعِينًا لَهُ مُعَالِنَ مُعَلِينًا لَهُ مُعَالِنَ مُعَلِينًا لِمُعْلِمُ وَمُعِلِمُ مُعَلِمُ مُعِلِمُ مُعَلِمُ مُعَلِمُ مُعَلِمُ مُعَلِمُ مُعَلِمٌ وَمُعَلِمُ مُعَلِمُ مُعَلِمُ مُعَلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمٌ مُعِلِمُ مُعِلِمُ مُعِلِمٌ مُعِلِمُ مُعِلِمٌ مُعِلِمُ مُعِلِمٌ مُعِلِمُ مُعِلِم

وَزَعَمَ أَنْسُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راجع: ١٢٢٠.].

- (۱۲۳۸۱) ثمّامہ بن عبداللہ ہے مروی ہے کہ حضرت انس جائٹ خوشبور دنہیں کرتے تھے اور فر ماتے تھے کہ نبی ملیٹھا کی خدمت میں جب خوشبود ثیش کی جاتی تو آ پ نگافیڈ کا ہے رونہ فر ماتے تھے۔
- (١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِيِّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ أُمَّةٍ أُمِينٌ وَأَبُو عُبَيْدَةَ أَمِينٌ هَذِهِ الْأُمَّةِ [صححه البخارى (٣٨٦))، ومسلم (٣٤١٩). إالظر: ١٣٩٧/ ١٢٩٩٧].
- (۱۲۳۸۲) حضرت انس بینشنز سے مروی ہے کہ جنا ب رسول اللّٰه مُنظِینی کے ارشاد فرمایا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابو عبیدہ اس امت کے امین میں ۔
- (١٢٧٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ السُّذِّى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَوْ عَاشَ إِبْرَاهِيمُ ابْنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَانَ صِلَّيقًا نَبِيًّا
- (۱۲۳۸۳) حضرت انس چھٹنا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کا گھٹے کے صاحبز اوے حضرت ایرا ہیم چھٹنا اگر زندہ رہے تو صدیق اور نبی ہوتے۔
- (١٢٧٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِتَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ إِسْمَاعِيلَ السَّدِّقِي قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الصَّلَاةِ عَنْ يَمِينِهِ إصححه مسلم (٧٠٨)، وابن حبان (١٩٩٦) [. (انظر: ١٢٨٧٧ ١٢٨٧٠).
 - (۱۲۳۸۳) حضرت انس جهنزے مردی ہے کہ جناب رسول الله منافقة اتمازیر ہردائیں جانب ہے واپس محتے تھے۔
- (۱۲۲۸۵) حَدَّثُنَا ٱبُو عَامِرٍ حَدَّثُنَا هِضَامٌ عَنْ قَنَادُهُ عَنْ أَنْسِ أَنَّهُ مَشِى إِلَى النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبُرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ (صححه البحارى (٢٠٦٩)، وابن حبان (٩٣٧، و١٥٤٦) النظر:١٣٥٩، ١٣٤٦، ١١ نظر ١٩٥٥، ١٣٥٥) ١٣٣٨٥) حضرت الس جُنَّفُ ہے مروى ہے كہ جناب رسول الله ظَائِمَةُ لَم كے پاس ایک مرتبہ وہ جو كی روثی اور پرانا روغن لے كر آ ۔ يہ حقہ
- (١٢٣٨٦) قَالَ وَقَدُ رَهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِنّي بِالْمَدِينَةِ فَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ إصححه البخاري (٢٠٦٩)، وابن حبان (٥٩٢٧، و٢٠٤١). [انظر: ١٣٢٠١، ٢٣٤٦، ١٣٥٢).
- (۱۲۲۸) حضرت انس ڈنٹٹا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ٹُنٹائٹیٹا کی زرہ ایک یمبودی کے پاس مہینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تھی ، نبی پیٹٹانے اس ہے چندمہینوں کے لئے ہُو لیے تھے۔
- (١٢٣٨٧) قَالَ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ مَا ٱمْسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ حَبِّ وَلَا صَاعُ بُرِّ وَإِنَّ عِنْدَهُ يِسْعَ

نِسُوَةٍ يَوْمَنِنْ إِ انظر: ١٣٢٠١، ١٣٤٦٩، ١٣٥٣١).

(۱۲۳۸۷)اور میں نے ایک دن انہیں بیفر ماتے ہوئے ستا کہ آج شام کو آل محمد (مُثَاثِّةٌ کُم) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاح مجمی نہیں ہے،اس وقت نبی مائیٹا کی نواز واج مطہرات تھیں۔

(۱۲۲۸۸) حَدَّثُنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثُنَا هِنَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْصِيبَنَّ نَاسًا سَفُعْ مِنْ النَّادِ عُقُوبَةً بِلَنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدْحِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّة بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ إِراحِع: ١٢٢٨٥ . النَّادِ عُقُوبَةً بِلُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ يُدُحِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّة بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيونَ إِراحِع: ١٢٢٨٥) النَّادِ عُفُوبَةً بِلُنُوبٍ عَمِدُوكَ إِن الْجَهَالَ لَهُمُ الْجَهَالُونَ الرَّحِينَ عَمْ وَالْمَ كَوْمُ اللَّهُ الْجَهَالُونَ الرَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ الْجَنَّة بِعَلِي اللَّهُ الْجَهَالُونَ الرَّهُ اللَّهُ الْجَهَالُونَ الرَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْجَهَالُونَ الرَّالُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ الْمَا اللَّهُ الْمَا اللَّهُ الْمُعَلِّلُ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمِ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلِلِ اللَّهُ الْمُلِلَّةُ اللَّهُ الْمُعْمِلِي اللَّهُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ الْمُلْمُ اللَّهُ الْمُعْمِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِلِمُ اللَّهُ الْمُعْمِلِمُ اللَّهُ الْمُعْمِلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمِلِمُ اللَّهُ الْمُعْمِلِمُ اللَّهُ الْمُعْمِلُولِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَأَذْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِثْلُ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَى حَوْضِى مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَصَنْعَاءً أَوْ مِثْلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعُمَانَ وَقَالَ أَزْهَرُ مِثْلُ وَقَالَ عُمَانَ (صححه مسلم (٢٣٠٣)، وابن حبان (١٤٤٨، و ١٥٤١). [انظر: ١٣٢٢، ١٣٢٩، ١٣٢٢).

(۱۲۳۸۹) حضرت انس جنگذے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ تنگافیز کے ارشاد فر مایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصله اتنا ہے جننامہ بیندا درصنعا میامہ بیندا در عمان کے درمیان ہے۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُّبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَكَاقُ يَخُلِقُهُ وَقَدْ أَطَافَ بِهِ أَصْحَابُهُ مَا يُرِيدُونَ أَنْ تَقَعَ شَعَرَةٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلٍ (صححه مسلم (٣٣٢٥)]. انظر: ١٢٤٢٧].

(۱۲۳۹۰) حضرت انس ٹٹٹٹنا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹٹٹٹٹ کو بٹس نے دیکھا کہ طلاق آپ کے بال کاٹ رہا ہے ، اور صحابہ کرام ٹٹٹٹٹ اردگر د کھڑ ہے ہیں اور ان کی خواہش ہے کہ نبی ٹٹٹ کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دمی کے ہاتھ پر بنی گرے۔ (زمین پرنہ گرے)

(١٢٣٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنُ عَمُوهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَـلَّمَ يَتَوَطَّأُ عِنْدَ كُلُّ صَلَاقٍ قُلْتُ فَآنَتُمْ كَيْفَ تَصْنَعُونَ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِلِهِ [راحع: ١٣٣١].

(۱۲۳۹۱) حضرت انس رفی تفتیح مروی ہے کہ نبی طینها ہرنماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے، راوی نے حضرت انس بوٹیٹو سے پوچیا کے آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔ (۱۲۲۹۲) حَدَّثَنَا بَهُورُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُ ظَالَ جَعْفَو لَا أَحْسَبُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ ظَالَ

هِ مُنْ لِلْهِ الْمُرْيَّ لِيَسِيْسِ مِنْ الْسُلِيسِينِ مَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

مُطِرُنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَخَرَجَ فَحَسَرَ تَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ الْمَطَرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ لِأَنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [صححه مسلم (٨٩٨)]. [انظر: ٢٥٨٥].

- (۱۲۳۹۲) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کے دور باسعادت میں ہارش ہوئی، نبی ملیٹا نے باہرتکل کرا ہے ۔ کپڑے جسم کے اوپر والے حصے سے ہٹا دیئے تا کہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے ،کسی نے پوچھا یارسول اللہ مُلَاثِیْرَا ! آپ نے ایسا کیوں کیا؟ قرمایا کہ بید بارش اپنے رب کے یاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔
- (١٣٩٣) حَذَّنَنَا أَبُو كَامِلٍ مُظَفَّرُ بُنُ مُدُولٍ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْفَلَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةُ الْمُحِجَّابِ جِنْتُ آذْخُلُ كَمَا كُنْتُ آذْخُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَانَكَ يَا يَقُولُ لَمَّا نَزَلَتُ آيَةُ الْمُحِجَّابِ جِنْتُ آذْخُلُ كَمَا كُنْتُ آذْخُلُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَانَكَ يَا يَعْرَجه البخارى فى الأدب المفرد (٣٠٧) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد [انظر: ١٣٠٩، ١٣٠، ١٣٠٨، ١٣٢١، ١٣٤١٢].
- (۱۲۳۹۳)حضرت انس ٹٹائڈ سے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی میٹھ کے گھر میں داخل ہونے لگا ہونبی ملیٹھانے فر مایا میٹا! پیچھے رہو(اجازت لے کراندر آؤ)
- (١٢٣٩٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِكَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً فَكَرِهَهَا قَالَ لَوُ أَمَرُتُمْ هَذَا أَنْ يَغْسِلَ هَذِهِ الصَّفْرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يَكُوهُ إَقَالَ الألباني: ضعبف (ابو داود: ١٨٢، و٢٨٨٩). قال شعبب: اسناده عسن). إنظر: ١٢٦٠، ١٢٦٥، و٢٨٩٩).
- (۱۲۳۹۴) حضرت انس بڑٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مؤیٹائے ایک آ دمی کے چیرے پر پیلا رنگ نگا ہوا ویکھا تو اس پر نا گواری ظاہر فرمائی اور فرمایا کہ اگرتم اس شخص کو بیرنگ دھوو ہے کا تھکم دیتے تو کیا بی اچھا ہوتا؟ اور نبی مؤیٹائیے عادت مبارکہ تھی کہ کہی کے سامنے اس طرح کا چیرہ لے کرندآ تے تھے جس ہے تا گواری کا اظہار ہوتا ہو۔
- (١٢٣٩٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ مَعَ الْمَرْآةِ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ (راحع: ١٢١٨.
 - (۱۲۳۹۵) حضرت انس ڈاٹٹز سے مردی ہے کہ نبی ملینہ ااوران کی اہلیہ محتر مدایک ہی برتن سے نسل کرلیا کرتے تھے۔
- (١٣٩٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِى عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرِ الْكَنْصَارِى ۚ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النَّفَاقِ بُغْضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ [راحع: ١٢٣٤١].
- (١٢٣٩١) جعفرت انس بن فن الساء عروى ب كه جناب رسول الله منافظ في ارشاد فرما يا نفاق كي علامت انصار ب بغض ركهنا ب

هي مُناهُ المَدِينَ لِهِ يَنِي مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

اورا بمان کی علامت انصارے محبت کرتا ہے۔

(١٢٣٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ مَرَّةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَمَرَّةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ أَحَدٌ مِنْ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْهِمْ شَخْصًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا إِذَا رَأُوْهُ لَا يَقُومُ لَهُ آحَدٌ مِنْهُمْ لِمَا يَعْلَمُونَ مِنْ كَرَاهِمَتِهِ لِلَّذِلِكَ [راجع: ١٢٣٧].

(۱۲۳۹۷) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹائٹٹا کی نگاہوں میں نبی ملٹٹاسے زیاد ہمجوب کو کی شخص نہ تھا الیکن وہ نبی ملٹٹا کود کچے کر کھڑے نہ ہوتے متنے کیونکہ وہ جانتے متنے کہ نبی ملٹٹا اسے احجمانہیں سجھتے ۔

(١٢٣٩٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ آخَبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرٍ عَنُ أنَسٍ قَالَ سُنِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْكَبَائِرِ أَوْ ذَكَرَهَا قَالَ الشِّرُكُ وَالْعُقُوقُ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ إراحِي: ١٢٣٦١ إ.

(۱۲۳۹۸) حضرت انس نگائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مایٹی ہے کہیرہ حمناً ہوں کے متعلق پو چھا حمیا تو نبی مایٹی نے فر مایا کہ وہ یہ ہیں، اللہ کے ساتھ سمی کوشر یک تھبرانا ، ناحق قتل کرنا ، والدین کی نا فر مانی کرنا ، اورجھوٹی بات یا جھوٹی کواہی دینا۔

(١٢٣٩٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْنَى حَدَّثَنَا فَتَادَةُ قَالَ سَالُتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ فَلُهُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّقَةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَوَ ٱرْبَعَ مِرَادٍ عُمْرَتَهُ زَمَنَ الْحُدَيْنِيَةِ فَلُكُ كُمْ حَجَّ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَاعْتَمَوَ آرْبَعَ مِرَادٍ عُمْرَتَهُ زَمَنَ الْحُدينِيةِ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ عَنِيمَة حُنَيْنٍ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ عَنِيمَة حُنيْنٍ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ عَنِيمَة حُنيْنٍ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ عَنِيمَة حُنيْنٍ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ عَنِيمَة حُنيْنٍ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ عَنِيمَة حُنيْنٍ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ وَسَلّمَ عَنِيمَة وَعُمُوتَهُ مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْجِعِرَانَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ حَيْثُ قَسَمَ عَنِيمَة وَعُمُوتَهُ مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُوتَهُ مِنْ الْمُدِينَةِ وَعُمُوتَهُ وَالْمَدِينَةُ وَاللّمَ عَلَيْهُ مِنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَاللّمَ عَلَيْهُ وَاللّمَ عَنْهُ وَاللّمَ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَي عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُنْهُ وَالْمُونَ الْمُعْرَالِي اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلَيْهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَعُمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ عَلَى مَا عَلَيْهُ وَاللّمَ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عُلْمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّمُ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلَيْهِ وَالْمُولِقُولُ وَاللّمُ عَلَيْهِ وَاللّمُ عَلَيْهُ وَاللّمُ عَلَيْهُ وَاللّمُ وَالْمُ عَلْمُولِ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُولَةُ وَاللّمُ عَلَيْهُ وَ

(۱۲۳۹۹) قمارہ مینی کیتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بڑاؤے ہو چھا کہ نبی مینیا نے کتنے قبج کیے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ حج کیا تھااور چار مرتبہ عمرہ الیک عمرہ تو حدیب ہے زیانے میں ، دوسراؤ یقعدہ کے مہینے میں مدینے ہے ، تیسراعمرہ ذیقعدہ عی کے مہینے میں بھرانہ ہے جبکہ آپ مُلاَفِعُ لِمنے غزؤہ حنین کا مالی غنیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٤٠٠) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ بُنُ يَخْيَى عَنُ قَتَادَةَ قَالَ كُنَّا نَأْتِي انْسَ بُنَ مَالِكِ وَخَبَّازُهُ قَانِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوْمًا كُلُوا فَمَا أَعْلَمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا مُرَقَّقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا قَطُّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ [راجع: ١٢٣٢].

(۱۲۴۰۰) قادہ میں کہ جہاں کہ ہم لوگ حضرت انس جائٹ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتے تھے ،ان کے یہاں ٹا نبائی مقررتھا ، ایک دن وہ ہم سے فرمانے ملکے کھاؤ ،البنۃ میرے علم میں نہیں ہے کہ نبی طبیقانے بھی اپٹی آئٹھوں سے باریک روٹی کودیکھا بھی ہو، یا بھی سالم بھنی ہوئی بکری کھائی ہو۔

(١٢٤.١) حَدَّثُنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّهَا نَزَلَتْ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَآلِهِ وَسَلَّمَ مَرْجِعَهُ مِنْ

هي مُنلهُ المَوْرُنَ فِي اللهِ اللهُ الل

الْحُدَيْبِيَةِ وَاصْحَابُهُ يُخَالِطُونَ الْحُزْنَ وَالْكَآبَةَ وَقَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَسَاكِنِهِمُ وَنَحَرُوا الْهَدْى بِالْحُدَيْبِيَةِ

إِنَّا فَتَخْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا إِلَى قُوْلِهِ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا قَالَ لَقَدْ أَنْزِلَتْ عَلَى آيَنَانِ هُمَا أَحَبُّ إِلَى مِنْ الدُّنْيَا جَمِيعًا قَالَ فَلَمَّا تَلَاهُمَا قَالَ رَجُلَّ هَنِينًا مَرِينًا يَا نَبِي اللّهِ قَدْ بَيْنَ اللّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْوَلَ جَمِيعًا قَالَ فَلَمَّا تَلَاهُمَا قَالَ رَجُلَّ هَنِينًا مَرِينًا يَا نَبِي اللّهِ قَدْ بَيْنَ اللّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْوَلَ جَمِيعًا قَالَ فَلَمَّا تَلَاهُمَا قَالَ رَجُلٌ هَنِينًا مَرِينًا يَا نَبِي اللّهِ قَدْ بَيْنَ اللّهُ لَكَ مَا يَفْعَلُ بِنَا فَأَنْوَلَ اللّهُ عَنَّ وَجَلَّ الْلَهُ عَنْ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْآيَةَ الْتِي بَعْدَهَا لِيُذْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ اللّهُ وَالْمَارُ عَلَى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ الْلَهُ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ الْلَهُ عَلَى اللّهُ مُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجُوى مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ حَتَى خَتَمَ الْلَهُ وَالْتُهُولَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَعْمُونَ عَلَى اللّهُ عَنْ عَلَالُونَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ لَكُولُ مُعْلَى اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ عَنَاتٍ عَلَى اللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ اللّهُ الْمَالُولَ عَلَى اللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْعَلَى الْعَلَى اللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ الللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ اللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ اللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ عَلَى اللّهُ اللّهُ الْعَلَالُهُ اللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ الْمُؤْمِنِ اللْمُؤْمِنَاتِ الللّهُ الْمُؤْمِنِ اللّهُ الْمُؤْمِنَاتِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِنَاتُ اللّهُ الْمُؤْمِنَ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ

(۱۲۳۰۱) حضرت انس جن تن مروی ہے کہ بی اجب صدیبیہ واپس آ رہے تھ تو صحابہ کرام جو نیکئی ہم اور پر بیٹانی کے آ ٹار تھے کیونکہ انہیں عمر وادا کرنے ہے روک ویا گیا تھا اور انہیں حدیبیہ بی ہے جانور قربان کرنے پڑے نے ،اس موقع پرآ پ نظافی آ پار تھے کیونکہ انہیں عرف ادا کرنے ہوئی اللہ فضحنا للك فضحا حب است صواط حست قیما" نبی الیک ان فرمایا جھ پردوآ بیتی الی تازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری و نیا ہے زیادہ مجوب ہیں، پھر نبی مؤیدا نے ان کی خلاوت فرمائی ، تو ایک مسلمان نے بیس کر کہا یا رسول اللہ فائی آئے آئے ہے کو مہارک ہو کہ دائلہ نے آپ کو بیدون سے عطاوفرمائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بیت نازل ہوئی "لیکڈ بحل المُعلَّم مِنیون وَ الْمُعلَّم مِنیاتِ جَنّاتِ فوزا عظیما"

(١٢٤.٢) حَلَّنَا بَهُوْ حَلَّنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعُتُ قَنَادَةً يَقُولُ فِي قِصَصِهِ حَلَّنَا أَنسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ يَخُوجُ وَقُومٌ مِنْ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّارِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةُ فَيُسَمِّيهِمُ أَهُلُ الْجَنَّةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ أَحَقُ مَنْ صَدَّفَتُم أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ الْجَهَنَّيْنِينَ قَالَ وَكَانَ قَنَادَةً يَتُبَعُ هَذِهِ الرَّوَايَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَكِنْ أَحَقُ مَنْ صَدَّفَتُم أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ الْجَهَنَّيْنِينَ أَلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الَّذِينَ اخْتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ الحَدِي (٥٥ ٥ ١) الراحع: ١٥ ٢٠ ١) صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الَّذِينَ اخْتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ الصححه البحاري (٥٩ ٥ ٥٠) الراحع: ١٥ ٢٠ ١) صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الَّذِينَ اخْتَارَهُمُ اللَّهُ لِصُحْبَةِ نَبِيهِ وَإِقَامَةِ دِينِهِ الصححه البحاري (٩٥ ٥ ٥) الراحع: ١٥ ١٥ ١ ١ ١ ١٥ عَرْدَ الْمَا مَنْ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلُولُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُمْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَيْهُ وَلَولَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُكُمْ عَلَيْهِ وَلَولُكُمْ عَلَيْهُ وَالْمَعُولُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِيهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَهُ عَلَيْهُ وَلَلْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلِقُلْمُ عَلِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُكُمْ عَلَيْهُ وَلَولَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَقُومُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِ

(١٢٤.٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلُّ نِيِى دَعُوَةً قَدُ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّى الْحَتَيَأْتُ دَعُوَيِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوُمَ الْفِيَامَة (صححه مسلم لِكُلُّ نِيِّى دَعُوةً قَدُ دَعَا بِهَا فَاسْتُجِيبَ لَهُ وَإِنِّى الْحَتَيَأْتُ دَعُولِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي يَوُمَ الْفِيَامَة (صححه مسلم لِكُلُّ نِيِّى دَعُولًا لِللهِ ١١٣٧٤، ١٣٧٤، ١٣٧٤، ١٩٣١، ١٩٧٤، ١١٣٧٤).

(۱۲۳۰۳) حضرت انس بڑگڑ ہے مروی ہے کہ نبی مایٹ نے ارشا دفر مایا ہر نبی کی ایک دعاء ایسی ضرورتھی جوانہوں نے ما گلی اور قبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(١٢٤.٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَفَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِأَنْسِ أَى اللّبَاسِ كَانَ أَعْجَبَ قَالَ عَفَّانُ أَوْ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [صححه البحارى (١٨١٢)، ومسلم (٢٠٧٩)، وابن حبان (٦٣٩٦)]. [انظر: ١٢٩٣٦، ١٢٦٦، ١٢٦٦، ١٤١].

هي مُناهَامَهُن فَبِل يَهُوسِومَ يَهُو هِي mr يُهُوهِي هَاستَك انِس بن مَا لك يَّعِينَ يَهُهُ

- (۱۲۳۰۴) قبادہ مُرینظ کیتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹزے پوچھا کہ نبی پینیں کوکون سالباس پیند تھا?انہوں نے فرمایا دھاری داریمنی چا در۔
- (١٠٤٠) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسُرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وانظر: ١٣٦٦٢،١٣٢٨).
 - (۱۲۳۰۵) حفرت انس التافزے مروی ہے کہ تی مائیاتے کی اور کی مجورکوا کٹھا کر کے (نبیذ بنانے سے)منع فر مایا ہے۔
- (١٣٤٠٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ إصححه ابن خزيمة: (١٣٦٣)، وابن حبان (١٦١٣، و١٦١، و٢٧٦)، وقال الأنباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩)، وابن ماحة: ٣٣٩)، والنسائي: ٢٣٢/١]. وانظر: ١٦٠١، ١٦٥٥، ١٢٥٠، ٢٤٢٧، ١٤٠٦٥، ١٢٥٠).
- (۱۲۳۰۷) حضرت انس پڑھڑنے مروی ہے کہ نبی ملیات نے فرمایا قیامت اس وفت تک قائم نہ ہوگی جب تک توگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخرنہ کرنے کلیس۔
- (۱۲۶.۷) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ بَهُزُ بُنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَرَالُ بَهُزُ بُنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَلَمَهُ وَسُلَمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ فَيُدَلِّى فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ قَالَ فَيُدَلِّى فِيهَا رَبُّ الْعَالَمِينَ قَدَمَهُ قَالَ لَكُهُ وَسَلَمَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلُ حَتَى يُنْشِيءَ اللَّهُ لَهَا حَلْقًا لَمَا فَلُهُ لَهَا عَلْقًا لَا لَهُ لَهُ اللهُ لَهَا عَلْقًا لَا مَنْ مَرْدِي بَعْضُ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلُ حَتَى يُنْشِيءَ اللّهُ لَهَا حَلْقًا لَا تَعْرَ فَيْسُولُ اللّهُ لَهَا عَلْقًا لَا لَهُ اللّهُ لَهَا عَلْقًا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ بِعِزَيْكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلُ حَتَى يُنْشِيءَ اللّهُ لَهَا حَلْقًا لَا لَكُنْ وَلِا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلُ حَتَى يُنْشِيءَ اللّهُ لَهَا حَلْقًا لَا لَهُ لَقَالُ لَهُ مُنْ وَلِي الْمُعَلِّمُ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَصْلًا حَلَى اللّهُ لَهَا حَلْقًا لَا لَهُ لَهُ عَلَيْهِ وَلَا يَزَالُ فِي الْمَعْلَى وَلَا يَوْالِ مَا عَلَى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمَعْلَى الْمُعَلِي الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعْلِي الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمُعَلِى الْمَعْلَى الْمُعْلِى اللّهُ اللّ
- (۱۳۴۰) حضرت انس بڑگئذے مروی ہے کہ نبی ملیجائے فرمایا جہنم مسلسل میں کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ ، یہاں تک کہ پروروگار عالم اس میں اپنا پاؤں نوکا دے گا اس وفت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ ل کرسکڑ جا کمیں مے اور وہ کہے گی کہ تیری عزت کی فتم! بس ، بس ، اس طرح جنت میں بھی جگہ زائد نج جائے گی ، جی کہ اللہ اس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کرکے جنت کے باتی ماندہ حصے میں اے آباد کردے گا۔
- (١٢٤٠٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ مَسْعَدَةً حَدَّثَنَا فَعَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِسُلَامُ عَلَائِيَةٌ وَالْإِيمَانُ فِي الْقَلْبِ قَالَ ثُمَّ يُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ ثُمَّ يَقُولُ التَّهُمَّ ى هَاهُنَا التَّقُوَى هَاهُنَا [احرحه ابو يعلى (٢٩٢٣)]
- (۱۲۴۰۸) حضرت انس جائٹا ہے مروی ہے کہ تبی مالیا کرتے تھے اسلام فلا ہر کا نام ہے اور ایمان ول میں ہوتا ہے، پھر اینے سینے کی طرف تین مرتبدا شار وکر کے فر ما یا کرتقوی یہاں ہوتا ہے۔

هي منذا اخرين بل نهيد سرتم كر المحري هي ساس المحري المستدانيس بن مَا التَّعِيدَ اللهِ

(١٣٤٠٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ آنَسًا عَنْ شَعْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ شَعْرُهُ رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبْطِ كَانَ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ إصححه البحارى (٥٠٥٥). ومسلم (٢٣٣٨)]. [انظر: ١٣١٣٧].

(۱۲۴۰) قماوہ نہیجنے کہتے ہیں کہ میں نے حصرت انس ٹائٹنے سے نہا بھٹا کے بالوں کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی ملیٹا کے بال ملکے تھنگھریا لے تھے، نہ بہت زیادہ تھنگھریا لے اور نہ بہت زیادہ سید ھے،اوروہ کا نوں اور کندھوں کے درمیان تک ہوتے تھے۔

(١٣٤٨) حَدَّلُنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِثٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا آمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ إِلَاهِر: ٥٩ ٥٠ / ١٣٢٣١].

(• ۱۲۳۱) حضرت انس بڑ ٹھڑے مروی ہے کہ نبی میڑا نے ہمیں کوئی خطبہ ایسانیں دیا جس میں بید فرمایا ہو کہ اس شخص کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواور اس مخص کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی یا سداری نہ ہو۔

(١٣٤١١) حَلَّثُنَا بَهُزَّ حَلَّمُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَلَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَلِلْكِ آنَ عِبْهَانَ الشَّتَكَى عَيْنَهُ فَبَعَثَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَاكُو لَهُ مَا أَصَابَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَعَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ شَاءَ اللَّهُ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصْفَعَى وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَآصَدُوا عُظْمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُلَّى وَأَصْحَابُهُ يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ فَجَعَلُوا يَذْكُرُونَ مَا يَلْقَوْنَ مِنْ الْمُنَافِقِينَ فَآصَدُوا عُظْمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُلَى وَأَصْرَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ النِّيسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ آنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ قَائِلٌ بَلَى مَا لِلَهُ فَقَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ شَهِدَ آنُ لَا إِلَهُ إِلَى اللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ قَائِلٌ بَلَى مَا لِلَهُ فَقَالَ وَلَى لَنَ يَلُو فَقَالَ رَسُولُ اللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهِ وَالْمَا لَوْ فَالَ لَنْ يَلُونُ وَلَا لَنْ يَدُخُلُ النَّارَ إِاللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهِ فَلَنْ تَطُعْمَهُ النَّارُ أَوْ قَالَ لَنْ يَدُخُلَ النَّارَ إِاللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهِ فَلَنْ وَلَا لَنْ يَدُخُولَ النَّارَ إِاللَّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللَّهِ فَلَنْ تَطُعْمَهُ النَّارُ أَوْ قَالَ لَنْ يَدُخُلُ النَّارَ إِاللَّهُ وَالْتُهُ وَلَا لَلُو اللَّهُ وَالْنَى وَلَا لَلْ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ مَنْ طَعْمَهُ النَّالُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَلْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَالُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ

(۱۲۳۱) حفرت انس ڈناٹڑ ہے مروی ہے کہ حفرت عتبان ڈناٹڑ کی آئیسیں شکایت کرنے لگیں، انہوں نے بی بیٹھا کے پاس پیٹا م بھیج کرا چی مصیبت کا ذکر کیا، اور عرض کیا یارسول اللہ کا بھڑا ہے ہے۔ گھر تشریف لا کرنماز پڑھ دہ ہے تا کہ بیس ای جگہ کواپی جائے نماز بنالوں، چنا نچہ ایک ون نبی بیٹھا اپ کچھ صحابہ ٹنگھ کے ساتھ ان کے بیباں تشریف لے گئے، نبی بیٹھا نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے اور صحابہ کرام جھلائم آپس بیس با تیس کرنے گئے، اور منافقین کی طرف سے چہنچنے والی تکالیف کا ذکر کرنے گئے، اور ان بھی سب سے زیادہ حصد دار مالک بن دخیشم کو قرار دینے گئے، نبی بیٹھا نے نماز سے فارغ ہو کر فر مایا کیا وہ اس بات کی گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور بیس اللہ کا رسول ہوں؟ ایک آ دمی نے کہا کیوں نہیں ، لیکن بیدول سے نہیں ہے ، نبی بیٹھا نے فرمایا جو محض اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور بید کہ بیس اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگ ہے۔ بی بیٹھا ہے قرمایا جو محض اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور بید کہ بیس اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگ ہے۔ بی بیٹھا ہے قرمایا جو محض اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور بید کہ بیس اللہ کا رسول ہوں تو جہنم کی آگ ہے۔ بی بیٹھا ہے مرکز نہیں کھا سکے گی۔

(١٣٤٢) حَدَّثَنَا بَهُرٌّ حَدَّثَنَا سُلَهُمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَفَيَا فَإِذَا رَأَى الرَّجُلُ رُوْيًا صَالَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ تَعْجِبُهُ الرُّوْيَا الْحَسَنَةُ قَرُبَّمَا قَالَ هَلْ رَأَى اَحَدٌ مِنْكُمُ رُوْيًا فَإِذَا وَلَى اللّهِ رَآيْتُ كَانَى دَخَلَتُ الْجَنَةَ فَسَمِعْتُ بِهَا وَجُبَةً ارْتَجَتُ لَهَا الْجَنَةُ فَلَعُرْتُ فَإِذَا قَدْ جِيءَ بِفَكُن بُنِ فَكَن وَفَكُن بُن فَكَن حَلَّى الْجَنَة فَسَمِعْتُ رَجُلًا وَقَدْ بَعَت رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتُ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلْسٌ رَجُلًا وَقَدْ بَعَت رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتُ فَجِيءَ بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيابٌ طُلْسٌ رَجُلًا وَقَدْ بَعَت رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذَلِكَ قَالَتُ فَجِيءَ فِيهِمْ عَلَيْهِمْ فِيابٌ طُلْسٌ مَعْهُمُ قَالَ فَعُيمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَرِيَّةً قَبْلَ ذِلِكَ قَالَتُ فَجِيءَ فَلَا فَعُيمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى هَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْقَ إِلّهُ الْمُولُولُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمُولُةِ فَجَاءَتُ قَالَ قَصَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمُرْآةِ فَجَاءَتُ قَالَ قَصَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمُرْآةِ فَجَاءَتُ قَالَ قُصَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمِرُاةِ فَجَاءَتُ قَالَ قُصَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى بِالْمُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلُمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

(۱۲۳۱۲) حضرت انس پڑھڑا ہے مروی ہے کہ نی بیٹھ خوابوں ہے خوش ہوتے تھے اور بعض اوقات ہو چھتے تھے کہ تم میں ہے کسی نے کوئی خواب و یکھا ہوتا تو وہ نی بیٹھ ہے اس کی تجیر دریافت کر لیتا ،اگراس میں کوئی پر بیٹانی کی بات نہ ہوتی تو نبی بیٹھ اس ہے بھی خوش ہوتے ،ای تناظر میں ایک مورت آئی اور کہنے گئی یار سول اللہ فائی فیٹھ ہے بر بیٹانی کی بات نہ ہوتی تا میں جنت میں داخل ہوئی ہوں ، میں نے وہاں ایک آ داز سی جس سے جنت بھی بلنے گئی ،اچا تک میں نے دہاں ایک آ داز سی جس سے جنت بھی بلنے گئی ،اچا تک میں نے دیکھا کہ فلال بین فلال اور فلال بن فلال کو لایا جا رہا ہے ، یہ کہتے ہوئے اس نے بارہ آ دمیوں کے نام گنوائے جنہیں نے دیکھا کہ فلال کے میں روانہ فر مایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا گیا تو ان کے جسم پر جو کپڑے ہتے، وہ کالے ہو بچے ہتے اور ان کی رکیس پھوٹی ہوئی تھے، وہ کالے ہو بچے ہتے اور ان کی رکیس پھوٹی ہوئی تھے، ہوئی تھے ان ہے کہا کہ ان لوگوں کو نہر سدخ یا نہر بیدخ میں لے جاؤ، چنا نچے انہوں نے اس میں غوط لگا یا اور جب باہر نگلے تو ان کے چہرے چود ہویں رات کے چا تھ کی طرح چیک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹھ گئے، پھرایک تھا لی لائی گئی جس میں کی مجوری تی تھیں، وہ ان مجوروں کو کھانے گئے، اس دور ان وہ جس تھجور کو پلٹتے ہتے تو حسب منشا دمیوہ کھانے کو مان تھا ، اور میں بھی ان کے ساتھ کھاتی رہی۔

کھوع سے بعداس لشکرے ایک آ دی فتح کی خوشخری لے کرآیا، اور کینے لگایارسول الند تا ہے اہمارے ساتھ ایسا ایسا معاملہ پیش آیا اور فلاں قلال آ دمی شہید ہو گئے ، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آ دمیوں کے نام کنواد سے جوعورت نے بنائے

هي مُنالِاً المَهٰيُنِ بَل يَهِو مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ هي مُنالِاً المَهٰيُنِ بِل يَهِو مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ الله

ہے، بی الیہ نے فرمایا اس مورت کومیرے پاس دوبارہ بلا کرلاؤ، وہ آئی تو نی الیہ اسے نرمایا کہ اپنا خواب اس آ دی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی الیہ اسے جس طرح بیان کیا ہے، حقیقت بھی اسی طرح ہے۔ (۱۲۶۷۲) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُر حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ الْمُعْنَى [مکرد ما فبله].

(۱۲۴۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَامِلَهُ فَنَكَتَهُنَّ فِي الْأَرْضِ فَقَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَقَالَ بِيَدِهِ خَلْفَ ذَلِكَ وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ فَالَ وَآوُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ وَقَالَ هَذَا أَجَلُهُ فَالَ وَآوُمَا بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ وَقَمَّ أَمَلُهُ ثَلَاتَ مِرَادٍ (راحع: ١٢٢٦٣).

(۱۲۳۱۳) معنزت انس بڑگٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پایٹا نے زمین پراپی انگلیاں رکھ کرفر مایا بیابن آ دمی ہے، پھرانہیں اٹھا کرتھوڑ اسا چیچے رکھااورفر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھرا پناہاتھ آ گے کر کے نین مرتبہ فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

(١٢٤١٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فِي أَيَّامِ الشِّنَاءِ وَمَا نَدُرِى مَا مَضَى مِنْ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ السَرِحِهِ الطبائسي (٢١٢٥) قال شعيب: اسناده ضعيف). النظر: ٢٦٦٦١.

(۱۳۳۵) حعزت انس بڑاٹا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا سردی کے ایام میں تماز پڑھاتے تھے تو ہمیں پچھ پیۃ نہ چاتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذر گیا ہے یا باق ہے۔

(١٣٤٦٦) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَغُرُهُ أَذُنَيُّهِ (اعرجه عبد بن حميد (٢٥٨). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٦٢٨].

(۱۲۳۱۷) حفرت انس چائزے مروی ہے کہ تی میٹا کے بال کانوں سے آ کے نہ برھتے تھے۔

(١٢٤١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا إراحِيّ: ١٢٠٩٤.

(۱۳۳۱۷) حضرت انس بھائٹ ہے مروی ہے کہ نبی میں ایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چلتار ہے تب بھی اس کا سار پختم نہ ہو۔

(۱۲۶۱۸) حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّزَاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَغْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسُبُكَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَوْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُويَلِدٍ وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ الْمَرَأَةُ فِرْعَوْنَ مِنْ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ مَوْيَمُ ابْنَةُ عِمْرَانَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ خُويَلِدٍ وَفَاطِمَةُ ابْنَةُ مُحَمَّدٍ وَآسِيَةُ الْمَرَأَةُ فِرْعَوْنَ وَخَدِيجَةُ بِنْتُ مُوالِنَ فِي الْمَانِي: صحيح (النومذي: ۲۸۷۸). الله النومذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (النومذي: ۲۸۷۸). المسرحة الله المُعالَم الله الله المُعالَم المُعالَم الله الله المُعالَم المُعالَم المُعالَم الله المُعالَم المُعالَم المُعالِم المُعالَم المُعلَم الله المُعالَم المُعالَم المُعالَم المُعالَم المُعالَم المُعلَم المُعالَم المُعالم المُع

بنت خویلد فی اس مد بنت محمد (منافیظم) اور فرعون کی بیوی آسیدی کافی میں۔

(١٢٤١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ بَلَغَ صَفِيَّة أَنَّ حَفْصَة قَالَتُ إِنِّى ابْنَةُ يَهُودِيٌ فَيَكُ الرَّزَّاقِ قَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِى يَهُودِيٌ فَبَكَ فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِى يَهُودِيٌ فَبَكُ فَقَالَ مَا شَأْنُكِ فَقَالَتُ قَالَتُ لِى يَهُودِيُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ ابْنَةُ نَبِي وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِي وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِي حَفْصَة لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكِ ابْنَة نَبِي وَإِنَّ عَمَّكِ لَنَبِي وَإِنَّكِ لَتَحْتَ نَبِي كَاللَّهُ يَا حَفْصَة وصححه ابن حبان (٢١١١) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٣٨٩٤)].

(۱۲۳۱۹) حضرت انس بڑا تئا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت صفیہ بڑا تا کو پہنا کہ حضرت حفصہ بڑا تا نے ان کے متعلق کہا ہے کہ وہ یہ یہ بیٹی ہے ، اس پر وہ رو نے لکیس ، اتفاقا نبی بیٹیا تشریف لائے تو وہ رو ربی تھیں ، نبی بیٹیا نے پوچھا کیا ہوا؟ انہوں نے بتایا کہ حفصہ نے میرے متعلق کہا ہے کہ میں ایک یہودی کی بیٹی ہوں ، نبی بیٹیا نے فر مایا تم ایک نبی کی نسل میں بیٹی ہو، انہوں نے بتایا کہ حفصہ نے نبی کی نسل میں بی سے اور تم خودا لیک نبی کے نکاح میں ہو، اور تم کس چیز پر نخر کرنا چاہتی ہو، اور حضرت حفصہ بیٹی سے فرمایا کہ حفصہ اللہ سے فرما کرو۔

(١٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ نَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ قَالَ خَطَبَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعُمْ إِذًا قَالَ عَلَيْبِ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ إِلَى أَبِيهَا فَقَالَ حَتَّى أَسْتَأْمِرَ أُمَّهَا فَقَالَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَعُمْ إِذًا قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهَا فَقَالَتُ لَاهَا اللَّهُ إِذًا مَا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا جُلُسِيبًا وَقَدْ مَنْغَنَاهَا مِنْ فُكُن وَفُكن قَالَ وَالْجَارِيّةُ فِي سِنْوِهَا تَسْتَمِعُ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيّةُ فِي سِنْوِهَا تَسْتَمِعُ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَتُ الْجَارِيّةُ فَي سِنْوِهَا تَسْتَمِعُ قَالَ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْبِرَ وَسَلَّمَ أَمْولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُولُ إِنْ كَانَ قَدْ رَضِيّةُ لَكُمْ فَانْكِحُوهُ فَكَانَهَا جَلَّتُ عَنْ أَبُوبُهَا وَقَالَا صَدَقْتِ فَذَهَبَ ابُوهَا إِلَى النَّيقِ وَسَلَّمَ أَمُونُ إِنْ كَانَ قَدْ رَضِيّةُ لَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ قَدْ رَضِيّةٌ فَقَدْ رَضِينَاهُ قَالَ فَإِنْ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ قَدْ وَضِلَةُ مَالُ الْمُشْرِكِينَ قَدْ قَلَهُمْ قَالَ أَنْسُ فَلَقَدُ رَأَيْتُهَا وَإِنَهَا لَوْبَعَ بَيْتِ فِى الْمَدِينَةِ وَسِحِه إِن حان (١٩٥٠). قال شعب: اسناده صحح).

(۱۲۳۲۰) حضرت انس بی تشریب مروی ہے کہ نبی بیٹیا نے حضرت جلیب بی تشریب بی ایک انساری عورت سے نکاح کا پیغام اس کے والد کے پاس بھیجا، اس نے کہا کہ میں پہلے لڑکی کی والدہ سے مشورہ کرلوں، نبی بیٹیا نے فرمایا بہت اچھا، وہ آ دمی اپنی ایوی کے پاس می اور اس سے اس بات کا تذکرہ کیا، اس نے فور آنا نکار کرتے ہوئے کہد دیا بخدا ایکسی صورت میں نہیں، نبی بیٹیا کوجلیب کے علاوہ اورکوئی نہیں ملا، ہم نے تو فلال فلال رشتے سے انکار کردیا تھا، ادھروہ لڑکی اپنے پردے میں سے من رہی تھی۔ باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دمی نبی بیٹیا کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑکی کہنے تھی

هي مُنايَّا مَيْن بن بن مَنال مِنْ مِن بن مَنال مِنْ مِن مِن مَا لَكَ عَيْنَةً كِهِهِ مِن مَا لَكَ عَيْنَةً كِه هي مُنايَّا مَيْن بن بن مَا لِكَ عَيْنَةً كِهِهِ هِن مِن مَا لَكَ عَيْنَةً كِهِهِ هِن مَا لَكَ عَيْنَةً كِهِه

کہ کیا آپ لوگ نی نظیا کی بات کورد کریں ہے ، اگر نی نظیا کی رضا مندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں ، یہ کہہ کراس نے اپنے والدین کی آئیس کھول ویں اور وہ کہنے گئے کہ تم بچ کہدر ہی ہو، چنا نچاس کا باپ نی نظیا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے ہے راضی ہیں تو ہم بھی رامنی ہیں ، نبی نظیا نے فر مایا کہ میں رامنی ہوں ، چنا نچہ نبی نظیا نے جلیب ہے اس اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے ہے رامنی ہیں تو ہم بھی رامنی ہیں ، نبی نظیا نے فر مایا کہ میں رامنی ہوں ، چنا نچہ نبی نظیا نے جلیب ہے اس اور کی کا نکاح کردیا ، پھی سی عرصے بعد الل مدینہ پر حملہ ہوا ،جلیب بھی سوار ہوکر نکلے ،فراغت کے بعد او گوں نے ویکھا کہ وہ شہید ہو بھی ہیں انہوں نے تباقل کیا تھا۔

حضرت انس ٹنٹٹؤ کہتے ہیں کہ میں نے اس لڑ کی کو دیکھا ہے کہ وہ یدینہ منورہ میں سب سے زیادہ خرچ کرنے والے گھر کی خاتون تھی ۔۔

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا لَيْثُ عَنْ حَالِدِ بُنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ آبِي هِلَالٍ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكِ انَّهُ قَالَ انْسَ رَجُلٌ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرِجُ أَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرِجُ أَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرِجُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرِجُ اللَّهِ وَوَلَدٍ وَحَاضِرَةٍ فَالْخَبِرُنِى كَيْفَ النِّهِ وَكَيْفَ اصْنَعُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُخْرِجُ النَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا النَّاكَةُ وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا النَّاكَةُ وَتَعْرِفُ حَقَّ السَّائِلِ وَالْجَارِ وَالْمِسْكِينِ فَقَالَ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَالْمَسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَلَا تُبَدِّرًا فَقَالَ حَسْبِى يَا وَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَى مَنْ بَلَدُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ إِذَا أَذَيْتُهَا إِلَى رَسُولِي فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا فَلَكَ آجُرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا وَسَلَّمَ نَعُمْ إِذَا أَذَيْتُهَا إِلَى رَسُولِي فَقَدْ بَرِئْتُ مِنْهَا فَلَكَ آجُرُهَا وَإِثْمُهَا عَلَى مَنْ بَدَّلَهَا

(١٣٤٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجِ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ آخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَهِيَ مُحَمَّةٌ فَحُمَّ النَّاسُ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَالنَّاسُ قُعُودٌ يُصَلُّونَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ فَتَجَشَّمَ النَّاسُ الصَّلَاةَ قِيَامًا [احرحه عبدالرزاق (٢١). قال شعيب: صحيع].

(۱۲۳۲۲) حضرت انس نظفظ ہے مروی ہے کہ نی طینا جب مدید منور وتشریف لائے تو دہاں کی آب و ہوا کرم تھی جس کی وجہ سے لوگ بخار میں جتال ہو گئے ، ایک ون نی طینا مسجد میں واقل ہوئے تو دیکھا کدلوگ بیٹ کرنماز پڑھ رہے ہیں، نی طینا نے فرمایا بیٹ کرنماز پڑھنے کا تو اب کھڑے ہوکر پڑھنے ہے۔ فرمایا بیٹ کرنماز پڑھنے کا تو اب کھڑے ہوکر پڑھنے ہے آ دھاہے، اس پرلوگ لیک کرکھڑے ہوکرنماز پڑھنے گئے۔

(١٣٤٣٢) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ذَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتُ أَمِّى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتْ تَسُلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِنْدَنَا فَعَرِقَ وَجَاءَتُ أَمِّى بِقَارُورَةٍ فَجَعَلَتْ تَسُلُتُ الْعَرَقَ فِيهَا فَاسْتَيْقَظَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصْنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبًا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصْنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبًا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ السَّعِينِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصْنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبًا وَهُوَ مِنْ أَطْيَبِ اللّهَ الْعَلَيْ وَصَلَّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْ إِلَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا هَذَا الَّذِى تَصْنَعِينَ قَالَتُ هَذَا عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيبًا وَهُو مِنْ أَطْيَبِ السَّيْقِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أُمْ سُلَيْمٍ مِنْ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَالَ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ

(۱۲۳۲۳) حعرت انس تلفظ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی الینا ہمارے یہاں تشریف لائے اور قبلولہ کے لئے لیٹ محے، (گری کی وجہ ہے) آ پ تلفظ کو پسینہ آنے لگا، میری والدہ بدد کھے کر ایک شیشی لائی اور وہ بسینداس میں ٹپکانے لکیس، نبی مینا ا بیدار ہوئے تو یو چھا کہ ام سلیم ! یہ کیا کر دبی ہو؟ انہوں نے کہا کہ آپ کے اس پسنے کوہم اپنی خوشبو میں شامل کریں مے اور بد سب سے بہترین خوشبوہوگی۔

(١٣٤٢٤) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِى بَابَ الْجَنَّةِ يَوُمَ الْفِهَامَةِ فَاسْتَفْتِحُ فَيَقُولُ الْمَعَاذِنُ مَنْ أَنْتَ قَالَ فَٱقُولُ مُحَمَّدٌ قَالَ يَقُولُ بِكَ أُمِرُّتُ أَنْ لَا الْحَتَحَ لِلْحَدِ قَبْلُكَ [صححه مسلم (١٩٧)].

(۱۲۳۲۳) حضرت انس بڑائن ہے مروی ہے کہ نبی طائبانے ارشاد فرمایا قیامت کے دن میں جنت کے دروازے پرآ کراہے محلواؤں گا، داروغہ جنت ہو چھے گا کون؟ میں کبوں گامجر (سَکَائِبَۃِ) وہ کہا کہ جھے ببی تھم دیا محیاہے کہ آپ ہے پہلے کس کے لئے درواز و نہ کھولوں۔

(١٩٤٢٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُسَيْسَةً عَيْنًا يَنْظُو مَا فَعَلَثُ عِيرُ آبِي سُفْيَانَ فَجَاءً وَمَا فِي الْبَيْتِ آحَدٌ غَيْرِى وَغَيْرُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا آذرِى مَا اسْتَفْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ لِا آذرِى مَا اسْتَفْنَى بَعْضَ نِسَائِهِ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثَ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَعَلَمْ فِي فَهُولُهُ حَاضِرًا فَلْيَوْكُ بُعْمُ مَعْنَا فَجَعَلَ رِجَالٌ يَسْتَأُونُونَهُ فِي ظَهْرٍ لَهُمْ فِي عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتَى عُلُو الْمَدِينَةِ قَالَ لَا إِلّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَانُطَلَقَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَصْحَابُهُ حَتّى سَبَعُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَقَدَّمَنَ آحَدٌ مِنْكُمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَقَدَّمَنَ آحَدُ مِنْكُمْ إِلَى جَنّي إِلَى شَيْءٍ حَتّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَومُوا إِلَى جَنّهِ إِلَى شَيْءٍ حَتَى آكُونَ آنَا أَوْذِنَهُ فَلَانَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَقَدّمَنَ آحَدُ مِنْكُمُ إِلَى شَنْءٍ حَتَى آكُونَ آنَا أَوْذِنَهُ فَلَانَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قُومُوا إِلَى جَنّةٍ إِلَى مَنْ يَعْهُ وَسَلّمَ قُومُوا إِلَى جَنّهِ إِي مَنْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قُومُوا إِلَى جَنّهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قُومُوا إِلَى جَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قُومُوا إِلَى جَنْهُ إِلَٰهُ مِنْ فَيَا مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ قُومُوا إِلَى جَنْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُوا إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلُمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ

عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عُمَيْرُ بُنُ الْحُمَامِ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَةٌ عَرْضُهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمُ فَقَالَ بَخِ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخِ بَخٍ قَالَ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمُ فَقَالَ بَخٍ بَخٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخٍ بَخٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَيْهِ فَجَعَلَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءً أَنْ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ فَأَخْرَجَ تَمَرَاتٍ مِنْ قَرَيْهِ فَجَعَلَ يَا وَالنَّهُ مِنْ أَهُ لِللَّهُ عَلَى مَا لَكُونَ مِنْ أَهُلِها قَالَ فَإِنَّكَ مِنْ أَهُلِها قَالَ فَأَنْ مَعَدُ مِنْ الْمُعَالَى مَعْدُ مِنْ الْمُعَلِيمَ عَلَى مُنْ أَنَا حَبِيتُ حَتَى آكُلَ تَمَرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَاةٌ طُولِلَةٌ قَالَ ثُمَّ رَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنْ التَّهُ مِنْ فَعَلَى اللَّهُ مِنْ أَنْ عَمْ وَلَى الْمَاكِمُ وَعَلَى اللَّهُ مَا لَكُونَ أَنْ الْمُؤْلُقِ الْمَقَالَ مُعَالِمُ فَقَالَ مُنْ مَلُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ الْمَالِمُ مُ مُنْ فَعَلَى اللَّهُ مَا لَكُونَ مَا لَاللَّهُ مُ عَلَى اللَّهُ مَا لَاللَّهُ مُ حَتَى قُبِلَ إِلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعَلِّمُ مَا لَكُونُ مَا لَكُونُ مَلْكُونُ مَا مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُ مَتَى اللَّهُ مُرَالَعُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مِنْ الْمُعُلِقُ اللَّهُ مُرَالِكُونَ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُعْلَى اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ مُنْ مُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُ مُنْ اللَّهُ مُ مُلِكُ مُلْكُونَ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُلْلَلُهُ مُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُ اللَّهُ مُنْل

(۱۲۳۲۵) حفرت انس بڑگڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیجہ نے حضرت بسید بڑگڑ کوابوسفیان کے نشکر کی خبرلانے کے لئے جاسوس بنا کر بھیجا، وہ واپس آئے تو گھر میں میرے اور نبی ملیجہ کے علاوہ کوئی شقا، نبی ملیجہ بابر نظے اور لوگوں سے اس حوالے ہے بات ک اور فر مایا کہ ہم قافے کی تلاش میں نکل رہے ہیں جس کے پاس سواری موجود ہو، وہ ہمارے ساتھ بلے موگوں نے اجازت چاہی کہ مدینہ کے بالائی جھے ہے اپنی سواری لے آئیس بھی بلیجہ نے فر مایا کرمیں، جس کی سواری موجود ہو وہ چے (انتظار مہیں کریں مے) چنا نے نبی مایجہ اسے صحابہ بڑھی کے ساتھ روانہ ہوئے اور مشرکین سے پہلے بدر کے کوئیس پر بہتی گئے۔

وہاں پین کرنی طیاب نے فرمایاتم میں ہے کوئی فضی بھی میری اجازت کے بغیر کسی چیزی طرف قدم آ گے نہ بڑھائے ، بہ جب مشرکین قریب آ ہے تو نی طیب نے فرمایا کہ اس جنت کی طرف لیکوجس کی صرف چوڑ ائی بی زمین وآ سان کے برابرہ، بہ سن کرعمیر بن جمام انصاری کہنے گئے یا رسول اللہ کا گئے گئے گئے ہوڑ ائی زمین وآ سان کے برابرہ ہے ، نی میٹیا نے فرمایا ہاں !
اس بردہ کہنے گئے واہ واہ ! نی میٹیا نے بوچھا کہ کس بات پرواہ واہ کہدرہ ہو؟ انہوں نے کہایا رسول اللہ کا گئے گئے ہوں اس برکہ میں اس کی جانیا رسول اللہ کا گئے گئے ہوں کی اس مید برکہ میں اس کا اہل بن جاؤں ، نی میٹیا نے فرمایا کہتم اہل جنت میں ہے ہو، پھر عمیر اپنے ترسمش سے بچھ مجموری نکال کرکھانے نے گئے ، پھرا جا تک وزندہ رہا تو یہ بڑی کہی زندگی ہوگی ،
کرکھانے گئے ، پھرا جا تک ان کے دل میں خیال آ یا کہ اگر میں ان مجبوروں کو کھانے تک زندہ رہا تو یہ بڑی کمی زندگی ہوگی ، چنا نے دہ مجبوریں ایک طرف رکھ کرمیدان کارزار میں تھس پڑے اورا تنالڑے کہ بالاً خرشبید ہو گئے۔

(١٢٤٢٠) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ يَا آيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا آصُواتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى قَوْلِهِ وَآنَتُمُ لَا تَشْعُرُونَ وَكَانَ ثَابِتُ بْنُ قَيْسِ بْنِ الشَّمَّاسِ رَفِيعَ الصَّوْتِ فَقَالَ آنَا الَّذِي كُنْتُ ٱرْفَعُ صَوْتِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيِطَ عَمَلِى آنَا مِنْ آهُلِ النَّارِ وَجَلَسَ فِي آهُلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ النَّارِ وَجَلَسَ فِي آهُلِهِ حَزِينًا فَتَفَقَّدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ النَّارِ وَجَلَسَ فِي آهُلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ تَفَقَدُكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُوا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُطِقَ بَعْضُ الْقَوْمِ إِلَيْهِ فَقَالُوا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْوا لَكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُعلَى وَقَالَ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَّولَ لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاخُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَالَولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْمَالَةِ فَقَالَ بِنْسَمَا تُعَوْدُونَ وَقَدْ لَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَيْسَ كَفَنَهُ فَقَالَ بِنْسَمَا تُعَوْدُونَ وَلَا مِنْ الْمُولِ الْمَنِي مُنْ الْمَولِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مِنْ الْمُولِ الْمَعْوَلِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكُولُ الْمُولُ الْمُعَلِّلُ الْمُعَلِقُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِقُ اللَّهُ الْمَالِمُ الْمُعَلِّ الْمَسَلِقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَا

حضرت انس بڑا تھ کہتے ہیں کہ وہ ہمارے درمیان چلتے تھے اور ہمیں یقین تھا کہ وہ جنتی ہیں، جنگ یمامہ کے دن ہماری صفول میں پھھا نشٹار پیدا ہوا تو حضرت ثابت بن قیس بڑا تُونا کے ،اس وقت انہوں نے اپنے جسم پر حتوطل رکھی تھی اور کفن پہنا ہوا تھا اور فرمانے گئے ہما ہے ہم نشینوں کی طرف برالوٹے ہو، یہ کہ کر وہ لاتے لڑتے اتنا آ کے بڑھ گئے کہ بالآ خرشہید ہوگئے۔
(۱۲۶۲۷) حَدِّنَنَا هَاشِمْ حَدِّنَا سُلَیْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ اَنْسِ بُنِ مَالِلِكِ قَالَ لَقَدْ رَآیْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ وَالْحَدَّلَةُ يُحَدِّفَهُ وَالْحَافَ بِهِ اَصْحَابُهُ فَمَا يُويدُونَ اَنْ تَفَعَ شَعُوهٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلِ (راجع: ۱۳۹۰).
وسَلَمَ وَالْحَدَّلَةُ يَحْلِقُهُ وَالْحَافَ بِهِ اَصْحَابُهُ فَمَا يُويدُونَ اَنْ تَفَعَ شَعُوهٌ إِلَّا فِي يَدِ رَجُلِ (راجع: ۱۳۹۰).
اور صحاب کرام بُونَدُ ار دُکورے ہیں اور ان کی خوابش ہے کہ بی عَیْشًا کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دی کے ہاتھ پر بی گرے۔ اور صحاب کرام بُونَدُ ار دُکورے ہیں اور ان کی خوابش ہے کہ بی عَیْشًا کا جو بال بھی گرے وہ کسی آ دی کے ہاتھ پر بی گرے۔ (زبین پر ندگرے)

(١٢٤٢٨) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَاءَ حَدَمُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِآنِيَتِهِمْ فِيهَا الْمَاءُ فَمَا يُؤْتَى بِإِنَاءٍ إِلَّا غَمَسَ يَدَهُ فِيهَا فَرُبَّمَا جَانُوهُ فِي الْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَغَمَسَ يَدَهُ فِيهَا [صححه مسلم (٢٣٢٤)].

(۱۲۳۲۸) حضرت انس ڈھٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ جب فجر کی نماز پڑھ کیکتے تو اہل مدینہ کے خدام اپنے اسپنے برتن پانی سے مجر کرلاتے ، نبی ملیٹھ ہر برتن میں اپنا ہاتھ ڈال دیتے تھے، بعض اوقات سردی کا موسم ہوتا تب بھی نبی ملیٹھ اپنے اس معمول کو پورا فرماتے تھے۔

(١٢٤٢٩) حَدَّثَنَا هَاشِمْ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ كُنَّا عِنْدَ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ فَكَتَبَ كِتَابًا ۖ بَيْنَ آهْلِهِ فَقَالَ اشْهَدُوا يَا مَعْشَرَ الْقُرَّاءِ قَالَ ثَابِتٌ فَكَانِّى كَوِهْتُ ذَلِكَ فَقُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ لَوْ سَمَّيْتَهُمُ بِٱسْمَاثِهِمُ قَالَ وَمَا بَأْسُ ذَلِكَ أَنْ آقُلُ لَكُمْ قُرَّاءُ آفَلَا أُحَدِّنُكُمْ عَنْ إِخْوَانِكُمْ الَّذِينَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْقُرَّاءَ فَذَكَرَ انَهُمْ كَانُوا سَبْعِينَ فَكَانُوا إِذَا جَنَهُمْ اللّهُ النَّاعَ وَإَصَابَ لَهُمْ بِالْمَدِينَةِ فَيَدُرُسُونَ اللّيلَ حَتَى يُصْبِحُوا فَإِذَا أَصْبَحُوا فَمَنْ كَانَتُ لَهُ فَوَّةٌ السَّعَفَدَبِ مِنْ الْمَاءِ وَإَصَابَ مِنْ الْمَعَجِ وَسُولِ مِنْ الْمَعَجِ وَمَولِ مِنْ الْمَعَجِ وَمَولِ مِنْ الْمَعَجِ وَمَولِ مِنْ الْمَعَجِ وَمَولِ مَلْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَا أَصِيبَ خَبَيْبٌ بَعَنَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا أَصِيبَ خَبَرُمٌ بَعَيْهُمْ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَا أَصِيبَ خَبَرُمٌ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالْوا عَلَى حَيَّى يُخْلُوا فَي عَلَى حَرَامٌ فَقَالَ حَرَامٌ إِنَّا لَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسْنَا إِيَّاكُمْ نُويِدُ فَعَلَى وَسَلّمَ فَالْوا عَلَى حَرَامٌ فَقَالَ فَهُمْ حَرَامٌ إِنَّا لَسْنَا إِيَّاكُمْ نُويِدُ فَعَلَى وَمَعَمَ فَالَوا عَلَيْهِمْ فَلَمُ وَاللّمَ عَقَالُ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمُ وَمِلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْعِ فَطُووا عَلَيْهِمْ فَلَمَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَ فَالَ قَالْمَاهُ وَجَدَا اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّمَ عَلَى وَمَعْلَ فَالَ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَا وَاللّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَا وَاللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَا كَانَ بَعُدَ ذَلِكَ عِي عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَا وَاللّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمُ اللّهُ عِلْمَ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَمْ اللّهُ عَلَى وَلَعْ مَا لَهُ لَهُ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَمَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَمْ اللّهُ عَلَى وَمُعَلّمُ فَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَمَلًا قَالَ مَعْلًا فَالَ مَعْلًا فَالَ مَعْلًا فَالَ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعْلَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى ال

(۱۲۳۲۹) ٹابت کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم کوگ حضرت انس ٹائٹو کے پاس ہیٹے ہوئے تھے ،انہوں نے اپنے اہل خانہ کے لئے ایک خطائکھا، اور فرمایا اے کرووقر او! تم اس پر گواہ رہو، مجھے یہ بات انچھی ندگی، میں نے عرض کیا کہ اے ابوحز ہ!اگر آپ ان کے نام بتا دیں تو کیا ہی انچھا ہو؟ انہوں نے فرمایا کہ اگر ہیں نے تہمیں قراء کہددیا تو اس میں کوئی حرج تو نہیں ہے ،کیا میں تنہیں اپنے ان بھائیوں کا واقعہ نہ سنا دُل جنہیں ہم نبی طاہ اے دوریا سعادت میں قراء کہتے تھے۔

وہ سرّ افراد تھے، جورات ہونے پر مدینہ منورہ بیں اپنے ایک استاذ کے پاس چنے جاتے اور میج ہونے تک ساری رات پڑھتے رہے میج ہونے کے بعد جس بیں ہمت ہوتی وہ بیٹھا پانی نی کرککڑیاں کا شنے چلا جاتا، جن لوگوں کے پاس تنجائش ہوتی وہ اسٹھے ہوکر بکری خرید کراہے کاٹ کرصاف ستمرا کرتے اور میج ہی کے وقت نی پاپٹا کے جروں کے پاس اسے لٹکا دیتے ۔

جب حفرت خبیب بناتن شہید ہو گئے ، تو نبی طینا نے انہیں روانہ فر مایا ، یہ لوگ بن سلیم کے ایک قبیلے میں پہنچے ، ان میں میر سے ایک ماحول' حرام' ' بھی تھے ، انہوں نے اپنے امیر سے کہا کہ جھے اجازت و بیجئے کہ میں انہیں جاکر بتا دوں کہ ہم ان سے کوئی تعرض نہیں کرنا جا جے تا کہ یہ ہمارا راستہ چھوڑ ویں اوراجازت لے کران لوگوں سے بہی کہا ، ابھی وہ یہ پیغام دے بی رہے کے کہ سامنے سے ایک آ دمی ایک نیز و لے کرآیا اوران کے آرپار دیا ، جب وہ نیز وان کے پیٹ میں کھونیا گیا تو وہ یہ کہتے ہوئے کر پڑے اللہ اکبر درب کعبہ کی ہم ایس ہوگیا ، پھران پر حملہ ہوا اوران میں سے ایک آ دمی بھی باتی نہ بچا۔

می طینا کو میں نے اس واقعے پر جتنا تمکین و بکھا کی اورواقعے پراتنا تمکین نیس و بکھا ، اور میں نے دیکھا کہ نی طینا فجر کی ناز میں ہاتھوا تھا کران کے خلاف بدرعا وفر ماتے تھے ، پھی عرصے بعد حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹ نے بھے سے فرمایا کہ کیا میں تہمیں کی نماز میں ہاتھوا تھا کران کے خلاف بدرعا وفر ماتے تھے ، پھی عرصے بعد حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹ نے بھی سے فرمایا کہ کیا میں تہمیں

مَنْ الْمَاتَوْنِ لِيَوْسِوْمُ فَيْ وَهُلِي هُو اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهُ فَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلِيهِ عَلَيْهِ عَل

'' حرام'' کے قاتل کا پیند بناؤں؟ میں نے کہا ضرور بتاہیے ،اللہ کے ساتھ ایسا ایسا کرے ،انہوں نے فر مایا رکو، کیونکہ و ومسلمان ہوگیا ہے۔

(١٣٤٣) حَلَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبَيِّ بُنِ كَعْبٍ اَمَرَنِي رَبِّى عَزِّ وَجَلَّ أَنُ ٱلْحُرَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ قَالَ أَبَيُّ آوَسَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمْ فَبَكِي أَبَى إراحع: ٥ ٢٣٤].

(۱۲۳۳۰) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی طالبانے ایک مرتبہ حضرت الی بن کعب ڈٹائڈ سے فر مایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ جہیں قرآن پڑھ کرسناؤں ،حضرت الی بن کعب ڈٹائڈ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی طالبا نے فر مایا ماں! بین کر حضرت الی بن کعب ڈٹائڈ رو پڑے۔

(١٣٤٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ بُنَ حُضَيْرٍ وَرَجُلًا آخَرَ مِنْ الْكُلُصَادِ تَحَدَّقَا عَنْدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْلَةً فِي حَاجَةٍ لَهُمَا حَتَى ذَهَبَ مِنْ اللّيلِ سَاعَةً وَلَيْلَةً ضَدِيدَةً الظّلُمَةِ ثُمَّ حَرَجًا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةً فَآضَاءَتُ الظّلُمَةِ ثُمَّ حَرَجًا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيَدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةً فَآضَاءَتُ الطَّلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيَّةً فَآضَاءَتُ عَصَاهُ فَصَيْعًا عُصَيَّةً فَآضَاءَتُ لِللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيّةً فَآضَاءَتُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنْقَلِبَانِ وَبِيدِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عُصَيْعًا فَعَصَاهُ فَصَيْعًا إِذَا الْحَرَقَ بِهِمَا الطَّولِيقُ أَضَاءَتُ لِلْآخِوِ عَصَاهُ فَمَتَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِي ضَوْءٍ عَصَاهُ حَتَّى بَلَغَ إِلَى آهُلِهِ [صححه ابن حبان (٢٠٣٠، ٢٠٣١). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٣١، ١٣٠١). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٣١).

(۱۲۳۳۱) حضرت انس نگافذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت حضرت اسید بن حفیر نگافذاور ایک دوسرے صاحب اپنے کی کام سے نبی طابعاً کے پاس بیٹے گفتگو کرر ہے تھے ،اس دوران رات کا کافی حصہ بیت کیااور دورات بہت تاریک تنی ، جب وہ نبی طابعاً سے رخصت ہو کر نظی تو ان کے ہاتھ جس ایک ایشی مان میں سے ایک آ وی کی لائشی روش ہوگئی اور وہ اس کی روشن میں گئے ہوئی اور جرآ دی اپنی اس کی روشن میں گئے ، جب دونوں اپنے اپنے راستے پر جدا ہونے گئے تو دوسرے کی لائمی بھی روشن ہوگئی اور جرآ دمی اپنی انسی کی روشن ہوگئی اور جرآ دمی اپنی النمی کی روشن ہوگئی اور جرآ دمی اپنی انسی کی روشن میں جاتا ہوا ایسے کم می تا ہوا۔

(۱۲٤٢٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخُبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ الْهُوَ آفِنَى فِي مَلْإِ ذَكُونَنِي فِي مَلْإِ ذَكُونَنِي فِي مَلْإِ ذَكُونَنِي فِي مَلْإِ مَنْ الْمَلَاحِكَةِ أَوْ فِي مَلْإِ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْكَ جِهْرًا دَنَوْتُ مِنْكَ خِرَاعًا وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْي فِي مَلْإِ مَنْ الْمَلَاحِكَةِ أَوْ فِي مَلْإِ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْى شِهْرًا دَنَوْتُ مِنْكَ خِرَاعًا وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْى فِي مَلَا مَنْ الْمَلَاحِكَةِ أَوْ فِي مَلْإِ خَيْرٍ مِنْهُمْ وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْ الْمَلَاحِ مَنْ فَي مَلْكَ خِرَاعًا وَإِنْ دَنَوْتَ مِنْى فِي مَلْا مِنْ الْمَلَاحِكَةِ أَوْ فِي مَلْإِ مَنْ الْمَلَاحِ مَنْ فَي مَلْ اللَّهُ عَزَّوجً لَّالَّهُ عَزَّوجً لَّالْمَاعُ فِي وَاللَّهُ عَرْوَ وَحَلَّ الْسَرَعُ بِالْمَغُفِرَةِ [صححه البحارى(٢٥٣١)] واحد المنافِق اللهُ عَزْوجً لَا اللهُ عَزْوجً فَي اللهُ عَزْوجً مَنْ اللهُ عَرْوبَ عَلَى اللهُ عَرْوبُ عَلَى اللهُ اللهُ عَرْوبُ اللهُ اللهُ اللهُ عَرْوبُ اللهُ اللهُ عَرْوبُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

کے برابر میرے قریب آئے گا تو میں ایک ہاتھ کے برابر تیرے قریب ہوجاؤں گا اور آگر تو میرے پاس چل کر آئے گا تو میں تیرے یاس دوڑ کر آؤں گا۔

(١٢٤٣٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَصَلَّمَ السَّلَامُ عَلَيْكُمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَقَالَ سَعْدٌ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعُهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعُهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى سَلَّمَ ثَلَاثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلَاثًا وَلَمْ يُسْمِعُهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ وَسَلَّمَ وَالْبَعْهُ مَعْدٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمِّى مَا سَلَّمُتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِى بِأَذْنِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْبَعْدُ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمِّى مَا سَلَّمُتَ تَسْلِيمَةً إِلَّا هِى بِأَذْنِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى أَنْتَ وَأَمِّى مَا سَلَّمُكُمُ الْبَرَكَةِ ثُمَّ أَدْخَلَهُ الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ وَلَقَالَ يَعْرَبُكُ أَنُ أَنْ أَسُكُونَ وَلِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا فَرَعَ قَالَ ٱكُلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَّتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكُمُ الْمَلَائِكُ وَلَقَالَ يَعْدُلُكُمُ الْمَلَائِكُمُ الْمَلَائِكُ وَلَا الاَلْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلَمَ عُولَ الْكُلُ طَعَامَكُمُ الْمُلَوْتَ وَلَالَ الاَلْهَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْمَا فَرَعَ قَالَ ٱكُلَ طَعَامَكُمُ الْلَّهُ وَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَالْمَالِي وَالِهُ الْأَلْوَالُ وَصَلَّتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكُونَ وَاللَّالُونَ الْمَالِقُ وَلَا لَاللَهُ عَلَيْهُ وَسَلَّى اللَّهُ وَلَى اللَلْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَ الْعَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُمْ عَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَمُ الْمَلِي عَلَقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَل

(۱۲۳۳۳) حضرت انس بھٹن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملیہ حضرت سعد بن عبادہ نگاہ کے کا نوں تک نہ پیٹی اس کا اور اجازت لے کر''السلام علیم ورحمۃ اللہ'' کہا، حضرت سعد بھٹن نے آ ہستہ واز ہے''جو نبی ملیہ کے کا نوں تک نہ پیٹی 'اس کا جواب دیا، حتیٰ کہ نبی بیٹی نے تین مرتبہ سلام کیا اور تینوں مرتبہ انہوں نے اس طرح جواب دیا کہ نبی بیٹی نے سن سکے، چنا نچ نبی ملیہ والیس لوٹ کئے، حضرت سعد بھٹن بھی دوڑ ہے اور کہنے گئے یا رسول اللہ تھا گئے اور ہے ماں باب آ ب پر قربان بول، آ ب نے جتنی مرتبہ بھی سلام کیا، جس نے اپنے کا نول سے سنا اور جس نے اس کا جواب دیا لیکن آ ب کوئیس سنایا (آ واز آ ہان کہ جا ہتنی مرتبہ بھی سلام کیا، جس نے اپنے کا نول سے سنا اور جس نے اس کا جواب دیا لیکن آ ب کوئیس سنایا (آ واز آ ہتدر کھی) جس چاہتا تھا کہ آ ب کی سلامتی اور بر کہت کی دعاء کھڑ ت سے عاصل کروں، پھروہ نبی میٹھ کو اپنے گھر لے گئے اور کشش چیش کی، نبی ملیٹھ نے اسے تناول کرنے کے بعد فرمایا تمہارا کھانا تیک لوگ کھاتے رہیں، تم پر ملا مکہ رحمت کی دعا کمی کرتے رہیں اور روز ہ دار تمہار ہے بیاں افطار کرتے رہیں۔

(١٢٤٧٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُشِيرُ فِي الصَّلَاةِ (صححه ابن حزيمة: (٨٨٥)، وابن حبان (٢٢٦٤)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٩٤٣)].

(۱۲۴۳۴) حضرت انس بخائز ہے مروی ہے کہ نبی مائیڈانماز میں اشارہ کرویتے تھے۔

(١٢٤٣٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُبِيْدِ اللَّهِ بْنِ أَنْسِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الظَّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِي السَّفَرِ [صححه البحاري (١١١٠)]. إنظر: ٢٥٥٣].

(١٢٣٣٥) حفرت انس بِنَّ النِّ عِمروى بِ كُه نِي البِنَّا سَعْرِ مِن مَا زِظْهِراورعَمراورنما زِمغربِ وعشاء اكتفى پڑھ ليئے تھے۔ (١٢٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا افْتَنَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ قَالَ الْحَجَّاجُ بُنُ عِلَاطٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي بِمَكَّةَ مَالًا وَإِنَّ لِي بِهَا آهُلًا وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ آتِيَهُمْ فَأَنَّا فِي حِلٍّ إِنْ أَنَّا نِلْتُ مِنْكَ أَوْ قُلْتُ شَيْئًا فَآذِنَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ مَا شَاءَ فَأَتَى امْرَأَتَهُ حِينَ قَلِهِمَ فَقَالَ اجْمَعِي لِي مَا كَانَ عِنْدَكِ فَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَشْتَرِيَ مِنْ غَنَائِمٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَإِنَّهُمْ قَدُ اسْتُبِيحُوا وَأُصِيبَتْ آمُوَالُهُمْ قَالَ فَفَشَا ذَلِكَ فِي مَكَّةَ وَانْقَمَعَ الْمُسْلِمُونَ وَٱظْهَرَ الْمُشْرِكُونَ فَرَحًا وَسُرُورًا قَالَ وَبَلَغَ الْخَبَرُ الْعَبَّاسَ فَعَفِرَ وَجَعَلَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَقُومَ قَالَ مَعْمَرٌ فَآخُبَرَنِي عُثْمَانُ الْجَزَرِيُّ عَنْ مِفْسَمٍ قَالَ فَٱخَذَ ابْنَا لَهُ يُقَالُ لَهُ قَثْمُ فَاسْتَلْقَى فَوَضَعَهُ عَلَى صَدْرِهِ وَهُوَ يَقُولُ حَىَّ قُفَمْ حَىَّ قُفَمْ شَبِية ذِى الْأَنْفِ الْأَضْمُ بَنِي ذِى النَّعَمْ يَرْغَمْ مَنْ رَغَمْ قَالَ ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ ثُمَّ أَرْسَلَ غُلَامًا إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ عِلَاطٍ وَيُلَكَ مَا جِنْتَ بِهِ وَمَاذَا تَقُولُ فَمَا وَعَدَ اللَّهُ حَيْرٌ مِمَّا جِنْتَ بِهِ قَالَ الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ لِغُلَامِهِ اقْرَأْ عَلَى أَبِي الْفَصْلِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهُ فَلْيَخُلُ لِي فِي بَعْضِ بُيُوتِهِ لِآتِيَهُ فَإِنَّ الْخَبَرَ عَلَى مَا يَسُرُّهُ فَجَاءَ غُلَامُهُ فَلَمَّا بَلَغَ بَابَ الدَّارِ قَالَ ٱبْشِرْ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ فَوَثَبَ الْعَبَّاسُ فَرَحًا حَتَّى قَبَّلَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ فَآخُبَرَهُ مَا قَالَ الْحَجَّاجُ فَآغْتَقَهُ ثُمَّ جَاءَهُ الْحَجَّاجُ فَآخُبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ افْتَتَحَ خَيْبَرَ وَغَينِمَ ٱمْوَالَهُمْ وَجَرَتْ سِهَامُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي ٱمْوَالِهِمْ وَاصْطَفَى دَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَيٌّ فَاتَّخَذَهَا لِنَفْسِهِ وَخَيَّرَهَا أَنْ يُغْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ أَوْ تَلْحَقَ بِأَهْلِهَا فَاخْتَارَتْ أَنْ يُغْتِقَهَا وَتَكُونَ زَوْجَتَهُ وَلَكِنِّى جِئْتُ لِمَالٍ كَانَ لِى هَاهُنَا ٱرَدْتُ ٱنْ ٱجْمَعَهُ فَٱذْهَبَ بِهِ فَاسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لِي أَنْ أَقُولَ مَا شِئْتُ فَٱنْحَفِ عَنِّى ثَلَاثًا ثُمَّ اذْكُرْ مَا بَدَا لَكَ قَالَ فَجَمَعَتُ امْرَأْتُهُ مَا كَانَ عِنْدَهَا مِنْ حُلِمًى وَمَتَاعٍ فَجَمَعَتُهُ فَدَفَعَتُهُ إِلَيْهِ ثُمَّ اسْتَمَرَّ بِهِ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ثَلَاثٍ أَنَى الْعَبَّاسُ امْرَأَةَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا فَعَلَ زَوْجُكِ فَٱخْبَرَتُهُ أَنَّهُ قَدُ ذَهَبَ يَوْمَ كَذَا وَكَذَا وَقَالَتُ لَا يُخْزِيكَ اللَّهُ يَا أَبَا الْفَضْلِ لَقَدُ شَقَّ عَلَيْنَا الَّذِى بَلَغَكَ قَالَ أَجَلُ لَا يُخْزِنِي اللَّهُ وَلَمْ يَكُنْ بِحَمْدِ اللَّهِ إِلَّا مَا أَخْبَبُنَا فَتَحَ اللَّهُ خَيْبَرَ عَلَى رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَرَتُ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ بِنْتَ حُيَىً لِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَتُ لَكِ حَاجَةٌ فِي زَوْجِكِ فَالْحَقِي بِهِ قَالَتُ أَظُنُّكَ وَاللَّهِ صَادِقًا قَالَ فَإِنِّي صَادِقٌ الْكُمْرُ عَلَى مَا ٱخْبَرْتُكِ فَلَهَبَ حَتَّى أَتَى مَجَالِسَ قُرَيْشٍ وَهُمْ يَقُولُونَ إِذَا مَرَّ بِهِمْ لَا يُصِيبُكَ إِلَّا خَيْرٌ يَا أَبَا الْفَصْلِ قَالَ لَهُمْ لَمْ يُصِبْنِي إِلَّا خَيْرٌ بِحَمْدِ اللَّهِ قَدْ أَخْبَرَ نِي الْحَجَّاجُ بْنُ عِلَاطٍ أَنَّ خَيْبَرَ قَدْ فَنَحَهَا اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَجَرَتُ فِيهَا سِهَامُ اللَّهِ وَاصْطَفَى صَفِيَّةَ لِنَفْسِهِ وَقَدْ سَٱلْنِي أَنْ أُخْفِيَ عَلَيْهِ ثَلَاثًا وَإِنَّمَا جَاءَ لِيَأْخُذَ مَالَهُ وَمَا كَانَ لَهُ مِنْ شَيْءٍ هَاهُنَا ثُمَّ يَذُهَبَ قَالَ فَرَدَّ اللَّهُ الْكَاآبَةَ الَّتِي كَانَتْ بِالْمُسْلِمِينَ عَلَى الْمُشْرِكِينَ وَخَرَجَ الْمُسْلِمُونَ وَمَنْ كَانَ دَخَلَ بَيْتَهُ مُكْتَئِبًا حَتَى أَتَوُا الْعَبَّاسَ فَأَخْبَرَهُمُ الْخَبَرَ فَسُرَّ الْمُسْلِمُونَ وَرَدَّ اللَّهُ

یقیی ما کان مِن گابَدَ آو خَیْظِ آو حُوْنِ عَلَی الْمُشْوِ کِینَ [صححہ ابن حبان (۲۰۴۰) مال شعب: اسنادہ صبح]

(۱۲۳۳۲) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ تی بایا جب خیبر کو فتح کر چھتے تجانے بن علاط ڈٹائٹ کہنے گئے یا رسول الڈٹائٹیڈ اللہ کی محرمہ یس میرا کچھ مال ودولت اور اہل خانہ ہیں، یس ان کے پاس جانے کا اراوہ در کھتا ہوں (تا کہ آئیں یہاں لے آوں)

کیا جھے آپ کی طرف ہے اس بات کی اجازت ہے کہ یس آپ کے حوالے ہے یونمی کوئی بات اڑا دول ؟ نی بائٹ آئی اجازت وے وی کی طرف ہے اس بات کی اجازت ہے کہ یس آپ کے حوالے ہے یونمی کوئی بات اڑا دول ؟ نی بائٹ آئی اجازت وے وی کہ جو چاہیں گئیں، چنا نچہ وہ کہ محرمہ کھی کرا پی ہیوی کے پاس آئے اور اس سے کہنے گئے کہ تمہارے پاس جو کھے ہے، سب اکٹھا کرکے بھے وے دو، بیس چاہتا ہوں کہ محر (مُنْلُقُونُ) اور ان کے ساتھیوں کا مال فیست تربیلوں کی مرثوث گئی اور فوج تن عام ہوا ہے اور ان کا سب مال و دولت لوٹ لیا گیا ہے، یہ خبر پورے مکہ جس پھیل گئی، سلمانوں کی کرثوث گئی اور مشرکییں خوش کے شاویا نے بیانے بھی محضرت عباس ٹٹائٹ کو بھی پیخر معلوم ہوئی تو وہ گر پڑے اور ان کے اعراکہ ابونے کی مرزیا داران کے اندر کھڑ ابونے کی مشرکییں خوش کے شاویا نے بیانے بیانہ وہ کہنا یا اور ہوت کی می بیخر معلوم ہوئی تو وہ گر پڑے اور ان کے اعراکہ اور ابونے کے کہ میرا بیا را بیت سے بینے پریٹھا کر بیشترے پڑھے گئے کہ میرا بیا را بیوں بیش کی خوشبودار تاک والے ایکا ہم شکل ہے، جونا زونوت میں بینے والوں کا بیٹا ہے اگر چرکی کی ناک بی خاک آلود ہوتی ہو۔

پھرانہوں نے ایک غلام تجاج بن علاط ٹاٹٹو کے پاس بھیجااور فر ما یا کہ افسوں! یہ کہی خبر لائے ہواور کیا کہ رہے ہو؟

الله نے تو جو وعدہ کیا ہے وہ تہاری اس خبر ہے بہت بہتر ہے، تجائ نے اس غلام سے کہا کہ ابوالفضل (حضرت عباس جاٹٹو) کو میراسلام کہنا اور یہ پیغام بہنچا نا کہ اسپینے کس گھر میں میر ہے لیے تخلیہ کا موقع فراہم کریں تا کہ میں ان کے پاس آسکوں کیونکہ خبر بی الیک ہے کہ وہ خوش ہو جا کیں گئے موالی بیٹھ کر جب گھر کے درواز ہے تک پہنچا تو کہنے لگا کہ اے ابوالفعنل! خوش ہو جا ہے ، یہ وہ خوش ہو جا کی ۔ وہ غلام والی بیٹھ کر جب گھر کے درواز ہے تک پہنچا تو کہنے لگا کہ اے ابوالفعنل! خوش ہو جا ہے ، یہ یہ کرحضرت عباس ٹائٹو خوش ہے انہیں جا بے ، یہ یہ کو دونوں آسکھوں کے درمیان بوسہ دیا ، غلام نے انہیں جا ج

تھوڑی دیر بعد مجاج ان کے پاس آئے اور انہیں بتایا کہ نبی مایٹھا خیبرکو فتح کر بچکے ہیں ،ان کے مال کو غیمت بنا بچکے ،اللہ کا مقرر کردہ حصدان ہیں جاری ہو چکا ، اور نبی بالیہ نے صغیہ بنت جی کواپنے لیے نتخب کرلیا ، اور انہیں اختیار و ے دیا کہ نبی بالیہ انہیں آزاد کر دیں اور وہ ان کی ہوی بن جا کیں یا اپنے اہل خانہ کے پاس واپس چلی جا کیں ،انہوں نے اس بات کور نجے دی کہ نبی بالیہ انہیں آزاد کر دیں اور وہ ان کی ہوی بن جا کیں ،لیکن ہیں اپنے اس مال کی وجہ ہے ' جو یہاں پرتھا' آیا تھا تا کہ اسے جمع کر کے لیے جا دُن ، ہیں نے نبی بالیہ اس حاج ازت لے لیکھی اور آپ کی افراز نبیج کھی ایں بات کی اجازت و ے دی تھی کہ ہیں جو جا ہوں کہ سکتا ہوں ، اب آپ بیڈر تین دن تک فنی رکھئے ،اس کے بعد مناسب جمیس تو ذکر کر دیں۔

اس کے بعد انہوں نے اپنی بیوی کے پاس جو پھرزیورات اور ساز وسامان تھا اور جواس نے جمع کرد کھا تھا ،اس نے وہ سب ان کے حوالے کیا اور وہ اسے لے کرروانہ ہوگئے ، تین دن گذرنے کے بعد حضرت عباس جن ڈائٹ ، تجاج کی بیوی کے پاس آئے اور اس سے پوچھا کہ تمہارے شو ہر کا کیا بنا؟ اس نے بتایا کہ وہ فلاں دن چلے مجئے اور کہنے کی کدا ہے ابوالفعنل اللہ آپ کو

مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ال مُنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ

شرمندہ نہ کرے، آپ کی پریشانی ہم پر بھی بڑی شاق گذری ہے، انہوں نے فر مایا ہاں! اللہ مجھے شرمندہ نہ کرے، اور الحمدللہ! ہوا وہی پچھ ہے جو ہم چاہتے تھے، اللہ نے اپنے نبی کے ہاتھ پر خیبر کو فتح کروا دیا، مال غنیمت کی تقلیم ہو چکی، اور نبی مایٹا نے صغیہ بنت جی کواپنے لیے فتخب فر مالیا، اب اگر تنہیں اپنے خاوند کی ضرورت ہوتو اس کے پاس چلی جاؤ، وہ کہنے گئی کہ بخدا! میں آپ کوسچا ہی بھتی ہوں، انہوں نے فر مایا کہ یس نے تہمیں جو پچھ بتایا ہے دہ سب تے ہے۔

پھر حضرت عہاس بڑا تھ وہاں ہے چلے گئے اور قریش کی مجلسوں کے پاس ہے گذرہ ، وہ کہنے گئے ابوالفضل اجمہیں ہیں۔ جمعے جائ بن علاط نے بتایا کہ خیبر کو اللہ نے اپنے تیجیر کی ماصل ہو، انہوں نے فر مایا المحدللہ الجمعی حاصل ہوئی ہے، جمعے جائ بن علاط نے بتایا کہ خیبر کو اللہ نے اپنے تیجیر کو اپنے کے متحق کی کہتے کہ اور تجاج نے جمعے ہے وی خیبر کے ہاتھوں کا کھوں اور تو جائے ہی مار نواست کی تھی کہ تین دن تک میں بی خرفی رکھوں ، وہ تو صرف اپنا مال اور ساز وسامان یہاں ہے لینے کے لئے آئے تھے ، پھر واپس چلے گئے ، اس طرح مسلمان اور وہ تمام لوگ جو اپنی وہ اللہ نے مشرکین پر النا دی ، اور مسلمان اور وہ تمام لوگ جو اپنی محمول ہے گئے وہ سے لگل آئے اور حضرت عہاس بھائٹ کے پاس پہنچے ، انہوں نے انہیں سار اوا تعد سایا ، جس پر مسلمان بہت خوش ہوئے اور اللہ نے وہم وخصہ شرکین پر لوٹا دیا۔

(١٢٤٣٧) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنَسٍ قَدَحَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةً مِنْ فِطَّةٍ (صححه البحاري (٦٣٨ه)]. [انظر: ١٣٧٥٨، ١٣٧٥].

(١٣٣٧٤) عاصم بُكِنْهُ كُنِتِ مِين كَرَش فَي حَفرت الْس ثَكَانُوْكَ بِاس نِي اللهِ كَالِيك بِيالَـ دِيكُما جَس ش عِائدى كا حلقه لكا بوا تعار (١٣٤٣٨) حَدَّقَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّقَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ مَنْبَةً فِطَّةٍ [انظر: ٤ - ٢ ٢ ، ٢ ٢ ٠ ٢].

(۱۲۲۳۸) ميد بَنَتُ كَتِ بِن كَشَ فَعَرَت الْسَ ثَالَتُكَ بِاسَ بِي عَلَيْهُ كَالَيَ بِالدِ يَحَالِم مِن فِا مَن كَا طَدَلُكُ مِنْ مَذِهِ (۱۲۲۲۸) ميد بَنَتُ كَتِ بِن كَشَ فَاسِم مُن الْقاسِم حَلَّنَ اسْلَيْمَانُ عَنْ قابِتٍ قَالَ قُلْتُ الْآسِ حَلَّنَ يَا أَبَا حَمْزَةً مِنْ عَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم صَلَاةَ الظَّهْرِ يَوْمًا الْأَعْجِبِ شَيْنًا شَهِدْتَهُ لَا تُحَلِّفُهُ مِنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم صَلَاةً الظَّهْرِ يَوْمًا لَمُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمُعْرِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعْلَى الْمُعَاجِدِ الّذِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِهْرِيلُ فَجَاءَ بِلَالٌ فَنَادَاهُ بِالْمُصُورِ فَقَامَ كُلُّ مَنْ كَانَ لَهُ مِلْكُونَ وَبَهِى رَجَالٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لَيْسَ لَهُمُ أَعَالِي بِالْمَدِينَةِ لَقُلْ يَهُونُ وَلَكُم لَكُم أَعْلَى مِلْكُم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بَعْدَح أَرُوحَ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم كُمُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كُمُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كُمُّ اللَّه عَلَيْهِ وَسَلَّم كُمُّ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّم كُمُّ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّم عَلَيْه وَسَلَّم كُمُّ اللَّه عَلَيْه وَسَلَّم كُمُ اللَّه عُلْهُ اللَّه عَلَيْه وَسَلَم وَاللَّه عَلَى الْهُ اللَّه عَلَيْه وَسَلَم عَلَى اللَّه عَلَيْه وَسَلَم اللَّه عَلَى اللَّه عَلَيْه وَسَلَم عَلَيْه وَسَلَم اللَّه عَلَيْه وَسَلَم عَلَى اللَّه عَلَا اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَ

وانظر: ۲۰۱۰، ۱۲۸۳۰، ۱۲۸۲۰، ۱۲۸۲۰، ۱۲۸۳۰، ۱۲۳۳۰۱.

(۱۲۴۳۹) تا بت بھتے کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس بڑاتی ہوش کیا کہ اے ابو جمزہ اہمیں کوئی ایسا عجیب واقعہ بتا ہے جس میں آپ خود موجود ہوں اور آپ کس کے حوالے سے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ نبی میٹنا نے ظہر کی نماز پڑھائی ، اور جا کر اس جگہ پر بیشہ گئے جہاں حضرت جریل میٹنا ان کے پاس آیا کرتے تھے ، پھر حضرت بلال بڑاتی نے آ کر عصر کی اذان دی ، ہروہ آ دی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھاوہ اٹھ کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا ، پھی مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا ، نبی میٹنا کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پائی کالایا گیا ، نبی میٹنا نے اپنی ہشلیاں میں رکھ دیں گئی وست میں ایک کشادہ مرتن پائی کالایا گیا ، نبی میٹنا نے اپنی ہشلیاں اس میں رکھ دیں گئی وست مہارک برتن میں بی تھا ، چنا نچران سب نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دمی بھی ایسا نہ رہا جس نے اس سے وضو کر لیا ، اور ایک آ دمی بھی ایسا نہ رہا جس نے وضو نہ کہا ہو۔

یں نے پوچھا کہا ہے ابوحزہ! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا سر سے ای کے درمیان۔ (۱۲۶٤٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ فَلْتُ لِآنَسِ حَدِّثُنَا بِشَیْءٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِیبِ لَا تُحَدِّثُهُ عَنْ غَیْرِكَ قَالَ صَلَّی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۲۴۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٤١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَقَّ عَلَى الْأَنْصَارِ النَّوَاضِحُ

فَاجْتَمَعُوا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْالُونَهُ أَنْ يُجْرِى لَهُمْ نَهْرًا سَيْحًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرْحَبًا بِالْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَا تَسْالُونِي الْيَوْمَ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَيْتُكُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَيْتِكُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللَّهَ لَكُمْ شَيْنًا إِلَّا أَعْطَانِيهِ فَقَالَ بَعْضُهُمُ لِبَعْضِ اغْتَنِمُوهَا وَاطْلَبُوا الْمَغْفِرَةَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لَنَا بِالْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَ اغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَالْمَلِيقِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمُ الْغُفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَارِ وَالْمَالِقِ وَاللّهُ وَسَلَّمَ اللّهُمُ الْغُولُ لِلْأَنْصَارِ وَلِأَبْنَاءِ الْمَانِي وَلِلْمُهُ وَاللّهُ وَسَلَّمَ اللّهُمُ الْمُغْورَةِ وَلَالْمَادِهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللّهُ هُمْ لِللّهُ وَسُلُومُ واللّهِ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَسَلَّمَ اللّهُ مَا اللهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ الْعَالَى اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ الْعَالِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَالِمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعُولُ لِلْلُهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ الْعَالِمُ الْمُعْلِقُ الْقُولُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ وَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعَالِمُ اللّهُ الْمُعْلِمُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ الللللللّهُ الل

(۱۶۳۷۱) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار میں پھی کھیت تقییم ہوئے ، وہ لوگ اکٹھے ہوکر نبی پیٹا کے پاس میہ درخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نبر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے ، وہ اس کا کرا بیا داکر دیں گے ، نبی پیٹا نے فر ما یا انصار کوخوش آید بیر! بخدا! آج تم مجھ سے جو مانگو گے میں تہمیں دوں گا اور میں اللہ سے تمہارے لیے جس چیز کا سوال کردں گا ، اللہ وہ مجھے ضرور عطاء فر مائے گا ، بین کروہ ایک دوسرے سے کہنے لگے موقع غنیمت مجھوا ورا ہے گنا ہوں کی محافی کا مطالبہ کرلو، چنا نچہ وہ کہنے لگے یارسول اللہ کا گئے تا ہمارے لیے اللہ سے بخشش کی دعاء کرد ہجتے ، نبی مائیٹا نے فر ما یا اسے اللہ! انصار کے بچوں کی مغفرت فر ما۔

هي مُنالِهُ اَمَنْ رَبِينِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ

(١٣٤٤٢) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوَقِّيَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضُرَحُ فَقَالُوا نَسُتَخِيرُ رَبَّنَا فَبَعَثَ إِلَيْهِمَا فَأَيُّهُمَا سَبَقَ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يَلْحَدُ وَآخَرُ يَضُرَحُ فَقَالُوا نَسُتَخِيرُ رَبَّنَا فَبَعَثَ إِلَيْهِمَا فَاللَّهُمَا سَبَقَ مَاحِبُ اللَّحْدِ فَالْحَدُوا لَهُ [فال البوصيزى: هذا اسناد صحيح، وقال الالباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ٧٥٥١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۱۲۳۳۲) حضرت انس ناتش سے مروی ہے کہ جب نبی پائیا دنیا سے رخصت ہو گئے تو اس وقت مدینہ میں ایک صاحب بغلی قبر بناتے سے اور دوسر سے صاحب بغلی قبر بناتے سے اور دوسر سے صاحب صندوتی قبر ، لوگوں نے سوچا کہ ہم اپنے رب سے خیرطلب کرتے ہیں اور دونوں کے پاس ایک ایک آور ہوئوں کے پاس ایک آ دمی بھیج و یا ، لحد بنانے ایک آ دمی بھیج و یا ، لحد بنانے والے صاحب مل محتے اور انہوں نے نبی پائیا کے لئے لحد کھودی۔

(١٢٤٤٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَوَّانِي أَبُو طَلْحَةً وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَيْنَ أَظُهُرِنَا فَمَا نُهِيتُ عَنْهُ [صححه الحاكم (٢٧/٤). قال شعب: اسناده حسن].

(۱۲۳۳۳) حضرت انس بھاؤٹ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابوطلحہ بھاؤٹا نے تبی مایدہ کی موجودگی میں داغالیکن نبی مایدہ ا اس منع نہیں فر مایا۔

(١٣٤٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى سَرِيرٍ مُضْطَجِعٌ مُرْمَلٌ بِشَرِيطٍ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنُ أَدْمٍ حَشُوهَا لِيفٌ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْجِرَافَةٌ فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْجِرَافَةٌ فَلَمْ يَرَ عُمَرُ بَيْنَ جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ جَنْبٍ وَسُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَكَى عُمَرُ فَقَالَ لَهُ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللَّهِ إِلَّا أَنُ اكُونَ أَعْلَمُ النَّكَ أَكْرَمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكَ يَا عُمَرُ قَالَ وَاللّهِ إِلَّا أَنُ اكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكُومَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاللّهِ إِلَّا أَنُ اكُونَ أَعْلَمُ أَنَّكَ أَكُومُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُعْبَعُونَ فِيهِ وَٱنْتَ يَا رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُعْبَعُونَ فِيهِ وَٱنْتَ يَا رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كِسُرَى وَقَيْصَ وَهُمَا يَعْبَعُونَ فِي الدُّنُ الْ فِيمَا يَعْبَعُونَ فِيهِ وَٱنْتَ يَا رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُرْضَى أَنْ تَكُونَ لَهُمُ الدُّنُهَ وَلَنَا الْآجِرَةُ قَالَ عُمَرُ مَلَى قَالَ فَاللّهُ كَذَاكَ وصحمه ابن حبان (٢٣٦٢). فال شعب: صحبح لغبره ومذا اسناد حسن].

(۱۲۳۳۳) حضرت انس بنائن سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی اینا کی خدمت میں حاضر ہواتو آپ کا بینی اپنی چار یا کی پر لیٹے ہوئے جسے مجور کی بٹی ہوئی رس سے با ندھا گیا تھا ، اور آپ کا بینی کے سرمبارک کے بنچ چڑے کا ایک تکیہ تھا جس میں مجھال بھری ہوئی تھی ، ای اثنا ، میں چند صحابہ کرام بخائنہ بھی آ گئے جن میں حضرت عمر بنائن بھی تھے ، نبی اینا پلٹ کرا مخصر قو حضرت عمر بنائنو کو نبی بایدا وردی کے درمیان کوئی کیڑ انظر ندآیا اسی وجہ سے اس کے نشانات نبی بایدہ کے مبارک پہلو پر پڑ گئے میں بید دیکھ کر حضرت عمر بنائنو رونے گئے ، نبی باینا نے فرمایا عمر! کیول روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا بخدا! میں صرف اس کئے ، بید دیکھ کر حضرت عمر بنائنو رونے گئے ، نبی باینا ای ای ای وجہ سے اس کے نشانات نبی بایندا! میں صرف اس کئے ، بید دیکھ کر حضرت عمر بنائنو رونے گئے ، نبی باینا ایندہ کا مایا عمر! کیول روتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا بخدا! میں صرف اس کئے

هي مُناهَا مَهُ مَنْ بَل يَسِيْ مَرَّمَ الْهُولِيَ هِي «٣٠٠ فِي هُولِي هُولِي هُولِي هُولِي النَّا عَيْنَ فَي

روتا ہوں کہ میں جانتا ہوں کہ اللہ کی نگا ہوں میں آپ قیصر و کسر کی ہے کہیں زیادہ معزز میں اور وہ دنیا میں عیاشی جبکہ آپ یارسول اللّٰہ کُالْتُغَیْرُا اس جگہ پر ہیں جو میں دیکھ رہا ہوں ، نبی طائبیائے فرمایا کیا تم اس بات پررامنی نہیں ہو کہ ان کے لئے دنیا ہوا ور دھارے لیے آخرت؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، نبی طائبی نے فرمایا تو پھراس طرح ہوگا۔

(١٢٤٤٥) حَنْكُنَا آبُو النَّصْوِ حَلَّنَا الْمُبَارَكُ عَنْ عَبُو الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْب عَنْ آنَسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِدَنَ عَلَى الْحَوْضَ رُجُلَانِ مِمَّنْ قَدْ صَحِينى فَإِذَا رَآيَتُهُمَا رُفِعًا لِى الْحَتُكِجَا دُونِى إانظر: ٢٦، ١١. ١١. وسَلَّمَ لَيَرِدَنَ عَلَى الْحَتُكِجَا دُونِى إانظر: ١٤٠٣٥) وسَلَّمَ لَيَرِدُوا لِيهَ وَيُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَ السَّلَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَلْهُ عَلَيْهِ لَ عَمْ اللَّهُ عَنْ وَالِدَةً عَنْ الْمُنْحَتَادِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَى الْجَنَّةِ وَصَحِمه مسلم (١٩٤١).

(۱۲۳۲۱) حضرت انس المَّنَّ الله عمروى به كه نه المَهُ النَّهُ ما يالمَ جنت كَ مَعْلَق سب سے يِبلا سفارش كرنے والا بول كا۔ (۱۲۶۲۷) حَدَّفَنَا اللهِ عَاصِمِ آخُبَرَنَا اللهِ عَمْرٍ و مُبَارَكُ الْحَيَّاطُ جَدُّ وَلَدِ عَبَّادِ بُنِ كَثِيرٍ قَالَ سَالُتُ ثُمَامَةَ بُنَ عَبْدِ اللّهِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَمَسَالَ عَنْ الْعَزُلِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ أَنَّ الْمَاءَ الّذِى يَكُونُ مِنْهُ الْوَلَدُ آهُرَفَتَهُ عَلَى صَخْرَةٍ لَآخُرَ جَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ أَنَّ الْمَاءَ اللّهِ مَنْهُ الْوَلَدُ آهُرَفَتَهُ عَلَى مَنْهُ وَلَيْحُلُقَنَّ اللّهُ نَفْسًا هُو خَالِقُهَا

(۱۲۳۴۷) حضرت انس ٹناٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نئی مایٹا کے پاس آ یا اور عزل کے متعلق سوال کرنے لگا، نمی مایٹا نے فرمایا'' پانی'' کا وہ قطرہ جس سے بچہ پیدا ہوتا ہو، اگر کسی چٹان پر بھی بہا دیا جائے تو اللہ اس سے بھی بچہ پیدا کرسکتا ہے، اور اللہ اس مخفس کو پیدا کر کے رہتا ہے جسے دو پیدا کرتا جا ہتا ہے۔

(١٢٤٤٨) حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ مَسْعَدَةً عَنْ قُرَّةً بُنِ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ أُحُدًّا فَقَالَ جَبَلُّ يُحِبُّنَا وَنُوجِبُّهُ [صبححه البخاري (٤٠٨٣)، ومسلم (١٣٩٣)، وابن حبان (٣٧٢٥)].

(۱۲۳۲۸) حضرت انس بڑگٹا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے احد پہاڑ کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اس پہاڑ ہے ہم محبت کرتے میں اور سیہم سے محبت کرتا ہے۔

(١٣٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنْ الرَّبِيعِ بْنِ أَنْسٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّهْبَةِ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا

(۱۲۳۳۹) معنرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے لوٹ مارکرنے ہے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو مخص لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے نبیل ہے۔

(١٢٤٥٠) حَدَّثَنَا آبُو النَّصُٰرِ حَدَّثَنَا ٱبُو جَعُفَرِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَآنُ يُنْبَذَ النَّمُرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا

(۱۲۳۵۰)حضرت انس بناتف سے مروی ہے کہ ہی مائیا نے مجوراور کشمش یا میکی اور کی مجودکوا کشاکر کے جیند بنانے سے منع فرمایا ہے۔

(١٢٤٥١) حَدَّثُنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُخَمَّدٌ يَغْنِى ابْنَ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ وَإِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِي ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ [انظر: ٢٣٦٤، ١٣٧٢].

(۱۲۳۵۱) حفرت انس ڈاٹٹ سے مروی کے کہ نی طائی نے قرمایا تہبند نصف پنڈلی تک یا نخوں تک ہوتا جا ہے ،اس سے ینچے ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔ ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا عِيسَى بُنُ طَهُمَانَ الْبَكْرِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ حَتَّى اطَّلَعَ فِى حُجْرَةِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ مِشْقَصًا فَجَاءَ حَتَّى حَاذَى بِالرَّجُل وَجَاءَ بِهِ فَأَخْنَسَ الرَّجُلُ فَذَهَبَ

(۱۲۳۵۲) حفرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملیٹا اپنے گھریں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ سے اندر جما تکنے لگا، نی ملیٹا نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی اسے دے ماری تو وہ آ دی پیچے ہٹ گیا۔

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى النَّمَةِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ قَاشَتَذَ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ قَاشَتَذَ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ قَاشَتَذَ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَ ٱبْصَارُهُمْ [راجع: ١٢٠٨٨].

(۱۲۳۵۳) حضرت انس ٹاٹٹوئٹ مروی ہے کہ نبی طینیا نے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی طینیا نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے یاز آجا کمیں ورندان کی بصارت اچک لی جائے گی۔

(١٣٤٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ يَهُودِيًّا سَلَمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ رُدُّوهُ عَلَى قَالَ ٱلْفُلْتَ السَّامُ عَلَيْكَ قَالَ انعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمُ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ [صححه ابن حبان (٢٠٥٠). والرمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢١٩٧)، والترمذي: ٢٣٠١)]. [انظر: ٢٢٩٤، ٢١٢٠).

هي مُناگااَمَهُ أَنْ بَلُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ بِلَ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

نی پیٹھنے (اپنے صحابہ مولیہ ہے) فرمایا جب تہمیں کوئی'' کتابی' سلام کرے قوصرف''و علیك'' کہا کرو۔

(۱۲۵۵) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْنَعُكُمُ آذَانُ بِلَالٍ مِنْ السُّحُودِ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ شَيْنًا إاحراء ابو بعلى (۲۹۱۷). قال شعب: اسناده صحيح). (۱۲۳۵۵) حضرت انس في في سروى م كه في ما يا بال كي اذان تهمين حرى كهانے سے ندروكاكر سے كونكه ان كي اصارت ميں كچھ ہے۔

(۱۳:۵۱) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّنَنِي حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّنَنِي مُعَاذُ بُنُ حَرْمَلَةَ الْأَزْدِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ الدَّامِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْنًا فَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْنًا فَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تَنْبُتَ الْأَرْضُ شَيْنًا فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تَنْبُتُ الْأَرْضُ شَيْنًا فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تَنْبُثَ الْأَرْضُ شَيْنًا فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًّا وَلَا تَنْبُثُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُمُطَرَ النَّاسُ مَطَرًا عَامًا وَلَا تَنْبُلُ وَسَلِّمُ لَا يَقُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ لَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّ

(١٢٤٥٧) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ وَاقِدٍ حَدَّثِنِي ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ حَدَّثِنِي انْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأَجِبُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَأُجِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلَ قَالَ هَلُ أَعْلَمُهُ فَالَ لَا فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُجِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلَ قَالَ هَلُ أَعْلَمُهُ ذَلِكَ قَالَ لَا فَقَالَ فَهُمْ فَأَعْلِمُهُ قَالَ وَقَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُجِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلَ قَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُجِبُكَ فِي هَذَا الرَّجُلُ فَقَالَ يَا هَذَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأُجِبُكَ فِي اللّهِ قَالَ الْحَرَا اللّهِ فَقَالَ يَا هَذَا وَاللّهِ إِنِّي لَأَجِبُكَ فِي اللّهِ قَالَ لَا اللّهِ قَالَ لَا فَقَالَ يَا هَذَا وَاللّهِ إِنِّي لَا عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ قَالَ الرَّبُولِ اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ قَالَ الْمُؤْنِقُ عَلَى اللّهُ مَا لَهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَيْهِ اللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى الللّهُ عَلَ

(۱۲۳۵۷) حفرت انس جل تو سے کہ ایک مرتبہ میں بی بینا کی مجنس میں بینا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آدی کا گذر ہوا ،

بینے ہوئے لوگوں میں ہے کسی نے کہا یارسول الند تو بینا ہیں اس محض ہے مجت کرتا ہوں ، نبی مینا نے اس ہے فرمایا کیا تم نے

اسے یہ بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہانیس ، نبی مینا ہے فرمایا بھر جا کرا ہے بتا دو ، اس پروہ آدی کھڑا ہوا اور جا کراس ہے

کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ ہے مجت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم بھے ہے مجت
کرتے ہو ، دہ تم سے مجت کر ہے۔

(١٢٤٥٨) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ حَدَّثِنِي ثَابِتٌ البُنَانِيُّ حَدَّثِنِي آنسُ بْنُ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَفَعَ إِلَى حَفْصَةَ ابْنَةِ عُمْرَ رَجُلًا فَقَالَ احْتَفِظِي بِهِ قَالَ فَغَفَلَتُ حَفْصَةُ وَمَضَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ قَالَتُ غَفَلَتُ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا حَفْصَةُ مَا فَعَلَ الرَّجُلُ قَالَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ يَا حَفْصَةً مَا لَكُهُ بَدَكِ فَرَفَعَتُ يَدَيُهَا هَكَذَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ بَدَكِ فَرَفَعَتُ يَدَيُهَا هَكَذَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ بَدَكِ فَرَفَعَتُ يَدَيُهَا هَكَذَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعَ اللَّهُ بَدَكِ فَرَفَعَتُ يَدَيُهَا هَكَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَلَهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَانُكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عُلْتَ قَبْلُ لِي كَذَا وَكَذَا فَقَالَ لَهَا فَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا شَالُكُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ اللَّهُ عَلَوْتُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ عَلَيْهِ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ عَلَيْهِ لَهُ مُغْفِرَةً

(۱۲۳۵۸) حضرت انس بڑا تھئے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی بالیہ انے ایک آ وی حضرت حصہ بنت عمر بڑا ہوں ہوا ہے کیا اور فر مایا اس کی تکرانی کرتا ، حضرت حصہ بڑا تھ نافل ہو کی تو وہ آ دی کھسک گیا ، ہی مایٹ واپس تشریف لائے تو بو چھا حصہ اوہ آ دی کیا ہوا؟ انہوں نے کہا یا رسول الند کر تے تہا رہے ہاتھ توٹ ہوا کی اور وہ بھاگ گیا ، نبی مایٹھ انے فر مایا اللہ کر تے تہا رہے ہاتھ توٹ ہوا کیں ، بوا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کا ایک ہوگئی اور وہ بھاگ گیا ، نبی مایٹھ انے فر مایا اللہ کر تے تہا رہے ہاتھ توٹ ہوا ہوا؟ نبی مایٹھ کے جانے کے بعد انہوں نے اپنے ہاتھ او نیچ کر لیے ، تھوڑی ویر بعد نبی مایٹھ و بار و آ ئے تو بو چھا حصہ انتہ ہیں کیا ہوا؟ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کا فیقا ، نبی مایٹھ نے فر مایا اپنے ہاتھ کھول او ، جس نے اللہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ کا فیقا ، نبی مایٹھ نبی مایٹھ نبی مایٹھ کے ایسے ایسے ایسے ایسے کہا تھا ، نبی مایٹھ کے فر مایا اپنے ہاتھ کھول او ، جس نے اللہ سے یہ کہدر کھا ہے کہ جس اپنی امت جس جس محف کو کی بدوعا دوں ، وہ اسے اس کے جن میں مغفرت کا سب بنا دے۔

(١٢٤٥٩) حَدَّثُنَا أَبُو النَّضُو حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى الْجَبَّةُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى الْجَبَّةُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَالِمُ عَلَيْهِ عَلَيْه

(۱۲۴۵۹) حفزت انس بھٹٹڑ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی نظیا کے پاس آ یا ادر کہنے لگا کہ میں سورہ اخلاص ہے محبت رکھتا ہوں ، نبی ملیا آپ ارائی سورت سے محبت کرنا تعہیں جنت میں داخل کرواد ہے گا۔

(١٢٤٦٠) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُرِيحِهِ اللَّهِ رَبِّي اللَّهِ إِنِّى أُرِيحِهِ اللَّهِ وَمُلَّهُ [راحم: ٩٥٤١].

(۱۲۴۷۰) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مردی ہے۔

(١٢٤٦١) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتْ فَاطِمَةُ ذَلِكَ يَغْنِى لَمَّا وَجَدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ كَرْبِ الْمَوْتِ مَا وَجَدَ قَالَتْ فَاطِمَةُ وَا كُرْبَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بُنَيَّةُ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ بِآبِيكِ مَا لَيْسَ اللَّهُ بِتَارِكٍ مِنْهُ آحَدًا لِمُوَافَاةِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ [صححہ ابن حبان (٦٦١٣)، وقال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ١٦٢٩)]. [انظر: ٢٢٤٦١].

(۱۲۳۷۱) حعزت انس بھائنڈ سے مروی ہے کہ جب تمی علیا پر موت کی شدت طاری ہوئی تو حضرت فاطمہ نقاف نمی علیا کی اس کیفیت کود کھے کر کہنے گلیں ، ہائے تکلیف! نمی طیا نے اس پر فرمایا بیٹا! تمہارے باپ پر جو کیفیت طاری ہور بی ہے، قیامت تک آنے والے کسی انسان سے اللہ اسے معاف کرنے والانہیں ہے۔

(١٣٤٦٢) حَدَّثَ عَلَفٌ حَدَّثَنَا الْمُهَارَكُ حَدَّثِيلِي قَابِتٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا قَالَتُ فَاطِمَةُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [انظر: ١٢٤٦٢]. (١٢٣٦٢) كُذشة حديث ال دومرى سند سے جمي مروى ہے۔

(١٢٤٦٣) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

هي مناها تغريب النياسية متوم كي هي المستكر النيس بن مَا النَّ مينيَّة كي المستكر النيس بن مَا النَّ مينيَّة كي

لَّهُدُوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ الدُّنَيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ آخِدِكُمْ أَوْ مَوْضِعُ قَدْهِ يَغْنِي سَوْطَهُ مِنْ الْجُنَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ اطْلَقَتُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ إِلَى الْلَوْضِ لَمَلَآتُ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَا اللَّهُ الْجَنَّةِ الْجَارِي (٢٧٩٢)، وابن حبان وَلَطَابَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [صححه البحاري (٢٧٩٢)، وابن حبان (٢٧٩٨) وابن (٢٧٩٨) و ٢٩٨) وابن (٢٧٩٨) و ٢٩٨) وبن (٢٧٩٨) و ٢٩٨) وابن (٢٧٩٨) و ٢٩٨) وابن (٢٧٩٨) و ٢٩٨) وابن (٢٧٩٨) و ٢٩٨) وبن (٢٧٩٨) و ٢٩٨) وبن (٢٨٨) وبن (٢٨٨) و ٢٩٨) وبن (٢٨٨) و

(۱۳۳۷۳) حضرت انس بڑاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی میٹیا نے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے میں ایک صبح یا شام کو جہاد کے لئے نکلنا دینا و ما فیبہا ہے بہتر ہے ، اورتم میں ہے کس کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جو جگہ ہوگی ، وہ وینیا و ما فیبہا ہے بہتر ہے ، اور اگر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھا تک کرد کھے لے تو ان وونوں کی درمیانی جگہ خوشیو سے بھرجائے ، اور مبک بھیل جائے اور اس کے سرکا دو پٹہ دینا و مافیبہا ہے بہتر ہے۔

(١٧٤٦٤) حَدَّثَنَا الْهَاشِمِيُّ يَعُنِي سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ النّسِ مَعْنَاهُ (١٢٣ ٢٣) كذشة حديث الرومري سند يحيم مروى بـــ

(١٣١٥) حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ أَبُو طَلْحَةَ أَكْثَرَ أَنْصَارِئَى بِالْمَدِينَةِ مَالًا وَكَانَ أَحَبَّ أَمُوالِهِ إِلَيْهِ بَيْرُحَاءُ وَكَانَبُ مُسْتَفَيِلَةَ الْمَسْجِدِ فَكَانَ النَّيِّيُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيْبٍ قَالَ أَنْسَ فَلَمَّا نَوَلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُهَا وَيَشْرَبُ مِنْ مَاءٍ فِيهَا طَيْبٍ قَالَ آنُو طَلْحَةً يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ اللّهَ يَقُولُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَ حَتَى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّ أَكُثُوا اللّهِ عَزَّوَجَلَّ ٱللّهِ عَيْوَا لِمَا لَا يَعْفُوا مِمَّا يَوْمُولَ اللّهِ حَيْثُ أَخَبُ الْمُوالِى إِلَى بَيْرُحَاءُ وَإِنَّهَا صَدَقَةٌ لِلّهِ عَزَّوَجَلَّ ٱلْجُو بِرَهَا وَذُخُومًا عِنْدَاللّهِ فَضَعُهَا يَارَسُولَ اللّهِ حَيْثُ أَوْلَا اللّهُ فَقَالَ النَّيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحِ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَاكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ سَمِعْتُ وَآنَا أَرَى أَنْ اللّهُ عَلَهُ فِي الْمُؤْرِبِينَ فَقَالَ ٱللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحِ ذَلِكَ مَالٌ رَابِحٌ ذَاكَ مَالٌ رَابِحٌ وَقَدْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَنِى عَمِّهِ إِللّهُ عَلَيْهُ فِي الْمُؤْرِبِينَ فَقَالَ ٱلْمُؤْمِلُكَةَ أَفْعَلُ يَارَسُولَ اللّهِ قَالَ فَقَسَمَهَا أَبُوطُلُحَةً فِى الْمُؤْرِبِينَ فَقَالَ ٱلْمُؤْمِلِينَا فَقَلَ الْمُؤْمِلُهُا فِي الْمُؤْمِلِي فَي الْمُؤْمِلِينَ فَقَالَ ٱلْمُؤْمِلِينَا فَقَلَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ لَا عَلْمُ لَعُمْ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى

البخاري(١٤٦١) ومسلم(٩٩٨) وابن خزيمة(٥٥٥) وابن حبان(٢٣٤٠) و٢٨٢)][انظر:٢٢٧٢]

(۱۲۳۲۵) حضرت انس بڑا تنا ہے مروی ہے کہ مدید منورہ ہیں حضرت ابوطلحہ بڑا تنا سے زیادہ مالدار انصاری بتھے،اور انہیں اپنے سارے مال ہیں ' ہیر حاو' نامی باغ '' جو مسجد کے ساسنے تھا،اور نبی بلیجا بھی اس ہیں تشریف لے جاتے اور وہاں کا عمدہ پانی نوش فرماتے ہے' سب سے زیادہ محبوب تھا، جب بیر آ بت نازل ہوئی کہ'' تم نیکی کا اعلی ورجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر کئے جب تک کدا بی محبوب چیز نظر تی کردو' تو حضرت ابوطلحہ بڑا تنز نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یارسول اللہ تو اللہ تعالیٰ یہ فرمات ہوں اور اللہ فرمات ہوں اور اللہ فرمات ہوں اور اللہ کہ بیر حاو' سب سے زیادہ محبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدف کرتا ہوں اور اللہ کے یہاں اس کی نیکی اور تو اب کی امیدر کھتا ہوں ، یارسول اللہ تو اللہ گا تا ہے جہاں مناسب سمجھیں فرج فرمادیں ، نبی ماہنا ہے نہاں مناسب سمجھیں فرج فرمادیں ، نبی ماہنا ہے فرمادیں ، نبی ماہنا

هي مُناكا اَمَّرِينَ بَل يَنِيَ سَرِّم المُرْكِ فِي ٣٠٠ إِلَّهِ هِي ٢٠٠٥ إِلَى هِي اللهُ عَلِيْنَ الْحِيْلِ ال

ا ہے قریبی رشتہ داروں میں تعتبیم کر دو،حضرت ابوطلحہ بڑا ٹائے عرض کیا یا رسول اللّٰہ ٹائٹیڈا! میں ایسا ہی کروں گا، پھرانہوں نے وہ باغ اپنے قریبی رشتہ داروں اور پچاز او بھائیوں میں تعتبیم کردیا۔

(١٢٤٦٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَّيْدِ بُنِ آبِي مَرْيَمَ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَسُالُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ آدُخِلُهُ وَلَا اسْتَجَارَ رَجُلٌّ مُسْلِمُ اللَّهَ مِنُ النَّارِ ثَلَاثًا إِلَّا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ [راحع: ١٢١٩٤].

(۱۲۳۷۲) حضرت انس ڈگائڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا جوشص تین مرتبہ جنت کا سوال کرنے تو جنت خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو بچھ میں وا خلہ عطا ء فرما اور جوشنص تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما تک لے ، جہنم خود کہتی ہے کہ اے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچائے۔

(١٢٤٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَضَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنُزُوِى بَعْضَهَا إِلَى بَعْضِ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ فَيَقُولُ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَيَضَعُ قَدَمَهُ فِيهَا فَيَنُزُوِى بَعْضَهَا إِلَى بَعْضِ وَتَقُولُ بِعِزَبِكَ قَطُ قَطُ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلًا حَتَّى يُنْشِىءَ اللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ وَاللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ وَاللَّهُ خَلْقًا الْجَرَاقُ الْمَعْرَاقِ الْجَنَّةِ وَاللَّهُ خَلْقًا الْجَرَاقُ الْمَالُومِينَ فَيَعْمُ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلًا حَتَّى يُنْشِىءَ اللَّهُ خَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلْمَا لَا عَرَالُ فِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ الْعَلْمَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي الْعَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلْقًا آخَرَ فَيُسْكِنَهُ فِي فُصُولِ الْجَنَّةِ اللَّهُ عَلَالُهُ عَلَيْهُ الْمُ لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لَا اللَّهُ عَلَيْنَ الْمَعْتَالِقُولُ الْمَالَةُ عَلَيْهِ الْعَلَامِ الْمَعْلِمِ اللَّهُ عَلَيْلُ اللَّهُ عَلَقًا الْمَلَامِ الْمَالِمُ الْعَلَلُهُ الْعَلَامُ الْمَالِمُ الْعَلَقُولِ الْمَعْلَى الْمُعَلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْعَلْمُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ

(۱۲۳۷۷) حضرت انس بڑتی ہے مروی ہے کہ بی پیٹا نے فر مایا جہنم مسلسل یبی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یبال تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لاکا دے گا اس وفت اس کے حصے ایک دوسر ہے کے ساتھ مل کرسکڑ جا کیں مجے اور وہ کیے گی کہ تیری عزت کی قتم ابس، بس، اسی طرح جنت میں بھی جگہ زائد نکی جائے گی ، حتیٰ کہ اللہ اس کے لئے ایک اور خلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماند وجھے میں اسے آبا وکروے گا۔

(١٢٤٦٨) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ الْآصَمُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى عُمَرَ بِجُبَّةٍ سُنْدُسٍ قَالَ فَلَقِيَ عُمَرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَعَثْتَ إِلَى بِجُبَّةٍ سُنْدُسٍ وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّى لَمُ آبْعَثُ بِهَا إِلَّكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِنَبِيعَهَا آوُ تَسُتَنْفِعَ بِهَا [صححه مسلم (٢٠٧٢)]. وانظر: ٢٠٢٥ / ١٢ / ١٢٥٢ /

(۱۲۳٬۷۸) حفرت انس جل شاہد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے حضرت مر بی تین کے پاس ایک رہی جبہ بھیجا، حضرت عمر جل تنہ است موئی تو وہ کہنے گئے کہ آپ نے جمھے رہیں جبہ بھیجا اسے حالانکہ اس کے متعلق آپ نے جو قر مایا ہے وہ قر مایا ہے؟
نبی علیہ نے فر مایا میں نے وہ تمہارے پاس پہننے کے لئے نہیں بھیجا ، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہ تم اسے بچے دویا اس سے کسی اور طرح نفع حاصل کرنو۔

(١٣٤٦٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ ٱخْبَرَنِى سُهَيْلٌ أَخُو حَزْمٍ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَرَأَ رَسُولُ

هي مُناهُ امَيْنَ فِي رَبِي مِرْتِي ﴾ ﴿ وَهِلْ هِلْ اللَّهِ مِنْ إِلَى اللَّهِ مِنْ إِلَى اللَّهِ اللَّهِ اللّ

اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ الْآيَةَ أَهُلُ التَّقُرَى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمُ أَنَّ آهُلُ أَنْ أَتَقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِى إِلَّهُ عَلَى الْآيَةَ آهُلُ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ إِقَالَ الرّمَدَى: حسن غريب، وقال الألباني: صعيف (ابن ماحة: ٢٩٩٩)، والترمذي: [انظر: ١٣٥٨].

(۱۲۳۲۹) حضرت انس بڑائن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے بیر آیت ' حواهل القوی واهل المغفر 6'' علاوت فر مائی اور فر مایا کرتمہارے رب نے فر مایا ہے، میں اس بات کا اہل ہوں کہ جھے سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جومیرے ساتھ کسی کومعبود بنانے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ میں اس کی مغفرت کردوں۔

(۱۲۳۷۰)حضرت انس ٹٹائنڈ سے مروی ہے جناب رسول الندنگائیڈ کے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ہر دھو کے باز کے لئے ایک حجمنڈ ابوگا جس سے وہ پیچانا جائے گا۔

(١٣٤٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكْرٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَاهُنَا آجَلُهُ وَقَمَّ آمَلُهُ وَقَدَّمَ عَفَانُ يَدَهُ إِراحِي: ١٢٢٦٣ }.

(۱۲۳۷) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹیانے زمین پراپی انگلیاں رکھ کریدا بن آ دم ہے، بیاس کی موت ہے، اور بیاس کی امیدیں ہیں۔

(١٢٤٧٢) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يُجَاوِزُ شَعَرُهُ أَذُنَيْهِ [راجع: ٢ ٢ ١ ٢ ١].

(۱۲۴۷) حضرت انس ڈٹٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے بال کا نوں ہے آ گے نہ ہو جتے تھے۔

(١٢٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَعَسَ آحَدُكُمْ وَهُوَ يُصَلَّى فَلْيَنُصَرِفْ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَا يَقُولُ (راحع: ١١٩٩٤).

(۱۲۳۷۳) حضرت انس پھٹڑ کے مروی ہے کہ نبی مؤیٹا نے فر مایا جب تم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اوکھ آنے لگے تو اے جا ہے کہ دالیس جا کرسوجائے یہاں تک کداسے پید چلنے لگے کہ وہ کیا کہ رہاہے؟

(١٣٤٧٤) حَدَّثُنَا رَوُحٌ حَدَّثُنَا أَشْفَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصْحَابَهُ قَدِمُوا مَكَّةَ وَقَدُ لَبُوا بِحَجَّ وَعُمْرَةٍ فَآمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَمَا طَافُوا بِالْبَيْتِ وَاصْحَابَهُ قَدِمُوا مَكَّةَ وَقَدُ لَبُوا بِحَجَّ وَعُمْرَةً وَآنُ يُجِعَلُوا وَكَانَ الْقَوْمُ هَابُوا ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى وَسَعَوْا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرُوةِ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً وَآنُ يُجِعَلُوا وَكَانَ الْقَوْمُ وَتَمَتَّعُوا وَصِححه ابن حبان (٣٩٣١)، وقال اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلًا أَنِّى سُفْتُ هَذَيَا لَآخُلُلُتُ فَآخَلُ الْقَوْمُ وَتَمَتَّعُوا وصححه ابن حبان (٣٩٣١)، وقال

الألباني: صحيح (ابو داود: ١٧٧٤)، والنسائي: ٥/١٢٧، ١٦٧، و٢٢٥). [انظر: ١٣٧٨٥].

(۱۳۳۷) حضرت انس بڑھنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا اپنے صحابہ بڑھی کے ساتھ مکہ کر ساتھ کے اور عمرہ دونوں کا تکبیہ پڑھا ہوا تھا، نبی ملیا نے بیت اللہ کا طواف اور صفا مروہ کے درمیان سعی کرنے کے بعدانیں بیٹھ دیا کہ وہ اسے عمرہ بنا کراحرام کھول لیس ،کین ایسامحسوس ہوا کہ نوگوں کو بیہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی ، نبی ملیا سنے فرمایا اگر میں بدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو ہیں بھی احرام کھول نیتا، چنا نیے لوگ حلال ہو مجھے اور انہوں نے جج تہتے کیا۔

(١٢٤٧٥) حَدَّثَنَا رَوُّحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ بُنِ عُبَيْدٍ عَنْ أَبِى قُدَامَةَ الْحَنَفِى قَالَ قُلْتُ لِآنَسِ بِآتَى ضَىٰءٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ قَالَ سَمِعْتُهُ سَيْعَ مِرَادٍ بِعُمُرَةٍ وَحَجَّةٍ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ

(۱۲۳۷۵) ابوقد امد خفی مینی کیتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بڑٹؤ سے پوچھا کہ نی میٹھ نے کس چیز کا تلبیہ پڑھا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے تبی مائٹھ کوسات مرتبہ ہو کیتے ہوئے سنا"لمبیك عموۃ و حجۃ"۔

(١٢٤٧٦) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرُّطَبِ وَالْخِرْبِزِ [صححه ابن حبان (٢٤٨٥). قال شعيب: اسناده صحبح]. [انظر: ٢٤٨٧].

(۱۲۳۷) حضرت انس جی تناسے مروی ہے کہ جس نے نبی میں کو مجبور کے ساتھ خربوز ہ کھاتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٢٤٧٧) حَلَّثُنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَلَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ هِلَالَ بُنَ أُمَيَّةَ قَذَفَ امْرَأَتَهُ بِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوهَا قَإِنْ جَاءَتْ بِهِ جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ فَهُوَ لِشَرِيكِ ابْنِ سَحْمَاءَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهِ آبْيَضَ سَبُطًا مَضِىءَ الْعَيْنَيْنِ فَهُوَ لِهِلَالٍ بُنِ أُمَيَّةَ فَجَاءَتْ بِهِ جَعْدًا أَكْحَلَ حَمْشَ السَّاقَيْنِ [صححه مسلم (١٤٩٦)، وابن حباد (١٥٤١)].

(۱۲۳۷۷) حضرت انس فَقَدْ سے مردی ہے کہ حضرت ہلال بن امید فَقَدْ نے اپنی یوی پرشر یک بن جماء کے ساتھ بدکاری پس ملوث ہونے کا الزام لگایا، نبی پیشا نے فر مایا اس مورت کا خیال رکھنا، اگر اس کے یہال کھنگھریا لے بالول، سرگیس آنکھوں اور پنی پنڈ لیوں والا بچ پیدا ہوتو وہ شریک بن جماء کا بچہ ہوگا، اور اگر کورے رنگ کا ،سید ہے بالوں والا اور جمنسی ہوئی آنکھوں والا بچ پیدا ہوتو وہ ہلال بن امید کا ہوگا، چنا نچاس مورت کے یہاں بچہ پیدا ہواتو وہ پہلی صفات کے مطابق تھا (شریک بن جماء کا) بچہ پیدا ہوتو وہ ہلال بن امید کا ہوگا، چنا نچاس مورت کے یہاں بچہ پیدا ہواتو وہ پہلی صفات کے مطابق تھا (شریک بن جماء کا) (۱۲۶۷۸) حَدَّتُنَا مُتَمَّدُ بُنُ بَکُو حَدِّتُنَا مَیْمُونُ الْمَرَائِیُ حَدَّتُنَا مَیْمُونُ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلّٰہُمُ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ سَلّٰہُمُ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ عَلَیْہُمَا وَ لَا یُفَرِّقَ بَیْنَ آئیدِیہِمَا حَتَّی یَا اللّٰہِ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہُ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہُ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہِ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہُ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہُ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہُ وَ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ اللّٰہُ عَلَیْہُ وَ اللّٰہُ اللّٰ

(۱۲۳۷۸) حضرت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ نبی پڑتا نے فرمایا جب دومسلمان آ کیں بیں ملتے ہیں اور ان میں سے ایک

هي مُنظااَ مَرْبين لين سَوْم في هي مَنظاَ الله عَيْنَةُ في مُستَدَّا النِّر مِن مَا لَكَ عَيْنَةً في مُستَدَّا النِس بن مَا لَكَ عَيْنَةً في ه

دوسرے کے ہاتھوں کو پکڑتا ہے تو اللہ پرحق ہے کہ ان کی دعاؤں کے وقت موجودر ہے اور ان دونوں کے ہاتھوں کے جدا ہونے سے پہلے ان کی مغفرت کردے۔

(١٢٤٧٩) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُمَّ الجُعَلُ بِالْمَدِينَةِ ضِعْفَى مَا بِمَكَّةَ مِنْ الْبَرَكَةِ [صححه البحارى (١٨٨٥)، ومسلم (١٣٦٩)].

(۱۲۴۷۹) حضرت انس بن ما لک بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی طبیع نے ارشاد فرمایا اے اللہ! مکہ بیں جنتی برکتیں ہیں ، مدینہ بیں اس ہے دو گئی برکتیں عطا ، فرما۔

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ أَخْبَرَنَا مَيْمُونَّ الْمَرَائِيَّ حَدَّلَنَا مَيْمُونُ بُنُ سِيَامٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ قَوْمٍ الْجَنَمَعُوا يَذْكُرُونَ اللَّهَ لَا يُرِيدُونَ بِذَلِكَ إِلَّا وَجْهَهُ إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنْ السَّمَاءِ أَنْ قُومُوا مَغْفُورًا لَكُمْ فَذُ بُدُلِّكُ سَيِّنَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ

(۱۳۷۰) حضرت انس بی تنزیب مروی ہے کہ نبی ماینا نے ارشاد قربایا جب کوئی جماعت اسٹھی ہوکر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس ہے اس کا مقصد صرف اللہ کی رضاء ہوتی ہے تو آسان ہے ایک منا دی آواز لگا تا ہے کہتم اس حال میں کھڑے ہو کہ تمہارے گناہ معاف ہو بچکے ، اور میں نے تمہارے گناہوں کونیکیوں ہے بدل دیا۔

نَهُ فِيمَا سَلَفَ مِنُ حَمَّاهِ حَلَّنَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ ثَلَاتَةً لَهُ فِيمَا سَلَفَ مِنُ النَّسِ الْعَلَقُوا يَوْتَادُونَ لِلْفَلِهِمُ فَأَخَذَتُهُمُ السَّمَاءُ فَدَخَلُوا عَارًا فَسَقَطَ عَلَيْهِمْ حَجَرٌ مُعَنَّا لِحَتَّى مَا يَرُونَ مِنْهُ حُصَاصَةً فَقَالَ بَعْشَهُمْ لِيَعْضِ قَدْ وَقَعَ الْحَجَرُ وَعَفَا الْأَلُو وَلا يَعْلَمُ بِمَكَالِكُمْ إِلَّا اللَّهُ بَاوُنِي أَعْمَالِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِى وَالِدَانِ فَكُنْتُ الْمُلِثُ لَوْدُعُوا اللَّهَ بِآوُنِي آعْمَالِكُمْ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّى أَنَّهُ قَدْ كَانَ لِى وَالِدَانِ فَكُنْتُ الْمُلِثُ فَيْرَا مَلُ عَلَى اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى الْمَالَحُونَ آجَعِلَا مَتَى السَيْفَطَا اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِّى الْمَالَحُونَ وَجَاءَ رَحْمَتِكَ وَمَحَافَةً عَذَالِكَ فَجَمَعْتُهُ وَلَوْ شِنْتُ لَمْ أَعْلِي فَعَلَمُ الْمَالُ وَوَلَى اللَّهُمَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنِى السَّأَجُوثُ آجِيلًا عَلَى عَمَلِ لَى الْمَالِ فَقَرْحُ عَنَا فَوْلَ الْمَعْمِ إِلَى مُنْكُلُمُ الْمَعْمُ إِلَى مُنْعَلِلُ وَمَعَالَ وَاللَّالَةُ فَلَوْمُ عَنَا فَعَلْمُ الْمَالِ فَاتَانِى يَعْلَلُ الْمَعْمَ إِلَى مُعْلِكً وَلَوْ شِنْتُ لَمْ أَعْلِمُ الْمَالِ فَاتَانِى يَعْلَلُ الْمَعْمَ إِلَى مُعْلَقًا وَلَوْ شِنْتُ لَمْ أَعْلِمُ الْمَالِ فَالْمَالِقُ وَاللَّهُمْ إِلَى اللَّهُمَّ إِلَى كُنْتَ تَعْلَمُ الْمَعَلَى الْعَلَمُ اللَّهُ الْمَعْمَولُ اللَّهُمَ إِلَى اللَّهُمَ إِلَى كُنْتَ مَعْلَلَ اللَّهُمَ إِلَى مُعْلَقًا اللَّهُمَ إِلَى الْمُؤَلِقُ اللَّهُمَ إِلَى مُقَلِلًا اللَّهُمَ إِلَى اللَّهُمَ إِلَى الْمُعَلِقُ وَلَى اللَّهُمَ إِلَى الْمُؤَلِقُ وَاللَهُ الْمُعَمِّ وَعَلَى اللَّهُمَ إِلَى مُعْلَمً الْمُولُ وَلَوْلُ الْمُعَمِلُ وَاللَّهُ الْمُعَلِقُ اللَّهُمَ إِلَى اللَّالِمُ مُعْلَى الْمُعْتَقُ وَاللَّهُ الْمُعَلِقُ وَلَى الْمُعَلِقُ وَاللَّهُ وَاللَا الْمُعِلَى الْمُعَلِقُ وَاللَّهُ وَاللَا الْمُعَلِقُ وَاللَا الْمُعَمِلُولُ الْمُعَلِقُ وَاللَا الْمُعَلِمُ وَاللَمُ الْمُعَلِقُ وَال

هي مُناهَ مَنْ فَيْ الله عَنْ فَيْ

يَتَمَاشُونَ [اخرحه الطيالسي (٢٠١٤)]. [انظر: ٢٤٨٢].

(۱۲۳۸۱) حضرت انس بناتذ سے مروی ہے کہ حضورا قدس تنافیز کے ارشاد فرمایا گزشتہ زمانہ میں تمن آ دمی جارہے تھے راستہ میں بارش شروع ہوگئی بیتیزں پہاڑ کے ایک غاریس بناہ گزین ہوئے ، او پر سے ایک پھر آ کر دروازہ پر کرا اور غار کا دروازہ بند ہو گیا، بیلوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہنے گئے پھر آ گرا، نشا تات قدم مث مجئے اور یہاں تبہاری موجودگی کا اللہ کے علاوہ کسی کو کم نہیں ہے البندا جس فخص نے اپنی دانست میں جوکوئی سچائی کا کام کیا ہواس کو پیش کر کے خدا سے دعا کرے۔

ایک فض کہنے لگا الی ! تو واقف ہے کہ میرے والدین بہت بوڑھے تھے، میں ان کوروز اند شام کوا پی بھر بوں کا دودھ (دوھ کر) دیا کرتا تھا، ایک روز مجھے (جنگل ہے آئے میں) ویر ہوگئی، جس وقت میں آیا تو وہ ہو بھے تھے اور میری ہوی بچ بچوک کی وجہ ہے لارہے تھے، لیکن میرا قاعدہ تھا کہ جب تک میرے ماں باپ نہ ٹی لیتے تھے میں ان کو نہ پلاتا تھا (اس لئے بڑا حیران ہوا) نہ تو ان کو بیدار کرنا مناسب معلوم ہوا نہ یہ کھوا جھا معلوم ہوا کہ ان کوالیے ہی چھوڑ دوں کہ (نہ کھانے ہے) ان کو مردی ہو جائے، اور صبح تک میں ان کی (آئکھ کھلنے کے) انتظار میں (کھڑا) رہا، النی! اگر تیری وانست میں میرا یہ نظل تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو بم سے اس مصیبت کو دور فر مادے، پھڑا یک تہائی کے قریب کھل گیا۔

دوسرافخض بولا النی ! تو واقف ہے کہ برے پاس ایک مزدور نے آٹھ بیر چاول مزدوری پرکام کیا تھا لیکن کام کرنے کے بعدوہ مزدوری چھوڑ کر چلا گیا میں نے وہ (پیانہ بحر) چاول لے کر بود ہے، نتیجہ یہ اوا کہ ای کے حاصل ہے میں نے گائے بیل فرید ہے، کیجہ دنوں کے بعد وہ مخض اپنی مزدوری ہا گلا ہوا میرے پاس آیا، میں نے کہا یہ گائے بیل لے جا، وہ کہنے لگا میر نے تو تیرے ذمدایک پیانہ بحر چاول ہیں، میں نے جواب دیا یہ گائے بیل لے جا، یہ کو در بعد ہے حاصل میر نے تیرے ذمدایک پیانہ بحر چاول ہیں، میں نے جواب دیا یہ گائے بیل ہے جا، یہ انہی چاولوں کے ذریعہ ہے حاصل ہوئے ہیں، النی ! اگر تیری دانست میں میں نے یہ فیل صرف تیرے خوف سے کیا ہے تو ہم سے یہ صیبت دور فر مادے، چنا نچے اس کی دعا کی برکت سے پھر دو تم ائی گئے کی کہا گیا۔

تیسرا مخص بولا اللی ! تو واقف ہے کہ ایک عورت تھی جومیری نظریش سب سے زیادہ محبوب تھی ، جب اس نے اپنشس کومیر سے قبضہ میں دے دیا، میں فوراً اٹھ کھڑا ہوا اور سودیتار بھی جھوڑ دیئے ، اللی ! اگر میرابیفنل صرف تیرے خوف کی وجہ سے تھا تو یہ مصیبت ہم سے دورکر دے چنانچہ وہ پھر ہٹ کیا اور وہ با ہرنکل کر چلنے پھرنے گئے۔

(١٢٤٨٢) قَالَ عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَخُو حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ فَالَ عَبُد اللَّهِ عَنْ أَنْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

(۱۲۳۸۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٨٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ ثَلَاثَةً نَفَرٍ انْطَلَقُوا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ آبِي وَلَمْ يَرُفَعُهُ (١٢٣٨٣) كُذشته عديث ال دومرى سند سے بھى مروى ہے۔

هي مُناهَ مَن أَن المَامَدُن مَن الله اللهُ ال

(١٢٤٨٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنَا قَلْ نُهِينَا أَنْ يَجِبَىءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَاقِلُ فَيَسْأَلُهُ وَنَحُنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَنَانَا رَسُولُكَ فَرَعَمَ لَنَا أَنَّكَ مَزُعُمُ أَنَّ اللّٰهَ وَنَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَنَانَا رَسُولُكَ فَرَعَمَ لَنَا أَنَّ اللّٰهُ وَلَمْ أَنَّ اللّٰهُ وَلَحْنُ نَسْمَعُ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيةِ فَقَالَ يَا اللّٰهُ قَالَ فَمَنْ حَلَقَ السَّمَاءَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَمَنُ حَلَقَ السَّمَاءَ وَحَلَقَ الْارْضَ وَنَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ اللّٰهُ وَالْ فَيَمْ وَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا وَحَلَقَ الْارْضَ وَنَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالَ اللّٰهُ أَمْرِكَ بِهِهَا مَا جَعَلَ قَالَ اللّٰهُ قَالَ فَيلَا لَكُمْ مُلُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا وَحَمَّ وَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا وَكُولُولَ اللّٰهُ أَمْرِكَ بِهِنَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا وَمُ هَيْ الْمُوالِنَا قَالَ صَدَقَ قَالَ أَلْسَلَكَ اللّهُ أَمْرَكَ بِهِنَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَصَانَ فِي سَنِينَا قَالَ صَدَقَ قَالَ أَمْرَكَ بِهِنَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَصَانَ فِي سَنِينا قَالَ صَدَقَ قَالَ اللّٰهُ أَمْرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَصَانَ فِي سَنِينا قَالَ صَدَقَ قَالَ اللّٰهُ أَمْرَكَ بِهِذَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَصَانَ فِي سَنَعِنا قَالَ صَدَقَ قَالَ اللّٰهُ أَمْرَكَ بِهِذَا قَالَ وَلَكُمْ فَلَ أَنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَيْنَ صَدَقَ قَالَ النّهُ وَلَكُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَالَ وَرَعَمَ وَسُلُكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْنَ صَدَقَ لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّه

(۱۲۲۸۳) حفرت انس بنگذ کیتے ہیں کہ (چونکہ) رسول الفت فی اس کے بھڑے سوال کرنے ہیں ہم آن میں ممانعت کردی می مقتی ، اس لئے ہم دل سے خواہش مند ہوتے ہے کہ کوئی عقل مند بدوی آکر حضور کا بھڑا ہے کوئی مسئد دریا فت کر ساور ہم میں ہوتے ہے کہ کوئی عقل مند بدوی آکر حضور کا بھڑا ہے کوئی مسئد دریا فت کر ساور ہوکر (حضور کا بھڑا ہے) ہے عوض کیا کہ آپ کا قاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہا تھا کہ آپ کا کہ آپ کا تاصد ہمارے پاس آیا تھا اور کہا تھا کہ آپ کی مسئد دری ہولا آس نوری ہولا آسانوں ، زمینوں اور پہاڑوں کو آپ کس نے پیدا کیا؟ آپ نے فرمایا ہوگی ہولا آپ کو تسم ہمارے بیدا کیا؟ آپ نے فرمایا ہوگی ہولا آپ کو تسم کس نے پیدا کیا؟ آپ نوری ہولا آپ کو تسم ہمار فائل ہوگی ہولا آپ کو تسم کس نے پیدا کیا؟ آپ کو تا مالا آپ کو تسم کی جس نے آسانوں اور زمینوں کو پیدا کیا ، مسئور کا بھڑا ہے کہ تا اور کہ تا تھا کہ ہم پر دن رات ہیں پارٹی نمازیں فرض ہیں ، حضور کا بھڑا نے فرمایا ہاں! بدوی ہولا آپ کو اس اللہ کی مقتا ہے کہ واس کہ تا تھا کہ ہم پر اپنے مال کی زکو آ تکا لنا فرض ہے؟ نبی میٹھ نے فرمایا ہاں! سے کہا داس نے کہا کہ اس اللہ کو تم بر اپنے مال کی زکو آت کا لنا فرض ہے؟ نبی میٹھ نے فرمایا ہول اس نے کہا کہ اس نے کہا کہ اس نے کہا کہ اس اللہ کو تم بر اپنے مال کی زکو آت کا لنا فرض ہے؟ خور مایا ہاں! اس نے کہا کہ آس اللہ کو تم ایا تھا کہ ہم پر سال ہیں ایک ماہ کہ دور نے فرمایا ہیں! ہوگی کہا آت کہ کہا تا میں کہ تا تو کہ تا تھا کہ ہم ہی کہا تھا کہ ہم ہیں ہے صاحب استظاعت بر کھیا تھی وقت ہے؟ حضور کا تھڑا نے فرمایا ہیں! بدوی ہولا آپ کہا تو کا تا می تو تا صد نے بہی کہا تھا کہ ہم ہیں ہے صاحب استظاعت بر کھیا تھی فرمایا ہیں۔ جونور کا تھا کہ کہا ہی ہوں اس کے بھی کہا تھا کہ ہم ہیں ہے صاحب استظاعت بر کھیا تھی فرمایا ہیں نے تھی کہا تو کا کہا تھی کہا تھی کہا تو کا کہا تھیں کو کا کہا کہا کہا کہا کہا کہا تو کا کہا تھا کہا کہا کہا تو کا کہا تو کہا کہا تھی کو کہا تھی کو کہا تھی کہا تھا کہا تھا کہا کہا تو ک

هي مُنلاً امَدُينَ بل مُنظِي اللهِ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْكُولِ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْكُولُولُ اللّهُ عَل

وہ بدوی پیٹے پھیر کر جاتے ہوئے کہنے نگا کہ اس اللہ کی تتم اجس نے آپ کوسچائی کے ساتھ مبعوث فرمایا میں اس میں ذرا بھی کی بیٹی نہیں کروں گا جصنور مَثَافِی ﷺ نے فرمایا اگریہ بیا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔

(١٢٤٨٥) حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَ أَخْبَوَنَا شُعْبَةُ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ لِامْرَأَةٍ مِنْ أَهْلِهِ الْتَعْرِفِينَ فَلَانَةَ فَإِنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّ بِهَا وَهِي تَبْكِى عَلَى قَبْرٍ فَقَالَ لِهَا اتَّقِي اللّهَ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ لَهُ إِيَّاكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَتُهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ فَقَالَ لَهَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاصْبِرِي فَقَالَتْ لَهُ إِيَّاكَ عَنِّي فَإِنَّكَ لَا تُبَالِي بِمُصِيبَتِي قَالَ وَلَمْ تَكُنُ عَرَفَتُهُ فَقِيلَ لَهَا إِنَّهُ وَصَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَأَخَذَ بِهَا مِثْلُ الْمَوْتِ فَجَانَتُ إِلَى بَابِهِ فَلَمْ تَجِدْ عَلَيْهِ بَوَّابًا فَقَالَتْ بَا رَسُولُ اللّهِ إِنِّى لَلْهُ أَعْرِفُكَ فَقَالَ إِنَّ الصَّبُو عِنْدَ أَوَّلِ صَدْمَةٍ [صححه النحا ي (٢٨٩٠)، ومسلم (٢٢٥)، وابن حبان (٢٨٩٥). [انظر: ٢ - ٢٣٢]، [راجع: ٢٣٤٤].

(۱۲۲۸۵) ایک مرتبه حضرت انس زنانش نے اپنے کھر کی کسی خاتون سے فر مایا کہتم فلال مورث کو جانتی ہو؟ ایک مرتبہ نی طینااس کے پاس سے گذر ہے، اس وقت وہ ایک قبر پر رور ہی تھی ، نی طینا نے اس سے فر مایا اللہ سے ڈرواور مبر کرو، وہ کہنے گئی کہ جھے سے پیچھے ہی رہو جہبیں میری مصیبت کا کیا پہتہ ، وہ نی طینا کو پیچان نہ کی ، کسی نے بعد میں سے اسے بتایا کہ بہتونی طینا ہے ، یہ س کراس پر موت طاری ہوگئی اور وہ فورا نمی طینا کے پاس آئی ، وہاں اسے کوئی وربان نظر نہ آیا، اور کہنے گئی یا رسول اللہ مُؤالِمُنظِمُ اللہ مِن اللہ مِن اللہ اللہ مُؤالِمُنظِمُ اللہ مِن اللہ مِن اللہ اللہ مُؤالِمُنظِمُ اللہ مِن اللہ اللہ مُؤالِمُنظِمُ اللہ مِن اللہ اللہ مُؤالِمُنظِمُ اللہ مِن اللہ اللہ مُن اللہ اللہ مُن اللہ اللہ مُن اللہ میں اللہ میں اللہ میں یا گئی ، نمی طینا نے فر مایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

(١٣٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَبْبٌ يَعْنِى ابْنَ الْحَبْحَابِ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱكْثَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي الشَّوَاكِ [صححه البحارى (٨٨٨)، وابن حباد (١٠٦٦)]. [انظر: ١٣٦٣٣].

(۱۲۳۸) حفرت انس الله الله عمروي بكه ني الميناك ارشادفر ما يا بس تهمين مسواك كرنے كا تكم كثرت سے ديا ہے۔ (۱۲۶۸۷) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِى قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا الطَّوِيلَ يُحَدِّثُ عَنْ أنسٍ قَالَ وَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ بَيْنَ الرُّطِبِ وَالْخِرْبِزِ [راجع: ۱۲٤۷].

(١٢٣٨٤) حضرت انس في تنزي مروى ب كديس نے نبي وائل كو مجور كے ساتھ فر بوز و كھاتے ہوئے و يكھا۔

(١٢٤٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِى مَثَلُ الْمَطَرِ لَا يُدْوَى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَوْ آخِرُهُ [راجع: ٢٣٥٢].

(۱۲۲۸۸) حضرت انس فی شخص مروی ہے کہ نبی طائع آنے ارشاد فر مایا میری است کی مثال بارش کی ہے کہ بچے معلوم نہیں اس کا آغاز بہتر ہے بیا نجام۔

(١٢٤٨٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ أُمَّتِي فَذَكَرَهُ [مكرر ما نبله].

(۱۳۳۸۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْعٌ فَالَا حَدَّثَنَا فَلَيْعٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَحَاشًا وَلَا لَقَانًا وَكَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْبَةِ مَا لَهُ تَوِبَتُ جَبِينَهُ إِراحِع: ١٢٢٩] . اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا لَقَانًا وَكَانَ يَقُولُ لِأَحَدِنَا عِنْدَ الْمَعْبَةِ مَا لَهُ تَوِبَتُ جَبِينَهُ إِراحِع: ١٢٢٩] . الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَعُ وَاللهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَكَانَ يَقُولُ لِأَحْدِنَا عِنْدَ الْمَعْبَةِ مَا لَهُ تَوْبَعَ جَبِينَهُ إِلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الل

(١٣٤٩١) حَذَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَذَّثَنَا لَيْثُ يَغْنِى ابُنَ سَغْدٍ عَنْ يُكَيِّرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ أَبِى سُلَيْمٍ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ قَالَ صَلَّبُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِى بَكُرٍ رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُمَرَ رَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُثْمَانَ رَكُعَتَيْنِ صَدْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ [قال الألباني: صحيح (النسائي: ١٢٠/٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٠١، ٢٧٤٨].

(۱۲۴۹۱) حضرت انس بڑتڑ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منی میں نبی پایٹا کے ساتھ دورکعتیں پڑھی ہیں،حضرت صدیق اکبر پڑتڑڑاورحضرت عمر بڑتڑ کے ساتھ بھی اور حضرت عثان بڑتڑ کے ابتدائی دور خلافت میں بھی دورکعتیں ہی پڑھی ہیں۔

(١٢٤٩٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ بالْمَدِينَةِ يَوْمَنِذٍ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [انظر: ١٣٣٤، ١٣٧٥].

(۱۲۳۹۲) حضرت انس بڑیڈ، حضرت عمر بن عبدالعزیز بھینڈ کے متعلق'' جبکہ وہ یہ بیند منورہ میں بینے'' فریاتے تھے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی ملیٹا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کونہیں ویکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز بھیند طویل قراءت نہ کرتے تھے۔

(١٢٤٩٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ الْعَطَّارَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ أُضْحِيَّنَهُ بِيَدِهِ وَكَانَ يُكَبِّرُ عَلَيْهَا [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۲۳۹۳) حضرت انس چھٹنا ہے مروی ہے کہ انہوں نے دیکھا ہے کہ نبی پیٹا قربانی کا جانورا پنے ہاتھ ہے ذرج کرتے تھے اور اس پر تکبیر پڑھتے تھے۔

(١٢٤٠٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَبِيُّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِى أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّ بِهِمْ يَهُودِيُّ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوهُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا

هي مُناهُ امَرُين بل يَنْ مِنْ اللهُ يَنْ بل يَنْ مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ

وَعَلَيْكَ أَيْ مَا قُلُتَ [راحع: ١٢٤٥٤].

(۱۲۳۹۳) حضرت انس بناتین سے مروی ہے کہ نبی مینیا اسپین محابہ مینی کئی کے ساتھ بیٹے ہوئے تھے کہ ایک یمبودی نے نبی مینیا کو سلام کرتے ہوئے ''السام علیک'' کہا، نبی مینیا نے صحابہ میلیا اسے میرے پاس بلاکر لاؤ ،اوراس سے پوچھا کہ کیا تم نے ''السام علیک'' کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی مینیا نے فرمایا جب تمہیں کوئی'' کتا بی' سلام کرے تو صرف''وعلیک'' کہا کرو لیعن تونے جو کہا وہ تھے یہ بی ہو۔

(١٢٤٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا لَيْكُ عَنْ زَيْدٍ يَغْنِى ابْنَ الْهَادِ عَنْ عَمْرٍ و عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِغْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ إِذَا ابْتُلِي عَبْدِى بِحَبِيبَتَيْهِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضُتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ يُرِيدُ عَيْنَيْهِ (صححه البحارى (٥٦٥٣)).

(۱۳۳۹۵) حضرت انس پڑ ٹیز سے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیلا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی فر ما تا ہے جب سی مختص کو آنکھوں کے معالمے میں امتحان میں جتلا کیا جائے اور وہ اس پر مبر کرے تو میں اس کاعوض جنت عطاء کروں گا۔

رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنِّى نَاوَلُ النّاسِ تَشْفَقُ الْأَرْضُ عَنْ جُمْجُمَتِى يَوْمَ الْفِيمَامَةِ وَلَا لَعَمُو وَانَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَانَا صَيْدُ النّاسِ يَوْمَ الْفِيمَةِ وَلَا فَخُرَ وَانَا آرَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنّةِ يَوْمَ الْفِيمَةِ وَلَا فَخُرَ وَانَا آرَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنّة يَوْمَ الْفِيمَةِ وَلَا فَخُرَ وَانَا الْرَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنّة يَوْمَ الْفِيمَةِ وَلَا فَخُرَ وَانَا صَيْدُ النّاسِ يَوْمَ الْفِيمَة وَلَا فَخُرَ وَانَا آرَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنّة يَوْمَ الْفِيمَة وَلَا فَخُرَ وَانَا الْمَحْمَدُ فَيَقُولُ الْمَحْدُ لَهُ فَيَقُولُ الرَّفَحُ وَالْمَلِيمَ الْمَتِيمِ عِنْ الْإِيمَانِ فَالْمُحُدُ لَهُ فَيَقُولُ الرَّفَعُ وَالْمَلْكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكَلّمُ بُسُمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يُقُبِلُ مِنْكَ وَقُلْ يَقُولُ الْمَحْدُ لَهُ فَيقُولُ الرَّفَعُ وَانْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَتَكُلَّمُ بُسُمَعُ مِنْكَ وَقُلْ يُقْبِلُ مِنْكَ وَقُلْ يَقُولُ الْمَحْدُ لَهُ فَيَقُولُ الْمَعْمُ الْمَحْدُ اللّهَ عَلَيْهِ وَلِلْكَ فَافْرِحُدُكُ فِي قُلْهِ مِنْقَالَ وَقُلْ يُعْبَلُ مِنْكَ وَاشْفَعُ تُشَقّعِ وَمَلَى الْمُجَدِّ فِي قَلْمِ مِنْكَ وَقُلْ يَقُولُ الْمَحْدُلُ وَلَمْ الْمَحْدُلُ الْمَعْمُ الْمَحْدُلُ وَمَلْ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَحْدُلُ ولِكَ الْمَعْمُ الْمَحْدُلُ وَمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمُعَلِّ وَمُلْ الْمُعْرِلُ مِنْكَ وَقُلْ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمَعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ الْمُعْمُ اللّهَ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَولُ اللّهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَوْلُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَولُ اللّهُ الْمُعْمُ الْمُعُمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَولُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ وَلَولُ اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ واللّهُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّ

هُ مُنْ اللَّهُ مُنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ مِنْ مَا لِكُ عَلَيْهُ اللَّهُ مِن مَا لَكُ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّهُ مِن مَا لَكُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَّا عُلِّهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلْمُ عَلَيْهِ عَلَّا عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلِكُ عَلِي عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُمْ عَلِي عَلَيْكُمْ عَلِي عَلَيْكُمْ عَلِي عَلِي عَلَّهُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلِي عَلَّهُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلِي عَلِي عَلَّهُ عَلَ

امْنَحَشُوا فَيَدْخُلُونَ فِى نَهَرِ الْحَيَاةِ فَيَنْبُنُونَ فِيهِ كُمَّا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِى غُثَاءِ السَّيْلِ وَيُكْنَبُ بَيْنَ آغَيْنِهِمْ هَوُلَاءِ عُنَقَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيُذْهَبُ بِهِمْ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ فَيَقُولُ لَهُمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ فَيَقُولُ الْجَبَّارُ بَلُ هَوُلَاءِ عُنَقَاءُ الْجَبَّارِ عَزَّ وَجَلَّ [احرحه الدارسي (٥٣). قال شعب: اسناده حيد].

(۱۲۳۹۲) حضرت انس جائن ہے مردی ہے کہ میں نے نبی عابیہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے میری قبر کھلے گی اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میں قیامت کے دن تمام لوگوں کا مردار ہوں گا اور میں اس پر بھی فخر نہیں کرتا، میں جنت کے دروازے پر بہتی مخراس کا حلقہ پکڑوں گا، اندر سے پوچھا جائے گا کہ کون؟ میں کہوں گا اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا، اچا تک میں پروردگار کے میں کہوں گا اور میں جنت میں داخل ہو جاؤں گا، اچا تک میں پروردگار کے سامنے بی جائے گا کہ اے میر انتخابی ہرانھا ہے ، بات تو سیح ، بن قول ہوگا، سفارش کیجئے ، بن جائے گا کہ اے میر انتخابی ہو ہواؤں گا ہو ہواؤں گا ہوردگار! جائے گا کہ استان ہو ہواؤں گا ہوردگار! جائے گا ، چنا نچہ میں اپنا سرانھا کر کہوں گا پروردگار! میری امت ، میری امت ، میری امت ، اللہ تعالی فرمائے گا کہ آ پ اپنی امت کے پاس جائے اور جس کے دل میں اتنا ایمان محسوس ہوگا، اس جرار بھی ایمان ہو، اسے جنت میں داخل کرد ہیجئے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں اتنا ایمان محسوس ہوگا، اسے جنت میں داخل کرد ہیجئے ، چنا نچہ میں ایسا ہی کروں گا اور جس کے دل میں اتنا ایمان محسوس ہوگا، است میری دون گا۔

دومری مرتبہ اس تم م تفصیل کے ساتھ جو کے نصف دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت بیں داخل کرنے کا عظم ہو
گا اور بیں ایسا بی کروں گا ، تیسری مرتبہ اس تم تفصیل کے ساتھ رائی کے ایک دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کو جنت بیں
داخل کرنے کا عظم ہوگا اور بیں ایسا بی کروں گا ، پیراللہ لوگوں کے حساب کتاب سے فارغ ہوجائے گا اور میری باتی است کو اہل
جہنم کے ساتھ جہنم بیں واخل کرد ہے گا ، جہنی ان سے کہیں گے کہتم تو اللہ کی عبادت کرتے تھے اور اس کے ساتھ کسی کوشریک نہیں
مفہراتے تھے ، تہمیں اس کا کیا فائدہ ہوا؟ اس پر اللہ تعالی فرمائے گا مجھے اپنی عزت کی تسم! بیں ان لوگوں کو جہنم سے ضرور آزاد
کروں گا ، چنا نچہ اللہ انہیں جہنم سے نکال لے گا ، اس وقت وہ جل کر کوئلہ ہو بچے ہوں تھے ، پیرانہیں نہر حیات بیں فوط دلوایا
جائے گا اور وہ ایسے آگ آ کیں کے جسے سیال ہے کوڑ سے پر دانے آگ آتے ہیں ، اور ان کی آ تکھوں کے درمیان لکھ دیا جائے
گا کہ بیاللہ کے آزاد کردہ لوگ ہیں ، جب بیلوگ جنت ہیں داخل ہوں گے تو اہل جنت کہیں سے کہ یہ جہنی ہیں ، لیکن اللہ فرمائے
گا کہ بیاللہ کے آزاد کردہ لوگ ہیں ، جب بیلوگ جنت ہیں داخل ہوں گے تو اہل جنت کہیں سے کہ یہ جہنی ہیں ، لیکن اللہ فرمائے گا کہ بیاللہ کے وردگار کے آزاد کردہ لوگ ہیں ۔

(١٢٤٩٧) حَذَّنَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِيُّ حَذَّنَنَا لَيْثُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بُنِ آبِي عَمْرِو عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنِّى لَأَوَّلُ النَّاسِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ كَمَا تَنْتُتُ الْحَتَّةُ

(۱۲۳۹۷) گذشته حدیث اس دومری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٤٩٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ وَحَدَّثَ آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَ نَبِيَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمَرَ بِيضْعَةٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا مِنْ صَنَادِيدٍ قُرَيْشٍ فَٱلْقُوا فِي طُوَّى مِنْ الْمُوَاءِ بَنْدٍ خَبِيثٍ مُخْبِثٍ قَالَ وَكَانَ إِذَا ظَهَرَ عَلَى قَوْمٍ أَقَامَ بِالْعَرْصَةِ ثَلَاتَ لَيَالٍ قَالَ فَلَمَّا ظَهَرَ عَلَى بَنْدٍ أَقَامَ ثَلَاتَ لَيَالٍ حَتَّى إِذَا كَانَ النَّالِثُ أَمَرَ بِرَاحِلِيهِ فَشُلَّتُ بِرَحْلِهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَبَعَهُ أَصْحَابُهُ قَالُوا فَمَا نَرَاهُ يَنْطِلِقُ إِلَّا لِيَقْضِى حَاجَتَهُ قَالَ النَّالِثُ أَمْرَ بِرَاحِلِيهِ فَشُلَّتُ بِرَحْلِهَا ثُمَّ مَشَى وَاتَبَعَهُ أَصْحَابُهُ قَالُوا فَمَا نَرَاهُ يَنْطِلِقُ إِلَّا لِيَقْضِى حَاجَتَهُ قَالَ النَّالِ فَا اللَّهِ مَا نَوْاهُ يَنْطِلِقُ إِلَا لِيَقْضِى حَاجَتَهُ قَالَ اللَّهُ مَنْ أَنْ أَنْ فَلَانِ السَرَّكُمُ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(۱۲۳۹۸) حضرت انس ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ نی مایٹا نے ہیں ہے پھوزا کدمردارانِ قریش کے متعلق تھم قربایا کہ انہیں کھنے کر بدر کے ایک کو کی میں ان کی تمام تر خباشوں کے ساتھ پھینک دیا جائے ، چنا نچا ایسا بی ہوا ، نی میٹا کا معمول تھا کہ کی قوم پر فتح حاصل ہونے کے بعد دہاں تین راتیں رکے تھے ، اہل بدر پر فتح پانے کے بعد نی میٹا وہاں بھی تین راتیں رکے رہے ، تیسر ہون آ پ بنگائی نے سواری تیار کرنے کا تھم دیا ، سواری تیار ہوگئ تو نی میٹا ایک طرف کو چل پڑے ، سحابہ بھائی آ پ کے بیچھے تھے ، ہمارا خیال تھا کہ نی میٹا اقضاء جاجت کے لئے جارہ ہیں ، لیکن نی میٹا اس کو کمی کردہانے پہنٹی کررک گئے ، اور انہیں ان کے اور ان سے باپوں کے نام سے پھار پکار کرا وازیں و ہے گئے ، اور فر مانے گے کہ کیا اب تہمیں ہے بات آ تھی لگ ربی ہے کہ کرکا اس تم ہیں ہیں ہیں گئی گئی ہی ہوتی ؟ کیا تم سے تم بارے رہے ہیں جن میں روح نہیں ہے ، نی میٹنا نے فر بایا ؟ معمور ہیں جن میں روح نہیں ہے ، نی میٹنا نے فر بایا ؟ اس ذات کی تیم جس کے دست قدرت بی ہی گئی گئی کی جان ہے ، میں ان سے جو کہدر باہوں ، تم ان سے ذیا دہ نوئی میں میں سے اس ذات کی تھے ہیں کہ اللہ نے انہیں نی میٹنا کی بات سننے کے لئے دو بارہ زندگی عطاء فر مائی تھی اور اس کا مقصد زجر و نوع میں ان کی تحقیم اور مرائی ہی اور اس کا مقصد زجر و نوع می اور اس کا مقصد زجر و نوع می اور اس کا مقصد زجر و نوع میں ان کی تحقیم اور مرائی ہی ۔

(١٢٤٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ آبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ يَغْنِى ابْنَ عَبَّادٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَخَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْآنُصَارِ فِى دَارِى الَّتِى بِالْمَدِينَةِ [راجع: ١٢١٣].

(۱۲۳۹۹) حضرت انس ٹکاٹٹ سے مروی ہے کہ ہی طابق نے مہا جرین واقصار کے درمیان موا خات بھارے مدینہ منورہ والے گھر میں فرمائی تھی ۔

(١٢٥٠٠) قَالَ أَبُو عَبْدَالرَّحْمَنِ حَدَّقَنَاهُ أَبُو إِبْرَاهِيمَ الْمُعَقِّبُ وَكَانَ مِنْ خِيَادِ النَّاسِ وَعَظَمَ أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ أَمْرَهُ جِدًّا

هي مناها مَن فيل يَتِيهِ مَرْمَى كِي هِ هِي هِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ هِي اللهُ عَيْنَةِ كِي هُمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَيْنَةِ كُونُهُ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ اللهُ اللهُو

(۱۲۵۰۰) ابوعبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ہم ہے بیرحدیث ابوا براہیم معقب نے بیان کی تھی جو کہ بہترین انسان تنے اور ابوعبدالرحمٰن نے ان کی بڑی تحریف بیان کی۔

(١٢٥.١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [انظر: ٢٠٤٠].

(۱۲۵۰۱) حضرت انس جھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملی^{نی نے} فرمایا قیامت اس وقت تک قائم ند ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخرند کرنے گئیں۔

المحدَّثَة اللهِ سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِم حَدَّثَنَا اللهِ يَعْفُوبَ يَعْنِى إِنْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ وَسَالَهُ رَجُلَّ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدْ قَبَضَاءَ قَبَضَ اللّهُ عَزَ وَجَلَّ رَسُولَهُ وَمَا فَضَحَهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ يَوْمَ مَاتَ ثَلَاثُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ وَقِيلَ لَهُ أَفْضِيحَةٌ هُوَ قَالَ أَمَّا أَنْتُمْ فَتَعُدُّونَهُ فَضِيحَةً وَآمًا نَحْنُ فَكُنَا نَعُدُهُ زَيْنًا

(۱۲۵۰۲) ثابت بھٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بڑتڑ سے پوچھا کیا نی طیاں کے بال سفید ہو گئے تھے؟ انہوں نے جواب و دیا کہ جس وقت اللہ نے نبی طیاں کواپنے پاس بادیا ،اس وقت تک انہیں بالوں کی سفیدی سے شرمند ونہیں ہونے دیا ، وصال کے دن آپ نگاڑی کے سراور ڈازھی میں تمیں بال بھی سفید نہ تھے ،کس نے پوچھا کہ بالوں کا سفید ہونا ہا عث شرمندگی ہے؟ تو حضرت انس بھٹ نے فرمایا تم لوگ اسے شرمندگی کا سبب بجھتے ہو، ہم تواسے سبب زینت بجھتے تھے۔

(١٢٥.٣) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَة حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَة حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَة عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أَمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ طَلْحَة عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ وَنَضَحَتُهُ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [انظر: ١٣٤٠].

(۱۲۵۰۳) حضرت انس ٹائٹز کے مروی ہے کہ نبی پیٹانے حضرت ام سلیم ٹاٹھا کے گھر میں ایک پرانی چٹائی پر'' جس کا رنگ بھی پرا تا ہونے کی وجہ سے بدل چکاتھا''نماز پڑھی ،انہوں نے اس پر پانی کا چھڑ کا وکرویا تھا۔

(١٢٥.٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ آبِي النَّصْرِ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَهْلِ النَّارِ وَآهُلِ الْجَنَّةِ آمَّا آهُلُ الْجَنَّةِ فَكُلُّ صَعِيفٍ مُتَصَعِّفٍ أَشُعَتْ ذِى طِمْرَيْنِ لَوْ ٱفْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَأَبُرَّهُ وَآمًا أَهْلُ النَّارِ فَكُلُّ جَعْظرِثَى جَوَّاظٍ جَمَّاعِ مَنَاعٍ ذِى تَبَعِ

(۱۲۵۰۳) حضرت انس بڑٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹا نے قرمایا گیا میں تہہیں اہل جنبم اور اہل جنت کے بارے نہ بتا وُں؟ جنتی تو ہروہ کمزور، پیا ہوا، پراگندہ حال اور فقرو فاقد کا شکار مخص ہوگا جوا گرانلہ کے نام پرکوئی تشم کھالے تو اللہ اس کی تشم کو ضرور پورا کرے اور جبنمی ہروہ بداخلاق ،متکبر، مال کو جمع کرنے والا اور دوسروں کو نہ دینے والا محض ہے جس کی و نیا میں ا تباع کی (١٢٥.٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ وَعُقَيُّلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَبِيعَ الرَّجُلُ فَحُلَةَ فَرَسِهِ

(۱۲۵۰۵) حضرت انس پڑائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیزائے انسان کوا بنانر کھوڑ اپیجنے ہے منع فر مایا ہے۔

(١٢٥.٦) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابُنُ لَهِيعَةَ عَنُ بُكُيْرِ بُنِ الْكَشَجِّ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ عَبْدِاللَّهِ بُنِ ابِي سُلَيْمٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَاةَ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا أَبُو بَكُرٍ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُمَرُ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ وَصَلَّاهَا عُثْمَانُ بُنُ عَفَّانَ بِمِنَّى رَكُعَتَيْنِ أَرْبَعَ سِنِينَ لُمَّ أَنْمَهَا بَغُدُ [راحع: ٢٤٩١].

(۱۲۵۰۷) حفرت انس پڑگٹا سے مروی ہے کہ میدانِ منی میں نبی ایٹیا آنے دورکعتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر بڑگٹا اور حضرت عمر بڑگٹا اور حضرنت عثان بڑگٹا نے بھی ابتدائی دور خلافت میں چارسال تک دورکعتیں ہی پڑھی ہیں پھروہ انہیں کمل کرنے سکے تھے۔۔

(١٢٥.٧) حَدَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلٍ أَنَّ رَبِي (١٢٥.٧) حَدَّنَنَا حَسَلُمِ فَالَ إِنَّ يَنِي إِشْرَائِيلَ تَفَرَّقَتُ عَلَى إِخْدَى وَسَبُعِينَ فِرُقَةً فَهَلَكُتُ سَبُعُونَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ يَنِي إِشْرَائِيلَ تَفَرَّقَتُ عَلَى إِخْدَى وَسَبُعِينَ فِرُقَةً فَتَهْلِكُ إِخْدَى وَسَبُعِينَ وَسَبُعِينَ فِرُقَةً فَتَهْلِكُ إِخْدَى وَسَبُعِينَ وَسَبُعِينَ فِرُقَةً فَتَهْلِكُ إِخْدَى وَسَبُعِينَ وَسَبُعِينَ وَسَبُعِينَ فِرُقَةً فَتَهْلِكُ إِخْدَى وَسَبُعِينَ وَسَبُعِينَ فِرُقَةً فَالَ الْجَمَاعَةُ الْعَرِيدَ عَلَى الْعَيْرِينَ وَسُولَ اللّهِ مَنْ يَلْكَ الْفِرُقَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ الْمَالِيلُ الْفَرَقِيْنَ فِي الْجَمَاعِيْهُ اللّهُ الْفَالُ الْمُكَالِقُولُونَ الْمُعْلِلْكُ الْفَلَى الْفَرْقَةُ قَالَ الْجَمَاعَةُ الْجَمَاعَةُ الْمَالِيلِيلُ الْمُعْلِلُكُ الْمُعْدَى الْمَنْ الْمَالُولُ اللّهُ الْمُلْولِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُ لَالِكُ الْمُلْكِ الْمُؤْلِقُونَ الْمَالِمُ الْمُعْلِيلُكُ الْمُلْولِيلِيلِ الْمَالِيلِيلِيلِيلِيلِيلِ الْمَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِيلِهُ اللْمِلْولِيلِيلِيلِيلُهُ الْمُعْلِيلُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُعْلِيلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِيلُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ ا

(۱۲۵۰۷) حضرت انس بڑاٹٹ مروی ہے کہ بی طینا نے ارشاد فرمایا بنی اسرائیل اکہتر فرقوں میں تفتیم ہو گئے تھے جن میں سے سر فرقے بالک ہو تھے تھے اور میں ایک بچاتھا جبکہ میری است بہتر فرقوں میں تفتیم ہو جائے گی جن میں سے اکہتر فرقے بلاک ہوجا کیں سے اور مرف ایک بچاتھا جبکہ میری است بہتر فرقوں میں تفتیم ہوجائے گی جن میں سے اکہتر فرقے بلاک ہوجا کیں میں سے اور مرف ایک فرقہ کون ساہوگا؟ نبی مائیا نے فرمایا جو جمایار سول اللہ او وایک فرقہ کون ساہوگا؟ نبی مائیا نے فرمایا جو جماعت کے ساتھ جمٹا ہوا ہوگا۔

(١٢٥.٨) حَدَّقَنَا الْحَسَنُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ انَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَوَلَتُ هَذِهِ الْآيَةِ جَلَسَ قَابِتُ بُنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَقَالَ أَنَا مِنْ أَهُلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَالُ أَنَا مِنْ أَهُلِ النَّارِ وَاحْتَبَسَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ سَعُمْ إِنَّهُ لَجَارِى وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكُوى قَالَ أَنَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قُولَ عَمْرُو مَا شَأَنُ ثَابِتٍ اشْتَكَى فَقَالَ سَعُمْ إِنَّهُ لَجَارِى وَمَا عَلِمْتُ لَهُ شَكُوى قَالَ فَآنَاهُ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قُولَ وَسَلَّمَ سَعْدُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتُ أَنْوِلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدُ عَلِمْتُمُ أَنِي مِنْ أَزْفِعِكُمْ صَوْتًا عَلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِيتُ أَنْوِلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَقَدُ عَلِمْتُمُ أَنِي مِنْ أَزْفِعِكُمْ صَوْتًا عَلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآلًا مِنْ أَهُلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعُدٌ لِلنَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُهُ هُو مِنْ أَهُلِ الْجَنَّةِ (راحع: ٢٦١١).

(١٢٥.٩) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِتِي عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهُلَ الْيَمَنِ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا ابْعَثُ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا فَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ أَبِى عُبَيْدَةَ بُنِ الْجَرَّاحِ فَأَرْسَلَهُ مَعَهُمْ فَقَالَ هَذَا أَمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ (راحع: ١٢٦٨٦).

(۱۲۵۰۹) حضرت انس بخاتظ ہے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی ملیّلا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی ملیّلا ہے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ ومی کو بھیج دیں جوانہیں دین کی تعلیم دے، نبی ملیّلانے حضرت ابوعبیداللہ بن جراح بٹائڈ کا ہاتھ پکڑااورانہیں ان کے ساتھ بھیج دیا اورفر مایا بیاس امت کے امین ہیں۔

(١٢٥٠) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِفُلَانِ نَخْلَةً وَآنَا اللَّهِ عِنَى أَفِيمَ حَنَى أَفِيمَ حَنِيطِى بِهَا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِهَا إِيَّاهُ أَفِيمَ خَانِطِى بِهَا فَقَالَ يَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى قَدْ البَّعُتُ النَّخُلَة بِحَانِطِى قَالَ فَاجْعَلُهَا لَهُ فَقَدُ آعُطَيْتُكُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى قَدْ البَّعْتُ النَّخُلَة بِحَانِطِى قَالَ فَاجْعَلُهَا لَهُ فَقَدُ آعُطَيْتُكُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذْقِ رَاحَ لِأَلِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَآتَى الْمُواتُدُهُ فَقَالَ يَا أَمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذْقِ رَاحَ لِلِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَآتَى الْمُواتُدُهُ فَقَالَ يَا أَمُّ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذْقِ رَاحَ لِلِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَهَا مِرَارًا قَالَ فَآتَى الْمُواتَدُ فَقَالَ يَا أَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذْقِ رَاحَ لِلِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ قَالَقًا مِرَارًا قَالَ فَآتَى الْمُواتَدُ فَقَالَ يَا أَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عَذْقِي رَاحَ لِلِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَتُ رَبِحَ الْبَيْعُ أَوْ كَلِمَةً تُشْمِعُهَا [صححه الرحواد (9 ٥ ٧ ٧)، والحاكم (7 / ٢) . قال شعب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۱۰) حضرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی بیٹیا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگایار سول اللہ! فلاں آ دمی کا ایک باغ ہے، میں وہاں اپنی دیوار قائم کرنا چاہتا ہوں ، آپ اسے تھم دے دیجئے کہ وہ بچھے یہ جگہ دے دے تا کہ میں اپنی دیوار کھڑی کرلوں ، نبی بلیٹا نے متعلقہ آ دمی ہے کہددیا کہ جنت میں ایک درخت کے بدلے تم اسے یہ جگہ دے دو ، لیکن اس نے الکار کر دیا ، حضرت ابوالد حداح ڈٹاٹٹ کو پہتہ چلاتو وہ اس کے پاس مجھے اور کہنے لگھے کہ اپنا باغ میرے باغ کے عوض فروخت کر

دو،اس نے نیج دیا،وہ اسے خرید نے کے بعد نبی طبیقا کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ بیس نے وہ باغ اپنے باغ کے بدلے خریدلیا ہے، آپ بداس شخص کو و سے دہیجئے ، کہ میس نے بید باغ آپ کو دے دیا ، نبی طبیقا نے بدین کر کئی مرتبہ فر مایا کہ ابوالد حداح کے لئے جنت میں کتنے بہترین سمچھے ہیں ،اس کے بعد وہ اپنی بیوی کے پاس پہنچے اور اس سے فر مایا کہ اے ام دحداح!اس باغ سے نکل چلو کہ میں نے اسے جنت کے باغ کے عوض فروخت کر دیا ہے ،ان کی بیوی نے کہا کہ کامیاب تجارت کی ۔

(١٢٥١١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبَانِيِّ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا آرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ آخَذَ أَبُو طَلْحَةَ شَعَرَ آخِدِ شِقَىٰ رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَآخَذَ شَعَرَهُ فَجَاءَ بِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَخْلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ آخَذُ أَبُو طَلْحَةَ شَعَرَ آخِدِ شِقَىٰ رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَآخَذَ شَعَرَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أُمَّ سُلَيْمِ قَدُوفُهُ فِي طِيبِهَا إِنظر: ١٤٢٠،١٣٥٤، ١٢٥٤، ١١٤١.

(۱۲۵۱۱) حضرت اُنس بڑا تنزے مروی ہے کہ نبی عینیا نے (تجیۃ الوواع کے موقع پر) جب علاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ بڑا تنزنے سرکے ایک جصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ بال ام سلیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ انہیں اپنی خوشبومیں ڈال کر ہلالیا کرتی تھیں۔

(١٢٥١٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ حَدَّثَنَا بَكُرُ بْنُ سَوَادَةً عَنْ وَفَاءٍ الْحَوُلَائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ نَقُرَأُ فِينَا الْعَرَبِيُّ وَالْمَسْوَدُ وَالْأَبْيَضُ إِذْ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتُمْ فِي خَيْرٍ تَقُرَوُوْنَ كِتَابَ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَثْقَفُونَهُ فِي خَيْرٍ تَقُرَوُوْنَ كِتَابَ اللَّهِ وَفِيكُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَثْقَفُونَهُ فَى نَعْمَ وَلُو يَتَاجَلُونَ أَجُورَهُمْ وَلَا يَتَأَجَّلُونَهَا [انظر: ٢٦٠٩].

(۱۲۵۱۲) حضرت انس بھٹا نے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ قر آن کریم کی تلاوت کررہے تھے، ہم بیس عربی ، عجی اور کا نے گورے، ہرطرح کے لوگ موجود تھے، ای دوران نبی مائیلا تشریف لیے آئے اور فرمانے لگے کہ تم بھلائی پر ہو (اور بہترین زمانے میں ہو) کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کررہے ہواور رسول اللہ کا ٹیڈ اتھ ہارے درمیان موجود ہیں ، عنقریب لوگوں پرایک زمانہ ایما بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں مے جسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں، وہ اپنا اجرفوری وصول کرلیس مے، آمے کے لئے مجھ نہ رکھیں ہے۔

(١٢٥١٣) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِى ابْنُ أَبِى ذِنْبٍ عَنْ مَوْهُوبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ٱزْهَرَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ يُخَالِفُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَقَالَ لَهُ عُمَرٌ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ إِنَّى رَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى صَلَاةً مَتَى تُوَافِقُهَا أُصَلَّى مَعَكَ وَمَتَى تُخَالِفُهَا أُصَلَّى وَٱنْقَلِبُ إِنِّى آهْلِى

(۱۲۵۱۳) مروی ہے کہ حضرت انس بھٹھ ، عمر بن عبدالعزیز بھٹھ کے خلاف کیا کرتے تھے ، ایک مرتبہ عمر بن عبدالعزیز بھٹھ نے ان سے اس کی وجہ بوچھی تو انہوں نے فر مایا کہ بیس نے نبی ملیٹھ کوجونماز پڑھتے ہوئے دیکھا ، اگرتم اس کی موافقت کرو سے تو

هي مُناهُ اللهُ مُنافِيل مِن مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ

می تمہارے ساتھ نماز پڑھوں گااورا گرتم اس کے خلاف کرو گے تو میں اپی نماز اکیلے پڑھ کر کھر چلا جاؤں گا۔

(١٢٥١٤) حَذَّتُنَا هَارُونُ بُنُ مَعْرُوفِ حَذَّتَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ وَهُبٍ قَالَ وَآخُبَرَنِي عَمْرُو بُنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بُنِ الْمَشَجِّ آنَّ الطَّحَةُ النَّ الْقَرْضِيَّ حَذَّتَهُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ رَآيُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَرَهْبَةٍ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الطَّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّيْتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَلَّمَ فِي سَفَرٍ صَلَّى سُبْحَةَ الطَّحَى ثَمَانِ رَكَعَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَيْتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَلَّتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ ثَلَاثًا فَأَعُطَانِي ثِنْنَيْنِ وَمَنعَنِى وَاحِدَةً سَالُتُ أَنْ لَا يَبْتِلِي أُمْتِى بِالسِّنِينَ فَفَعَلَ وَسَالُتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَابَى عَلَى إصححه ابن عزيمة: (٢٢٨٨)، أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُولُهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا فَابَى عَلَى إصححه ابن عزيمة: (٢٢٨٨)، والحاكم (٢١٤/١). قال شعب، صحبح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٦٤١٧].

(۱۲۵۱۵) حضرت انس ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی مائیٹا کے پاس آ یا ،اس نے وضو کر رکھا تھالیکن پاؤس پر ناخن برابر جگہ چھوٹ مخی تھی ، نبی مائیٹا نے اس سے فر مایا واپس جا کراچھی طرح وضو کرو۔

(١٢٥١٦) حَدَّقَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّقِنِى سَلَمَةً بْنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلُ يَا آيُّهَا الْكَافِرُونَ رُبُعُ الْقُرُآنِ وَإِذَا زُلْزِلَتُ الْأَرْضُ رُبُعُ الْقُرُآنِ وَإِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ رُبُعُ الْقُرُآنِ [اطر: ٢٣٣٤].

(۱۲۵۱۱) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی کے کہ نبی پڑھانے فر ہایا سورہ کا فرون چوتھائی قرآن کے برابر ہے،سورہ زلزال چوتھائی قرآن کے برابر ہےاورسورۂ نصر بھی چوتھائی قرآن کے برابر ہے۔

(١٢٥١٧) حَدَّثَنَا أَزُهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

هي مُنالًا آمَةُ رَفَيْل يَدِي مِنْ النَّالِي مِنْ النَّالِي مِنْ النَّالِي مِنْ النَّالِي مِنْ النَّالِي النّ

لَيُصِيبَنَّ اَقُوَامًا سَفُعٌ مِنُ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا ثُمَّ لِيُدُخِلُهُمُ اللَّهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ رَحْمَتِهِ فَيُقَالُ لَهُمُ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٩٥].

(۱۲۵۱۷) حضرت انس رہی نئی سے مروی ہے کہ نبی ایٹیا نے فرمایا کچھ لوگ اپنے گنا ہوں کی وجہ سے جہنم میں واخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جائیں گے تو انہیں جنت میں واخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچھیں گے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(١٢٥١٨) حَدَّثَنَا ٱزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ وَهُوَ قَائِمٌ [راحع: ١٢٢٠٩].

(١٢٥١٨) حضرت انس بالتواس مروى ہے كه نبي الله انے كھڑ ہے ہوكر يانى پينے سے منع فر مايا ہے۔

(١٢٥١٩) حَدَّثَنَا بُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ حَمَّادٌ وَالْجَعْدُ قَدْ ذَكْرَهُ قَالَ عَمَدَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ إِلَى نِصْفِ مُدُّ شَعِيرٍ فَطَحَنَنَهُ ثُمَّ عَمَدَتْ إِلَى عُكَّةٍ كَانَ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمْنٍ فَاتَّخَذَتْ مِنْهُ خَطِيفَةً قَالَ ثُمَّ أَرُسَلَيْسِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ فِي أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ إِلَى إِنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَرُسَلَيْسٍ إِلَيْكَ تَدُعُوكَ فَقَالَ أَنَا وَمَنْ مَعِي قَالَ فَجَاءَ هُو وَمَنْ مَعَهُ قَالَ فَدَحَلْتُ فَقُلْتُ لِآبِي طَلْحَةً قَلْدُ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعَهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمَشَى إِلَى جَنْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ مَعْهُ فَخَرَجَ آبُو طَلْحَةً فَمُ وَمَنْ مَعْهُ فَالَ فَدَخَلَ عَشَرَةً قَالَ فَدَخَلَ عَشَرَةً فَاكُلُوا خَتَى شَبِعُوا ثُمَّ وَمَلَ عَشَرَةً قَالَ فَدَخَلَ عَشَرَةً فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا ثُمَّ وَمِلْ فَاكُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِبَتُ كَمَا هِي فَالَ فَلَا فَدَخَلَ عَشَرَةً فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِبَتُ كَمَا هِي قَالَ فَاكُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِبَتُ كَمَا هِي قَالَ فَاكُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِبَتُ كَمَا هِي قَالَ فَاكُولُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِبَتُ كَمَا هِي قَالَ فَاكُولُ مَنْ مُنْ اللَّهُ عَشَرَةً قَالَ وَالْ فَالَ فَا كُلُوا حَتَى شَبِعُوا قَالَ وَبَقِبَتُ كَمَا هِي قَالَ فَلَا وَاللَهُ مَا عَلَى اللَّهُ الْمَا مُعَلَى اللَّهُ عَشَرَةً قَالَ فَا الْمَالِمُ الْمَالِقُولُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِمُ الْمَلْمَ الْمَالَمُ الْمُ الْمَالَةُ الْمَلْمَ الْمَالِمَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُوا حَتَى شَوْلَا الْمَالِمُ الْمَالَةُ الْمَالُولُوا حَتَى اللَّهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۲۵۱۹) حضرت انس بھٹھ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم بھٹھ نے نصف مدے برابر جو پہنے ، پھر تھی کا ڈبا ٹھایا ،اس میں ہے تھوڑ اسا جو تھی تھا و ہ نکالا اور ان دونوں چیز وں کو طاکر'' تطبیق'' (ایک تئم کا کھانا) تیار کیا اور جھے تبی مائیٹا کو بلانے کے لئے بھیج دیا ، میں نبی مائیٹا کے پاس پہنچا تو آ ب مُناٹیٹی اُس کا برکرام بھلٹھ کے درمیان رونق افروز تھے ، میں نے نبی مائیٹا ہے عرض کیا کہ جھے حضرت ام سلیم بھٹھ نے آ پ کے پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے ، نبی مائیٹا نے فرمایا مجھے اور میر سے ساتھیوں کو مجھی ؟ یہ کہ کر نبی مائیٹا اپنے ساتھیوں کو لے کر روانہ ہو گئے۔

میں نے جلدی ہے گھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹٹڑ ہے کہا کہ نبی طینا تو اپنے ساتھیوں کوبھی لے آئے ، بیان کر حضرت ابو طلحہ ڈٹاٹٹڑ نبی طینا کی طرف چلے مجھے اور آپ ٹاٹٹٹے کے پہلو میں چلتے چلتے کہددیا کہ یارسول النَّمَثَلُ ٹُٹٹے کا بیاں تو تھوڑ اسا''خطیفہ'' ہے جوام سلیم نے نصف مدکے برابر جو سے بنایا ہے؟ نبی عیبا جب ان کے گھر پہنچے تو وہ کھانا نبی علیا کے پاس لایا گیا، نبی علیا ا

هي مُنْلِهُ المَيْنِ فِي اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِن اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِن

اس پراپنادست مبارک رکھا،اورفر مایادس آ دمیوں کو بلاؤ، چنا نچے دس آ دمی اندر آئے اورانہوں نے خوب سیر ہوکر کھانا کھایا، پھر دس دس کرکے چالیس آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیا اورخوب سیراب ہوکرسب نے کھایا اور وہ کھانا جیسے تھا، ویسے ہی باتی ربااور ہم نے بھی اسے کھایا۔

(١٢٥١) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي سَلَمَةَ عَنُ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ آهُلِ الْجَنَّةِ عَلَى آهُلِ الْأَرْضِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ آهُلِ الْجَنَّةِ عَلَى آهُلِ الْأَرْضِ لَلَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتُ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ آهُلِ الْحَرَاثِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَوْ اطَّلَعَتُ امْرَأَةٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَاحَدِي الْأَوْلِ اللَّهِ عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَاحْدِي الْمُولِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَرِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللللَّ

(١٢٥٢١) حَدَّثَنَا حُجَيْنٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِى بَكُرِ الثَّقَفِى عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةَ عَرَفَةَ مِنَّا الْمُكَبِّرُ وَمِنَّا الْمُهِلُّ لَا يُعَابُ عَلَى الْمُكِبِّرِ تَكْبِيرُهُ وَلَا عَلَى الْمُهِلُّ إِهْلَالُهُ [راحع: ٩٣ - ٢١].

(۱۲۵۲۱) حضرت انس والنظ سے مروی ہے کہ عرفہ کے دن نبی میٹا کے ساتھ ہم میں سے پیچھلوگ تبلیل کہدرہے تھے، اور بعض تکبیر کہدر ہے تھے اوران میں سے کوئی کسی پرعیب نبیس لگا تا تھا۔

(١٢٥١٢) حَدَّثُنَا يُونُسُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ فَزِعَ آهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقَ قِبَلَ الْحُسَنَ النَّاسِ وَكَانَ أَشْجَعَ النَّاسِ قَالَ وَلَقَدْ فَزِعَ آهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً فَانْطَلَقَ قِبَلَ الصَّوْتِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدْ اسْتَبْرًا لَهُمُ الصَّوْتَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِى الصَّوْتِ فَرَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاجِعًا قَدْ اسْتَبْرًا لَهُمُ الصَّوْتَ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ لِأَبِى طَلْحَةً عُرْي مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ وَفِى عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُوَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَهُ تُوا لَهُ لَلْفَوسِ وَجَدُنَاهُ طَلْحَةً عُرْي مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ وَفِى عُنُقِهِ السَّيْفُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَهُ تُوا لَهُ لِلْفَوسِ وَجَدُنَاهُ وَهُو يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُواعُوا لَهُ تُوا لَهُ لِلْفَوسِ وَجَدُنَاهُ بَعْدُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّيْقَ بَعُدَ ذَلِكَ اصححه البحارى (٢٨٦٠)، وقال الترمذي: صحبح إ. [انظر: ٢٦٩٠١، ٢٩٩٣، ١٢٩٥، ١٤].

(۱۲۵۲۲) حضرت انس پڑتائئے ہے مروی ہے کہ نبی ملینا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت، کئی اور بہادر تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ دشمن کے خوف سے گھبراا تھے، اوراس آواز کے رخ پرچل پڑے، ویکھا تو نبی ملینا واپس چلے آر ہے ہیں اور حضرت ابوطلحہ چڑتائئے کے بے زین گھوڑے پرسوار ہیں، گردن میں آلوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسا رواں پایا، حالا تکہ پہلے وہ گھوڑ است تھالیکن اس کے بعد اس سے کوئی گھوڑ اتا کے نہ بڑھ سکا۔

(١٢٥٢٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَزُرَعُ زَرْعًا أَوْ يَغُرِسُ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ (صححه البحاري (٢٣٢٠)، وملسم (١٩٥٣). [انظر: ١٣٠٨، ١٣٤٢١،١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨، ١٣٥٨].

(۱۲۵۲۳) حضرت انس بڑھڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھانے ارشا دفر مایا جو مسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اور اس سے کسی پرندے ، انسان یا درندے کورز ق ماتا ہے تو و ہ اس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٢٥٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَصَمَّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ بِهَا إِلَى وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْحَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعَثْتَ بِهَا إِلَيْ فَلْ أَبْعَثُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا أَوْ تَبِيعَهَا إِرَاحِعِ ١٢٤٦٠ }. فَلْمَتَ فَقَالَ إِنِّى لَمْ أَبْعَثُ بِهَا إِلِيَّكَ لِتَلْبَسَهَا وَإِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَنْتَفِعَ بِثَمَنِهَا أَوْ تَبِيعَهَا أَوْ تَبِيعَهَا أَوْ اللَّهِ بَعَلِهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى لَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى كَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى لَهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى كَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى لَمْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ

(١٢٥٣٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ فِى قَدَحٍ رَحُرَاحٍ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَّابِعَهُ فِى الْقَدَحِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ مِنْهُ وَيَخُرُجُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ قَالَ وَجَعَلَ الْقَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ قَالَ فَحَزَرُتُ الْقَوْمَ فَإِذَا مَا بَيْنَ السَّيْعِينَ إِلَى الشَّمَانِينَ [راحع: ١٢٤٣٩].

(۱۲۵۲۵) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقائے ایک کشادہ بیالے میں پانی منگوایا، اور اپنی انگلیاں اس پیالے میں رکھ دیں، میں نے دیکھا کہ نی طبیقا کی انگلیوں کے بینچے سے پاتی اہل رہاہے، اورلوگ اس سے وضو کرتے رہے می نے انداز ہ کیا تولوگوں کی تعدادستر سے اس کے درمیان تھی۔

(١٢٥٢٦) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَالَ ابْنَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ بَنَاتٍ أَوْ أَخْتَيْنِ أَوْ ثَلَاثَ أَخَوَاتٍ حَتَّى يَمُتُنَ أَوْ يَمُوتَ عَنْهُنَّ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ كَهَاتَيْنِ وَأَشَارَ بِأَصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى إصححه ابن حباد (٤٤٧). قال شعب: اسناده صحح إ. النظ: ١٢٦٢١).

(۱۳۵۲) حضرت انس ڈٹٹٹز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹیا نے ارشاد فر مایا جو مخض دو یا تین بیٹیوں یا بہنوں کا ذ مددار بنا (اور ذ مہ داری نبھائی) یہاں تک کہ وہ فوت ہو گئیں ، یاوہ مخض خود فوت ہو گیا تو میں اور وہ ان دوانگیوں کی طرح ساتھ ہوں گے ، یہ کہہ کر

نی ملینه نے شہادت والی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

(١٢٥٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ آخَبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكُرِ عَنُ جَدَّهِ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدُ وَكُلَ بِالرَّحِمِ مَلَكًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ نُطُفَةٌ أَيْ رَبِّ عَلَقَةٌ آيُ رَبِّ مُضْعَةٌ وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَغْضِي خَلْفَهَا قَالَ يَقُولُ أَيْ رَبِّ ذَكَرٌ أَوْ أَنْفَى شَقِيَّ أَوْ سَعِيدٌ فَمَا الرَّزُقُ فَمَا الْأَجَلُ قَالَ فَيُكْتَبُ كَذَلِكَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ إِانظِ: ١٢١٨١].

(۱۲۵۲۷) حضرت انس ڈنٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے ارشاد فر مایا اللہ تعالیٰ نے ماں کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کرر کھا ہے، جو اپنے اپنے وفت پر میہ کہتا رہتا ہے کہ پروردگار! اب نطفہ بن گیا، پروردگار! اب جما ہوا خون بن گیا، پروردگار! اب گوشت کی یوٹی بن گیا، پھر جب اللہ اسے پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو وہ پوچھتا ہے کہ پروردگار! بیشقی ہوگا یا سعید؟ نذکر ہوگا یا مؤنث؟ رزق کتنا ہوگا؟ اورعمرکتنی ہوگی؟ بیسب چیزیں مال کے پیٹ میں بی لکھ لی جاتی ہیں۔

(١٢٥٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكُرِ بُنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوّهُ

(۱۲۵۲۸) گذشته صدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٢٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ آبِي سَلَمَةَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ آبِي عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تُوُقِّي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا فِي رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ عِشْرُونَ شَعَرَةً بَيْضَاءَ [راجع: ١٢٣٥].

(۱۲۵۲۹) حضرت انس و الشخط المعامروي بركم تي ماينه كه وصال كوفت ان كى مبارك و ازهى بيس بال بهى سفيد نه تقے۔

(.١٢٥٣) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ وَحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الطَّيْقَلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجُنَا نَصُرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً قَالَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ آمْرِى مَا اسْتَذْبَرْتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُفْتُ الْهَدْىَ وَشَرَّنْتُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِانظِر: ١٣٨٤٩.

(۱۲۵۳۰) حضرت انس ڈی ٹنے سے مروی ہے کہ ہم لوگ جج کا تلبید پڑھتے ہوئے نکلے ، مکہ مکر مدینینچنے کے بعد نبی مائیلانے ہمیں یہ عظم دیا کہ اسے ممرہ بنا کراحرام کھول لیس ،اور فر ما یا اگر وہ بات جو بعد میں میر ہے سامنے آئی ، پہلے آ جاتی تو میں بھی اسے ممرہ بنا لیٹا کیکن میں ہدی کا جانورا پنے ساتھ لا یا ہوں ،اور جج وممرہ دونوں کا تلبید پڑھا ہوا ہے۔

(١٢٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِنَانِ بُنِ رَبِيعَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ ٱخْبَرَنَا ٱبُو رَبِيعَةً قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ابْتَلَى اللّهُ الْعَبُدَ

هي مُنااا مَرْنُ بْل يَهُ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عِنْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ

الْمُسْلِمَ بِبَلاءٍ فِي جَسَدِهِ قَالَ اللَّهُ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [اعرجه البحاري في الأدب المفرد (٥٠١). فال شعب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٢٥٣٥].

(۱۲۵۳۱) حضرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ بی بایدائے ارشادفر ما یا اللہ تعالیٰ جب کی بندہ مسلم کوجسمانی طور پر کسی بیاری میں جٹلا کرتا ہے تو فرشتوں ہے کہ دیا ہے کہ یہ جتنے نیک کام کرتا ہے ان کا ٹو اب برابر لکھتے رہو، پھرا گراہے شفاء لل جائے تو اللہ اسے دھوکر پاک صاف کر چکا ہوتا ہے اورا گراہے اپنی بالا لے تو اس کی منفرت کر دیتا ہے اوراس پر رحم فرما تا ہے۔ (۱۲۵۳۲) حَدَّنَ حَدِّنَ حَدِّنَا حَدَّانَ حَدَّادُ أَخْبَرُ مَا سُلِيْمَانُ التَّيْمِيْ وَقَامِتُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَدَّنَ حَدِّنَا حَدَّانَ عَدُّ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَدْنَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَدْنِ وَهُو قَانِمْ بُصَلّى فِي قَبْرِهِ (راحع: ۱۲۲۳) عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النّهُ عُر مِن ہے کہ تی مائیا ہے فرمایا شب معراج میں حضرت انس بڑا تا ہے مرفی ہے کہ تی مائیا ہے فرمایا شب معراج میں حضرت موٹی میلائے کی باس ہے مرف شکے کے قربائی قربی گذرا تو دیکھا کہ وہ اپنی قبر میں کھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

صَلَى اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَثِيتُ بِالْبَرَاقِ وَهُوَ دَابَّةُ آلِيَصُ فَوْقَ الْجِمَارِ وَدُونَ الْمُعْلِ يَصَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى طَرُهِهِ قَرَيْمِنَهُ فَسَارَيِى حَتَى آتَيْتُ بِالْبَرَاقِ وَهُو دَابَّةٌ آلَيْصُ فَوْقَ الْجَمَلِ وَدُونَ الْمُعْلِ يَوْبِطُ فِيهَا الْأَنْبِنَاءُ ثُمَّ مُنْتَهَى طَرُهِهِ قَرَيْمِنَهُ فَسَارَيِى حَتَى آتَيْتُ آيَّتُ الْمَقْدِسِ قَرَيَطُتُ الذَّابَةَ بِالْحَلْقَةِ الْنِي يَرْبِطُ فِيهَا الْأَنْبِنَاءُ ثُمُّ مُنْتَهَى طَرُهِهِ قَرَيْمِنَهُ فَيَسَلَ أَصَبْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عَرِجُتُ فَجَانِي جِنْدِيلً عَلَيْهِ السَّكَامِ بِإِنَّا عِيلُ وَمَنْ أَنْتُ قَالَ اللّهَ عَلَيْهِ وَمَعْتَهُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ حِيْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِيْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ حَيْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِيْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ عَيْرِيلً فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ مَحْمَدُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ مَحَمَّدُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ مَحْمَدُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ جِيْرِيلُ فَقِيلَ وَمَنْ أَنْتَ قَالَ مَحْمَدُ فَقِيلَ وَقَدْ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ فَلُهُ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ مُعَمَّدُ فَقِيلَ وَقَدْ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ فَلَيْتُ وَسَلِيلًا فِيقِلَ وَقَدْ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ مُحَمَّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ مُحَمَّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ مُحَمَّدُ فَيْمَ لَى السَّمَاءِ التَّالِيَةِ قَالَ قَدْ أَرْسِلَ إِلَيْهِ قَالَ مُعَمَّدُ فَيْلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ مُحَمَّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ مُحَمَّدُ فَيْلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ مُحَمَّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُحَمَّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُحَمِّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُحَمِّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُعَمِّدُ فَيْلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُوسَلِقَ فَلَ مَنْ مُعَلَى مُنْ أَنْتُ قَالَ مُعَمَّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُعَمِّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُحَمِّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُعَمِّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُعَمَّدُ فَقِيلَ قَلْ مَنْ أَنْتُ قَالَ مُعَمِّدُ فَقِيلَ فَلَ اللَّهُ عَرَجَ مِنَا إِلَيْهِ فَلَى مَالِكُ عَرْقَ فَلَ اللَّهُ عَلَى مُعَمَلَ مَالَ قَالَ مُعَمِّدُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتُ فَالَ عَلْمُ مُنَال

إِلَى السَّمَاءِ السَّادِسَةِ فَاسْتَفْتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا آنَا بِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ فَرَحَّبَ وَدَعَا لِي بِخَيْرِ ثُمَّ عُرِجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَاسْتَفُتَحَ جِبْرِيلُ فَقِيلَ مَنْ أَنْتَ قَالَ جِبْرِيلُ قِيلَ وَمَنْ مَعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيلَ وَقَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ قَالَ قَدْ بُعِثَ إِلَيْهِ فَفُتِحَ لَنَا فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبُعُونَ ٱلُّفَ مَلَكِ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذَهَبَ بِي إِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهَى وَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَان الْفِيَلَةِ وَإِذَا ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَهَا تَغَيَّرَتُ فَمَا آخَدٌ مِنْ خَلْقِ اللَّهِ يَسْتَطِيعُ أَنْ يَصِفَهَا مِنْ حُسْنِهَا قَالَ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَىَّ مَا أَوْحَى وَفَرَضَ عَلَىَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ خَمْسِينَ صَلَاةً فَنَوَلْتُ حَتَّى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَرَضَ رَبُّكَ عَلَى أُمَّتِكَ قَالَ قُلْتُ خَمْسِينَ صَلَاةً فِي كُلِّ يَوْم وَلَيْلَةٍ قَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبِّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ وَإِنِّى قَدْ بَلَوْتُ بَنِي إِسْرَائِيلً وَخَبَرُتُهُمْ قَالَ فَرَجَعْتُ إِلَى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ فَقُلْتُ أَىٰ رَبِّ خَفْفٌ عَنْ أُمَّتِي فَحَطَّ عَنّي خَمْسًا فَرَجَعْتُ إِلَى مُوسَى فَقَالَ مَا فَعَلْتَ قُلْتُ حَطَّ عَنِّي خَمْسًا قَالَ إِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَلِكَ فَارُجِعُ إِلَى رَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِٱُمَّتِكَ قَالَ قَلَمْ آزَلُ ٱرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسَى وَيَحُطُّ عَنِّي خَمْسًا خَمْسًا حَتَّى قَالَ يَا مُحَمَّدُ هِيَ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بِكُلِّ صَلَاةٍ عَشُرٌ فَتِلْكَ خَمْسُونَ صَلَاةً وَمَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلُهَا كُتِبَتْ حَسَنَةً فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ عَشُرًا وَمَنْ هَمَّ بِسَيِّنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلُهَا لَمْ تُكْتَبُ شَيْنًا فَإِنْ عَمِلَهَا كُتِبَتْ سَيِّنَةً وَاحِدَةً فَنَزَلْتُ حَتَى انْتَهَيْتُ إِلَى مُوسَى فَأَخْبَرُنَّهُ فَقَالَ ارْجِعُ إِلَى رَبُّكَ فَاسْأَلُهُ التَّخْفِيفَ لِأُمَّتِكَ فَإِنَّ أُمَّتَكَ لَا تُطِيقُ ذَاكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ رَجَعْتُ إِلَى رَبِّى حَتَّى لَقَدُ اسْتَحَيْتُ [صححه مسلم (۲۲۲)]. [انظر: ۲۸۵۲،۲۹۰۹۱].

(۱۲۵۳۳) حضرت انس پڑھ تئے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فرمایا شب معراج میرے پاس براق لایا کمیا جو گدھا ہے برااور خچر ہے چھوٹا جانو رتھا، وہ اپنا قدم وہاں رکھتا تھا جہاں تک اس کی نگاہ پڑتی تھی ، ہیں اس پرسوار بوا، پھر روانہ ہو کر بیت المقدس پہنچا اور اس طقے سے اپنی سواری با ندھی جس سے دیگر انبیاء بیٹھ با ندھتے جلے آئے تھے، پھر وہاں داخل ہو کر دورکھتیں بڑھیں ، پھر وہاں سے نکلا تو جبریل مائیلا میرے پاس ایک برتن شراب کا اور ایک دودھ کا برتن لائے ، ہیں نے دودھ والا برتن منتخب کر لیا، حضرت جبریل مائیلا کہنے گئے آیے نے فطرت کو یالیا۔

پھر آ سانِ دنیا کی طرف لے کر چلے اور اس کے درواز ہ کو کھٹکھٹایا، اہل آ سان نے کہا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہ جرئیل! انہوں نے کہا تنہارے ہمراہ کون ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے ساتھ (حضرت) محمطُ النَّیْمَ ہیں! انہوں نے کہا کیاوہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے کہاہاں۔انہوں نے دروازہ کھول دیااور (پہلے ہی) آ سان ہیں حضور مُنْ النَّیْمَ نے حضرت آ دم میسَنا ہے

ملاقات کی ،انہوں نے خوش آید پد کہااور دعادی۔

پھر آپ کُنگُوُ آکو جرئیل لے کر دوسرے آسان پر چڑھے اس کے دروازے پر بھی فرشتوں نے پہلے آسان کی طرح سوال کیا کہ کون ہے؟ انہوں نے کہا جرئیل! انہوں نے کہا تمہارے ساتھ کون ہیں؟ انہوں نے کہا حضرت رسول کریم مُنگُوُلُا انہوں نے کہا حضرت رسول کریم مُنگُولُا انہوں نے کہا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے انہوں نے انہوں نے کہا وہ بلائے گئے ہیں؟ انہوں نے درواز و کھول دیا، وہاں حضرت بھی میکھا ورئیسی میکھا تات ہوئی، انہوں نے محصرت کی میکھا ورئیسی میکھا درعادی۔

پھر تیسرے آسان پرتشریف لے مئے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی جو دوسرے میں ہوئی تھی ، پھر چوشے پر چڑھے اور وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی ، پھر پانچویں آسان پر پہنچے وہاں بھی یہی گفتگو ہوئی ، پھر چھٹے آسان پر چڑھے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی گفتگو کی ، پھرساتویں آسان پر پہنچے وہاں کے فرشتوں نے بھی یہی کیا۔

تیسرے آسان پر حضرت یوسف فیا سے ملاقات ہوئی جنہیں آ دھاحس دیا گیا تھا، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، چو تھے آسان پر حضرت اور لیں فیا اسے ملاقات ہوئی جنہیں اللہ نے بلند جگہ اٹھالیا تھا، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، پانچو یں آسان پر حضرت ہارون فیا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسان پر حضرت چھے آسان پر حضرت مولی فیا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، ساتویں آسان پر حضرت ابرائیم فیا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، وہ بیت المعور سے فیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے ابرائیم فیا سے ملاقات ہوئی، انہوں نے بھی جھے خوش آ مدید کہا اور دعا دی، وہ بیت المعور سے فیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے جہاں روز انہ ستر ہزار فرشح واضل ہوتے ہیں اور دوبارہ ان کی باری نہیں آئی، پھر جھے سدرۃ انستی لے جایا گیا جس کے پتھ ہماں روز انہ ستر ہزار ور پھل ہجر کے ملکے برابر تھے، جب اللہ کے تھم سے اس چیز نے اسے ڈھانپ کیا جس نے ڈھانپا تو وہ بدل میں انسان کے بس کی بات نہیں ہے کہ اس کا حسن بیان کر سکے۔

پھرانلد نغالی نے جو دی کرناتھی وہ وی کی مٹیملہ اس کے بیابھی وی کی کرتمہاری امت پر پیچاس ٹمازیں ہرروز وشب ہیں۔ فرض ہیں۔

پررسول انور مُنْ النَّیْنَ ایم این سے نیچ تشریف لائے یہاں تک کہ جب حفرت موٹ میٹا کے پاس پہنچ تو انہوں آپ مُنْ ایک کہ جب حفرت موٹ میٹا اور کہا اے محمد مُنْ النِّیْ ایم اسے میر مُنْ النِیْنَ اللہ میر مُنْ اللہ کے میر کا اسے میر مُنْ اللہ کا است اس کی طاقت نہیں رکھتی ، اپنے رب کے پاس واپس جا کہ اس سے تخفیف کی درخواست سے بی کہ کہا اسے میر مُنْ اللہ کو آ زما چکا ہوں ، حضور مُنْ اللہ باری میں می اور اس این جگہ میں اس سے تخفیف کی درخواست سے کہ کہ میں اسرائیل کو آ زما چکا ہوں ، حضور مُنْ اللہ کا اور اس این جگہ میں اللہ تعالی نے پانے نمازیں معاف فرما دیں اور آپ مُنْ اللہ میں میں اس کے پاس اسے میں میر میں ہے اور اس ایک کو پرورد کا رکے حضور میں بیجا نے مِن کہ ای طرح حضرت موٹ میں میا اور ہم نمازیں میں اور ہم نمازیں میں اور ہم نمازیں میں اور ہم نمازیروں کا اور ہم نمازیروں کا اور ہم نمازیروں کا اور ہم نمازیروں کے نمازیں بی بی نمازیں میں اور ہم نمازیروں کے نمازیں بی بی نمازیں میں اور ہم نمازیروں کا اور ہم نمازیروں کے نمازیں بی بی نمازیں میں بائی نمازیں میں اور ہم نمازیروں کا نمازیروں کے نمازیں اس کی نمازیں میں بائی نمازیں میں اور ہم نمازیروں کا نمازیروں کے نمازیروں کے نمازیں بی بی نمازیں میں اور ہم نمازیروں کا نمازیروں کی کی کے کہ کا نمازیروں کی کو نمازیروں کا نمازیروں کی کو نمازیروں کا نمازیروں کا نمازیروں کا نمازیروں کی کو نمازیروں کا نمازیروں کے نمازیروں کا نمازیروں کانمازیروں کا نمازیروں کا نمازیروں کی کو نمازیروں کا نمازیروں کا نمازیروں کا نمازیروں کی کو نمازیروں کا نمازیروں کا نمازیروں کا نما

هي مُنالًا اللهُ يَنْ بُل يَنَةِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ

تواب ہے لبندا یہ بچاس نمازیں ہو تنمیں، جو تخص نیکی کا ارادہ کر نے لیکن اس پڑمل نہ کر سکے اس کے لئے ایک نیکی کھی جائے گی، اورا گڑھل کرنیا تو دس نیکیاں لکھ دوں گا،اور جو تخص گناہ کا ارادہ کر لے لیکن اس پڑمل نہ کرے تو پچھ نہیں لکھا جائے اورا گراس پر عمل بھی کر لے تو صرف ایک گناہ لکھا جائے گا، میں نے واپس آ کر حضرت موی طینیا، کو بتایا تو انہوں نے پھر تخفیف کا مشورہ دیا، نبی طینا نے فرمایا کہ میں اپنے پروردگار کے پاس اتن مرتبہ جاچکا ہوں کہ اب بچھے شرم آ رہی ہے۔

(١٢٥٢٤) حَدَّنَا حَسَنَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرِيلُ وَهُوَ يَلْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ فَآخَذَهُ فَصَرَعَهُ وَشَقَّ عَنْ قَلْبِهِ فَاسْتَخْرَجَ الْقَلْبَ ثُمَّ شَقَّ الْقَلْبَ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةٌ فَقَالَ هَذِهِ حَظُّ الشَّيْطَانِ مِنْكَ قَالَ فَعَسَلَهُ فِي طَسْتِ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَآمَهُ ثَمَّا الشَّيْطَانِ مِنْكَ قَالَ فَعَسَلَهُ فِي طَسْتِ مِنْ ذَهَبٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَآمَهُ ثُلُوهُ فَاسْتَغْبَلُوهُ فَيَالَ فَالْ فَاسْتَفْبَلُوهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ آنَسُ وَكُنْتُ أَرَى أَثَرَ الْمِخْيَطِ فِي صَدْرِهِ [راجعع: ٢١٢٤٦].

(۱۲۵۳۳) حفرت انس بڑتا ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا ایک مرتبہ میں بھین میں دوسر ہے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اچا تک ایک شخص آیا اور اس نے بچھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا، اور اس میں خون کا جما ہوا ایک گلزا نکالا اور اسے پھینک کر کہنے لگا کہ
بیآ پ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھر اس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کودھویا اور پھراسے ی
کرٹا نکے لگا دیئے ، یدد کھے کر سب بہتے دوڑ تے ہوئے اپنی والدہ کے پاس سے اور کہنے لگے کہ تھر (منظانی آپ کی اور کہنے گئے کہ تھر (منظانی ہو گئے، والدہ
دوڑتی ہوئی آ کیں تو دیکھا کہ نبی طینا کے چرو انور کا رنگ متغیر ہور ہا ہے، حضرت انس رہاؤ کی کہتے ہیں کہ ہم نبی عابلا کے سینہ
مبارک پرساائی کے نشان ویکھا کرتے تھے۔

(١٢٥٢٥) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى يَغْنِى الطَّبَّاعَ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّتَهُ مُلَيْكَةَ دَعَتْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامٍ صَنَعَتُهُ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطُعَامٍ صَنَعَتُهُ فَأَكَلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسُودَ مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدْ اسُودَ مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ آنَا وَالْمَتِيمُ وَرَائِهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَضَامَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَقُمْتُ آنَا وَالْمَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقُمْتُ آنَا وَالْمَتِيمُ وَرَائَهُ وَالْعَجُوزُ مِنْ وَرَائِنَا فَصَرَفَ إِرَاحِع: ١٢٣٥٠].

(۱۲۵۳۵) حفزت انس بڑن تا ہے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی پیٹا کی کھانے پر دعوت کی ، نبی بایشا نے کھانا تناول فریانے کے بعد فرمایا اٹھو، ہیں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس بڑاٹو کہتے ہیں کہ ہیں اٹھ کرایک چٹائی لے آیا جوطویل عرصہ تک استعال ہونے کی وجہ سے سیاہ ہو چکی تھی ، میں نے اس پر پائی چھڑک دیا ، نبی بایٹا اس پر کھڑے ہوگئے ، میں اور ایک چٹی کھڑی میں ہوگئے اور بڑی لی ہمارے چھے کھڑی ہوئی مائیٹا نے ہمیں دور کھتیں بر ھائیں اور دائیس تشریف کے میں اور دائیس تشریف لے میں مائیٹا کے چھے کھڑے ہوئے اور بڑی لی ہمارے چھے کھڑی ہو گئیں ، پھر نبی بایٹ ہمیں دور کھتیں بر ھائیں اور دائیس تشریف لے میں ہوئی ہوئی ہوئیں اور دائیس تشریف لے میں دور کھتیں بر ھائیں اور دائیس تشریف لے میں ہوئیں ہوئی ہوئیں ہوئیں

(١٢٥٣٦) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرُّوْيَا الْحَسَنَةُ مِنْ الرَّجُلِ الصَّالِحِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوَّةِ [راحع: ١٢٢٩٧].

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰهُ کَاٹُیْزُ کینے ارشاوفر مایا نیک مسلمان کا اچھا خواب اجزاء نبوت میں سے چھیالیسواں جز وہوتا ہے۔

(١٢٥٢٧) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظُّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَالِهِ تَذَاكُوْنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ ثَلَاتَ مَوَّاتٍ يَجْلِسُ آحَدُهُمْ حَتَى إِذَا اصْفَرَّتُ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرْنَى شَيْطَانِ قَامَ نَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راحع: ٢٢٠٢].

(۱۲۵۳۷) علاء ابن عبدالرحن بینیا کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر حضرت انس بڑتی کی خدمت میں حاضر ہوئے ، پچھ بی دیر بعد وہ عصر کی نماز پڑھنے کھڑے ہو گئے ، جب وہ نماز سے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عصر کی نماز اتن جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہیں نے نبی طینا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کوچھوڑے رکھتا ہے ، حتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آجا تا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چارٹھونگیں مارکراس میں اللہ کو بہت تھوڑایا دکرتا ہے۔

(١٢٥٢٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنِى مَالِكٌ عَنْ عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَعَ لَهُ أُحُدُّ فَقَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّى أُحَرُّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا[راجع: ٢٢٥٠].

(۱۲۵۳۸) حفرت انس ڈائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جب نبی طینا نے احد پہاڑ کو دیکھا تو فر مایا کہ اس پہاڑ ہے ہم محبت کرتے ہیں اور یہ ہم سے محبت کرتا ہے ، اے اللہ! حضرت ایرا ہیم طینا نے مکہ کرمہ کوحرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کے دونوں کونوں کے درمیان والی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں۔

(١٢٥٢٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَبْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسٍ قَالَ آتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرَآثَةُ زَبْنَبَ وَكَانَّةُ دَخَلَةُ لَا آدْرِى مِنْ وَسَلَّمَ مَنْزِلَ زَبْدِ بُنِ حَارِقَةً فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُرَآثَةُ زَبْنَبَ وَكَانَّةُ دَخَلَةً لَا آدْرِى مِنْ قَوْلٍ حَمَّادٍ أَوْ فِى الْحَدِيثِ فَجَاءَ زَيْدٌ يَشُكُوهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمْسِكُ عَلَيْكَ زَوْجَكَ قَوْلٍ حَمَّادٍ أَوْ فِى الْحَدِيثِ فَجَاءَ زَيْدٌ يَشُكُوهَا إِلَيْهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمْسِكُ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللَّهُ قَالَ فَنَزَلَتْ وَاتَّقِ اللَّهَ وَلَنْ فَيْلِكَ زَوْجَكَ مَا اللَّهُ مُبْدِيدٍ إِلَى قَوْلِهِ زَوَّجُنَاكُهَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صححه واتق اللَّهُ قَالَ فَنَزَلَتْ وَاتَقِ اللَّهَ قَالَ فَنَزَلَتْ وَاتَقِ اللَّهُ وَلَنْ عَلِيهِ فَاللَّهُ مُبْدِيهِ إِلَى قُولِهِ زَوَّجُنَاكُهَا يَعْنِى زَيْنَبَ [صححه البحارى (٤٧٨٧)، وابن حبان (٤٠٤)، والحاكم (٤٧/٢). قال شعب: اسناده ضعيف وفي متنه غرابة].

﴿ مُنْهُ اللَّهُ مِنْ مِنْ لِيَدِي مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لِكَ يَوْدُ فِي مُستَدانِس مِن مَا لَكَ يَوْدُونَ فِي اللَّهِ مِنْ مَا لَكَ يَوْدُونَ فِي مُستَدانِس مِن مَا لَكَ يَوْدُونَ فِي مُستَدانِ مِن مَا لَكُ يَوْدُونَ فِي مُستَدانِس مِن مَا لَكَ يَوْدُونَ فِي مُستَدانِس مِن مَا لَكَ يَوْدُونَ فِي مُستَدانِ مِن مَا لَكُ يَوْدُونَ فِي مُستَدانِ مِن مَا لَكُ يَوْدُونَ فِي مُستَدانِس مِن مَا لَكَ يَوْدُونَ فِي مُستَدِينًا فِي مُنْ مِن مَا لِكُ يَوْدُونَ

(۱۲۵۳۹) حضرت انس ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائٹا حضرت زید بن حارثہ ٹاٹٹا کے گھر تشریف لے گئے ، وہاں صرف ان کی اہلیہ حضرت زینب بڑٹا نظر آ کیں ،تھوڑی دیر بعد حضرت زید ٹاٹٹا اپنی اہلیہ کی شکایت لے کر نبی مائٹا کے پاس آئے ، نبی مائٹا نے ان سے فرمایا کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رکھوا ور اللہ سے ڈرو، اس پر بیرآ بیت نازل ہوئی وَ اتّق اللَّهَ وَتُمْخَفِی فی نَفُسِلَکَ۔

(١٢٥٤٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى أُحِبُ هَذِهِ السُّورَةَ قُلُ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَذْ خَلَكَ الْجَنَّةَ إِراحِعِ: ٥ ٩ ٢ ١ مِ السُّورَةَ قُلُ هُو اللَّهُ أَحَدٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّكَ إِيَّاهَا أَذْ خَلَكَ الْجَنَّةَ إِراحِعِ: ٥ ٩ ٢ مِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبُّكَ إِيَّاهَا أَذْ خَلَكَ الْجَنَّةَ إِراحِعِ: ٥ ٩ ٢ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللْفَالَ اللَّهُ ال

(١٢٥٤١) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمِّهِ آنَسٍ قَالَ رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبِعُهُ مِنْ الصَّحُفَةِ فَلَا أَزَالُ أُحِبُّهُ آبَدًا [صححه البحارى (٢٠٩٢)، ومسلم ٢٠٤١)، وابن حبان (٢٩٩٤)].

(۱۲۵۴) حضرت انس ٹڑٹٹڈ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی میٹیا کو برتن میں کدو کے نکڑے تلاش کرتے ہوئے ویکھا تو میں اس وقت ہے اے بیند کرنے لگا۔

(١٢٥٤٢) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ فُلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱخْبَرْتَهُ قَالَ لَا قَالَ فَٱخْبِرُهُ قَالَ فَلَقِيَهُ بَعْدُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكَ فِي اللَّهِ فَقَالَ لَهُ ٱحَبَّكَ الَّذِي ٱخْبَبْتَنِي لَهُ [راحع: ٢٥٤٧].

(١٢٥٤٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّيْمِيُّ عَنْ قُرَيْشِ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى بِنَا الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ إراحي: ١٢٣٢٤. أنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى بِنَا الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ إراحي: ١٢٥٢٣) والمَّدَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مِمْسِ جَعَلَى مُمَازِزُ واللَّهُ والتَّهَانُ بِي اللَّهُ عَلَيْهِ مِمْسِ جَعلَى مُمَازِزُ واللَّهُ والتَّهَانِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَى مُمَازِزُ واللَّهُ والتَّهِ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَى مُمَازِدُ واللَّهُ واللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا الْجُمُعَةَ حِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ إِللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعْلِيهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَالَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا وَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَالَى اللَّهُ مُلْ اللَّهُ مَلَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ وَاللَّهُ واللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُلْفَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَالَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعَالِمُ الْعَلَامُ الْعُلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّ

(١٢٥٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَطِيَّةَ يَعْنِي الْحَكَمَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنالَا اَمَيْنَ بْلِ يَهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولِي اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُلَّ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِقُلْمُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْكُولِي مِنْ اللَّهُ عَلَيْلِمُ عَلَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَل

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِيهِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَمَا مِنْهُمْ أَخَدٌ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ حُبُورَتِهِ إِلَّا أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَيَتَبَسَّمُ إِلَيْهِمَا وَيَتَبَسَمَانِ إِلَيْهِ [صححه الحاكم (١٢١/١) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: ضعيف (الترمذي: ٣٦٦٨)].

(۱۲۵۳۳) حضرت انس ڈٹائٹٹ مروی ہے کہ نبی نائٹا مسجد ہیں آتے تو وہاں انصار ومہاجرین سب ہی موجود ہوتے ،کیکن سوائے حضرت ابو بکر بڑٹٹڈوعمر ڈٹائٹٹ کے کوئی اپناسر ندا ٹھا تا تھا ، نبی مائٹا انہیں و کمھے کرمسکراتے اور وہ دونوں نبی مائٹا کود کمھے کرمسکراتے ۔

(١٢٥٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا آبُو عَامِرٍ يَغْنِى الْحَزَّازَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ آنَّ آسُودَ كَانَ يُنَظَّفُ الْمَسْجِدَ فَمَاتَ فَدُفِنَ لَيْلًا وَأَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُخْبِرَ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَانْطَلَقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَانْطَلَقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى قَبْرِهِ فَقَالَ الْطَلِقُوا إِلَى عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى الْمُلِهَا ظُلْمَةً وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُتَوِّرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهَا فَآتَى الْقَبْرَ فَلَا اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يُتَوْرُهَا بِصَلَاتِي عَلَيْهِ وَلَا رَجُلُ مِنْ الْأَنْصَارِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ آخِي مَاتَ وَلَمْ تُصَلِّ عَلَيْهِ قَالَ فَآيْنَ قَبْرُهُ فَأَخْبَرَهُ فَانُطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْأَنْصَارِقِى

(۱۲۵۳۵) حضرت انس نگانٹ سے مروی ہے کہ ایک حبثی مسجدگی صفائی ستھرائی کرتا تھا، ایک دن وہ فوت ہو گیا اور لوگوں نے را توں رات اسے دفن کردیا، نبی علینا کو پید چلاتو آپ مکالیئے نے صحابہ بھلائی سے فرمایا اس کی قبر پرچلو، چنا نچہ وہ اس کی قبر پر گئے، نبی ملینا نے دفر مایا ان قبروں میں رہنے والوں پرظلمت چھائی ہوئی ہے، میری نماز کی برکت سے اللہ انہیں منور کردے گا، چنا نچہ نبی ملینا نے اس کی قبر پر جا کرنماز جنازہ پر ھی ، اس پر ایک انصاری کہنے لگایا رسول اللہ! میرا بھائی بھی فوت ہوا تھا لیکن آپ نے اس کی قبر پر نماز جنازہ پر ھی تھی ؟ نبی ملینا نے فرمایا اس کی قبر پر نماز جنازہ نبیس پڑھی تھی ؟ نبی ملینا نے فرمایا اس کی قبر کہاں ہے؟ انصاری نے اس کی نشاندی کی تو نبی مؤسل سے ساتھ بھی ہے ۔

(١٢٥٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ آبِي وَآمُلَاهُ عَلَيْنَا يَغْنِى آبَا دَاوُدَ مَعَ عَلِى بْنِ الْمَدِينِى فَقَالَ قَالَ شُغْبَةُ آخْبَرَنِى ثَابِتٌ قَالَ سَمِغْتُ انْسًا عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ أَخْسَبُهُ قَالَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راجع: ٢٤٧٠].

(۱۲۵۳۷) حضرت انس ڈاٹنڈ ہے مروی ہے جناب رسول اللہ مُنْ اُٹِیْزُ کمنے ارشاد قرمایا تیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک حینڈ اہوگا۔

(١٢٥٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتَ حَدَّثَنَا عَاصِمْ عَنْ حَفْصَةً قَالَتُ سَٱلْتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ بِمَا مَاتَ ابْنُ أَبِى عَمْرَةً فَقَالُوا بِالطَّاعُونِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ إصححه البحاري (٢٨٣٠)، ومسِلم (١٩١٦). وانظر: ١٣٣٣٨، ١٣٣١٥، ١٣٣١٥، ١٣٨٢، ١٣٨٢٥].

(۱۲۵۴۷) حضرت حفصہ فی خال کہتی ہیں کہ میں نے حضرت انس بڑائٹا ہے ہے پوچھا کہ ابن ابی عمر ہ کیسے فوت ہوئے؟ انہوں

هي مُنالًا اَمَٰذِينَ بَل بَينِهِ مِنْ مِي كُلْ هِي اللهُ ا

نے بتایا کہ طاعون کی بیاری ہے ، انہوں نے فرمایا کہ نبی مؤید نے ارشاد قرمایا طاعون برمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(١٢٥٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا نَعَسَ أَحَدُكُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ حَتَّى يَعْلَمَ مَّا يَقُولُ [راجع: ١٩٩٤].

(۱۲۵۳۸) حضرت انس پڑتیڈ ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا جب تم میں ہے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اونگو آ نے لگے تو اے جا ہے کہ واپس جا کرسو جائے یہاں تک کدا ہے بیتہ جلنے لگے کہ وہ کیا کہ رہاہے؟

(١٢٥٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي طَلُحَةَ أَقْرِءُ قَوْمَكَ السَّلَامَ فَإِنَّهُمْ مَا عَلِمْتُ أَعِفَّةٌ صُبُرٌ [احرحه الطيالسي (٢٠٤٩) اسناد ضعيف).

(۱۲۵۳۹) حضرت انس بڑٹٹنا ہے مروی ہے کہ نبی پیٹیا نے حضرت ابوطلحہ بڑٹٹنا سے فر مایا کہ اپنی قوم کومیر ا سلام کہنا ، کیونکہ میں ایسے عفیف اور صابرلوگ نہیں جانتا۔

(١٢٥٥٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ ثَابِتٍ جَدَّثِنِي آبِي أَنَّ أَنْسًا حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقْبَلَهُ نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ وَخَدَمٌ جَائِينَ مِنْ عُرْسٍ مِنْ الْأَنْصَارِ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّي لَأُحِبُّكُمْ [صححه ابن حبان (٤٣٢٩). قال شعب: صحبح، اسناده ضعيف]. [انظر: ١٤٠٨٩].

(۱۲۵۵۰) حضرت انس بڑٹھڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑھ کے سامنے انصار کی پچھڑور نیں ، بنچے اور خادم ایک شادی ہے آتے ہوئے گذرے ، نبی پڑھانے انہیں سلام کیا اور فر مایا اللّٰہ کی قتم ! ہیں تم لوگوں سے مجت کرتا ہوں ۔

(١٢٥٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ أَنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا مَرَرُتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارُتَعُوا قَالُوا وَمَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ قَالَ حِلَقُ الذَّكُو وقال الألباني: حسن (الترمذي: ١٠٥٥). اسناده ضعيف].

(۱۲۵۵۱) حفرت انس جھٹڑ ہے مروی ہے نبی میٹیائے ارشاد فرمایا جب تم جنت کے باغات سے گذروتو اس کا پھل کھایا کرو، صحابہ جمائیے نے یوچھاجنت کے باغات ہے کیا مراد ہے؟ نبی میٹیائے فرمایا ذکر کے صلقے۔

(١٢٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ يَغْنِي أَبَا هَاشِمٍ صَاحِبَ الْبَغُوتِ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ بِلَالًا بَطَّآ عَنْ صَلَاةِ الصَّبْحِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَّا حَبَسَكَ فَقَالَ مَرَرُتُ بِفَاطِمَةَ وَهِى تَطْحَنُ وَالطَّبِيُّ يَبْكِى فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شِنْتِ كَفَيْتُكِ الرَّحَا وَكَفَيْتِنِى الطَّبِيَّ وَإِنْ شِنْتِ كَفَيْتُكِ الطَّبِيَّ فَقَالَتُ آنَا ٱرْفَقُ بِالْبِنِي مِنْكَ فَذَاكَ حَبَسَنِي قَالَ فَرَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ

(۱۲۵۵۲) حضرت انس بڑا تھ اے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت بلال بڑا تو نے نماز فجر میں پھے تا خیر کردی ، نبی مینا نے ان سے یو چھا کہ تہمیں کس چیز نے رو کے رکھا؟ انہوں نے فر مایا کہ میں حضرت فاطمہ بڑا تا کا سے گذرا، وہ آٹا ہیں رہی تھیں اور

هي مُنالاً امْرُان أَلْ الله وَمُورِي الله الله والله الله والله الله والله وا

بچے رور ہا تھا، میں نے ان سے کہا کہ اگر آپ چاہیں تو میں آٹا چیں دیتا ہوں اور آپ بنچے کوسنجال لیں ، اور اگر چاہیں تو میں بنچے کوسنجال لیتا ہوں اور آپ آٹا چیں لیں؟ انہوں نے فر مایا کہ اپنے بنچے پر میں زیاد دنری کرسکتی ہوں ، اس وجہ سے مجھے دیر ہوگئی ، نبی مائیٹھ نے فر مایا تم نے اس پر رحم کھایا ، اللہ تم پر رحم فر مائے۔

(١٢٥٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ يَعُنِى ابْنَ شَدَّادٍ حَدَّثَنَا يَحْنَى حَدَّثَنَا حَفُصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ أَنَّ آنَا عَدُنَا حَفُصُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ أَنَّ آنَا عَدَّنَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَعْنِى الْمَغْرِبَ السَّالَةِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ فِى السَّفَرِ يَعْنِى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءُ (راحع: ١٢٤٣٥).

(١٣٥٥٣) حفرت انس في تأثمًا يه مروى ب كه نبي المينة اسفر مين نما زمغرب وعشاء المثمى يزه ليت تهـ

(١٢٥٥٤) حَدَّلَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْبِلُ وَمَا عَلَى الْأَرْضِ شَخْصٌ أَحَبَّ إِلَيْنَا مِنْهُ فَمَا نَقُومُ لَهُ لِمَا نَعْلَمُ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ [راجع: ٢٣٧٠].

(۱۳۵۵) حضرت الَس ثلَّقَة ہے مروی کے کہ ہماری نگاہوں میں تبی ملیُٹیا ہے زیادہ محبوب کوئی شخص نہ تھا،لیکن ہم نبی ملیُٹیا کو دکیے کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ ہم جانبے تھے کہ نبی ملائیااہے اسمیعانہیں بچھتے۔

(١٢٥٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّتَنِي آبِي حَدَّثَنَا آبُو النَّيَّاحِ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ آشُرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَثْبُتَ الْجَهُلُ وَتُشْرَبُ الْخُمُورُ وَيَظُهَرَ الزَّنَا [صححه البحاري (٨٠)، ومسلم (٢٦٧١)].

(۱۲۵۵۵) حضرت انس بن ما لک ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طائبانے ارشا دفر مایا علامات قیامت میں یہ بات بھی شامل ہے کہ علم افغالیا جائے گا، جہالت چھا جائے گی ،شرامین بی جائیں گی اور بدکاری کا دور دورہ ہوگا۔

(١٢٥٥٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بُنُ عَطِيَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُخَيِّسِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتُشْهِدَ مَوُلَاكَ فَلَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَآيَتُ عَلَيْهِ عَبَاتَةً غَلَهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا [انظر: ١٢٨٨].

(۱۲۵۵۱) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے صحابہ کرام ٹٹلٹے نے نئی ٹلٹیا ہے عرض کیا یارسول اللّٰد ٹٹاٹٹٹے اُ آپ کا فلال غلام شہید ہو گیا؟ نمی ٹلٹیانے فرمایا ہر گزنہیں ، میں نے اس پرا کیک عباء دیکھی تھی جواس نے فلاں دن مال غنیمت میں سے خیانت کر کے حاصل کی تھی۔

(١٢٥٥٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ بُنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا نَافِعُ أَبُو غَالِبٍ الْبَاهِلِيَّ شَهِدَ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ الْعَلَاءُ بُنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُّ يَا أَبَا حَمْزَةَ سِنُّ أَيِّ الرِّجَالِ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ بُعِثَ قَالَ ابْنَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ ثُمَّ كَانَ مَاذَا قَالَ كَانَ بِمَكَّةَ عَشُرَ سِنِينَ وَبِالْمَدِينَةِ عَشُرَ سِنِينَ فَتَمَّتُ لَهُ سِتُّونَ سَنَةً. ثُمَّ قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ أَيِّ الرِّجَالِ هُوَ يَوْمَئِذٍ قَالَ كَأَشَبِّ الرِّجَالِ وَأَحْسَنِهِ وَأَجْمَلِهِ وَالْحَمِهِ ثُمَّ قَبَضَهُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ إِلَيْهِ قَالَ سِنَّ أَيِّ الرِّجَالِ هُوَ يَوْمَئِذٍ قَالَ كَأَشَبِّ الرِّجَالِ وَأَحْسَنِهِ وَأَجْمَلِهِ وَالْحَمِهِ

هي مُناكًا آمُهُ مِنْ بل يَدِي مَرْم كُلْ هِي اللهُ يَدِيْ وَهِي اللهُ عَلَيْهُ فِي اللهُ عَلَيْهُ كُولُهُ

قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ هَلُ عَزَوْتَ مَعَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ نَعُمْ عَزَوْتُ مَعَهُ يَوْمَ حُنَيْنِ فَخَرَجَ الْمُشُوحُونَ بِكُثُوةٍ فَحَمَلُوا عَلَيْنَا حَتَى رَأَيْنَا خَيْلَنَا وَرَاءَ ظُهُودِنَا وَفِي الْمُشُوحِينَ رَجُلٌ يَحْمِلُ عَلَيْنَا فَيَدَقَّنَا وَمُحَمِّلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَلّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَالًهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَحَاءُ بِهِمْ أَسَارَى رَجُلًا وَجُلّا وَجُلّا مَثْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَجَاءُ بِهِمْ أَسَارَى رَجُلًا رَجُلًا مِنْ الشّعَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ عَلَيْ فَلَلْ وَجُلًا مِنْ أَصْحَابٍ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلُوهُ مِي حَظّمُنَا لَآصُوبَنَ عُنُقَةً قَالَ فَسَكَتَ نَبِيَّ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلَى مُنْدُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فَسَكّتَ نَبِيَّ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلُوهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلُوهُ مِي يُعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ يَعْمَلُهُ فَلَمْ مَنْكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلُوهُ مَالَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يُقْعَلُهُ فَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يُعْتَلُهُ فَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُعْمَلُهُ فَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُعْمَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَنْ يُقْعَلُهُ فَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَجَعَلَ يَنْفُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُومِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمُعَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُعْمَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَعَمَلُ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ

(۱۲۵۵۷) ایک مرتبه علاء بن زیاد بیشد نے حضرت الس بھٹن ہے ہو چھاا ہا اور کو ابنی سیٹھ کتے مال کے تھے جب آپ ٹائیڈ مجھوٹ ہوئے؟ انہوں نے فرمایا جا لیس سال کے علاء نے ہو چھااس کے بعد کیا ہوا؟ انہوں نے فرمایا کے دس سال آپ ٹائیڈ کا پہلے کہ کر مہ بیس رہے ، دس سال مدید منورہ میں رہے ، اس طرح ساٹھ سال پورے ہو گئے ، اس کے بعد اللہ نے نبی سیٹ کو پہلے کہ پاس بلا لیا ، علاء نے ہو چھا کہ اس وقت نبی عیٹھ کسیں وجس اس موجہ کے انہوں نے فرمایا جیے ایک سیس وجس وجہ موالا نو جوان ہوتا ہے ، علاء بن زیاد بہت نے کھر بوچھا کہ البوحرہ ! کیا آپ نے حضرت رسول کریم تا تھے کہ ساتھ جہاد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا جیے ایک سیس وجس وجس جہاد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا جیے ایک سیس وجس کے ساتھ جہاد کیا ہے؟ انہوں نے فرمایا جے ایک سیس وجس وجس کہ ساتھ جہاد کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میں آپ تا تیا گئے گئے کے ساتھ جہاد کیا ہے؟ انہوں نے کہا ہاں میں آپ تا تیا گئے گئے کے ساتھ اور کھار میں ایک محض تھا جو کہ ہم لوگوں پر حملہ کرتا تھا اور کو ارب کے اس اور کھار میں ایک محض تھا جو کہ ہم لوگوں پر حملہ کرتا تھا اور کو اور وہ پینے پھیر کر دیتا تھا اور مارتا تھا ہو دیکھ کر نبی میٹھ کھرے ، پھر اللہ تعالی نے ان کو شکست دے دی وہ اور وہ پینے پھیر کر دیتا تھا اور مارتا تھا ہو دیکھ کر نبی میٹھ کھرے ، پھر اللہ تعالی نبات کی نذر کم کر آپ کو تک اور وہ گئے اور وہ کتا اور وہ کتے اور وہ کتا اور وہ قبل لا یا گیا جب اس محض نے آپ ٹائیڈ کی کر دیا تھا تو اس کو تل کر دوں گا۔ یہ بات می کر نہ کو تھا تو عرض کیا یارسول اللہ تو تھی کر نے بیت کر نے میں تو تھ نہ کر کی رہا ہوں کہ کہ کہ مورس کیا یارسول اللہ کا تھی ہیں نے اللہ کے کہ وہ صحابی کی گئے جس کے بیت کر نے ہی تو تھ نہ کہ کہ وہ صحابی کی گئے جس کے بیت کر نے جس تو تھ فر کہ بایا سے کہ وہ صحابی کی گئے جس کے بیت کر نے سے تو تھ کر کی کی ایک سے کہ وہ صحابی کی گئے جس کے بیت کر نے جس کے تو تھ کر کی کی دیا تو کو کہ کیا تو عرض کیا یا رسول اللہ کا گئے جس کے اس کے اس کے کہ وہ صحابی کیا گئے جس کے بیت کر نے تھا تو اس کو گئے کی کی دیا تھا تو اس کو گئے جس کے بیت کی کے اس کے تو کہ کہ کی کی کہ دیا تو کو کہ کی کی کی کو کھ کی کے کی کر کی کے کہ کو کہ کیا تھا کے کہ کی کی کی کی کی کی کے کہ کی کی کی کی کی کو کی کی ک

اس محض کوجلد ازجلد قبل کرڈ الے) لیکن وہ صحابی اس بات کے انتظار میں تھے کہ آپ اس محض کو قبل کر ذکر کا تھم فرمائیں ہے تھے ہے۔
میں اس محض کو قبل کروں اور میں اس بات ہے ڈرتا تھا کہ ایسا نہ ہو کہ میں اس محض کو قبل کر دوں اور آپ مجھ سے ناراض ہو
جائیں، جب آپ بنگا پہنے ہے و کھا کہ وہ صحابی پھر نہیں کر رہے بعنی کسی طریقہ پر اس محض کو قبل نہیں کرتے تو بالآخر مجبوراً
آپ بنگا پہنے اس کو بیعت فرمالیا۔ اس پر صحابی نے عرض کیا یا رسول اللہ مثانی تا کھری نذر کس طریقہ پر کمل ہوگی؟ آپ بنگا پہنے ارشاوفر مایا کہ میں اس وقت تک جوڑکار ہا اور میں نے اس محض کو بیعت نہیں کیا تو اس خیال سے کہ تم اپنی نذر کھل کر لوء انہوں
نے عرض کیا یا رسول اللہ کا فیکٹر آپ نے مجھے اشارہ کیوں نہیں کیا؟ آپ نگا گئر نے فرمایا تی فیمبر کے لیے آ کہ سے خفیہ اشارہ کرتا

(١٢٥٥٨) حَذَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَذَّنَا آبِي حَدَّنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسْ قَالَ بَيْنَمَا نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِى وَرَاتَهُ يُكُرِّمُ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِى وَرَاتَهُ يُكُرِّمُ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَمْشِى وَرَاتَهُ يُكُرِّمُ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ إِلَى جَنْبِهِ فَمَرَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ فَقَامَ حَتَّى لَمَّ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ وَيُحَلَّى يَا بِلَالُ هَلُ تَسْمَعُ أَلِى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ قَالَ فَسُيْلَ عَنْهُ فَوْجِدَ يَهُودِيًّا [الحرحه البحارى في الأدب المفرد (٥٠٣) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۵۵۸) حضرت انس پڑھٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مائیں حضرت ابوطلحہ ٹڑھٹنے کے باغات ہیں قضاء حاجت کے لئے جا
رہے تھے، حضرت بلال بڑھٹن ہی مائیں کے پیچے چل رہے تھے، اوروہ نبی مائیں کے پہلو ہیں چلنا ہے اور بی سیجھتے تھے، چلتے نبی مائیں کا گذرایک قبر کے پاس سے ہوا، ہی مائیں وہاں کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ حضرت بلال بڑھٹن بھی آپنچے، نبی مائیں نے فرمایا ہائے بلال! کیا تمہیں بھی وہ آ واز سنائی دے رہی ہے جو ہمی من رہا ہوں؟ انہوں نے عرض کیا کہ جھے تو کوئی آ واز سنائی نہیں وے رہی ، نبی مائیں نے فرمایا اس قبروالے وعذاب ہورہا ہے، بوچھے پر معلوم ہوا کہ وہ یہودی تھا۔

(١٢٥٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ قِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدْ سَتَرَّتْ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِي عَنَّا قِرَامَكِ هَذَا فَإِنَّهُ لَا تَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَعْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي [صححه البحاري (٣٧٤)]. [انظر: ٦٧٠].

(۱۲۵۹) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ حضرت عائشہ ٹاٹٹ کے پاس ایک پردہ تھا جو انہوں نے اپنے کھرے ایک کوئے میں لٹکا دیا، نی پیٹھ نے ان سے قرمایا ہیں پردہ یہاں سے بٹادو، کیونک اس کی تصاویر سلسل نماز میں میر سے سامنے آتی رہیں۔
(۱۲۵۸) حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّلَنِی آبِی حَدَّنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ قَالَ دَحَلْنَا عَلَی انْسِ بُنِ مَالِكِ مَعَ قَابِتٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّی اشْفَی نَمَ فَقَالَ اللّهُ مَا اللّهُ مَعَ لَا اللّهُ مَعَ اللّهِ اللّهُ مَا اللّهُ مَعَ اللّهِ اللّهُ مَعَ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَعَ اللّهُ اللّهُ مَعَ اللّهُ اللّهُ مَعْ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَعْ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَعْ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

هي مُناهُ امَرُن مِن رَبِيهِ مِنْ اللهِ مِن اللهُ عِنْ اللهِ مِن مَاللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ عِنْ اللهِ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْ اللهِ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْ اللهِ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهُ عَلَيْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ ال

(۱۲۵ ۲۰) عبدالعزیز بینی کی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت انس بڑا تن کے پاس ٹابت کے ساتھ گئے ، ٹابت نے اپنی بیاری کے متعلق بنایا ، انہوں نے قربایا کیا ہیں تہہیں وہ منتر نہ بناؤں جو نجی پینا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں؟ فرمایا ہوں کہوا ہے اللہ الوگوں کے رب! تکالیف کو دور کرنے والے! باشفاء عطاء فرما کہوا ہے اللہ الوگوں کے رب! تکالیف کو دور کرنے والے! باشفاء عطاء فرما کہتو ہی شفاء دیے والا ہے ، تیرے علاوہ کوئی شفاء دیے والا ہیں شفاء عطاء فرما جو بیاری کا نام ونشان بھی نہ چھوڑ ہے۔

(١٢٥٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثِنِي أَبِي حَدَّثَنَا سِنَانٌ أَبُو رَبِيعَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ يَعْلَمُ الْمُتَخَلِّفُونَ عَنْ صَلَاةِ الْعِشَاءِ وَصَلَّاةِ الْغَدَاةِ مَا لَهُمْ فِيهِمَا لَٱتُؤهُمَا وَلَوْ حَبُوًا

(۱۲۵ ۱۱) حضرت انس بڑھڑنے مروی ہے کہ نبی میٹھ نے ارشاد فر مایا اگر نماز عشاءادر نماز فجر سے چھپے رہ جانے والوں کو میہ معلوم ہوجائے کہان دونوں نماز وں کا کیا ثواب ہے تو وہ ان میں ضرور شرکت کریں اگر چیکھٹنوں کے بل ہی آنا پڑے۔

(١٢٥٦٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّلَنِي أَبِي حَدَّلُنَا سِنَانٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَذَ غُصْنًا فَنَفَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضُ ثُمَّ نَفَضَهُ فَانْتَفَضَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُصْنًا فَنَفَضَهُ فَلَمْ يَنْتَفِضُ ثُمَّ نَفَضَهُ فَانْتَفَضَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تَنْفُضُ الْخَطَايَا كَمَا تَنْفُضُ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا إحراء البخارى في الأنب المفرد (٦٣٤) قال شعب: اسناده حسن في المنابعات والشواهد).

(۱۲۵۲۲) حفرت انس بھن قطے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی پیٹا نے کسی درخت کی ٹبنی کو پکڑ کر ہلایا لیکن اس کے پیے نہیں مجمڑے دوبارہ ہلانے پربھی نہ چیڑے ، بی پیٹا نے فر ہایا کہ سُبنتھان اللّهِ وَالْمَحَمُدُ لِلّهِ وَلَا إِللّهَ إِلّهَ اللّهُ الْحَبُرُ ہے گنا واس طرح جمڑجاتے ہیں جیے درخت ہے اس کے پیٹے جمڑجاتے ہیں۔ (۱۲۵۲۲) حَدَّفَنا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّفَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ النَّمَيْرِیُّ حَدَّفَنَا قَابِتٌ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَنْ وَجَلَ اللّهُ عَنْ وَلَدِهِ لَمْ يَبُلُغُوا الْحِنْثَ إِلّا الْدُخَلَ اللّهُ عَزَّ وَجَلَّ ابْوَیْهِ الْجَنَهَ بِفَصُل رَحُمَتِهِ إِیّا هُمُهُمْ

(۱۲۵٬۷۳) حضرت انس بڑھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا وہ مسلمان آ ومی جس کے قین نا بالغ بیچے فوت ہو گئے ہوں ، اللہ ان بچوں کے مال یا بیکواینے فضل وکرم ہے جنت میں دا خلہ عطا ءفر مائے گا۔

(١٢٥٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا مِنْ خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ بَغْدِهِ وَهُوَ يُنَادِى وَا ثُبُورَاهُ وَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ حَتَى يَقِفُوا خَلْفِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ بَغْدِهِ وَهُوَ يُنَادِى وَا ثُبُورَاهُ وَيُنَادُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَالَ عَلْمَ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا عَلَى اللّهَ مَا اللّهُ مَا اللّهُ وَهُو يَنْهُ وَهُو يَنْهُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَلُكَ لَهُمْ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا فَالَ عَفَانُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ فَالَ عَفَّانُ حَاجِبَيْهِ وَاحْرَدِه عِبْد بن حميد (٢٢٥٥). اساده قَالَ عَفَّانُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورَهُمْ قَالَ عَفَّانُ حَاجِبَيْهِ وَاحِرِه عِبْد بن حميد (٢٢٥٥). اساده

ضعيف]. [انظر: ١٣٥٨٨، ١٣٦٣٨].

(۱۲۵ ۲۳) حضرت انس بٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹھانے ارشا دفر مایا جہنم کا لباس سب سے پہلے اہلیس کو پہنایا جائے گا اور وہ اے! پنی ابروؤں پرر کھے گا ،اس کے پیچھے اس کی ذریت تھستی چلی آ رہی ہوگی ،شیطان ہائے ہلاکت کی آ واز لگار ہا ہوگا اور اس ک ذریت بھی ہائے ہلا کت کہدری ہوگی ، یہی کہتے کہتے وہ جہنم کے پاس پہنچ کررک جائیں گے، شیطان پھریبی کیے گا ہائے ہلا کت اوراس کی ذریت بھی یہی کہے گی ،اس موقع پران ہے کہا جائے گا کہ آج ایک ہلا کت کونہ پکارا ،کئی ہلا کتوں کو پکارو۔ (١٢٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ٢٤٠٦].

(۱۲۵۷۵) حفزت انس بڑھڑ سے مروی ہے کہ نبی ملیتا نے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم ند ہوگی جب تک لوگ مساجد کے ہارے میں ایک دوسرے پرفخر نہ کرنے لگیں۔

(١٢٥٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَا أَنُ لَا تُغْبَدَ فِي الْأَرْضِ [صححه مسلم (١٧٤٣)]. [انظر: ١٣٦٨٤]. (١٢٥ ٦٢) حضرت انس الأفلائي عمروي ہے كه غزوة احد كے دن نبي اليال كى دعاء يقى كدا ہے اللہ! كيا توبيہ جا ہنا ہے كه آج كے بعد تیری عبادت ندکی جائے۔

(١٢٥٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ تَرَكَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجُوفَ عَرَفَ أَنَّهُ خَلْقُ لَا يُتَمَالَكُ [صححه مسلم (٢٦١١)، وابن حبان (٦١٦٣)، والحاكم ٣٧/١]. [انظر: ١٣٤٢٤، .0071.17771].

(١٢٥٦٤) حضرت انس پناتن ہے مروی ہے کہ بی پانیا نے ارشا دفر مایا جب اللہ نے حضرت آ دم پانیا کا بتلا تیار کیا تو مجھ عرصے تک اے بونہی رہنے دیا، شیطان اس یتلے کے اردگر دیکر لگا تا تھا اور اس برغور کرتا تھا، جب اس نے ویکھا کہ اس مخلوق کےجسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ مجھ کمیا کہ میخلوق اپنے او پر قابوندر کھ سکے گی۔

(١٢٥٦٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ الْحَبَشَةُ يَزُ فِنُونَ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَرُقُصُونَ وَيَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبْدٌ صَالِحٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مًا يَقُولُونَ قَالُوا يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ عَبْدٌ صَالح إصححه ابن حباد (٥٨٧٠). قال شعبب، اسناده صحيح إ.

(۱۲۵۸۸) حفرت انس بن تنزیب مروی ہے کہ پچھ جش نبی میں کا سے رقص کرتے ہوئے یہ گانا گارہے میں کہ محمد (منافیظم) نیک آ دمی ہیں، نبی ملینا نے بوجھا پہلوگ کیا کہدرہے ہیں؟ لوگوں نے بتایا کدبیہ کہدرے ہیں محمد (مُثَاثِیَّا کُم) نیک آ دمی ہیں۔

هي مُنالاً) مَيْنَ بَل يَنِيَ سَوْم ﴿ وَهِ هِي هِ ٢١٨ إِنْهِ هِي هَاللَّهُ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ اللَّ

(١٢٥٦٩) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ فَيَبْقَى مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَيُنْشِىءُ اللَّهُ تَعَالَى لَهَا يَعْنِى خَلْقًا حَتَّى يَمْلَأَهَا [صححه مسلم (٢٨٤٨)، وابن حباد (٧٤٤٨)]. [انظر: ١٣٨٩١،١٣٨٩].

(۱۲۵ ۱۹) حضرت انس ٹاکٹز سے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے قرمایا کہ جنت میں داخل ہو جا نمیں گے تو جنت میں کچھے جگہ زا کد پج جائے گی ،الٹداس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کو بھرد ہے گا۔

(.١٢٥٧) حَلَّقْنَا عَبْدُالصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ وَالْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِيتُ الْكُوْلَوَ فَإِذَا هُوَ نَهَرٌ يَجْرِى كَذَا عَلَى وَجْهِ الْأَرْضِ حَافَّنَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُو لِيْسَ مَشْفُوفًا فَضَرَبْتُ بِيَدِى إِلَى تُوبَتِهِ فَإِذَا مِسْكُةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُوُ [صححه ابن حبان (٢٤٧١). قال شعيب: اسناده صحبح]. [انظر: ٣٦١٣].

(۱۲۵۷) حفزت انس بڑا تُلائے ہے مروی ہے کہ نی مایٹیانے ارشاد فر مایا مجھے کوثر عطاء کی گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جوسطح زمین پر بھی بہتی ہے، اس کے دوتوں کناروں پر موتیوں کے خیمے لگے ہوئے ہیں، جنہیں تو ڑائبیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کر اس کی مٹی کو دیکھا تو وہ مشک خالص تھی ،اوراس کی کنگریاں موتی تھے۔

(١٢٥٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ بَنِى النَّجَارِ بَعُودُهُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَوْخَالُ آنَا أَوْ عَمَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَلْ خَالٌ فَقَالَ لَهُ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هُو خَيْرٌ لِى قَالَ نَعَمُ إِانْظر: ١٣٩٦٢،١٢٥٩١

(۱۲۵۷) حضرت انس بناتش مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیق بنونجار کے ایک آ دمی کے پاس اس کی عمیادت کے لئے تشریف لے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا الله الا الله کا اقرار کر لیجئے ، اس نے کہا ماموں یا چچا؟ نبی طبیق نے فرمایا نہیں، ماموں! لا الله الا اللله کہد لیجئے ، اس نے یو چھا کہ کیا یہ میرے فق میں بہتر ہے؟ نبی طبیق نے فرمایا ہاں۔

(١٢٥٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُواتًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا يُلَقِّحُونَ النَّخُلَ فَقَالَ لَوْ تَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ لَصَلُحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ لَصَلُحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقَّحُوهُ لَصَلُحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُوهُ لَصَلُحَ فَتَرَكُوهُ فَلَمْ يُلَقِّحُونَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَكُمْ قَالُوا تَرَكُوهُ لِمَا قُلْتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّاكُمْ فَالْتُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُلُهُ بِهِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آمُو دِينِكُمْ فَإِلَى [صححه مسلم (٢٣٦٣)، وانظر: ٢٣٤٣)، وانظر: ٢٣٤٣).

(۱۲۵۷۲) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ماٹیا کے کانوں ٹس پھی آ وازیں پڑیں، نی ماٹیانے پوچھا کہ یہ کسی آ وازیں ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ مجور کی ہوند کاری موری ہے، نی ماٹیا نے فرمایا اگر بیلوگ ہوند کاری نہ کریں تو شایدان کے

مَنِهُ اَمَرُن شِل يَنِهِ مَوْم كُرُهُ ﴿ ٢١٩ كُمُ هِمُ ٢١٩ كُمُ هُمُ اللَّهُ عِنْهُ لِيهُ اللَّهُ عِنْهُ لِيهُ

حق میں بہتر ہو، چنانچہ لوگوں نے اس سال پوند کاری نہیں کی ،جس کی وجہ ہے اس سال تھجور کی فصل اچھی نہ ہوئی ، نی مایٹھانے وجہ پوچھی تو صحابہ ٹفائیز نے عرض کیا کہ آپ کے کہنے پر لوگوں نے پیوند کاری نہیں کی ، نبی ملیٹھانے فر مایا اگرتمہارا کوئی دنیوی معاملہ ہوتو وہ تم مجھ ہے بہتر جانتے ہواوراگر دین کا معاملہ ہوتو اے لے کرمیرے پاس آیا کرو۔

(١٢٥٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخَى بَيْنَ أبِي عُبَيْدَةَ بْنِ الْجَرَّاحِ وَبَيْنَ آبِي طَلْحَةَ [صححه مسلم (٢٥ ٢٨)].

(۱۲۵۷۳) حضرت انس بڑاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی میڈیلانے حضرت ابوعبیدہ بن الجراح بڑاٹنڈ اور حضرت ابوطلحہ بڑاٹنڈ کے درمیان موا خات کارشنہ قائم فرمایا تھا۔

(١٢٥٧٤) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْحَمِيدِ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ تُعْجِبُهُ الْفَاغِيَةُ وَكَانَ آغْجَبُ الطَّعَامِ إِلَيْهِ الدُّبَّاءَ

(۱۳۵۷) حفرت انس پڑھنڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائیں کو حنا کی کلی بہت کہند تھی اور کھانوں میں سب سے زیادہ پیندیدہ کھاتا کدوتھا۔

(١٢٥٧٥) حَلَّتُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُونُ فِي الصَّلَاةِ فَيَقُرَأُ سُورَةً خَفِيفَةً مِنْ آجُلِ الْمَرُأَةِ وَبُكَاءِ الصَّبِيِّ [صححه مسلم (٢٧٠)، وابن عزيمة: (١٦٠٩)}. [انظر: ١٢٦١٥].

(۱۲۵۷۵) حضرت انس ڈاٹٹزے مروی ہے کہ ہی مائیٹھ بعض اوقات نماز میں ہوتے تھے لیکن کسی بیچے کے رونے کی وجہ ہے اس کی مال کی خاطر نماز مختصر کر دیتے تھے۔

(١٢٥٧٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بُنَ آنسِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةً عَنْ السَّحَاقَ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدُّ نَجُرَائِيٌّ غَلِيظُ الْحَاشِيَةِ فَآذُرَكُهُ أَعْرَابِيٌّ فَجَبَلَهُ جَبْلَةً حَتَى رَآيَتُ صَفْحَ آوُ صَفْحَة عُنُقِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ الثَّرَتُ فَأَدُرَكُهُ آغُرَابِيُّ فَجَبَلَهُ جَبْلَتِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آغُطِنِي مِنْ مَالِ اللّهِ اللّذِي عِنْدَكَ قَالَتَفَتَ إِلَيْهِ فَضَحِكَ ثُمَّ أَمْرَ لَهُ بِعَطَاءٍ [صححه البحارى (٢١٤٩)، ومسلم (٢٠٥٧)]. [انظر: ١٣٣٧١، ١٣٣٢].

(۱۲۵۷) معزت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ یس نبی طینا کے ساتھ چلا جار ہاتھا، آپ ٹائٹیڈ نمے مونے کنارے والی ایک نجرانی چا دراوڑھ رکھی تھی، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نبی طینا کی چا در کوالیے کھسیٹا کہ اس کے نشانات نبی طینا کی گرون مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے محمد! مُنٹیڈ نام اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے جھے بھی و تیجے، نبی طینا نے اس کی طرف دیکھا اور صرف مسکرا دیتے، پھراسے بچھ دینے کا تھم دیا۔

هي مُناهَ امْهُن فَبِل رَبِيهِ مَنْ أَن اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ الله

(١٢٥٧٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ الْحَبَرَنَا يَحْيَى بُنُ اَيُّوبَ الْفَافِقِيُّ قَالَ الْحُبَرَنِى ابُو عَبْدِ اللَّهِ الْاَسَدِئُ قَالَ سَمِعْتُ اَنْسَ بْنَ مَالِلْكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّقُوا دَعْوَةَ الْمَظْلُومِ وَإِنْ كَانَ كَافِرًا فَإِنَّهُ لَيْسَ دُونَهَا حِجَابٌ

(۱۳۵۷) حضرت انس ڈکٹز ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر ما یا مظلوم کی بدد عاء ہے بچا کرو،اگر چہود کا فر بی ہو، کیونکہ ہس کی دعاء بیں کوئی چیز حائل نہیں ہوتی ۔

(١٢٥٧٨) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَعُ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

(۱۲۵۷۸)اورنی ملینه نے فرمایا جس چیز میں شہیں شک ہو،ا ہے چھوڑ کروہ چیز اختیار کرلوجس میں شہیں کوئی شک نہ ہو۔

(١٢٥٧٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِتَى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا سَيِّدَنَا وَابُنَ سَيِّدِنَا وَابُنَ خَيْرِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ تَعْفِي مَنْ وَلَى مَنْوِلِتِي اللَّهِ عَرْسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ لَيْ مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنْ لَكِنَا لَهُ عَزَّ وَجَلَّ (احرجه عبد بن حميد (١٣٠٩) قال شعب: اسناده صحبح إلى انظر: ١٣٠٩١ ١٣٥٤ عنه الله عبد الله الله عبد الل

(۱۲۵۷) حضرت انس بڑا تُؤنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے نبی طینا کو مخاطب کر کے کہا اے مجمہ اِمنگائی آئی اے ہمارے سردار ابن سردار ، اے ہمارے خبر ابن خبر! نبی طینا نے فر مایا لوگو! تقویٰ کو اپنے او پر لازم کر لو، شیطان تم پر حملہ نہ کردے ، میں صرف محمہ بن عبداللہ ہوں ، اللہ کا بندہ اور اس کا پیغیبر ہوں ، بخدا! مجھے یہ چیز پہند نہیں ہے کہ تم مجھے میرے مرتبے ہے ''جواللہ کے یہاں ہے' بڑھا چڑھا کر بیان کرو۔

(١٣٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكُفَّانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤُوِى [صححه مسلم (٢٧١٥)، وابن حبان (٤٥٠٠)]. [انظر: ٢٧٤٢، ١٣١٨، ١٣٧٤].

(• ۱۲۵۸) حضرت انس بھٹنا سے مروی ہے کہ نبی میں اجب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کا شکر ہے جس نے جمیس کھلا یا پلایا ، ہماری کفایت کی اور ٹھکا نہ دیا ، کتنے ہی نوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کفایت کرنے والا یا انہیں ٹھکا نہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

(١٢٥٨١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ يَغْنِى ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَمَرَّ عَلَى حَائِطٍ لِبَنِى النَّجَّارِ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ صَاحِبُهُ فَحَامَتُ الْبُغُلَةُ فَقَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ وانظر: ٢٨٢٢،١٢٨٢ . ١١٤٠٧].

(۱۲۵۸۱) حفزت انس بڑٹڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملینا اپنے سفید نچر پر سوار یہ بیند منورہ میں بنونجار کے کسی باغ سے عمدرت انس بڑٹڈ سے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ محکدرے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہور ہاتھا، چنانچہ نچر بدک گیا، نبی ملینا نے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیدعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٢٥٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَسْقَى فَأَشَارَ بِظَهْرِ كَقَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ [صححه مسلم (٩٦٨)، وابن حزيمة :(١٤١٢)]. [انظر: ٢٢٦٤].

(۱۲۵۸۲) حضرت انس رفی شخص مروی ہے کہ نبی ملیجھ نے بارش کی دعاء کی تو ہتھیلیوں کا اوپر والا حصہ آسان کی جانب کرنیا۔

(١٢٥٨٢) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشُوكِينَ بِٱلْسِنَتِكُمُ وَٱنْفُسِكُمْ وَٱمْوَالِكُمْ وَآيْدِيكُمْ [راحع: ١٢٢٧].

(۱۲۵۸۳) حضرت انس بڑھٹو ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے ارشاد فر مایا مشرکین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان اور ہاتھ کے ذریعے جہاد کرو۔

(١٢٥٨٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَغَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ آوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ الدُّنِيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسٍ آخَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (صححه مسلم (١٨٨٠)، وابن حبان (٢٠٢٤). [راجع: ١٢٣٧].

(۱۲۵۸۳) حضرت انس بڑا تخذے مروی ہے کہ نبی ملیا اسے ارشاد فر مایا اللہ کے رائے میں ایک صبح یا شام جہاد کرنا دنیا و مافیبها سے بہتر ہے اور جنت میں ایک کمان رکھنے کی جگہ دینا و مافیھا ہے بہتر ہے۔

(١٢٥٨٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ نَفْسِ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ فَيَسُرُّهَا آنُ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّ الشَّهِيدَ يَسُرُّهُ آنُ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُقْتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ إراحِع: ١٢٢٩٨.

(۱۲۵۸۵) حفر ت انس بڑ تیزے مروی ہے کہ نبی بیات نے رہایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی شخص بھی جنت سے نکلنا مجھی پیند تبیل کرے کا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اسے اس کی فضیلت نظر آر دی ہوگی۔

(١٢٥٨٦) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتُ الْمَعْمُورُ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ يَدُخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ ٱلْفَ مَلَكٍ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ (راجع: ١٢٥٣٣).

(۱۲۵۸۶) حضرت انس بڑاٹھ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا بیت المعور ساتویں آسان پر ہے، جس میں روز اندستر

الله المناه المن

ہزار فر منے داخل ہوتے ہیں ،اور دوبارہ ان کی باری ہیں آتی ۔

(١٢٥٨٧) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [انظر: ١٢٧٠، ١٢٧٠،].

(۱۲۵۸۷) حضرت انس پڑٹٹو ہے مروی ہے کہ نبی مایٹھانے ارشادفر مایا جنت کومشقتوں ہے اور جہنم کوخواہشات ہے ڈ ھانپ ویا حمیا ہے۔

(١٢٥٨٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ آوَّلُ مَنْ يُكْسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ يَضَعُهَا عَلَى حَاجِبَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْهِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسُلَمَ آوَّلُ مَنْ يُكْسَى خُلُهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ خَلْهِهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْهِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ عَلَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْهِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ عَلَيْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْهِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ خَلْهِ وَهُوَ يَسْحَبُهَا مِنْ خَلْهِهِ وَذُرِّيَّتُهُ مِنْ النَّارِ فَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثَبُورَاهُ فَيُنَادُونَ يَا ثَبُورَاهُمْ فَيُقَالَ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثَبُورًا وَاحِدًا وَادْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا [راحع: ٢٥٦٢].

(۱۲۵۸۹) حضرت انس ٹٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی پلیٹائے فر مایا مؤمن وہ ہوتا ہے جس سے لوگ مامون ہوں ،مسلمان وہ ہوتا ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسر ہے مسلمان سلامت رہیں ،مہاجروہ ہوتا ہے جو گناہوں سے بجرت کر لے ،اوراس ذات کی قتم جس کے دست قدرت بیس میری جان ہے ،کو کی فخص اس وقت تک جنت میں واخل نہ ہوگا جب تک اس کے پڑوی اس کی ایڈ اءرسانی ہے محفوظ نہ ہوں۔

(١٢٥٩.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَيُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۲۵۹۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٩١) حَدَّثَنَا حَسَنٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُناهَ امَيْنَ بْل رَبِيهِ مِنْ مِي اللهِ عَيْنَةُ لِهِ هِي مِن مَالكُ عَيْنَةً لِهِهِ اللهِ عَيْنَةً لِهِه هي مُناهَ امَيْنَ بْل رَبِيهِ مِنْ مِي اللهِ عَيْنَةً لِهِهِ هِي مِن مَالكُ عَيْنَةً لِهِهِ اللهِ عَيْنَةً لِه

وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ أَخَالٌ أَمْ عَمَّ فَقَالَ لَا بَلْ خَالٌ قَالَ فَخَيْرٌ لِى أَنْ أَقُولَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمُ (راحع: ١٢٥٧١].

(۱۲۵۹۱) حطرت انس بڑا شناسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملینہ انصار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عمیادت کے لئے تعریف لے اس کے اور اس سے فرمایا ماموں جان! لا الله الا الله کا اقرار کر لیجئے، اس نے کہا ماموں یا چھا؟ نی ملینہ نے فرمایا نہیں، ماموں! لا الله کہدلیجئے، اس نے بوجھا کہ کیا یہ میرے تی میں بہتر ہے؟ نی ملینہ نے فرمایا ہاں۔

(١٣٥٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيْرَةً وَيُعْجِبُنِى الْفَأْلُ قَالُوا يَا نَبِى اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ (راحع: ٣ ٢٢٠١).

(۱۲۵۹۲) حضرت انس ڈیٹٹو کے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ، انبیتہ مجھے فال بعنی احجما اور پا کیزہ کلمداجیما لگتا ہے۔

(١٢٥٩٣) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِئَى عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَأَلْنَاهُ عَنْ الْوُضُوءِ عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ فَقَالَ أَمَّا النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلِّ صَلَاةٍ وَآمَّا نَحْنُ فَكُنَّا نُصَلِّى الصَّلَوَاتِ بِطُهُورٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢٣٧].

(۱۲۵۹۳)عمروبن عامر نے حصرت انس بڑائٹا سے ہرنماز کے وقت وضو کے متعلق ہو جھا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی ملیلہ تو ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے اور ہم بے وضو ہونے تک ایک ہی وضو سے کئی کی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٥٩٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا سُكَيْنَ قَالَ ذَكَرَ ذَاكَ أَبِي عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ لَمْ يَلْقَ ابْنُ آدَمَ شَيْنًا قَطُّ مُذْ خَلَقَهُ اللَّهُ أَشَدًّ عَلَيْهِ مِنْ الْمَوْتِ ثُمَّ إِنَّ الْمَوْتَ لَآهُونَ مِمَّا بَعْدَهُ

(۱۲۵۹۳) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی الیا سے ارشادفر مایا ابن آ دم کو جب سے اللہ نے پیدا کیا ہے، اس نے موت سے زیادہ سخت کوئی چیز نبیس دیکھی الیکن اس کے بعد یجی موت اس کے لئے اعتبائی آسان ہوجائے گی۔

(١٢٥٩٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ الرَّاسِبِيُّ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راسع: ١٢٤١٠].

(۱۲۵۹۵) حصرت انس منطقت مروی ہے کہ نبی طاہیے ہے بہت کم جمیں کوئی خطبدالیا دیا ہے جس میں بیدند رہایا ہو کہ اس مخص کا ایمان نبیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواوراس مخفس کا دین نبیس جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(١٣٥٩٦) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَالْتُ آنَسًا عَنْ ظُرُوفِ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا زُفْتَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ وَقَالَ لِى نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ الْمُقَيَّرُ [راحع: ٢١٢٣].

هي مناه اخذي اليوسوم كي من المولاد هي سيس المولاد الله المولاد المولد الم

(۱۲۵۹۷) مختار بن فلفل مُرتِنَة كہتے ہيں كه ايك مرتبه ميں نے حضرت انس بُرگڙنے بوچھا كه برتنوں ميں پينے كاكيا تقم ب؟ انہوں نے جواب دیا كه نبی مَدِینَا نے "مزفت" سے نع فر مایا ہے، میں نے پوچھا كه" مزفت" سے كيا مراد ہے؟ انہوں نے فر مايا لگ لگا ہوا برتن ۔

الله مَا رَآيَتُ قَالَ رَائِدُ الْحَدْقَ وَالنَّارَ وَاحْدَ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلِ آنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَذَّقَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى لَكُمْ إِمَامٌ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسَّبُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ آمَامِى صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِّى لَكُمْ إِمَامٌ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسَّبُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ آمَامِى وَمَنْ خَلْفِى وَائِمُ اللّهِ عَالِمَ اللّهِ عَالَى اللّهِ عَالَى اللّهِ مَا رَآئِتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ٢٠٢٠].
 اللّهِ مَا رَآئِتَ قَالَ رَآئِتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۲۵۹۸) حفرت انس بڑنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی ملیلہ با ہرتشریف لائے ، اورمخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کافی دیرگذر نے کے بعد دوبارہ آئے اورمخضری نماز پڑھا کر دوبارہ داپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر رہے ، جب مسح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! ہم آج رات بیٹھے ہوئے تھے ، آپ تشریف لائے اورمخضری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے گئے؟ نبی میلائے نے فرمایا میں نے تہاری دجہ سے بی ایسا کیا تھا۔

(١٢٥٩٩) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالِ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ شَجَرَةٌ فِي طَرِيقِ النَّاسِ تُؤْذِي النَّاسَ فَأَتَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَقَدُ رَآيَتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلْهَا فِي الْجَنَّةِ [انظر: ٢٤٤٣].

(۱۲۵۹۹) حضرت اَنس بُنَّ تَن ہے مروی ہے کہ ایک درخت سے راستے میں گذر نے والوں کو اذیت ہوتی تھی ، ایک آ دمی نے اسے آ کر ہٹادیا ، نبی میئیٹ نے فر مایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔ (۱۶۶۰) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرِ ٱنْبَالَنَا جَعْفَقَ یَعْنِی الْآخَمَرَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّانِبِ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاصُّوا الصُّفُوفَ فَإِنَّ الشَّيَاطِينَ تَقُومُ فِي الْحَلَلِ [انظر: ١٣٤٤٣].

(۱۲۷۰) حضرت انس بڑٹٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا صفوں کو پر کیا کرو، کیونکہ درمیان کی خانی جگہ میں شیاطین گھس جاتے ہیں۔

(١٢٦.١) حَدَّثَنَا ٱسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنُ سَلْمِ الْعَلَوِى آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَخَلَ عَلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ صُفْرَةٌ فَكْرِهَهَا فَلَمَّا قَامَ الرَّجُلُ قَالَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْضِ ٱصْحَابِهِ لَوْ أَمَرُتُمُ هَذَا أَنْ يَدَعَ هَذِهِ الصَّفُوةَ قَالَهَا مَرَّتَيْنِ ٱوْ ثَلَاثًا قَالَ آنَسٌ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَمَا يُوَاجِهُ الرَّجُلَ بِشَيْءٍ يَكُورُهُهُ فِي وَجْهِهِ [راحع: ٢٣٩٩٤].

(۱۲۷۰۱) حضرت انس ڈٹاٹٹز سے مردی ہے کہ نبی مائیٹا کے یہاں ایک آ دی آیا، اس پر پیلا رنگ لگا ہوا دیکھا تو اس پر ناگواری ظاہر فر مائی جب وہ چلا گیا تو کسی صحابی سے دو تین فر مایا کہ اگرتم اس مختص کو بیرنگ دھود ہے کا تھم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی مائیٹا بیعا دت مبار کہتھی کہ کسی کے سامنے اس طرح کا چہرہ لے کرنہ آتے تھے جس سے ناگواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(١٢٦.٢) حَدَّقَنَا أَسُوَدُ حَدَّقَنَا عُمَارَةُ الصَّيْدَلَانِيُّ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌّ فَأَمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَلَمْ يَأْخُلُهَا أَوْ وَحَشَ بِهَا قَالَ وَآثَاهُ آخَرُ فَأَمَرَ لَهُ بِنَمْرَةٍ قَالَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِى إِلَى أُمَّ سَلَمَةَ فَأَعْطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي عِنْدَهَا إِنظر: ١٣٧٦٧).

(۱۲۱۰۲) حفرت انس النظام مروی ہے کہ نبی مالیا کے پاس ایک سائل آیا، نبی مالیا نے اسے محبوری دیے کا تھم دیا، لیکن اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نبی مالیا نے اسے محبوری دینے کا تھم دیا، اس نے خوش ہوکر انہیں قبول کر لیا اور کہنے لگا سجان اللہ! نبی مالیا کی طرف سے محبوری، اس پر نبی مالیا نے اپنی بائدی سے فرمایا کہ ام سلمہ ٹنا تھا کے پاس جاؤاورا سے ان کے پاس رکھے ہوئے چالیس درہم دلوادو۔

(١٢٦.٣) حَدَّثَنَا ٱلسُوَدُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ صَالِح عَنْ حَالِدِ بْنِ الْفَرْزِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا إِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ وَالْمُزَّاتُ حَلُّطُ الثَّمْرِ وَالْبُسُرِ

(۱۲۶۰۳) حضرَت انس ٹڑٹٹ سے مُروک ہے کہ نبی طینا نے فَر مایا یا در کھو! مزات (یعن پکی اور کِی تھجوروں کو ملا کر بنائی ہوئی نبیذ) حرام ہے۔

(١٢٦.٤) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَآيْتُ عِنْدَ ٱنَسٍ فَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِضَّةٍ [راحع: ١٢٤٣٨].

(۱۲۲۰۴) حمید بینو کہتے ہیں کہ میں نے مضرت انس ڈائڈ کے پاس نبی ملیفا کا ایک پیالہ دیکھا جس میں جاندی کا حلقہ لگا ہوا تھا۔

هي مُنايَّا مَيْنَ بْلِيَةِ مِنْ أَلِي اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ لَهُ اللهُ عَنْ لَا لِهُ عَنْ لِللّهُ عَنْ لِللّهُ عَنْ لِللّهُ عَنْ لِللّهُ عَنْ لِلللّهُ عَنْ لَا لِمُعْلَقُولِ للللّهُ عَنْ لِللّهُ عَلَيْ لِللّهُ عَلَيْ لِللّهُ عَلَيْ لِللّهُ عَلَيْ لِللّهُ عَلَيْ لِللّهُ عَلَيْ لِلللّهُ عَلَيْ لِللّهُ عَلَيْ لِللّهُ عَلَيْ لِلللّهُ عَلَيْكُولِ لِلللّهُ عَلَيْكُولِ للللّهُ عَلَيْلِي مُعِلِّمُ لِلللّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِي لِللللّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِي لِللللّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِي لِللللّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِي عَلَيْلِكُ عَلَيْلِي لِلّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِلللّهُ عَلَيْلِلللّهُ عَلِيلًا عَلَيْلِي لِللللّهُ عَلَيْلِلْمُ لِللللّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِي لِلللّهُ عَلَيْلِللّهُ عَلَيْلِلْ لِ

(١٢٦٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ نَحْوَهُ (راجع ٢٢٤٣).

(۱۲۷۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١٢٦٠٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنَا جَسْرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَرَآنِى مَرَّةً وَطُوبَى لِمَنْ آمَنَ بِى وَلَمْ يَرَنِى سَبْعَ مِرَادٍ

(۱۳۷۰) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طائع نے فر مایا ایک مرتبہ طوبی (خوشخبری) ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے مجھے دیکھا اور مجھ پرایمان لائے ،اور سات مرتبہ طوبی ہے ان لوگوں کے لئے جو مجھے پرین دیکھے ایمان لائمیں گے۔

(١٢٦.٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بَنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا جَسْرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدِدُتُ أَنِّى لَقِيتُ إِخُوَانِى قَالَ فَقَالَ آصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَلَيْسَ نَحْنُ إِخُوانَكَ قَالَ انْتُمْ أَصْحَابِى وَلَكِنُ إِخُوانِى الَّذِينَ آمَنُوا بِى وَلَمْ يَرَوُنِي

(۱۲۹۰۷) حضرت انس پڑھٹڑے مردی ہے کہ ٹی مٹیٹانے قرمایا کاش! میں اپنے بھائیوں سے ل پاتا ہمحابہ کرام ٹھٹٹٹ نے عرض کیا کہ کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں؟ ٹی مٹیٹانے فرمایاتم میرے محابہ ہو میرے بھائی و ولوگ ہیں جو جھے پرائیان لائے ہوں کے لیکن میری زیارت نہ کرسکے ہوں گے۔

(١٢٦.٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو اَبُو وَهُبٍ حَدَّثَنَا سِنَانُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنِ الْحَصْرَمِيِّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ امْرَأَةً آتَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنَهٌ لِى كَذَا وَكَذَا ذَكَرَتُ مِنْ حُسْنِهَا وَجَمَالِهَا فَآفَرْتُكَ بِهَا فَقَالَ قَدْ قَبِلْتُهَا فَلَمْ تَوَلُّ تَمْدَحُهَا حَتَّى ذَكَرَتُ آنَهَا لَمْ تَصُدَعُ وَلَمْ تَشْتَكِ شَيْتًا قَطُّ قَالَ لَا حَاجَةَ لِى فِى ابْنَتِكِ

(۱۲۷۸) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک خاتون نبی طائق کی خدمت میں حاضر ہوئی اور اپنی بیٹی کے حسن و حمال کی تعریف کر کے کہنے لگی کہ وہ میں نے آپ کی نذر کی ، نبی طائق نے فر مایا مجھے قبول ہے ، تعریف کرتے کرتے اس کے منہ سے بیڈکل ممیا کہ بھی اس کے سرمیں در د ہواا ور نہ بھی وہ بیار ہوئی ، نبی طائق نے فر مایا پھر مجھے تمہاری بیٹی کی ضروت نہیں۔

(١٢٦.٩) حَدَّثَنَا يَحُيَى بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنُ بَكُرٍ بُنِ سَوَادَةَ عَنُ وَفَاءَ الْحَوُلَانِيِّ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ حَرَجَ إِلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ فِيكُمْ خَيْرًا مِنْكُمْ يَعُنِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَقُرُونُ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِيكُمُ الْأَحْمَرُ وَالْلَّبِيْصُ وَالْعَرَبِيُّ وَالْعَجَمِيُّ وَسَيَأْتِي زَمَانٌ يَقُرَنُونَ فِيهِ الْقُرْآنَ يَتَثَقَّقُونَهُ كَمَا يَتَثَقَّفُ الْقَدَّحُ بَتَعَجَّلُونَ أَجُورُهُمْ وَلَا يَتَآجَلُونَهَا [راحع: ٢٥٥٦].

(۱۲ ۹۰۹) حضرت انس نگائز ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیہ تشریف نے آئے اور فر مانے لگے کہ تمہارے درمیان ایک ذات (خود نبی طائیہ) تم ہے بہتر موجود ہے کہتم کتاب اللہ کی تلاوت کررہے ہواورسرخ وسفیدعر لی وعجمی سب تمہارے درمیان

موجود ہیں ہنقریب لوگوں پرایک زمانہ ایبا بھی آئے گا جس میں لوگ ایسے کھڑ کھڑا کیں سے جیسے برتن کھڑ کھڑاتے ہیں ،وہ اپنا اجرفوری دصول کرلیں سے ،آ مے کے لئے پچھے نہ رکھیں سے ۔

(١٣٦٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا أَقُواهٌ هُمْ أَرَقٌ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ اللّهُ عَرِيْقُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ غَدًا أَقُواهُ هُمْ أَرَقٌ قُلُوا يَرْتَجِزُونَ يَقُولُونَ غَدًا نَلْقَى الْآحِبَةُ اللّهُ عَرِيْقُ فَلَمّا أَنْ قَدِمُوا تَصَافَحُوا فَكَانُوا هُمُ أَوَّلَ مَنْ آخَدَتُ الْمُصَافَحَةَ [راحع: ٩ ٢٠٤٩].

(۱۲۷۱) حضرت انس ٹٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹائے ارشاد فر مایا تمہارے پاس ایسی تو میں آئیس کی جن کے دل تم ہے بھی زیادہ فرم ہوں گے ، چنا نچے ایک مرتبہ اشعر بین آئے ، ان میں حضرت ابوموی اشعری ڈٹائٹ بھی شامل تھے ، جب وہ یہ بید منورہ کے قریب بہنچ تو بیر جز بیشعر پڑھنے کیک کمل ہم اپنے دوستوں یعنی محمر (منابٹی کا اور ان کے ساتھیوں سے ملاقات کریں گے ، وہاں بینی کم کرانہوں نے مصافی کیا ، اور سب سے پہلے مصافی کی بنیا دو النے والے بی لوگ تھے ۔

(١٢٦١١) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ مُوسَى قَالَ آبُو عَبْدالرَّحْمَنِ عَبْد اللّهِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ الْمَحَكُم بْنِ مُوسَى حَدَّثَنَا عَبْدَالرَّحْمَنِ عَبْد اللّهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آنَهُ قَالَ مَنْ صَلّى فِي الْبَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آنَهُ قَالَ مَنْ صَلّى فِي مَسْجِدِى أَرْبَعِينَ صَلَاةً لَا يَقُوتُهُ صَلّاةً كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةً مِنْ النّارِ وَنَجَاةً مِنْ الْعَذَابِ وَبَرِىءَ مِنُ النّفَاقِ مَسْجِدِى أَرْبَعِينَ صَلّاةً لَا يَقُوتُهُ صَلّاةً كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةً مِنْ النّارِ وَنَجَاةً مِنْ الْعَذَابِ وَبَرِىءَ مِنْ النّفَاقِ مَسْجِدِى أَرْبَعِينَ صَلّاةً لَا يَقُوتُهُ صَلّاةً كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةً مِنْ النّارِ وَنَجَاةً مِنْ الْعَذَابِ وَبَرِىءَ مِنْ النّفَاقِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الْمَوْالِي مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَاقُ وَا إِنْ عَلَيْهُ وَالْمَا مِنْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاءِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاءَ وَالْعَرَاقِ الْعَلْمُ وَالْمَاعِلَةُ وَالْمَاءُ وَالْمُعْتَالِقُولَ الْمُعَامِلُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَاعُوا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وا

(۱۳۶۱۳) حضرت انس نگانٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائعائے ارشاد فر مایا اذ ان اور اقامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعا مردنییں ہوتی للبذااس وفت وعاء کیا کرو۔

بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٢٦١٤) حَدَّثَنَا خُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَحَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُودُ زَيْدَ بُنَ أَزْقَمَ وَهُوَ يَشْعَكِمى عَيْنَيْهِ فَقَالَ لَهُ يَا زَيْدُ لَوْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ كَيْفَ كُنْتَ تَصْنَعُ قَالَ إِذًا أَصْبِرَ وَأَخْتَسِبَ قَالَ إِنْ كَانَ بَصَرُكَ لِمَا بِهِ ثُمَّ صَبَرُتَ وَاخْتَسَبْتَ لَتَلْقَيَنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَيْسَ لَكَ ذَنْبٌ إِنظر: ٢٦٦٤٤].

(۱۲۱۱۳) حضرت انس بڑا تنظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بی پیٹیں کے ساتھ حضرت زید بن ارقم بڑا تنظ کی عیادت کے لئے گیا، ان کی آنکھوں کی بصارت ختم ہوگئی تھی ، نبی پیٹیں نے ان سے فر مایا زید! بیہ بٹاؤ کہ اگر تہیں آنکھیں وہاں چلی جاس کے لئے ہیں تو تم کیا کرو ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ ہیں صبر کروں گا اور تواب کی اسیدر کھوں گا، نبی پیٹیں نے فر مایا اگر تہاری بیٹائی ختم ہوگئی اور تم نے اس پرصبر کیا اور تواب کی اسیدر کھی ، تو تم اللہ ہے اس طرح ملو سے کہتم پرکوئی گنا فہیں ہوگا۔

(١٢٦٥) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُمَعُ بُكَاءَ الصَّبِى مَعَ أُمِّهِ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ فَيَقُرَأُ بِالسُّورَةِ الْخَفِيفَةِ قَالَ جَعْفَرٌ أَوْ بِالسُّورَةِ الْقَصِيرَةِ [راحع: ٥٧٥٧].

(۱۲ ۱۱۵) حضرت انس بڑگٹز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا بعض او قات نماز میں ہوتے تھے کیکن کسی بیچے کے رونے کی وجہ سے اس کی مال کی خاطر نماز مختصر کر دیتے تھے۔

(١٢٦١٦) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَغْنِى ابْنَ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِى حُسَيْنِ الْمَكْتَى الْمُقُوىءُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَوَّهُ آنْ يُعَظَّمَ اللَّهُ رِزْقَهُ وَآنُ يَمُدَّ فِي آجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ

(۱۲ ۲۱۲) حفرت انس بڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیّٹانے ارشاد فر مایا جو مخص بہ چاہتا ہے کہ اللہ اس کے رزق میں اضافہ کردے اوراس کی عمر بوصادے تو اے صلد حمی کرنی چاہیے۔

(١٣٦١٧) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ غَيْلَانَ حَدَّثَنَا رِشْلِينُ قَالَ حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنُ بُكَيْرٍ عَنِ الطَّحَاكِ الْقُرَشِى عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنِ الطَّحَى الْقُرشِيّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِى سَفَرٍ صَلّى سُبْحَةَ الطَّحَى ثَمَانِ وَكَمَاتٍ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ إِنِّى صَلَّيْتُ صَلَاةً رَغْبَةٍ وَرَهْبَةٍ سَالُتُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ لَلَاثًا فَاغْطَانِى النُنتَيْنِ وَكَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَبْعَلِى أُمَّتِى بِالسِّنِينَ وَلَا يُظْهِرَ عَلَيْهِمْ عَدُوَّهُمْ فَفَعَلَ وَسَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا وَمَنتَقِى وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا وَمَنتَقِى وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا وَمَنتَقِى وَاحِدَةً سَأَلْتُهُ أَنْ لَا يَلْبِسَهُمْ شِيعًا

(١٢١١) حفرت انس بالتلاسيم وي ب كمين نے نبي مايلا كوسفريس جاشت كى آتھ ركعتيں برجتے ہوئے ويكھا ب،اور

هي مناه اَمَهُ مَنْ الله يَعْدِ مَرْمُ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ

نماز سے فارغ ہوکر نبی میں نے فرمایا ہیں نے شوق اور خوف والی نماز پڑھی، میں نے اپنے پروردگار سے تین چیزوں کی درخواست کی ، میں نے بیدور نواست کی کہ میری امت قحط سالی میں درخواست کی ، اس نے مجعے دو چیزیں عطا مفر مادیں اورایک سے روک دیا، میں نے بیدورخواست کی کہ میری امت قحط سالی میں مبتلا ہوکر ہلاک نہ ہو، اور دیمن کوان پر کمکل غلبہ نددیا جائے ، اللہ نے اسے منظور کرلیا، پھر میں نے تیسری درخواست سے پیش کی کہ انہیں مختلف فرقوں میں تقلیم نہونے دیے لیکن اللہ نے اسے منظور نہیں کیا۔

(١٢٦١٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَخَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنِى ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ الْحُبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أُحِبُّ فُلَانًا فِي اللَّهِ قَالَ فَأَخْبَرُ ثَهُ قَالَ لَا قَالَ فَأَخْبِرُهُ فَقَالَ تَعْلَمُ آنَى أُحِبُّكَ فِي اللَّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ فَآحَبَّكَ الَّذِي آخْبَبُتَنِي لَهُ وَقَالَ خَلَفٌ فِي حَدِيثِهِ فَلَقِيَّهُ إِراحِح: ٢٥٤٥٧.

(۱۲ ۲۱۸) حضرت انس بڑتھ نے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی نیٹیا کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آدی کا گذر ہوا،
میٹھے ہوئے لوگوں میں سے کسی نے کہا یارسول اللہ فائی تیٹیا میں اس فخص ہے مجت کرتا ہوں، نبی میٹیا نے اس سے فر مایا کیا تم نے
اسے سے بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی مؤیٹا نے فر مایا پھر جا کراسے بتا دو، اس پروہ آدمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے
کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آپ ہے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھے ہے محبت
کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرے۔

(١٣٦١٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَمُوَمَّلٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ قَتَادَةَ وَثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ عَلَا السَّعُرُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَعَرُتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ السِّعُرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ سَعَرُتَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ هُوَ الْخَالِقُ الْشَعْرُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا يَطُلُّبُنِى آخَدٌ بِمَظْلَمَةٍ ظَلَمْتُهَا إِيَّاهُ فِى دَمْ وَلَا الْقَالِ وَانظَر: ٣٠٤١]. مَالِ وانظر: ٣٠٤١].

(۱۲۱۹) حضرت ابوسعید خدری انتخاب مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی عید کے دور باسعادت میں مہنگائی بڑھ کی تو صحابہ بھائے۔
فرض کیا کہ آپ ہمارے لیے فرخ مقرر فرماد ہے ، نی عید ان فرما یا قیت مقرر کرنے اور فرخ مقرر کرنے والا اللہ ہی ہے،
میں چاہتا ہوں کہ جب میں تم سے جدا ہو کر جاؤں تو تم میں سے کوئی اپنے مال یا جان پر کی ظلم کا جھ سے مطالبہ کرنے والا نہ ہو۔
(۱۲۱۲) حَدَّفَنَا سُویَنَے وَیُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّفَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِ الْبُنَائِينَ عَنْ آئنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ مَنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ الْمُرَافِةِ مِنْ نِسَائِمِ فَمَوَّ رَجُلٌ فَقَالَ یَا فَلانُ عَذِهِ الْمُرَافِي فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ الْمُرَافِقِ مِنْ نِسَائِمِ فَمَوَّ رَجُلٌ فَقَالَ یَا فَلانُ عَذِهِ الْمُرَافِي فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ الْمُرَافِ مِنْ نِسَائِمِ فَمَوَّ رَجُلٌ فَقَالَ یَا فَلانُ قَذِهِ الْمُرَافِي فَقَالَ یَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ الْمُرَافِقِ مِنْ اللّهِ عَلْ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسِلّمَ مَعَ الْمُرَافِقِ مِنْ اللّهُ عَلْمَ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَعْ اللّهُ اللّهُ مُعْمَّى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَقِلْ اللّهُ مِنْ اللّهُ اللّهُ

دوز تا ہے۔'

(١٣٦٨) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ الْبُرُجُمِى قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَ يُحَدَّثُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ لَهُ ثَلَاثُ بَنَاتٍ أَوْ ثَلَاثُ أَخَوَاتٍ اتَّقَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَقَامَ عَلَيْهِنَّ كَانَ مَعِى فِى الْجَنَّةِ هَكُذَا وَآشَارَ بِأَصَابِعِهِ الْأَرْبَعِ [راجع: ٢٦ ٢٥ ٢].

(۱۲ ۱۲۱) حضرت انس ٹاٹٹو سے مردی ہے کہ نبی طائبا نے ارشا دفر ما یا جس مختص کی تمین بیٹیاں یا بہنیں ہوں، ووان کا ذید دار بنا اوران کےمعالمے میں اللہ ہے ڈرتا رہا، وومیرے ساتھ جنت میں ہوگا، یہ کہہ کرنبی طائبا نے جارانگلیوں ہے اشار وفر مایا۔

(۱۲۹۲۲) حَلَّقَنَا يُونُسُ حَلَقَنَا حَرْبُ بُنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّصْوِ بُنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِلْأَنْصَادِ وَلِأَبْنَاءِ الْأَنْصَادِ وَلِأَزُواجِ الْأَنْصَادِ وَلِلْزَادِيِّ الْأَنْصَادِ الْأَنْصَادُ كَوْشِى وَعَيْبَتِى وَلَوْ اللَّهُمَّ اغْفِرُ الْأَنْصَادُ كَرْشِى وَعَيْبَتِى وَلَوْ النَّالَ النَّالَ الْغَلُوا شِعْبًا وَأَخَذَتُ الْأَنْصَادُ شِعْبًا لَآخَذَتُ شِعْبَ الْأَنْصَادِ وَلَوْلَا الْهِجْوَةُ لَكُنْتُ الْمَوَأُ مِنْ الْأَنْصَادِ النَّالِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَادِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَادِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَادُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(١٢٦٢٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرُبٌ عَنِ النَّصْوِ بُنِ آنَسٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا أَخَذُتُ بَصَرَ عَبْدِى فَصَبَرَ وَاحْتَسَبَ فَعِوْضُهُ عِنْدِى الْجَنَّةُ

(۱۲۶۲۳) حعزت اُنس ڈگٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے فر مایا کہ اللہ تعالیٰ فر ماتا ہے جب میں کسی مختص کی بینائی واپس لے نوں اور وہ ایس پرمبر کریے تو میں اس کاعوض جنت عطاء کروں گا۔۔

(١٢٦٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَرُبٌ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ الْعَمِّىَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَيْثُ خَلَقَ الدَّاءَ خَلَقَ الدَّوَاءَ فَتَدَاوَوْا

(۱۳۶۴) حضرت انس ٹاٹٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیجہ نے ارشاد قر مایا اللہ نے جب بیماری کو پیدا کیا تو اس کا علاج بھی پیدا کیا ، اس لیے علاج کیا کرو۔

(١٢٦٢٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَضْلَ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ النَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ [صححه البحارى (٢٧٧٠)، ومسلم (٢٤٤٦)]. [انظر: ١٣٨٢١].

(۱۲۷۲۵) حعزت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ ٹی مائٹائے ارشاد قرمایا عائشہ ٹائٹا کودیگر عورتوں پرالی ہی فضیلت ہے جیسے ٹرید کود وسرے کھانوں پر۔

هي مُنلكا اَمَرُينَ بَل يَسِومَتُومُ ﴿ وَهِلْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

- (١٣٦٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ عَنِ حَمِيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُبَةِ وَمَنْ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [راحع: ٢٤٤٩].
- (۱۲۶۲۱) حضرت انس نگائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طالبہ نے لوٹ مار کرنے سے منع کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ جو محض لوٹ مار کرتا ہے، دہ ہم میں سے نبیں ہے۔
- (١٣٦٣م) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو جَفْفَرِ عَنِ حَمِيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ جَمِيعًا وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا [راحع: ١٢٤٥.].
- (۱۲۷۲۱م) حضرت انس ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے تھجوراور کشش یا پھی اور کی تھجور کوا کٹھا کر کے (نبیذ بنانے ہے) منع فرمایا ہے۔
- (١٣٦٧) حَدَّثَنَا هَيْتُمُ بُنُ خَارِجَةَ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْوَلِيدِ عَنْ آبِى حَفْصِ حَدَّلَهُ أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مَثَلَ الْعُلَمَاءِ فِى الْأَرْضِ كَمَثَلِ النَّجُومِ فِى السَّمَاءِ يُهْتَذَى بِهَا فِي ظُلُمَاتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ فَإِذَا انْطَمَسَتُ النَّجُومُ ٱوْشَكَ أَنْ نَضِلَّ الْهُدَاةُ
- (۱۲۹۲۷) حضرت انس ٹٹٹٹز سے مروی ہے کہ نبی ٹٹٹا نے فرمایا زمین میں علاء کی مثال ایسے ہے جیسے آ سان میں ستارے کہ جن کے ذریعے برو بحرکی تاریکیوں میں راستہ کی رہنمائی حاصل کی جاتی ہے ،اگرستارے بےنور ہوجا نمیں تو راستے پر چلنے والے بھٹک جا نمیں ۔
- (١٢٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ أَذُنَيْهِ [راحع: ٢٤١٦].
 - (۱۲ ۱۲۸) حعزت انس ڈٹٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا کے بال کا نوں ہے آ میے نہ بڑھتے تھے۔
- (١٣٦٢٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ * صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدُوةٌ فِى سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٦٣ ٤٦٣].
- (۱۲۷۲۹) حعزت انس ٹیٹنٹ سے مردی ہے کہ نبی ملیّا نے ارشاد قر مایا اللہ کے راستے میں ایک میج یا شام کو جہاد کے لئے لکلنا دنیا و مانیہا ہے بہتر ہے۔
- (١٢٦٣.) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ الْحُبَرَنَا يَخْيَى بُنُ أَيُّوبَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ خَيْرٌ مِنْ الذَّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الدُّنْيَا لَمَلَآتُ مَا بَيْنَهُمَا رِيحَ الْمِسُكِ وَلَطُيْبَ مَا بَيْنَهُمَا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا (راجع: ١٢٤٦٣).

هي مُنالِيَ اَمَنْ فِي اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ الل

(۱۲۷۳) حضرت انس نٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیّٹائے ارشاد فر مایاتم میں سے کس کے کمان یا کوڑ ار کھنے کی جنت میں جوجگہ ہو گی ، وہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہے ، اورا گر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھا تک کرد کھے لے تو ان دونوں کی درمیانی جگہ خوشبو سے مجرجائے ، اورمہک بھیل جائے اور اس کے سرکا دو پٹد دنیا و مافیہا ہے بہتر ہے۔

(١٢٦٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّلَنَا مَهْدِئٌ قَالَ حَدَّثَنَا غَيْلانُ بُنُ جَرِيرٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُ فِي أَغْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُلُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ [صححه البحارى (١٤٩٢)].

(۱۳۲۳) حضرت انس ٹٹائڈ سے مروی ہے کہتم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمہاری نظروں میں پر کا ہ ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے، لیکن ہم انہیں نبی ملیکٹا کے دور باسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔

(١٣٦٣) حَدَّثُنَا عَارِمٌ حَدَّثُنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنُ عَبُدِ الرَّحُمَنِ الْأَصَمِّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ إِلَى عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ بِجُبَّةِ سُنْدُسٍ فَقَالَ عُمَرُ ٱتَبْعَثُ بِهَا إِلَى وَقَدُ قُلُتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ إِنِّى لَمُ آبْعَثُ بِهَا إِلِيْكَ لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا بَعَثْتُ بِهَا إِلَيْكَ لِتَبِيعَهَا وَتَنْتَفِعَ بِفَمَنِهَا [راجع: ١٢٤٦٨].

(۱۲ ۱۳۳) حضرت انس ٹناٹھنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طائیا نے حضرت عمر ٹناٹھنا کے پاس ایک رکیٹی جبہ بھیجا، حضرت عمر جناٹھنا سے طلاقات ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ آپ نے جمجھے رکیٹی جبہ بھیجوایا ہے حالا تکداس کے متعلق آپ نے جو فر مایا ہے وہ فر مایا ہے؟
نی طائیا نے فر مایا میں نے وہ تمہارے پاس بہننے کے لئے نہیں بھیجا، میں نے تو صرف اس لئے بھیجا تھا کہتم اسے نیچ دویا اس سے کسی اور طرح نفع حاصل کرلو۔

(١٢٦٣٢) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّهُ ذُكِرَ لَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذٍ مَنُ لَقِى اللَّهَ لَا يُشْرِكُ بِهِ ذَخَلَ الْجَنَّةَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ ٱقَلَا أَبَشُرُ النَّاسَ قَالَ لَا إِنِّي آخَافُ أَنْ يَتَكِلُوا عَلَيْهَا أَوْ كَمَا قَالَ [صححه البحاري (٢٩١)]. [انظر: ٩٥ ١٣٥].

(۱۲۷۳۳) حضرت انس ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملائیا نے حضرت معاذ ڈٹاٹٹڈ سے فر مایا جوشخص اللہ سے اس حال میں ملا قات کرے کہ وہ اس کے ساتھ کسی کوشر یک ندٹھ ہرا تا ہوتو وہ جنت میں داخل ہوگا ،انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے نبی! کیا میں لوگوں کو بیڈوشخبری ندسنا دوں؟ نبی ملائیا نے فر مایانہیں ، مجھے اندیشہ ہے کہ وہ اسی پربھر وسہ کر کے بیٹے جا کیں مجے۔

(١٢٦٧٤) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى يُحَدِّثُ أَنَّ أَنَسًا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُ السَّا قَالَ قِيلَ لِلنَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَالْطَلَقَ الْمُسُلِمُونَ الْمُشْلِمُونَ يَمْشُونَ وَهِى أَرُضْ سَبِخَةً فَلَمَّا الْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى فَوَاللَّهِ لَقَدُ آذَانِى يَمْشُونَ وَهِى أَرُضْ سَبِخَةً فَلَمَّا الْطَلَقَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلِيْكَ عَنِّى فَوَاللَّهِ لَقَدُ آذَانِى رِبِحُ حِمَادٍكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيعًا مِنْكَ قَالَ رِبِحُ حِمَادٍكَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيعًا مِنْكَ قَالَ

هي مُنذِان أَوْن بَل يَدِي مُوْن بِل مَا اللهِ عَيْنَ كَرْهُ هِم اللهِ مَانِي اللهِ عَيْنَ كَرْهُ هِم اللهِ مَانِي اللهِ عَيْنَ كَرْهُ هِم اللهِ مَانِي اللهِ عَيْنَ كَرْهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ كَرْهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ كَرْهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ كُوْنِ مِن مَا اللهُ عَيْنَ كُوهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ لَهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ كُوهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ لَهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ كُوهُ مِن مَا اللهُ عَيْنَ لَهُ

فَعَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ وَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِى وَالنَّعَالِ فَبَلَغَنَا أَنَهَا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفْتَانِ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ افْتَتَلُوا فَأَصْلِحُوا بَيْنَهُمَا [صححه البخارى (٢٦٩١)، ومسلم (١٧٩٩)]. [انظر: ١٣٣٢٥].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس بڑا تا ہے مروی ہے کہ کمی فضل نے نبی بالیا کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کا مشورہ ویا، نبی بالیا اپنے گدھے پرسوار ہوکر چلے مجے ،سلمان بھی نبی بالیا کے ساتھ پیدل روانہ ہو مجے ،زیبن کہ تھی تکی ہی بالیا اس کے پاس پہنچ تو وہ کہنے نگا کہ آپ بھے سے دور ہی رہیں ، آپ کے گدھے کی بد ہو ہے جھے تکلیف ہورہی ہے ،اس پر ایک انساری نے کہا کہ بخدا! نبی بالیا کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے،ادھرعبداللہ بن ابی کی تو م کا ایک آ دی اس کی طرف سے فضل ناک ہوگیا، پھردونوں کے ساتھیوں میں غم وغصری لہردوڑ کئی،اورشاخوں، ہاتھوں اور جوتوں سے لڑائی کی تو بت آگئی، بہیں معلوم ہوا ہے کہ ہے آ بہت انبی کے بارے نازل ہوئی کہ''اگر مسلمانوں کے دوگروہ آپس میں لڑ پڑیں تو آ ب ان کے درمیان سلح کرادیں۔''

آنس بْنِ مَالِكِ قَالَ قَصَحْنَا مُعْتَهِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ النَّيْمِى قَالَ سَمِعْتُ آبِى يَعُولُ حَدَّثَنَا السَّمَيْطُ السَّدُوسِى عَنُ اتَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَصَحْنَا مَكَّة لُمَّ إِنَّ عَزَوْنَا حُمَنًا فَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ بِاحْسَنِ صُفُوفِ رَايْتُ أَوْ رَايْتَ قَصَفَ الْحَيْلُ ثُمَّ صُفَّتُ الْمُفَاتِلَةُ ثُمَّ صُفَّتُ النَّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتُ الْعَنَمُ ثُمَّ صُفَّتُ النَّعَمُ قَالَ وَمَرْنَا عَلَيْهُ الْمُنْعَلِلَةُ ثُمَّ صُفَّتُ النَّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ ذَلِكَ ثُمَّ صُفَّتُ الْعَنَمُ ثُمَّ مَلِيَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا لَلْمُهُ عَلِيلًا فَيَا عَلِلْهُ مَلْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ يَا لَلْمُهَاجِرِينَ ثُمَّ قَالَ يَا لَلْاَنْصَارِ يَا لَلْاَنْصَارِ يَا لَلْاَنْصَارِ يَا لَلْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالَّانِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

لْأَخَذُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَضِينَا قَالَ فَارْضَوَّا أَوْ كُمَّا قَالَ إصححه مسلم (٩٥،١). (۱۲ ۹۳۵) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹز ہے روایت ہے کہ ہم نے مکہ فتح کرلیا پھر ہم نے حنین کا جہاد کیا ،مشرکین اچھی صف بندی کر کے آئے جو میں نے دیکھیں۔ پہلے گھڑ سواروں نے صف با ندھی پھر پیدل لڑنے والوں نے اس کے چیچے عورتوں نے مف بندی کی پھر بحر یول کی صف با ندھی گئی۔ پھراونوں کی صف بندی کی گئی اور ہم بہت لوگ نے اور ہماری تعداد جیر ہزار کو پیٹی چکی تھی اورا بک جانب کے سواروں پر حضرت خالدین ولید ڈاٹنؤ سالا رہتے۔ پس ہمارے سوار ہماری پشتوں کے پیچیے پناہ گزیں ہونا شروع ہوئے اور زیادہ دیر نہ گزری تھی کہ ہمارے محوڑے نظے ہوئے اور دیماتی بھا مے اور وہ لوگ جن کوہم جانتے ہیں۔ تو رسول اللّٰهُ تَكُونِينًا فِي إِدَا الْهِ مِها جِرِين! الْهِ مها جرين! كِعرفر ما يا الْهِ الْعِلَار ، الْهار ـ حفرت الس يُختُلُ كَهتِ مِين كه بيه حديث ميرے چاول كى ہے۔ ہم نے كماليك اے الله كرسول محرآ ب الله الله الله كانته كا من الله كاتم ہم وينج بعى نه يائ تنے کہ اللہ نے ان کو تکلست وے دی۔ چرہم نے وہ مال قبضہ میں لے لیا چرہم طاکف کی طرف مطلح تو ہم نے اس کا جالیس روز محامرہ کیا پھرہم مکہ کی طرف لوٹے اور اترے اور رسول اللہ فاٹیٹی نے ایک ایک کوسوسواونٹ دینے شروع کر دیتے۔ یہ دیمجہ کر انسار آپس میں باتیں کرنے کیے کہ نبی ملینہ انہی لوگوں کوعطا مفر مارہے ہیں جنہوں نے آپ سے قال کیا تھا اور جنہوں نے آ پ مُنْ النَّمْ الله الله الله الميس محرفيس دے رہے، ني مايلا كويہ بات بيٹي تو آ پ مُنْ النَّمْ ان كوايك خيمه مي جمع كر ك فر مایا ،اے انعمار کی جماعت مجھےتم ہے کیا بات پنجی ہے ، وہ کہنے گئے یارسول اللہ! آپ کو کیا بات معلوم ہو کی ہے؟ دومر تبدیمی ہات ہوئی ، پھرنی پیٹیانے فرمایا اے جماعت انعمار کیاتم خوش نہیں ہو کہ لوگ تو دنیا لیے جا کمیں اورتم محد مُنْ اَثْنِیْم کو گھیرے ہوئے · ا ہے کھروں کو جاؤ ، انہوں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول ہم خوش ہیں ٹی طینہ نے فر مایا اگر لوگ ایک وا دی میں چلیں اور انصار ا کیے کھائی میں چلیں تو میں انصار کی کھائی کواختیار کروں گاوہ کہنے لگے یارسول اللہ! ہم رامنی ہیں ، نبی طیبی نے فر مایا خوش رہو۔ (١٣٦٣) حَذَّتُنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَذَّتُنَا فُلَيْحُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِلَالٍ يَعْنِى ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبَّابًا وَلَا فَخَاشًا وَلَا لَكَانًا كَانَ يَقُولُ لِٱحَدِنَا عِنْدَ الْمُعَاتِبَةِ مَا لَهُ تَوبَتُ جَبِينَهُ [راحع: ١٢٢٩٩].

(۱۲۷۳۷) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی ملیٹا گالیاں دینے والے، لعنت ملامت کرنے والے یا بیہودہ با تیں کرنے والے نہ تھے، عمّاب کے وقت بھی صرف اتنا فر ماتے تھے کدا ہے کیا ہو گیا ،اس کی پیشانی خاک آلود ہو۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزَّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبٍ قَالَ سَمِغْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نُصَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً لَوْ صَلَّاهَا أَحَدُكُمُ الْيَوْمَ لَهِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ شَرِيكٌ وَمُسْلِمُ بْنُ أَبِى نَمِرٍ أَفَلَا تَذْكُرُ ذَاكَ لِأَمِيرِنَا وَالْآمِيرُ يَوْمَئِذٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيرِ فَقَالَ قَدْ فَعَلْتُ

مَنْ الْمَا مَذِينَ بْلِ يَسِيدُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّلْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّلْعِلَا عِلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ

(۱۲۹۳۷) حعرت الن النظرة مات سے کہ م نے نی النا کے ساتھ نماز اس طرح پڑھی ہے کہ اگر آج تم میں ہے کو کی شخص اس طرح پڑھے نے گئے تو تم اسے مطعون کرو ہے ، بین کرشر یک اور سلم بن الی نمر ان سے کہنے گئے کہ آپ یہ بات ہمارے گورز کو کیول نیس بتا ہے؟ اس وفت حضرت عمر بن عبد العزیز بین العزیز کے گورز سے ، انہوں نے فر بایا کہ میں یہ می کرچکا ہوں۔ (۱۲۹۲۸) حَدَّ فَنَا حُسَیْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّ فَنَا خَلَفُ بُنُ حَلِيفَة حَدَّ فَنَا حَفْصُ بُنُ عُمَوَ عَنُ اَنسِ قَالَ کُنتُ جَالِسًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمٌ بُصَلِّى فَلَمَّا رَحْعَ وَسَجَدَ جَلَسَ وَتَسَعَّمَة دُمَّ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمٌ بُصَلِّى فَلَمَّا رَحْعَ وَسَجَدَ جَلَسَ وَتَسَعَّمَة دُمُ وَعَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ فَائِمٌ بُعَتَانُ بَدِيعِ السَّمَواتِ وَالْاَرْضِ ذَا وَتَشَهَّدَ فُمْ دَعَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَم اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَّم اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَم اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَم اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَم اللَّهُ عَلَيْه وَسَلَم اللَّه عَلَيْه وَسَلَم عَلَى اللَّه عَلَيْه وَسَلَم قَالُ عَقَانُ دَعًا بِاللَّه عِلْم اللَّهُ عَلَيْه وَلَا عَقَلَ وَالْعَلْم فَلَى عَلَى اللَّه عَلَيْه وَسَلَم عَلَى اللَّه عَلَى عَقَلَ عَقَلُ وَاللَّه عِلْم اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى اللَّه عَلَى الْوَ اللَّه عَلَى اللَّه

(۱۲۲۳۸) حضرت انس پی نظرے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں تی بایشا کے ساتھ طلقے میں بیشا ہوا تھا اور ایک آوی کھڑا نمازی کھر انمازی کے رہا تھا، رکوع وجود کے بعد جب وہ بیشا تو تشہد میں اس نے بید عا پڑھی ''اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے تی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں، نہا ہے احسان کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بڑے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھ بی سے سوال کرتا ہوں۔''نی مائیا ہے نے فرمایا تم جانتے ہو کہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ دی نگڑ نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول تا اللہ ایک وجود علیا گی نے فرمایا اللہ واس کے اس اس کے دریعے دعا ما گی جائے تو وہ ضرور محل کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور محل مرتا ہے۔ کہ جب اس کے ذریعے دعا ما گی جائے تو اللہ اسے ضرور قبول کرتا ہے اور جب اس کے ذریعے سوال کیا جائے تو وہ ضرور محل مرتا ہے۔

(١٣٦٧٩) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا حَلَفٌ عَنْ حَفْصِ بُنِ عُمَرَ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْقَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلامُ وَسَلّمَ جَالِسًا فِي الْحَلْقَةِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَسَلّمَ عَلَى النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلّمَ وَالْقَوْمِ فَقَالَ الرَّجُلُ السَّلامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمّا عَلَيْهُ وَرَحْمَةُ اللّهِ فَرَدَّ النّبِيُّ عَلَيْهِ الصَّلَامُ عَلَيْهِ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّهِ وَبَرَكَاتُهُ فَلَمّا جَلَسَ الرَّجُلُ قَالَ الْمُحَمَّدُ لِلّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا أَنْ يُحْمَدُ وَيَنْبَغِي لَهُ فَقَالَ لَهُ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَرَدَّ عَلَيْهِ كَمَا قَالَ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفْسِى النّاهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفْسِى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ

هي مُنالِهَ أَنْ يَبْلَ يَعِيْرُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّمُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا

(۱۲۹۳۹) حفرت انس بڑھٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی طیٹی کے ساتھ طقے میں بیشا ہوا تھا کہ ایک آ دی نے آ کر نی طیٹی کواور دوسر نے لوگوں کوسلام کیا، سب نے اسے جواب دیا، جب وہ بیشے گیا تو کہنے لگا الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا کیبیرا طیّباً میں طیٹی کو ہرادیا، میار کی فید گفا ایسے کو جواب دیا، بیسے کو چھا کہ تم نے کیا کہا؟ اس نے ان کلیمات کو دہرادیا، بی طیٹی نے فر مایا اس ذات کی میم میں کے وست قدرت میں میری جان ہے، میں نے دس فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے بوصے ہوئے و یکھا کہ کون اس جملے کو پہلے لکھتا ہے، لیکن انہیں بھونیس آئی کہ ان کلمات کا تواب کتا تھیں ؟ چنا نچہ انہوں نے اللہ سے بوجھا تو اللہ نے فر مایا کہ انہیں ای طرح لکھ لوجیسے میرے بندے نے کہا ہے۔

(١٢٦٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثِنِي حَفْصُ بُنُ عُمَرَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِالْبَائَةِ وَيَنْهَى عَنْ التَّبَتُّلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّي مُكَاثِلُ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [احرجه ابن حبان (٢٨ : ٤][انظر: ٢٦٦٠٤].

إِنِّي مُكَاثِرُ الْكُنْبِيَاءَ يَوْمَ الْمِقِيَامَةِ [احرجه ابن حبان (٤٠٢٨] [انظر: ١٣٦٠٤]. (١٢٦٣٠) حضرت انس خاتف سروی ہے کہ نی طبیا نکاح کرنے کا تھم دیتے اور اس نے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرماتے اور ارشاو فرماتے کہ محبت کرنے والی اور بچوں کی ماں بننے والی عورت سے شاوی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر انبیاء نظامی تمہاری کثرت سے فخر کروں گا۔

الْانْصَارِ لَهُمْ جَمَلٌ يَسْنُونَ عَلَيْهِ وَإِنَّ الْجَمَلَ اسْتُصْعِبَ عَلَيْهِمْ فَمَنَعُهُمْ ظَهْرَهُ وَإِنَّ الْأَلْصَارَ جَانُوا إِلَى وَسُلِم فَقَالُوا إِنَّهُ كَانَ لَنَا جَمَلٌ الْسُنِي عَلَيْهِ وَإِنَّهُ السَّصُعِبَ عَلَيْهَ وَإِنَّهُ السَّصُعِبَ عَلَيْهَ وَإِنَّهُ السَّصُعِبَ عَلَيْهَا وَمَنَعَنَا ظَهْرَهُ وَقَدْ عَطِشَ الزَّرْعُ وَالنَّحُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَسْخِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَسْصَارِ يَهُ وَسَلَّمَ لِأَسْصَابِهِ فُومُوا فَقَامُوا فَدَخَلَ الْحَائِطُ وَالنَّحْلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَنْصَارُ يَا نَيْنَ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ صَارَ مِثْلَ الْكَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ إِنَّ نَحَافُ عَلَيْكَ صَوْلَتَهُ فَقَالَ لَيْسَ عَلَى مِنْهُ بَأْسٌ فَلَمَّا نَظَرَ الْجَمَلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخَبِي وَسَلَّمَ الْجَبَلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَبَلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ صَلَحَ لِيَشُو الْنَ يَسُجُدُ لِلْكَوْ مِنْ فَتَمِع عَقْهِ عَلَيْهِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيعِهِ لَوْ كَانَ مِنْ قَدَمِهِ إِلَى مَفْرِقِ وَالْمَالِ فَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَالَّذِى نَفْسِي بِيهِ لَوْ كَانَ مِنْ قَدَمِهِ إِلَى مَفْرِقُ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْذِى نَفْسَى بِيهِ وَلَوْ صَلَحَ لِنَسَلَمْ وَالْكِيمُ وَالْمُعَلِقُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالَةُ لَا عَلَمْ مَا أَدَتُ مَقَةً وَالْمُوالَةُ الْمَالَةُ الْمُعْرِقُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِلَا لَهُ الْمَعْمُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ ا

(۱۲۲۳) حضرت انس بالنزائ سے مروی ہے کہ انصار کا ایک کھرانا تھا جس کے پاس پانی لا دینے والا ایک اونٹ تھا ، ایک دن وہ

هي مُناهُ امْدِينَ بِل يَسِيدِ سَرْمَ اللهِ هَا اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

اونٹ بخت بدک میمااور کسی کواپنے او پر سوار نہیں ہونے دیا، وہ لوگ نبی طینا کے پاس آ کر کہنے نگے کہ ہماراایک اونٹ تھا جس پر ہم پانی بحر کر لایا کرتے تھے، آج وہ اس قدر بدکا ہوا ہے کہ ہمیں اپنے او پر سوار بی نہیں ہونے ویتا، اور کھیت اور باغات خشک پڑے ہوئے ہیں، نبی طینا نے سحابہ شانداسے فر مایا اٹھو، اور چل پڑے، وہاں پہنے کر باغ میں واقل ہوئے تو دیکھا کہ وہ اونٹ ایک کونے میں ہے، نبی طینا اس کی طرف چل پڑے، میدد کھے کر افسار کہنے گئے یا رسول اللہ میں آئی ہے کی طرح ہوا ہوا ہے، ہمیں خطرہ ہے کہ کہیں مید آپ پر تملیدی نہ کردے، نبی طینا نے فر مایا جھے اس سے کوئی فقصان نہیں پہنچے گا۔

جب اونٹ نے نی طینا کودیکھا تو وہ نی طینا کے پاس آ کرآپ ناٹھٹا کے سامنے کر پڑا، نی طینا نے اے اس کی پیشانی ہے گئرا اور وہ پہلے ہے بھی زیادہ فرما نبر دار ہو گیا اور نی طینا نے اے کام پرلگا دیا، یدد کی کرصحابہ کرام بی لڈنا کہنے گئے یارسول اللہ فاٹھٹا کیا ہے تا کہ ہوتا ہے ہو کو بحدہ کر سکتے ہیں؟ نی طینا نے اللہ فاٹھٹا ہیں، ہم آپ کو بحدہ کرنے کا زیادہ حق رکھتے ہیں؟ نی طینا نے فرمایا کسی انسان کے لئے دوسرے انسان کو بحدہ کرنا جائز نہیں ہے، اگر ایسا کرنا جائز ہوتا تو میں عورت کو تھم دیتا کہ اپنے شوہر کو سحدہ کرے کہ اس کا حق اس پرزیادہ ہے، اگر ایسا کرنا جائز ہوتا تو میں بیری جان ہے، اگر مرد کے پاؤں سے سجدہ کرے کہ اس کا حق اس کو اس کا حق اور نیوی آ کراہے جائے گئے تب بھی اس کا حق اوانیوں کے کرسرگی ما تک تک ساراجہم پھوڑ ابن جائے اورخون پیپ بہنے گئے اور نیوی آ کراہے جائے گئے تب بھی اس کا حق اوانیوں کرسکتی۔

(١٣٦٤٢) حَذَّنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ قَالَ انْطُلِقَ بِنَا إِلَى الشَّامِ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ وَنَحْنُ ٱرْبَعُونَ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ لِيَفْرِضَ لَنَا فَلَمَّا رَجَعَ وَكُنَّ بِفَجِّ النَّاقَةِ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ ثُمَّ سَلَّمَ وَدَخَلَ فُسْطَاطَهُ وَقَامَ الْقَوْمُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكُعَتَيْهِ رَكْعَتَيْنِ ٱخْوَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوُجُوةَ فَوَاللّهِ مَا سَلَّمَ وَدَخَلَ فُسُطَاطَهُ وَقَامَ الْقَوْمُ يُضِيفُونَ إِلَى رَكُعَتَيْهِ رَكْعَتَيْنِ ٱخْوَيَيْنِ قَالَ فَقَالَ قَبَّحَ اللَّهُ الْوَجُوةَ فَوَاللّهِ مَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ ٱلْقُوامًا لَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنَّ ٱلْوَامًا يَعْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ السَّمَعُهُ يُكُيْرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْهُمِّ وَالْحَبْنِ وَالْبُخُلِ وَصَلَعِ الدَّيْنِ وَعَلَيْةِ الرِّجَالِ فَلَمْ أَزَلُ أَخْلُمُهُ حَتَّى أَفْبَلْنَا مِنْ خَيْبَرَ وَٱفْبَلَ بِصَفِيّةً بِنْتِ حُيَى قَدْ خَازَهَا فَكُنْتُ أَرَاهُ يُحَوِّى وَرَاتَهُ بِعَبَاتَةٍ أَوْ بِكِسَاءٍ ثُمَّ يُرْدِفُهَا وَرَاتَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالصَّهُمَّاءِ مَنْ عَبْسًا فِي يَطْعِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَانَهُ بِهَا لُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَنْتُ خَيْسًا فِي يَطْعِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأْكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَانَهُ بِهَا لُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَنَ يَشِع مُم أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَانَهُ بِهَا لُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَنَ يَشِع مُم أَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالًا فَأَكُلُوا فَكَانَ ذَلِكَ بِنَانَهُ بِهَا لُمَّ أَقْبَلَ حَتَى إِذَا بَدَا لَهُ أَحُدُ مَا يَشَى جَبِلَكُ بِنَانَهُ بِهَا لُمُ أَلِي مُولِكُ فَلَا اللّهُمْ إِنِّى أَنِي لَا عَلَى اللّهُمْ إِنِّى أَعْلَى اللّهُ مَا يَشَى جَبَلْيُهَا كَمَا حَرَّمَ إِيْواهِمِمُ قَلَ اللّهُ مَن اللّهُمْ بَارِكُ لُهُمْ فِي مُلْهِمْ وَصَاعِهِمْ [صححه البحارى (٢٢٣٥)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حياد (٢٧٢٥). [راحع: ٢٦٠٥]. [راحع: ٢٢٥٠]. [راحع: ٢٢٥٥]. [راحع: ٢٢٥٠]. [راحع: ٢٢٥٠].

(۱۲۱۳۳) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے حضرت ابوطلیہ بٹائڈ سے قرمایا اپنے بچوں میں سے کوئی بچہ ہمارے لیے متخب کر وجومیری خدمت کیا کرے، حضرت ابوطلیہ بٹائٹ مجھے اپنے پیچے بٹھا کر روانہ ہوئے ، اور میں نبی ملینا کا خادم بن کیا، خواہ نبی ملینا کہیں بھی منزل کرتے ، میں آپ ٹائٹ کا کوکٹرت سے یہ کہتے ہوئے سنزا تھا کہ اے اللہ! میں پریٹانی بنم ، لا چاری ، سستی ، بکل ، برولی ،قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

میں مستقل نی طینا کا خادم رہا، ایک موقع پر جب ہم خیبر ہے والی آ رہے تھے، نی طینا کے ساتھ اس وقت معزت منید ناٹھا بھی تھیں جنہیں نی طینا کے نتخب فر مایا تھا، تو جس نے دیکھا کہ نی طینا اپنے چیھے کی چادریا عباء ہے پردہ کرتے پھر انہیں اپنے چیھے بھی الیت ، جب ہم مقام صبہاء میں پنچے تو نی طینا نے حلوہ بنایا اور دسر خوان پر چن دیا، پھر جھے بھیجا اور میں بہت ہے لوگوں کو بلالا یا، ان سب نے ووطوہ کھایا، جو دراصل نی طینا کا ولیمہ تھا، پھر نی طینا روانہ ہوئے اور جب احد پہاڑ نظر آ یا تو فرمایا کہ سے بہاڑ ہم ہے جب کرتا ہے اور ہم اس سے مجب کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پنچے تو فرمایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑ دوں کے درمیانی جگہ کو ترام قرار دیتا ہوں جسے معزت ابراہیم طینا نے کمد کو ترم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاح اور میں برکت عطاء فرما۔

(١٣٦٤٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْقَوْمِ صَلَّى فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ خَلْفَ أَبِي بَكْرٍ (صححه ابن حباذ (٢١٢٥). قال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٢٩٢٧)]. [انظر: ٢٢٩٣، ١٣٤٨٧، ١٣٤٨١).

(۱۲۶۳۷) حضرت انس ڈٹٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی ملیا کی وہ آخری نماز جو آپ نُٹٹٹٹٹ نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کر حضرت صدیق اکبر ڈٹٹٹا کے پیچھے پڑھی تھی۔

(١٣٦٤٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَيِي حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَزَا ظَوْمًا لَمْ يَغُزُ بِنَا لَيْلًا حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ آذَانًا كَفَّ عَنْهُمْ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ آذَانًا آغَارَ عَلَيْهِمْ [انظر:

۱۲۱۲۱، ۱۳۸۰، ۲۰۳۱، ۲۰۲۱].

(۱۲۷۴۵) حضرت انس بناتش ہروی ہے کہ نبی ملیا جب کسی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کو حملہ ند کرتے بلکہ مہم ہونے کا انتظار کرتے ،اگروہاں سے اوّان کی آ واز سنائی دیتی تو رک جاتے ،ور نہ حملہ کردیتے۔

(١٣٦٤٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا فَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُلُوانَ الْمَلِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِهَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَخْبَرَنَا إِنْ الْمَهِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ الْمُهُونَا إِنْ مَعْدَ فَأَبْصَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدُرانَ الْمُدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [صححه البحارى (٢٠٨٠)، وابن حبان جُدُرانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ فَإِنْ كَانَ عَلَى دَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا [صححه البحارى (٢٠٨٠)، وابن حبان (٢٧١٠)]. [انظر: ٢٥٠٥].

(۱۳۹۳) حضرت انس ناتف سے مروی ہے کہ نبی مائی جب کسی سفر سے والیس آتے ،اور مدیند کی دیواروں پرنظر پر تی تو سواری سے کو د پڑتے ،اورا گرسواری پررہے تو اس کی رفتار مدیند کی محبت میں تیز کر دیتے تھے۔

(١٣٦٤٧) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ آخَبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ آخَبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتُ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجُهِهِ [صححه البحاري (٣٤ ١)، وابن حبان (٢٦٤)]. [انظر: ١٢٦٤٨].

(۱۲۲۴۷) حضرت النس بھائٹ ہے مروی ہے کہ جب آندھی چلتی تو نبی طیابی کے چیرۂ انور پرخوف کے آثار واضح طور پرمسوس کیے جانکتے تھے۔

(١٢٦٤٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا هَبَّتُ الرِّيحُ عُرِفَ ذَلِكَ فِي وَجْهِهِ [مكرر ما نبله].

(۱۲۷۳۸) حضرت انس التائذ سے مروک ہے کہ جب آئد ملی جاتی تو نبی ملینا کے چہرۂ انور پرخوف کے آثار واضح طور پرمسوس کیے حاسکتے تھے۔

(١٣٦٤٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ أَبَانَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ رَوَاحَةَ يَقُولُ حَدَّثَنِى أَنْسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّهُ لَمْ يَرِّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الطَّحَى قَطُّ إِلَّا أَنْ يَخُرُجَ فِى سَفَرٍ أَوْ يَقْدَمَ مِنْ سَفَرٍ [راحع: ١٣٧٨].

(۱۲۹۳۹) حضرت انس نگائن سے مروی ہے کہ میں نے نبی طینا کو جاشت کی نماز پڑھتے ہوئے نہیں ویکھا الا یہ کہ آ پ کا انتخاسنر پر جارہے ہوں باسنرے واپس آ رہے ہوں۔

(١٢٦٥) حَلَّاتُنَا إِبْرَاهِيمُ حَلَّاتُنَا الْحَادِثُ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا قَلِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُنُرَاتِ الْمَلِينَةِ ٱوْضَعَ نَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى ذَابَّةٍ حَرَّكَهَا مِنْ حُبِّهَا[راجع:٢٦٤٦]

مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ ال

- (۱۲ ۱۵۰) حضرت انس بڑھڑا ہے مروی ہے کہ نبی طیا جب کس سفر ہے واپس آتے ،اور مدیند کی دیواروں پرنظر پڑتی تو سواری سے کود پڑتے ،اورا گرسواری پر دہنے تو اس کی رقمار مدیند کی محبت میں تیز کر دیتے تھے۔
- (١٣٦٥١) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ وَاسْمُهُ مُظَفَّرُ بُنُ مُدْرِكٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ صَامَ صَامَ وَيُفْطِرُ حَتَّى يُقَالَ ٱفْطَرَ أَفْطَرَ [صححه مسلم (١١٥٨)]. [انظر: ١٣٢٠، ١٣٢٠،
- (۱۲۷۵۱) معنرت انس نگانئاسے مروی ہے کہ نبی طینی جب روز ہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کومطلع کردیتے کہ نبی طینی نے روز ہ کی نبیت کرلی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی نوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نبی طینی نے روز ہ کھول لیا ہے۔
- (١٣٦٥٢) حَدَّثُنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُّ يُبِحِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَبْلُغُ عَمَلَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرُّءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ [انظر: ١٣٢٤٩، ١٣٣٤، ١٣٨٦٤، ١٣٨٦٤].
- (۱۲۷۵۲) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ ایک آ وی نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یارسول اللّٰہ فاٹٹٹٹا ایک آ دمی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا ، تو کیا تھم ہے؟ نبی طائیا نے فرمایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔
- (١٣٦٥) حَلَّثُنَا أَبُو كَامِلِ حَلَّثُنَا حَمَّادٌ حَلَّثُنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَوَّعًا قَالَ فَقَامَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمَّ حَرَامٍ خَلْفَنَا قَالَ ثَابِتٌ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَآقَامَنِى عَنْ يَمِينِهِ فَصَلَّبُنَا عَلَى بسَاطٍ [انظر: ٢٣٦٢].
- (۱۲۷۵) ابولبید مینفتان مازه بن زیار مینفتات بیان کیا که بس نے تجاج بن بوسف کے زمانے بی اپنے محوز سے کو بھیجااور سوچا کہ ہم بھی کمڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں، پھر ہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس بھٹات جاکر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی بیٹی کے زمانے میں کھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے متھا؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کران سے پوچھا تو انہوں نے

هي مُنالِهَ أَمُرُي مُنِيلَ مِينَةِ مِنْ فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

جواب دیاہاں! ایک مرتبدانہوں نے اپنے ایک کھوڑے پر''جس کا نام ہوتھا'' کھڑ دوڑ میں حصد لیا تھا اور ووسب ہے آ مے نکل عمیا تھا جس سے انہیں تعجب ہوا تھا۔

(١٣٥٥) حَدَّثُنَا آبُو كَامِلِ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمٌ الْعَلَوِئُ فَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَالَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ صُفْرَةً أَوْ قَالَ آثَرَ صُفْرَةٍ قَالَ فَلَمَّا قَامَ قَالَ لُوْ آمَرُتُمْ هَذَا فَعَسَلَ عَنْهُ هَذِهِ الصُّفُرَةَ قَالَ وَكَانَ لَا يَكَادُ يُوَاجِهُ آحَدًا فِي وَجْهِهِ بِشَيْءٍ يَكُرَهُهُ [راحع: ١٢٣٩٤].

(۱۲۷۵) حضرت انس ٹنگٹڈ سے مروی کے کہ نبی ملیٹلانے آیک آ دی پر پیلا رنگ لگا ہوا و یکھا تو اس پرنا گواری فلا ہرفر مائی اور فرمایا کہ اگرتم اس شخص کو بیدرنگ دھو دینے کا تھم دیتے تو کیا ہی اچھا ہوتا؟ اور نبی ملیٹلا بیاعادت مبارکہ تھی کہ کسی کے سامنے اس طرح کا چہرہ لے کرندآ تے تھے جس سے تا گواری کا اظہار ہوتا ہو۔

(١٢٦٥٦) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بُنِ آنسِ قَالَ عَقَانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ عَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ تَرَكُمُ مُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ مُوسَى بُنِ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ تَرَكُمُ مِنْ اللّهِ عِلَيْهِ وَسَلّمَ لَقَدْ تَرَكُمُ مِنْ اللّهِ عِنْ وَادٍ إِلّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا بِالْمَدِينَةِ وَلا قَطْعُتُمْ مِنْ وَادٍ إِلّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمْ الْعُلُورُ إِقَالَ الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٠٥٦). وَسُولَ اللّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمْ الْعُلُورُ إِقَالَ الألباني: صحيح (ابو داود: ٨٠٥٦). قال شعيب: اسناد عفان صحيح واسناد ابي كامل في انفطاع. قلت: ورد الاسناد عنده: قالا حدثنا حماد عن موسى بن انس]. [انظر: ١٣٢٧٠].

(۱۳۷۵) حضرت انس نظفت مروی ہے کہ ہی نظیا (جب غزوہ تیوک سے واپسی پریدیند منورہ کے قریب پنچاقو) فرمایا کہ یمہ بیند منورہ میں پکھلوگ ایسے بھی جیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی ملے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے، محابہ نظافانے عرض کیا یارسول اللّٰه ظافیا گیا۔ کیاوہ مدینہ جس ہونے کے باوجود جارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ جس ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کمی عذرنے روک رکھا ہے۔

(١٣٦٥) حَدَّثُنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ الْعَلَوِئُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قُدِّمَتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ فِيهَا قَرُعٌ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرُعُ قَالَ فَجَعَلَ يَلْتَمِسُ الْقَرُعَ بِأَصْبُعِهِ أَوْ قَالَ بِأَصَابِعِهِ [انظر: ٢١ ٢١٤].

(۱۳۷۵) حفرت انس تفافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک بیائے میں کدو لے کر نی طیا کی خدمت میں عاضر ہوا، نی طیا کو کدو بہت پسند تھا،اس لئے اسے اپنی الکیوں سے تلاش کرنے گئے۔

(١٢٦٥٨) حَدَّثُنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيمُ يَغْنِى ابْنَ سَغْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَبْضَرَ فِي يَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَالَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ قَالَ فَطَرَحَ

مُنلُهُ مَنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَطَرَحَ النَّاسُ خَوَالِيمَهُمْ [صححه البخارى (٨٦٨٥)، ومسلم (٢٠٩٣)، وابن حبان (٤٩٠، و٤٩٠). [انظر: ١٣٢٨، ١٣٦٣، ١٣٢٥].

(۱۳۶۵۸) حضرت انس ٹڑٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی ٹائیٹا کے ہاتھ میں چاندی کی ایک انگوٹھی دلیمی ، نبی مائیلا کود کیوکرلوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنوالیس ،اس پر نبی مائیلانے اپنی انگوٹھی اتا رکر پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار پھینکیں۔

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ جَمِيعًا فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ [انظر: ١٣٦٨٣].

(۱۳۷۵) حضرت انس بڑا ٹڑا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹی مجھی بھارا پنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی عنسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٦٨) حَدَّلَنَا اللهِ كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ الْبَنَانِيِّ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا لَابِتُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلَتٍ قَالَ أُفِيمَتُ صَلَاةً الْمِشَاءِ قَالَ عَفَّانُ آوُ أُخْرَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَامَ مَعَهُ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ آوُ قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَى وَلَمْ يَذْكُرُ وُضُوءًا وصححه مسلم (٣٦٧)، وابن حبان (٤٤٥٤). [انظر: ١٣٨٦٨].

(۱۲۹۷۰) حفزت انس نگافتات مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمازعشاء کا وقت ہو گیا، ایک آ دی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، نی دلینا اس کے ساتھ مسجد عمل تنہائی عمل گفتگو کرنے گئے یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھرنی دلینا نے نماز پڑھائی اور رادی نے وضو کا ذکرنیس کیا۔

(١٣٦٦١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ فَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُوسَى أَبِى الْعَلَاءِ وَقَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا مُوسَى أَبُو الْعَلَاءِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى صَلَاةَ الظَّهْرِ آيَّامَ الشَّنَاءِ وَمَا نَذْرِى مَا ذَهَبَ مِنْ النَّهَارِ أَكْثَرُ أَوْ مَا بَقِيَ مِنْهُ [راحع: ١٢٤١].

(۱۲۲۱) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی طینیا سردی کے ایام میں نماز پڑھاتے تھے تو ہمیں کیجھے پیتہ نہ چاتا تھا کہ دن کا اکثر حصہ گذر کمیا ہے یاباتی ہے۔

(١٢٦٦٢) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سُئِلَ انْسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ خِصَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَكُنْ شَابَ إِلَّا يَسِيرًا وَلَكِنَّ آبَا بَكُو وَعُمَرَ بَعْدَهُ خَصَبَا بِالْحِنَّاءِ وَالْكُنَمِ

(۱۲۲۲) حضرت الس التائيز ہے ہي مؤلا كے خضاب كے متعلق يوجيما حميا تو انہوں نے فرما يا كه نبي مؤلا كى مبارك و ازحى ميس

﴿ مُنِدُا اللهُ مِنْ اللهُ ا

تموڑے ہے بال سفیدنہ سے البتہ معرت مدین اکبر الگاڑا اور حفرت عمر الگاؤ مہندی اور وسر کا خضاب لگائے ہتے۔
(۱۳۶۹۲) قَالَ وَجَاءَ أَبُو بَكُو بِآبِيهِ آبِي فُحَافَة إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَ فَيْحِ مَكُةَ يَحْمِلُهُ حَتَّى وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِآلِي بَكُو لَوْ وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِآلِي بَكُو لَوْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِآلِينَ بَكُو فَاللّمَ وَلِحْيَتُهُ وَرَأْسُهُ كَالنّفَامَةِ بَيَاحًا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالرّوهُ السَّواةَ [صححه ابن حبان (۲۲۱))، والحاكم (۲۴٤/۳). فال شعيب: اسناده صحبح].

(۱۲۱۲۳) حضرت انس بھٹٹ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر صدیق بھٹٹ کے کہ کے دن اپنے والد ابو قیافہ بھٹٹ کوا پی پیٹے پر بٹھا کر ہی طینا کی خدمت میں لے کرآئے ، اور نبی طینا کے پاس پیٹی کر انہیں اتار دیا ، نبی طینا نے حضرت صدیق اکبر بھٹٹ کے امراز کا خیال رکھتے ہوئے فرمایا کہ اگر بزرگوں کو گھر میں ہی رہنے دیتے تو ہم خود ان کے پاس چلے جاتے ، الغرض! ابو قافہ بھٹٹ نے اسلام تعول کرلیا ، اس وقت ان کے سراور ڈاڑمی کے بال 'متعامہ' نای بوٹی کی طرف سفید ہو چکے تھے ، نبی طینا کے فرمایا ان کارنگ بدل دو، لیکن کالارنگ کرنے سے بر ہیز کرنا۔

(١٣٦٦٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنُ جَابِرٍ عَنْ خَيْفَمَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى زَيْدِ بْنِ أَرْفَمَ يَعُودُهُ وَهُوَ يَشُكُو عَيْنَيْهِ قَالَ كَيْفَ آنْتَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا قَالَ إِذًا ٱصْبِرُ وَٱحْتَسِبُ قَالَ لَوْ كَانَتُ عَيْنُكَ لِمَا بِهَا لَلْقِيتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى غَيْرٍ ذَنْبٍ [راحع: ١٢٦١٤].

(۱۲۲۲۳) حضرت انس پیکٹنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیال حضرت زید بن ارقم بیکٹنا کی عیادت کے لئے گئے ، ان کی آتھوں کی بسارت ختم ہوگئی تھی ، نبی طیال نے ان سے فر مایا زید! یہ بتاؤا گرتمہیں آتھیں وہاں چلی جا کیں جہاں کے لئے میں قو تم کیا کرو مے ؟ انہوں نے عرض کیا کہ میں صبر کروں گا اور ثواب کی امیدر کھوں گا ، نبی طیالا نے فر مایا اگر تنہاری بیمائی ختم ہوگئی اور تم نے اس پرصبر کیا اور ثواب کی امیدر کھی ، تو تم اللہ ہے اس طرح ملو کے کہتم پرکوئی محنان نہیں ہوگا۔

(١٢٦٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَابِرٍ عَنْ آبِي نَصْرٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَآنَا غُلَامٌ بِبَعْلَةٍ كُنْتُ ٱلْجَنَبِهَا (راحع: ١٢٣١١).

(١٢٧١٥) حفرت انس بالنوات مروى بكرني مليات ميرى كنيت اسبزى كيام برركمي تمي جويس جنا تعار

(١٢٦٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحَبَوَنَا سُفْيَانُ عَنْ شَيْحٍ لَنَا عَنْ آنَسٍ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ النَّخُلِ حَتَّى يَزُهُو وَالْحَبُّ حَتَّى يُفُرَكَ وَعَنْ الثِّمَّادِ حَتَّى تُطْعِمَ

(۱۲۷۷) حضرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ ہی مائٹا نے خوشہ بننے سے پہلے مجور اور چھلنے سے پہلے دانے اور پھل کہنے سے پہلے ان کی تناجے منع فرمایا ہے۔

هي مُنالِيَّا المَّذِينَ بِل بَيْنِهِ مَرِّم اللهِ هي «٣٩٣ في هوي «٣٩٣ في مُستَن انسِ بن مَا لك يُحيِّةً في في

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آغْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ نَاسًا آتُوْا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عُكُلٍ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ بِلَوْدِ لِقَاحٍ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ آبُوالِهَا وَالْبَانِهَا إنظر: ١٣٠٧٦،١٢٩٦٧.

(۱۲۹۷) حضرت انس نظامین مروی ب كرقبیله حرید كر په لوگ نی طین كی باس آئیس دید موره كی آب و بروا موافق ندآ كی ، نی طین فی ان سے فر مایا كراگرتم بهار ساونوں كے پاس جاكران كا دوده اور بین اب پروتو شاید تندرست بوجاؤ ـ (۱۲۶۸) حَدَّفَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَطِيفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي غُسُلٍ وَاجِلٍ (صححه ابن حزيمة: (۲۳۰) وقال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ۸۸۵)، والترمذي: ۱۶، ان والنسائي: ۱۶۳/۱). [انظر: ۲۹۹۱].

(۱۲۶۲۸) حضرت انس ٹاٹٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملائلا مجھی کبھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک عی منسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٦٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِئَ قَالَ أَخْبَرَنِى أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فُرِضَتْ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلُوَاتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِهِ خَمْسِينَ ثُمَّ نَفِصَتْ حَتَّى جُعِلَتْ خَمْسًا ثُمَّ نُودِى يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُ لَا يَهُمُ لَا يَكُلُ الْقَوْلُ لَذَى وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْخَمْسِ خَمْسِينَ [قال النرمذى: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح يُنكَلُ الْقَوْلُ لَذَى وَإِنَّ لَكَ بِهَذِهِ الْخَمْسِ خَمْسِينَ [قال النرمذى: حسن صحيح غريب وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ٢١٣)].

(۱۲۲۱۹) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ شب معراج نبی ملینا پر پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں ، کم ہوتے ہوتے پانچ رہ سنگئیں ،اور پھرندا ولگائی گئی کدا ہے محمد اسٹا تلینے کا مارے یہاں بات بدلتی نہیں ، آپ کوان پانچ پر پچاس ہی کا تو اب ملے گا۔

(١٢٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعُمَّرٌ عَنِ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ الصَّلَاةُ تَقَامُ فَيُكُلِّمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَجُلَ فِي حَاجَتِهِ تَكُونُ لَهُ فَيَقُومُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَمَا يَزَالُ قَائِمًا يُكَلِّمُهُ فَرُبَّمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ [قال الألباني: صحبح (الترمذي: ١٨٥٥)]. وَآيَتُ بَعُضَ الْقَوْمِ لَيُنْعَسُ مِنْ طُولِ قِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ [قال الألباني: صحبح (الترمذي: ١٨٥٥)]. (١٢٧٤) مَعْرت النس ثَلَّةُ وَسَلَّمَ مُولِ فِيَامِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ [قال الألباني: صحبح (الترمذي: ١٨٥٥)]. (١٢٧٤) مَعْرت النس ثَلْقُومِ لَيْنَا وران كي المَالُول الألباني الوالي الألباني: صحبح (الترمذي: ١٨٥٥) عنه المَلْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ إِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَاللهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَاللهُ الألباني: صحبح (الترمذي: ١٨٥٥) عنه المَنْ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَيْهُ اللهُ الله

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَغُمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئَ قَالَ آخَبَرَنِي اْنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ صَلَّى الظَّهْرَ حِينَ زَالَتُ الشَّمْسُ

(۱۲۷۷) حضرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا ظہر کی نماز زوال مٹس کے وقت پڑھتے تھے۔

مَنْ الْمُأْتُونُ بِلَ مُنِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَلِّلِّلَّ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلِّي مِنْ اللَّهُ مِ

- (١٣٦٢) حَذَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ الزَّهُرِئَى قَالَ الْخَبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَيَلْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ قَالَ الزَّهْرِئُ وَالْعَوَالِي عَلَى • مِيلَيْنِ مِنْ الْمَدِينَةِ وَلَلَالَةٍ أَحْسَبُهُ قَالَ وَأَرْبَعَةٍ (صححه البخارى (٣٢٩)، ومسلم (٢٢١)، وابن حبان (١٥١٨، و١٥٩، و١٥٩، و١٥٢، و١٥٢، وإنظر: ١٣٣٦، ١٣٣٥، ١٣٣١، ١٣٣١٥).
- (۱۲۷۷۲) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا جا بتا تو سورج بلند ہوتا تھا۔
- (١٣٦٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ آغَبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قُرِّبَ الْعَشَاءُ وَنُودِي بِالصَّلَاةِ فَابُدَؤُوا بِالْعَشَاءِ ثُمَّ صَلُّوا [راسع: ١٢١٠٠].
- (۱۲۹۷۳) حضرت انس ٹلٹٹ سے مروی ہے کہ نبی میٹانے فر مایا جب رات کا کھانا ساسنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو پھر نماز پڑھو۔
- (١٣٦٧٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَاهَدُوا هَذِهِ الصَّفُوفَ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ خَلْفِى [احرحه عبدالرزاق (٢٤٢٧) و عبد بن حميد (١٢٥١) قال شعب: اسناده صحيح].
- (۱۲۷۷) حضرت انس بن ما لک نگانئات مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا نے فر مایاصفوں کی درنتگی کا خیال رکھا کرو، کیونکہ میں حمہیں اپنے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔
- (١٢٧٥) حَلَّانُنَا عَبْدُ الرَّرَّاقِ حَلَّلْنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فُمَّ قَالَ لَا تَنْقُشُوا عَلَيْهِ إِفال الترمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٧٤٥)].
- (۱۲۷۷) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے اپنے لیے ایک انگوشی بنوائی اور اس پرمحد رسول اللہ نقش کروایا اور فرمایا کوئی مختص اپنی انگوشی پر بیرعبارت نقش نہ کروائے۔
- (١٢٦٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرِّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا مِنْ آهْلِ الْبَادِيَةِ كَانَ اسْمُهُ زَاهِرًا كَانَ يُهْدِى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهَدِيَّةِ مِنْ الْبَادِيَةِ فَيُجَهِّزُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْ يَخُرُّجَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَنَنَا وَنَحُنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَنَنَا وَنَحُنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ زَاهِرًا بَادِيَنَنَا وَنَحُنُ حَاضِرُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَهُو يَبِيعُ مَنَاعَهُ فَاحْتَضَنَهُ مِنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ ال

يَّالُو مَا الْصَقَ ظَهُرَهُ بِصَدُرِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حِينَ عَرَفَهُ وَجَعَلَ النَبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ مَنْ يَشْتَرِى الْعَبُدَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِذًا وَاللَّهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ إِذًا وَاللَّهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ إِذًا وَاللَّهِ تَجِدُنِي كَاسِدًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ عَالٍ [صححه ابن حباد (١٧٩٠). قال شعب: اسناده صحبح]. اللَّهِ لَسْتَ بِكَاسِدٍ أَوْ قَالَ لَكِنْ عِنْدَ اللَّهِ أَنْتَ غَالٍ [صححه ابن حباد (١٧٩٠). قال شعب: اسناده صحبح]. (٢١٤٤) حضرت السَّ خَالِيْنَ عَمُولُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْلَهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَي

(۱۲۷۷۷) حضرت انس ٹاکٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طابلہ کی مدیند منورہ تشریف آ وری کی خوشی میں صبعیوں نے نیزے کے کرتب د کھائے۔

(١٢٦٧٨) حَلَّانَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَلَّانَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ انْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكُنْصَارَ عَيْرَتِي الَّتِي أَوَيْتُ إِلَيْهَا فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاغْفُوا عَنْ مُسِينِهِمْ فَإِنَّهُمْ قَدْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْكُنْصَارَ عَيْرَتِي الَّتِي أَوَيْتُ إِلَيْهَا فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ اَذَوُا الَّذِي عَلَيْهِمْ وَبَهِيَ الَّذِي لَهُمْ

(۱۲۷۷) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیجائے فر مایا انصار میرا پر دہ جیں جن کے پاس بیس نے آ کر ٹھ کانہ حاصل کر لیا ، اس لئے تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو ، اور ان کے گنا ہگار سے تجاوز اور در گذر کرو ، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا اور ان کاحق باتی رو گیا۔

(۱۲۷۷) حضرت انس بڑ تن سے مروی ہے کہ ایک نبی مایٹا نے فر مایا اے اللہ! انصار کی انصار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں

هي مُنظاهَ مَن بَل يَعَدِّ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن مَا لَكُ عَلَيْهُ فَي مُسْتَدَانِسِ بِن مَا لَكُ عَيْنَةً مُسْتَدَانِسِ بِن مَا لَكُ عَيْنَةً فِي مُنظاهِ مَنْ فَي اللَّهِ عَلَيْهِ مُسْتَدَانِسِ بِن مَا لَكُ عَيْنَةً

کے بچول کی مغفرت فر ما۔

(١٢٦٨) قَالَ مَعْمَرُ وَٱخْبَرَنِي أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ إِمَال شعيب: اسناد صحيح].

(۱۲۹۸۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٦٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ [راحع: ١٢٠٩٨]

(١٢٧٨١) مفرت انس المُتَوَّ عروى بكراك مرتب في اليَه بب الم سيعة اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ كَبُوْمَ وَبَنَا وَلَكَ الْحَمْدُ كهو

(١٢١٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ فَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجْدَةِ أَوُ الرَّكُعَةِ يَمْكُثُ بَيْنَهُمَا حَتَّى نَقُولَ أَنْسِىَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إصححه البحارى (٨٠٠)، ومسلم (٤/٧٢)، وابن حزيمة: (٩٠١)، وابن حبان (١٨٨٥)]. [انظر: ١٢٧٠، ٢١٩٥، ١٢٧٩.]

(۱۲۷۸۲) حضرت انس بڑا تنز ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی مائٹلا مجدہ یا رکوئے ہے سر انتمائے اور ان دونوں کے درمیان انتا

لباوقغہ فرماتے کہ جمیں بیرخیال ہونے لگنا کہ کہیں نبی مٹیٹا بھول تو نہیں گئے۔

(١٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا صَلَّبَتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً أَخَفَ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى تَمَامِ رُكُوعٍ وَسُجُودٍ [اعرجه عبدالرزاق (٣٧١٨) و عبد بن حميد (١٢٥٠) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۷۸۳) حضرت انس نظائمۂ سے مردی ہے کہ بیس نے نبی ملیا کے بعد ان جیسی خفیف اور کمل رکوع سجدے والی نماز کسی کے چیے نبیس بڑھی۔ چیچے نبیس بڑھی۔

(١٢٦٨٤) حَلَّانَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّانَا مَعُمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ يَدُعُو عَلَى أَحْيَاءٍ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ عُصَيَّةً وَذَكُوانَ وَدِعْلٍ أَوْ لِحْيَانَ [انظر: ١٢١١].

(۱۲۷۸۳) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ آپ ٹاٹیٹا نے آیک مہینے تک فجر کی نماز میں تنوتِ نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصبہ اور بنولیان کے قبائل پر بددعا وکرتے رہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الزَّهُرِئُ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَقَطَ النَّبِیُّ صَلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَرَسٍ فَجُحِشَ شِقُّهُ الْآیْمَنُ فَدَخَلُوا عَلَیْهِ فَصَلَّی بِهِمْ فَاعِدًا وَآضَارَ إِلَیْهِمْ أَنْ افْعُدُوا فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِمَّامُ لِیُوْنَمَّ بِهِ فَإِذَا کَبَّرَ فَکَبُرُوا وَإِذَا رَکِعَ فَارْکَعُوا وَإِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ وَإِذَا سَجَدَ فَاسْجُدُوا وَإِنْ صَلَّى جَالِسًا فَصَلُّوا جُلُوسًا آجْمَعُونَ (راحع: ١٢٠٨٩).

هي مُنظارَةُ مِن بَل يَدِي مَتِوْم كَرِهِ هِمَ مِن مَالكَ يَعِينَ فَي مَن الكَ يَعِينَةُ كِيْهِ هِمَ مِن مَالكَ يَعِينَةً كِيهُ اللهُ عَيْنَةً لِيهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَيْنَةً لِيهُ اللهُ عَلَيْنَةً لِيهُ اللهُ عَلَيْنَا لِلللهُ عَيْنَةً لِيهُ اللهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَيْنَا لِلللّهُ عَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَ

(۱۲۱۸۵) حضرت انس بڑھ نے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی مایٹھ کھوڑے ہے کر پڑے جس ہے دائیں جھے پرزخم آھیا، ہم لوگ عیا وت کے لئے نبی مایٹھ کے پاس آئے ،اس دوران نماز کاوفت آگیا، نبی میٹھ کرنماز پڑھائی اورہم نے بھی بیٹھ کر کماز پڑھائی اورہم نے بھی بیٹھ کر نماز پڑھی، نماز پڑھی، نماز ہے اورغ ہوکر نبی مایٹھ نے فرمایا امام تو ہوتا ہی اس لئے ہے کہ اس کی افتد ام کی جائے ،اس لئے جب وہ بھی ہی تجب وہ بھی تجب وہ تھی تا اللّه کے بقت می میٹھ کہ اور جب وہ میٹھ کرنماز پڑھو۔
میسیدہ کے تو تم بھی تا کہ نا کہ کھٹ کہ اور جب وہ بیٹھ کرنماز پڑھو۔

(١٣٨٦) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ حَدَّثُنَا آبُو جَعْفَرٍ يَعْنِى الرَّاذِي عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ آنسٍ عَنْ آنسٍ بْنِ مَالِلِيْ قَالَ مَازَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُنتُ فِى الْفَجْرِ حَتَّى فَارَقَ الدُّنْيَا [احرجه عبدالرزاق(٤٩٦٤) اسناد ضعيف] (١٢١٨٧) حَرْت الْسَ ثَلَّيْن سِيمَ وَى بَهُ بِيَهُ وَيَا سَيْرَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا شَعْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ

(۱۲۷۸۷) حضرت انس بھٹنے مردی ہے کہ نبی الیا اے ارشاد فر مایا اسلام میں وئے نے کے نکاح کی ''جس میں کوئی مبر مقرر نہ کیا گیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے، اسلام میں فرضی محبوباؤں کے نام لے کراشعار میں تشییبات دینے کی کوئی حیثیت نہیں، اسلام میں کسی قبیلے کا حلیف بنے کی کوئی حیثیت نہیں، زکو قاوصول کرنے والے کا اچھا مال جھانٹ لیزایالوگوں کا زکو قاسے نہین کے حیلے اختیار کرنا بھی میجے نہیں ہے۔

(١٢٦٨٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِ فَى قَالَ أَخْبَرَنِى أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَرَّجَ حِينَ زَاعَتُ الشَّمْسُ فَصَلَّى الظَّهُرَ فَلَمَّا سَلَّمَ فَامَ عَلَى الْمِنْبُرِ فَذَكَرَ السَّاعَةَ وَذَكَرَ أَنَّ بَيْنَ يَدَيْهَا أَمُورًا عِظَامًا ثُمَّ قَالَ مَنْ أَحَبُ أَنْ يَسُالُ عَنْ شَيْءٍ فَلْيَسُالُ عَنْهُ فَوَاللَّهِ لاَ تَسْأَلُونِى عَنْ شَيْءٍ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعُولَ سَلُونِى قَالَ إِنَّ سُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَعُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْكُونَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَقُولَ سَلُونِى قَالَ النَّارُ قَالَ أَيْنَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى وَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ الْهُوكَ حُذَافَةً قَالَ مَنْ أَبِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ وَاللَهُ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى عُمْرُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِي وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَمُ أَوْ كَالُونُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

هُمُ مَنْ اللَّهُ مِنْ الللللِي الللِّلِي الللِّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللِمُ اللَّهُ مِنْ الللللِّلِي الللللِّلِي اللِمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللِمُ اللِمُنْ الللِي اللِمُنْ الللللِّلِي الللِمُ الللللِّلِي اللَّهُ مِنْ الللللِمُ اللِمُنْ الللِمُ الللللِمُ الللللِمُ الللِمُ الللِمُ اللِمُنْ الللِمُ الللِمُ الللِمُ الللِمُ الللِمُ الللِمُ الللِمُ اللِمُنْ الللِمُ الللِمُ اللِمُ اللِمُ اللَّهُ مِنْ الللِمُ اللِمُ الللِمُ اللِمُ اللَّهُ مِنْ الللِمُ اللَّهُ مِنْ الللِمُ اللِمُ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللِمُ اللِمُ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُلِمُ الللِمُ اللَّهُ مِنْ اللِمُ الللِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّلِمُ

(۱۲۹۸۸) حضرت انس بنگافتات مروی ہے کہ ایک مرجہ جناب رسول الله نظافیظ وال کے بعد باہر آئے ،ظہر کی نماز پڑھائی اورسلام پھیرکرمنبر پر کھڑے ہوگئے اور قیامت کا ذکر فر مایا ، نیزیہ کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں گے ، پھر فر مایا کہ جو صحف کوئی سوال ہو چھنا چاہتا ہے وہ ہو چھ لے ، بخداتم جھ سے جس چیز کے متعلق بھی ' جب تک بیس یہاں کھڑا ہوں' سوال کرو گئے میں تبہاں کھڑا ہوں' سوال کرو گئے ، طرح بھر میں جہن خراجوں' سوال کرو گئے ، جس جس جیز کے متعلق بھی ' جب تک بیس یہاں کھڑا ہوں' سوال کرو گئے ، جس سے ، میں تنہیں ضرور چواب دوں گا ، بیس کر لوگ کھڑ سے آہ و بکا وکرنے گئے ، اور نی مائیتا بار باری فرماتے رہے کہ جھ سے بوچھو ، چتا نچھائے ایک آدی نے کھڑ ہے ہوکر ہو چھایا رسول اللہ ! میں کہاں داخل ہوں گا ؟ فر مایا جہنم میں ،عبداللہ بین حذا فہ بڑا تک ان کے تر مایا تمہارا باب حذا فہ ہے۔

اس پر حعزت عمر بخائظ محمنوں کے مل جمک کر کہنے سکے کہ ہم اللہ کو اپنارب مان کر ،اسلام کو اپنا دین قرار دے کراور محمد کا اُنٹاؤا کو اپنا تبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ،حصزت عمر بڑاٹھ کی بیہ بات من کر نبی ملیکا خاموش ہو مجھے ،تھوڑی دیر بعد فر مایا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی ہیں ابھی میر سے سامنے جنت اور جہنم کو چیش کیا گیا تھا ، جبکہ میں نماز پڑھ در ہاتھا ، میں نے خیراور شریس آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٢٦٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُالرَّزَّاقِ ٱلْحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ عَلَى ٱحَدٍ يَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ [صححه مسلم (١٤٨)، وابن حبان (١٨٤٨، و٢٨٤٩)]. [انظر: ١٣٧٦، ١٣٧٦، ١٣٧٦].

(۱۲۷۸۹) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ٹٹاٹٹٹ ارشاد فر مایا تیامت اس دفت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللّٰہ اللّٰہ کہتے والا کو کی مخص یا تی ہے۔

(١٢٦٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ إِبْرَاهِيمَ بُنِ عُمَرَ بُنِ كَيْسَانَ قَالَ آخُبَرَنِي آبِي عَنْ وَهُبِ بُنِ مَانُوسَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ جُبَيْرٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِكٍ قَالَ مَا رَآيْتُ آحَدًا آشُبَهَ بِصَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَذَا الْعُلَامِ يَعْنِي عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ فَحَزَرُنَا فِي الرُّكُوعِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ وَفِي الشَّجُودِ عَشْرَ تَسْبِيحَاتٍ (قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٨٨٨)، والنسائي: ٢٢٤/٢)].

(۱۲۷۹) حضرت انس ٹلائٹ محضرت عمر بن عبدالعزیز ٹلائٹ کے متعلق '' جبکہ وہ یہ بیندمنور ہیں تھے'' فر ماتے تھے کہ بیں نے اس نو جوان سے زیادہ میں ملائٹا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کوئیں دیکھا، رادی کہتے ہیں کہ ہم نے انداز ہ لگایا تو وہ رکوع وجود میں دس مرتبہ بہتے پڑھتے تھے۔

(١٣٦٩١) حَلَّانَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّانَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ وَثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَقُوامًا سَيَخُرُجُونَ مِنْ النَّارِ قَدْ أَصَابَهُمْ سَفْعٌ مِنْ النَّارِ عُقُوبَةً بِذُنُوبٍ عَمِلُوهَا لِيُخْرِجَهُمُ اللَّهُ بِفَصْلِ رَحْمَتِهِ فَيَدُخُلُونَ الْجَنَّةَ [احرحه عبدالرزاق (٢٠٨٥٩) قال

شعيب: اسناده صحيح].

(۱۲۲۹) حضرت انس بھٹھ کے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا سیجھلوگ اپنے ممنا ہوں کی وجہ ہے جہنم میں داخل کیے جا کیں مے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جا کیں مے تو آئیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچیس سے کہ بیکون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ بیج بنمی ہیں ۔

(١٣٦٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ فَزِعَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ مَرَّةً فَرَكِبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا كَأَنَّهُ مُقُرِفٌ فَرَكَضَهُ فِي آثَارِهِمْ فَلَمَّا رَجَعَ قَالَ وَجَذْنَاهُ بَحْرًا إِرَاحِع: ٢٥٢٢].

(۱۲۹۹۲) معزت انس بن الله عمروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدید دخمن کے خوف سے گھراا ہے، نبی پینا ایک بے زین گھوڑے پرسوار ہو کرآ واز کے رخ پر چال پڑے اور واپس آ کر کھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندر جیسارواں پایا۔ (۱۲۹۹۲) حَدِّثْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اُخْبَو لَا مَعْمَرٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَمَنَّى اَخَدُکُمُ الْمَوْتَ [انظر: ۲۰۱۱، ۱۳۱۹، ۱۳۲۱].

(۱۲۹۹۳) حضرت انس بن ما لک ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ نبی طبیا نے فر مایاتم میں سے کوئی شخص اپنے او پر آئے والی کسی تکلیف کی وجہ ہے موت کی تمنا نہ کرے۔

(١٢٦٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الوَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ لِي عَبُدُ الْمَلِكِ إِنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوُمُّ الْقَوْمَ الْفُرَّوَهُمُ لِلْقُرْآنِ [الحرحة عبدالرزاق(٢٨١٠) قال شعب: صحيح لغيرة وهذا اسناد ضعيف إ (١٣١٩٣) حفرت الس المُتَافِّة عمروى سِهِ كَدنِي مِينِهِ فَرَمَايا لوكوں كى امامت وافحض كروائ جوان عن سب سے زياوه قرآن پر صے والا ہو۔

(١٢٦٥٥) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُم قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُويُج أَخْبَرَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ قَالَ آخِرُ نَظْرَةٍ نَظُرُتُهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ اشْتَكَى قَامَرَ أَبَا بَكُم فَصَلَّى لِلنَّاسِ قَالَمَ أَبَا بَكُم فَصَلَّى لِلنَّاسِ فَكُشفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتُرَةً حُجْرَةٍ عَائِشَةً فَنَظَرَ إِلَى النَّاسِ فَنَظُرُتُ إِلَى وَجْهِهِ كَانَّهُ وَرَقَةً مُصْحَفٍ حَتَّى نَكُصَ أَبُو بَكُم عَلَى عَقِبَيْهِ لِيُصِلَ إِلَى الصَّفِّ رَظَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُتُوةً لِيَصِلَ إِلَى الصَّفِّ رَظَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُويهِ خَتَى نَكُصَ أَبُو بَكُم عَلَى عَقِبَيْهِ لِيُصِلَ إِلَى الصَّفِّ رَظَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُويهِ خَتَى نَكُصَ أَبُو بَكُم عَلَى عَقِبَيْهِ لِيُصِلَ إِلَى الصَّفِّ رَظَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرِيدُ أَنْ يُصَلِّى لِلنَّاسِ فَتَبَسَّمَ حِينَ رَآهُمْ صُفُوفًا وَآشَارَ بِيَدِهِ إِلَيْهِمُ أَنْ أَيْمُوا صَلَاتَكُمْ وَأَرْخَى السَّتُرَ وَسَلَّمَ يُومِهِ فَيُهِ فَلِكَ (راحع: ١٢٥٩).

(۱۲۹۵) حضرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ وہ آخری نظر جو بیں نے نبی مایٹھ پر پیر کے دن ڈالی، وہ اس طرح تھی کہ نبی مایٹھ نے اپنے تجرو مبارکہ کا پر دہ ہٹا یا، لوگ اس وقت حضرت صدیق اکبر ٹٹاٹٹا کی اہامت بیس نماز اواکر رہے تھے، بیس نے نبی مایٹھ کے چبرہ مبارک کودیکھا تو وہ قرآن کا ایک کھلا ہوا صفی محسوس ہور ہاتھ، حضرت صدیق اکبر ڈٹاٹٹٹانے صف بیس شامل ہونے ک

کئے پیچھے ہٹنا چاہااوروہ یہ سمجھے کہ نبی طبیعالوگوں کونماز پڑھانے کے لئے آٹا چاہتے ہیں ،لیکن نبی طبیعال نبیس مفوں میں کھڑا ہوا د کھے کرتبسم فر ہایا اورانہیں اشارے سے اپنی جگہ رہنے اور نماز کمل کرنے کا تھم دیا ،اور پردہ لٹکا لیا اوراسی ون آپ ٹائیڈ کا کو نیا ہے رخصت ہو گئے۔

(١٢٦٩٦) حَدَّنَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّنَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى فِلاَبَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ الْقَاهَا فِى قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَخِذَ فَأَتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى, اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُوْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فَرُجِمَ حَتَّى مَاتَ [صححه مسلم (١٦٧٢)].

(۱۲۹۹) حضرت انس ٹاٹٹز کے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انساری پکی کواس زیور کی خاطرقل کردیا جواس نے پہن رکھا تھا، قبل کر کے اس نے اس بکی کوایک کئوئیں میں ڈالا اور پھر مار مارکراس کا سرکچل دیا، اس یہودی کو پکڑ کرنبی طایق کے سامنے لایا گیا، نبی طایق نے تھم دیا کہ اسے اسٹے پھر مارے جائیں کہ بیمر جائے، چنانچے ایسان کیا گیا اور وہ مرگیا۔

(١٣٦٩٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُلِ وَعُرَيْنَةً تَكَلَّمُوا بِالْإِسْلَامِ فَاتَوْا وَسُلَمَ وَسُلَمَ فَاخْبَرُوهُ آنَهُمْ أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ يَكُونُوا أَهْلَ رِيفٍ وَشَكُوا حُمَّى الْمَدِينَةِ فَلَشُوبُوا مِنْ الْمُدِينَةِ وَالْمَرَهُمُ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَشُوبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ وَالْمَرْهُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِنَوْدٍ وَآهَرَهُمُ أَنْ يَخْرُجُوا مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَشُوبُوا مِنْ الْمُدِينَةِ فَيَشُوبُوا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَاقُوا اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَاقُوا اللَّوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعَتَ الطَّلَبَ فِي آفَارِهِمُ فَأَتِي بِهِمُ وَسَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعَتَ الطَّلَبَ فِي آفَارِهِمُ فَأَتِي بِهِمُ وَسَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَعَتَ الطَّلَبَ فِي آفَارِهِمُ فَأَتِي بِهِمُ فَسَلَمَ وَسَاقُوا الذَّوْدَ فَبَلَغَ فَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيعَتَ الطَّلَبَ فِي آفَادِيهُمُ وَلَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَيَعْتَ الطَّلَبَ فِي الْآيَةَ نَوْلَتُ فِيهِمْ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحارى (١٠٠١)، واستحمه البحاري (١٤١٠).

(۱۲۹۹) حفرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ عمکل اور کرینہ کے پچھادگ سلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا موافق ندآئی ، نبی بلیٹا نے ان سے فر مایا کہ آگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جاکر ان کا دودھ اور بیٹا ب پوتو شاید تندرست ہو جاؤ ، چنا نچے انہوں نے ایسا ہی کیا ، لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دو بارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف گئے ، نبی ملیٹا کے سلمان جروا ہے کوتل کر دیا ، اور نبی ملیٹا کے اونٹوں کو بھگا کر لے گئے ، نبی ملیٹا نے ان کے بیٹھے صحابہ ٹوائٹ کو بھیجا ، انہیں پکڑ کر نبی ملیٹا کے ساسنے پیش کیا ممیا ، نبی ملیٹا نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کو او بیتے ، ان کی آئھوں میں سلائیاں پھروا ویس اور انہیں پھر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پھروہ ویا شخ تھے یہاں تک کہ وہ مرگئے ۔

(١٢٦٩٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنُ أَبِي عُثْمَانَ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَاذُهَبُ زَيْنَبَ آهُدَتْ إِلِيْهِ أُمُّ سُلِيْمٍ حَيْسًا فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ قَالَ آنَسٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاذُهَبُ

قَادُعُ مَنْ لَقِيتَ فَجَعَلُوا يَدُخُلُونَ يَأْكُلُونَ وَيَخُرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ
وَدَعَا فِيهِ وَقَالَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدَعُ آحَدًا لَقِيتُهُ إِلَّا دَعُونَهُ فَأَكُلُوا حَتَى شَيِعُوا وَخَوَجُوا فَبَقِيتُ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسُتَجَى مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْنًا طَائِفَةً مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّيْقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَسُتَجَى مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْنًا فَخَورَجَ وَتَرَكَهُمْ فِى الْبَيْتِ فَأَنْهَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُولَ لَهُمْ شَيْنًا فَخَورَجَ وَتَرَكَهُمْ فِى الْبَيْتِ فَأَنْهَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذِنَ لَكُمْ فَخَوْرَجَ وَتَرَكَهُمْ فِى الْبَيْتِ فَأَنْهَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤُذِنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِرِينَ إِنَاهُ وَلَكِنُ إِذَا دُعِيتُمْ فَادُخُلُوا حَتَى بَلَغَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِنَّ [صححه مسلم (٢٤١٨)، والحاكم (١٧/٤). [راحع: ١٢١١٠].

(١٣٦٩٩) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّقَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ صَبَّحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْبَرَ بُكُرَةً وَقَدْ خَرَجُوا بِالْمَسَاحِى فَلَمَّا نَظَرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَدَيْهِ وَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَوْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ (راحع: ١٢١١).

(١٢٩٩) حفرت انس فَاقَرْ عمرُ وي بَ كُنَّ الله المَّرَة عَلَى الله المَرَاد الله المَرك الله المَرك المَرك

(۱۲۷۰) حفرت انس ڈاٹٹزے مروی ہے کہ نبی الیا غز وہ خیبر کے لئے میں کے وقت تشریف لے مئے ،اوگ اس وقت کام پر نکلے

هي مُناهَ امْرِينَ بِل يَهُومُونَ مِن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

ہوئے تھے، وہ کہنے گئے کہ محداور لشکر آ گئے، پھروہ اپنے قلنے کی طرف ہما گئے گئے، ٹی الجہ النہ کر کے تمن مرتبہ اللہ اکبرکہااور فرما یا جہر بر یاد ہو گیا جب ہم کسی قوم کے حن بی اثر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی شیح بڑی بدتر بن ہوتی ہے۔ (۱۳۷۸) حَدِّفْنَا عَبْدُ الوَّزَاقِ حَدِّفْنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنسِ آنَ النّبِی صَلَی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَبِی بِالْبُواقِ لَيْلَةً أَسُوى بِهِ مُسَوَّجًا مُلَجَّمًا لِيُرْكِبَهُ فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ جِنْرِيلُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَوَ اللّهِ مَا رَكِبَكَ أَسُوى بِهِ مُسَوَّجًا مُلَجَمًا لِيُرْكِبَهُ فَالسَّصَعَبَ عَلَيْهِ وَقَالَ لَهُ جِنْرِيلُ مَا يَحْمِلُكَ عَلَى هَذَا فَوَ اللّهِ مَا رَكِبَكَ أَسُوى بِهِ مُسَوَّجًا مُلَجَمًا لِيَرْكِبَهُ قَالَ فَارْفَعَ عَوْقًا [صححه ابن حبان (3) و قال النرمذى: حسن غربب الحق الله الله عَنْ وَجَلٌ مِنْهُ قَالَ فَارْفَعَ عَوَقًا [صححه ابن حبان (3) و قال النرمذى: حسن غربب وقال الألبانى: صحيح الاسناد (النرمذى: ۲۱۳۱)].

(۱۳۷۱) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ شب معراج نی طیا کی خدمت میں زین اور لگام کسا ہوا برات چیش کیا گیا، تا کہ آپ آٹٹیٹاس پرسوار ہوجا کیں بلیکن و والیک دم بد کنے لگا، حفرت جریل طیا نے اس سے فرمایا یہ کیا کررہے ہو؟ بخدا! تم پران سے زیادہ کوئی معزز فخص بھی سوارنیں ہوا، اس پروہ شرم سے پانی پانی ہو گیا۔

(۱۲۷.۲) حَدِّثَنَا عَبُدُالرَّ أَقِي حَدِّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَدَادَةً عَنْ أَنْسِ بَنِ مَالِكِ أَنَّ النَّيِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ رُفِعَتْ لِي سِنْدَةً الْمُنتَهَى فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ نَبْقُهَا مِنْلُ قِلَالِ هَجَوَ وَوَرَقُهَا مِنْلُ آذَانِ الْفِيلَةِ يَنْحُرُّجُ مِنْ سَافِهَا نَهْرَانِ طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقَلْتُ يَاجِبُولِلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنَّيلُ وَالْفُرَاتُ طَاهِرَانِ وَنَهْرَانِ بَاطِنَانِ فَقُلْتُ يَاجِبُولِلُ مَا هَذَانِ قَالَ أَمَّا الْبَاطِنَانِ فَفِي الْجَنَّةِ وَأَمَّا الظَّاهِرَانِ فَالنَّيلُ وَالْفُرَاتُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْفُرَاتُ لَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللِي اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّلَهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّالِمُ اللَّلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِمُ اللَّهُ الللَّالِمُ الللَّهُ الل

(١٢٧.٣) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئَى قَالَ آخُبَرَنِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنُ آحَدُّ آشُبَة بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الْحَسَنِ بُنِ عَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ أَجُمَعِينَ [صححه البحارى (٢٧٥٢)، وابن حبان (٢٩٧٣)، والحاكم (١٦٨/٣)]. [انظر: ١٣٠٨٥).

(۱۲۷۰۳) حضرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹولٹھ میں سے معنرت امام حسن بھٹڑ ہے بو ھاکرنی ملیہ کے مشاہبہ کوئی ندتھا۔

(١٢٧.٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكُوْفَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ حَافَّتَاهُ قِبَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآيَتُ نَهْرًا فِي الْجَنَّةِ خَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ [صححه البحارى (٩٦٤)، وابن اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [صححه البحارى (٩٦٤)، وابن حبان (١٤٧٤) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢٠١٢١٨٨، ١٣١٨٨، ١٣٤٥، و١٢١، ١٢٤١٥].

هي مُناهَ مَن شَبِل مَنْ عَلَى اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ الله

(۱۳۷۰) حضرت انس بڑاٹٹا سے سورہ کوڑ کی تغییر بیس مروی ہے کہ جناب رسول الله مُؤَاٹِیُّا نے ارشا وفر مایا وہ جنت کی ایک نہر ہے اور فر مایا میری اس پرنظر پڑی تو اس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تنھے، میں نے جبریل مائیٹا سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہرکوڑ ہے جواللہ نے آپ کوعطا ءفر مائی ہے۔

(١٢٧.٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِى ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُفْطِرُ عَلَى رُطَبَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُصَلَّى فَإِنْ لَمْ يَكُنْ رُطَبَاتُ فَتَمَوَاتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ تَمَوَاتُ حَسَا حَسَوَاتٍ مِنْ مَاءٍ إصححه الحاكم (٢٣٢١) وقال النرمذي: حسن غريب وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٥٦ والترمذي: ٢٩٦)].

(۵۰ ۱۲۷) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ نی مائیدہ نماز عیدالفطر سے قبل کیور کمجوری تناول فرماتے تھے، وہ نہائیں تو جھو ہار ہے ہی کھالیتے ،اوراگروہ بھی نہ ملتے تو چند کھونٹ یانی ہی لیتے۔

(١٢٧.٦) حَدَّلَنَا عَبُدُالرَّزَاقِ حَلَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ فِي قَوْلِهِ عَزَّوَجَلَّ وَظِلَّ مَمْدُودٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلْهَا مِائَةَ عَامٍ لَا يَقُطَعُهَا [راحع: ٢٠٩٤].

(۱۲۷۰۱) حفرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ نی مایٹا نے فر مایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چلنار ہے تب بھی اس کا سامیٹتم نہ ہو۔

(١٢٧.٧) قَالَ مَعْمَرٌ وَٱخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بُنُ زِيَادٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُهُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُولُ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاقْرَوُوْا إِنْ شِنْتُمْ وَظِلَّ مَمْدُودٍ (راحع: ١٠٠٦).

(۷۰-۱۲۷) گذشته صدیث حضرت ابو بریره بی تنظیر سے بھی مروی ہے اور حضرت ابو بریره بی تنظیر ماتے تھے کہ اگرتم جا ہوتو بير آيت پڑھ لوؤ ظِلِّ مَمْدُودِ

(١٢٧.٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ أَبِى طِلْحَةَ وَهُوَ يُسَايِرُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رِجُلِى لَتَمَسُّ غَرَزَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يُكَبَّى بِالْحَجْ وَالْعُمْرَةِ مَعًا (صححه البحارى (٢٩٨٦)).

(۱۳۷۰) حضرت انس بڑٹائنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ بڑٹائنے کے پیچھے سواری پر ہیٹھا ہوا تھا، وہ نجی ایٹھا کے ساتھ گفتگو کرر ہے تھے، وہ کہتے ہیں کہ ہر ہے پاؤس نبی ایٹھا کی رکاب سے لگ جاتے تھے اور میں نے نبی ایٹھا کو جج وعمر ہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے شا۔

(١٢٧.٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَغْمَرٌ عَنُ آيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ آنَّ مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَانِكُمْ عَنْ ٱكُلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْآهُلِيَّةِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ (راحع: ١٢١٦٤.

هي مُنالاً المَوْن بُل يَسْتِو مَرَّق اللهُ عَلَيْ هُمْ اللهُ عَلَيْنَ إِنْ مَنَالَا اللهُ عَلِيْنَ إِنْ مُنَالًا اللهُ عَلِينًا إِنَّهُ مِنْ اللهُ عَلِينًا لِيَّهُ عَلِينًا لِيَّهُ اللهُ عَلِينًا لِيَّهُ اللهُ عَلِينًا لِيَّهُ عَلِينًا لِيَّهُ عَلِينًا لِيَّهُ عَلِينًا لِيَّهُ عَلِينًا لِيَّا عَلَيْكُ لِي عَلَيْكُ لِي مَا عَلَيْكُ لِي عَلِينًا لِي عَلِينًا لِي عَلِينًا لِي عَلِينًا لِي عَلِينًا لِي عَلِيلًا لِي عَلِينًا لِي عَلَيْكُ لِي عَلِيكُ لِي عَلَيْكُ لِي عَلَيْكُ لِي عَلَيْكُ لِي عَلَيْكُ لِي عَلَيْكُ لِي عَلَيْكُ لِي عَلِيكُ عَلَيْكُ لِي عَلِيكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ لِي عَلَيْكُ لِي عَلِيكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ لِي عَلِيكُ عِلْكُ عِلْكُ عِلْكُونِ عَلِي عَلِي عَلَيْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُونِ عَلِي عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُونِ عَلَيْكُونِ عَلَيْكُ عِلْكُمُ عِلْكُونِ عَلَيْ

(۱۲۷۰۹) حضرت انس بھا تھ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے بیامناوی کروادی کداننداوراس کے رسول تمہیں گدھوں کے گوشت سے منع کرتے ہیں کیونکدان کا گوشت تا یاک ہے۔

انتها عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَثَنَا إِسْحَاقُ إِنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّنَهُ مُلِكُ أَنَّ عَبْدُ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ جَدَّنَهُ مُلِكُ مَّ قَالَ فَعُمْتُ مُلَكِكَةً دَعَتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِ صَنَعَتُهُ لَهُ قَالَ فَاكُلَ ثُمَّ قَالَ فُومُوا فَلِأُصَلَى لَكُمْ قَالَ فَقُمْتُ إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ السُوذَ مِنْ طُولِ مَا لَبِثَ فَنَضَحُتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْتُ آنَا إِلَى حَصِيرٍ لَنَا قَدُ السُوذَ مِنْ طُولٍ مَا لَبِثَ فَنَضَحُتُهُ بِمَاءٍ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَصَفَفْتُ آنَا وَالْحَيْرُ ثُمَّ الْعَرْدُ وَرَائِنَا فَصَلَّى لَنَا رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ الْعَرَقَ (راحع: ١٢٣٦٥).

(۱۲۷۱) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ان کی دادی حضرت ملیکہ نے ایک مرتبہ نبی ملیٹھ کی کھانے پر دعوت کی ، نبی ملیٹھ نے کھانا تناول فر مانے کے بعد فر مایا اٹھو، بیس تمہارے لیے نماز پڑھ دوں ، حضرت انس بڑٹٹ کہتے ہیں کہ میں اٹھ کر ایک چٹائی کے آیا جوطویل عرصہ استعمال ہونے کی وجہ سے ساہ ہو چکی تھی ، میں نے اس پر پائی چیزک دیا ، نبی ملیٹھ اس پر کھڑے ہو گئے ، میں ادر ایک بیتیم بچے نبی ملیٹھ کے ہیں مادیک بیتیم بچے نبی ملیٹھ کے ہیں مدیکھڑے ہو گئے اور بردی بی جاری ہو تکئیں ، پھر نبی ملیٹھ نے ہمیں دور کھتیں بڑھا کمیں ادروا بس تشریف لے گئے۔

(١٢٧١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ آخُبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ دَحَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ الْمِغْفَرُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ هَذَا ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِالْأَسْتَارِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْتُلُوهُ [راحع: ١٢٠٩١].

(۱۱۷۱۱) حضرت انس النظائت مروی ہے کہ لئے مکہ کے دن نی مایشا جب مکہ کرمہ بنی وافل ہوئے تو آپ آلفیز کے خود پہن رکھا تھا کی مخص نے آ کر بتایا کہ ابن نطل خان کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نی مایٹا نے فرمایا پھر بھی اسے فل کردو۔ (۱۲۷۱۲) حَدَّلْنَا عَبْدُ الوَّزَاقِ أَنْحَبَرَنَا مَعْمَوْ عَنْ فَعَادَةً عَنْ آئیسِ آنَّ النّبِیَّ صَلَّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْحَنَجَمَةِ وَهُوَ مُحْدِمٌ

عَلَى ظَهْرِ الْقَدَمِ مِنْ وَجَعٍ كَانَ بِهِ [صححه ابن عزيمة: (٢٦٥٩)، وابن حبان (٢٩٥٢)، والحاكم (٢٦٥١) واشار ابو داود الى ارساله، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٨٣٧)، والنسائي: ٥/١٩٤).

(۱۲۷۱۲) حضرت انس نُكُمُّنَا سے مروی ہے کہ ٹی میٹیا نے حالت احرام میں پاؤں کے اوپروالے بھے پردردکی وجہ سے بیٹل لگوائی۔ (۱۲۷۱۲) حَدِّقَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدِّقَنَا سُفْیَانُ عَمَّنُ مَسَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ یَفُولُ قَالَ النَّبِیُ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْمُعَالَّكُمْ تُغُوضُ عَلَی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَیْهِ وَاللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ مَ لَا تُعَدِّمُ اللَّهُ مَ لَا تُعَدِّمُ مَلَى الْقَالِمُ اللَّهُ مَ لَا تُعَدِّمُ اللَّهُ مَ لَكُمُ اللَّهُ مَ لَا تُعَدِّمُ مَتَّى تَهُدِينَهُمْ كَمَا هَدَيْتَنَا

(۱۲۷۱۳) حضرت انس پڑٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا تمہارے اعمال تمہارے فوت شدہ قریبی رشتہ دار دس اور خاندان والوں کے سامنے بھی رکھے جاتے ہیں ،اگرا پڑھےاعمال ہوں تو وہ خوش ہوتے ہیں ،اگر دوسری صورت ہوتو وہ کہتے ہیں

كدا ها الله! انبيس اس وقت تك موت ندو يجيّ كا جب تك انبيس مدايت ندد ، دي ، جيه بميس عطا وقر ما كي -

(١٢٧١٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحُبَرَنَا مَعُمَرٌ وَعَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْوِئَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الدُّبَاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظر: ١٣٨٩٩].

(۱۳۷۱) حعرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا نے دباء اور مزفت میں نبیذ پینے سے منع فر مایا ہے۔

(١٢٧٨) حَدَّقَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّقَنَا مَعُمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ وَبِهِ وَضَرَّ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ قَالَ تَزَوَّجُتُ امْرَأَةً مِنْ الْمُنْصَارِ قَالَ كُمْ أَصْدَفْتَهَا قَالَ وَزُنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَاةِ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِائَةَ ٱلْفِ دِينَارٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤَاةِ مِنْ نِسَائِهِ بَعْدَ مَوْتِهِ مِائَةَ ٱلْفِ دِينَارٍ

(۱۲۷۱۵) حضرت انس بھی تنظیہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیدہ کی ملاقات حضرت عبد الرحمٰن بن عوف بھی تنظیہ ہوئی ، تو ان کے اور ' نظوق' نامی خوشبو کے اثر ات دکھائی دیے ، نبی ملیدہ نے فر مایا عبد الرحمٰن! بید کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ بیس نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے ، نبی ملیدہ نے بوجھا کہ مبر کتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی منظی کے برابرسونا ، نبی ملیدہ نے فرمایا چھرد کی معظی کے برابرسونا ، نبی ملیدہ نرمایا چھرد کی میرکتنا دیا ؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی معظی کے برابرسونا ، نبی ملیدہ نرمایا چھرد کی مدال کے برابرسونا ، نبی ملیدہ نبیدہ کے فرمایا چھرد کی مدال کے برابرسونا ، نبی ملیدہ نبیدہ کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبی ملیدہ نبیدہ کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبی ملیدہ کرتا ہوں کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبی ملیدہ کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبیدہ کرتا ہوں کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبیدہ کرتا ہوں کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبیدہ کرتا ہوں کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبی ملیدہ کرتا ہوں کرتا ہوں کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبیدہ کرتا ہوں کہ کرتا ہوں کے برابرسونا ، نبیدہ کرتا ہوں کرتا ہوں

حضرت انس بڑگئ کہتے ہیں کہ بیں نے اپنی آ تکھوں ہے دیکھا کہ حضرت عبدالرحمٰن بڑگئ کے انتقال کے بعدان کی ہر بیوی کوورا ثت کے حصے میں ہے ایک ایک لا کھ درہم ملے۔

(١٢٧١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَأَبَانَ وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسُلَامِ [احرحه عبدالرزاق (٤٣٤) قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۷۱) حضرت انس جائن ہے مروی ہے کہ نبی مایٹ نے ارشاد قر مایا اسلام میں وقے سے سے نکاح کی''جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے۔

(١٢٧١٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنُقَهَا صَدَاقَهَا (صححه مسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٩١) وفال الترمذي: حسن صحبح]. [انظر: ١٢٧٧٢، عِنُقَهَا صَدَاقَهَا (صححه مسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٩١) وفال الترمذي: حسن صحبح]. [انظر: ١٢٧٧٢،

(۱۲۷۱۷) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت صغیبہ ٹائٹٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی عی کوان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عِنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ سَأَلَ آهُلُ مَكَّةَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةً فَانْشَقَ الْقَمَرُ بِمَكَّةَ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ الْحَرَبَتُ السَّاعَةُ وَانْشَقَ الْقَمَرُ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَيَقُولُوا سِخْرٌ

مَنْ الْمَاتَوْنُ لِيَدِينَ مِنْ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

مُستَعِرُ [صححه البخاری (۳۱۳۷)، ومسلم (۲۸۰۲)، والحاکم (۲۲۲۲)]. [انظر :۱۳۱۸، ۱۳۲۳، ۱۳۳۸، ۱۳۳۵، ۱۳۹۵۸، ۱۳۹۵۸،

(۱۱۷۱۸) حعزت انس نظافۂ ہے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی طفیا ہے کوئی معجز و دکھانے کی فر ماکش کی تو نبی طفیا نے انہیں دومر تبہ شق قمر کامعجز و دکھایا اور اس پر بیاتہ بہت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آئٹی اور جا ندشق ہو گیا

(١٢٧١٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ الْفُحْشُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا شَانَهُ وَلَا كَانَ الْحَيَاءُ فِي شَيْءٍ قَطُّ إِلَّا زَانَهُ إِقال الترمذي: حسن غريب وفال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٨٥٤)، والترمذي: ١٩٧٤)].

(۱۲۷۱۹) حضرت انس ٹٹائٹا سے مروی ہے کہ نی مائیلانے ارشاد فر مایا جس چیز میں بے حیائی پائی جاتی ہو، و واسے عیب دار کر ویتی ہے اور جس چیز میں بھی حیا و پائی جاتی ہو، و واسے زینت بخش دیتی ہے۔

(۱۲۷۲) حَلَّثْنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْحِبَوَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ فَالَ مَا عَدَدُتُ فِى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِمُحْيَتِهِ إِلَّا أَرْبَعَ عَشُوهَ شَعَوَةً بَيْضَاءَ [صححه ابن حبان (۲۹۲ و ۲۲۹۳). فال شعيب: اسناده صحيح إ (۱۲۷۲) معرّست انس نُتَّمَنُ سے مروی ہے کہ ش نے نبی نایش کی ڈاڑمی اور سریس صرف چودہ بال بی سفید کئے ہیں۔

(١٢٧١١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِئَ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَحَاسَدُوا وَلَا تَقَاطُعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ آخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ آخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِنْ وَاللَّهِ إِخُوانًا وَلَا يَحِلُ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ آخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِنْ اللهِ إِنْ اللهِ إِنْ اللهِ إِنْ اللهِ إِنْ يَاللهُ إِنْ اللهِ إِنْ اللهُ إِنْ اللّهِ إِنْ اللّهُ إِنْ اللّهُ إِنْ اللّهُ إِنْ اللّهُ إِنْ اللّهُ إِنْ اللّهِ إِنْ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللّهُ إِنْ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُولَا اللّهُ اللللّهُ اللّهُ ال

(۱۲۷۲۱) حضرت الس المنتزے مردی ہے کہ بی المائی نے فرمایا آپس پی قطع تعلق پخض، پشت پھیرنا اور حسد ندکیا کروا وران نہ بندو! بھائی بھائی بمن کرد ہا کرو، اور کی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیاوہ قطع کلای کرتا طال نہیں ہے۔ (۱۲۷۲۲) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِی قال حَدَّقِنِی آنسُ بْنُ مَالِكٍ آنَ رَجُلًا مِنْ الْاَعْرَابِ آتی رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ مَتَى السَّاعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَيْدً وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَيْتُ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَيْتُ وَاللّهِ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَيْتُ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَيْتُ وَاللّهِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَيْتُ وَرَاحِع: ۱۲۰۹۱).

(۱۲۷۲۲) حفرت انس انگفتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایا رسول الله مُلَّافِیْنَا قیامت کب قائم ہوگ؟ نی ملی ان نے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کھی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیائیس کرر کھے، البتہ اتن بات ضرور ہے کہ بیس اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نی ملی انے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس محض کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

هي مُنالاً امْرُن تَبل يَهِ مِنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْنَ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْعِيْلِي اللّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلِي اللّهُ عَلَيْكُمُ عَلِي عَا عَلّمُ عَلّمُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ

(١٢٧٢٢ م) حَذَنَنَا عَبُدُ الوَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَّرَجُلَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ وَعِنْدَهُ نَاسٌ فَقَالَ رَجُلَّ مِمَّنُ كَانَ عِنْدَهُ إِنَّى لأُحبُّ هَذَا الرَّجُلَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ أَعْلَمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ أَعْلَمَهُ قَالَ لَهُ مَا قَالَ فَهُ فَقَامَ إِلَيْهِ فَأَعْلَمَهُ فَقَالَ أَحبَّكَ الذي أَحْبَثْتَنِى لَهُ قَالَ لُمَّ رَجَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْلَمُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَكَ مَا اكْتَدَاقُ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَكَ مَا اكْتَبُقُ مَلَكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَكُ مَا اكْتَبُومِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَكَ مَا اكْتَبُومُ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَكَ مَا اكْتَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَى لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعْمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَعْ مَنْ أَحْبَالًا لَا لَيْهِ وَلَلْكُ مَا اكْتَعْمَالُ النَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتُ مَع مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَكُهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُمْ وَلَا لَا لَا لَا لَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَلْكُ مَا الْعَوْلُ الْعَلَامُ الْعَمْ مِنْ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُوا لَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونَا الْعَلَمُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُولُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ الْعَلَا اللَّهُ

(۱۲۷۲) معزت انس بڑھ نے سے کر ایک مرتبہ میں نی پیلیا کی جلس میں بیغا ہوا تھا کہ وہاں سے ایک آدمی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے لوگوں میں ہے کس نے کہا یا رسول اللّہ فَالْحَیْمُ ایس محبت کرتا ہوں، نی پیلیا نے اس سے فرما یا کیا تم نے اس سے کہا نہیں، نی پیلیا نے فرما یا بھر جاکرا سے بتا دو، اس پروہ آدمی کھڑا ہوا اور جاکراس سے کہنے لگا کہ بھائی ! میں اللّٰہ کی رضا کے لئے آپ سے محبت کرتا ہوں ، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، وہ تم سے محبت کرتا ہوں ، اس سے پوچھا، اس نے اس کا جواب بتا دیا، نی بیلیا نے فرمایا تم اس کے حبت کرتے ہوا ورشہیں وہی سے گا جوتم کماتے ہو۔

(١٢٧٢٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ أَشْعَتْ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَّهِ

(۱۲۷۳۳) حضرت انس جھٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ماہیا کے بال نصف کان تک ہوتے تھے۔

(١٢٧٢٣م) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَعَرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ [سقط من المبدنية].

(۱۲۷۲۳ م) حضرت انس ڈی ٹیڈ ہے مروی ہے کہ ہی مائیٹا کے بال نصف کان تک ہوتے ہتھے۔

(١٢٧٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ عَنْ فَابِتٍ عَنْ آنس قَالَ نَظَرَ بَعْضُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَاهُنَا مَاءٌ قَالَ فَرَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَعْ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ الَّذِي فِيهِ الْمَاءُ ثُمَّ قَالَ تَوَضَّمُوا بِسُمِ اللَّهِ فَرَآيْتُ الْمَاءُ يَقُورُ يَعْنِي بَيْنَ أَصَابِعِهِ وَالْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَّى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتُ قُلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَنِعِينَ وَالْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَّى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتُ قُلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَحُوا مِنْ سَنِعِينَ وَالْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتُ قُلْتُ لِآنَسِ كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَعْوا مِنْ سَنِعِينَ وَالْفَوْمُ يَتَوَضَّنُونَ حَتَى تَوَضَّنُوا عَنْ آخِرِهِمْ قَالَ ثَابِتُ قُلْتُ لِآنَتِي كُمْ تُرَاهُمْ كَانُوا قَالَ نَعْوا مِنْ سَنِعِينَ الْمَالِمُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِعْمُ اللَّهُ وَسُولِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ الْمَالِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ الله

مَنْ الْمَا اَمْرُنُ بْلِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّلِّي مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنِ

(١٢٧٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ أَوْ عَنِ النَّصُرِ بْنِ آنَسٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَنِى آنُ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِى ٱرْبَعَ مِاتَةِ ٱلْفِ فَقَالَ ٱبُو بَكُرٍ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَى وَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ حَسُبُكَ يَا أَبَا وَمُنْ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ كُذَنَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّةَ كُذَنَا فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللَّهُ عَمَرُ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ

(۱۳۷۲) حضرت انس بڑا تھ ہے مروی ہے کہ نبی بیٹا نے ارشاد فرمایا اللہ تعالی نے بھے سے بدو عدہ قربایا ہے کہ وہ میری امت کے چارلا کھ آ دمیوں کو جنت میں واخل فرمائے گا، حضرت ابو یکر بڑا تھ نے عرض کیا یا رسول اللہ کڑا تھ او میں اضافہ سے بھی بھی اس کے بادلا کھ آ دمیوں کو جنت میں واخل فرمائے کا ، حضرت ابو یکر بڑا تھ نے پھرعرض کیا یا رسول اللہ کڑا تھ آئیا اس نعداو میں اضافہ سے نہ نہ بھی جمع کر کے فرمایا کہ استے افراد مزید ہوں گے ، اس پر حضرت عرفی تھ کہ کے تعداو میں اضافہ سے نہ بہ بھی اضافہ سے نہ بہ بھی جمع کر کے فرمایا محمد کر کے فرمایا کہ استے افراد مزید ہوں گے ، اس پر حضرت عرفی تھ کہ کہ ابو یکر ابو کہ بھی جمع کر کے فرمایا محمد اللہ بھی ہم سب بی کو جنت میں کی طور پر واضل فرماد ہے تو تمہارا اس میں کو کی حرج نہیں ہے ، حضرت میں داخل کر دے ، اس میں کو گئی حرج نہیں ہے ، حضرت میں داخل کر دے ، اس میں کو گئی تھی ہے ہیں ۔

(١٢٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ قَالَ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِى قَالَ آخْبَرَنِى آنسُ بْنُ مَالِكٍ آنَّ نَاسًا مِنْ الْاَنْصَارِ قَالُوا يَوْمَ حُنَيْنٍ حِينَ آفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ آهُوَالَ هَوَازِنَ وَطَهِقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِى وَجَالًا مِنْ فَرَيْشِ الْمِائَةَ مِنْ الْهِلِي كُلَّ رَجُلٍ فَقَالُوا يَعْفِرُ اللَّهُ لِرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَلَاسُلَ إِلَى وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعِهُمْ فَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعِهُمْ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعِهُمْ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمُقَالِعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلَعْنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ الْمُنْصَارُ أَمَّا ذَوْر رَأْبِنَا فَلَمْ يَعُولُوا شَيْنًا وَأَمَّا نَاسٌ حَدِيثَةٌ أَسْنَانُهُمْ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَلَعْنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَأَعْطِى رِجَالًا حُدَنَاءَ عَهْدٍ بِكُفُو إِنَالَقُهُمُ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا حَدِيثُ بَعْنِى عَنْكُمْ فَقَالَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُعْولُوا شَيْنًا فَقَلَ مَا عَدِيثُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَالْمُولُوا كَذَا وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَالَ اللَّهِ مَلْ اللَّهُ وَرَسُولُ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْولُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ فَإِلَى وَلَوْمَ بَعْدِى آلَولُهُ الْمَالِ وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَاللَهُ وَرَسُولُهُ فَإِلَى وَلَوْمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِي وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَاقِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُولُوا الْمُؤْلُوا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُولُولُ الْمُؤْلُولُوا الْمُعْلِى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

قال انس قلم نصیو [صححه البعاری (۳۱٤۷)، ومسلم (۴۰۰۱)، وابن حبان (۷۲۷۸)]. [انظر: ۱۳۳۸]. (۱۲۷۲) حضرت انس ٹٹائٹزے مروی ہے کہ غزوہ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال نینیمت نبی مائیلا کوعطاء فر مایا اور تبی مائیلا قریش کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ وسینے گئے تو افعار کے پچھلوگ کہنے گئے اللہ تعالیٰ نبی مائیلا کی پخشش فر مائے ،کہ

هي مُنالِهَ مَن أَن اللهِ عَنْ أَن اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَن اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ

١٢٠٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّ فِي حَدَّثَنَا مَهُمَّ عَنِ الزَّهْرِ فَى قَالَ آخْبَرَ بِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كُنَا جُلُوسًا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَطُلُعُ عَلَيْكُمُ الْآن رَجُلٌ مِنْ الْهُلِ الْجَنَّةِ فَطَلَعَ رَجُلٌ مِنْ الْمُلْصَارِ تَلْطِفُ لِلْحَبَّةُ مِنْ وَصُولِهِ قَدْ تَعَلَقَ نَعْلَيْهِ فِي يَدِهِ الشَّمَالِ فَلَمَّا كَانَ الْعَدُ قَالَ النَّبَى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ ذَلِكَ الْمُحَلَّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَثْلِ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَثْلِ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ مَثْلِ اللّهِ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ بَعِهُ عَهُدُ اللّهِ مِنْ اللّهِ فَي اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهِ مَنْ اللّهِ اللّهِ عَلَى اللّهُ إِلّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى عَمْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلْمُ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى عَلْمَ اللّهُ عَلَى ال

اه المحري المستدانس بن مالك عن المحري المحري المستدانس بن مالك عن المحري المستدانس بن مالك عن المحري

(۱۲۷۲) حضرت انس نگانٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ م لوگ نبی طینا کے پاس بیٹے ہوئے تھے، نبی طینا نے فر مایا ابھی تھوڑی ویر کے بعد تمہارے پاس ایک جنتی آ دی آ ئے گا ، دیکھا تو ایک انساری صحابی چلے آ رہے ہیں جن کی ڈاڑھی ہے وضو کے پانی کے قطرات فیک رہے ہیں ، انہوں نے اپنے بائیں ہاتھ ہیں اپنی جوتی اٹھارکھی ہے، دوسرے دن بھی نبی طینا نے بہی اعلان کیا اور وی صحابی ڈاٹٹو آ ئے ، تیسرے دن جب نبی میٹیا چئے گئے تو حضرت عبداللہ یا تام وی محابی ڈاٹٹو آ ئے ، تیسرے دن جب نبی میٹیا چئے گئے تو حضرت عبداللہ ین عمر و بن عاص ٹاٹٹو ان صحابی ڈاٹٹو کے بیچھے چلے گئے اور ان سے کہنے گئے کہ میں نے اپنے والد صاحب کو تشمیس و سے کر اور بہت اصراد کے بعداس بات پر آ مادہ کیا ہے کہ میں نواز کی ہیں ہوئی آ پ بہت اصراد کے بعداس بات پر آ مادہ کیا ہے کہ میں تن دن تک گھر نہیں جاؤں گا ، اگر آ پ بھے اپنے یہاں تھم واسحتے ہیں تو آ پ بہت اصراد کے بعداس بات پر آ مادہ کیا ۔ نبول نے حضرت عبداللہ بن عمرو وہائٹو کو اجاز ت دے دی۔

حسرت عبداللہ ڈٹائٹو بتاتے ہیں کہ وہ ان تین راتوں ہیں ان کے ساتھ رہے، کین کی رات انہیں قیام کرتے ہوئے نین و یکھا، البتہ اتنا ضرور ہوتا تھا کہ جب وہ سوکر بیدار ہوتے اور بستر سے اٹھے تو اللہ کا ذکر کرتے ہوئے نماز نجر کے لئے اٹھ جاتے ، نیز ہیں نے انہیں بیشہ خیر بی کی بات کرتے ہوئے دیکھا، جب تین را تیں گذر کئی اور میں اپنی ساری محنت کو تقریم بھینے والا اور میں اپنی سے راجس کی وجہ سے کہ در میان کوئی ناراضگی یا قطع تعلقی نہیں ہے (جس کی وجہ سے میں یہاں رہ پڑا ہوں) لیکن میں نے نبی طافیا کو تین مرجہ یہ فرماتے ہوئے اس کہ کو قت گذار کرتے ہوئی آ دمی آئے گا اور میں مرجبہ آپ بی آئے ہوئی کہ میں آپ کے باس کی وقت گذار کرتے ہوئی ایمال دیکھوں اور خود بھی تینوں مرجبہ آپ بی آئے ہوئی کہ میں آپ کوئی بہت زیادہ مل کرتے ہوئی نیس دیکھا، پھر آپ اس مقام تک کیے اس کی افقد امرکوں ، لیکن میں نے آپ کواس دوران کوئی بہت زیادہ مل کرتے ہوئی نیس دیکھا، پھر آپ اس مقام تک کیے بھی لیٹ کروائیس جانے نگا تو انہوں نے جھے آواز دے کر بلایا تو کہنے گئے کے مل تو وہی ہیں جو آپ نے دیکھے ، البت میں اپنی میں بھر آپ نے دیکھے ، البت میں اپنی میں محتات کوئی کینر نہیں رکھتا اور کی مسلمان کو لینے والی نعتوں اور خیر پر اس سے حد نہیں کرتا ، حضرت میں محتات کوئی کینر نہیں رکھتا اور کی مسلمان کو لینے والی نعتوں اور خیر پر اس سے حد نہیں کرتا ، حضرت عبداللہ میں خوات نہیں ہو آپ ہیں جو آپ ہے دیکے ، البت میں اپنی عبد اللہ میں میں طافت نہیں ہے۔

(١٢٧٦٨) حَدَّثَنَا مَخْبُوبُ بُنُ الْمُحَسِّنِ بُنِ هِلَالِ بُنِ آبِي زَيْنَبَ عَنْ خَالِدٍ يَغْنِى الْمَحَدَّاءَ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ هَلْ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ نَعَمْ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعُدَ الرُّكُوعِ [اعرحه ابويعلى (٢٨٣٤) اسناده صحيح]. [انظر: ١٣٢١٧].

(۱۲۷۲۸)امام این میرین بینها کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس نگاٹات پوچھا کہ کیا حضرت عمر نگاٹا تنویت نازلہ پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ حضرت عمر نگاٹلاسے بہتر ذات یعنی نبی مایٹھ بھی تنویت نازلہ رکوع کے بعد پڑھتے تھے۔

(١٢٧٢٩) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بُنُ مُضَرَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِي ابْنَ يَزِيدَ أَبُو مَسْلَمَةَ قَالَ سَالُتُ ٱنْسًا أَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُو النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلّى فِي النَّعُلَيْنِ قَالَ نَعَمُ [راجع: ٩٩٩ ١].

هي مُنالًا اَمُرُانُ بَلِ رَبِيَّهُ مَرْمُ ﴾ ﴿ هُلِي هُمَّ اللَّهُ عِنْ أَلِنْ عِنْ إِلَّهُ عَلَيْهُ اللَّهِ عِنْ أَلِلْ عَيْنَا أَنِي اللَّهُ عِنْ أَلَّهُ عَلَيْ أَلَّهُ عَلَيْ أَلَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَنْ أَلَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عِنْ أَلَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ أَلَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ أَنَّ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ أَلَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ أَلَّهُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُولِكُمْ عَلَيْكُمْ عَلِيكُمْ عَلِيكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُولُكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلِيكُمْ عَلِيكُمْ عَلِيكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلِيكُمْ عَلِيكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلِيكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ

(۱۲۷۲۹) ابوسلمہ بینیو کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حصرت الس جی تفاق ہے ہو جہا کہ کیا ہی مائی الب جو توں میں نماز پڑھ لیتے تھے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(.١٢٧٣) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ مُضَرَّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِى ابْنَ يَزِيدَ أَبُو مَسُلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسًا أَكَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبُّ الْمُعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا آخْفَظُهُ أَوْ مَا سَٱلْنِي آحَدٌ قَبْلَكَ (انظر: ١٣٠٠٥).

(۱۲۷۳) ابومسلمہ بیکھیے کہتے ہیں کہ ہیں نے معزت انس ٹاٹٹ ہے ہوچھا کہ نبی ملیدہ قراءت کا آغاز بسم اللہ ہے کرتے تھے یا الحمد للہ ہے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے مجھ سے ابیاسوال ہوچھاہے جس کے متعلق مجھے ابھی بچھ یا دنییں ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَطُوفُ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ إصححه البحاري (٢٨٤)، وابن حبان (١٢٠٩).

(۱۳۷۳) حفرت انس بڑھڑنے مروی ہے کہ نبی مالیٹھ مجھی بھھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات ہیں ایک ہی عنسل سے مطلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٧٣٢) حَذَّثَنَا مُعْمَعِرٌ عَنُ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَقُعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راجع: ١٢١٧٨].

(۱۲۷۳۲) حفرت انس بڑاٹنڈ کے مروی ہے کہ نبی مائیجائے ارشاد فرمایا جو مخص میری طرف جان ہو جھ کر کسی جھوٹی ہات کی نسبت کرے ،اے اپنا محکانہ جہنم میں بنالیما جا ہے۔

(١٢٧٣٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ قَالَ حَدَّثَنِى سَعِيدٌ يَغْنِى الْمَقْبُوعٌ عَنْ شَوِيكِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي نَمِو عَنْ السَّاعَةُ يَا السَّرِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَ فَحَذَرَ النَّاسَ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجُهِهِ فَقُلْنَا لَهُ افْعُدُ لَإِنَّكَ فَدُ سَالُتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَكُورُهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ النَّائِيةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ فَبَسَرَ رَسُولُ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَجُهِهِ أَشَدَّ مِنْ الْأُولَى فَأَجُلَسْنَاهُ قَالَ ثُمَّ قَامَ الثَّالِقَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلِّى وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ أَعْدَدُتُ لَهَا حُبَّ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلِّى وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ أَعْدَدُتُ لَهَا حُبَّ اللَّهِ مَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلَيْ وَسَلَّمَ وَيُحَلِّى وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ أَعْدَدُتُ لَهَا حُبَّ اللَّهِ وَسَلَّمَ الْعَلِيمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَلِيمُ وَيَحْلَى وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ آغْدَدُتُ لَهَا حُبَ اللَّهِ مَنَى الْكَبَرِي وَلَمَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجِلِسُ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخْبَبُتَ [اعرجه النسائى في الكبرى وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُلِسُ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخْبَيْتَ [اعرجه النسائى في الكبرى (٨٧٥). قال شعب: اسناده قوى].

(۱۲۷۳۳) حضرت انس بھٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی المیہ نے کھڑے ہو کرلوگوں کو ڈرایا، ای اثناء میں ایک آ دمی نے کھڑے ہوکر لوگوں کو ڈرایا، ای اثناء میں ایک آ دمی نے اس سے کھڑے ہوکر یو چھایارسول اللہ ! قیامت کب آ ہے گی؟ نبی المیہ اسے روئے انور پر تا گواری کے آٹارنظر آ ہے تو ہم نے اس سے

هي مُناكِا اَعَٰى مُنالِ اِسْتِهِ مَنْ اللهُ الل

(۱۲۷۳) حضرت انس پڑائن ہے مروی ہے کہ رہے ''جوحضرت انس پڑائن کی پھوپھی تھیں' نے ایک لڑکی کا وانت تو ڑ دیا ، پھر
ان کے اہل خانہ نے لڑکی والوں کو تا وان کی پیکنش کی لیکن انہوں نے انکار کر دیا ، پھر انہوں نے ان سے معافی ہا تھی لیکن انہوں
نے معاف کرنے سے بھی انکار کر دیا ، اور نبی مائیا کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے ، نبی مائیا نے قصاص کا تھم دے دیا ،
اسی اثناء بیں ان کے بھائی اور حضرت انس بڑائنڈ کے بچا انس بن نفر آ سکے اور وہ کہنے گئے یارسول اللہ کا بھڑا کیا رہتے کا دانت تو ڑ
دیا جائے گا؟ اس ذات کی متم جس نے آ بھوت کے ساتھ بھیجا ہے ، اس کا دانت نہیں تو ڑا جائے گا، نبی مائیا نے فر مایا انس!
کتاب اللہ کا فیصلہ تصاص بی کا ہے ، اسی اثناء بیں وہ لوگ رامنی ہو مجے اور انہوں نے انہیں معاف کر دیا اور قصاص کا مطالبہ
می ضرور سے اکر کہ دیا ، اس پر نبی مائیا نے فر مایا اللہ کے بعض بند ہے ہوتے ہیں جو اگر کسی کام پر اللہ کی تھائیں تو اللہ انہیں ان کی شم
می ضرور سے کارتا ہے ۔

(١٢٧٢٥) حَدَّثُنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآخُولُ عَنْ أَنَسِ قَالَ سَالْتُهُ عَنْ الْقُنُوتِ أَقَبْلَ الرُّكُوعِ أَوْ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ فَقُلَ الرُّكُوعِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّهُمْ يَزُعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ بَعْدَ الرُّكُوعِ فَقَالَ كَفَهُمْ كَذَبُوا إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَهُرًا يَدُعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ أَصْحَايِهِ يُقَالُ لَهُمْ كَذَبُوا إِنَّمَا قَنَتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَهْرًا يَدُعُو عَلَى نَاسٍ قَتَلُوا نَاسًا مِنْ أَصْحَايِهِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُورَاءُ [صححه البحارى (٢٠٠٢)، ومسلم (٢٧٧)].

(۱۲۷۳۵) عاصم احول بمینی کیتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بڑائیز سے پوچھا کہ تنوت رکوع سے پہلے ہے یا رکوع کے بعد؟ انہوں نے فرمایا رکوع سے پہلے، میں نے کہا کہ بعض لوگ یہ بیجھتے ہیں کہ نبی طابقات رکوع کے بعد قنوت پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا وہ غلط کہتے ہیں، وہ تو نبی طابقات نے صرف ایک ماہ تک پڑھی تھی جسمیں نبی طابقات نے قرام صحابہ کوشہید کرنے والے لوگوں کے خلاف بددعا فرماتے تھے۔

(١٢٧٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَكُتُبَ لَنَا بِالْبُحْرَيْنِ قَطِيعَةً قَالَ فَقُلْنَا لَا إِلَّا أَنْ تَكُتُبَ لِإِخْوَانِنَا مِنْ الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَهَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعُدِى أَثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى قَالُوا فَإِنَّا نَصْبِرُ [راجع: ١٢١٠٩].

(۱۲۷۳۱) معنرت انس ڈٹائڈے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی طینا نے ہمیں بلایا تا کہ بحرین سے آئے ہوئے مال کا حصہ ہمیں تقسیم کردیں ،لیکن ہم نوگ کہنے گئے کہ پہلے ہمارے مہاجر بھائیوں کا ہمارے برابر کا حصہ الگ بیجئے ، نبی مینٹانے ان کے جذبُ ایٹار کود کھے کرفر مایا میرے بعد تمہیں ترجیحات کا سامنا کرنا پڑے گا،لیکن تم صبر کرنا تا آئکہ جھے سے آ ملو، محابہ ڈنائڈ نے عرض کیا کہ ہم صبر کریں ہے۔

(١٢٧٣٧) جَدَّثُنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَغْنِى ابْنَ آبِي إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَاصِمٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ بِالْكُوفَةِ فَسَالُتُهُ عَنْ النَّبِيذِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ

(۱۲۷۳۷) ممارین عاصم بریند کیتے ہیں کرایک مرتبہ میں کوفہ میں حضرت انس بڑتا کی خدمت میں عاضر ہوا اور ان سے نبیذ کے متعلق ہو جیما تو انہوں نے فر مایا کہ نبی مائیلانے دیا ءاور مزفت سے منع فر مایا ہے۔

(١٢٧٢٨) حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ عَنْ نُفَيْعِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى وُجُوهِهِمْ قَالَ إِنَّ الَّذِي أَمْشَاهُمْ عَلَى أَرْجُلِهِمْ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُمْ عَلَى وُجُوهِهِمْ انظ ١٣٤٢٥).

(۱۳۷۳) حضرت انس بڑھڑے مردی ہے کہ کسی مخص نے عرض کیا یارسول اللّٰه مَثَلَ فِیمَا اللّٰهِ الوّکوں کوان کے چبروں کے بل کیسے اٹھایا جائے گا؟ نبی مائیلانے فر مایا جوذ ات آئیس پاؤں کے بل چلانے پر قادر ہے، وہ انہیں چبروں کے بل چلانے پر بھی قادر ہے۔

(١٢٧٣٩) حَدَّفَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَخْتَى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ آغْرَابِيَّا آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لُمَّ أَمْرَ بِذَنُوبٍ مِنْ مَاءٍ فَصُبَّ عَلَى بَوْلِهِ (راحع: ١٢١٠٦).

(۱۲۷۳۹) حضرت انس چی تو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دور نبوت میں ایک دیباتی نے آ کر محبد نبوی میں پیشا ب کر دیا، او کوں نے اے روکا تو نبی مینیا نے فر مایا اے جھوڑ دو، اور تھم دیا کہ اس پریانی کا ایک ڈول بہا دو۔

(١٢٧١.) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ نُفَيْعِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ آحَدٍ غَنِيًّ وَلَا فَقِيرٍ إِلَّا يَوَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آنَهُ كَانَ أُوتِيَ فِي الدُّنِيَا فُوتًا [راجع: ١٢١٨٧].

(۱۳۵۴۰)حعزت انس بھٹڑ کے مروی ہے کہ نبی پیٹا نے ارشاوفر مایا قیامت ہے دن ہرفقیراور مالدار کی تمنا بہی ہوگی کہ اے دنیا میں بفقدرگذارہ دیا گیا ہوتا۔

(١٢٧١) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بُكَيْرِ بُنِ الْآخُنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ اصحح مسلم اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِصَاحِبِهَا ارْكَبْهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ اصحح مسلم (١٣٢٣). وانظر: ١٣٧٣، ١٣٩٧١، ١٣٧٧].

(۱۳۷۱) حصرت انس بڑھٹنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی میٹھ کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا سکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی میٹھ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیر قربانی کا جانور ہے، نبی میٹھ نے فر مایا کہ اگر چہ قربانی کا حانور ہی ہو۔

(۱۲۷۶۳) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ فَابِتٍ الْبَنَائِيِّ عَنْ أَنْسٍ فَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَالَ الْمُحَمِّدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَفَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكُمْ مَنْ لَا كَافِى لَهُ وَلَا مُؤْوِى [راحع: ١٢٥٨]. فَرَاشِهِ فَالَ الْمُحَمِّدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَفَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَكُمْ مَنْ لَا كَافِي لَهُ وَلَا مُؤْوِى [راحع: ١٢٥٣]. والمُونَى الله عَمْدُ الله الله كَافِي الله وَلَا يَالِمُ الله كَانَتُهُ الله عَلَيْهِ الله وَلَمُعَانَد ويا والله وال

(١٢٧٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةً عَنْ فَتَادَةً وَثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا جَاءً وَقَدْ حَفَزَهُ النَّفُسُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَصَى النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ النَّهُ عَالَ النَّكُمُ الْمُتَكُلِّمُ بِالْكِلِمَاتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ بَأْسًا فَقَالَ الرَّجُلُ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ جَلَسْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَوْفَعُهَا وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَوْفَعُهَا وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَوْفَعَهَا وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَوْفَعُهَا وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلْتُهُنَّ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَّنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَسَلَمَ اللَّهُ عَلِيهِ وَسَلَمَ لَقَدْ رَأَيْتُ النَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا أَيَّهُمْ يَرْفَعُهَا وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْسَاعِ (١٣٦٥). [الطر: ١٣٦٥]

(۱۳۵۳) حضرت انس پی تنظیت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دمی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
صف تک پیٹی کروہ کہنے نگا''المحمد للله حمد استیں واطیبا مبار کا فید'' نبی مینا نے نماز سے فارغ ہوکر پوچھا کہتم میں سے
کون بولا تھا؟ اس نے اچھی بات کی تھی، چنانچہ وہ آ دمی کہنے لگایارسول الله تکی تیج اس بولا تھا، میں تیزی سے آرہا تھا، اورصف
کے قریب پیٹی کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی ملینا نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے بوسے ہوئے ویکھا کہ
کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے۔

(١٢٧٤٤) حَدَّقَنَا أَبُو كَامِلٍ أَنْبَآنَا حَمَّادٌ قَالَ آخِبَرَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقُرْآنَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبِّ الْقَالَمِينَ إصححه ابن حبان (١٨٠٠). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٤٠٩٧،١٣١٣].

(۱۲۷ سر ۱۲۷) حضرت افس الخائظ سے مروی ہے کہ تی الخاا اور خلفاء علاقہ اور خلفاء تماز میں قراءت کا آغاز المحمد لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ

(١٣٧٤٥) حَدَّنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّنَا حَمَّادٌ حَدَّنَا لَابِتٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ آيُنَ السَّائِلُ عَنْ عَنْ قِيَامِ السَّاعَةِ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ آيُنَ السَّائِلُ عَنْ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا آنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَبِيرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّجُلُ هَا آنَا ذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا قَائِمَةٌ قَالَ مَا أَعُدَدُتُ لَهَا وَيَسُولُ اللَّهِ مَعْ مَنْ أَخْبَيْتَ قَالَ فَعَا قَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْمِسْلَامِ عَنْ أَخْبَيْتَ قَالَ فَعَا قَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْمِسْلَامِ اللَّهِ مَثَلُ عَلَى عَلَى اللَّهُ مَا أَنْ السَّاعَةِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَالْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَيْتَ قَالَ فَعَا قَرِحَ الْمُسْلِمُونَ بِشَيْءٍ بَعُدَ الْمِسْلَامِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ال

ا قامت ہو چکی تنی اس لئے نبی ملینہ نماز پڑ مانے لکے،نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دی كهال هي؟اس في كهايارسول الله مَنْ اللهُ فَيْ فَيْ مِهال بول، في ماينه في ماياتم في قيامت ك لي كيا تيارى كرر كمي بياس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،تماز ،روزہ تو مہیانہیں کررکھے ،البتہ آتی یات ضرور ہے کہ میں اینداوراس کے رسول ہے محبت کرتا ہوں ، نبی میٹیا نے فر مایا کدانسان قیامت کے دن اس مخص کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ،حضرت انس ٹھٹٹ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کواسلام قبول کرنے کے بعداس دن جنناخوش دیکھا،اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا۔ (١٢٧٤٦) حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا لَيْتُ يَغْنِي ابْنَ سَغْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي ٱنْسُ بْنُ مَالِكٍ الْٱنْصَادِيُّ أَنَّهُ كَانَ ابْنَ عَشْرِ سِنِينَ مَقْدِمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَالَ وَكَانَ أُمَّهَاتِي يُوطِئْنَنِي عَلَى حِدْمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَعْلَمَ النَّاسِ بِشَأْنِ الْحِجَابِ حِينَ أُنْزِلَ وَكَانَ أَوَّلَ مَا أُنْزِلَ الْبَنَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ بِنُتِ جَخْشِ أَضَّبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهَا عَرُوسًا فَدَعَا الْقَوْمَ فَأَصَابُوا مِنْ الطَّعَامِ ثُمَّ خَرَجُوا وَبَقِيَ رَهُطٌ مِنْهُمْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَطَالُوا الْمُكُتَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَّجَ وَخَرَجُتُ مَعَهُ لِكُيْ يَخُرُجُوا فَمَشَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَشَيْنَا مَعَهُ حَتَّى جَاءَ عَتَبَةَ حُجُرَةٍ عَانِشَةَ وَظَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَدْ خَرَجُوا فَضَرَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُمْ بِسِنْرٍ. وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الْحِجَابَ [صححه البحارى (١٦٦)، ومسلم (١٦٨)]. [انظر: ١٣٥١٦].

(۱۶۷۳) حضرت انس خانفات مروی ہے کہ نبی ہالیا کی مدینه منور وتشریف آوری کے وقت ان کی عمر دس سال بھی ، و وفر ماتے میں کہ میری والد و مجھے نبی ہالیا کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تغییں ،اس لئے پر دو کا تھم جب نازل ہوا ،اس وقت کی کیفیت تمام

هي مُنالًا اَمُرِينَ بِل يَسِومُونَ فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

لوگوں بیں سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، اس رات نی بیابیا نے حصرت زینب بڑا تا کہ ساتھ خلوت فر مائی تھی ، اور صبح کے وقت نی بیٹیا دولہا تھے، اس کے بعد نبی بایٹیا نے لوگوں کو دعوت دی ، انہوں نے آ کر کھانا کھایا اور چلے گئے ، لیکن پچھلوگ و ہیں بیٹھ رہے اور کافی دیر تک بیٹیٹے رہے جتی کہ نبی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جا کمیں ، نبی باہر اور کافی دیر تک بیٹیٹے اور کافی دیر تک بیٹیٹے اور میل گئے ہوئے حضرت عائشہ فڑا تھا کے تجرے کی چوکھٹ پر جاکر رک گئے ، نبی بابیٹا کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ چلے گئے ہوں کے دول کے بیٹھ نہیٹا وہ لوگ چلے گئے ہوں کے دول کے بیٹھ نہیٹا وہ لوگ ہوگر پر دہ لاکا ہوکر پر دہ لاکا اور اللہ نے آ بہت تجاب نازل فرمادی۔

(۱۲۷٤٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسنَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِياً مِنْ ذَهَبٍ لَأَحَبُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَرُ وَلَا يَمْلُأُ فَاهُ إِلَّا التَّرَابُ عَلَيْهِ وَسنَّمَ قَالَ لُو أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِياً مِنْ ذَهَبٍ لَآحَبُ أَنْ يَكُونَ لَهُ وَادٍ آخَرُ وَلَا يَمْلُأُ فَاهُ إِلَّا التَّرَابُ وَيَعُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [صححه البحارى (١٤٣٩) ومسلم (١٤٥٠)].[انظر: ١٣٥١٥،١٣٥١] وانظر: ١٣٥١٥) معزت أن يَعْلَى مَنْ ثَابَ إصححه البحارى (١٤٣٥) ومسلم (١٤٥٠).[انظر: ١٥٠٥ مَنْ بولى دو واديال بمَى الدَّيْنِ وَمَعَ عَبُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُونُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ بُو وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ أَبِي بَكُمٍ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ أَبِي بَكُمٍ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ أَبِي بَكُمٍ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكُمٍ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكُمٍ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ أَبِي بَكُمْ وَمُعَ أَبِي بَكُمْ وَمُعَ أَبِي بَكُمْ وَمَعَ أَنِي بَرُسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنِي وَمَعَ أَبِي وَمَعَ أَبِي بَكُمْ وَكُعَتَيْنِ وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ أَبِي بَكُمْ وَمُعَ عُمْرً وَمَعَ أَبِي بَكُمْ وَمُعَ أَبِي وَمَعَ أَبِي بَكُمْ وَمَعَ عُمْرً وَمَعَ أَبِي بَكُمْ وَمَعَ عُمْرًا مِنْ إِمَارَتِهِ وَانظَر: ١٠٤٥).

(۱۲۷ ۲۸) حفزت انس پڑھڑ سے مروی ہے کہ میں نے میدان منی میں ہی طینا کے ساتھ دورکھتیں پڑھی ہیں، حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹڈا اور حضرت عمر بڑٹٹڈ کے ساتھ بھی اور حضرت عثمان بڑٹڈ کے ابتدائی دور خلافت میں بھی دورکھتیں ہی پڑھی ہیں۔

(١٢٧٤٩) حَدَّقَا حَجَّاجٌ حَدَّقَا لَيْكُ حَدَّلَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ شَوِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَبِي نَعِمِ اللّهُ سَعِيدٍ عَنْ شَوِيكِ بْنِ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَبِي نَعِمِ اللّهُ سَعِيدٍ حَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ وَحَلَى رَجُلٌ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جُلُوسًا فِي الْمَسْجِدِ فَعَقَلَهُ ثُمَّ قَالَ آيُكُمْ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّهِ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعْ الرَّجُلُ الْآبَيْسُ الْمُتَكِىءُ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا ابْنَ عَبْدِ الْمُطَلِبِ فَقَالَ لَهُ مُتَكِىء وَسَلّمَ وَسُلّمَ قَدْ الجَبْتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكِ فِي الْمُسْتِدِ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدْ الجَبْتُكَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي يَا مُحَمَّدُ سَائِلُكَ فَمُشَدِّدٌ عَلَيْكَ وَرَبٌ مَنْ كَانَ قَبْلُكَ الْمُسَلِّلَةِ فَلَا تَجِدُ عَلَى فِي نَفْسِكَ فَقَالَ سَلْ مَا بَدَا لَكَ فَقَالَ الرَّجُلُ لَقَدْنُكَ بِرَبِّكَ وَرَبٌ مَنْ كَانَ قَبْلُكَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ مَن يَعْمُ قَالَ فَالنَّسُكَ إِلَى النَّاسِ كُلُهِمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمْ نَعُمْ قَالَ اللّهُ مَن عَمْ قَالَ اللّهُمْ نَعُمْ قَالَ النَّهُمْ نَعُمْ قَالَ النَّهُمْ نَعُمْ قَالَ النَّهُ مَلَى النَّهُ آمَرَكَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمْ نَعُمْ قَالَ النَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه اللّه اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ مَلْ النَّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُمْ نَعُمْ قَالَ النَّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الللّهُ عَلْ اللّهُ اللّ

هي مُنالاً المَيْن شِبل رَبِي مِنْ آ ﴾ ﴿ هُلِي هِا هُ إِنْ هُلِي هُمَا اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللّلِي عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلِي عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلِي عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْلِي عَلَيْكُولِي عَلَيْلِي عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْلُولِ عَلْمُ عَلَيْلِي عَلَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْلِي عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْلِي عَلَّهُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَ

هَذِهِ الصَّدَقَةَ مِنْ آغَنِيَائِنَا فَتُقَسَّمَهَا عَلَى فُقَرَائِنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ نَعَمُ قَالَ الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَآنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَآنَا ضِمَامُ بُنُ ثَعْلَبَةَ آخُو بَنِي سَعْدِ بُنِ بَكُو الرَّجُلُ آمَنْتُ بِمَا جِئْتَ بِهِ وَآنَا رَسُولُ مَنْ وَرَائِي مِنْ قَوْمِي قَالَ وَآنَا ضِمَامُ بُنُ ثَعْلَبَةَ آخُو بَنِي سَعْدِ بُنِ بَكُو الرَّحَةِ اللَّهُ عَلَيْهَ اللَّهُ عَلَيْهَ الْحُو بَنِي سَعْدِ بُنِ بَكُو الرَّحِةِ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهَ اللَّهُ عَلَيْهَ اللَّهُ عَلَيْهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالنَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْكُو بَنِي سَعْدِ بُنِ بَكُو اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَ

(۱۳۷ میں) حضرت انس ٹائٹڈ فرماتے ہیں کہ ایک دن ہم رسول اللہ نگائٹی کے ساتھ مجد میں بیٹھے ہوئے تھے،استے میں ایک شخص اونٹ پرسوار آیا، آ کرمسجد میں اونٹ بٹھایا اور (اترکر) اونٹنی کورٹی ہے با ندھا، پھر پوچھنے لگاتم میں محمر نگائٹی کون ہیں؟اس وقت رسول اللہ نگائٹی کا کے ہوئے درمیان میں بیٹھے ہوئے تھے،ہم نے جواب دیا کہ یہ کورے آ دمی تکیہ لگائے ہوئے جو بیٹھے ہیں بھی محمد نگائٹی کیا۔

وہ خص آپ تُلَقِّمُ کے فرمایا ہاں تن رہا ہوں (مدعا وہ خص آپ تُلَقِیْمُ کے طرف متوجہ ہوکر کہنے لگا اے عبدالمطلب کے بیٹے! آپ تُلَقِیْمُ نے فرمایا ہاں تن رہا ہوں (مدعا آپ کھنے سے نہا جس کے اس خص نے کہا جس آپ جسے سے بی ہو جس کے جس اور گزشتہ لوگوں کے پروردگاری شم دے کردریافت کرتا ہوں کہ کیا اللہ نے آپ کوسب لوگوں کے لیے تی ہم دے کردریافت کرتا ہوں کہ کیا اللہ نے آپ کوسب لوگوں کے لیے تی ہم بیتا ہوں کہ کیا اللہ نے آپ کوسب لوگوں کے لیے تی ہم بینا کر ہیں جا ہے؟ آپ خُلِیْ ہُنے نے فرمایا ہاں اللہ کہ تم ! (سب کے لیے اس نے بیجھ سے تی ہم بینا کر ہیں ہا کہ کو اللہ کہ تم دیا ہوں بتا ہوں بتا ہے؟ آپ کو شاند نے آپ کو جرسال ماہ کو تھا ہوں ہیں آپ کو اللہ کو تم وہ بولا میں آپ کو سے کہ کر ایا ہاں اللہ کو تم وہ بولا میں آپ کو سے کہ کر با میں آپ کو سے کہ کر بولا آپ ہو کہ کھر اللہ کی طرف ہے) لائے ہیں میں سب پر ایمان لا یا اور میں آپی تو م کا نمائندہ ہوں اللہ کو تم ایمان میں تعلیہ ہے۔

(١٢٧٥) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرَّومِ قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقُرَوُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِظَةٍ كَانِّى النَّطُو إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ مَخْتُومًا قَالَ فَاتَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِظَةٍ كَانِّى النَّطُو إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِصححه البحارى (٦٥)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حباك اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَفُشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ إِصححه البحارى (٦٥)، ومسلم (٢٠٩٢)، وابن حباك (٢٣٩٢)]. [انظر: ٢٠٩٥، ١٢٧٦، ١٢٧٥، ١٣٩٥، ٢٣٦١، ١٣٩٥، ١٣٩٥).

(۱۲۷۵۰) حضرت انس بڑا تناہے مروی ہے کہ جب نبی ماہیا نے رومیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام جو گئی نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں ، چنا نچہ نبی ماہیا نے جا ندی کی انگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری نگاموں کے سامنے ہے ،اس پر بیمبارت نقش تھی ' محمد رسول اللہ'' منگافیز کم

- (١٢٧٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَبْقَى مِنْهُ اثْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ إِراحِينَ ٦٦ ١٦١.
- (۱۳۷۵) حفرت انس ٹٹٹٹز سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑ ھا ہو جا تا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حرص اورایک امید۔
- (١٢٧٥٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِى شُغْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْٱنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ فَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ هَذَا فِي قَصَصِهِ إِانظر: ١٢٧٩٨، ١٣٩٦٢، ١٤٠٠.
- (۱۳۷۵۲) حضرت انس ٹاٹٹنا سے مروی ہے کہ ہی مائیلا قر مایا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے ، یابیفر ماتے کہا ہے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرمیس ، پس انصارا ورمہاجرین کومعاف فر ما۔ '
- (١٢٧٥٢) حَدَّلُنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُغْبَةُ عَنْ آبِى صَدَقَةَ مَوْلَى انْسِ وَٱثْنَى عَلَيْهِ شُغْبَةُ خَيْرًا قَالَ سَالُتُ انسًا عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلّى الظُّهْرَ إِذَا زَالَتُ الشّمُسُ وَالْعَصْرَ بَيْنَ صَلَاتَيْكُمْ هَاتَيْنِ وَالْمَغْرِبَ إِذَا غَرَبَتُ الشّمُسُ وَالْعِضَاءَ إِذَا غَابَ الشّفَقُ وَالصُّبْحَ إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ إِلَى أَنْ يَنْفَسِحَ الْبَصَرُ [راحع: ١٢٣٣].
- (۱۳۷۵) ابومدقہ''جوحفرت انس پڑتؤ کے آزاد کردہ غلام ہیں'' کہتے ہیں کہ ہیں نے حفرت انس بڑتؤ سے نبی میٹا کی نماز کے معتق پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ملیا ظہر کی فراز زوال کے بعد پڑھتے تھے،ععران دونماز دن کے درمیان پڑھتے تھے، معران دونماز دن کے درمیان پڑھتے تھے، معران دونماز فرمان فرمان وقت پڑھتے مغرب غروب آفاب کے وقت پڑھتے تھے اور نماز فجراس وقت پڑھتے تھے اور نماز فجراس وقت پڑھتے تھے جب طلوع فجر ہوجائے یہاں تک کر نگاہیں کھل جائیں۔
- (١٢٧٥١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى عَلَى صِبْيَانِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَسَلَّمَ عَلَيْهِمُ [راحع: ١٣٦٦].
- (۱۲۷۵۳) سیار کہتے ہیں کہ میں ثابت بنانی بینٹو کے ساتھ چلا جار ہاتھا، رائے ہیں ان کا گذر پچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس خات ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا کا گذر پچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نبی مالیا نے انہیں سلام کیا۔
- (١٢٧٥٥) حَدَّثُنَا حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةُ الْبَآنَاهُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدِ بْنِ آنَسِ عَنْ جَدِّهِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًّا قَالَ هِشَامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعُدُ فِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًّا قَالَ هِشَامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعُدُ فِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًّا قَالَ هِشَامٌ أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ بَعُدُ فِي آذَانِهَا وَلَمْ يَشُكُ إِصَالَ مِعْمَالًا وَهُو يَسِمُ غَنَمًّا قَالَ هِمْ الْمَاعِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَسُلّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًّا قَالَ هِمْ أَنْ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًّا قَالَ هِمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَسِمُ غَنَمًا قَالَ هِمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ وَهُو يَسِمُ عَنَمًا قَالَ هِمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ يَشُكُ إِلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَمْ يَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْ يَسِمُ عَنَمًا عَالَ مِثْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ يَصُلُقُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَكُمْ يَكُلُهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ يَسُلّمُ واللّهُ عَلَيْهُ وَلُهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عَلَا لَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلّمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلّمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ

هِيْ مُنِيْهِ مُنِيْنِ مُنِيْدِ مِنْ مَا لِيَهِ هِيْ ٢٠٥ كِهِ هِي مُستَدانِس بِن مَا لَكَ يُونِيَّ كِهِهِ اللهِ مُنِيْهِ مُنِيْنِ مُنِيْنِ مُنْ مِنْ مِن مَا لَكَ يَعِيْنِ مِن مَا لَكَ يُونِيِّهُ كِيهِهِ مُستَدانِس بِن مَا لَكَ يُونِيَّهُ كِيهِهِ

(۱۲۷۵۵) حضرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نینا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ویکھا کہ آپ مالیڈ کا کہری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

(۱۲۷۵۱) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَنِى شُعْبَةُ عَنُ مَنْصُودٍ عَنُ رِبْعِيَّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ أَبِى الْأَبْيَضِ رَجُلٍ مِنْ بَنِى عَامِمٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلَّقَةً [راجع: ٢٥٥٦ ١] (١٣٤٥) حضرت الس بِلَّيُّ سے مروی ہے کہ نِی طَیْقِ عصری تمازاس دفت پڑھتے تھے جب سورج روش اورا پنے طقے کی شکل جس ہوتا تھا۔

(١٢٧٥٧) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قُلْتُ حَدَّثُنَا بِشَيْءٍ

. هَدُنّهُ مِنْ هَذِهِ الْآعَاجِبِ لَا تُحَدِّثُنَا بِهِ عَنْ غَيْرِكَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ

وَقَقَدَ عَلَى الْمُقَاعِدِ الَّتِي كَانَ يَأْتِيهِ عَلَيْهَا جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ فَجَاءَ بِلَالٌ فَاذَنَهُ بِصَلَاةِ الْعَصْرِ فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ آهُلٌ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِي نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لِيْسَ لَهُمْ

مَنْ كَانَ لَهُ آهُلُ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ لِيَقْضِى حَاجَتَهُ وَيُصِيبَ مِنْ الْوَضُوءِ وَبَقِي نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِرِينَ لِيْسَ لَهُمْ

مَنْ كَانَ لَهُ آهُلُ بَعِيدٌ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَآتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَح قَمَا وَسِعَتُ كَفَّهُ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ هَوُلَاءِ الْآرْبَعَ ثُمَّ وَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِي الْفَدَحِ فَمَا وَسِعَتُ كَفَّهُ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ هَوُلَاءِ الْآرْبَعَ ثُمَّا فَقُلْنَا يَا ابَا حَمُزَةً كُمْ تُواهُمُ كَانُوا قَالَ قَلَانَ الْدُنُوا فَتَوَضَّنُوا قَالَ فَتَوَضَّنُوا حَتَى مَا بَقِي مِنْهُمْ آحَدٌ إِلَّا تَوَضَّا فَقُلْنَا يَا ابَا حَمُزَةً كُمْ تُواهُمُ كَانُوا قَالَ قَلْنَا يَا ابَا حَمُزَةً كُمْ تُواهُمُ كَانُوا قَالَ بَيْنَ السَّيْعِينَ إِلَى الثَّمَائِينَ [راحع: ٢٤٣٩].

(۱۵۵۷) بابت بہینی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضرت انس ناٹھنے عرض کیا کہ اے ابوحزہ اہمیں کوئی ایسا مجیب واقعہ بتا ہے جس میں آپ خود موجود ہوں اور آپ کسی کے حوالے ہے اسے بیان نہ کرتے ہوں؟ انہوں نے فر مایا کہ ایک مرتبہ نی مایٹھ نے ظہر کی نماز پڑھائی، اور جا کر اس جگہ پر بیٹھ مجے جہاں حضرت جریل مایٹھ ان کے پاس آیا کرتے تھے، پھر حضرت بلل ٹاٹٹٹنے نے آکر عصر کی اذان دی، ہروہ آدی جس کا لمہ بند منورہ میں گھر تھاوہ اٹھ کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چاا گیا، پکھ مہاجر بن رہ مجے جن کا لمہ بند میں کوئی گھر نہ تھا، نبی مائٹھ کی خدمت میں ایک کشادہ برتن پائی کا لایا گیا، نبی مائٹھ نے اپنی ہتھیلیاں میں رکھ دیں گئن اس برتن میں اتن مخواکش نہ تھی، البندا نبی مائٹھ نے چارالگلیاں بی رکھ کرفر مایا قریب آکر اس سے وضو کرو، اس وضو کرو، اس حافو کرنیا ، اور ایک آدمی مبارک برتن میں بی تھا، چنا نجیان سب نے اس سے وضو کرلیا ، اور ایک آدمی مبارک برتن میں بی تھا، چنا نجیان سب نے اس سے وضو کرلیا ، اور ایک آدمی مبارک برتن میں بی تھا، چنا نجیان سب نے اس سے وضو کرلیا ، اور ایک آدمی بھی ایسانہ رہا جس نے وضو نہ کہا ہو۔

ش نے ہوچھا کہ اے ایو حزہ ! آپ کی رائے میں وہ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے فرمایا سر سے ای کے درمیان۔ (۱۲۷۵۸) حَدَّثْنَا عَبْدُ الطَّمَدِ حَدَّثْنَا عُمَارَةُ يَعْنِي ابْنَ زَاذَانَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کَانَ يُعْجِبُهُ الْقَرُعُ [احرجه عبد بن حسید (۲۲۱) قال شعیب: صحیح وهذا اسناد حسن].

مُنالِهُ اللهُ مُنالِهُ اللهُ اللهُ

(١٢٤٥٨) حفرت انس المُتَعَدِّف مروى بكه ني المينا كوكدو بهت يسند تعار

(١٢٧٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْكُعْمَشُ قَالَ حُدَّثُتُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ ٱطُولُ النَّاسِ آغْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُوَكَّنُونَ [انظر: ١٣٨٢].

(۱۲۷۵۹) حضرت انس پڑٹائڈے مردی ہے کہ نبی ملیجائے فر مایا قیامت کے دن سب سے زیادہ کمبی گر دنوں والے لوگ مؤ ذن ہوں گے۔

(١٢٧٠) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ آبِى النَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَيتِحَتُ مَكَّهُ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنَائِمَ فِي قُرَيْشِ فَقَالَتُ الْأَنْصَارُ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ عَنَائِمَنَا تُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُ مَا هَذَا الَّذِي بَلَغِنِي عَنْكُمْ فَقَالُوا هُوَ الَّذِي بَلَعْكَ وَكَانُوا لَا يَكُذِيُونَ فَقَالَ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَيَوْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَحِدِي النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَحِدهِ النِّذِي بَلَعْبَ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَحِدِي الْمُعْبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْمُنْونَ وَادِي الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَقَ إِلَى الْمَاسُولِ السَاسُونِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى الْمُعْقِلِ إِلَى مِعْمَالِهِ الْمَالِ وَسَلَمَ وَادِي الْمُعْلِي اللْفَالِ وَصِحْدَ الْبَالِولِ الْمَالِقُولُ الْمُعْلَى اللْمُعْلِى اللْفَالِ الْمَالَدُولُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الللْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ الْوَالِقُ الْمُعْرَاقِ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمِ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللللللْمُ الللْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللْمُ اللّهُ الللللْمُ اللّهُ اللّهُ اللللْمُ اللّهُ اللللللْمُ اللللللْمُ اللللْمُ اللْمُ الللْمُ اللللْمُ الللللْمُ اللللْمُ الللْمُ ا

(۷۰ یا ۱۱) حضرت انس ٹٹائٹ مروی ہے کہ غز وہ حتین کے موقع پراللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی طابع کوعطا وفر مایا اور نبی طابع قریش کے ایک ایک آ ومی کوسوسواونٹ و بینے گئے تو انصار کے پچھلوگ کہنے لگے اللہ تعالیٰ نبی طابع کی بخشش فر مائے ، کہ وہ قریش کود ہے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا نداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی طبیع کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ فرانی کے انصاری محابہ جمالی کو بلا بھیجا اور فر مایا کرآپ کے حوالے سے بیجھے کیا یا تیں معلوم ہوری ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ بات ٹھیک ہے اور انہوں نے جھوٹ نہیں بولا ، نی طبیع نے فر مایا کیاتم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہوکہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم پینجبر خدا کواپنے گھروں میں لے جاؤ ، اگر سارے لوگ ایک وادی یا گھاٹی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری جانب ، تو میں انصار کی وادی اور گھاٹی کواختیار کروں گا۔

(١٢٧١) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَجُلًا ذَعَا رَجُلًا فِى السُّوقِ فَقَالَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْمَنْفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنَّمَا عَنَيْتُ رَجُلًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمُّوا بِاسْمِى وَلَا تَكَنَّوُا بِكُنْيَتِي [راحع: ٤ ١٢١٥].

(۱۱۷ کا) حضرت انس ڈگاٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ باز ارا کیک آ دمی نے '' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز وی ، نبی طابعا نے پیچھے مڑ کرد مجھا تو اس نے کہا کہ بیس نے کسی اور کو آ واز وی ہے ،اس پر نبی طابعا نے فر مایا میر ہے نام پر تو اپنا نام رکھ لیا کرو ، لیکن میری کنیت پر اپنی کنیت ندر کھا کرو۔

هي مُنايَّا مَهُن بَل يَدِي مِنْ إِن مِنْ النَّايِّةِ فِي هَا عَلَى مُعَالِقَ الْمُنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ ا

- (١٢٧٦٢) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ الْأَنْصَارُ نَحْنُ اللَّهِ مَلَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْمُجَهَادِ مَا بَقِينَا آبَدًا فَأَجَابَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ الْمُجَوْدُ وَالمُحَادِي (٢٩٦١)، وابن حبان (٣٨٩٥)]. [انظر: ٢٩٨٦، ٢٩٨١) وابن حبان (٣٨٩٥)]. [انظر: ٢٩٨٦)
- (۱۲۷ ۱۲) حفزت انس بڑتڑ ہے مروی ہے کہ انصار کہا کرتے تھے کہ ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمر کُلُیُمُیُّم ہے جہاو پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں، اور نبی ﷺ جوابا فر مایا کرتے تھے اے اللہ! آخرت کی خیر بی اصل خیر ہے، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما۔
- (١٢٧٦٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ فَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَالُخُفَّافُ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَيْشُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللّهِ إِنِّى لَآرَاكُمْ مِنْ بَغْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعُتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُنُهُمْ [رامع: ١٢١٧٦].
- (۱۳۷۲۳) حضرت انس بانتیا سے مروی ہے کہ نبی مایا سے فر مایا رکوع وجود کو تمل کیا کرو، کیونکہ بیس بخداشہیں اپنی پشت کے وجعے سے بھی رہا ہوتا ہوں۔
- (١٢٧٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ والسُبَاطُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ (صححه مسلم (٢٦٥)، وابن حزيمة (٢٦٠٤). إانظر: ٣٠١٢،٠ ١٢٨٧٣ ، ١٣٤٤٧ ، ١٣٤٤٧ ، ١٣٨٧ ، ١٣٩٨ ، ١٣٩٨ ، ١٣٩٨ ، ١٣٩٨ ، ١٣٩٨).
 - (۱۳۷ ۹۴) حضرت انس بالتنزيم وي ب كه ني مايله كي نمازسب سے زياده خفيف اور كمل بوتي تقى -
- (١٢٧٦٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ آرْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ ارْكَبُهَا وَصححه البخارى (٢٧٥٤)، وابن خزيمة :(٢٦٦٢)]. [انظر: ٢٨٠٤، ١٣١٢، ١٣٤٤، ١٣٤٩٠، ١٣٤٩، ١٣٦٦، ١٣٩٤٥، ١٣٩٤٩، ١٣٩٤٩،
- (۱۳۷ ۱۳۵) حضرت انس بڑھڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے ویکھا کہ ایک آ دمی جو قربانی کا جانور ہا کیتے ہوئے چلا جا رہا ہے، نبی طینا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طینا نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔
- (١٢٧٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَثَادَةً عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ بُذَكِيهِمَا بِيَدِهِ وَيَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذُكُرُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ [راحع: ١١٩٨٢].

(۱۲۷۷) حضرت انس ناتھ سے مروی ہے کہ قبیلہ عمکل اور عرینہ کے پچولوگ مسلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و
ہواموافق نہ آئی ، نبی طینا نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے او تول کے پاس جاکران کا دودھاور پیٹا ب ہوتو شاید تندرست ہو
جاؤ ، چنانچہ انہوں نے ایسان کیا ، لیکن جب وہ مجھے ہو گئے تو دو بارہ مرقد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے ، نبی طینا کے مسلمان چروا ہے
کو تل کر دیا ، اور نبی طینا کے او تول کو بھاکہ کرلے گئے ، نبی طینا نے ان کے پیچھے سی اب شائل کو بھیجا ، انہیں پکڑ کر نبی طینا کے ساسنے
جیش کیا گیا ، نبی طینا نے ان کے ہاتھ پاؤس مخالف سمت سے کو او ہے ، ان کی آتھوں میں سلائیاں پھروا دیں اور انہیں
پیٹر لیے علاقوں میں چھوڑ دیا جس کے پیٹر وہ جانچ تھے یہاں تک کہ وہ مرکئے۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كَانَ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَكُتُبُ إِلَى نَاسٍ مِنْ هَذِهِ الْأَعَاجِمِ قِيلَ لَهُ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كَانَى النَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ ابْنُ بَكُمٍ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَانَى الْفُرُ إِلَى يَكِيبُ وَسَلَّمَ إِلَا مَعَ مَا يَعْمَلُهُ وَسَلَّمَ أَرَاحِع: ١٢٧٥٠].

(۱۲۷ ۹۸) حضرت انس ٹاکٹنا سے مروی ہے کہ جب نبی طبیقائے جمیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ٹاکٹیزنے عرض کیا کہ وہ لوگ مرف مبرشدہ خطوط علی پڑھتے جیں، چنا نچہ تبی طبیقائے جا ندی کی انگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے،اس پر بیرعبارت نقش تھی" محمد رسول اللہ' منگافیزار

(١٢٧٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَزَيْدَ بُنَ ثَابِتٍ تَسَحَّرًا فَلَمَّا فَرَغَا مِنْ سُحُورِهِمَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الصَّلَاةِ فَصَلَّى فَقُلُنَا لِأَنْسِ كُمْ كَانَ بَيْنَ فَرَاغِهِمَا وَسُحُورِهِمَا وَدُحُولِهِمَا فِى الصَّلَاةِ فَالَ كَانَ قَدُرَ مَا يَقُرَأُ رَجُلَّ خَمْسِينَ آيَةً [صححه البحارى (١٣٤٤)، وابن حبان (١٤٩٧). [اخلر: (١٣٤٩)].

(۱۲۷ ۱۹) حضرت انس ٹڑاٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ٹائیلہ اور حضرت زید بن ٹابت ٹڑاٹٹ نے اکٹھے بحری کی بھری ہے فارغ ہوکر نبی ٹائیلہ نماز کے لئے کھڑے ہوئے ،اور نماز پڑھائی ،ہم لوگ حضرت انس ٹڑاٹٹ پوچھنے گئے کہ بھری ہے فراغت اور نماز کھڑی ہونے کے درمیان کتناوقفہ تھا؟انہوں نے بتایا کہ جتنی دیریش ایک آ دمی پچاس آیات پڑھ سکے۔

(١٢٧٧) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْفَمٍ وَرَوِّحٌ قَالًا حَدَّلْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِا تُوَاصِلُوا فَهِيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا فَهِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِا تُواصِدُوا فَهِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِلُوا فَهِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِا تُواصِدُوا فَهِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِا تُوالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلَهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُواصِدُوا فَهِيلَ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُنَّ كَالَتِهِ مِنْكُمُ إِنَّ رَبِّي اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِللَّهِ عَلَيْهِ وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُقِينِي وَيَسُولِهِ عَلَى اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ ال

(۱۳۷۷) حضرت انس بڑٹائٹا ہے مروی ہے کہ نی طینی نے فر مایا ایک بی سحری ہے مسلسل کی روز ہے ندر کھا کر و بھی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طینی نے فر مایا ہیں اس معالمے ہیں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میرارب مجھے کھلا پلا و نتاہے۔

(۱۲۷۷۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ الْخَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ النسِ بُنِ مَالِكِ انَّ يَهُودِيًّا فَتَلَ جَارِيَةً عَلَى آوْضَاحٍ لَهَا فَقَتَلَةً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٤١٣)، ٢٤٨٢)، وابن حبان (٩٩١، ٩٩٥، ٩٩٢٥)]. [انظر: ٢٩٩٦، ١٣٧٣، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩]. ومسلم (١٧٢، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩، ١٣٧٩). [انظر: ١٢٩٢١) حضرت انس المُنظر عمروى بكرايك يبودى نے ايك انصارى بِكى كواس زيورى خاطر قل كرويا جواس نے بكن ركھا تقاء نى المَنظِ نے قصاصاً الے بحق قل كروا و با۔

(١٢٧٧) حَذَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بِالزَّوْرَاءِ فَأَتِى بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ لَا يَغْمُرُ أَصَابِعَهُ فَآمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَوَطَّنُوا فَوَضَعَ كَفَّهُ فِي الْمَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَأَطُّرَافِ أَصَابِعِهِ حَتَى تَوَطَّا الْقَوْمُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَنْسٍ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا ثَلَاتُ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ وَأَطُّرَافِ أَصَابِعِهِ حَتَى تَوَطَّا الْقَوْمُ قَالَ فَقُلْتُ لِأَنْسٍ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ كُنَّا ثَلَاتُ الْمَاءُ وَمَعْدَ البَعَارِي (٢٧٧٢)، ومسلم (٢٢٧٩)، وابن حبان (٢٥٤٢)]. [انظر: ٢٢٢٧، ٢٢٧٧)

(۱۲۷۷) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ناٹیا مقام زورا و میں تھے، نی ناٹیا کے پاس پانی کا ایک پیالہ لا یا حمیا جس میں آپ کی انگی بھی مشکل سے کھلتی تھی ، نی ناٹیا نے اپنی انگیوں کو جوڑ لیا اور اس میں سے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضو کرلیا ، سمسی نے حضرت انس ٹاٹٹو سے بوچھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تمن سوتھے۔

(١٢٧٧٣) حَكَنْنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْنَقَ صَفِيَّةً بِنْتَ حُيَىً وَجَعَلَ عِسْفَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ١٢٧١٧].

(۳۷ یا ۱۳۷۷) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے حضرت صفیہ ڈٹاٹٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا

هي مُناهَ مَيْنَ بَل يَهُو حَمَّى ﴿ وَهُ حَمْلِ فَهُ عَلَيْهِ مِنْ مَالِكَ عَيْنَةً ﴾ وه و المحالي المُنائِقَة في الم

مبرقرار دے دی<u>ا</u>۔

(١٢٧٧) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ قَرَعٌ بِالْمَدِينَةِ قَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًّا لَنَا يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ قَالَ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَرَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَرَسَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَرَسَ وَعَدَلَاهُ لَيَحُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَوَلَسَ وَعَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُرًا قَالَ حَجَّاجٌ يَعْنِى الْفَوْسَ وَعَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُورًا قَالَ حَجَاجٌ بِي يَغْنِى الْفَوسَ وَعَلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا رَائِينَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنْنَاهُ لَبَعْرَا فَالْ الرّمَادَى: حسن صحيح]. [انظر:

(۱۲۷۷) حضرت انس نگافئے سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے دفت الل مدیندرشمن کے خوف سے گھبرااشے، نبی طینا نے ہمارا ایک محور اور جس کا نام مندوب تھا'' عارینہ لیا اور فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں یایا۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي قَزَعَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَ آبِي طَلْحَةَ قَالَ وَكَانَتُ رُكْبَةُ آبِي طَلْحَةَ نَكَادُ ٱنْ تُصِيبَ رُكْبَةَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُهِلُّ بِهِمَا

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹو کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، قریب تھا کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹو کا گھٹنا نبی طائبا کے تھٹنے سے ل جاتا اور نبی طائبارج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پڑھتے ہوئے چلے جارہے تھے۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بُنَ زَيْدِ بُنِ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّى آنسِ بُنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكَمِ بُنِ آيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دَجَاجَةً يَوْمُونَهَا فَقَالَ آنَسٌ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع: ١٢١٨٥].

(۱۳۷۷) ہشام بن زید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے دا داحضرت انس ٹاٹٹا کے ساتھ دارتھم بن ایوب میں داخل ہوا ، وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کراس پرنشانہ بازی کررہے تھے ،ید دیکھ کرحضرت انس ٹاٹٹا نے فرمایا کہ بی مایٹا نے جانور کو باندھ کر اس پرنشانہ درست کرنے سے منع فرمایا ہے۔

(١٢٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامٍ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَرَدُنَا قَانُفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَسَعَوُا عَلَيْهَا فَلَغَبُوا فَسَعَيْتُ حَتَّى أَدْرَكُتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طُلُحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَث بِوَرِكِهَا أَوْ فَخِذِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَبِلَهُ قَالَ حَجَّاجٌ قُلُتُ لِشُعْبَةَ فَقُلْتُ أَكَلَهُ قَالَ نَعَمْ أَكَلَهُ قَالَ لِي بَعْدُ فَهِلَهُ [راحم: ٢٠٢٠].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹو کے مروی ہے کہ مرالظہران نامی جگہ پراجا تک ہمارے سامنے ایک خرکوش آ عمیاء ہے اس کی

طرف دوڑے،لین اسے پکڑنہ سکے یہاں تک کہ تھک سکتے، میں نے اسے پکڑلیا، اور حضرت ابوطلحہ بڑائٹڑ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذرج کیااوراس کاایک پہلونی طبیقا کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیجے دیااور ہی ملیقانے اسے تبول فرمالیا۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِضَامٍ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى آوْضَاحٍ لَهَا قَالَ فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ قَالَ فَجِىءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ لَهَا قَتَلَكِ فَكُرُنُ فَأَضَارَتُ بِرَأْسِهَا آئَى لَا ثُمَّ طَالَ لَهَا النَّانِيَةَ فَاشَارَتُ بِرَأْسِهَا آئَى لَا ثُمَّ صَالَهَا النَّالِئَةَ فَقَالَ لَهَا النَّالِيَةَ فَاشَارَتُ بِرَأْسِهَا آئَى لَا ثُمَّ صَالَهَا النَّالِئَةَ فَقَالَتُ نَعَمْ وَأَشَارَتُ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه البحارى فَقَالَتُ نَعَمْ وَأَشَارَتُ بِرَأْسِهَا فَقَتَلَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [صححه البحارى (١٨٧٩)، وابن حبان (١٩٩٣)]. [انظر: ١٣١٣٨].

(۸۷-۱۱) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری پچی کواس زیوری خاطر قبل کردیا جواس نے پہن رکھا تھا آبل اور چھر مار مارکراس کا سرکچل دیا ، جب اس پچی کو نبی ناپیا کے پاس لایا گیا تو اس میں زندگی کی تھوڑی ہی رمق باقی تھی ، نبی پیلیا نے ایک آ دمی کا نام لے کراس سے پوچھا کہ تہمیں فلال آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشار سے سے کہانہیں ، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا ، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہال! تو نبی پائیلا نے اس یہودی کود د پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٢٧٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْٱنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَلْقُونَ بَعْدِى ٱلْرَةَّ فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِى فَمَوْعِدُكُمُ الْحَوْضُ [صححه البحارى (٣٧٩٣)].

(۱۲۷۷) حضرت انس ٹڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے انصار سے فر مایا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ ترجیجات دیکھو گے کیکن تم صبر کرنا یہاں تک کہ اللہ اور اس کے رسول ہے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تمہارا انتظار کروں گا۔

(١٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ أُمَّهُ حِينَ وَلدتُ انْطَلَقُوا بِالصَّبِيِّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُحَنَّكُهُ قَالَ فَإِذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيُ مِرْبَدٍ يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ وَاكْبَرُ عِلْمِي أَنَّهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راحع: ٢٧٥٥].

(۱۲۷۸) حضرت انس بن شن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک بچے کو لے کر'' جومیری والدہ کے بہاں ہوا تھا'' نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ می گان ٹیز کی ایس بکری کے کان پر داغ رہے ہیں۔

(١٢٧٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا التَّيَّاحِ يَزِيدَ بُنَ حُمَيْدٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسَ بُنَ مَالِلْكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَرَكَةُ فِي نَوَاصِي الْخَيْلِ [راحع: ٢١٤٩].

(۱۲۷۸۱) حضرت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ نی بھیا نے ارشادفر مایا گھوڑ ول کی پیٹانیوں ٹیں برکت رکھ دی گئی ہے۔ (۱۲۷۸۲) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِی النَّبَاحِ آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكِ بُحَدِّثُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ

هي مُناهُ امَهُ مَن بُل مَنظِ مَرْمَ ﴾ (هو کال عنه الله عن

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِآبِي ذَرُّ اسْمَعُ وَأَطِعُ وَلَوْ لِحَبَيْتِي كَأَنَّ رَأْسَهُ زَبِيبَةٌ [راحع: ١٢١٥،

(۱۲۷۸۲) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے حضرت ابو ذر بڑاٹھ سے ارشا دفر مایا بات سنتے اور ماننے رہو اخواہ تم پر ایک حبشی'' جس کا سرکشمش کی طرح ہو'' محور نر بنا دیا جائے۔

(١٢٧٨٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمُفَو حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ آبِى التَّيَّاحِ آنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِآخِ لِى يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا حَضَرَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخَالِطُنَا حَتَى إِنْ كَانَ لَيَقُولُ لِآخِ لِى يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّيَّاحِ بَعُدَمَا كَيْرَ قَالَ لِهَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ أَنَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّلَالُ اللَّهُ اللِّهُ اللَّهُ الل اللَّهُ اللَّ

(۱۲۷۸۳) حضرت انس ٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نبی مائیلہ ہمارے یہاں آتے تنے اور میرے چھونے بھائی کے ساتھ بنسی مذاق کیا کرتے تنے ،ایک دن نبی مائیلانے اسے ممکین ویکھا تو فر مایا اے ابوعمیر! کیا کیا نغیر؟ چڑی ، جومرگئ تھی اور ہمارے لیے ایک چا در بچھائی گئی جس پر نبی مائیلانے نماز پڑھائی اور ہم نے ان کے پیچھے کھڑے ہو کرصف بنالی۔

(١٢٧٨٤) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جُعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بُنِ آبِي مَيْمُونَةَ انَّهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ الْخَلَاءَ فَأَخْمِلُ آنَا وَغُلَامٌ نَخُوِى إِذَاوَةً مِنْ مَاءٍ وَعَنَزَةً فَيَسْتَنْجِى بِالْمَاءِ [راجع: ٢١٢٤].

(۱۳۷۸۳) حضرت انس بن ما لک بڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور میرے جیسا ایک لڑکا یانی کا برتن اور نیز واٹھاتے تھے اور نبی مائیلا یا نی ہے استنجا وفر ماتے تھے۔

(١٢٧٨٥) حَلَّاثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّاثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ زَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَلَّثُ عَنُ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ آحَدُكُمُ الْمَوْتَ قَانِ كَانَ لَا بُدَّ قَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ آحَدُكُمُ الْمَوْتَ قَانِ كَانَ لَا بُدَّ قَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْمَوْتَ قَانِ لَا بُدَّ قَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ آحَدُكُمُ الْمَوْتَ قَانِ لَا بُدَّ قَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ أَوْ قَالَ آحَدُكُمُ الْمُؤْمِنُ قَانِ كَانَ لَا بُدَ قَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُ قَالَ لَا يَعْمَلُوا لِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ لَ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْلِى اللَّهُ عَلَيْهُ وَتَوَلَّقِينِى مَا كَانَتُ الْوَقَاقُ خَيْرًا لِي وَاحْدِى اللَّهُمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَيْهُمُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّ

(۱۲۷۸۵) حضرت انس بن ما لک بی فی شخص مروی ہے کہ نبی ملینوا نے فر مایاتم بیس سے کوئی شخص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا ند کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے بوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، جھے اس وقت تک زند ورکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو بجھے موت عطا ، فر مادینا۔

(١٢٧٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ انَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّهُ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ [راجع: ٢٢١١].

(١٢٧٨) حضرت انس بالتذاب مروى بيك ني ماينا فرمايا قوم كا بمانجا ان بي مي شار بوتا بـــ

هي مُنالِهَ مَن شَل يَعَدِي حَرْم اللهِ اللهِ عَلَيْهُ وَهُ ﴿ ٢٥ ﴿ هُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّ

- (١٢٧٨٧) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشُ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَأَصْلِحُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [صححه البخاري (٦٤١٣)، ومسلم (١٨٠٥)}. [انظر: ١٣٢٢٣].
- (۱۳۷۸۷) حضرت انس ٹکاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طینی فر مایا کرتے تھے اصل خیر آ خرت ہی کی خیر ہے ، یا بیفر ماتے کہا ے اللہ! آ خرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرنہیں ، پس انصاراورمہاجرین کی اصلاح فر ما۔
- (١٢٧٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَمَّنْ سَمِعَ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ رُئِيَ أَوْ رَآيْتُ بَيَاصَ إِبطَيْهِ
- (۱۲۷۸۸) حفرت انس نگافٹاسے مروی ہے کہ جب نبی ملیا اسجدے میں جاتے تھے تو میری نظر آپ مَا کُلیا کُلی مبارک بغل کی سفیدی پر پڑ جاتی مقی۔
- (١٢٧٨٩) حَلَّنْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَرَأَةِ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ الْفضلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ فَقَالَ ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ فَمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبُزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ (صححه مسلم (١٤٢٨)].
- (۱۲۷۸۹) حضرت انس ڈٹائٹزے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت زینب ڈٹاٹا کے موقع پر جوولیمہ فر مایا ،اس سے زیادہ بہتر ولیمہ اپنی کسی اہلیہ سے شادی کے موقع پرنہیں فر مایا ، ثابت بنانی بھٹا ہے خصرت انس ڈٹائٹا سے پوچھا کہ نبی ملیٹا نے کیا ولیمہ فر مایا ؟ انہوں نے جواب دیا کہ نبی ملیٹا سے انہیں روٹی گوشت کھلا یا اورا تنا کھلا یا کہلوگوں نے خود ہی چھوڑ ا۔
- (١٢٧٩.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ يَنْعَتُ لَنَا صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَقُومُ فَيُصَلِّى فَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قُلْنَا قَدْ نَسِىَ مِنْ طُولِ مَا يَقُومُ [راجع: ٢٦٨٢].
- (۹۰ ۱۳۷۹) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی مائٹیا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقغہ فیرماتے کہ ممیں پیپٹیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی مائٹیا بھول تونہیں مگئے۔
- (١٢٧٩١) حَدَّلُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ وَحَادٍ يَحْدُو بِنِسَائِهِ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ قَدْ تَنَجَى بِهِنَّ قَالَ فَقَالَ يَا ٱنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفُقُ بِالْقَوَارِيرِ [صححه البحارى (٢٠١٩)، ومسلم (٢٣٢٣)]. [انظر: ١٤٠٩٠، ٢٢١٢٧،١٢١٢، ١٢١٢٠، ١٤٠٩٠].
- (91 کا) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا سفر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سوار یوں کو ہا تک رہا

هي مُناهَا مَيْنَ بْل يَهِ مِنْمُ كَلِي هِ اللهِ هِي مَاهِ كَلِي هُمَا اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

تفاءاس نے جانوروں کو تیزی سے ہا نکنا شروع کردیا ، اس پر نبی اللہ انے ہتے ہوئے فرمایا انجھ ایان آ بھینوں کو آ ہتد لے کرچلو۔ (۱۲۷۹۲) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ آبِی الْجَعْدِ یُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَنَی السَّاعَةُ فَقَالَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَقَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاقٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا صَدَقَةٍ إِلَّا أَلَى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَالَ آنْتَ مَعَ مَنْ آخَبَنْتَ [صححه البحاری (۱۲۱۷)، ومسلم (۲۲۳۹)]. [انظر: ۱۳۱۹، ۱۳۱۹، ۱۳۷۹].

(۱۲۷۹۲) حضرت انس ٹٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طینا سے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طینا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ جس نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کرر کھے،البتہ اتن بات ضرور ہے کہ جس اللہ اوراس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی مائیا نے فرمایا کہتم قیامت کے دن اس مختص کے ساتھ ہو محب کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٢٧٩٣) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّاتُنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ يَعْنِى الْيُمْنَى عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ [راحع: ١٢٢٢٧].

(۱۲۷۹۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ میں نے اپنے اس دائیں ہاتھ سے نبی میٹیں کی بیعت بات سننے اور مانے کی شرط برکی تھی اور نبی ملیٹیں نے اس میں ''حسب طافت'' کی قید لگادی تھی۔

(١٢٧٩٤) حَذَّقَنَا حَجَّاجٌ آخَيَرَنَا شُغْبَةُ وَهَاشِمٌ قَالَ حَذَّقَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَتَابٍ وَقَالَ هَاشِمٌ مَوْلَى بَنِى هُرُمُزَ قَالَ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَكِنّهُ قَالَ مَنْ كَذَبّ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوّا مَقْعَدَهُ مِنْ النّارِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَكِنّهُ قَالَ مَنْ كَذَبّ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوّا مَقْعَدَهُ مِنْ النّارِ قَالَ هَاشِمٌ قَالَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاحْرَحَهُ الدارِمِي (٢٤١) قال شعب: صحيح عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَوْ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاحْرَحَهُ الدارِمِي (٢٤١) قال شعب: صحيح مَذَا اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاحْرَحَهُ الدارِمِي (٢٤١) قال شعب: صحيح مَذَا المَالِدَ مِينًا عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلْكُمْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّه

(۱۲۷۹۳) حفرت الس الما المنظر على مروى بكراكر محصفه على كانديشد الموتاتويس تم ين المينه كى بهتى احاديث بيان كرتاليكن في المينه المناوفر ما يا به كرجوفس ميرى طرف جان بوجوكركس جموق بات ك نبست كرے، اسابنا محال جنهم ميں بنا لينا چاہئے۔ (۱۲۷۹۵) حَدَّفَنا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَر حَدَّفَنا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّفِني شُعْبَةُ قَالَ سَيعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ انس بن مالك قَالَ سَيعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ انس بن مالك قَالَ مَسُولُ الله صَلَى الله عَدْبُ وَسَلَمَ فَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّ إِلَّهِ مِنْ الله عَلَى وَلَا الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَاثُ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُحِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ كَانَ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ آحَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ انْ يُلْقَى فِي النّهُ وَمَنْ كَانَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَمَنْ كَانَ انْ يُلْقَى فِي النّهُ وَمَنْ كَانَ اللّهُ عَلَيْهِ وَجَلّ مِنْهُ وَجَلّ مِنْهُ وَمَنْ كَانَ اللّهُ عَلَ وَعَلْ اللهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَجَلّ مِنْهُ وَمِنْ كَانَ انْ يُلْقَى فِي النّارِ أَحْبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُو بَعُدَ إِذْ الْفَذَةُ اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَمِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُو بَعُدَ إِذْ الْفَذَةُ اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَاللّهُ عَنْ وَحَدُهُ اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَمِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُو بَعُدَ إِذْ الْفَلَةُ مُ اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَمِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُو بَعُدَ إِذْ الْفَقَدَةُ اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَمِنْ مَنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُهُ فِي الْمُنْ اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ وَاللّهُ عَرْ وَجَلًا مِنْ اللّهُ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِي الْكُفُو بِعُدَ إِذْ الْفَقَدَةُ اللّهُ عَزّ وَجَلّ مِنْهُ اللّهُ عَرْدُو اللّهُ عَلَى اللّهُ عَرْدُ وَالْعَالِي اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَنْ وَاللّهُ مُنْ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْ اللّهُ اللّ

(٤٢)]. [انظر: ١٣٦٢٠ ، ١٣٩١١ ، ١٣٩٥١].

(۱۲۷۹۵) حضرت انس بن ما لک ڈٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹھ نے ارشاد فر مایا تین چیزیں جس محض میں بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا ، ایک تو بیر کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیاد ہ محبوب ہوں ، دوسرا بیر کہ انسان کسی ہے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ،اور تیسرا ہیر کہ انسان کفرے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کواسی طرح نا پند کرے بھے آگ میں چھلا تک نگانے کونا پند کرتا ہے۔

(١٣٧٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ آفِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتٍ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخُتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّي أَرَدْتُ أَنْ ٱلْجَبُرَهُمْ وَٱتَأَلَّفَهُمْ أَمَا تَرْضَوْنَ أَنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِالدُّنْيَا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًّا وَسَلَكَتُ الْمَانُصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ (صححه البخاري (٤٣٣٤)، ومسلم (٩٥٠١)، وابن حبان (١٠٠١) وقال الترمذي:

حسن صحيح]. [انظر: ۲۸۹۷، ۲۸۰۷، ۲۸۸۷، ۱۳۹۵، ۱۳۹۵، ۱۳۹۷، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۸، ۱۳۹۸،

(۱۲۷۹۲) حضرت انس بڑاٹنؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آ پ مُنافیظ نے انصاری صحابہ ٹوٹیٹنے کوجمع کیا اور ان سے بع جیما کہتم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں ،البتہ ہمارا ایک بھانجا ہے، نبی پیٹھ نے فر مایا کسی قوم کا بھانجا ان ہی میں شار ہوتا ہے، پھر فر مایا قریش کا زمانۂ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں، کیاتم لوگ اس بات برخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائمیں اورتم پیغیبرخدا کوایئے گھروں بیں لیے جاؤ اگر لوگ ایک رائے برچل رہے ہوں اور انصار دوسرے رائے برتویس انصار کے رائے برچلوں گا۔

(١٢٧٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا اللَّهُ قَالَ فَآرَدُتُ أَنْ أَتَالَفَهُمْ وَٱجْبُرَهُمْ

(۱۲۷۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٧٩٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَهُ فَٱكْرِمُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راجع: ٢٥٧٢].

(۱۲۷۹۸) حضرت انس ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ ہی مالیا کرتے تھے اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، یا بیفر ماتے کہ اے اللہ! آ خرت کی خیر کےعلاوہ کوئی خیرنہیں ، پس انصارا ورمہا جرین کومعز زفر ما۔

هي مُنظااَ مَرُينَ بَل يَهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ هي اسم يُه هي هستندانس بن مَالك يَّيْنَ يُهِ هُم

(۱۲۷۹۹) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِي إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ مَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ [صححه مسلم (۲۱۲۹)، وابن حبان (۸)].[انظر: ۲۲۹۱]. وجَلَّ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبْتَ [صححه مسلم (۲۱۲۹)، وابن حبان (۸)].[انظر: ۲۸۹۱]. (۱۲۵۹۹) معرت انس الله عَلَيْهُ عِمْ مَنْ أَخْبَبْتَ إصححه مسلم (۲۱۲۹) معرت الله الله عَلَيْهُ إِلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهُ فَعَلَى مَرْتُهُ اللهُ عَلَيْهُ فَعَلَى مَرْتُهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ فَعَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ فَعَلَى اللهُ اللهُ

(١٢٨٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ انْبَانَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ انْذَرَ أُمَّتَهُ الْآغُورَ الْكَذَابَ الَّا إِنَّهُ آعُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِآغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ قَالَ حَجَّاجٌ كَافِرٌ [راحع: ١٢٠٢٧].

کہ تم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(• • ۱۲۸) حضرت انس تلافق ہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم تلافیق ارشاد فر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ، انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یا در کھو! د جال کا ناہو گا اور تمہارا ب کا نانبیں ہے ، اور اس کی دونوں آئے کھوں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا۔

(۱۲۸۱) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بَنُ جَعْفَو آخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِي شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكِ يُحَدِّلُ الْجَنَّةُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ قَالَ مَا مِنُ آحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنَّهُ قَالَ مَا مِنُ آحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةُ يُحِبُّ اَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ يَا لَكُوا مَا إِلَى اللَّهُ يَعْمَلُ عَشُو مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُوا مَيْوراسِع: ٢٦٠١] عَلَى اللَّهُ عَيْو الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيَهُمَّلَ عَشُو مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُوامِيةِ (العع: ٢٦١٥] عَلَى اللَّهُ عَيْو الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ فَيْهُمَّلَ عَشُو مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنْ الْكُوامِيْ (العع: ٢٦٠١) عَنْرت الْسُ ثَلْمُ وَى الشَّهِيدِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَرَا إِلَى اللَّهُ الْمَا يَعْمُ الْمَا يَوْمَ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَل اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَ

(١٢٨.٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِثٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آخُرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً آخُرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً آخُرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً (صححه البخارى (٤٤). أَخُوجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَٰهَ إِلَا اللَّهُ مَنْ كَانَ فِي قَلْمِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً (صححه البخارى (٤٤). ومسلم (١٩٣)، وابن حبان (٤٨٤). [راحع: ١٢١٧٧].

(۱۲۸۰۲) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ نی مائٹانے فرمایا قیامت کے دن اللہ تعالی فرمائے گا کہ ہراس مخض کوجہنم ہے نکال نوجو لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اور اس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر اللہ تعالی فرمائے گا کہ

هي مُنالًا) مَدْين شِيل مِينِهِ مَرْمُ ﴾ ﴿ هُلِي هُو ﴿ عَلَى مُنالًا اللَّهُ عِنْدَا اللَّهُ عِنْدَا اللَّهُ عِنْدَا

ہرا س شخص کو چنم سے نکال لوجو لا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اوراس کے دل میں ذریے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر الله تعالیٰ فرمائے گا کہ ہراس شخص کو چنم سے نکال لوجو لا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ کا اقرار کرتا تھا اوراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

- (١٢٨٠٣) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنُ آخَفُ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ (راجع: ١٢٧٦٤].
 - (١٣٨٠٣) حفرت انس الأنوات مروى بكرني ماينا كي نمازسب ان ياده خفيف اور كمل بوتي تقي _
- (١٢٨٠٤) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ الْخَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ وَآسُودُ يَعْنِى شَاذَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱنْبَآنِى قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً ارْكِبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ فِى الثَّالِئَةِ راحِع: ١٢٧٦ و.
- (۱۲۸۰۴) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا، کا گذرا یک آ دمی پر ہوا جوقر بانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی ملیلائے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ،اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی ملیلا نے دو تمین مرتبہ اس سے فر مایا کہ سوار ہوجاؤ۔
- (١٢٨.٥) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ لِقَتَادَةَ أَسَمِعْتَ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ الْبُصَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيفَةٌ قَالَ نَعَمُ وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهُ [راجع: ٥٢٠٨].
- (۵۰ ۱۲۸) حضرت انس ڈکائٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ تَکَائِیْزُ نے ارشاد فر مایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفار ہ اے دفن کر دینا ہے۔
- (١٣٨٠٦) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنَّكُمْ لَسُتُمْ فِي ذَلِكَ مِنْلِى إِنِّى أَظَلُّ أَوْ قَالَ آبِيتُ أَطُعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ١٢٧٧].
- (۱۲۸۰۷) حضرت انس بڑھٹو سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فر مایا ایک بی محری ہے سلسل کی روز سے نہ رکھا کر و، کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی مائیلائے فر مایا میں اس معاسلے میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، میرارب مجھے کھلا بلا ویتا ہے۔
- (١٣٨.٧) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ أَخْبَرَنِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ جَمَعَ الْكُنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ أَحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ ٱنْفُسِهِمْ أَوْ قَالَ مِنْ الْقَوْمِ (راجع: ١٢٧٩٦).
- (۷۰ ۱۲۸) حضرت انس بنافظ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے جب انصار کو جمع کیا تو فرمایا کیاتم میں انصار کے علاوہ کوئی اور بھی

هي مُناكَ امَرِينَ بل يُعَدِّرُ مَن اللهُ اللهُ يَعْدِينَ مَن اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلِي عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْ

ہے؟ انہوں نے کہانہیں ،سوائے ایک بھانچ کے ، نبی ملینا نے قرمایا بھانجا بھی توم ہی میں شار ہوتا ہے۔

(١٢٨٠٨) قَالَ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِمُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ فَحَدَّثَنِي عَنُ أَنْسِ [راحع: ١٢٢١١].

(۱۲۸۰۸) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مردی ہے۔

(١٢٨.٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِى فَتَادَةُ أَنَّهُ سَمِعَ أَنْسًا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ قَالَ وَيُعْجِبُنِى الْفَأْلُ فَقُلْتُ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راحع: ٣ . ٢٢].

(۱۲۸۰۹)حضرت انس بڑائھؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے فر مایا بیاری متعدی ہونے اور بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال بعنی اچھااور پاکیز وکلمہ اچھا لگتا ہے، میں نے پوچھا فال سے کیا مراد ہے؟ نو فرمایا اچھا کلمہ۔

(١٢٨١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عِكْرِمَةً أَنَّهُ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَهُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتَحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَنِينًا لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَمَا لَنَا فَنزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْوِى مِنْ تَخْتِهَا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْوِى مِنْ تَخْتِهَا الْمُؤْمِنِينَ فِيهَا وَيُكُفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّنَاتِهِمْ و قَالَ شُعْبَةُ كَانَ قَتَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي قَصَصِهِ عَنْ النّسِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُدِيثِ فِي قَصَصِهِ عَنْ النّسِ مُبِنّا لِيَعْفِرَ لَكَ اللّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ ثُمَّ يَقُولُ قَالَ آصَحابُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُديثِينَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لَكَ هُمُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُديثِ قَالَ فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَا لَكَ فَتُحَا لَكَ هَنْ السّ فَاتَيْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْحُديثِ قَالَ فَاتَوْتُهُمْ بِاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ الْحَدِيثُ فَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ النّسِ وَآخِرُهُ عَنْ اللّهِ عَلَى عَلْولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا فَاتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ فَخَدَّاتُكُ عَنْ قَالَ فَاتَيْتُهُمْ بِالْكُوفَةِ فَخَدَّاتُكُ عَنْ عَنْ عَلَا فَاتَيْتُهُمْ بِالْكُولَةِ فَخَدَّاتُكُ عَنْ اللّهُ عَلْهُ وَالْمُعَالَ وَالْحَدُولَةُ عَنْ اللّهُ عَلْهُ وَلَا فَاتَوْتُهُمْ بِاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْ فَاتَصْمُوا اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْكُولُهُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُو

(۱۲۸۱۰) حضرت انس المُتَّنَّ سے مروی ہے کہ (نی المِنِهِ جب حدیبیہ سے واپس آرہے تھے تو) آپ اُلْتَنَفِّهُ پریہ آیت نازل ہوئی "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحَّا لَكَ فَتُحَّا مُبِينًا حِبراط مستقِیْها" مسلمانوں نے یہ س کرکہایارسول الله اُلْتَقَافِیْ آپ کومبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو یہ دولت عطاء فرمائی، جارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پریہ آیت نازل ہوئی "لِیکُوخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ فوذا عظیما"

(١٢٨١١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِى بُنَ زَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ إِنْ كَانَتُ الْوَلِيدَةُ مِنْ وَلَائِدٍ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَتَجِىءُ فَتَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْ يَدِهَا حَتَّى تَذُهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتُ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٧٧ ٤). قال شعيب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٣٢٨٩].

(۱۲۸۱۱) حضرت انس بڑا تھا ہے مروی ہے کہ مدیند منور ہی ایک عام با ندی بھی نبی ملینا کا دست مبارک پکڑ کرا ہے کام کاج کے

لئے نی ملینہ کو لے جایا کرتی تھی اور نبی ملینہ اس سے اپنا ہاتھ نہ چیز اتے تھے۔

(١٢٨١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ يَغْنِى الْأَنْصَارِىَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْهِرَّ حَثَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ قَالَ مَنْ ذَا الَّذِى يُقُرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا قَالَ جَاءَ أَبُو طَلْحَةَ بُنُ سَهُلِ الْأَنْصَارِئُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَالِطِى الَّذِى بِمَكَانِ كَذَا وَكَذَا وَكَذَا وَلَوْ اسْتَطَعْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اجْعَلْهُ فِي فُقَرَاءٍ قَرَاتِيكَ أَوْ قَالَ فِي فُقَرَاءٍ أَهْلِكَ [راحع: ١٢١٦٨.

(۱۲۸۱۲) حضرت انس ٹنٹٹزے مروی ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ''تم نیکی کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک ہے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک اپند بدہ چیز خرج نہ کرو' اور بیآیت کہ' کون ہے جواللہ کو قرض حند دیتا ہے' تو حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹز کہنے گئے یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ میں اسے تخی رکھوں تو مجھی اس کا پہنہ بھی نہ گئے دیتا، نبی مائیلانے فر مایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقسیم کر دو۔

(١٢٨١٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ هِلَالَ بُنَ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِى آبَا هِشَامٍ قَالَ آخِي هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ الْحَبَطِى آبَا هِشَامٍ قَالَ آخِي هَارُونُ بُنُ آبِى دَاوُدَ حَدَّلَنِي قَالَ آتَيْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَقُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحُنُ يُعْجِبُنَا آنُ نَعُودَكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ حَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ آيُمَا رَجُلٍ يَعُودُ مَرِيضًا فَإِنَّمَا يَخُوضُ فِي الرَّحْمَةِ فَالَ شَعْدَ عِنْدَ الْمَرِيضِ غَمَرَتُهُ الرَّحْمَةُ قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ هَذَا لِلصَّحِيحِ الّذِي يَعُودُ الْمَرِيضَ مَا لَهُ قَالَ تُحَطَّ عَنْهُ ذُنُوبُهُ [انظر: ١٣٥٠].

(۱۲۸۱۳) مروان بن الی واؤو مُرَهِینَ کہتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ حضرت انس فٹاٹٹ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے ابوحزہ! جگہ دور کی ہے لیکن ہمارا دل جا ہتا ہے کہ آپ کی عمیا وت کو آیا کریں ، اس پرانہوں نے اپنا سرا تھا کرکہا کہ میں نے نبی ملینہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو فحض کسی بھار کی عمیا وت کرتا ہے ، وہ رحمت الہیہ کے سمندر میں خوط لگا تا ہے ، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے ، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کا پینی ہے تا ہے وہ کا کا کہ میں کے مریض کے عمادت کرتا ہے ، مریض کا کیا تھم ہے ؟ می ملینہ الیس کے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

ے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ،اور تیسرا بیکدانسان کفر سے نجات ملنے کے بعداس میں واپس جانے کوای طرح تا پیند کرے جیسے آگ میں چھلانگ لگانے کو تا پیند کرتا ہے۔

(١٢٨١٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ فَعَلْتُهُ لِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمْ الْعَلْمَانِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَالنَّا الْعَبُ مَعَ الْعِلْمَانِ الْوَ قَالَ مَعَ وَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ لَمْ الْعُلْمَانِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَدَعَانِي قَارُسَلِنِي فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرُ احَدًا وَاحْبَسْتُ عَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا وَدَعَانِي قَارُسَلِنِي فِي حَاجَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ قَالَ لَا تُخْبِرُ احَدًا وَاحْبَسْتُ عَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالْتُ وَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا فَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَاجَةٍ لَهُ قَالَتُ وَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالَتْ وَمَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ قَالْتُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِي وَسَلَّمَ لِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ال

(۱۲۸۱۵) حضرت انس جائن سے مروی ہے کہ نبی ماینوالمہ بیند منورہ تشریف لائے تواس وفت میری عمر نوسال تھی ،ام سلیم جائن مجھے کے ایک منابع ہائن کے خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا یارسول اللہ! بیدیر ابیٹا ہے آ ب اے اپنی خدمت کے لئے قبول فر مالیجے ، میں نے نبی ماینوں کی خدمت نوسال تک کی ، نبی ماینوں نے بھی مجھ سے بینیس فر ما یا کرتم نے فلاں کام کیوں کیا ، نہ ہی بی فر ما یا کہ تم نے فلاں کام کیوں نہیں کیا ؟

ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، اسی دوران نبی طائبا تشریف نے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھر میرا ہاتھ پکڑ کر بھے کسی کام سے بھیج ویا جب میں واپس آئم یا، تو نبی طائبانے فر مایا یہ کسی کونہ بتانا، ادھر جھے گھر چہنچنے میں در ہوگئ تھی چنا نچہ جب میں گھر واپس پہنچا تو حضرت ام سلیم نتائبا (میری والدہ) کہنے گئیں کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی طائبانے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے بوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ نبی طائبان نے بھے کسی کو بتا نے سے منع کیا ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نبی طائبانے کے داز کی حفاظت کرتا۔

(١٣٨١٦) حَلَّاتَنَا مُؤَمَّلٌ حَلَّاثَنَا حَمَّادٌ حَلَّاثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ أَبَا طَيْبَةَ حَجَمَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ حَرَاجِهِ

(۱۲۸۱۲) معزت انس التلانے مروی ہے کہ ابوطیب نے نبی ملیاں کے مینگی لگائی ، نبی ملیاں نے اے ایک صاع تھجور دینے کا تھم دیا اوراس کے مالک سے بات کی توانہوں نے اس پر تخفیف کردی۔

(١٢٨١٧) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَايِتٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ سَلُونِي فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ آبِي قَالَ ٱبُوكَ حُذَافَةُ لِلَّذِي كَانَ يُنْسَبُ إِلَيْهِ فَقَالَتْ لَهُ أَمَّهُ يَا بُنَيَّ لَقَدْ

هي منظاامَن بن بن منظال المنظمة المنظم

فَمْتَ بِأُمِّكَ مَفَامًا عَظِيمًا قَالَ آرَدُتُ أَنْ أَبُرِّىءَ صَدْرِى مِمَّا كَانَ يُقَالُ وَقَدْ كَانَ يُقَالُ فِيهِ

(۱۲۸۱۷) حضرت انس بھاتھ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَا فَیْنَا کُمْ اِللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الل

(١٢٨١٨) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَكَانَ إِذَا حِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا قَرْعٌ جَعَلْتُ الْقَرْعُ مِمَّا يَلِيهِ

(۱۲۸۱۸) حضرت انس ٹڑٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ کو کدو بہت پسند تھا ،اس لئے جب بھی کدو کا سالن آتا تو ہیں اے الگ کر کے نبی ملیٹھ کے سامنے کرتا تھا۔

(١٢٨١٩) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ آنَّ عِنْبَانَ بُنَ مَالِكٍ ذَهَبَ بَصَرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ لَوْ جِنْتَ صَلَّيْتَ فِى دَارِى أَوْ قَالَ فِى بَيْتِى لَاتَخَذَّتُ مُصَلَّاكَ مَسْجِدًا فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَلَ كُرُوا مَالِكَ بُنَ فَصَلَّى فِى دَارِهِ أَوْ قَالَ فِى بَيْتِهِ وَاجْتَمَعَ قَوْمُ عِنْبَانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَ كَرُوا مَالِكَ بُنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَ كَرُوا مَالِكَ بُنَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْبُسَ يَشْهَدُ أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلنِّسِ يَشْهَدُ أَنْ اللّهُ وَالَّذِى اللّهُ وَالْهُ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ النّهُ وَالْمَا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ النّادُ وَالْمَا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ النّادُ وَالْمَا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ اللّهُ وَالْنَى رَسُولُ اللّهِ قَالُوا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا حُرْمَتُ عَلَيْهِ اللّهُ وَالْمَا لِهُ اللّهُ وَالْمَا لِلللّهُ وَالْمَالِ اللّهُ وَالْمَالِكُ فَيْلُوا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدٌ صَادِقٌ بِهَا إِلّا عَلْهُ وَالْهُ وَالْمَا لِلللّهُ وَالْمَالِ اللّهُ وَالْمَالِكُ فَالُوا بَلَى قَالَ وَالّذِى نَفْسِى بِيدِهِ لَا يَقُولُهَا عَبُدُ صَادِقٌ بِهَا إِلّا عَلَى وَاللّهُ وَالْمَالِكُوا بَلْكُوا اللّهُ وَالْمَالِقُوا اللّهُ وَالْمَالِقُوا اللّهُ وَالْمُ اللّهُ وَالْمُ وَالْمُ وَالْمُوا بَاللّهُ وَالْمُوا بَهُ وَالْمُ وَالْمُ فَالُوا بَلْكُوا لَهُ فَالُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُ فَالُوا اللّهُ وَالْمُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُوا اللّهُ وَالْمُ

هي مُنايَّامَةُ بن بَل يَهُوسُومَ فِي هُو هِي ماء كِهِ هِي ماء كِهِهِ هُمَا مَنْ بن مَا النَّعِيْنَةُ كِهُهُ مُستَدانِس بن مَا النَّعِيْنَةُ فِي مُستَدانِس بن مَا النَّعِيْنَةُ كِهُهُ

.[17787:170.4

(۱۲۸۲۰) حفرت انس ٹھنڈ سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی طبیقا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی طبیقا ہے ورخواست کی کدان کے ساتھا لیک آ دمی کو بھیجے ویں جوانہیں وین کی تعلیم دے، نبی طبیقا نے فر مایا میں تمہارے ساتھاس امت کے امین کو بھیجوں گا ، پھر نبی طبیقائے ان کے ساتھ حضرت ابوعبید و بھٹھ کو بھیج دیا۔

﴿ ١٢٨٢) حَدَّلُنَا مُؤَمَّلُ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَّلَيْنِ فَآتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ فَقَالَ آيَ قَوْمِى آسُلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيْهُ عِلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَّلَيْنِ فَآتَى الرَّجُلُ قَوْمَهُ فَقَالَ آيَ قَوْمِى آسُلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيْهُ عِلِيَّةً رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ آوُ قَالَ الْفَقْرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ لَابِتُ قَالَ قَالَ آنَى إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مُحَمَّدًا لَيْهُ عِلِيَّةً رَجُلٍ مَا يَخَافُ الْفَاقَةَ آوُ قَالَ الْفَقْرَ قَالَ وَحَدَّثَنَاهُ لَابِتُ قَالَ قَالَ آلَنَّ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ مُلَا لَيْكُونَ إِنْ كَانَ الرَّجُلُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسْلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللَّهُ إِلَّا أَنْ يُصِيبُهَا فَمَا يُعْلِي عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسُلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّا أَنْ يُصِيبَ عَرَضًا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُلِمُ مَا يُولِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسُلِمُ مَا يُرِيدُ إِلَّهُ أَوْ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ اللَّذُنِيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم يُسْتِي مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ حَتَى يَكُونَ دِينَهُ آحَبُ إِلَيْهِ آوُ قَالَ أَكْبَرَ عَلَيْهِ مِنْ اللَّذُنِيَا وَمَا فِيهَا [صححه مسلم (٢٣١٢)، وابن حباد (٢٠٠٤، و١٤). [انظر: ٢٣٠١٦). [انظر: ٢٣١٦).

(۱۲۸۲۱) حضرت انس ٹنٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی آیا اور اس نے نبی طینا ہے کچھ ما نگا ، نبی طینا نے اسے صدقہ کی بکریوں میں ہے بہت کی بکریاں'' جودو پہاڑوں کے درمیان آسکیں'' دینے کا تھم دے دیا ، وہ آ دی اپنی قوم کے پاس آ کر کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محمد تُلٹینٹا آئی بخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر و فاقہ کا کوئی اندیشنہیں رہتا ، دوسری سند ہے اس میں یہ اضافہ بھی ہے کہ بعض اوقات نبی طینا کے پاس ایک آ دمی آ کر صرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کر لیتا ، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیا وہ مجبوب ہوچکا ہوتا تھا۔

(١٢٨٢٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ وَحَسَنَ الْكُشْيَبُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ حَسَنٌ عَنُ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ عَلَى بَغُلِيهِ الشَّهُبَاءِ بِحَانِطٍ لِيَنِى النَّجَارِ فَسَمِعَ أَصُواتَ قَوْمٍ لَنَسَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنْ يُسُمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ (راحع: ١٢٥٨١).

(۱۲۸۲۲) حضرت انس پی تشخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیندا اپنے سفید فچر پرسوار مدینہ منورہ بیں بنونجار کے کسی باغ سے گذر ہے، وہال کسی قبر بیل عذاب ہور ہا تھا، چتا نچہ فچر بدک گیا، نبی علیندا نے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو فن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو بی اللہ سے بیرعاء کرتا کہ وہ تمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سناد ہے۔

(١٢٨٢٢) حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِثٌ عَنْ انْسِ أَنَّ غُلَامًا بَهُودِبًّا كَانَ يَضَعُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضُونَهُ وَيُنَاوِلُهُ نَعْلَيْهِ فَمَرِضَ فَآثَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ وَآبُوهُ قَاعِدٌ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فُلانُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَنَظَرَ إِلَى أَبِيهِ فَسَكَّتَ ٱبُوهُ فَأَعَادَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ فَقَالَ آبُوهُ أَطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ الْغُلَامُ آشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَآنَكَ رَسُولُ اللَّهِ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى آخُرَجَهُ بِى مِنْ النَّارِ [صححه البخارى (١٣٥٦)، وابن حبان (٢٩٦٠، و٤٨٨١، و٤٨٨٤). [انظر: ١٤٠٢، ١٣٤، ١١].

(۱۲۸۲۳) حضرت انس نظرت مروی ہے کہ ایک میروی لڑکا نبی میں کے وضوکا پانی رکھتا تھا اور جوتے بکڑا تا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہوگیا، نبی ملی اس کے باس تشریف لے گئے، وہاں اس کا باب اس کے سربانے جیٹھا ہوا تھا، نبی ملی ان اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، وہ خاموش رہا، نبی ملی نے اپنی بات دوبارہ دہرائی اور اس نے دوبارہ اپنی باپ کو دیکھا، اس نے اپنی بات مانو، چتا نچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، نبی ملی جب وہاں سے نکلے تو باب کے ایک ان اندکا شکر ہے جس نے اسے میری وجہ سے جہا گیا۔

(١٢٨٢٤) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ مِثْلُهُ

(۱۲۸۲۳) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٢٥) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمُسْجِدِ إِلَى مَنَاذِلِهِمْ يَتَوَضَّنُونَ وَبَقِى فِى الْمَسْجِدِ نَاسٌ مِنْ الْمُهَاجِدِينَ مَا بَيْنَ السَّبُعِينَ إِلَى الثَّمَانِينَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِى بِمِخْصَبِ مِنْ جِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ الْيُمْنَى فِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِى بِمِخْصَبِ مِنْ جِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ الْيُمْنَى فِي الْمُسْجِدِ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَاءٍ فَأَتِى بِمِخْصَبِ مِنْ جِجَارَةٍ فِيهِ مَاءٌ فَوَضَعَ أَصَابِعَ يَدِهِ الْيُمْنَى فِي الْمُسْتِدِ السَّهُ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَى عَلَى الْوُضُوءِ حَتَّى تَوَضَّنُوا جَمِيعًا الْمِخْضَبِ فَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَهُمْ يَتَوَضَّنُونَ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَى عَلَى الْوُضُوءِ حَتَّى تَوَضَّنُوا جَمِيعًا وَبَقِى فِيهِ نَحُوْمٍ مِثَا كَانَ فِيهِ [راحع: ١٢٤٣٩].

(۱۲۸۲۵) حضرت انس بڑنا تئا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آپا تو ہر دوآ دی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاءِ حاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، بچھ مہا جرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا اور وہ ستر، آپ کے درمیان ہے، نبی بالیہ ا خدمت میں ایک کشادہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی بالیہ نے اپنی ہفیلیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں اتن مخوائش نہتی، لہذا نبی بالیہ نے چار اٹھلیاں ہی رکھ کرفر مایا قریب آ کراس سے وضو کرو، اس وقت نبی بالیہ اکا دست مبارک برتن میں ہی تھا، چنا نچے ان سب نے اس سے وضو کرلیا، اور ایک آ وی بھی ایسانہ رہا جس نے وضونہ کیا ہواور پھر بھی اس میں اتنا ہی پانی نج محیا۔

هي مُنايَّا مَيْنَ بْلِ يَسَوْمُونَ فِي الْفَاسِينِ مَالِكَ مِنْ فِي هُم رَكِهِ فَي هُمستَدانِسِ بِن مَالِكَ مِنْ فِي

(۱۲۸۲۷) حضرت انس ٹنگفذے مروی ہے کہ جب حضرت ابوطلحہ ٹنگفذے یہاں ان کا بیٹا عبدالللہ پیدا ہوا تو میں اس بیچ کو لے کرنبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے و یکھا کہ نبی طینا اپ اونٹوں کو قطران ٹل رہے ہیں، نبی طینا نے فر مایا کیا تمہارے پاس مجور ہے؟ میں نے عرض کیا جی بال! نبی طینا نے ایک مجور لے کرا ہے منہ میں چیا کرزم کیا ،اورتھوک جمع کر کے اس کے منہ میں ٹیکا دیا جے وہ چاہئے لگا، نبی طینا نے فر مایا مجورانصار کی مجوب چیز ہے،اور نبی طینا نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

(۱۲۸۲۷) حَدَّنَا مُؤَمَّلُ حَدَّنَا حَمَّادُ عَنْ ثَابِتِ عَنْ آنَسِ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِذَا كُنَّا عِنْدَكَ فَحَدَّلْتَنَا رَقَّتُ قُلُوبُنَا فَإِذَا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِكَ عَافَسْنَا النِّسَاءَ وَالصَّبْيَانَ وَفَعَلْنَا وَفَعَلْنَا فَقَالَ النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَنْكُمُ الْمَلَايِكَة وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَنْكُمُ الْمَلَايِكَة وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَنْكُمُ الْمَلَايِكَة وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَنْكُمُ الْمَلَايِكَة وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَنْكُمُ الْمَلَايِكَة وَسَلَّمَ إِنَّ تِلْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَنْكُمُ الْمَلَايِكَةُ وَلَيْكَ السَّاعَة لَوْ تَدُومُونَ عَلَيْهَا لَصَافَحَنْكُمُ الْمَلَايِكَة وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَيْلَا فَقُولَ النَّبِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَن عَلَيْهِ وَالْمَا عَلَيْ عَلَيْهُ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَوْ مُعْتَ مِنْ عَلَيْهِ الْمَالِكُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَيْسَ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عُلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْعُلِيْهُ وَلَا عَل

(١٢٨١٨) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عُلَيَّةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ صُهَيْبٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى الصَّبْيَانَ وَالنِّسَاءَ مُقْبِلِينَ قَالَ عَبُدُ الْعَزِيزِ حَسِبْتُ آنَّهُ قَالَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا فَقَالَ اللَّهُمَّ آنَتُمْ مِنْ أَحَبُ النَّاسِ إِلَى اللَّهُ مِنْ الْمَاسِ إِلَى اللَّهُمَ آنَتُهُمْ وَسَلَّى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَ

(۱۲۸۲۸) حضرت انس الثانات مروی ہے نبی مایٹ کے سامنے انصار کی میجھ عورتیں اور بیجے ایک شادی ہے آتے ہوئے محذرے، نبی مایٹا نے کھڑے تین مرتبہ فر مایا اللہ کی تنم لوگ میرے نز دیک سب سے زیادہ محبوب ہو۔

(١٢٨٢٩) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّكَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَلَّكَنَا آنَسُ قَالَ عَطَسَ رَجُلَانِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَمَّتَ أَحَدَهُمَا أَوْ قَالَ سَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكَ الْآخَرَ فَقِيلَ هُمَا رَجُلَانِ عَطَسَا فَشَمَّتَ آوْ قَالَ فَسَمَّتَ أَحَدَهُمَا وَتَرَكْتَ الْآخَرَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا حَمِدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنَّ هَذَا لَمْ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ سُلَيْمَانُ أُواهُ نَحُواً مِنْ هَذَا لَهُ يَحْمَدُ اللَّهَ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوَاهُ نَحُواً مِنْ هَذَا [راجع: ١٩٨٤].

(۱۲۸۲۹) حفرت انس نگائئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طیا کی مجلس میں دوآ ومیوں کو چھینک آئی، نبی طیا نے ان میں سے ایک کواس کا جواب (بو حمل الله کہدکر) دے دیا اور دوسرے کو چھوڑ دیا، کس نے پوچھا کہ دوآ ومیوں کو چھینک آئی، آپ نے ان میں سے ایک کو جواب دیا، دوسرے کو کیوں شددیا ؟ فرمایا کہ اس نے المحمد لله کہا تھا اور دوسرے نے نہیں کہا تھا۔ (.۱۲۸۳) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا آنسُ بُنُ مَالِلْكِ قَالَ كَانَتُ أُمَّ سُلَيْمٍ مَعَ آزُوَاجِ النَّبِیِّ

هي مُنالِهَ مُن شَلِي يَدِيهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْنَا لَهُ اللهُ عَلَيْنَا لَهُ اللهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلِيهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلِيهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَكُونِ عَلَيْنَا لِلللهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلَيْنَا لِللْهُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لَهُ عَلَيْنَا لَكُونُ عَلْمُ عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْنَا عَلَيْنَ عَلِيهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَا عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَسُوقُ بِهِنَّ سَوَّاقَ فَقَالَ لَهُ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدَكَ بِالْفَوَادِيرِ [راحع: ٢٢١٤]. (١٢٨٣٠) حضرت انس رُفَّتَوْ ہے مروی ہے کہ نبی ایُٹا ایک سفر ہیں بنتے ، نبی الیُٹا کا ایک حدی خوان تھا''جس کا نام انجشہ تھا''وہ امہات المؤمنین کی سواریوں کو ہا تک رہا تھا، حضرت انس بڑا تو کی والدہ بھی ان کے ساتھ تھیں ، نبی مائیٹا نے فرمایا انجشہ! ان آ مجینوں کوآ ہنتہ لے کرچلو۔

(۱۲۸۲۱) حَدَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحَبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِي قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى فَلَيْنَ وَحَدَّنَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَحَدَّنَنَا بِهِ مَرَّةً أُخْرَى فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٧] قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٧] قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ٢١٧٨] والله عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ٢١٨٥] عَرْبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ عَلَيْهِ فَلَا رَسُولُ اللَّهِ مِنْ النَّارِ وَمَا مَلَى عَلَيْهِ فَلْ السَّارِ وَمُعَلَّمُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَالْ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَ

(١٢٨٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّةً قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبُّ لِأَخِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكُّ حَجَّاجٌ [صححه البحارى (١٣)، ومسلم (٤٥)، وابن حبان (٢٣٤)، و(٢٢٥)]. النظر: 1 النظر: 1٣١٧٨ عَبْدُ المَّامِّةِ المُعْمِدِ البحارى (١٣).

(۱۲۸ ۳۲) حضرت انس ڈاٹٹ مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه کَاٹُٹِوُّ نے ارشاد فر مایاتم میں ہے کو کی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٢٨٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفُم آخُبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِغْتُ قَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْمُنْصَارَ كَرِشِى وَعَيْتِى وَإِنَّ النَّاسَ سَيَكُثُرُونَ وَيَقِلُونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَاغْفُوا عَنْ مُسِيئِهِمْ وَقَالَ حَجَّاجٌ عَنْ مُسِيِّهِمْ [صححه البحارى (٣٨٠١). ومسلم (٢٥٠١)، وابن حبان (٣٢٦٥). [انظر: ٣٩١٦].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی طائدہ نے فرمایا انصار میرا پردہ ہیں لوگ بڑھتے جائیں سے اور انصار کم ہوتے جائیں سے ،اس لئے تم انصار کے نیکوں کو کی نیکی قبول کرو ،اور ان کے گنا بھارے تجاوز اور درگذر کرو۔

(١٢٨٢٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ وَلَا أَدْرِى أَشَىءٌ أَنْزِلَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى آوْ لَابْتَغَى وَادِيًا فَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلّا التَّوَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راحع: ٣٥٢].

(۱۲۸ ۳۴) حضرت انس پڑٹٹا ہے مروی ہے کہ ٹی ملیاہ کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا ، مجھے معلوم نہیں کہ بیقر آن کی آیت تھی یا نبی علیاہ

هي مُنظِا المَيْنِ فِي لِيَعِيدِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ ال

کا فرمان ، کداگراین آوم کے پاس مال ہے بھری ہوئی وووا دیاں بھی ہوتیں تووہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آوم کا پید مرف قبر کی مٹی بی بھر سکتی ہے ،اور جوتو بہ کرتا ہے ،اللہ اس کی تو بہ قبول فر مالیتا ہے۔

(١٢٨٢٥) حَدَّثُنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَثَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ انْسًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فَلَا آدْرِى أَشَىْءٌ أَنْزِلَ عَلَيْهِ فَذَكَرَهُ

(۱۲۸۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مردی ہے۔

(١٢٨٣١) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّنَنَا شُعُبَةً حَدَّنَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِرَجُلٍ قَدْ شَرِّبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ قَالَ وَقَعَلَهُ آبُو النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِرَجُلٍ قَدْ شَرِّبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ بِجَرِيدَتَيْنِ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ قَالَ وَقَعَلَهُ آبُو بَنُ عَلَى النَّالَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَمَرُ النَّاسُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ الْمَاسِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسُ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَامًا كَانَ عُمْرُ السَّنَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ ثَمَانُونَ قَالَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ اللّهُ عَلَهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ

(۱۲۸۳۷) حفرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نی طیٹا کے پاس ایک آ دمی کو لا یا گیا جس نے شراب نی تھی ، نی طیٹا نے اسے تقریباً چالیس مرتبہ دوٹمہنیوں سے مارا ، حفرت ابو بکر صدیق بڑھٹا نے بھی ایسا تک کیا نیکن جب حفرت عمر فا دوق بڑھٹا کا دورِ خلافت آیا تو حضرت عمر بڑھٹانے اس کے متعلق مشورہ کیا ، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑھٹانے نے بیرائے دی کہ سب ہے کم در ہے کی حدامی کوڑے ہے ، چنا نچے حضرت عمر بڑھٹانے شراب نوشی کی سزااسی کوڑے مقرر کردی۔

(١٢٨٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخِبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آسِهُ بِنِ مَالِكٍ قَالَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُحَدِّنُكُمُ آحَدُّ آسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَحَدُّثُكُمُ بِحَدِيثٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُحَدُّثُكُمُ آحَدُّ بَعْدِى سَمِعَهُ مِنْهُ إِنَّ مِنُ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُو الزِّنَا وَيُشُرَّبَ الْحَمْرُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُو الزِّنَا وَيُشُرِّبَ الْحَمْرُ وَيَغْمَرُ الْحَمْرُ الْجَهْلُ وَيَفْشُو الزِّنَا وَيُشُرِّبَ الْحَمْرُ وَيَغْمُونَ الْخَمْرُ الْمَواطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَفْشُو الزِّنَا وَيُشُرِّبَ الْخَمْرُ لَلْحَمْرِ الْمَوْلُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاعِقِ اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمِلْمُ وَيَطْهُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَاعُولُ وَيُشْرِبُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَدُولُ وَيُفْتُونُ وَلَمْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلُولُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الل

(۱۲۸۳۷) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ میں تنہیں نی طینہ سے ٹی ہوئی ایک ایسی حدیث سناتا ہوں جومیرے بعد کوئی تم سے بیان نہ کرےگا، میں نے نبی طینہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات میں یہ بات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی ،اور شراب نوشی بکشرت ہوگی ،مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ بچاس مورتوں کا ذمہ دارصرف ایک آ دمی ہوگا۔

(١٢٨٧٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَدُّنَكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ يَذْعَبُ الرِّجَالُ وَيَبُقَى النِّسَاءُ (سكرر ما فبله).

(۱۲۸۳۸) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٨٣٩) حَدَّثْنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ قَالَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ

هي مُناهَامَهُن بليدِ مَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ ال

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنْ لَا تَدَاقَتُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [صححه مسلم (٢٨٦٨)، وابن حبان (٣١٣١)]. [انظر: ١٣٩٢٥].

(۱۲۸۳۹) حضرت انس ٹٹاٹٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائٹا نے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دُن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو ٹس اللہ سے بیددعا ہکرتا کہ وہمہیں بھی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٣٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ بُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ مُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ ٱحَدُّكُمْ فِي صَلَاةٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَهُوْقَنَ قَالَ حَجَّاجٌ بَمُصُفِّنَ بَهُنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ وَتَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ٢٠٨٦]

(۴۸ میں) حضرت انس ڈگٹٹٹ مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشادفر مایا جب تم میں سے کوئی مختص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کررہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی مختص اپنی وائیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے پنچے تھو کا کرے۔

(١٢٨٤١) حَذَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَكَّبَتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآبِي بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَشُوبُ فَالَ صَلّى اللّهِ عَلَيْهِ بَاللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآبِي بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ فَلَمْ أَسْمَعُ أَحَدًا مِنْهُمْ يَقُورًا بِينَ مَالِكٍ بِأَى شَيْءٍ كَانَ يَقُورًا بِينَ مَالِكٍ بِأَى شَيْءٍ كَانَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنّكَ لَنْسُالُئِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَالِنِي عَنْهُ أَحَدُ اصححه رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ فَقَالَ إِنّكَ لَنْسُالُئِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَالِنِي عَنْهُ أَحَدُ اصححه مسلم (٣٩٩)، وابن حزيمة: (٤٩٤، و٤٩، و٤٩،)، وابن حبان (٢٩٩٩). وانظر: ٢٢٨٧١، ٢٣٩٧٩، ١٣٩٥٤

(۱۶۸ ۳۱) حضرت انس جائٹو ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ جائٹو کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں ہے کسی ایک کوبھی بلند آ واز ہے ' قبیم اللہ'' پڑھتے ہوئے نہیں سنا۔

قادہ ایسنا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹاٹا سے پوچھا نی ملیٹا کس چیز سے قراءت کا آغاز فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہتم نے مجھ سے ایس چیز کے متعلق سوال پوچھا ہے کہ اس سے پہلے کس نے ابیا سوال نہیں کیا۔

(١٢٨٤٢) حَذَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدَّثُ قَالَ سَمِعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُحِبُّ اللَّهُ عَالَ سَمِعْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُحِبُّ اللَّهُ عَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعَ قَالَ حَجَّاجٌ الْقَرْعَ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُحِبُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُحِبُّ اللَّهُ عَلَيْهِ فَالَ خَجَاجٌ الْقَرْعَ قَالَ فَا لَمُ عَلَيْهِ فَالَ اللهُ عَلَيْهِ فِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ وَاحْرِهِ الطِالسي فَجَعَلْتُ النَّبُعُهُ فَآضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ فِمَا أَعْلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ وَاحْرِهِ الطِالسي المَا وَالدَارِمِي (١٩٧٦) قَالَ شَعِب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٧٦) والدارمي (١٩٧٦) قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٧٦) والدارمي (١٤٠١)

(۱۲۸ ۳۲) حضرت انس ڈاٹٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹھ کو کدو بہت بہند تھا ، ایک مرتبہ نبی مائیٹھ کی خدمت میں کھا نا چیش کیا گیا یا

هي مُنااامَرُن بُل مَنتِ مَنْمُ الصَّحِينَ الصَّحِينَ الصَّحِينَ الصَّحِينَ الصَّحِينَةُ المُحْمِدِينَ المُعْلِقَةُ المُحْمِينَ المُعْلِقَةُ المُحْمِدِينَ المُعْلِقَةُ المُعْمِدِينَ المُعْلِقَةُ المُعْمِدِينَ المُعْلِقَةُ المُعْمِدِينَ المُعْلِقَةُ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْلِقَةُ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِدِينَ المُعْمِ

كى نے دعوت كى توچونكہ جمعے معلوم تھا كہ نمى الله كوكد ومرخوب ہے للذا عمل اسے الگ كرے نى الله كے ماسنے كرتارہا۔ (١٢٨١٣) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ بُحَدِّثُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ اعْتَدِلُوا فِى السَّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكُلُبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۸۳۳) حضرت انس نگانگئے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقرار رکھا کرو، اورتم میں سے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٢٨٤٤) حَذَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [صححه البحارى (٧٢٣)، ومسلم (٤٣٣)، وابن حزيمة: (١٥٤٣)، وابن حبان (٢١٧١، و٢١٧١). [راجع: ١٥٢٥].

(۱۲۸ ۳۴) حضرت انس ڈکٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طابق نے فر مایاصفیں سیدھی رکھا کرو کیونکہ صفوں کی درنتگی نماز کاحسن ہے۔

(١٢٨٤٥) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّلِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَلَّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِلِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ آحَدُكُمْ حَتَّى أكونَ آحَبَ إِلَيْهِ مِنْ وَالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ [صححه البحارى (١٥)، ومسلم (٤٤)]. [انظر: ١٣٩٥].

(۱۲۸ ۳۵) حضرت انس ٹاٹھٹاسے مروی ہے کہ نبی مالیشانے ارشا وفر مایاتم میں سے کو کی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد ، اولا داورتما م لوگوں سے زیا وہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٢٨٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّخْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْعَقُ أَصَابِعَهُ الثَّلَاتَ إِذَا أَكُلَ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُّمِطُ عَنْهَا الْأَذَى وَلْيَأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَلْيَسْلُتُ أَحَدُكُمُ الصَّحْفَةَ فَإِنَّكُمْ لَا تَدْرُونَ فِي أَيْ طَعَامِكُمُ الْبَرَكَة (صححه مسلم (٢٠٣٥)، وابن حباد (٢٤٩)، و٢٥٩). [انظر: ١٤١٣ه].

(۱۲۸۴۷) حضرت انس ٹنٹٹنا ہے مروی ہے کہ نی مانیا کھا کراپی تین اٹلیوں کو جائے لینے تنے اور فرماتے تنے کہ جب تم میں ہے کس کے ہاتھ سے لقمہ کر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا دے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالہ اچھی طرح صاف کرلیا کر و کیونکہ تنہیں معلوم نہیں کہ کھانے ہے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

(١٢٨٤٧) حَدَّلُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّلُنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِغْتُ أَنْسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحْتَجِمُ وَلَمْ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راحع: ٢٢٢٠].

(۱۲۸ ۳۷) حضرت انس ٹٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ناپیو نے سینگی لگوائی اور آپ ٹلٹیڈ کاکسی کی مزدوری کے معالمے ہیں اس پرظلم نہیں فر ماتے ہتھے۔

(١٢٨٤٨) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنِ الزُّبَيْرِ يَعْنِي ابْنَ عَدِئَى قَالَ شَكُوْنَا إِلَى آنَسِ بْنِ مَالِكٍ مَا نَلْقَى مِنْ الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوا فَإِنَّهُ لَا يَأْتِى عَلَيْكُمْ عَامَّ أَوْ يَوْمٌ إِلَّا الَّذِى بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ حَتَّى تَلْقَوُا رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيْكُمْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨٦].

(۱۲۸ ۴۸) زبیر بن عدی بھنٹ کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس ٹٹاٹٹ ہے تجائے بن یوسف کے مظالم کی شکایت کی ،انہوں نے فرمایا مبر کرو، کیونکہ ہرسال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا ، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جاملو، میں نے یہ بات تمہارے نی ٹٹاٹٹ کے سے تی ہے۔

(۱۲۸۶۹) حَدَّقَنَا عَبُدُالرَّحْمَنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ الْمُنْكَدِرِ وَإِبْرَاهِيمَ بُنِ مَيْسَرَةَ عَنُ اَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظَّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَنِ (راحع: ۲ ۱ ۲ ۱ ۱ ۱۲۸ ۳۹) (۱۲۸ ۳۹) حفرت الس ثَنَّتُوْس مروى ہے كہ ني طَيْلا نے مہ يندمنوره عمل ظهركى چارركفتيس اور ذوالحليف عمركى دوركعتيس يزهى بيں ...

(١٢٨٥.) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ آبِي عَبْدِ اللّهِ سَنُبَرُّ الْجَحْدَرِيُّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ نَاسًا آتُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَآمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِإِبِلِ وَرَاعِيهَا وَآمَرَهُمُ أَنْ يَشُرَبُوا مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالَ فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَٱطْرَدُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي طَلْمِهُمْ أَنْ يَشُرَبُوا مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالَ فَقَتَلُوا الرَّاعِي وَٱطْرَدُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي طَلْمَهُمْ وَمَنْ مَا أَوْا الْمُعْمِى حَتّى مَاتُوا وَسَلّمَ فِي طَلْمَ فَي طَلْمَ فَي طَلْمَ فَي طَلْمَ اللّهُ مَلْمَ وَالْرُجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَطَرَحَهُمْ فِي الشّمُسِ حَتّى مَاتُوا إِرَاحِع: ٢٢٩٩٧].

(۱۲۸۵۰) حضرت انس ٹڑٹٹ ہے مروی ہے کہ پچھلوگ مسلمان ہو کر مدینہ منورہ آگئے، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب و ہوا م موافق ندآئی، نی ملینہ نے ان سے فر مایا کہ اگرتم ہمارے اونٹوں کے پاس جا کران کا دورہ پوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چتانچہ انہوں نے ایسان کیا،لیکن جب وہ صحیح ہو محصے تو دوبارہ مرتم ہو کر کفر کی طرف لوٹ محصے ، نبی ملینہ کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا ، اور نبی ملینہ کے اونٹوں کو ہمگا کر لے محصے ، نبی ملینہ ن ان کے چیچے محابہ ٹوئلٹ کو بھیجا ، انہیں پکڑ کر نبی ملینہ کے سامنے پیش کیا گیا ، نبی ملینہ نے ان کے ہاتھ یاؤں تالف سب سے کٹواد ہے ، ان کی آئھوں میں سلائیاں پھروادیں اور انہیں پھر لیے علاقوں می

مچوڑ دیا یہاں تک کہوہ مرکئے۔

(١٣٨٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنسِ قَالَ سَأَلَ النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ٱخْفَوْهُ بِالْمَسُالَةِ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ لَا تَسْالُونِي عَنْ شَيْءٍ إِلَّا بَيَّنْتُهُ لَكُمْ قَالَ

هي مُناهَامَهُ فَيْنَ بْلِ مَنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عَنْ فَاللَّهُ عَنْ فَاللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عَنْ فَاللَّهُ عَلَيْكُ فَاللَّهُ عَلَيْ فَاللَّهُ عَلَيْكُولِكُ عَلَيْ عَلَيْكُ لِللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ لِللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلَّا عِلْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَّا عِلْكُ عَلْكُولُ عَلَّهُ عَلَّا عِلْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّا عِلْكُمْ عَلَّا عِلْكُ عَلَّا عِلْكُمْ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلْكُمْ عَلَّ

أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَإِذَا كُلُّ إِنْسَانِ لَاوِ رَأْسَهُ فِي ثَوْبِهِ يَبْكِي قَالَ وَآنْشَا رَجُلَّ كَانَ إِذَا لَاحَى يُدْعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبِي قَالَ أَبُوكَ حُذَافَةً قَالَ آبُو عَامِرٍ وَاخْسَبُهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلَّ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَي النَّارِ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فِي النَّارِ قَالَ لُمَّ أَنْشَا عُمَرُ فَقَالَ رَضِينَا بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبُولُوسُكُمْ دِينًا وَبُولُوسُكُمْ وَلَكُ مَنْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْنَارِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْنَارِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأَيْتُ فِي الْنَوْدِ وَالنَّارُ حَتَى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم والشَّرِ كَالْيَوْمِ فَطُ إِنَّهُ صُورَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم والشَّرِ كَالْيَوْمِ فَطُ إِنَّهُ صُورَتُ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَى رَأَيْتُهُمَا دُونَ الْحَالِطِ [صححه البحارى (٢٣٦٢)، ومسلم (٢٣٥)]. [انظر: ٢٣٠١). [انظر: ٢٣٠١).

(۱۲۸۵۱) حطرت انس بھا تھنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول اللہ نظافی زوال کے بعد بابر آئے ،ظہر کی نماز پڑھائی اور
سلام پھیر کرمنبر پر کھڑ ہے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فرمایا، نیزید کہ اس سے پہلے پڑے اہم امور پیش آئیں گے، پھر فرمایا کہ جو
صحف کوئی سوال پو چھنا چاہتا ہے وہ پو چھ لے ، بخداتم مجھ ہے جس چیز کے متعلق بھی '' جب تک پس یہاں کھڑ اہوں' سوال کرو
گے، جس تہمیں ضرور جواب دوں گا، بین کرلوگ کڑت سے آہ وہ لکا ءکر نے گئے، اور نبی طینا باربار یک فرماتے رہے کہ بھے
پوچھو، چنا نچہ ایک آدمی نے کھڑ ہے ہوکر پو چھایا رسول اللہ ایس کہاں داخل ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں، عبداللہ بن حذا فہ بڑاؤنے نے
پوچھو، چنا نچہ ایک آدمی نے کھڑ ہے ہوکر پوچھایا رسول اللہ ایس کہاں داخل ہوں گا؟ فرمایا جہنم میں، عبداللہ بن حذا فہ بڑاؤنے نے

اس پر حضرت عمر نگائظ محفنوں کے مل جھک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر ، اسلام کو اپنا دین قر ار دے کر اور محمطُ النظیم کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ، حضرت عمر جھٹٹ کی ہے بات من کر نبی طینا خاموش ہو گئے ، تھوڑی دیر بعد فر ما ہا اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑ ائی ہیں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا، جبکہ ہی نماز پڑھ رہا تھا ، ہیں نے خیراور شریص آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٢٨٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيِيمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّبُحُودَ فَوَاللَّهِ إِنِّى لَّارَاكُمْ مِنْ بَعُدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكِّعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدُتُهُمْ [راحي: ٣٠٢٠].

(۱۲۸۵۲) حفزت انس بناتن سے مروی ہے کہ نبی طبیۃ نے فر مایا رکوع و جود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تمہیں اپلی پشت کے چھے ہے بھی د کیور ہاہوتا ہوں۔

(١٢٨٥٣) حَلَّنَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَلَّنَا هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ الْحَبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوى وَلَا طِيْرَةً وَيُعْجِئِنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الْحَسَنَةُ قَالَ آبُو عَامِرٍ أَوْ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ [راحع: ٢٢٠٣].

(۱۲۸۵۳) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی طیابات فرمایا بدیشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال لینااچھا لگتا ہے، کسی نے بوجھااے اللہ کے نبی!فال سے کیا مراد ہے؟ نبی ملیابات نے فرمایا اچھی بات۔

هي مُنادًا امَدُن شِل مِنْ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

ِ (١٢٨٥٤) حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ أَوْ آغَرَابِي إِلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا آغُدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا آغُدَدُتُ لَهَا إِلَّا آنَى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَقَالَ آنُتَ مَعَ مَنْ آخُبَبُتَ قَالَ آنَسٌ فَمَا رَآيْتُ الْمُسْلِمِينَ فَرِحُوا بِشَيْءٍ بَعْدَ الْإِسْلَامِ آشَدَ مَا فَرحُوا يَوْمَنِذِ [راجع: ١٢٧٩٩].

(۱۲۸۵۳) حضرت انس بڑا تُناسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیباتی آیا اور کھنے لگایارسول اللّٰہ تُنَافِیْزَ اِ قیامت کب قائم ہوگی؟
نی ملیّا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللّٰہ اور اس کے رسول ہے محبت، نبی ملیّا نے فرمایا
کرتم اس کے ساتھ ہو محب سے تم محبت کرتے ہو، حضرت انس ڈٹاٹڈ کہتے ہیں کہ سلمان ہونے کے بعد میں نے لوگوں کو اتنا
خوش کم می نہیں و یکھا تھا جنتا اس دن و یکھا۔

(١٢٨٥٥) حَدَّقَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَا حَرُبُ بُنُ مَيْمُونِ آبُو الْحَطَّابِ الْأَنْصَارِئُ عَنِ النَّصْرِ بُنِ آنسِ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ حَدَّقِيى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَقَايِمٌ أَنْسَظِرُ أُمَّتِى تَغُرُ عَلَى الضَّرَاطِ إِذْ جَاءَنِى عِيسَى فَقَالَ هَذِهِ الْأَنْبِياءُ قَدْ جَاتَمُكَ يَا مُحَمَّدُ يَسْأَلُونَ آوْ قَالَ يَجْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَيَدُعُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ آنْ يُفَرِقَ جَمْعَ الْأُمْمِ إِلَى حَيْثُ يَشَاءُ اللَّهُ لِعَمِّ مَا هُمْ فِيهِ وَالْحَلْقُ مُلْجَمُونَ فِي الْعَرَقِ وَآمَّا الْمُؤْمِنُ فَهُوَ عَلَيْهِ كَالزَّكُمَةِ وَآمَّا الْكَافِرُ فَيَتَعَشَّاهُ الْمَوْتُ قَالَ قَالَ فِيعِيسَى الْمَظْرُ حَتَّى آرْجِعَ إِلِيْكَ قَالَ فَلْهَبَ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ كَالزَّكُمَةِ وَآمَّا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْحَلْقَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهَ عَلَى وَلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَرَّ وَجَلَّ إِلَى جَبُولِلَ اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدُ اللَّهُ عَلَى وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَنْ اللَّهُ عَلَى الْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۱۲۸۵۵) حضرت انس ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے جھے ہے بیان فر مایا کہ قیامت کے دن میں کھڑا اپنی امت کا انتظار کر رہا ہوں گاتا کہ وہ پل صراط کوعبور کر نے ، کہ اس اثناء میں میر ہے پاس جضرت عینی مائٹا آئیس کے اور کہیں سے کہ اے محمد! انتائی ہیں از ہے انہا وظالم استھے ہو کر آپ کے پاس آئے میں تاکہ آپ اللہ ہے دعاء کر دیں کہ امتوں کی اس بھیڑ کو جہاں جا ہے متفرق کر کے ان کے ٹھکانوں میں پہنچا دے کیونکہ لوگ بہت پریشان ہورہے ہیں ، اس وقت سب لوگ پسینے کی لگام منہ میں ڈالے ہوں گے۔

مسلمان پرتووہ زکام کی طرح ہوگا اور کا فر پرموت جیسی کیفیت طاری ہوجائے گی ، نبی میلیدان سے فرمائیس مے کہ آپ یہاں میرا انتظار سیجئے ، میں ابھی آپ کے پاس واپس آتا ہوں ، چنانچہ نبی میلیدا جا کرعرش کے نیچے کھڑے ہوجا کیں مے ، اوروہ

رتبہ آپ کو ملے گا جو کسی نتخب فرشتے اور نی مرسل کو عطا و ندہوگا ، پھر اللہ تعالیٰ حضرت جریل ماینا کو پیغام ویں سے کہ مجر (منافینے میں اس کے باس جا وَ اوران سے کہو کہ مرتو اٹھائے ، سوال تو سیجئے ، عطا وہوگا ، اور سفارش سیجئے ، تبول ہوگی ، چنا نچہ میری امت کے متعلق بیسفارش قبول ہوگی کہ ہرنتا تو سے میں سے ایک آ دی جہنم سے نکال اوں ، لیکن میں اپنے رب سے مسلسل اصرار کرتا رہوں گا اور اس وقت تک وہاں سے نہوں گا جب تک میری سفارش قبول نہ ہو جائے ، جی کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سفارش کی قبولیت عطا و اس وقت تک وہاں سے نہوں گا جب تک میری سفارش قبول نہ ہو جائے ، جی کہ اللہ تعالیٰ میں سے ہراس مختص کو جہنم سے فرماتے ہوں ، ان میں سے ہراس مختص کو جہنم سے مراس مختص کو جہنم سے نکال لیجئے جس نان میں سے ہراس مختص کو جہنم سے نکال لیجئے جس نے ایک دن بھی افغاض کے ساتھ 'لا الدالا اللہ'' کی گوائی دی ہواورای پرفوت ہو گیا ہو۔

(١٢٨٥٦) حَدَّنَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَنَا حَرُبُ بُنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ سَٱلْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشْفَعَ لِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ قَالَ أَنَا فَاعِلْ بِهِمْ قَالَ فَآيْنَ أَطُلُبُكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَا نَبِيًّ اللَّهِ قَالَ اطْلُبْنِى أَوَّلَ مَا تَطْلُبُنِى عَلَى الصُّرَاطِ قَالَ قُلْتُ فَإِذَا لَمْ ٱلْقَكَ عَلَى الصَّرَاطِ قَالَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ ٱلْقَكَ عِنْدَ الْمِيزَانِ قَالَ فَآنَا عِنْدَ الْحَوْضِ لَا أَخْطِىءُ هَذِهِ الثَّلَاثُ مَوَّاطِنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۲۸۵۲) حفرت انس بھٹھ کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی ملیدہ ہے درخواست کی کہ قیامت کے دن میری سفارش فرمایا سے فرمایا میں کردوں گا، میں نے پوچھا کہ میں قیامت کے دن آپ کو کہاں تلاش کروں؟ نبی ملیدہ نے فرمایا سب سے پہلے تو جھے پل صراط پر تلاش کرنا، میں نے عرض کیا کہ اگر میں آپ کو دہاں نہ پاؤں تو؟ فرمایا پھر میں میزان عمل کے باس موجود ہوں گا، میں نے عرض کیا کہ اگر آپ وہاں بھی نہلیں تو؟ فرمایا پھر میں حوش کور پر ہوں گا، اور قیامت کے دن ان تین میں جون بھر میں حوش کور پر ہوں گا، اور قیامت کے دن ان تین بھروں جا کہ میں نہ جاؤں گا۔

(١٢٨٥٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ فَقَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَام

(۱۲۸۵۷) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ایک آ وی نے نبی طیبا کو کا طب کرتے ہوئے "یا خیر البویه" کہددیا، نبی طیبا نے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم طیبا شے۔

(١٢٨٥٨) حَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ يُوسُفَ يَغْنِى الْمِسْمَعِىّ عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ لَنَسِ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَإِنَّ اللّهَ قَدْ آبْدَلَكُمْ يَوْمَيْنِ حَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راحع: ٢٩ . ٢٠].

(۱۲۸۵۸) حضرت انس ﴿ الله عَمَا الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَيْهِ الله عَلَي زماحة جالميت سے جشن مناتے آرہے ہیں، نبی ماینهانے فرمایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے میں تنہیں اس سے بہتر دن یوم الفطراور یوم الامنی عطا وفرمائے ہیں۔

هي مُناكا اَمَانَ بَل يَوْ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ عَلَيْ عَل

(١٢٨٥٩) حَدَّثَنَا سَهُلُ بُنُ يُوسُفَ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ انْسُ بُنُ مَالِكٍ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا لَمْ يَشِنْهُ الشَّيْبُ قَالَ فَقِيلَ يَا أَبَا حَمْزَةَ وَشَيْنٌ هُوَ قَالَ يُقَالُ كُلُّكُمْ يَكُرَهُهُ وَخَضَبَ آبُو بَكُرٍ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَخَضَبَ عُمَرُ بِالْحِنَّاءِ [راجع: ٢٠٧٧].

(۱۲۸۵۹) حمید کہتے ہیں کمی شخص نے حضرت انس جڑ تنزے پوچھا کہ کیا ہی طبیا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہی طبیا کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے حصے ہیں صرف ستر ہ یا ہیں بال سفید تھے، اور ان پر بڑھا پے کاعیب نہیں آیا، کسی نے پوچھا کہ کیا بڑھایا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم میں سے ہر شخص اسے تا پہند سمحتنا ہے، البنة حضرت صدیق اکبر بڑا تی مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر بڑا تی صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٢٨٦) حَدَّثَنَا سَهُلٌ انْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ خَلَلٍ فَسَدَّدَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ فَأَخْرَجَ الرَّجُلُ رَأْسَهُ [راحع: ١٢٠٧٨].

(۱۲۸ ۱۰) حفرت انس ڈکٹڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا اپنے گھر میں جیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کس سوراخ سے اندر جھا تکنے لگا، نی طینا نے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی سیدھی کی تو اس نے اپنا سر نکال لیا۔

(١٢٨٦١) حَدَّثَنَا سَهُلٌ عَنْ خُمَيْدٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بُنِ بَكُمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أنس أنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَحَى بِكَبْشَيْنِ أَمُلَحَيْنِ قَالَ ابْنُ بَكُمٍ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَجَّى بِكَبْشَيْنِ آمُلَحَيْنِ قَالَ أَبِى أَسُنَدَاهُ جَمِيعًا عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ (قال الألباني: صحيح (النساني: ٢١٩/٧)).

(۱۲۸ ۲۱) حضرت انس ڈھٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیان و چنتکبر ہے سینگ دارمینڈ سے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے۔

(١٢٨٦٢) حَدَّثَنَا سَهُلٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ يَوْمَ أُحُدٍ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَّبُوا وَجُهَ نَبِيَّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى رَبِّهِمْ عَزَّ وَجَلَّ فَأْنُولَتُ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١١٩٧٨].

(۱۲۸ ۱۲) حضرَت انس بڑا تھا ہے مروی کے کہ غزوہ احد کے دن نبی طینا کے اسکلے چار دانت ٹوٹ گئے تھا ور آپ آلڈیڈ کی پیشانی پہنی زخم آیا تھا ہی کہ اس کا خون آپ آلڈیڈ کی میارک پر بہنے لگا ،اس پر نبی طینا نے فر مایا وہ تو م کیسے فلاح پائے گا ،اس پر نبی طینا نے فر مایا وہ تو م کیسے فلاح پائے گا ،اس پر نبیت نازل کی جس نے اپنے نبی کے چبرے کوخون سے رتگین کرویا ، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر بیآ بیت نازل ہوئی کہ ''آپ کو کی اختیار نہیں ہے کہ انتدان پر متوجہ ہوجائے ،یا انہیں سزادے کہ وہ طالم ہیں ۔''

(١٢٨٦٣) حَدَّثَنَا يَحْنَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ صَوْمٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَطَوُّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى نَقُولَ لَا يُفْطِرُ وَيُفْطِرُ حَتَّى نَقُولَ لَا يَصُومُ [راحع: ١٢٠٣٥].

(۱۲۸ ۱۳۳) حمید کہتے ہیں کہ سی مختص نے حصرت انس بڑا تھا ہے نبی مالیٹا کے نفلی روز وں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ

هي مُنالِهَ مَنْ فَيْ النَّهُ عِنْ فَيْ النَّامِينَ فَيْ النَّمِينَ فَيْ النَّامِينَ فَي

نی طائبا کسی مہینے میں اس تنگسل کے ساتھ روز ہے رکھتے کہ ہم بیسو چنے لگتے کداب نبی طائبا کوئی روز ونہیں چھوڑی کے اور بعض اوقات روز ہے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ ثمایداب نبی طائبا کوئی روز ونہیں رکھیں گے۔

(١٢٨٦٥) حَلَّنَا يَحْيَى عَنُ حُمَيْدٍ عَنْ النّبِي عَنْ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالَ دَحَلْتُ الْجَنّةَ فَوَ آيْتُ قَصُرًا مِنْ ذَهِبٍ فَلْتُ لِعَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرِيشٍ فَظَنَنْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَالُوا لِعُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ [راحع: ١٢٠٦] ذَهِبٍ فَلْتُ لِعَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْنَا لَهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ

(١٢٨٦٧) حَذَّنَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّنَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سَعِفْتُ آنَسًا أَنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلَنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ لَا تَحْمِلُنَا قَالَ وَآنَا آخِلِفُ لَآخُمِلَنَكُمُ [انظر: ١٣٦٥].

(۱۲۸ ۱۷۷) حضرت انس بین شخط سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابومویٰ اشعری بین شخط نے نبی ملیٹا سے سواری کے لئے کوئی جانور ما تگاء نبی ملیٹا اس وقت کسی کام میں مصروف تنے ،اس لئے فرمادیا کہ بخدا! میں شہیں کوئی سواری نبیں دوں گا،کیکن جب وہ پلٹ کر جانے گئے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی ،وہ کہنے گئے یارسول انڈمٹی ٹیٹیڈا! آپ نے توقعم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں سے؟ فرمایا اب تسم کھالیتا ہوں کہ تہمیں سواری ضروردوں گا۔

هي مُناهَا مَن شِل بَينِ حَتْم في هُلِي هُو ﴿ وَهُ فَي مُستَدانِس بِن مَالكُ عَنْ أَنْ إِنَّ اللَّهُ عَنْ أَنْ

(١٢٨٦٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ جَنَازَةٌ مَرَّثُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا خَيْرًا وَتَتَابَعَتُ الْالْسُنُ لَهَا بِالْخَيْرِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ مَرَّثُ جَنَازَةٌ أُخْرَى فَقَالُوا لَهَا شَوَّا وَتَتَابَعَتُ الْالْسُنُ لَهَا بِالشَّرِّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ لَهَا هَا اللَّهُ فِي الْأَرْضِ إِعَالَ النَّهِ فِي الْأَرْضِ إِعَالَ الزَّالِي صَعِيعٍ وَقَالَ الزَّالِينَ عَصَيعٍ (الترمذي: ٥٥٠)].

(۱۲۸ ۱۸) حفزت انس بھٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طینیا کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا،کسی فخص نے اس کی تعریف کی ، پھر کئ لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی طینیا نے فر مایا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی ،ان کی دیکھا دیکھی بہت سے لوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، نبی طینیا نے فر مایا واجب ہوگئی ،تم لوگ زمین میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثِنِى الزُّبَيْرُ بُنُ عَدِيَّى قَالَ آتَيْنَا آنَسَ بُنَ مَالِكٍ نَشُكُو إِلَيْهِ الْحَجَّاجَ فَقَالَ لَا يَأْتِى عَلَيْكُمْ يَوْمٌ آوُ زَمَانَ إِلَّا الَّذِى بَعْدَهُ شَرَّ مِنْهُ سَمِعْتُهُ مِنْ نَبِيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَبَلَمَ [راحع: ١٢١٨٦].

(۱۲۸ ۱۹) زبیر بن عدی مینید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس ٹاٹٹا سے حجان بن یوسف کے مظالم کی شکایت کی ، انہوں نے فر مایا صبر کرو، کیونکہ ہر سال یا دن کے بعد آنے والا سال اور دن اس سے بدتر ہوگا، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جاملو، میں نے یہ بات تمہارے نبی کافیتا سے بنی ہے۔

(،١٢٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عِيسَى عَنْ ابْنِ جَبْرِ بُنِ عَتِيكٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجْزِىءُ فِي الْوُضُوءِ رَطْلَانِ مِنْ مَاءٍ إقال النرمذى: غربب وقال الألباني: صحبح (الترمذي: ٢٠٩)].

(١٢٨٤٠) حصرت انس التاثلات مروى ہے كہ نبي مايا ان فرمايا وضو كے لئے دورطل پاني بى كانى ہے۔

(١٢٨٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَدِلُوا فِى السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ ٱحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ السَّبُع [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۲۸۷) صنرت انس ڈھٹڑ سے مردی ہے کہ نبی ملینہ نے فرما یا تجدوں میں اعتدال برقر ارر کھا کرو ،ادرتم میں سے کو کی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٢٨٧٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱقِيمُوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ مِنْ حُسُنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راحع: ١٢٨٤٤].

(١٢٨٧٢) حفرت الس بُنَ تَنْ يَص مروى م كني مَيْهِ فَم ما يَاصفُي سيدهي ركها كروكيونكه مفول كي ورتنگي نماز كاحس -(١٢٨٧٢) حَدَّثَنَا وَ كِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنْسِ بنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ

هي مُناهُ امَّهُ أَنْ بُل يَهُ وَمُو كَا اللهُ عَلَيْهُ وَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَمُ اللهُ عَلَيْهُ وَهُ

أَخَفُ النَّاسِ صَلَّاةً فِي تَمَامٍ [راجع: ١٢٧٦٤].

- (۱۲۸۷۳) حضرت انس التفوّ ہے مروی ہے کہ ہی ملینہ کی نماز سب سے زیادہ خفیف اور کمل ہوتی تھی۔
- (١٢٨٧٤) حَدَّثَنَا ٱشُودُ بُنُ عَامِرِ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ يَكُونُ رَطُلَيْنِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ [فال الالبانى: ضعيف (ابو داود: ٩٥)].
- (۱۲۸۷۳) حضرت انس نگاٹئا سے مروی ہے کہ نبی طائلاں برتن سے وضوفر مالیتے تھے جس میں دورطل پانی ہوتا ،اور ایک صاع یانی سے خسل فر مالیتے۔
- (١٢٨٧٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْعُمَرِيُّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى حَصِيمٍ [اعرجه عبدالرزاق (٩ ٣ ٥ ١) فال شعيب: صحيح].
 - (۱۲۸۷۵) حضرت انس بڑھڑنے مروی ہے کہ تبی مالیفانے چٹائی پرنماز پڑھی ہے۔
- (١٢٨٧١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ انْسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَكَانُوا لَا يَجْهَرُونَ بُ بِسُجِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيجِ [راحع: ١٢٨٤١].
- (۱۲۸۷۲) حضرت انس بڑگٹنا ہے مروی ہے کہ میں نے تبی طینیا کے ساتھ اور حضرات خلفاء ثلاثہ بڑگٹنا کے ساتھ نماز پڑھی ہے ، یہ حضرات بلند آواز ہے' 'بسم اللہ' نہیں پڑھتے تتھے۔
- (١٢٨٧٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي سُفْيَانُ عَنِ السُّدَى عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ١٢٣٨٤].
 - (١٢٨٧٤) حضرت انس التائية عروى ہے كه جناب رسول الله كانتيا عماز يز هكردا كيس جانب سے واپس جاتے تھے۔
- (١٢٨٧٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بُنُ وَرُدَانَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ
 - (۱۲۸۷) حضرت انس فی شخ سے مروی ہے کہ نبی الیا اے منبر پر خطبہ دیا ہے۔
- (١٢٨٧٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَاصَمُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ لَا يَنْقُصُونَ التَّكْبِيرَ [راحع: ١٢٢٨٤].
 - (١٢٨٤٩) حضرت انس بن تشوّ ہے مروی ہے کہ تبی میں اور حضرت ابو بکر وعمر وعثان جائی تحبیر کھل کیا کرتے تھے۔
- (١٢٨٨٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّمَا قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو يَعُدَ الرُّكُوعِ [راحع: ١٢١٧٤].

(۱۲۸۸۰) حضرت انس ڈٹلٹ سے مروی ہے کہ آپ ٹُلٹٹٹ ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پچھ قبائل پر بددعا مکرتے رہے پھراہے ترک کردیا۔

(١٢٨٨١) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَبُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي النَّيَّاحِ الطَّبَعِتَى عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ يُنَاوِلُ أَصْحَابَهُ وَهُمْ يَبُنُونَ الْمَسْجِدَ آلَا إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْآنُصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ٢٢٠٢].

(۱۲۸۸۱) حضرت انس کانٹوے مروی ہے کہ سجد نبوی کی تغییر کے دوران نبی طانبا اپنے سحابہ ٹوکٹی کواپنٹیں پکڑاتے جارہے تھے اور فرماتے جارہے تھے کہ اصل زندگی تو آخرت کی ہے،اسے اللہ!انصارا ورمہا جرین کی مغفرت فرما۔

(١٢٨٨٢) حَدَّثُنَا ۚ وَكِيعٌ وَابُنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثُنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ فَزَعٌ فَاسْتَعَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسًا لِأَبِى طَلُحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ مَا رَآيَنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَا لَبُحُواً [راحع: ٢٧٧٤].

(۱۲۸۸۲) حضرت انس نگاٹڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ رات کے وقت الل مدیند دشمن کے خوف سے گھبرااشے، نجی مایٹھ نے بھاراا کیے گھرااشے، نجی مایٹھ نے بھاراا کیے محموز ا'' جس کا نام مندوب تھا'' عاربیة لیا اور فرمایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں یایا۔

(١٢٨٨٣) حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنْسٍ عَنِ الزُّهْرِى عَنُ أَنْسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ مِغْفَرٌ [راحع: ٢٠٩١].

(۱۲۸۸۳) حطرت انس التائذ ہے مروی ہے کہ فتح کمدے دن نبی طابیہ جب مکد کرمد میں داخل ہوئے تو آپ مُلَا تَقِیُّانے خود مہمن رکھا تھا۔

(۱۲۸۸٤) حَدَّنَا وَكِيعٌ حَدَّنَا الْمَعَكُمُ بُنُ عَطِيَّةَ عَنُ أَبِي الْمَخِيسِ الْيَشْكُرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قِيلَ

يَارَسُولَ اللَّهِ قَدُ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فَكَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَآلِتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً عَلَهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا راحع: ٥٠٥١]

يَارَسُولَ اللَّهِ قَدُ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ فَكَانٌ قَالَ كَلَّا إِنِّي رَآلِتُ عَلَيْهِ عَبَاءَةً عَلَهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا راحع: ٥٠٥١]

(١٢٨٨٠) حفرت انس ﴿ اللّهُ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ مِن عَمِولَ بِهِ مِن اللهِ عَلَيْهِ مِن اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

(١٢٨٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ السُّدِّى عَنُ يَخْيَى بْنِ عَبَّادٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ آيْنَامٍ فِي حِجْرِهِ وَرِثُوا خَمْرًا أَنْ يَجْعَلَهَا خَلًا فَكَرِة ذَٰلِكَ وَقَالَ وَكِيعٌ مَرَّةً أَفَلَا يَجْعَلُهَا [راجع: ١٢٢١٣].

هي مُناكا اَمَيْنَ بْل مُنتِهُ مِنْ اللهُ اللهُ

(۱۲۸۸۵) حضرت انس ٹاٹٹٹز سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹڑنے نبی میٹا سے پوچھا کہ اگریٹیم بچوں کو درا ثت میں شراب ملے تو کیا اس کا سرکہ بتایا جاسکتا ہے؟ نبی مائٹانے اس پر ٹاپسندیدگی کا اظہار فر مایا۔

(١٢٨٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعَزِّرُ فِى الْخَمْرِ بِالنِّعَالِ وَالْجَرِيدِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ زَمَنُ عُمَرَ وَدَنَا النَّاسُ مِنْ الرَّيْفِ وَالْقُرَى اسْتَشَارَ فِى ذَلِكَ النَّاسَ وَفَشَا ذَلِكَ فِى النَّاسِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ كَأَخَفَّ الْحُدُودِ فَضَرَبَ عُمَرٌ لَمَانِينَ [راحع: ١٢١٦٣].

(۱۲۸۸۷) حفرت انس بڑگٹا ہے مروی ہے کہ نبی طالا نے شراب نوشی کی سزا میں شہنیوں اور جوتوں ہے مارا ہے، حضرت ابو بکر صدیق ڈٹٹٹنز نے (چالیس کوڑے) مارے ہیں، لیکن جب حضرت عمر فاروق ٹٹٹٹنز کے دور خلافت میں لوگ مختلف شہروں اور بستیوں کے قریب ہوئے (اور ان میں وہاں کے اثرات آنے گئے) تو حضرت عمر ڈٹٹٹنز نے اپنے ساتھیوں ہے یو چھا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹٹٹٹن نے بیدرائے دی کہ سب سے کم در ہے کی حد کے برابراس کی سزامقرد کرد ہے نے، چنا نچے حضرت عمر ٹٹٹٹنز نے شراب نوشی کی مزاای کوڑے مقرد کردی۔

(١٢٨٨٧) حَدَّثَنَا وَكِيْعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٌّ بُنِ زَيْدِ بُنِ جُدْعَانَ عَنُ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقُرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَوُلَاءِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقُرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةً أُسُونَ الْكَتَابَ آفَلَا عَوْلَاءً فَالَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلُةً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةً أُسُرِى بِى عَلَى قَوْمٍ تُقُورَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَوُلَاءِ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلَةً أُسُونَ إِي عَلَى قَوْمٍ تُقُورُضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ قُلْتُ مَا هَوْلَاءٍ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَرُتُ لَيْلُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ لِلللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّلِمُ اللَّهُ لِلَهُ لِللْهُ مِنْ اللَّهُ لِو

(۱۲۸۸۷) حضرت انس پڑگئڈے مروی ہے کہ نبی مٹیٹا نے نے فر مایا شب معراج بیں ایسے لوگوں کے پاس سے گذرا جن کے مندآ مگ کی قینچیوں سے کانے جارہے تھے، میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ بتایا میا کہ بیآپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کوئیکی کائٹکم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

(١٢٨٨٨) حَلَّانَنَا وَكِيعٌ حَلَّانَنَا شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ [راحع: ٢٧٩٦].

(۱۲۸۸۸) حضرت انس بخانف سے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے فر مایا تو م کا بھانجا ان بی میں شار ہوتا ہے۔

(١٢٨٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعْفَرٍ يَغْنِي غُنْدَرًا قَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِيَ بِلَحْمٍ تُصُدُق بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةٌ (راحع: ١٢١٨٣).

(۱۲۸۹) حضرت انس بھاتھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حضرت عائشہ بڑھنا کی باندی) بریرہ کے پاس صدقد کا گوشت آیا تو نبی ملینا نے قرمایا بیاس کے لئے صدقد ہے اور ہمارے لیے ہدیہے۔

هي مُنالِهَ المُؤْنُ بِل يَنِيَ مُرَقِي ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ مُنَالًا مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَنْ الْمُ اللَّهُ عَلَا أَعْلَى الْمُؤْنُ لِي اللَّهُ عَلَا أَعْلَى اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَا أَعْلَى اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَا أَعْلَى اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا أَلَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلْمُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُواللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُواللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلًا عَلْ

- (١٢٨٩.) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُمَيْسِ عَنْ آبِي طَلْحَةَ الْأَسَدِى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعُلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكُتُمْ فَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا
- (۱۲۸۹۰) حضرت انس بن ما لک بڑٹھئا ہے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیٹھ نے قر مایا جو بیں جا نتا ہوں ،اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کثرت ہے رویا کرتے۔
- (١٢٨٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ بُنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ بَعَنَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ فَجِئْتُ وَهُو يَأْكُلُ نَمُرًا وَهُوَ مُقْعٍ [صححه مسلم (٢٠٤٤). [انظر: ١٣١٣٢].
- (۱۲۸۹۱) حصرت انس جن تُشَوَّعت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیٹیانے بچھے اسپنے کسی کام سے بھیجا، میں جب واپس آیا تو نبی مائیٹا اکڑوں بیٹے کر بھوریں تناول فرمار ہے تھے۔
- (١٢٨٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ هَمَّامٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ آنَّ خَيَّاطًا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى طَعَامٍ فَآتَاهُ بِطَعَامٍ وَقَدُ جَعَلَهُ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَقَرْعٍ فَرَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُبَعُ الْقَرْعَ مِنُ الصَّحْفَةِ قَالَ آنَسُ فَمَا زِلْتُ يُعْجِئِنِي الْقَرْعُ مُنْذُ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [صححه ابن حبان (٢٩٣ه). قال شعب: اسناده صحبح]. [انظر: ١٣٦٧، ١٣٨٩، ١٤٨٦).
- (۱۲۸۹۲) حفرت انس ٹائٹنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبدایک درزی نے کھانے پر نی میٹا کو بلایا، وہ کھانا لے کرحاضر ہوا تواس میں پرانا روخن اور وہ تھا، میں نے ویکھا کہ نبی میٹا پیا لے میں سے کدو تلاش کرر ہے ہیں، اس وقت سے جھے بھی کدو پندہ نے لگا۔ (۱۲۸۹۲) حَدَّثَنَا وَ کِیعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِ شَامٍ بْنِ زَیْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسًا قَالَ نَهَی رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَبْرِ الْبَهِمَةِ [راجع: ۱۲۱۸٥].
 - (۱۲۸ ۹۳) حفرت انس پڑھٹڑے مروی ہے کہ نبی مائیوں نے جانور کو بائدھ کراس پرنشانہ درست کرنے ہے منع فر مایا ہے۔
- (۱۲۸۹۱) حَدَّثَنَا وَ كِيعَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسَ قَالَ رُخِّصَ لِلزُّبَيْرِ بُنِ الْقَوَّامِ وَعَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ فِي الْمَسِ الْمُحْدِيدِ لِحِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ رَخْصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَدِيدِ لِحِكَّةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ رَخْصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَدِيدِ لِحِكَةً كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ رَخْصَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَدِيدِ بِعِمَا قَالَ شُعْبَةً وَقَالَ رَخْصَ لَهُمَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الحَدِيدِ بِعِنَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْعَالَ مَعْبَدُهِ وَلَا عَلَيْهِ وَسَلَّمُ الللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِولَ لَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا كَلَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهُ الْعَالَ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى الْعَلَقَ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْ
- (١٢٨٩٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَتَاذَةً وَابُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً الْمَعْنَى عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ كِتَابًا إِلَى الرُّومِ فَقِيلَ لَهُ إِنْ لَمْ يَكُنْ مَخْتُومًا لَمْ يُقُرَأُ كِتَابُكَ فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَكَأْنِي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي كُفِّهِ إراحِع: ١٢٧٠٠.
- (۱۲۸۹۵) حضرت انس بڑائڈ سے مروی ہے کہ جب نبی پڑیا نے رومیوں کوخط لکھنے کا اراوہ کیا تو صحابہ کرام جمائی نے عرض کیا کہ

هي مناله المذين بل مينيه متوم كي هي هذه كي هو مناله المنالي المنالي المنالة المنالية المنالية المنالية المنالة المنالة

و ولوگ صرف مہر شدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں ، چنانچہ نبی مایٹلانے جا ندی کی انگوشی ہنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری نگاہوں کے سامنے ہے،اس ہر میرعبارت نقش تھی' 'محمد رسول اللہ'' مَنْ الْجِيْلَامِ

(١٢٨٩٦) قَالَ ٱبُو عَبُد الرَّحْمَنِ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي هَذَا الْحَدِيثَ وَجَدَهُ فَأَقَرَّ بِهِ وَحَدَّثَنَا بِبَعْضِهِ فِي مَكَانٍ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هِلَالِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ تَزَوَّجَ آبُو طَلْحَةَ أُمَّ سُلَيْمِ وَهِيَ أُمُّ آنَسِ وَالْبَرَاءِ قَالَ فَوَلَدَتْ لَهُ ابْنًا قَالَ فَكَانَ يُحِبُّهُ حُبًّا شَدِيدًا قَالَ فَمَرِضَ الصَّبِيُّ مَرَضًا شَدِيدًا فَكَانَ ٱبُو طُلْحَةً يَقُومُ صَلَاةَ الْغَدَاةِ يَتَوَضَّأُ وَيَأْتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُصَلَّى مَعَهُ وَيَكُونُ مَعَهُ إِلَى قَرِيبٍ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ وَيَجِىءُ يَقِيلُ وَيَأْكُلُ فَإِذَا صَلَّى الظُّهُرَ تَهَيَّآ وَذَهَبَ فَلَمْ يَجِىءُ إِلَى صَلَاةِ الْعَنَمَةِ قَالَ فَرَاحَ عَشِيَّةً وَمَاتَ الصَّبِيُّ قَالَ وَجَاءَ آبُو طَلْحَةً قَالَ نَسَجَتْ عَلَيْهِ تَوْبًا وَتَرَكَّتُهُ قَالَ فَقَالَ لَهَا أَبُو طَلُحَةَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ كَيْفَ بَاتَ بُنَيَّ اللَّيْلَةَ قَالَتْ يَا أَبَا طَلُحَةَ مَا كَانَ ابْنُكَ مُنْذُ اشْتَكَى آسُكُنَ مِنْهُ اللَّيْلَةَ قَالَ ثُمَّ جَاتَتُهُ بِالطَّعَامِ فَأَكُلَ وَطَابَتُ نَفْسُهُ قَالَ فَقَامَ إِلَى فِرَاشِهِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ قَالَتْ وَقُمْتُ أَنَا فَمَسِسْتُ شَيْئًا مِنْ طِيبٍ ثُمَّ جِنْتُ حَتَّى دَخَلْتُ مَعَهُ الْفِرَاشَ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ رِيحَ الطّيبِ كَانَ مِنْهُ مَا يَكُونُ مِنْ الرَّجُلِ إِلَى آهْلِهِ قَالَ ثُمَّ أَصْبَحَ آبُو طَلُحَةَ يَنَهَيَّأُ كُمَّا كَانَ يَنَهَيًّأُ كُلَّ يَوُم قَالَ فَقَالَتْ لَهُ يَا أَبَا طَلُحَةَ أَرَأَيْتَ لَوْ آنَّ رَجُلًا اسْتَوُدَعَكَ وَدِيعَةً فَاسْتَمْتَعْتَ بِهَا ثُمَّ طَلْبَهَا فَأَخَذَهَا مِنْكَ تَجْزَعُ مِنْ ذَلِكَ قَالَ لَا قَالَتُ فَإِنَّ ابْنَكَ قَدْ مَاتَ قَالَ أَنَسٌ فَجَزِعَ عَلَيْهِ جَزَعًا شَدِيدًا وَحَدَّثَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَا كَانَ مِنْ ٱمْرِهَا فِي الطُّعَامِ وَالطَّيبِ وَمَا كَانَ مِنْهُ إِلَيْهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيِتُّمَا عَرُوسَيْنِ وَهُوَ إِلَى جَنْبِكُمَا قَالَ نَعَمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمَا فِي لَيْلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَتَلِدُ غُلَامًا قَالَ فَجِينَ أَصْبَحْنَا قَالَ لِي آبُو طَلُحَةَ اخْمِلْهُ فِي خِرْقَةٍ حَتَّى تَأْتِيَ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحْمِلْ مَعَكَ تَمُرَ عَجْوَةٍ قَالَ فَحَمَلْتُهُ فِي خِرْقَةٍ قَالَ وَلَمْ يُحَنَّكُ وَلَمْ يَذُقْ طَعَامًا وَلَا شَيْنًا قَالَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتْ أُمُّ سُلَيْعٍ قَالَ اللَّهُ ٱكْبَرُ مَا وَلَدَتْ قُلْتُ عُلَامًا قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ فَقَالَ هَاتِهِ إِلَى فَدَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَحَنَّكُهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ لَهُ مَعَكَ تَمُرُ عَجْوَةٍ فُلُتُ نَعَمْ فَٱخْرَجْتُ تَمَرَاتٍ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً وَأَلْقَاهَا فِي فِيهِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُهَا حَتَّى اخْتَلَطَتْ بِرِيقِهِ ثُمَّ دَفَعَ الصَّبِيَّ فَمَا هُوَ إِلَّا أَنْ وَجَدَ الصَّبِيُّ حَلَاوَةَ التَّمْرِ جَعَلَ يَمُصُّ بَعُضَ حَلَاوَةِ التَّمْرِ وَرِيقَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ أَوَّلُ مَنْ فَنَيِّحَ أَمْعَاءَ ذَلِكَ الصَّبِيِّ عَلَى دِيقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِبُّ الْأَنْصَارِ التَّمْرُ فَسُمَّى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي طَلْحَةً قَالَ فَخَرَجَ مِنْهُ رَجُلٌ كَثِيرٌ قَالَ وَاسْتَشْهِدَ عَبْدُاللَّهِ بِفَارِسَ اصححه

هي مُناهَ امَانُ بَل يَدِيدُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْلُولُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولِي اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عِنْ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عِلْمُعِلَّا عِلْمُعِلَّا عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَّا عَلَّا عَلَّى

البخاري ومسلم]. [راجع: ٥٣ -١٢ - ١٢ - ١٢].

(۱۲۸ ۹۲) حضرت انس ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ڈاٹھڑنے ام سلیم ڈاٹھا ہے'' جو کہ حضرت انس ڈاٹھڑ اور حضرت براء ڈاٹٹز کی والدہ تھیں''شادی کرلی،ان کے یہاں ایک بیٹا پیدا ہوا،حضرت ابوطلحہ جنٹز کواس سے بڑی محبت تھی ،ایک دن وہ بچے انتہائی شدید بیار ہوگیا ،حضرت ابوطلحہ ڈٹٹٹ کامعمول تھا کہ وہ نجر کی نماز پڑھنے کے لئے اٹھتے تو وضوکر کے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوتے اور نبی طینا کے ہمراہ نماز ادا کرتے ، نصف النہار کے قریب تک ویبیں رہنے ، پھر گھر آ کر قیلولہ کرتے ، کھانا کھاتے ،اورظہر کی نماز کے بعد تیار ہوکر چلے جاتے پھرعشاء کے وقت ہی داپس آتے ،ایک دن وہ دوپہر کو گئے ،تو ان کے چھے ان کا بیٹا فوت ہو گیا ، ان کی زوجہ حضرت امسلیم بڑھنا نے اسے کپڑا اوڑ ھا دیا جب حضرت ابوطلحہ بڑھٹا واپس آئے تو انہوں نے نیچے کے بارے یو جیماءانہوں نے بتایا کہ پہلے ہے بہتر ہے، پھران کے ساشنے رات کا کھاٹالا کر رکھا،انہوں نے کھاٹا کھایا، حضرت امسلیم ٹیجھی نے بناؤسٹکھار کیا،حضرت ابوطلحہ ڈاٹٹڑا ہے بستر پرسرر کھ کرلیٹ مکتے ،وہ کہتی ہیں کہ میں کھڑی ہوگئی اورخوشبو لگا کرآئی اوران کے ساتھ بستر پرلیٹ گئی ، جب انہیں خوشبو کی مبک پیٹی تو انہیں وہی خواہش پیدا ہوئی جو ہر مردکوا پی بیوی ہے ہوتی ہے، مبح ہوئی تو وہ حسب معمول تیاری کرنے لکے، حضرت امسلیم فافٹائے حضرت ابوطلحہ بٹاٹٹا سے کہا کہ اے ابوطلحہ! اگر کوئی آ دمی آپ کے پاس کوئی چیز امانت رکھوائے ،آپ اس سے فائدہ اٹھائیں مجروہ آپ سے اس کا مطالبہ کرے اور وہ چیز آپ ے لے لے تو کیااس پرآ ب جزع فزع کریں مے ،انہوں نے کہانہیں ،انہوں نے کہا پھرآ پ کا بیٹا فوت ہو گیا ہے ،اس پروہ سخت ناراض ہوئے اور نبی مایش کی خدمت میں حاضر ہوئے ، اور کھانے کا، خوشبولگانے کا اور خلوت کا سارا واقعہ بیان کیا، نبی ولیا نے فرمایا تعجب ہے کہ وہ بچے تمہارے بہلو ہیں بڑار ہااورتم دونوں نے ایک دوسرے سے خلوت کی ،انہوں نے عرض کیایا رسول الله! ایسای ہواہے، نبی ملیّنہ نے فر مایا الله تمہاری رات کومبارک فرمائے ، چنانچہ حضرت امسلیم پیمُناک رات امید ہے ہو تحمّئیں ،اوران کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ،صبح ہوئی تو حضرت ابوطلحہ بڑٹٹنانے جمعہ سے کہا کہ اسے ایک کپڑے میں لیبٹ کرنبی مٹیٹا کے یاس لے جاؤاورا بینے ساتھ کچر بجو محجوری بھی نے جانا ،انہوں نے خودا سے تھٹی دی اور ندہی کچھے چکھایا ، میں نے اے اٹھا کر ایک کیڑے میں لینیا اور نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہو کرعرض کیا یا رسول اللہ! حضرت اسلیم بھٹا کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، نى طينا نے الله اكبركه كريوجها كيا بيدا ہوا؟ ميں نے عرض كيالركاء نبي الينا نے الحد ملت كه كرفر ما يا اسے ميرے ياس لاؤ و ميں نے وہ نبی مایٹیں کو پکڑادیا نبی مایٹیںنے اسے تھٹی دینے کے لئے یو جھا کہتمہارے ماس عجوہ تھجوریں ہیں؟ میں نے عرض کیاجی ہاں!اور تحجوریں نکال لیس، نبی پائیلانے ایک تحجور لے کراہیے مندمیں رکھی اور اسے چہاتے رہے، جب وہ لعاب دہن میں مل گئی تو نمی مانیلانے بنجے کواس سے تھٹی دی ،ا ہے تھجور کا مز ہ آنے لگا اوروہ اسے جو سے لگا، کو یااس کی انتز یوں میں سے پہلی چیز جو گئی وہ تبی طانیہ کا لعاب وہن تھاء اور نبی طانیہ نے فرمایا انصار کو مجور ہے بزی محبت ہے، پھراس کا نام عبداللہ بن الی طلحہ رکھا ،اس کی نسل خوب چلی اورو دایران میں شہید ہوا۔

العالم المراض المدين المراض ا

- (١٢٨٩٧) حَدَّقَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّقَنَا هِشَامٌ بُنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ حَدَّقَنَا شُعَبُبُ بُنُ الْحَبُحَابِ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَهُرَهَا قَالَ يَحْمَى أَوْ أَصُدَقَهَا عِنْفَهَا [صححه البحارى (٣٧١)، ومسلم (١٣٦٥)، وابن حبان (٤٠٦٢).
- (۱۲۸ ۹۷) حضرت انس ٹاکٹنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹی نے حضرت صفیہ ٹنگائی بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔
- (١٢٨٩٨) حَدَّثَنَا يَخْتَى حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ آنَّ آنَسًا حَدَّنَهُمْ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي شَيْءٍ مِنْ دُعَائِهِ وَقَالَ يَخْتَى مَرَّةً مِنْ الدُّعَاءِ إِلَّا فِي الِاسْتِسْقَاءِ فَإِنَّهُ كَانَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِيطُيْهِ [صححه البحارى (٢٠٢١)، ومسلم (٩٩٥)، وابن حزيمة: (١٧٩١)، وابن حبان (٢٨٦٣)]. إانظر: ٢٠٤١).
- (۱۲۸۹۸) حضرت انس نظامتنا سے مروی ہے کہ ہی طینہ کسی دعا وجس ہاتھ ندا تھاتے تھے، سوائے استنقاء کے موقع پر کداس وقت آ پ مَاکِیْ اِللّٰمِ اِسْتِ بِالدِفر ماتے تھے کہ آ پ مَاکِیْنِ کُمی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی ویتی۔
- (١٢٨٩٩) حَدَّثَنَا يَحْمَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ ٱسْلِمْ قَالَ إِنِّى آجِدُيلى گارِهًا قَالَ وَإِنْ كُنْتَ كَارِهًا [راحع: ٢٠٨٤].
- (۱۲۸۹۹) حضرت انس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ ٹی طائبہ نے ایک آ دی ہے اسلام قبول کرنے کے لئے فر مایا ،اس نے کہا کہ جھے پندنہیں ہے ، ٹی طائبہ نے فر مایا پند نہ بھی ہوت بھی اسلام قبول کرلو۔
- (۱۲۹۰) حَدَّثَنَا يَحْتَى حَدَّثَنَا عُمَيْدً عَنُ أَنْسَ قَالَ كُنْتُ أَسْقِى أَبَا عُبَيْدَة بْنَ الْجَرَّاحِ وَأَبْقَ بْنَ كَعْبِ وَسُهَيْلَ ابْنَ بَيْضَاءَ وَنَقَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ عِنْدَ آبِى طَلْحَة وَآنَا أَسْقِيهِمْ حَتَّى كَادَ الشَّرَابُ أَنْ يَأْخُذَ فِيهِمْ قَاتَى آتٍ مِنْ الْمُسُلِمِينَ فَقَالَ أَوْمَا شَعَوْتُمْ أَنَّ الْخَمْرَ قَذْ حُرَّمَتُ فَمَا قَالُوا حَتَّى نَنْظُرَ وَنَسْأَلَ فَقَالُوا يَا أَنْسُ اكْفِ مَا بَقِى الْمُسُولِمِينَ فَقَالَ أَوْمَا شَعَوْتُمُ أَنَّ الْخَمْرَ قَذْ حُرَّمَتُ فَمَا قَالُوا حَتَّى نَنْظُرَ وَنَسْأَلَ فَقَالُوا يَا أَنْسُ اكْفِ مَا بَقِى الْمُسْرَاتِ الْمُسْرَدِينَ فَقَالَ أَوْمَا شَعَوْتُمُ أَنَّ الْحَمْرَ وَالْمُسُولُ وَهِى خَمْرُهُمْ يَوْمَنِ [احرحه ابن حبان (٢٦٥٠)] فِي إِنَائِكَ قَالَ فَوَاللّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِى إِلَّا التَّمْرُ وَالْبُسُولُ وَهِى خَمْرُهُمْ يَوْمَنِهِ [احرحه ابن حبان (٢٦٩٠)] في إِنَائِكَ قَالَ فَوَاللّهِ مَا عَادُوا فِيهَا وَمَا هِى إِلَّا التَّمْرُ وَالْمُسُولُ وَهِى خَمْرُهُمْ يَوْمَنِهِ [احرحه ابن حبان (٢٦٥٠] المُعْرَبِ الْمُ مِنْ الْجُولِ عَلَى الْمُعْلِقِي الْمُعْلِقُونَ الْمُ الْمُعْرَفِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُولِ عَلَى الْمُعْلِقُ الْمُ الْمُعْلَى الْمُولِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِي الْمُعْلِقُ الْمُ مَالُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ كَعُولُ لَيْكَ فَا لَعْلَى الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ كَلِي اللّهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ كَلُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ كَلِولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ فَرَالِهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَبَيْكَ

هي مُنافَا اَمْرُن بُل مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ ا

بِعُمْرَةٍ وَحَجَّجُ [راجع: ١٢١١٥].

(۱۲۹۰۱) حضرت انس بھائٹ سے مروی ہے کہ میں نے ہی ملیا کو جج وعمرہ کا تلبیدا کھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ آلی الیان فرمار ہے تھے "لبیك بعمرة و حج"

(١٢٩.٢) حَدَّثْنَا يَخْيَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثْنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الشَّوْبِ قَائِمًا قُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ أَشَدُّ (راجع: ١٢٢٠٩).

(۱۲۹۰۲) حضرت انس بڑگٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کا تھم یو چھاتو فرمایا بیاس سے بھی زیاد و سخت ہے۔

(١٣٩.٣) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ وَيَزِيدَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ يَقْدَمُ عَلَيْكُمُ أَقْوَامٌ أَرَقُ مِنْكُمْ أَفْيَدَةً فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ فِيهِمْ آبُو مُوسَى فَجَعَلُوا لَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ يَرُتَجِزُونَ غَدًّا نَلْقَى الْآجِبَّةُ مُحَمَّدًا وَجِزْبَهُ [راحع: ١٢٠٤٩].

(۱۲۹۰۳) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ بی طیا سے ارشا وفر ما یا تہا رہے پاس ایسی قویس آئیں گی جن کے ول تم ہے بھی زیادہ نرم ہوں گے، چنا نچ ایک مرتبدا شعریین آئے ، ان میں حضرت ابوموی اشعری ٹائٹو بھی شامل تھے، جب وہ مدید منورہ کے قریب پنچ تو یدر جزید شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اسپے دوستوں یعنی محد (مُثَاثِینَ) اوران کے ماتھیوں سے ملاقات کریں گے۔ ۱ کا معدد) حَدَّقَنَا یَعُونی بُنُ مَسِیدٍ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ آئیسٍ قَالَ سَیعَ الْمُسْلِمُونَ بِبَدُرٍ وَهُو یُنَادِی یَعُنِی النّبِی صَلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ یَا آبَا جَهُلِ بُنَ هِ شَامٍ یَا شَیْبَةُ بُنَ رَبِیعَةَ یَا عُنْبَةُ بُنَ رَبِیعَةَ یَا اُمَیّةُ بُنَ حَلَیْ اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ یَا آبَا جَهُلِ بُنَ هِ شَامٍ یَا شَیْبَةُ بُنَ رَبِیعَةَ یَا عُنْبَةً بُنَ رَبِیعَةَ یَا اُمَیّةُ بُنَ حَلَیْ اللّه عَلْمُ وَمُنَا قَدْ جَیّقُوا اَوْ لَا یَسْتَطِیعُونَ اَنْ یُجِیبُوا قَالَ مَا اَنْدُمْ بِالسَمَعَ لِمَا اَفُولُ مِنْهُمْ [راحع: ۲ ۲ ، ۲۲].

محابہ ٹنگٹانے عرض کیایارسول اللہ کا ٹیٹا کیا وہ مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ تھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود ، کیونکہ آنہیں کسی عذر نے روک رکھا ہے۔

(١٢٩.٦) جَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ فَصَلَّى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ ثُمَّ صَلَّى الْعَدَاةَ بَعْدَ مَا أَسْفَرَ ثُمَّ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَالسَّائِلُ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الصَّبْحِ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ (راجع: ١٢١٤٣).

۔ (۱۲۹۰۷) حضرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ کمی فخص نے نبی ملیّا سے تماز نجر کا وقت پوچھا تو نبی ملیّا نے حضرت بلال بڑاٹٹا کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کروی ، پھرا گلے دن خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ،اورفر مایا نماز نجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(۱۲۹.۷) حَدَّثُنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ بَنِى سَلِمَةَ أَرَادُوا أَنْ يَتَحَوَّلُوا مِنْ دِيَارِهِمْ إِلَى قُرُبِ الْمَسْجِدِ فَكُرِةَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُغْرَى الْمَسْجِدُ فَقَالَ بَا بَنِى سَلِمَةَ أَلَا تَخْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ فَأَقَامُوا قَالَ أَبِى أَخْطَأَ فِيهِ يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ وَإِنَّمَا هُوَ أَنْ يُغُرُوا الْمَدِينَةَ فَقَالَ يَحْيَى الْمَسْجِدَ وَضَرَبَ عَلَيْهِ أَبِى هَاهُنَا وَقَدْ حَذَّثَنَا بِهِ فِي كِنَابِ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ [راجع: ٢٥٠١].

(۱۲۹۰۷) حضرت انس ڈناٹٹ سے مروی ہے کہ بنوسلمہ نے ایک مرتبہ بیدارادہ کیا کہ اپنی پرانی رہائش گاہ ہے نتقل ہو کرمجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا کیں ، نبی علینا کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ ٹناٹیڈیٹ کو مدینہ منورہ کا خالی ہونا اچھاندلگا، اس لئے فر مایا اے بنوسلمہ! کیاتم مسجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا تو اب حاصل کرنائیس جا ہے ؟

(١٢٩.٨) حَدَّلَنَا يَخْيَى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ بُكَاءَ صَبِيٍّ فِي الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَظَنَنَا أَنَّهُ خَفَّفَ مِنْ أَجُلِ أُمِّهِ رَحْمَةً لِلصَّبِيِّ (انظر: ١٣١٦٣،١٢٩٨٦).

(۱۲۹۰۸) حعرت انس نگاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پیٹیا نے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بچے کے رونے کی آ وازشی اور نماز کمکی کردی ،ہم لوگ سمجھ مسلے کہ نبی پلٹیانے اس کی مال کی وجہ ہے نماز کو ہلکا کردیا ہے ، بیاس بچے پرشفقت کا اظہار تھا۔

(١٢٩.٩) حَدَّثُنَا يَعْمِيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رَآيْتُ أَحَدًا أَنْمَ صَلَاةً مِنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَوْجَزَ [راجع: ١٩٨٩].

(۱۲۹۰۹) حفرت انس الله تفاقد مروى م كديس نے بى الله اسے زياده كى كونماز كمل اور مخفر كرتے ہوئے نيس ديكھا۔ (۱۲۹۸) حَدَّثَنَا يَحْمَى حَدَّثَنَا ٱشْعَثْ عَنِ الْمَحْسَنِ عَنْ أَنْسِ نَحْوَهُ مِثْلَهُ [انظر: ١٣١٨٢).

(۱۲۹۱۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے.

(١٢٩١١) حَدَّلْنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُنِلَ ٱلنَّسْ هَلْ اتَّخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ ٱخَّرَ

هي مُنافَا مَرْنُ فَيْلَ يَدِيمَوْمُ ﴾ وهي هي ١٠٠ وهي هن ١٠٠ هي هستندانس بن مَالك يَوْفَعُ لِيهُ

الْعِشَاءَ لَيْلَةً إِلَى شَعْلِ اللَّيْلِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدُ صَلَّوْا وَرَقَدُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مَا انْتَظُرْتُمُوهَا فَكَانِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ [صححه البحاري (٥٧٢)]. [انظر: ١٢٩٩٣ / ١٣١٠].

(۱۲۹۱۱) حمید بینو کیج بین کرکسی مخص نے حضرت انس ناتیز ہے پو چھا کیا ہی عینا نے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نبی عینوانے نماز عشاہ کونصف رات تک مؤخر کر دیا ، اور فرمایا لوگ نماز پڑھ کرسو میے لیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا ،تم نماز ہی میں شار ہوئے ،اس وقت نبی عینا کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے ساسنے ہے۔

(١٢٩١٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الطَّلَاةُ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجِى لِرَجُلٍ حَتَّى نَعَسَ آوُ كَادَ يَنْعَسُ بَعْضُ الْقَوْمِ [راحع: ٢١٥٢].

(۱۲۹۱۲) حضرت انس بنی تنزیب مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی پینا ایک آ دمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے ، جب وقت آ ہے منگی تی نماز کے لئے اٹھے تولوگ سوچکے تھے۔

(١٢٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنُ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّيْلِ فَقَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَاهُ مُصَلِّيًا إِلَّا رَآيْنَاهُ وَلَا نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ [راحع: ١٢٠٣٥].

(۱۲۹۱۳) ممید کہتے ہیں کہ کم مختص نے حصرت انس ڈی ڈوسے نبی ماڈیلا کی رات کی نماز کے متعلق بوجھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی ماڈیلا کونماز پڑھتے ہوئے دیکھنا جا ہتے تھے، ویکھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا دیکھنے کا ارادہ ہوتا تو و و مجمی دیکھ لیتے تھے۔

(۱۲۹۱٤) حَدِّثَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ عَنْ كَسُبِ الْحَجَّامِ قَالَ الْحَبَمَ وَسُلِمَ حَجَمَهُ آبُو طَيْبَةَ فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيّهُ أَنْ يُحَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَجَمَهُ آبُو طَيْبَةَ فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيّهُ أَنْ يُحَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَجَمَهُ آبُو طَيْبَةَ فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيّهُ أَنْ يُحَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيبَتِهِ وَقَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حَجَمَهُ آبُو طَيْبَةً فَامَرَ لَهُ بِصَاعٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَلَّمَ مَوَالِيّهُ أَنْ يُحْقَفُوا عَنْهُ مِنْ اللّهِ مَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ وَمَالَعُ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللّهُ مَا تَدَاوَيْتُهُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ فَعَلَى اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ فَعَلَمُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ مَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ عَلَيْهُ مَلّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللللّ

(١٢٩١٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱقْبَلَ عَلَى ٱصْحَابِهِ فَقَالَ ٱقِيمُوا صُفُوفَكُمُ وَتَرَاصُوا فَإِنِّى أَرَاكُمُ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۲۹۱۵) حضرت انس بن ما لک بڑٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طبیق ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدھی کرلوا ور جڑ کر کھڑ ہے ہو کیونکہ میں تہمیں اپنے بیچھے ہے بھی و بھتا ہوں۔

(١٢٩١٦) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ

هِ ﴿ مُناهَامَهُن مُن اللهِ عِنْمَ ﴿ فَهِ هِ ﴿ لَهُ هِ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهِ عَنْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ عَنْهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّ

اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ لِنَاسٍ مِنْ الْأَنْصَادِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلّا أَنْ تَكُتُبَ لِلِخُوانِنَا مِنْ الْأَنْصَادِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلّا أَنْ تَكُتُبَ لِلِخُوانِنَا مِنْ الْأَنْصَادِ إِلَى الْبَحْرَيْنِ فَقَالُوا لَا إِلّا أَنْ الْمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْلِى أَثْرَةً فَاصْبِرُوا حَتَى تَلْقُونِي إراحِعِ: ١٢٩١٩) الْمُهَاجِرِينَ مِثْلَقا فَدَعَاهُمْ فَابُولُ قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْلِى أَنْ أَنْ قَاصَبِرُوا حَتَى تَلْقُونِي إراحِعِ: ١٢٩١٩) مَن اللّه عَرْمَة عَلَى مِروى بُ كُذَاكِ مُرتبه فِي عَيْنِهِ الْمُعَالِمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى مَروى بَ كَدَاكِ مُرتبه فِي عَيْنِهِ الْمُعَالِمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الل اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(١٢٩١٧) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَدُأْبُونَ خَتَّى يُعْجَبَ بِهِمْ النَّاسُ وَتُعْجِبَهُمْ نُفُوسُهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ اللَّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنْ الرَّمِيَّةِ النظر: ١٣٠٠٣].

(۱۲۹۱۷) حضرت انس بڑا تھا ہے مردی ہے کہ مجھ سے نبی ملیٹا کا بیفر مان بیان کیا گیا ہے کیکن میں نے اسے خود نہیں سنا کہتم میں ایک آو مالی آئے ہیں ایک آوروہ خود ایک آئے گئی جوعبادت کر ہے گی اور دینداری پر ہوگی جتی کہ لوگ ان کی کثر سنے عبادت پر تبجب کیا کریں سے اوروہ خود مجھی خود بہندی میں بہتلا ہوں گے ،وہ نوگ دین سے اس طرح نکل جا کمیں کے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے۔

(١٢٩١٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَفُتَتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدِ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۲۹۱۸) حضرت انس بژانش ہے مروی ہے کہ نبی طبیعه اورخلفاءِ علیا ثد بڑائش نماز میں قراءت کا آغاز ''المحمد للله رب العلمین'' ہے کرتے تھے۔

(١٢٩١٩) حَدِّثُنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثُنَا التَّيْمِيُّ عَنُ آنَسِ قَالَ كُنْتُ قَالِمًا عَلَى الْحَيِّ آسُقِيهِمْ مِنْ فَضِيخ تَمْوِ قَالَ فَجَاءَ وَجُلَّ فَقَالَ إِنَّ الْحَمْوَ قَدْ حُرِّمَتُ قَالُوا أَكُفِنُهَا يَا آنَسُ فَأَكُفَأَتُهَا قُلْتُ مَا كَانَ شَوَابُهُمْ قَالَ الْبُسُرُ وَالرَّطَبُ و وَجُلَّ فَقَالَ إِنِّ الْحَمْوَ فَلْهُ عَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ قَالَ أَبُو بَكُو بُنُ آنَسِ كَانَتُ حَمْوهُمْ يَوْمَنِلْ وَأَنَسُ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِوْهُ و قَالَ بَغُضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ حَمْوهُمْ يَوْمَنِلْ وَآنَسُ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِوْهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ حَمْوهُمْ يَوْمَنِلْ وَآنَسُ يَسْمَعُ فَلَمْ يُنْكِوْهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ حَمْوهُمْ يَوْمَنِلْ وَآنَسُ يَسْمَعُ فَلَمْ يَنْكُوهُ و قَالَ بَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ خَمُوهُمْ يَوْمَنِلْ وَمَوْلِهُمْ يَوْمَنِلْ وَمَوْمَ فَلَ الْمَعْلُ وَالْمَالِ عَلَى الْمَالِمُ وَمَعْلَمُ وَلَا يَعْضُ مَنْ كَانَ مَعَنَا قَالَ آنَسُ كَانَتُ خَمُوهُمُ يَوْمَنِلْ وَمَعْلَى الْمَالِمُ وَالْمُ وَالْمَالِ عَلَى الْمَعْلُ كَالِمُ الْمَعْلِي الْمَالِقُولُ وَالْمَالِ عَلَى الْمَالِمُ وَالْمُ وَلَالَ عَلَيْمُ مَا يَالُولُولُ مَنْ اللهِ اللهُ عَلَى الْمُ اللهُ عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمُ اللهُ اللهُ مُولِولًا لَالَا لَا عَلَى الْمَالِ عَلَى الْمَالِمُ اللهُ اللهُ اللهُ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَى الْمُعَلِي الْمُ اللهُ عَلَى الْمُولِمُ اللهُ مُعْلِقُولُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُوا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ

(۱۲۹۲) حَدَّثَنَا يَحْنَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ وَهُوَ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالُوا نَكُرَ أَنْ يَمْشِى قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَعَنِى عَنْ نَعْدِيبِ هَذَا نَفْسَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرُ كَبَ [راحع: ۲۰ ، ۲۰] (۱۲۹۲۰) حضرت انس نُاتَنَا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللَّهُ ثَانِيْ آئِ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ عَنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ الله

چلتے ہوئے دیکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی ملیٹھ نے فرمایا اللہ اس بات سے غنی ہے کہ میر مخص اپنے آپ کو تکلیف میں مبتلا کرے ، پھر آپ تنگی تھڑنے نے اسے سوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ ووسوار ہوگیا۔

(١٢٩٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ هُوَ أَنْ يُوَارِيّهُ [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۲۹۲۱) حضرت انس ٹٹائٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹائٹیٹائے ارشا دفر ما یامبحد بیس تھو کنا گناہ ہےاوراس کا کفارہ اسے دفون کردینا ہے۔

(١٢٩٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ مِثْلَهُ وَقَالَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا

(۱۲۹۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(۱۲۹۲۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنُ بُكُيْرِ بُنِ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مُوَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنُ [راجع: ١٢٧٤] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنُ [راجع: ١٢٩٢٣] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِدِيَّةٍ أَوْ بَدَنَةٍ فَقَالَ ارْكَبُها فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا هَدِيَّةٌ أَوْ بَدَنَةٌ قَالَ وَإِنْ [راجع: ١٢٩٢٣] اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَمُ اللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ لِيَهُ أَلُولُهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

(١٢٩٢٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ - فَسَمَّى وَكَبَّرَ [راجع: ١١٩٨٢].

(۱۲۹۲۴) حضرت انس جن الله عروى ب كه ني مايله فرباني كرت بوئ الله كانام لي كريمبركهي .

(١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ قَتَادَةَ وَابُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ قَالَ قِيلَ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَّى وَكَبَّرَ [راجع: ١٩٨٢].

(۱۲۹۲۵) حفرت انس بڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نی ملیٹا دو چتکبر ہے سینگ دارمینڈ ھے قربانی میں چیش کیا کرتے ہتے ،اوراللہ کا نام کے کہ جبر کہتے ہتے ، پس نے دیکھا ہے کہ نی ملیٹا آئیس اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے ہتے اوران کے پہلو پر اپنا یا وَ س رکھتے ہتے۔ (۱۲۹۲۱) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ بُنُ یَهُ مِی عَنُ قَتَادَةً عَنُ آئیس بُنِ مَالِكِ آنَ یَهُودِیًّا رَضَحَ رَأْسَ امُوآةٍ بَیْنَ حَجَریْنِ اَواجِع: ۱۲۷۷۱]. حَجَریْنِ فَقَتَلَهَا فَرَضَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بَیْنَ حَجَریْنِ [راجع: ۱۲۷۷۱].

(۱۲۹۲۷) حضرت انس النظام مروی ہے کہ ایک مجودی نے ایک انصاری بچی کواس زیور کی خاطر قبل کر دیا جواس نے بہن

هي مُناهَ امْرِينَ بِل يَسْتِهِ سَوْم يَ هِلَهِ هِي عَلَيْهِ اللهِ عَلِيْهِ مِنْ مَالكَ عَلِيًّا كِيهُ هِي عَستَدانِس بِن مَالكَ عَلِيًّا كِيهُ اللهُ عَلِيًّا كِيهُ اللهُ عَلِيًّا كِيهُ مُستَدانِس بِن مَالكَ عَلِيًّا كُنْهُ عَلَيْهِ مِنْ مَا يَسْتِهِ سَوْم يَسْتِهِ مِنْ مَالكَ عَلِيًّا كُنْهُ عَ

رکھاتھا، اور پھر مار مارکراس کاسرکچل دیا، نی پایلانے بھی قصاصان کاسردو پھروں کے درمیان کچل دیا۔

(١٢٩٢٧) حَدَّلَنَا وَكِيعٌ عَنُ حَبِيبٍ عَنُ قَيْسٍ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَرَّ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَلْعَبُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صِبْيَانُ

(۱۲۹۲۷) سیار کہتے ہیں کہ بیں ثابت بنانی بھٹٹا کے ساتھ چلا جار ہاتھا، راستے بیں ان کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، انہوں نے انہیں حضرت انس ٹٹٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابع کا گذر کچھ بچوں پر ہوا، جو کھیل رہے تھے، نی ملیٹا نے انہیں سلام کیا۔

(١٢٩٢٨) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ آبِي صَالِحٍ وَكَانَ دَبَّاغًا وَكَانَ حَسَنَ الْهَيْنَةِ عِنْدَهُ آرْبَعَةُ آحَادِيتَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدُخُلُ نَاسٌ الْجَحِيمَ حَتَّى إِذَا كَانُوا حُمَمًا أُخْرِجُوا فَأَدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ آهْلُ الْجَنَّةِ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٨٣].

(۱۲۹۲۸) حصرت انس الانتخاب مروی ہے کہ نی طائد انے قربایا میری امت کے پکھاٹوگ جہنم میں داخل کیے جا کیں ہے، جب وہ جل کرکوئلہ ہوجا کیں مے تو انہیں جنت میں داخل کردیا جائے گا، کہیں مے کہ یہ جہنی ہیں۔

(١٢٩٢٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ عَنِ ابْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ٢٢٨٣].

(۱۲۹۲۹) حفرت الس الكُنْ سے مروى ہے كہ نى المينا ائے ج وعمره كا تلبيدا كھے پڑھتے ہوئے يوں فر مايالَبَيْكَ بِحَجَةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا (۱۲۹۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بُنُ سُلَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَهَلَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ [اخرجه الحميدي (۲۱٦) قال شعب: صحيح اسناده قوي].

(۱۲۹۳۰) حضرت انس ڈیٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مایٹلانے حج وعمرہ کا تلبیدا کشمار ما۔

(١٢٩٣١) حَدَّنَنَا وَكِيعٌ حَدَّنَنَا الْمُاعْمَشُ عَنْ سَهْلِ أَبِى الْآسَدِ عَنْ بُكْيُرٍ الْجَزَرِى عَنْ أنسٍ قَالَ كُنَّا فِى بَيْتِ رَجُلِ مِنْ الْكُنْصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى وَقَفَ فَآخَذَ بِعِضَادَةِ الْبَابِ فَقَالَ الْأَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشٍ وَلَهُمُّ عَلَيْكُمْ حَقَى وَلَكُمْ مِثْلُ ذَلِكَ مَا إِذَا السُّرُّحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَقُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ [راحع: ٢٣٣٢].

(۱۲۹۳۱) حضرت انس پڑٹٹئ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ایک انصاری کے گھر میں تھے، نبی پڑٹا آ ئے اور کھڑ ہے ہو کر درواز ہے کے کواڑ کچڑ لیے ، اور فر مایا امرا و قر لیش میں ہے ہوں گے ، اور ان کاتم پرحق بنرآ ہے ، اور ان پرتمبار ابھی انسی طرح حق بنرآ ہے ، جب لوگ ان ہے رتم کی درخواست کریں تو و وان ہے رتم کا معاملہ کریں ، وعد ہ کریں تو پورا کریں ، فیصلہ کریں تو انصاف کریں ، جوفنص ایسانہ کرے اس برانڈ کی ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی نعنت ہے۔

(١٣٩٣٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَمَّنْ سَمِعَ آنَسًا يَقُولُ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِسَعْدٍ وَهُوَ يَدُعُو

هي مُنزُهُ اَمُرُن بَل بُرِيرِ مِنْ مَا لَكُ يَوْ اللَّهُ مِن مَا لَكُ يَوْفَ فَي مَا مَا مُن اللَّهُ عَلَيْ فَ بِأُصْبُعَيْنِ فَقَالَ الْحَدْ يَا سَعُدُ

(۱۲۹۳۲) حضرت انس بھٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیلہ کا گذر حضرت سعد بھٹڑ پر ہوا، وہ دوانگلیوں ہے اشار ہ کرتے ہوئے دعا کررہے بنتے، نبی مالیلہ نے قربایا سعد! ایک انگلی رکھو۔

(١٢٩٢٢) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ هِشَامٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ عَلَى آحَدِكُمُ الْقِيَامَةُ وَفِي يَدِهِ فَسِيلَةٌ فَلْيَغْرِسُهَا [احرجه عبد بن حميد (٢١٦). قال شعبب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢١٣١].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس پڑھڑنے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا اگرتم میں سے کسی پر قیامت قائم ہوجائے اور اس کے ہاتھ میں تھجور کا بودا ہو، تب بھی اسے جا ہے کہا ہے گاڑ دے۔

(١٢٩٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ سَمِعْتُ ثَابِتًا عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رُئِيَ بَيَاضُ إِبِطَيْهِ [صححه مسلم (٩٩٥)، وابن حبان (٨٧٧)]. [انظر: ١٣٢١، ١٣٢٩، ١٣٢٩].

(۱۲۹۳۴) حضرت انس ٹاکٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیکا اپنے ہاتھ اسنے بلند فر مانے کہ آپ آگانٹی کا کرے بغلوں کی سفیدی تک وکھائی دیتی۔

(١٢٩٣٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْحَمُ أُمَّتِى آبُو بَكْرٍ وَآشَدُّهَا فِى دِينِ اللَّهِ عُمَرُ وَأَصْدَقُهَا حَيَّاءً عُثْمَانُ وَأَعْلَمُهَا بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بُنُ جَبَلٍ وَٱفْرَؤُهَا لِكِتَابِ اللَّهِ أُبَنَّى وَأَعْلَمُهَا بِالْفَرَائِضِ زَيْدُ بُنُ ثَابِتٍ وَلِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينٌ وَآمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ آبُو عُبَيْدَةَ بُنُ الْجَرَّاحِ [انظر: ٤ ٢٤٠٤].

(۱۲۹۳۵) حفرت انس کانتو سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایا میری امت میں سے میری امت پرسب سے زیادہ میریان ابو بکر بڑا نو ہیں ، سب سے زیادہ تعلق بیں ، سب سے زیادہ تجی حیاء والے عثمان بڑا نو ہیں ، سب سے زیادہ تجی حیاء والے عثمان بڑا نو ہیں ، سب سے زیادہ تجی حیاء والے عثمان بڑا نو ہیں ، کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری الی بن کعب بڑا نو ہیں ، کتاب اللہ کے سب سے بڑے قاری الی بن کعب بڑا نو ہیں ، کتاب اللہ کے سب سے بڑے عالم زید بن ثابت رہ نو ہو امت کا امن ہوتا ہے ، اس امت کے امین ابو عبیدہ بن الجراح بڑا نو ہیں ۔

(١٢٩٣٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ آئَ اللّبَاسِ كَانَ آحَبٌ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ الْمِعِبَرَةُ [راحع: ٢٤٠٤].

(۱۲۹۳۶) آبادہ مُکھنٹا کہتے ہیں کہ میں نے معترت انس ٹاٹٹا سے پوچھا کہ نبی ملیٹا کوکون سالباس پہندتھا، انہوں نے فرمایا دھاری داریمنی چادر۔

﴿ مُنْ الْمُؤْنِ بِلِ يَتِوْسُونَ } ﴿ وَهِ هِمْ ١٥ ﴿ وَهِ هِ هِمْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّ

(۱۲۹۲۷) حَدَّثَنَا وَ كِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ شُرَيْحِ عَنْ آبِي بَحْرٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجِبْتُ لِلْمُؤْمِنِ إِنَّ اللَّهَ لَا يَقْضِى لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ آبُو بَحْرٍ السَّمُهُ فَعْلَبَةُ إِراحِع: ١٢١٨١] وَسَلَّمَ عَجِبْتُ اللَّهُ لَا يَقْضِى لِلْمُؤْمِنِ قَضَاءً إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ آبُو بَحْرٍ السَّمُهُ فَعْلَبَةُ إِراحِع: ١٢٩٤] فرما تا ہے وہ اس کے حق میں بہتری ہوتا ہے۔

(١٢٩٣٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلَّ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ [راجع: ٧ ٢٨٥٧].

(۱۲۹۳۸) حضرت الس بخانف سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی مینا کو مخاطب کرتے ہوئے "یا محیو المبویه" کہدویا، نبی مینا نے فرمایا کہ وہ تو حضرت ابراہیم مینا تھے۔

(١٢٩٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ قَالَ ذَاكَ إِبْرَاهِيمُ أَبِي

(۱۲۹۳۹) حفرت انس بڑا ٹائنے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طینا کو ناطب کرتے ہوئے "یا خیر البویه" کہدویا، نبی طینا نے فرمایا کہ وہ تو میرے والد حضرت ابراہیم طینا تھے۔

(،١٣٩٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ عَنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَقَدَ آحَدُكُمْ عَنُ الصَّلَاةِ آوْ غَفَلَ عَنْهَا فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ أَقِمْ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى [راجع: ١١٩٩٥].

(۱۲۹۴۰) حفرت انس ڈکٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا جو محف نماز پڑھنا بھول جائے یا سوجائے ،تو اس کا کفارہ میں ہے کہ جب یاد آئے ،اسے پڑھ لے کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے 'میری یاد کے لئے نماز قائم سیجے''۔

(١٢٩٤١) حَلَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَلَّلْنَا شُغْبَةُ عَنُ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نُضِحَ لَهُ حَصِيرٌ فَصَلَّى عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ رَأَيْتُهُ يُصَلَّى الضَّحَى قَالَ لَمُ أَرَهُ إِلَّا ذَلِكَ الْيُوْمَ [راحع: ٢٣٥٤].

(۱۲۹۴۱) حصرت انس پھٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے لئے ایک چٹائی کے کونے پر پانی چھڑک دیا حمیاء نبی ملیٹانے وہاں دو

هي مناهامَن شبل يَتِهِ مَنْ اللهُ يَعْلَى مُنْ اللهُ يَتُهُ مِنْ اللهُ يَتُهُ لَهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ

رکعتیں پڑھویں ،ایک آ دمی نے میں کر حضرت انس ٹاٹٹ ہے ہو جھا کیا نبی طبیع چاشت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں نے نبی طبیع کووہ نماز صرف اسی دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٢٩٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنْتَ شَهْرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ [صححه مسلم (٦٧٧)]. [انظر: ١٣٦٣٧].

(۱۲۹۳۲) حضرت انس بھائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت یازلہ پڑھی ہے۔

(١٣٩٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفَيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبُعِيٌّ عَنْ أَبِى الْآبَيْضِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةٌ فَٱرْجِعُ إِلَى آخَلِى وَعَشِيرَتِى مِنْ نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَآقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ صَلَّى فَقُومُوا فَصَلُّوا [راجع: ٢٥٣٥].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ ہی ملیٹا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تنے جب سور ج روش اور اپنے حلقے کی شکل میں ہوتا تھا، میں مدینہ منورہ کے ایک کونے میں واقع اپنے محلے اور گھر میں پہنچا اور ان سے کہتا کہ نبی ملیٹا نماز پڑھ بچے ہیں لہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھ لو۔

(١٢٩٤٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ إِنْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُصِيبُ النَّمْرَةَ فَيَقُولُ لَوْلَا أَنِّى أَخْشَى أَنَّهَا مِنْ الصَّدَقَةِ لَآكُلْتُهَا [صحح ابن حبان (٣٢٩٦)، وفال الألباني: صحبح (ابوداود: ١٩٥١)]. [انظر: ١٣٧٤٢،١٣٠٣].

(۱۲۹۳۳) حضرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی پیٹیا کورائے میں ایک تھجور پڑی ہوئی ملتی تو نبی پیٹیا فرمائے اگر مجھے بیا ندیشہ نہ ہوتا کہ بیر مسدقد کی ہوگی تو میں اسے کھالیتا۔

(١٢٩٤٥) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِى بَيْتِ أَمَّ حَرامٍ عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۲۹۴۵) حفرت انس بالتلاسيمروي بكرني والاان حفرت ام حرام فاللاكمريس بسترير نمازيرهي_

(١٣٩٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي لَيْلَى قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ لِمَنْ هَذَا قَالُوا لِحَمْنَةَ بِنُتِ جَحْشٍ فَإِذَا عَجَزَتُ تَعَلَّقَتُ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا طَاقَتُ فَإِذَا عَجَزَتُ فَلْتَقْعُدُ [انظر: ١٢٩٤٧، ٢٥١٥، ٢٢١٥، ١٢١٥، ١٢١٥].

(۱۲۹۳۷) حضرت انس بنائن سے مروی ہے کہ رسول الله فالله فائی کے مرتبہ مجد میں واخل ہوئے تو ویکھا کہ وستونوں کے درمیان ایک ری لٹک رہی ہے، پوچھا میکسی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیزینب کی ری ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں سستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ماتھ اپنے آپ کو بائد ھ لیتی ہیں، نبی مایٹا نے فرمایا جبتم میں ہے کوئی مخص نماز پڑھے تو

نشاط کی کیفیت برقر ارد ہے تک پڑھے اور جب ستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتورک جائے۔

(١٢٩٤٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ مِثْلَهُ [صححه ابن حبان (٢٤٩٢)، و٢٠٥٧). قال شعيب: اسناده صحيح]. [راجع: ٢٩٤٦].

(۱۲۹۴۷) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٩٤٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَنْسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ ضَخَمٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُصَلِّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسَلُّوا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسَلُّمُ وَيَسَلُّمُ وَيَسَلُّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسَلُّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسَلُّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَسَلُّوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَخُوهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ أَصَلَّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدَلُهُ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الضَّحَى قَالَ مَا رَأَيْتُهُ وَسَلَّمَ إِلَّا يَوْمَئِذٍ [راحع: ٢٣٥٤].

(۱۲۹۳۸) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دی بڑا ہماری مجرکم تھا، وہ نی بائٹا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بارٹیس آ سکتا تھا، اس نے نبی بائٹا سے مرض کیا کہ بیل بار بار آ پ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا جا گر آ پ کی ون میرے گھر تشریف لاکر کی جگہ نماز پڑھ دیں تو بیس پر نماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچاس نے ایک مرجبہ دعوت کا اہتمام کر کے نبی بائٹا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر پائی چیڑک دیا، نبی بائٹا ہے و بال دورکھتیں پڑھ دیں، آل جاروو بیل سے ایک آ دی نے بیس کر حضرت انس ٹائٹا کے بیل ایک بیل بی بائٹا ہوا شت کی نماز پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ بیل نے نبی بائٹا کو وہ نماز مرف ای دن پڑھتے ہوئے دیکھا تھا۔

(١٣٩٤٩) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَنَا ثَمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنْسِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ بَيْنَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْنَهُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْنَهُ فَأَطَالَ فَلَتَ أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ وَتُحَلِّى اللَّهِ صَلَيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ وَسُولَ اللَّهِ صَلَيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ وَلَا إِذَا وَتَعْلَى اللَّهِ صَلَيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا دَخَلْتَ

(۱۲۹۳۹) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نی طینا با برتشریف لائے ،اور مخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کانی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مخضری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کافی دیر تک اندررہے، جب مج موئی تو صحابہ ٹنگانی نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ! ہم آئے رات بیٹے ہوئے تنے ، آپ تشریف لائے اور مخضری نماز پڑھائی اور کانی دیر تک کے لئے گھر میں چلے مجے ؟ نبی طینا نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ہی ایسا کیا تھا۔

(١٢٩٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ هَمَّامٍ وَبَهْزٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبَى إِنَّ اللَّهُ أَمَرَنِى أَنْ ٱلْحَرَا عَلَيْكَ قَالَ أَبَيُّ آللَّهُ سَمَّانِى لَكَ قَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِى قَالَ بَهُزَّ فِي حَدِيثِهِ فَجَعَلَ

هي مُنالِهُ امْرُنْ بُل بِينِهِ مِنْ إِلَيْ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَنْ اللهِ

يَبُكِي [راجع: ١٢٣٤٥].

(۱۲۹۵۰) حضرت انس پڑتاؤے مروی ہے کہ نبی ملیجا نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب پڑتاؤے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ جہیں قرآن پڑھ کرسناؤں، حضرت الی بن کعب پڑتاؤنے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی ملیجا نے فرمایا ہاں! بیمن کر حضرت الی بن کعب پڑتاؤا و پڑے۔

(١٢٩٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِحُيَتِهِ عِشُرُونَ شَعَرَةً بَيُضَاءَ [راحع: ١٢٣٥١].

(۱۲۹۵۱) حضرت انس بخافظ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا کی مبارک ڈاڑھی میں ہیں بال بھی سفید نہ ہے۔

(١٢٩٥٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَتَّابٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا اسْتَطَعْتُ (راجع: ١٢٢٢٧].

(۱۲۹۵۲) حضرت انس بڑا تُلا ہے مروی ہے کہ بیس نے نبی ملیٹھ کی بیعت بات سننے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی ملیٹھ نے اس میں'' حسب طاقت'' کی قیدلگادی تھی۔

(۱۲۹۵۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ وَأَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا مَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ حَدَّثَنَا فَابِثُ عَنْ أَنْسٍ وَأَشْجَعَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ كَانَ فَزَع بِالْمَدِينَةِ فَخَرَجَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَهُمْ فَاسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَهُمْ فَاسُتُمْ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَهُمْ فَاللَّهُ عَلَى فَرَسٍ لِآبِى طَلْحَةً عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَوْجٌ فِي عُنْقِهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُوَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحُوا الْوَ إِنَّهُ لَهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ سَوْجٌ فِي عُنْقِهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُوَاعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحُوا الْوَ إِنَّهُ لَهُ فَرَسٍ لِآبِي طَلْحَةً عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَوْجٌ فِي عُنْقِهِ السَّيْفُ فَقَالَ لَمْ تُواعُوا وَقَالَ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحُوا الْوَ إِنَّهُ لَهُ فَى اللَّهِ عَنْ اللَّهِ مَالْوَلُولُ لِلْفَوْسَ وَاللَّهُ مَا لَهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ لَمُ اللَّهُ عَلَى فَقَالَ لَمْ تُواعُولُ لِلْفَوْسِ وَجَدْنَاهُ بَحُوا الْوَلِلِ لِلْفَرَسِ وَجَدْنَاهُ بَحُوا الْوَ إِنَّهُ لِهُ وَلَا لِكُونَا وَقَالَ لِلْفَوْسَ وَاللَّهُ مِنْ عُنْوَا اللَّهُ لِلْمُ اللَّهُ وَلَا لِلْقُولُ لِهُ اللَّهُ لِللَّهِ مِلْكُولُهُ وَلَيْهِ وَلَاللَّهُ فَلَالُ لَهُ لَكُولُ لِلْفَالِ لَلْهُ لَلْكُولُ الْفَالِ لَلْمُ لَعَلَى فَلَالُهُ لَلْهُ لَعُولُ لِلْمُ لَا الْفَالِ لَلْهُ لَعُولُ لَلْهُ لَلْ لَاللَّهُ لَعُولُ لِلْفُولُ لِلْلِهُ لَلْكُولُ مِنْ فَيْ لَا لَهُ لِللْهُ لِلْمُ لِلْفُولُ لِلْهُ لَعُلُولُ لَمْ لَوْلُولُ وَلَالِلْلُولُ مِنْ فَاللْمُ لَعُولُ لِلْفُولُ لَا لِلْمُ لِلْمُ لَعُلُولُ لَلْهُ لِي لَكُولُ اللَّهُ لِلْمُ لَلْهُ لَاللَّهُ لَاللَّالَ لِلْفُولُ لِللْمُ لَاللَّهُ لَوْلُولُ لِلْمُ لَكُولُ اللَّهُ لَلْمُ لَا لَوْلُولُ اللَّهُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْمُ لَاللَهُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لَلْمُ لَاللَّهُ لَاللَهُ لَالِمُ لَا لَاللَّهُ لَاللَّهُ لَالِ

(۱۲۹۵۳) حفرت انس بڑاٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ماپیجا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت بیٹی اور بہا در تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت الل مدینہ دیشن کے خوف سے گھبراا شھے، اور اس آواز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی پیکھاوا پس چلے آر ہے میں اور حضرت ابوطلحہ بڑاٹھ کے بے زین گھوڑے پرسوار میں ، گردن میں تلوار لاکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے میں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں ،مت گھبراؤ اور گھوڑے کے متعلق فرمایا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں پایا۔

(١٢٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ ثَلَاثًا وَيَقُولُ هُوَ أَهْنَا وَآمُراً وَآبُراً [راجع: ٢٢١٠].

(۱۲۹۵۳) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا تمین سانسوں میں پانی پیتے تنے اور فرماتے تھے کہ بیاطریقہ زیادہ آسان ،خوشکواراورمفیدہے۔

(١٢٩٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا عَزُرَةُ بُنُ ثَابِتٍ الْانْصَارِيُّ عَنْ ثُمَامَةً بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَنَسٍ أَنَّ أَنَسا كَانَ

هي مُناهَامَدُن بُل يَهِ مِنْ اللهُ عِنْ أَن اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عِنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلِيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَ اللهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ اللهُ عَلَيْنَا عَلَيْنَا عِلْمُ عَلِيْنَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْنَا الللهُ عَلَيْنَا الللهُ عَلَيْنَا الللهُ عَلَيْن

يَتَنَفَّسُ فِي الْإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا [راجع: ١٢١٥٧].

- (۱۲۹۵۵) حضرت انس چی شونسے مردی ہے کہ نبی ملیا تیمن سانسوں میں پانی پیا کرتے تھے، خود حضرت انس چی شون میمن سانس لیتے تھے۔
- (١٢٩٥٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَانِهِ فِى غُسُلٍ وَاحِدٍ [راحع: ١٢٦٦٨].
- (۱۲۹۵۷) حضرت انس بڑٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا مجمعی بھوارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عسل سے چلے جایا کرتے ہتھے۔
- (١٢٩٥٧) حَلَّكْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ فِي غُسُلٍ وَاحِدٍ [راحع: ٢١٢١].
- (۱۲۹۵۷) حضرت انس پڑھڑنے مروی ہے کہ نبی طینا مجھی بھمارا پی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عسل ہے چلے جایا کرتے تھے۔
- (١٢٩٥٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ قَالَ سَمِعْتُ مَرُوَانَ الْآصُغَرَ بُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ أَنَّ عَلِيًّا قَلِيمَ مِنْ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَ الْعَلَلْتَ فَقَالَ آهُلَلْتُ بِمَا أَهَلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَإِنِّى نُوْلَا أَنَّ مَعِى الْهَدُى لَآخُلَلْتُ [اعرجه البحارى: ١٧٢/٢ و مسلم: ٩/٤ ه]
- (۱۲۹۵۸) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہ جب یمن سے واپس آئے تو نی ملیجائے ان سے پوچھا کہ متم تم نے کس نیت سے احرام باندھا؟ انہوں نے عرض کیا اس نیت سے احرام باندھا کہ نی ملیجائے جس کی نیت کی ہو، میر ابھی وہی احرام ہے، نی ملیجائے فر مایا اگر میں اسے ساتھ مدی کا جانور نہ لایا ہوتا تو طال ہو چکا ہوتا۔
- (١٢٩٥٩) حَذَّنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّلَنَا سَلِيمُ بُنُ حَيَّانَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلْهَا مِانَةَ عَامٍ لَا يَقُطَعُهَا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ آلِي قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةً يُحَدِّثُ [راحع: ٢٠٩٤].
- (۱۲۹۵۹) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مایٹ نے فرمایا جنت میں ایک درخت ایبا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوارسوسال تک چاتا رہے تب بھی اس کا سائے تم نہ ہو۔
- (١٢٩٦٠) قَالَ قَرَأْتُ عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بَكَثَةُ مَالِكٌ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بَعْدَ الظَّهْرِ فَقَامَ يُصَلِّى الْعَصْرَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ صَلَاقِهِ ذَكُرُنَا تَعْجِيلَ الصَّلَاةِ أَوْ ذَكَرَهَا فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ تِلْكَ صَلَاةُ الْمُنَافِقِينَ يَجْلِسُ ٱحَدُّهُمْ حَتَّى إِذَا

هِ مُنالِهَ مَوْنَ بَلِ مَيْنِ سَرَى كِهِ هِ مِن مَنالِهِ الْمَوْنِ فَيْنَ اللهِ مِنْ مَا لَكُ عَلِينَةً فِي هُ مُنالِهَ الْمَوْنِ فِي اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ مِنْ مَا لَكُ عَلِينَ اللهِ مِنْ مَا لَكُ عَلِينَةً

اصْفَرَّتُ الشَّمْسُ وَكَانَتُ بَيْنَ قَرْنَىُ الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنِ الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَ أَرْبَعًا لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [راحع: ٢٢٠٢٢].

(۱۲۹۲۰) علا وابن عبدالرحمٰن مِیکنی کیتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم ظہر کی نماز پڑھ کر دھنرت انس بڑھٹو کی خدمت ہیں حاضر ہوئے،
کچھ بی دیر بعد دوعھر کی نماز پڑھنے کھڑے ہوئے، جب وہ نمازے فارغ ہوئے تو ہم نے ان سے کہا کہ عمر کی نماز اتنی
جلدی؟ انہوں نے فرمایا کہ ہیں نے نبی مائیٹا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے وہ منافق کی نماز ہے کہ منافق نماز کو چھوڑے رکھتا ہے،
حتیٰ کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آجا تا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور چارٹھوکٹیں مارکراس میں اللہ کو
بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

(١٢٩٦١) حَلَّاتُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُوْيَا الْمُؤْمِنِ أَوْ الْمُسْلِمِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزْءًا مِنْ النَّبُوَةِ

(۱۲۹۲۱) حضرت انس بڑگٹڑ کے بحوالہ عباد ہ بن مسامت ٹڑگٹڑ مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ ﷺ کے ارشاد فر مایا مسلمان کا خواب اجزاءِ نبوت میں ہے جعیالیسوال جزوہوتا ہے۔

(١٢٩٦٢) حَلَّكُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ (صححه مسلم(٢٢٦٤)]

(۱۲۹۲۲) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٩٦٣) قَرَاْتُ عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَٰنِ مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِفْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَانَهُ رَجُلٌ وَقَالَ ابْنُ خَطلٍ مُتَعَلَّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ مَالِكٌ وَلَمْ يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِذٍ مُحْدِمًا وَاللَّهُ آعُلَمُ [راحع: ٢٠٩١].

(۱۲۹۷۳) حعزت انس بڑتڑ ہے مروی ہے کہ فتح مکہ کے دن ہی دیٹا جب مکہ مرمہ میں داخل ہوئے تو آپ کا فیڈانے خود پہن رکھا تھا، کسی فتص نے آ کر بتایا کہ ابن نطل خانۂ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی دیٹا نے فر مایا پھر بھی اے فل کردو، امام مالک میٹیٹ فرماتے ہیں کہ اس دن نبی دیٹا حالت احرام میں نہ تھے۔

(١٢٩٦٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَغِيَّةَ وَتَزَوَّجَهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَا أَصُدَقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَفَهَا وَتَزَوَّجَهَا إِراسِع: ١٢٠٥٥.

(۱۲۹۲۳) معزت انس بن الله عروى بكرني الياسك معنرت صغيد بنافه كوة زادكر كان سے نكاح كرايا۔

راوی نے حصرت انس بڑگڑنے یو چھااے ابوحمزہ! نبی مٹیٹا نے انہیں کتنا مبردیا تھا؟ انہوں نے فرمایا کہ نبی مٹیٹا نے ان کی آ زادی ہی کوان کامبر قرارد ہے کران سے نکاح کیا تھا۔

هي مُنالًا المَيْنُ بل يَتِوْسُومُ ﴾ ﴿ هُلِي هُو ﴿ لَهُ هُلُولُ هُو ﴿ فَسَنَدَا نِسِ بِنَ مَا لَكَ يَوْهُ ﴿

(١٢٩٦٥) حَذَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَذَّثُنَا أَيُّوبُ عَنُ أَبِى فِلَابَةَ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظُّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ [راحع: ١٢٢٠٧].

(۱۲۹۷۵) حفرت اُنس ٹنگٹڈے مروی ہے کہ نی ملیکھ کے مدینہ منورہ میں ظہر کی جار رکھتیں اور ذوالحلیقہ میں عمر کی دور متیں پڑھی ہیں۔

(١٢٩٦١) حَذَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّتُنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي عَلَى أَزُوَاجِهِ وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيُدَكَ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ أَبُو فِلَابَةَ تَكُلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُلِمَةٍ لَوْ تَكُلَّمَ بِهَا بَغْضُكُمْ لَعِبْتُمُوهَا عَلَيْهِ يَغْنِى قَوْلَهُ سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ وصححه البحارى (١٤٤٦)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن حبان (٣٠٥٥). إنظر: ١٢٤١؛

(۱۲۹۲۷) حفزت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی''جس کا نام انجھ تھا''امبات المؤمنین کی سوار یوں کو ہا تک رہا تی نبی ملیکھا چی از واج مطہرات کے پاس آ ئے تو نے فرما یا انجھہ!ان آ مجینوں کو آ ہت لے کرچلو۔

(١٢٩٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بُنُ آبِي عُنْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى آبِي قِلَابَةَ قَالَ آنَا أَحَدُنُكُمُ حَدِيثَ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ إِنَّاىَ حَدَّقِنِي آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكُلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبَايَعُوهُ عَلَى الْإِسْلامِ فَاسْتُوْحَمُوا الْأَرْضَ فَسَقِمَتُ آجُسَامُهُمْ فَشَكُوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا تَخُرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالُوا بَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا تَخُرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُونَ مِنْ آبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا قَالُوا بَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَالًا وَٱلْبَانِهَا فَصَخُوا فَقَتَلُوا الرَّاعِي وَأَطُودُوا النَّعَمَ فَلِكَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَآلُوا بِنَى الْبُوالِهَا وَٱلْبَانِهَا فَصَخُوا فَقَتَلُوا الرَّاعِي وَأَطُودُوا النَّعَمَ فَلِكَعَ ذَلِكَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَآلُوا فِي الشّمُ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَارْسُلَ فِي آفَارِهِمْ فَأَنُوا إِنَا فَالْوا بَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَآلُوا فِي الشّمْسِ حَتَى مَاتُوا [صححه البحاري (٢٩٨٥)، ومسند (٢٧١٧)، واس حبان (٢٠٢٧). ومسند (٢٤٩٠)، و ١٤٠٠ إلى اللّه عَلَيْهُ مُنْمَ نِيهُ فَلَمْ يَعْلَمُ لُوا فِي الشّمْسِ حَتَى مَاتُوا [صححه البحاري (٢٨٥)، ومسند (٢٧١)، واس حبان (٢٧٠).

(۱۲۹۷۷) حضرت انس نگافلائے مروی ہے کہ تبیار عمکل کے آٹھ آ دمی نبی سینٹھ کے پاس آ سرسلمان ہو گئے ،لیکن البیس مدید
منورہ کی آ ب وہوا موافق ند آئی ، نبی ملینٹ نے ان سے فر مایا کر اگرتم ہمارے اونوں کے پاس بر کران کا دود ھاور پیٹا ب پیز قا
شاید تندرست ہوجاؤ ، چنا نچرانہوں نے ایسا بی کیا ،لیکن جب وہ صحیح ہو گئے تو دو یا روم تد ہو کر کفری طرف لوٹ مجنے ، نبی میٹ ک
مسلمان چرواہے کو آل کر دیا ،اور نبی میٹا کے اونوں کو بھا کرلے مجنے ، نبی میٹھ نے ان کے بیجھے سی بہ جوزی کو بھیجا ،انبیس پڑتر ،
نبی میٹھ کے سامنے چیش کیا میں انبی میٹھ نے ان کے ہاتھ پاؤں منالف سبت سے کٹواد سینے ،ان کی آ تھوں میں میں کیاں نبیر ، ا

١٢٩٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهِيْبٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسُ بْنُ مَالِكِ عَنْ النَّوهِ فَقَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَيْئًا فَلَا يَقُرَبَنَ أَوْ لَا يُصَلِّينَ مَعَنَا اصححه مسلم (٦٢٠)].

(۱۲۹۲۸) حصرت انس بڑاٹیز سے ایک مرتبہ کسی نے لہین کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ نبی مالیلا نے فر مایا جو مختص اس درخت میں سے مچھے کھائے ، وہ ہمارے قریب نہ آئے ، یا ہمارے ساتھے نماز نہ بڑھے۔

(١٢٩٦٩) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنسٍ قَالَ مَرُّوا بِجِنَازَةٍ فَٱلْنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَجَبَتْ وَمَرُّوا بِجَنَازَةٍ فَٱلْنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتْ لَهُ النَّالُ مِن اللَّهُ فِي الْأَرْضِ النَّهُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّهُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ الْنَتْمُ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّمُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ النَّمُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ [الشر: ١٤٠٤١]. [انظر: ١٤٠٤].

(۱۲۹۲۹) حفرت النس المنظر عمروی ہے کہ ایک مرتبہ کھولوگ ایک جنازہ لے کر گذر دے، لوگوں نے اس کی تعریف ک،

ی ملینا نے تمن مرتبہ فر مایا داجب ہوگئی، تھوڑی دیر بعد ایک دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی خدمت بیان کی ، نی سینا نے
پر تمن مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی، حضرت عمر بڑا تو نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، پہلا جنازہ گذرااورلوگوں
نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی اور جب دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی خدمت
بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی؟ نی ماینا نے ارشاد فر مایا تم لوگ جس کی تعریف کردو، اس کے لئے جنت
واجب ہوگئی اور جس کی خدمت بیان کردو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی، پھرتین مرتبہ فر مایا کہ تم لوگ زمین بھی اللہ کے کواہ ہو۔
واجب ہوگئی اور جس کی خدمت بیان کردو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی، پھرتین مرتبہ فر مایا کہ کہ لوگ زمین بھی اللہ کے کواہ ہو۔
خیراً فقال وَجَبَتُ فَالَ مُو بِعِجَازَةٍ أُخْوَى فَانْفِي عَلَيْها ضَوّا فقالَ وَجَبَتُ فَقَالُوا فَلُتَ لِهَا وَجَبَتُ وَلَهَذَا
واب حبان (۲۲۹۷)، ومسلم (۲۶۹)، ومسلم (۲۶۹)، ومسلم (۲۶۹)،

(۱۲۹۷) حضرت انس ڈیکٹئا ہے مروی ہے کہ نبی طیناا کے سامنے ہے ایک جناز ہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی طیناا نے فرمایا واجب ہوگئی، پھرووسرا جناز ہ گذرا اورلوگوں نے اس کی ندمت کی ، نبی طینا نے فرمایا واجب ہوگئی ،لوگوں نے عرض کیا کر آپ نے دونوں کے لئے'' واجب ہوگئ'' فرمایا، اس کی کیا وجہ ہے؟ نبی طینا نے فرمایا میرقوم کی گوائی ہے اورمسلمان زمین میں اللہ کے گواہ ہیں۔

(١٢٩٧٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّى رَسُوا

اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّبْحَ بِعَلَسٍ ثُمَّ قَالَ اللّهُ اكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ قَالَ فَخَوَجُوا يَسْعَوْنَ فِى السّكُكِ وَهُمْ يَقُولُونَ مُحَمَّدٌ وَالْحَمِيسُ قَالَ فَظَهَرَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبّى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةَ الْكُلْبِيِّ ثُمَّ صَارَتُ إِلَى صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ فَقَتَلَ مُقَاتِلَتَهُمْ وَسَبّى ذَرَارِيَّهُمْ وَصَارَتْ صَفِيَّةٌ لِدِحْيَةَ الْكُلْبِي ثُمَّ صَارَتُ إِلَى وَسُلّمَ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدُ فَتَوَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِنْقَهَا قَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهِبْ وَسُلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدُ فَتَوَوَّجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِنْقَهَا قَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهِبْ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدُ فَتَوْوَجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِنْقَهَا قَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهِبْ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدُ الْعَرْوَجَهَا وَجَعَلَ صَدَاقَهَا عِنْقَهَا قَالَ لَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهِبْ إِلّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْدِي اللّهُ عَلْمُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْدُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۲۹۷) حضرت انس نگافٹا ہے مروی ہے کہ نی مائیلائے خیبر میں فجر کی نماز منداند حیر ہے پڑھی ،اور تو اللہ اکبر کہہ کر فر مایا خیبر پر باو ہو گیا ، جب ہم کسی قوم کے محن میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی میج بڑی بدترین ہوتی ہے،لوگ اس وقت کام پر نظلے ہوئے تھے، وہ کہنے گئے کہ محمد اورلٹکر آئے ، پھر نبی مائیلائے خیبر کو فتح کرلیا ،ان کے لڑا کا افراد کو قل اور بچوں کو قید کی بنالیا ، محضرت صغیبہ ڈٹائن ،حضرت دحیہ فائلائے جصے میں آئی ، بعد میں وہ نبی مائیلائے پاس آئیس اور نبی مائیلائے انہیں آزاد کر کے ان ہے نکاح کرلیا اوران کی آزادی بی کوان کا مہر قرار دے دیا۔

(۱۲۹۷۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّعَدُو وَسَلَّمَ النَّعَدُ عَاتَمًا مِنْ فِطَّةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنِّي فَدُ النَّحَدُتُ حَاتَمًا مِنْ فِطَّةٍ وَنَقَشَتْ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَنْفُشُوا عَلَيْهِ [راحع: ٢٠١٢]. وسَلَمَ إِنِي فَدُ النَّحَدُتُ حَاتَمًا مِنْ فِطَّةٍ وَنَقَشَتْ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ فَلَا تَنْفُشُوا عَلَيْهِ [راحع: ٢٠١١]. (١٢٩٤٢) معزت السَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعَلَى اللَّهُ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُعَمِّدُ الْعَرْقِيقِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّجَالَ عَنْ الْمُزَعْفَى إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّجَالَ عَنْ الْمُزَعْفَرِ [راحع: ٢٠٠١]. اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّجَالَ عَنْ الْمُزَعْفَرِ [راحع: ٢٠١١].

(۱۲۹۷) حضرت انس خافظ ہے مروی ہے کہ کسی مخص نے بارگاہ نبوت میں عرض کیایا رسول اللّه مَثَافِظ ہم نوگ امر بالمعروف اور نبی عن المنکر کب چھوڑیں سے؟ فرمایا جب تم میں وہ چیزیں ظاہر ہوجا کیں جو بنی اسرائیل میں ورآئی تھیں، جب بے حیاتی

هي مندي المنافيل المنتوسوم المره المنافي المنافي المنتوبين المنافية المنافي المنتوبين المنافية المنافي

بزول بيس اور حكومت جهونول ميس اورعلم كمينول بيس آجائيـ

(١٢٩٧٥) حَدَّثْنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي الْمَسِيرِ وَكَانَ حَادٍ يَحْدُو بِنِسَانِهِ أَوْ سَانِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا ٱنْجَشَهُ وَيُحَكَ ارْفُقْ بِالْقَوَارِيرِ (راجع: ١٢٧٩١).

(۱۲۹۷۵) حفرت انس جن تُنَّ عمروی بے کوایک مرتبہ نی ایجا سنر پر تھے اور حدی خوان امہات المؤمنین کی سوار ہوں کو ہا تک رہا تھا ، اس نے جانوروں کو تیزی سے ہا کھنا شروع کرو ہا ، اس پر نی الڈا انے ہیئتے ہوئے فر ما یا انجھ ! ان آ بجینوں کو آ ہستہ لے کرچلو۔ (۱۲۹۷۱) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْآعُلَى بُنُ عَبْدِ الْآعُلَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنِ انْسِ بُنِ مَا لِلِهِ قَالَ حَرَّجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنُ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكَعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنُ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ حَتَى رَجَعَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ وَسُلّمَ عَلْلَ يَحْدَى الْمَدِينَةِ فَجَعَلَ يُصَلِّى رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ حَتَى رَجَعَ قَالَ يَحْيَى فَقُلْتُ وَسُلّمَ عَلْلَ يَحْدَى (۱۲۹۲) و مسلم (۲۹۳)، وابن حزيسة: (۲۰۹۱)، وابن حبان (۲۷۰۱) وابن حزيسة: (۲۰۹۱) وابن حزيسة: (۲۷۰۱) وابن حزيسة (۲۷۰۱) وابن حزيسة (۲۷۰۱).

(۱۲۹۷) حضرت انس جنگزاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طیکا کے ساتھ مدینہ منورہ سے نکلے، نبی طیکا والیسی تک دودو رکعتیں پڑھتے رہے ، راوی کہتے ہیں کہ بس نے حضرت انس جنگز ہے ہو چھا کہ نبی طیکا نے اس سفر بیس کتنے ون قیام فر مایا تھا؟ انہول نے بتایا دس دن۔

(١٢٩٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ يَحْتَى عَنْ آنَسٍ قَالَ خَرَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى مَكَّةَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَبَيِّكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً إِراحِينَ ١١٩٨٠.

(۱۲۹۷) حضرت انس بی نزین سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مایٹا کے ساتھ مکہ مکرمہ روان ہوئے ، یس نے نبی میٹا کو جج وعمرہ کا تلبیدا کیٹھے پڑھتے ہوئے سناک آپ نیکٹیٹا اول قرمارے تھے"لبیك عموۃ و حجا"

١٣٩٧٨) عَنْ عَبْدِ الْمُعْلَى حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ إِبِى إِسْحَاقَ عَنْ النّسِ قَالَ الْمُثَلّقَا مِنْ حَيْبَرٌ آنَا وَابُو طَلْحَةَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَصُرِعَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصُوعَتْ صَفِيّةُ قَالَ فَاقْتَحَمَ إَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ جَعَلَيْ اللّهُ فِدَاكَ قَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصُوعَتْ صَفِيّةُ قَالَ فَاقْتَحَمَ إَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ جَعَلَيْ اللّهُ فِدَاكَ قَالَ الشّرَفَ قَالَ ذَاكَ أَمْ لَا أَصْرِرُتَ قَالَ لَا عَلَيْكَ الْمَرُ أَةَ قَالَ فَالْفَى آبُو طَلْحَةَ عَلَى وَجُهِهِ النَّوْبَ فَانُطَلَقَ إِلَيْهَا أَشُرَقُنَا قَالَ لَا عَلَيْكَ الْمَرُ أَةَ قَالَ فَالْقَى آبُو طَلْحَةَ عَلَى وَجُهِهِ النَّوْبَ فَانُطْلَقَ إِلَيْهَا أَشُرَقُنَا فَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْآخَرُ عَلَيْهَا أَشْرَافَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِونَ عَلِيدُونَ عَايِلُونَ لِوَبْهَا أَشُرَقْنَا عَلَى الْمُدِينَةِ أَوْ كُنّا بِطَهُ وِ الْحَرَّةِ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِبُونَ عَايِدُونَ عَايِدُونَ لِرَبّنَا حَامِدُونَ عَلَيْهِ لَهُ لَيْ وَسُلْمَ آيِهُ لَكُونَ عَايِدُونَ لَوْبُهُ وَلَكُونَ عَايِدُونَ عَايِدُونَ لِوَبّنَا حَامِدُونَ فَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آيِونَ عَايِدُونَ عَايِدُونَ لِوَبّنَا حَامِدُونَ فَلَوْلُ مَلْمَ مِنْ لَى يَقُولُهُنَ حَتَى دَحَلْنَا الْمَدِينَةَ (صححه البحارى (٢٠٨٥)، ومسلم (٢٣٤٥) [. [انظر: ٢٠٠٥] [.]

(۱۲۹۷۸) حضرت انس جو تن ہے مروی ہے کہ میں اور حضرت ابوطلحہ جائز نیبر سے واپس آ رہے تھے، نبی مائیلا کے پیچھے حضرت

﴿ مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِ يَعَدِّمُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ ال

صفیہ نگافا سوارتھیں، ایک مقام پر نبی طالا کی اونٹی میسل گئی، نبی طالا اور حصرت صفیہ نگافا کر گئے، حصرت ابوط ر داللہ تیزی سے وہاں پہنچ اور کہنے گئے یا رسول اللہ کا لیکٹھ بھے آپ پر قربان کرے ، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ نبی طالا نے فر ما یا نہیں ، خاتون کی خبرلو، چنا نچے حضرت ابوطلحہ داللہ کا اللہ بھے آپ پر گرا او ال کران کے پاس پہنچ اور حضرت صفیہ بڑافیا پر کپڑا او ال دیا ، اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیارکیا ، پھرہم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے دائیں جانب سے اور دومرے نے یا کمیں جانب سے اس اسے ایک میں میں ہے ایک نے دائیں جانب سے اور دومرے نے یا کمیں جانب سے اسے ایک گئے ہوئے میں کہا ہم اس سالا کی بھرہم سب ہم لوگ مدینہ منورہ کے قریب پہنچ یا پھر لیے علاقوں کی پشت پر پہنچ تو نبی عالیہ اس میں میں اللہ کی عباوت کرتے ہوئے ، تو برکرتے ہوئے ، اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے والیس آئے ہیں ، نبی ماؤنا مسلسل یہ جملے اللہ کی عباوت کرتے ہوئے ، تو برکرتے ہوئے ، اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے والیس آئے ہیں ، نبی ماؤنا ہو گئے۔

(۱۲۹۷۹) حَدَّثَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بُنُ حَسَّانَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ آنسِ بُنِ مَالِكٍ فَدَعَا بِإِنَاءٍ وَفِيهِ ثَلَاثُ ضِبَابٍ حَدِيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَخْوِجَ مِنْ غِلَافٍ أَسُودَ وَهُو دُونَ الرَّبُعِ وَفَوْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَأَمْرَ أَنسُ بُنُ مَالِكٍ فَخَيدٍ وَحَلْقَةٌ مِنْ حَدِيدٍ فَأَخْوِجَ مِنْ غِلَافٍ أَسُودَ وَهُو دُونَ الرَّبُعِ وَفَوْقَ نِصْفِ الرَّبُعِ فَأَمْرَ أَنسُ بُنُ مَالِكٍ فَخَيدٍ وَمَن غَلَافٍ أَسُودَ وَهُو هِنَا وَصَلَيْنَا عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيْعِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيْعِ مَا أَنْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَيْعِ مَا أَنْ فَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَي النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخُومِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبُولِ فَخَيْعِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْبُولِ الْمَاءِ فِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْبُولِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

(١٢٩٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ عَنُ حُمَيُدِ الطَّوِيلِ قَالَ سُئِلَ آنسُ بُنُ مَالِكٍ عَنُ رَفْعِ الْآيْدِى فَقَالَ قَامَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطَ الْمَطَرُ وَآجُدَبَتُ الْأَرْضُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَحَطَ الْمَطَرُ وَآجُدَبَتُ الْأَرْضُ مَلَكَ الْمَالُ قَالَ فَاسْتَسُقَى فَرَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَآيُتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَمَا نَرَى فِي السَّمَاءِ سَحَابَةً فَقَامَ فَصَلَّى عَلَى الْمَالُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَسُعُوا اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا قَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْنَا قَالَ فَتَكُونُوا فَالَ فَتَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْمُعِينَةِ [راحع: ٢٠٤١٤].

(۱۲۹۸) حمید بینی کی بینی کی کمی محف نے حضرت انس ڈاٹٹو سے دریافت کیا کہ کیا نبی بالیہ دعاء میں ہاتھ اٹھاتے ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی بالیہ سے لوگوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ کا ٹیٹو اہارش رکی ہوئی ہے، زمین خشک پری ہیں اور مال تباہ ہور ہے ہیں؟ نبی بالیہ نے بین کراپنے ہاتھ اسنے بلند کیے کہ جھے آپ آٹھ آئی کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے کی ، اور نبی بالیہ نے طلب باراں کے حوالے سے دعا وفر مائی ، جس وقت آپ آٹھ آئی نے اسنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ آٹھ آئی نے اسٹے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ آٹھ آئی ہے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ آئی آئی ہے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ آئی آئی ہے دست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت آپ آئی آئی ہے اس وقت آپ کا گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آرہا تھا ، اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو تریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو

﴿ مُنالِهَ مَن مُن لِيَدِهِ مِنْ مَا لِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللّ

ا ہے گھروالی پہنچنے میں دشواری ہور بی تھی ، جب امکا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیایا رسول الله مُنَّاثِیْرُ الکمروں کی عمار تیں گر گئیں اور سوار مدینہ سے باہر بی رکنے پرمجبور ہو گئے ، بین کرنبی میں ان اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ ایہ بارش ہمارے اردگر دفر ما ، ہم پر نہ برسا ، چتانچہ مدینہ سے بارش حیث گئی۔

(١٣٩٨١) حَدَّلْنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَّجَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ المَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارُ بَيْنَهُمْ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضَوْا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى اللَّهِ عَلَيْهُمْ إَنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضُوا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى اللَّهِ عَلَيْهُمْ أَلَّ فَعَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمِّدٍ بِيَدِهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ إِنَّ الْأَنْصَارَ قَدْ قَضُوا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى اللَّهِ عَلَيْهُمْ وَبَقِى اللَّهُ عَلَيْهُمْ وَلَعَى مُحْدِينِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ إَصَحَدَهُ ابن حَال (٢٢٦٦، و ٢٢٧١). قال شعب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٣١٦٨].

(۱۲۹۸۱) حفرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکہ باہم نظے تو انصار سے ملا قات ہوگئی ، نبی ملیکہ نے فر مایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں محم مُلِاٹِیکٹر کی جان ہے ، میں تم سے محبت کرتا ہوں ،تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو ، اور ان کے گنا ہگار سے تنجاوز اور درگذر کرو ، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کاحق باتی رو گیا۔

(١٢٩٨٢) حَدَّثُنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَدَاةٍ قَرَّةٍ أَوْ بَارِدَةٍ فَإِذَا الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ فَأَجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا إِراحِي: ٢٧٦٢ [.

(۱۲۹۸۲) حقنرت انس جن تنظیہ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹه سردی کے ایک دن ہا ہر نگلے تو دیکھا کہ مہاجرین وانصار خندق کھود ۔ ہے میں ، نبی بیٹھ نے فرمایا اے اللہ!اصل خیر آخرت بمی کی خیر ہے ، پس انصار اور مہاجرین کومعاف فرما ، صحابہ جوئیۃ نے جوا با پیشعر پڑھا کہ'' ہم بمی دولوگ میں جنہوں نے محمد کا تنظیم ہے جہادیر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ میں''۔

(۱۲۹۸۲) حَدَّتَنَا عُبَيْدَةً بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنس بنِ مَالِكٍ قَالَ أَعْطَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ عَنَائِمِ حُمَيْدَةً بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَس بنِ مَالِكٍ قَالَ أَعْطَى النَّيْقَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ يَا مَعْضَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا يَعْلَى مِنْ سُيُوفِنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ يَا مَعْضَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا يَعْمُ وَمَ يَعْمُ وَسَلَمَ فَدَعَا الْأَنْصَارَ فَقَالَ يَا مَعْضَرَ الْأَنْصَارِ أَمَا يَعْمُ وَاللَّهِ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ تَرْضُونَ أَنْ يَذْهَبُ النَّاسُ وَادِيًّا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبًا لَسَلَكُتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ الْكَيْفَارِ الْكَيْفَ وَعَلَيْكِ وَمَعْمُ وَعَلَيْكُ سُعْبَ الْكَنْصَارِ الْكَنْصَارُ عَيْمِ وَعَيْمَ وَعَيْمَ وَعَيْمَ وَعَيْمَ وَعَيْمَ وَعَيْمَ وَلَا اللَّهِ عَلَى وَاللَّهُ عَلَيْهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيهِ وَلَوْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارُ كَرِشِى وَعَيْمَتِهِ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارُ عَلَيْهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارُ عَلَيْهِ عِينَا وَرَاعُ وَالْمَارُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارُ عَلَمُ الْمُعْمَلُ الْمَالِ الْمَعْمِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَيْدَاولَ عَلَيْهِ مَلِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَيْدَاولَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِقُ الْمَالِ عَلَيْهِ الْمَالِقُ الْمَالِ الْمَالِمُ الْمَالِ الْمَالِ الْمُعْمِ الْمُعْلِقُ الْمَالِ الْمُعْمِ الْمَالِمُ الْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَلْمُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمُعْلِمُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُلْمُ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلِمُ الْمُلْمُ الْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُلْمُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الْمُلْمُ الللِهُ اللَّهُ الْمُلْم

هي مُنزله امَوْن بن المنتوسوم كي هي المنتوان بن مَا النَّعِيْنَةُ كِهِهِ المَّهِ مَن مَا النَّعِيْنَةُ كِهِهِ ** مُنزله امَوْن بن بن مَا النَّعِيْنَةُ لِهِهِ اللَّهِ عَلَيْهِ مِن مَا النَّعِيْنَةُ كِيهِهِ اللَّهِ عَلَيْةً

نی طینا کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ مُنافیخ نے انصاری صحابہ نفائغ کو بلا بھیجاا درفر مایا اے گرو وانصار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش نیس ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اورتم پیغیبر خدا کو اپنے تیموں میں لے جاؤ ، وہ کہنے گئے کیوں نہیں یا رسول اللہ ، پھرنبی طینا نے فرمایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں محد نافیخ کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انصار دوسری کھائی میں تو میں انصار کے راستے کو اختیار کروں گا ، انصار میر اپر دہ ہیں ، اور اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں انصاری کا ایک فرد ہوتا۔

(١٢٩٨٤) حَدَّنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنسٍ قَالَ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَيْهِ سَمْنًا وَنَمُرًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِكُمْ وَنَمُرَكُمْ فِي وِعَائِكُمْ فَإِنِّي إِلَيْهِ سَمْنًا وَنَمُوا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَعِيدُوا سَمْنَكُمْ فِي سِقَائِكُمْ وَنَمُوكُمْ فِي وَعَائِكُمْ فَإِنِّي صَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهِ مَنْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ يَا مِي مَا عَيْهِ مِنْ فَوْلِهِ مَا لَهُ فَاللَّهُ إِنَّ لِي خُويُطَةً قَالَ وَمَا هِي قَالَتُ آنَسٌ قَالَ فَمَا تَوَكَ يَوْمَئِذٍ مِنْ خَيْرٍ آحِرَةٍ وَلَا دُنْيَا إِلَّا دَعَا بِهِ مِنْ قَوْلِهِ اللّهُ إِنَّ لِي خُويُطَةً قَالَ وَمَا هِي قَالَتُ آنَسٌ قَالَ فَقَالَ آنَسٌ حَدَّتُنِي الْهَتِي اللّهُ دُونَ مِنْ صُلْبِي عِشْرُونَ وَمِائَةً اللّهُ مَا لَا فَقَالَ آنَسٌ حَدَّتُنِي الْهَتِي اللّهُ دُونَ مِنْ صُلْبِي عِشْرُونَ وَمِائَةً وَالْمَارِ مَا لَا لَهُ إِلَى فَقَالَ آنَسٌ حَدَّتُنِي الْهَبَيْ اللّهُ دُفِيلَ مِنْ صُلْبِي عِشْرُونَ وَمِائَةً وَالْمَارِ مَالًا وَمَالِي مَالًا إِلَى اللّهُ عَالَ فَقَالَ آنَسٌ حَدَّتُونِي الْهَدَى اللّهُ مُالًا وَوَلَدًا وَهَارِكُ لَهُ فِيهِمْ قَالَ الْقَالَ آنَسٌ حَدَّتُونِي الْهَاتِي اللّهُ مُولِي لِي لَى فَاللّهُ مُاللّهِ وَالْمُونَ وَمِائَةً وَاللّهُ مَا لَا أَنْصَارِ مَالًا إِرَاحِينَ ٢٠٧٤.

(۱۲۹۸۳) حضرت انس ٹائٹ ہوں ہے کہ ایک مرتبہ نی طیفہ حضرت اسلیم ٹائٹ کے بہاں تشریف لائے ، انہوں نے بی طیفہ کے سامنے مجوریں اور کمی ہیں گیا، نی طیفہ اس ون روزے سے تھے اس لئے فرمایا کہ مجوریں اس کے برتن جس اور کمی اس کی بائٹی جس واپس ڈال دو، پھر کھر کے ایک کونے جس کھڑے ہو کر آپ ٹائٹینٹر نے دور کعت نماز پڑھی ، ہم نے بھی نہی طیفہ کے ساتھ منماز پڑھی ، پھر نی طیفہ نے حضرت اسلیم خانف نے عرض کیا کے ساتھ منماز پڑھی ، پھر نی طیفہ نے حضرت اسلیم خانفہ اور ان کے اہل خانہ کے لئے دعا ، فرمائی ، حضرت اسلیم خانف نے عرض کیا اس الله تعلق الله الله تعلق من ان اور اولا وعطاء فرما اور ان جس کرکت اور سے کوئی خیر ایک نہ جھے میری بیٹی نے نہا ہے کہ میری نسل میں سے ایک سوئیں سے زائد آ دمی فوت ہو کر وفن ہو بھی جس اور میں مال ودولت جس کہ افسار سے بڑھ کر ہوں ۔

(١٢٩٨٥) حَدَّنَنَا عُبَيْدَةُ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ اسْتَشَارَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخُرَجَهُ إِلَى بَدُرِ فَآشَارَ عَلَيْهِ مُمَو فَآشَارَ عَلَيْهِ عُمَو ثُمَّ اسْتَشَارَهُمْ فَقَالَ بَعْضُ الْأَنْصَارِ إِيَّاكُمْ لِلَّهِ بَكُو فُمَ النَّنَصَارِ إِيَّاكُمْ يُويدُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْأَنْصَارِ تَسْتَشِيرُنَا يَا نَبِي اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ يُويدُ نَبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ قَائِلُ الْأَنْصَارِ تَسْتَشِيرُنَا يَا نَبِي اللَّهِ إِنَّا لَا نَقُولُ لَيْ يَعْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ آنِتَ وَرَبَّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى لَلْكَ كُمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ آنِتَ وَرَبَّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى لَلْكَ كُمَا قَالَتُ بَنُو إِسْرَائِيلَ لِمُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبُ آنِتَ وَرَبَّكَ فَقَاتِلًا إِنَّا هَاهُنَا قَاعِدُونَ وَلَكِنُ وَالَّذِى الْمَالِي لَلْلَهُ عَلَيْهِ إِلَى بَوْكِلُ الْمُنَاقِ وَلَا الْمَالَالُ الْمُنَاقِ وَالِي مَامُنَاكَ وَالِحَى وَلَكِنُ وَالَدِى بَوْكِ الْعَمَادِ لَا تَبْعُمَاكَ وَرَاحِى عَلَيْهُ اللّهُ عَالِي بَوْكُولُ الْمُعْدَالِ الْمُونَ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ الْمُنَالُ وَالْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِلْمَادِهُ كُولُ الْمُنْ الْمَالُولُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُنَاقِ وَلَا لَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي الْمُعْلِقُ وَلَا لَالْمُعُولُ وَلَا الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَالْمُ اللَّهُ عَلَقُولُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُولِى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَ

هي مُناكا اَمُرِينَ بل يَدِي مَرَّم اللهُ اللهُ

میں حضرت صدیق اکبر دی تقط نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ ما نگا تو حضرت عمر رہ تقط نے ایک مشورہ دے دیا، بیدد کھے کر نبی طابق خاموش ہو مجے، ایک انصاری نے کہا کہ نبی طابع تم ہے مشورہ لینا چاہ رہے ہیں، اس پر انصاری صحابہ جوائی تم رسول اللہ! بخدا ہم اس طرح نہ کہیں مجے جسے بنی اسرائیل نے حضرت موی طابع سے کہا تھا کہتم اور تہارارب جاکراڑو، ہم یہاں بیٹھے ہیں، بلکہ اگر آپ اونوں کے چگر مارتے ہوئے برک الغماد تک جائیں ہے، تب بھی ہم آپ کے ساتھ موں مے۔

(١٢٩٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ يَعْنِى الْأَنْصَارِئَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ سَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نِدَاءَ صَبِيٍّ وَهُوَ فِى الصَّلَاةِ فَخَفَّفَ فَظَنَنَّا آنَّهُ إِنَّمَا فَعَلَ ذَلِكَ رَحُمَةً لِلصَّبِيِّ إِذْ عَلِمَ أَنَّ أُمَّهُ مَعَهُ فِى الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٩٠٨].

(۱۲۹۸) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائیا نے نماز پڑھاتے ہوئے کسی بچے کے رونے کی آ وازشی اور نماز ملکی کردی ،ہم لوگ سجھ مھے کہ نبی طائعا نے اس کی ماں کی وجہ ہے نماز کو ہلکا کردیا ہے ، بیاس بچے پرشفقت کا اظہار تھا۔

(١٢٩٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسٍ آنَهُ سُئِلَ اخْتَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمُ يَشِنْهُ الشَّيْبُ [راحع: ١٢٠٧٧].

(۱۲۹۸۷) حمید کیتے ہیں کمی مخص نے حضرت انس ٹاٹٹا ہے ہو جہا کہ کیا ہی ایک خضاب لگاتے ہتے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہی ایک ا پر بر صابیے کا عیب نہیں آیا۔

(١٢٩٨٨) حَلَانَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَانَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنٌ مِنْ أَبِى طَلْحَةَ يُكُنَى أَبَا عُمَيْرٍ وَكَانَ يُمَازِحُهُ فَذَخَلَ عَلَيْهِ فَوَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَالِى أَرَى أَبَا عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُقَرُهُ الَّذِى كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [راحع: ١٢١٦].

(۱۲۹۸۸) حفرت انس بِنَافِظ سے مروی ہے کہ حفرت ابوطلحہ بٹائٹ کا ایک بیٹا '' جس کا نام ابوعمیرتھا'' نی بلیٹھاس کے ساتھ انسی فراق کیا کرتے تھے، ایک ون نی بلیٹھا نے اسے ممکن ویکھا تو فر بایا کیابات ہے ابوعمیر ممکن وکھائی دے رہا ہے؟ گھروالوں نے بتایا کہ اس کی ایک چڑیا مرکئ ہے جس کے ساتھ یہ کھیلاتھا، اس پر نی بلیٹھ کہنے گلے اے ابوعمیر! کیا کیا خیر؟ (چڑیا، جومرکئ تھی) (۱۲۹۸۹) حکافت اُسٹی محکمت کہ اُن عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَیْدٌ عَنْ آنسی آنَ اُمَّ سُکٹیم وَلَدَتْ عُلَامًا مِنْ آبِی طَلْحَة فَبَعَفَتْ بِهِ مَعْ اَبْنِهَا آنسی إلی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَتَکَهُ [راحع: ۱۲۰۵).

(۱۲۹۸۹) حصرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ حصرت ام سلیم ٹاٹٹا کے یہاں حصرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹا کا بچہ پیدا ہوا ، انہوں نے اپنے بیٹے انس کے ساتھ اسے نبی ماٹٹا کے پاس بھیجا اور نبی ماٹٹا نے اسے ممٹی دی۔

(.١٢٩٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَأَى نُخَامَةٌ فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَشَقَّ

مَنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

عَلَيْهِ حَتَى عُرِفَ ذَاكَ فِي وَجُهِهِ فَحَكَّهُ وَقَالَ إِنَّ أَحَدَّكُمُ أَوُ الْمَرْءَ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوُ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلْيَبُزُقُ إِذَا بَزَقَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدَمِهِ وَأَوْمَا هَكَذَا كَانَهُ فِي تَوْبِهِ قَالَ وَجَلَّ أَوُ رَبَّهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَلْيَبُزُقُ إِذَا بَزَقَ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدَمِهِ وَأَوْمًا هَكَذَا كَانَهُ فِي تَوْبِهِ قَالَ وَكُنَّا نَقُولُ لِيَحْمَيْدٍ فَيَقُولُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَنْ هُو يَغْنِي النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا يَزِيدُنَا عَلَيْهِ [صححه البحاري (١٤٠٥)]. [انظر: ١٣٠٩٧].

(۱۲۹۹۰) حفرت انس ٹنگٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا کوقبلۂ مسجد کی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نبی طینا کی طبیعت پر بیہ چیز اتن شاق گذری کہ چیرۂ مبارک پرنا گواری کے آٹارواضح ہو گئے ، نبی طینا نے اسے صاف کر کے فر مایا کہ انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رب سے مناجات کرتا ہے ، اس لئے اسے چاہنے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے پنچے تھو کے ،اوراس طرح اشارہ کیا کہ اسے کپڑے میں لے کرمل ہے۔

(١٢٩٩١) حَلَّنْنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ آسُوَعَ الْمَشْىَ فَالْتَهَى إِلَى الْقَوْمِ وَقَلْدُ النَّهَوَ فَقَالَ حِينَ فَامَ فِى الصَّلَاةِ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ أَوْ مَنْ الْقَائِلُ قَالَ فَسَكَتَ الْقَوْمُ فَقَالَ مَنْ الْمُقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى الْتَهَيْثُ إِلَى الصَّفِّ وَقَدْ الْبَهَرْتُ أَوْ حَفَزَنِى النَّقَسُ قَالَ مَنْ الْمُتَكُلِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَايْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَنْتَذِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمْ إِلَى الطَّلَاةِ فَلْيَمُ لَالَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ رَايْتُ النَّيْ عَشَرَ مَلَكًا يَيْتَذِرُونَهَا أَيُّهُمْ يَرُفَعُهَا ثُمَّ قَالَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمُ إِلَى الطَّلَاةِ فَلْيَمُ مَنَى هِينَتِهِ فَلْهُ مَلَى الْمُلْونَ فَلَى السَقَالُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْهُ وَلَا قَالُولُ وَيَقُصْ مَا سَهَةً (راحِع: ١٢٠٥).

(۱۲۹۹۱) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کوری ہوئی تو ایک آدمی تیزی ہے آیا، اس کا سانس پھولا ہوا تھا،
مف تک پڑتی کردہ کہنے لگا اُنْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا کینیوا طیبًا مبارکا فیدہ نی الینائے نمازے فارغ ہوکر پو چھا کہتم میں ہے کون
بولا تھا؟ اس نے انچی بات کی تھی ، چنا نچہ وہ آدمی کہنے لگایا رسول اللہ تا اللینی بولا تھا، میں تیزی ہے آر ہا تھا، اور صف کے
تریب پڑتی کر میں نے یہ جملہ کہا تھا، نی الینائے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی ہے بوجے ہوئے و یکھا کہون
اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے ، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی مختمی نماز کے لئے آئے تو سکون سے چلے ، جنتی نماز مل جائے سو پڑھ
لے اور جورہ جائے اسے تھا اور کے لیے۔

(١٣٩٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسٍ قَالَ نَادَى رَجُلٌ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَغْنِكَ إِنَّمَا دَعَوْتُ فَكَانًا قَالَ تَسَمَّوُا بِاسْمِى وَلَا تَكُنَّوْا بِكُنْيَتِى [راحع: ١٢١٥٤].

(۱۲۹۹۲) حضرت انس ڈٹٹٹڈے مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی طفیقا جنت البقیع میں تھے، کہ ایک آ دی نے'' ابوالقاسم'' کہہ کرکسی کو آ واز دی، نی طبیقانے بیچھے مڑکر دیکھا تو اس نے کہا کہ میں آپ کوئییں مراد لے رہا، اس پر نی طبیقانے فر ہایا میرے نام پر تو اپنا

هي مُناهَامَةُ بنُ بُل مِنتِهِ مَنْ إِلَى اللهِ مِن مَا لَكُ عَلَيْهِ مِن مَا لَكُ عَلِينَةً فِي هُمَ اللهِ مَ

نام رکولیا کروائیکن میری کنیت پرای کنیت ندر کھا کرو۔

(۱۲۹۹۲) حَدِّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدِّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنْسٌ هَلُ اتَّحَدُ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمُ أَخَرَ لَيْلَةً صَلَاةً الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى قُرْبٍ مِنْ شَطْرِ اللَّيْلِ فَلَمَّا صَلَى أَفْبَلَ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ فَقَالَ النَّاسُ قَدُ صَلَوْ اوَلَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاةٍ مَا انتَظُرُ تُمُوهَا قَالَ أَنَسٌ كَانِّي أَنْظُرُ الْآنَ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ إِراحِعِ: ١٢٩١١) صَدِ مُكِنَة كَتِ بِي كَمَى صَلَاقٍ مَا انتَظُرُ تُمُوهَا قَالَ أَنَسٌ كَانِّي أَنْظُرُ الْآنَ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ إِراحِعِ: ١٢٩١١) صَدِ مُكِنَة كَتِ بِي كَمَى صَلَاقٍ مَا انتَظُرتُ مُوهَا قَالَ أَنَسٌ كَانِّي أَنْهُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ عَرَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ فَقَالَ النَّاسُ فَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلِيهِ وَالْعُلُولُ الْعُلَامِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالِكُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ اللَّه

(١٢٩٩٤) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثُنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ وَقُتِ صَلَاةِ الْغَدَاةِ فَصَلَّى حِينَ طَلَعَ الْفَجُرُ ثُمَّ أَسُفَرَ بِهِمْ حُتَّى أَسُفَرَ فَقَالَ أَيْنَ السَّائِلُ عَنْ وَفُتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ قَالَ مَا بَيْنَ هَذَيْنِ وَفُتُ (راحع: ٢١٤٣).

(۱۲۹۹۳) حضرت انس بنائن ہے مروی ہے کسی مختص نے کہ نبی مائیا سے نماز فجر کا وقت پوچھا تو نبی مائیا نے حضرت بلال بنائن کو طلوع فجر کے وقت تھم دیا اور نماز کھڑی کر دی ، پھرا گلے ون خوب روشنی میں کر کے نماز پڑھائی ، اور فر مایا نماز فجر کا وقت پوچھنے والا کہاں ہے؟ ان دووقتوں کے درمیان نماز فجر کا وقت ہے۔

(١٢٩٩٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغُرِبَ ثُمَّ يَنْطِلِقُ الْمُنْطِلِقُ مِنَّا إِلَى بَنِي سَلِمَةً وَهُو يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [راحع: ٢٩٦٠].

(۱۲۹۹۵) حضرت انس ڈنٹٹز سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مائیلا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں ہے کو نی مختص بنو سلمہ کے پاس جا تا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیر گرنے کی جگہ کو بخولی و کچھ سکتا تھا۔

(١٢٩٩٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ وَهُوَ أَبُو سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ أَصَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَعْلَيْهِ قَالَ نَعَمُ [راحع: ١١٩٩٩].

(۱۲۹۹۷) سعید بن بزید پینی کی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حصرت انس پڑھٹا سے پوچھا کہ کیا تبی مایٹا اپنے جوتوں میں نمازیز ھالیتے تھے؟انہوں نے فرمایا جی ہاں!

(١٢٩٩٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَنَا أَيُّهَا الْأُمَّةُ آبُو عُبَيْدَةً بْنُ الْجَرَّاحِ [راحع: ١٢٣٨٢].

(۱۲۹۹۷) حعزت انس نگاٹڈ ہے مروی ہے کہ جتاب رسول الله فالفیائے نے ارشا وفر مایا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابو عبیدہ

هي مُنالِيَ اللهُ مِن بَل يَهُ وَجَمِي ﴿ هُو لِي هُمْ اللهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ

اس امت کے امین ہیں۔

(١٢٩٩٨) حَدَّثَنَا إِسُمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ بِغُسُلٍ وَاحِدٍ [راحع:١٩٦٨].

(۱۳۹۸) حفرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ نی مائیلا مجھی بھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک بی رات میں ایک بی عسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٢٩٩٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَحِّى بِكُنْشَيْنِ ٱلْوَنَيْنِ يَطَأُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ (راحع: ١٩٨٢].

(۱۲۹۹۹) حعزت انس نگاٹئ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلہ دو چتاکبر ہے سینگ دارمینڈ ھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے، اوراللہ کا نام لے کر کلبیر کہتے تھے، آئیس اپنے ہاتھ ہے ذرج کرتے تھے اوران کے پہلو پراپنایا وُں رکھتے تھے۔

(... ٢٠) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنُ يَخْتَى بُنِ آبِى إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ آنَسُ اَفَتِلُتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْنَ وَأَبُو طَلُحَةً وَصَفِيَّةً رَدِيفَتُهُ عَلَى نَافِيهِ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ عَثَرَتْ نَافَةُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَصُرِعَ وَصُوعَتُ الْمَرُأَةُ فَافَتَحَمَ آبُو طَلْحَةً عَنْ نَافِيهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّهِ هَلْ صَرَّكَ شَيْءٌ قَالَ لَا عَلَيْكَ فَصُرعَ وَصُوعِتُ الْمَرُأَةُ فَافَتَحَمَ آبُو طَلْحَةً عَنْ نَافِيهِ قَالَ فَقَالَ يَا نَبِي اللّهِ هَلْ صَرَّكَ شَيْءٌ قَالَ لَا عَلَيْكَ بِالْمَرُآةِ فَالْفَى آبُو طَلْحَةً قَوْبَهُ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْآةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَصَدَّ لَهُمَا عَلَى بِالْمَرُآةِ فَالْفَى آبُو طَلْحَة قَوْبَهُ عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْآةَ فَسَدَلَ الثَّوْبَ عَلَيْهَا فَقَامَتُ فَضَدً لَهُمَا عَلَى وَجُهِهِ ثُمَّ قَصَدَ الْمَرْآةِ فَالَ آيِنُونَ لِرَبَّنَا خَامِدُونَ فَلَمُ يَوْلُ يَقُولُ وَاللّهَ عَلَى وَجُهِم أَنَّ الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَالِيُونَ لِرَبِّنَا خَامِدُونَ فَلَمُ يَوْلُ يَقُولُ وَالْحَالِ النَّوْلَ وَرَكِبَا وَرَكِبُنَا نَسِيرُ حَتَّى إِذَا كُنَا بِطَهُو الْمَدِينَةِ قَالَ آيِبُونَ تَالِيُونَ لِرَبُّنَا خَامِدُونَ فَلَمُ مَنْ الْمُدِينَةِ وَلَ الْمَدِينَةُ وَلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّه عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الل

(۱۳۰۰) حضرت انس نظافت مردی ہے کہ میں اور حضرت ابوطلحہ خاتی فیہ سے، نبی مایا کے پیجے حضرت معید خاتی سوار تعیس، ایک مقام پر نبی طیا کی اونٹی پیسل گئی، نبی فایا اور حضرت صغید خاتی گر مجے، حضرت ابوطلحہ خاتی تیزی سے وہاں پہنچ اور کہنے گئے یارسول اللہ کا آفیا اللہ مجھے آپ پر قربان کرے، کوئی چوٹ تو نہیں آئی ؟ نبی طیا نے فر مایا نہیں، خاتون کی خبرلو، چنا نچے حضرت ابوطلحہ خاتی اللہ مجھے آپ پر قربان کران کے پاس پنچے اور حضرت مغید خاتی پر گزاؤال دیا، اس کے بعد سواری کو دوبارہ تیا رکیا، پر جم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے دائی جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے سواری کو دوبارہ تیا رکیا، پر جم سب سوار ہو گئے اور ہم میں سے ایک نے دائی جانب سے اور دوسرے نے بائیں جانب سے اسے اپنے تھیر سے میں لے لیا، جب ہم لوگ مدینہ منورہ کے تریب پنچے یا پھر لیے علاقوں کی بشت پر پنچے تو نبی طیا اس سے جلے اسٹری عبادت کرتے ہوئے، تو برکرتے ہوئے، اور اپنے رہی کنوریف کرتے ہوئے واپس آئے ہیں، نبی طیا اسلام سے جلے رہے تا آئکہ ہم مدینہ منورہ میں داخل ہوگئے۔

(١٣..١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَلَامٍ بَلَغَهُ مَقْدَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَآتَاهُ فَسَالَهُ عَنْ آشُيَاءَ قَالَ إِنِّى سَائِلُكَ عَنْ آشْيَاءَ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِيٌّ قَالَ مَا آوَّلُ آشْرَاطِ السَّاعَةِ وَمَا

أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ آهُلُ الْجَنَّةِ وَمَا بَالُ الْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى آبِيهِ وَالْوَلَدِ يَنْزِعُ إِلَى أَمْهِ قَالَ آخُهُ الْمَلُونِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ابْنُ سَلَامٍ فَلَذِلِكَ عَدُوَّ الْيَهُودِ مِنْ الْمَلَائِكَةِ قَالَ آمَّا أَوَّلُ آشُواطِ السَّاعَةِ فَنَارٌ تَحْشُرُهُمْ مِنُ الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ آهُلُ الْجَنَّةِ زِيَادَةً كَبِدِ حُوتٍ وَآمًا الْوَلَدُ قَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْآةِ نَوَعَ الْوَلَدَ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْآةِ مَاءَ الرَّجُلِ نَوْعَتْ الْوَلَدَ (راحع: ١٢٠٨٠).

(۱۳۰۱) حضرت انس بڑا شاہد ہیں موری ہے کہ نبی ملینہ کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام بڑا تؤ بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یا رسول اللہ تو اللہ بنت کا سے با تمیں پوچھتا ہوں جنہیں کس نبی کے علاوہ کوئی نہیں جا نایا، قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور پچراہے ماں باپ کے مشاببہ کسے ہوتا ہے؟ نبی ملینہ نے فرمایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جبر بل ملینہ نیا ہے، عبداللہ کہنے گئے کہ وہ تو فرشتوں میں یہود یوں کا دیمن ہے۔

نی الیہ انے فرماً یا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جومشر تی سے نکل کرتمام لوگوں کومغرب میں جمع کر لے گی ، اور اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا مچھلی کا جگر ہوگی ، اور بیچ کے اپنے مال باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ اگر مرد کا'' پانی''عورت کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بیچ کوا پی طرف تھینج لیتا ہے ، اور اگر عورت کا'' پانی''مرد کے پانی پر غالب آجائے تو وہ بیچ کوا بی طرف تھینج لیتی ہے۔

(١٣..٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحُبَرَنَا خَالِدٌ عَنُ آبِي قِلَابَةَ قَالَ آنَسٌ أُمِرَ بِلَالٌ أَنْ يَشْفَعَ الْآذَانَ وَيُوتِرَ الْإِقَامَةَ فَحَدَّثُثُ بِهِ أَيُّوبَ فَقَالَ إِلَّا الْإِقَامَةَ [راحع: ٢٠٢٤].

(۱۳۰۰۲) حعزت انس بن ما لک ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ حعزت بلال ٹاٹٹؤ کو بیٹکم تھا کہ اذان کے کلمات جفت عدد میں اور اقامت کے کلمات طاق عدد میں کہا کریں ۔۔

(١٣٠.٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ ذُكِرَ لِى آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْهُ إِنَّ فِيكُمْ قَوْمًا يَعْبُدُونَ وَيَذَابُونَ يَغْنِى يُغْجِبُونَ النَّاسَ وَتُغْجِبُهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَمُوفُونَ مِنْ الذِينِ كَمَا يَمُرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ [راجع: ١٢٩١٧].

(۱۳۰۰۳) حفرت انس کافٹ ہے مروی ہے کہ جھے ہے نئی ملینا کا بیفر مان بیان کیا گیا ہے لیکن میں نے اسے خو دنہیں سنا کہتم میں ایک قوم ایک آئے گئی جو عبادت کرے گی اور دینداری پر ہوگی جتی کہ لوگ ان کی کثر سے عبادت پر تعجب کیا کریں مے اور وہ خود مجھے خود پسندی میں جتلا ہوں ہے ، وہ لوگ دین ہے اس طرح نکل جا کیں مے جیسے تیرشکارے نکل جاتا ہے۔

(١٣.٠٤) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّقَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَقَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ فَقَالُوا ٱكْفِئْهَا يَا أَنَسُ فَٱكْفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِآنَسٍ مَا هِي قَالَ

بُسْرٌ وَرُطَبٌ قَالَ فَقَالَ آبُو بَكُرِ بْنُ انْسٍ كَانَتْ خَمْرَهُمْ يَوْمَنِذٍ قَالَ وَحَدَّلَنِي رَجُلٌ عَنُ أَنْسٍ أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ آيْضًا [راحع: ١٢٩١٩].

(۱۳۰۰) حعرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ بیں ایک دن کھڑ الوگوں کوسٹے پلار ہاتھا کہ ایک فیض آیا اور کینے لگا کہ شراب حرام ہوگئی، وہ کہنے گئے انس! تہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، راوی نے ان سے شراب کی تغییش کی تو فر مایا کہ وہ تو صرف کچی اور کچی مجور ملاکر بنائی گئی فیمیزتھی۔

(١٣٠٠٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ أَخْبَرُنَا قَالَ قُلْتُ لِآنَسِ بُنِ مَالِكٍ أكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِحُ الْقِرَاءَةَ بُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَوْ بُ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَقَالَ إِنَّكَ تَتَسُالُنِى عَنْ شَيْءٍ مَا سَالَتِي عَنْهُ أَحَدُّ [راحع: ١٢٧٣].

(۱۳۰۰۵)سعید بن بزید مکتفیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حصرت انس ٹاٹٹؤ سے بوچھا کہ کیا نبی طیٹا قراءت کا آغاز بسم اللہ سے کرتے تنے یا الحمد للہ سے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے مجھ سے ایساسوال بوچھا ہے جس کے تعلق مجھ سے کسی نے تبیں بوچھا۔

(١٣٠.٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَوَنَا يَحْبَى بُنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكِ عَنْ قَصْرِ الصَّلَاةِ فَقَالَ سَافَوْنَا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى مَكَّةَ فَصَلَّى بِنَا رَكْعَيْنِ حَتَّى رَجَعُنَا فَسَأَلْتُهُ هَلُ أَقَامَ فَقَالَ نَعَمُ أَقَمْنَا بِمَكَّةَ عَشُواً [راجع: ٢٩٧٦].

(۱۳۰۰ ۲) حضرت انس ٹنگٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مایٹا کے ساتھ مدیند منورہ سے نکلے، نبی مایٹا والهی تک دودو رکعتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹنگٹؤ سے پوچھا کہ نبی مایٹا نے اس سفر میں کتنے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتا مادس دن ۔

. ١٣.٠٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ الْمَدِينَة آخَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ أَفَاسِمُكَ مَالِى نِصْفَيْنِ وَلِى الْمُرَاتَانِ فَأَطُلُقُ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا الْقَضَتُ عِلَّتُهَا فَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوقِ فَأَطُلُقُ إِحْدَاهُمَا فَإِذَا الْقَضَتُ عِلَّتُهَا فَتَزَوَّجُهَا فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي عَلَى السُّوقِ فَلَاللَّهُ فَلَانُ فَهَا رَجَعَ إِلَّا وَمَعَهُ شَيْءٌ مِنْ آفِطٍ وَسَمْنِ قَدْ اسْتَفْضَلَهُ فَرَآهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا لَعُيْمُ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمُ قَالَ تَوَوَّجُتُ امْرَأَةً مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ مَا أَصْدَفْتَهَا قَالَ نَوَاةً مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَضَرَّ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمُ قَالَ آوُلِمُ وَلَوْ بِشَاقٍ (صححه البحارى (٤٩٠)، ومسلم (٢٠٤٧)، ومسلم (٤٢٠)، وان حبال (٤٠١٠). [انظر: ٤٥ ١٣/١٥]. [انظر: ٤٥ ١٣/١٤].

(۱۳۰۰۷) حفرت انس ڈٹاٹنز سے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بٹاٹنز کہ بینہ منورہ آئے تو نبی مائیلانے ان کے اور حضرت سعد بن رئیج ٹٹاٹنز کے درمیان بھائی چارہ قائم کردیا ،حضرت سعد ٹٹاٹنزنے ان سے فرمایا کہ ٹس اپنا سارا مال دوحصوں میں

هي مُنالِهَ مَنْ فِي اللهُ الل

تغتیم کرتا ہوں، نیز میری دو بیویاں ہیں، میں ان میں ہے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجئے گا، حضرت عبدالرحمٰن بڑٹٹٹانے فر مایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کوآپ کے لیے باعث برکت بتائے ، جھے باز ارکا راستہ دکھا دیجئے ، چنانچے انہوں نے حضرت این عوف ٹڑٹٹٹ کوراستہ بتا دیا ،اور وہ چلے گئے ،واپس آئے تو ان کے پاس کچھ پنیراور تھی تھا جو و ومنافع میں بچاکر لائے تھے۔

کی میں میں میں میں میں اور میں میں ہوئے ہے۔ اور کی میں اور اس کے خوا تا ان کا در در میں کے خوا تا ان کے میں میں اور اس میں میں ہوئے ہے۔ اس سے فرمایا بیانتان کیے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نبی مایوہ نے بوجھا مہر کتنا ویا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی میں میں ہو۔ ویا؟ انہوں نے بتایا کہ مجود کی میں میں ہو۔

(١٣٠.٨) حَدَّلُنَا بَهُوْ بُنُ اَسَدٍ اللّهِ الْكَسُودِ الْعَمَّىُ حَدَّلُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةً عَنَى اَسْ بْنِ مَالِكِ اَنَّ هَوَاذِنَ جَانَتُ يَوْمَ حُنِّنِ بِالصَّبِيَانِ وَالنِّسَاءِ وَالْبِيلِ وَالنَّعَمِ فَجَعَلُوهُمْ صُفُوفًا يُكَثِّرُونَ عَلَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا الْتَقُوا وَلَى الْمُسْلِمُونَ مُلْبِيرِينَ كَمَا قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا عِبَدَ اللّهِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ النَّا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا عِبَدَ اللّهِ آنَ عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يَصُوبُوا بِسَيْفٍ وَلَمْ يَطُعِنُوا بِومْحِ وَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَنِهِ عِشْوِينَ رَجُّلًا وَاحْدَ السَلابَهُمُ قَالَ وَقَالَ ابْو وَسَلّمَ يَوْمَنِهِ عِشْوِينَ رَجُلًا وَاحْدَ السَلابَهُمُ قَالَ وَقَالَ ابْو وَسَلّمَ يَوْمَنِهِ عَشْوِينَ رَجُلًا وَاحْدَ السَلابَهُمُ قَالَ وَقَالَ ابْو وَسَلّمَ يَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُعْدِيقِ وَعَلْمُ وَعَلَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يُعْمَلُونُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُو

(۱۳۰۸) حضرت انس بڑا ٹیڈ ہے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غزوہ حنین میں بیچے ، عورتیں ، اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے ، انہوں نے اپنی کٹرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ چیٹری تو مسلمان چیٹے بھیر کر بھاگ مجے جیسا کہ اللہ تعالی نے فر مایا ہے ، اس پر نبی پیٹیا نے مسلمانوں کو آ واز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اے گرو وانصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ، اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح

اور) کا فروں کو تکست سے دو جار کر دیا۔

نی طینہ نے اس دن ساعلان بھی فر مایا تھا کہ جو تھی کسی کا فرکوئل کرےگا، اس کا سارا ساز وسامان قبل کرنے والے کو سطےگا، چنا نچہ حضرت ابوطلحہ بڑا تین نے تنہا اس دن بیس کا فروں کو قبل کیا تھا اوران کا ساز وسامان لے لیا تھا، اس طرح حضرت ابو قبل وہ نی تین کے تنہا کہ من کا فروں کو قبل کیا تھا اور ان کا ساز وسامان لے لیا تھا، اس طرح کسی کسی مقاوہ فرائے تنہا کہ من کسی کے ایک آدمی کو کند ہے کس رس پر مارا، اس نے زرو پہن رکمی تھی ، اس سے قابو کر کے اپنی جان بچائی ، آپ معلوم کر پیجے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آدمی نے ور کسی اور کسی کے اور کسی کسی کے کہ اس کا سوال کرتا تو یا اے عطاء فرما دیتے یا پھر سکوت فرما لیے ، اس موقع ربھی آپ فرما ورش ہو گئے ، لیکن حضرت عمر انگوٹ کئے بخدا! ایسانہیں ہوسکا کہ اللہ اپنے ایک شرک مالی فیست عطاء کردے اور نبی طینا وہ تہمیں دے دیں؟ نبی طینہ نے مسکرا کرفر مایا کے عمر کے کہدر ہے ہیں۔

غزوؤ حنین ہی میں حضرت ام سلیم فافائے پاس ایک تیجرتھا، حضرت ابوطلحہ نڈاٹٹانے ان سے بوچھا کہ بیتمہارے پاس کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ بیش نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہا گرکوئی مشرک میرے قریب آیا توجس ای سے اس کا پہیٹ بچا ز دوں گی، حضرت ابوطلحہ خافش نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ خافش آپ نے ام سلیم کی بات سی؟ پھروہ کہنے گئیس یا رسول اللہ خافش کا جو لوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ مے نئے ، انہیں قبل کر واو تیجئے ، نبی طائیا نے قرمایا ام سلیم ! اللہ نے ہماری کھا یت خود می فرمائی اور ہمارے ساتھ الحجما معاملہ کیا۔

(١٣٠.٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بُنُ ٱلْحُصَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ابُنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثِنِي هِشَامُ بُنُ زَيْدِ بُنِ آنسِ عَنُ آنسٍ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُنَيْنٍ وَجَمَعَتُ هَوَزِانُ وَغَطَفَانُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمُعًا كَثِيرًا وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشْرَةِ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ فَجَالُوا بِالنَّعَمِ وَاللَّرِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِنظر: ٢١ : ١٤] اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَشْرَةِ آلَافٍ أَوْ أَكْثَرَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ فَجَالُوا بِالنَّعَمِ وَاللَّرِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِنظر: ٢١ : ١٤] (١٤٠٩) كُذشة عديث الله ومرى سند مسيمي مروى ہے۔

(١٣٠٨) حَدَّلَنَا بَهُزَّ حَدَّلَنِى مُوسَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِى النَّيَاحِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَهَا ابْنُ صَغِيرٌ يُقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ نَغَرٌ يَلْعَبُ بِهِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَزُورُ أُمَّ سُلَيْمٍ أَحْيَانًا وَيَتَحَدَّثُ عِنْدَهَا فَتُدْرِكُهُ الصَّلَاةُ فَيُصَلَّى عَلَى بِسَاطٍ وَهُو حَصِيرٌ يَنْضَحُهُ بِالْمَاءِ [راحع: ١٢٢٣٣].

(۱۳۰۱۰) حضرت انس پڑٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا حضرت ام سلیم ٹڑھا کے یہاں تشریف لے جایا کرتے تھے،ان کا ایک جموثا بیٹا تھا جس کا نام ابوعمیرتھا، نبی طینا نے اس سے فر مایا اے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر ؟ بیا لیک چڑیاتھی جس سے وہ کھیلا کرتا تھا ،بعض اوقات نماز کا وقت آجا تا تو حضرت ام سلیم ٹٹافاننی طینا کے لئے جائے نماز بچھا دیتیں جس پرآپ ٹائیڈٹلمیانی جمیزک کرنماز پڑھتے تھے۔

هي مُنالِمُ اللهُ مِنْ بِل يَهِ وَرَقِم كَلِي هِ هِلَا مِن مَالِكَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

(١٣٠١) حَدَّثَنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ أَسَيْدَ بُنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بُنَ بِشُرٍ كَانَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ قَالَ فَلَمَّا خَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ أَضَاءَتُ عَصَا أَحَدِهِمَا فَكَانَا يَمُشِيَّانِ بِضَوْبُهَا فَلَمَّا تَقَرَّقًا أَضَاءَتُ عَصَا هَذَا وَعَصَا هَذَا [راحع: ١٢٤٣١].

(۱۳۰۱۱) حضرت انس انتی کی مروی ہے کہ ایک مرتبہ دات کے وقت حضرت اسید بن حفیر بڑا کی اور عباد بن بشر انتی ایس ایس کام سے نجی مالیہ کے پاس بیٹھے گفتگو کر رہے تھے، اس دوران رات کا کانی حصہ بیت ممیا اور وہ رات بہت تاریک تھی، جب وہ نبی مالیہ اسے رخصت ہو کر نظے تو ان کے ہاتھ میں ایک ایک لاٹھی تھی ، ان میں سے ایک آ دی کی لاٹھی روثن ہوگئی اور وہ اس کی روثنی میں چلنے لگے، جب دونوں اپنے اپنے راستے برجدا ہونے گئے تو ووسرے کی لاٹھی بھی روثن ہوگئی۔

(۱۲.۱۲) حَلَّتُنَا بَهُزَّ حَدَّتُنَا حَمَّادٌ حَدَّتُنَا هِ شَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ وَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ قَامَتُ السَّاعَةُ وَبِيدِ أَحَدِثُكُمْ فَسِيلَةٌ فَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَقُومَ حَتَّى يَغُوسَهَا فَلْيَفُعَلُ [راحع: ٢٩٣٣] (١٣٠١٢) معزت انس الخَيْزَ سروى ہے كہ نى المِنْها نے فرما يا اگرتم عمل ہے كى پر قيامت قائم ہوجائے اوراس كے ہاتھ ش محجوركا يودا ہو، تب بحى اگر ممكن ہوتو اسے جائے كہ اسے كاڑ دے۔

(۱۲.۱۲) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنِي هِنَمَامُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ دَعَلْتُ مَعَ جَدِّى ذَارَ الْإِمَارَةِ فَإِذَا دَجَاجَةٌ مَصْبُورَةٌ تُرْمَى فَكُلَمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٢١٨] فَكُلَمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٢١٥] فَكُلَمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٢٥] فَكُلُمَا أَصَابَهَا سَهُمْ صَاحَتُ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ [راحع:١٣٠٨] الشام بن ذيه كَبَ بِي كَالِيكُ مِرتبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تُصْبَرَ الْبَهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ تُصَبِّرَ الْبَهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَ الْفَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ وَالْمُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مَا أَنْ اللّهُ عَلَمُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَالِكُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْه

ُ ١٣.١٢) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بُنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ الْمَانْصَارِيُّ عَنْ عَمْدِ أَنْسِ

بْنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ وَآصَحَابُهُ مَعَهُ إِذْ جَاءَ آعُرَابِيُّ فَهَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ آصَحَابُهُ مَهُ مَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا تُزْرِمُوهُ دَعُوهُ فُمَ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ إِنَّ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ مَعُولِ وَالْبَوْلِ وَالْبَعُلاءِ الْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّمَا عِنَى الْقَوْمِ وَسَلّمَ إِنَّمَا عِنَى الْقَوْمِ وَسَلّمَ إِنَّمَا عِنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالصّلاقِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّهُ عِنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّهُ عِنَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّهُ عِنْ الْقَوْمِ وَسَلّمَ إِنَا اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّهُ عِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِن الْعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِن اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعِيلَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ عِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعُولُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَمُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى الللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(١٣. ١٣) حَلَّانَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَلَّانَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَة أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلُحَة عَنُ آنسِ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ قَائِمًا يُصَلِّى فِى بَيْنِهِ فَجَاءَ رَجُلَّ فَاطَّلَعَ فِى الْبَيْتِ وَقَالَ عَفَّانُ فِى بَيْنِهِ فَآخَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَهُمًّا مِنْ كِنَائِتِهِ فَسَدَّدَهُ نَحُو عَيْنَيْهِ حَتَّى انْصَرَفَ [فال الألباني: صحيح الاسناد (النساني: ٨/٠٠)].

(۱۳۰۱۱) دعزت انس ناتخ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مانی اپنے گھریں کھڑے نماز پڑھ دہے تھے کہ ایک آ دمی آ کرکسی سوراخ سے اندرجما تکنے لگاء نبی مانی نے اپنے ترکش سے ایک تیرنکال کراس کی طرف سیدھا کیا تووہ آ دمی چیچے ہٹ گیا۔

(۱۲.۱۷) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَ إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَطَأُ الْأَرْضَ إِلَّا مَكَّةَ وَالْمَدِينَةَ فَيَأْتِي مَالِكٍ قَالَ فَلَلْ الْأَرْضَ إِلَّا مَكَّةً وَالْمَدِينَة فَيَأْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَطُولُ إِلَّهُ مَكُةً وَالْمَدِينَة فَيَأْتِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجِيءُ الدَّجَّالُ فَيَطُولُ إِلَيْهِ كُلُّ مَنَافِقَ وَسُلَّمَ يَجِيءُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَعَلَيْلُولُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالْ وَكُلُولُهُ وَلَيْلُولُكُ وَعَلَيْهُ وَلَاللَهُ وَلَى الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِينَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمُعَلِينَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ وَاللَّهُ الْمُلْعِلَةُ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ وَاللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُ اللَّهُ اللْمُعَلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلِمُ اللَّهُ الل

(۱۳۰۱۷) حضرت انس پڑٹھئے سے مروی ہے کہ نبی طائیں نے ارشاد فر مایا دجال آئے گا تو مکداور مدینہ کے علاوہ ساری زمین کو اپنے پیروں سے روئد ڈالےگا، وہ مدینہ آنے کی کوشش بھی کرےگا لیکن اس کے ہر درواز سے پر فرشتوں کی مفیس پائے گا، پھروہ '' جرف'' کے دیرانے میں پڑٹے کراپنا نیمہ لگائے گا،اس وقت مدینہ منورہ میں تین زلز لے آئیس سے اور ہر منافق مردوعورت مدینہ سے نکل کردجال سے جاسلےگا۔

هي مُنالاً مَن شَبل يَدِي مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِينًا لَهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلِينًا لَهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلِينًا لَهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ لَهُ اللهُ عَلَيْهُ لَهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَل

(١٣٠٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الخُبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ وَثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنْ الْأَنْصَارِ

(۱۳۰۱۸) حضرت انس ڈیٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا اگر بجرت نہ ہوتی تو میں انصاری کا ایک فر د ہوتا۔

(١٣.١٩) حَدَّثْنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثْنَا قَتَادَةُ عَنْ آنسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمُدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ ايُّكُمْ الْقَائِلُ كَذَا وَكَذَا فَالَ فَآرَمَّ الْقَوْمُ قَالَ فَآعَادَهَا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْخَيْرَ قَالَ فَفَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَفَدُ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرَوُا كَيْفَ يَكُتُبُونَهَا حَتَّى سَٱلُوا رَبَّهُمُ عَزُّوَجَلَّ قَالَ اكْتَبُوهَا كَمَا قَالَ عَبُدِي [صححه ابن حزيمة (٤٦٦) قال شعيب: اسناده صحيح [[انظر: ١٣٨٨٠] (۱۳۰۱۹) حضرت انس پڑائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی آیا ،صف تک پہنچ کروہ کہنے لگا"الحمدلله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" ني الياك في الماك فارغ موكريو جما كمم من سكون بولاتها؟ لوك خاموش رب، ني اليا نے تین مرتبہ یو جما، بالآ خروہ آ دمی کینے نگایا رسول اللہ ٹائٹیٹا میں بولاتھا، اور میراارا دہ تو خیر ہی کا تھا، نبی مایٹھ نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی ہے بڑھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، کیکن انہیں سمجھ نہ آئی کہ اس کا کتنا تواب تکمیں چنانچانہوں نے اللہ تعالیٰ سے یو جہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا پر کلمات ای طرح لکھ لوجیے میرے بندے نے کہ ہیں۔ (١٣٠٢) حَلَّتُنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَلَثَنَا قَادَةُ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَاقَتَاهُ قِبَابُ اللُّرُّ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَصَرَبْتُ بِيَدِى فَإِذَا طِينُهُ مِسُكُ آذُفَرُ وَقَالَ عَقَّانُ الْمُجَوَّفُ [راحع:٤ ٢٥٠١ ٢٧٠]. (۱۳۰۲۰) حضرت انس را تشؤیب مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰه مَا اللّٰهِ ارشا دفر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا جا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تھے، بیں نے اس میں ہاتھے ڈال کریانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مبکتی ہوئی مشک تھی ، میں نے جریل مایہ سے یو جھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہر کوٹر ہے جواللہ نے آپ کو عطا وفر مائی ہے۔

(١٣.٢١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنِي قَتَادَةً قَالَ حَدَّثِنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ تَرَكُهُ [راحع: ١٢١٧٤].

(۱۳۰۲۱) حضرت الْس الْمَثَّنَّ بِص مروك بِ كه نِي النِهِ فِي الكَه مِينة تك ركوع كه بعد تنوت بنازلد بِرهى بِ مجرات آك فرماد يا تعار (۱۳۰۲۱) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً و حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِمَ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ مَدَّثُنَا بَوْدِهُ بُنُ إِبْرَاهِمَ حَدَّثَنَا قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَنْسُطُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ وَلَا يَنْزُقُ

هي مُناهَ امَّهُ مِنْ بَلِ مِينَةِ مِنْ مِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عَلَيْهُ فِي هِم مَن مَا لك عَلَيْهُ كِهِهِ مُناهَ امَّهُ مِنْ بَلِ مِينَةِ مِنْ مِنْ اللهِ عِنْهُ فِي هِم مِن مَا لك عَلَيْهُ فِي هِم مَن مَا لك عَلَيْهُ

بَیْنَ یَدَیْهِ وَلَا عَنْ یَمِینِهِ فَلِانَّمَا یُنَاجِی رَبَّهُ وَلَیکُنْ عَنْ یَسَادِهِ أَوْ قَنْحَتَ فَدَمِهِ إِراحِع: ٢٠٨٦،١٢٠٨٩]. (١٣٠٢٣) حضرت انس نگاتُن ہے مروی ہے کہ نی طینا نے فر ما یا مجدوں ہیں اعتدال برقر اردکھا کرو، اورتم میں ہے کوئی فض کی طرح اینے ہاتھ نہ بچھائے۔

اور جب تم میں ہے کو کی مختص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب ہے مناجات کر رہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں ہے کو کی مختص اپنی دائمیں جانب نہ تھو کا کرے بلکہ بائمیں جانب یا اپنے پاؤں کے پنچے تھو کا کرے۔

(١٣.٦٣) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِّثِنِهِ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ الزُّبَيْرَ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقَمُلَ فَاسْتَأْذَنَا فِي غَزَاةٍ لَهُمَّا فَرَخَّصَ لَهُمَّا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ قَالَ بَهُزَّ قَالَ آنَسٌ فَرَّايْتُ عَلَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فَمِيصًا مِنْ حَرِيرٍ [راحع: ٥٥ ٢٢].

(۱۳۰۲۳) حضرت انس کاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرجہ حضرت زبیر بڑاٹھ اور عبد الرحمٰن بن عُوف بڑاٹھ نے نبی ملی اسے جوؤں ک شکایت کی ، نبی ملی اسے انہیں رہیٹی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرہاوی ، چنانچہ میں نے ان میں سے ہرایک کوریشی قیم یہنے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٣.٢٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا أَنْبَأْنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا وَقَالَ بَهُزُّ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنُ أَهُلِ الْبَادِيَةِ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَيُلَكَ وَمَا أَعْدَدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لِهَا شَيْنًا إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنُ آخَبَيْتَ قَالَ قَالَ أَعْدَدُتُ لَهَا شَيْنًا إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعْ مَنْ آخَبَيْتَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعْ مَنُ آخَبَيْتَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّكَ مَعْ مَنُ آخَبَيْتَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّونُ هَذَا فَلَنْ يُدُرِكُهُ الْهُومُ مَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّونَ هَذَا فَلَنْ يُدُرِكُهُ الْهَوَمُ مَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّرُهُ هَذَا فَلَنْ يُدُرِكُهُ الْهَرَمُ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّرُهُ هَذَا فَلَنْ يُدُرِكُهُ الْهَوَمُ مَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّرُهُ هَذَا فَلَنْ يُدُرِكُهُ الْهَومُ مُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يُؤَخِّرُهُ هَذَا فَلَنْ يُدُوكُ الْمَالِكُ وَمَا السَّاعَةُ وَقَالَ عَفَانُ فَقَرِخُنَا بِهِ يَوْمَنِذٍ فَرَكًا شَيِيدًا [صححه البحارى (١٦١٦)، ومسلم (٢٩٥٣)].

(۱۳۰۲۳) حضرت انس بھٹنے سروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کھنے لگا پارسول اللہ کا ٹھڑا تیا مت کب قائم ہوگی؟

نی طینا نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررتھی ہے؟ اس نے کہا کہ بیں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیانہیں کرر کھے،
البند اتنی بات ضرور ہے کہ بیں اللہ اور اس کے رسول ہے مجت کرتا ہوں، نی طینا نے فر مایا کہتم اس کے ساتھ ہو ہے جس کے
ساتھ تم مجت کرتے ہو، حضرت انس بھٹا فر ماتے ہیں کہ صحابہ بھائی نے پوچھا ہمارا بھی بھی تھم ہے؟ نی طینا نے فر مایا ہاں! تمہارا
میں کہی تھم ہے، چنا نچہ بیں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جتنا خوش دیکھا، اس سے پہلے بھی نہیں ویکھا،
اس دوران حضرت مغیرہ بن شعبہ بھٹا کا ایک غلام "جوہرا ہم عرقها" وہاں سے گذرا تو نی طینا نے فر مایا اگر اس کی زندگی ہوئی تو
ہیں بینچھا کہ قیامت قائم ہوجائے گی۔

(١٣٠٢٥) حَدَّثَنَا بَهْزُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَأَلْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ آخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الله المراق المر

قَالَ لَمْ يَبُلُغُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدُغَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ [صححه البخاري (٢٥٥٠)]. [انظر: ١٣٦٦٥].

- (۱۳۰۲۵) قمادہ بھٹی کہتے ہیں کہ بل نے حضرت انس ڈاٹٹؤ سے پوچھا کہ کیا نی طینا نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نیس آئی ، نی طینا کی کنپٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹؤ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔
- (١٣.٣١) حَذَّتُنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّتُنَا هَمَّامٌ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدًّ عَلَيْهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأَخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاغْتَرَفَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمْ مَا قَالُوا (راجع: ٤٥٤٢).
- (۱۳۰۲۷) حضرت انس نگانئاسے مردی ہے کہ ایک میہودی نے نبی طالا اور صحابہ ٹفائی کوسلام کرتے ہوئے ''السام علیہ کمہ'' کہا، نبی طالا نے سحابہ ٹفائی سے فرمایا اس نے ''السام علیك''کہاہے، یہودی کو پکڑ کرلایا کمیا تو اس نے اس کا اقرار کیا نبی طالا نے فرمایا جب تنہیں کوئی'' کتا بی'' سلام کرے تو اے اس کا جملہ لوٹا دیا کرو۔
- (١٣.٣٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ فَالَا حَدُّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابُنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابُتَغَى وَادِياً ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوُفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ قَالَ عَفَّانُ لُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ٢٢٥٣].
- (۱۳۰۱۷) حضرت انس ٹن ٹن سے مروی ہے کہ نی مائی افر ماتے تھے کہ آگر این آ دم کے پاس مال سے بحری ہوئی دوواد یال بھی ہوتیں تووہ تیسری کی تمنا کرتا اور این آ دم کا پیٹ صرف قبر کی ٹی بی بحر سکتی ہے، اور جوتو برکرتا ہے، اللہ اس کی توبہ قول فر مالیتا ہے۔ (۱۳۰۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ فَتَادَةً عَنِ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَنُن فَلَدَّكَرٌ مِنْكَةً
 - (۱۳۰۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔
- (١٣.٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَحَدَّثَنِى بَهُزَّ قَالَا حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَقَالَ عَفَّانُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهُرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَنَانِ الْمِحرُّصُ عَلَى الْمَسُرِ [راجع: ١٢١٦٦].
- (۱۳۰۲۹) حعزت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی مالیا اپنے ارشا دفر ما یا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے کیکن دو چیزیں اس میں جوان ہو جاتی میں ، مال کی حرص اور کبی عمر کی امید۔

(١٣.٣٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةً حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَحَلَ نَخُلًا لِأَمَّ مُبَشِّرٍ امْرَأَةٍ مِنُ الْمَنْصَارِ فَقَالَ مَنْ غَرَسَ هَذَا الْغَرْسَ آمُسُلِمٌ أَمْ كَافِرٌ قَالُوا مُسْلِمٌ قَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانُ أَوْ دَابَّةً أَوْ طَائِرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةً [راحع: ٢٥ ٢٠].

(۱۳۰۳) حعر تانس شائن سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیہ ام بھرنائی انساری خاتون کے باغ میں تشریف لے مجے اور فرمایا کہ یہ باغ کسی مسلمان نے لگایا ہے یا کا فرنے ؟ لوگوں نے بتایا مسلمان نے ، نی مائیہ نے ارشاد فرمایا جومسلمان کوئی پودا اگا تا ہے اور اس سے کسی پرند ہے ، انسان یا درند ہے کورز ق ملتا ہے تو دواس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٣.٣١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَذَّثَنَا آبُو الْعَوَّامِ الْقَطَّانُ قَالَ آبِي وَهُوَ عِمْرَانُ بُنُ دَاوَرَ وَهُوَ آغْمَى حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اسْتَخْلَفَ ابْنَ أُمَّ مَكْتُومٍ عَلَى الْمَدِينَةِ مَرَّتَيْنِ يُصَلّى بِهِمْ وَهُوَ أَعْمَى [راحع: ١٢٣٦٩].

(۱۳۰۳۱) حضرت انس نگانڈ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے حضرت این ام مکتوم بھٹنڈ کو مدینڈ منورہ میں اپنا جانشین دومرجہ بہنایا تھا وہ نا بینا تھے اورلوگوں کونماز پڑھایا کرتے تھے۔

(١٣.٣٢) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْتَجِمُ ثَلَاثًا وَاحِدَةً عَلَى كَاهِلِهِ وَالْنَتَيْنِ عَلَى الْآخُدَعَيْنِ [راحع: ٥ ٢ ٢ ١].

(۱۳۰۳۲) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ ہی طابع وو مرتبہ اخد مین اور ایک مرتبہ کابل نامی کندھوں کے درمیان مخصوص جمہوں پر پینگی لکواتے ہتے۔

(١٣٠٣٠) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ كَيْفَ كَانَتُ فِرَاءَةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْتَهُ مَدًّا

(۱۳۰۳۳) آباد و پکٹٹ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس ٹٹٹٹا سے نبی طینا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق پو چھاتو انہوں نے فرمایا کہ نبی طینوا بی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٣٠٣٤) حَذَّتُنَا بَهُزُّ وَحَذَّتُنَا أَبُو كَامِلٍ قَالَا حَذَّتَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَوْلٍ لَا يُسْمَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ [راحم: ٢٢٢٢].

(۱۳۰۳۳) حضرت انس پڑاٹؤے مروی ہے کہ نبی طینا یہ دعا وفر مایا کرتے تھا۔ اللہ! میں ندی جانے والی بات ، ند بلند ہونے والے عمل ،خشوع سے خالی دل ،اورغیر تاضع علم ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣.٣٥) حَلََّكُنَا بَهُزُّ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَلَّكَا حَمَّادٌ حَلَّكَا قَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُننِا) اَمُرِينَ بَل بِينِهِ سَوْم ﴿ فَهِ هِنَا مَا يَنْ بَلَ بِينِهِ سَوْم ﴿ فَهِ هِنَا اللَّهِ عِنْ فَا ل

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنُ الْبَرَصِ وَالْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَمِنْ سَيَءِ الْأَسْقَامِ [صححه ابن حبان (٨٣)]. [انظر: ١٣٧٠٩].

(۱۳۰۳۵) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی طائٹا ہید عا وفر مایا کرتے تھے کہا ہے اللہ! میں برص، جنون ، کوڑھاور ہر بدترین بیاری ہے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔

(١٣٠٣) حَلَّثَنَا بَهُزَّ حَلَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمُنَعُهُ مِنْ أَخُلِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً [اعرجه ابوداود (١٥٥٤) والنسائي ٢٧٠/٨. قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۰۳۷) حعزت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طابق کوراستے میں مجور پڑی ہوئی ملتی اورانہیں بیا ندیشہ نہ ہوتا کہ بیصدقہ ک ہوگی تو وہ اے کھالیتے تھے۔

(١٣.٣٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ أَنَّ جَارِيَةٌ وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَفِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفُلانٌ ٱفُلانٌ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِيَّ فَآوْمَانُ بِرَأْسِهَا نَعَمُ فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَاعْتَرَفَ فَآمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحع: ١٢٧٧١].

(۱۳۰۳۷) حضرت انس بن تن کا سے مردی ہے گہ ایک بیودی نے ایک انصاری بھی کو پھر مار مارکراس کا سرکچل دیا، اس بھی ہے پوچھا کہ کیا تہاں ہمار سے ساتھ بیسلوک فلاں نے کیا ہے بھال تک کہ جب اس بیودی کا نام آیا تو اس نے سرکے اشارے سے بال کہد دیا، اس بیودی کو پکڑ کرنبی طفیقا کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا، نبی طفیقا نے تھم دیا اوراس کا سربھی پھروں سے پچل دیا جمیا۔

(١٣.٣٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَعَدَنِي رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنُ يُدْخِلَ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّة مِائَةَ الْفِي فَقَالَ أَبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ زِدْنَا قَالَ لَهُ وَهَكُذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكَذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطُكَ يَا أَبَا بَكُو قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكُذَا وَأَشَارَ بِيَدِهِ قَالَ يَا نَبِي اللَّهِ زِدْنَا فَقَالَ وَهَكُذَا فَقَالَ عُمَرُ قَطُكَ يَا أَبَا بَكُو قَالَ مَا لَنَا وَلَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لَهُ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَادِرٌ أَنْ يُدُخِلَ النَّاسَ الْجَنَّة كُلَّهُمْ بِحَفْنَةٍ وَاحِدَةٍ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَدَقَ عُمَرُ [انظر: ٢٢٧٢٥].

(۱۳۰ ۳۸) حضرت انس بڑا تھا ہے کہ بی ماہیا نے ارشاد فر مایا اللہ تعالی نے جھے سے بیدہ عدہ فر مایا ہے کہ وہ میری امت کے ایک لاکھ آ دمیوں کو جنت میں داخل فر مائے گا، حضرت ابو بکر ٹاٹٹٹو نے عرض کیا یا رسول اللہ کڑا ٹیٹڑا! اس تعداد میں اضافہ سیجئے ، نبی ماہیا نے اپنی جھیلی جمع کر کے فر مایا کہ استے افراد مزید ہوں میے ، حضرت ابو بکر ڈاٹٹٹو نے پھرعرض کیا یا رسول اللہ مُٹاٹٹٹر اس تعداد میں اضافہ سیجئے ، نبی ماہیا نے پھرا بی جھیلی جمع کر کے فر مایا کہ استے افراد مزید ہوں میے ، اس پر حضرت عمر بڑاٹٹ کہنے لگے کہ

مُنْ اللهُ ا

ابو بکر! بس سیجئے ،حضرت ابو بکر ٹاٹنڈ نے فرمایا عمر! پیچھے ہٹو،حضرت عمر ٹاٹنڈ نے کہا کہ اگرانٹہ چاہے تو ایک ہی ہاتھ میں ساری مخلوق کو جنت میں داخل کردے ، نبی مایٹھ نے فرمایا عمر بچ کہتے ہیں۔

(١٣.٣٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَا لَمْ يَسْتَغْجِلٌ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَيْفَ يَسْتَغْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَغْجِلُ قَالَ يَقُولُ دَعَوْتُ رَبِّى فَلَمْ يَسْتَجِبُ لِي [احرجه ابو يعلى (٢٨٦٥) قال شعب: صحبح لغيره وهذا اسناد حسن في الشواهد]. [انظر: ١٣٢٣٠].

(۱۳۰۳۹) حضرت انس ٹائٹز ہے مروی ہے کہ نبی طائع نے ارشاد فر مایا بندہ اس وقت تک خیر پرر بتا ہے جب تک وہ جلد بازی سے کام نہ لے محابہ ٹائٹ نے بوجھایا رسول اللہ طُلُٹِ کا جلدی سے کیا مراد ہے؟ فر مایا بندہ یوں کہنا شروع کردے کہ میں نے اپنے پرورد کارے آئی دعا کیں کیس کیکن اس نے قبول ہی نہیں گی۔

(١٣٠٤٠) حَذَّنَنَا بَهُوْ حَذَّنَنَا هَمَّامٌ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَذَّنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكِيْتُمْ كَثِيرًا [صححه ابن حبان (٧٩٢)، وقال الألباني: صحبح (ابن ماحة: ١٩١٤)]. وانظر: ١٣٢٢، ١٣٢٢، ١٣٦٦٦.

(۲۳۰ ۱۳۰) حضرت انس بن ما لک بڑا تھ سے مردی ہے کہ ایک دن نبی مائی انے فر مایا جوہیں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جانے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اجنتے اور کٹرت سے رویا کرتے۔

(١٣٠٤١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ نِينَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ بُعِثْتُ أَنَّا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَرَفَعَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَصَّلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى إِنظر: ٢٥٣٥٦]. بيم فُتْ أَنَّا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ وَرَفَعَ أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى فَصَّلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى إِنظر: ٢٥٣٥].

کہدکر نبی میں ان شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار ہ فر مایا۔

(١٣.٤٢) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ قَالَ آنَ يَجِيءَ الرَّجُلُ نَهِينَا فِي الْقُرُ آنِ آنُ نَسُالَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ شَيْءٍ قَالَ وَكَانَ يُعْجِبُنَا آنُ يَجِيءَ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ الْعَافِلُ يَسُالُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ آثَانَا وَسُولُكَ وَزَعَمَ لَنَا اللّهُ قَالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ قَالَ اللّهُ قَالَ اللّهُ قَالَ وَيَعَمَ وَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَكَيْلَتِنَا قَالَ وَرَعَمَ رَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا خَمْسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَكَيْلَتِنَا قَالَ وَرَعَمَ وَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالًا وَكَالًا فَالَ وَرَعَمَ وَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالًا وَلَا قَالَ اللّهُ قَالَ فِيالَذِى أَوْلَالًا فِي آلِدِى أَوْلِكُ آنَ اللّهُ أَلُولُكَ قَالَ لَعَمْ قَالَ وَرَعَمَ وَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالًا فَى أَوْلُولُكَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالًا فَالَ وَرَعَمَ وَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالًا فَى الْمُوالِكَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالًا فَالَ قَلْ وَرَعَمَ وَسُولُكَ آنَ عَلَيْنَا وَكَالًا فَالَ اللّهُ قَالَ فَيَالِكُولُ اللّهُ الْمَولُكَ إِلّهُ اللّهُ قَالَ لَا لَا اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

هُ مُناوًا اَمَّيْنَ بِلَ يَعِدِ مَنْ أَلِي مُنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَهُ اللهُ عَلَيْهُ وَهُ

صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمُ قَالَ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ شَهْرِ رَمَضَانَ فِى سَنَتِنَا قَالَ عَفَّانُ قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمُ وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا الْحَجَّ مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقَ قَالَ فَبِالَّذِى أَرْسَلَكَ آللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ نَعَمُ قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ وَلَى ثُمَّ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِيلًا قَالَ عَفَّانُ ثُمَّ وَلَى ثُمَ قَالَ وَسَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيْنُ صَدَقَ وَالَّذِى بَعَنَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ وَلَا أَنْتَقِصُ مِنْهُنَّ شَيْنًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيْنُ صَدَقَ لَيْذُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيْنُ صَدَقَ لَكُ وَالْجَنَّةُ [راجع: ١٢٤٨٤].

(۱۲.۵۲) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ الْمَعْنَى عَنُ لَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى فِي رَمَضَانَ فَجِنْتُ فَقُمْتُ خَلْفَهُ قَالَ وَجَاءَ رَجُلَّ فَقَامَ إِلَى جَنِيى ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى كُنَّا وَهُمَّا فَلَمَّا فَلَمَّا فَلَمَّ الْحَدْقُ فَعَامَ إِلَى جَنِيى ثُمَّ جَاءَ آخَرُ حَتَّى كُنَّا وَهُمَّا فَلَمَّا فَلَمَّا فَلَمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا خَلْفَهُ تَجَوَّزَ فِي الصَّلَاةِ ثُمَّ فَامَ فَلَاحَلَ مَنْزِلَهُ فَصَلَى وَهُمَّا فَلَمَّ الْمُعَلِّقُ لَلْهُ اللَّهِ اللَّهُ الْمُعَلِّقُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّا يَا رَسُولَ اللَّهِ الْفَطِئْتَ بِنَا اللَّيْلَةَ قَالَ نَعَمْ فَلَاكَ الَّذِى صَنَعْتُ قَالَ نَعَمْ فَلَاكَ اللَّهِ الْمُعَلِّقُ فِي آخِرِ الشَّهُرِ قَالَ فَأَخَذَ رِجَالٌ يُواصِلُونَ مِنْ حَمَلِيلِي عَلَى اللَّذِى صَنَعْتُ قَالَ ثُمَّ آخَذَ يُوَاصِلُونَ فِي آخِرِ الشَّهُرِ قَالَ فَآلَ فَآخَذَ رِجَالٌ يُواصِلُونَ مِنْ حَمَلَيْ عَلَى اللَّذِى صَنَعْتُ قَالَ ثُمَّ آخَذَ يُوَاصِلُونَ مِنْ

هي مُنظِّا مَيْنِ بَل مَنظِّ الْمَيْنِ مِن مَالكَ عَيْنَةً لِهِهِ هِلَا هُو كِلْهِ هِلَا اللَّهِ عَيْنَةً لِهُ مُنظِّ مُنظِّا مَيْنِ بَل مَنظِّ الْمَيْنِ مِنْ مَالكَ عَيْنَةً لِهِهِ هِلَا اللَّهِ عَيْنَةً لِهُ هُمَّا اللَّ

أَصْحَابِهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُوَاصِلُونَ إِنَّكُمْ لَسُتُمْ مِثْلِى أَمَا وَاللَّهِ لَوْ مُذَّ لِى الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَدَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمُّقَهُمْ [صحح مسلم (١٠٤)].

(۱۳۰ ۹۳) حضرت انس نگافتہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ما ور مضان میں نی باہیا نماز پڑھ رہے تھے، میں آکران کے جیھے کھڑا اوگیا ، ایک طرح ہوتے ہوتے ایک جماعت بن گئی ، نی باہیا کو جب اپنے بیکھے میری موجودگی کا احساس ہوا تو نماز مختفر کر کے اپنے گھر چلے گئے ، اور وہاں ولی نماز پڑھی جو جارے سامنے نہ پڑھی تھی ، مجل موئی تو ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ! رات کو آپ ہاری موجودگی کو بھانپ لیا تھا؟ نی باہیا نے فر مایا ہاں اوراک وجہ سے میں نے ایسا کیا تھا ، پھرنی بلیا تھا ؟ نی باہیا نے فر مایا ہاں اوراک وجہ سے میں نے ایسا کیا تھا ، پھرنی باہی نے مہینے کے آخر میں صوم وصال فر مایا ، پھولوگوں نے بھی ایسا تی کیا ، نی باہیا کو فر موئی تو فر مایا کہ لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ وہ وہ اس کے خر ہوئی تو فر مایا کہ لوگوں کو کہ ایسا تی کیا ، نی باہیا کو فر موئی تو فر مایا کہ لوگوں کو کہا ہوگیا ہے کہ وہ وہ صال کرتے ہیں ، اگر بیم بینہ لمباہو جاتا تو میں اسٹنے دن مسلسل روز ور کھتا کہ دین ہیں تعتی کرنے والے اپنا تعتی چھوڑ دیے ، میں تباری طرح نہیں ہوں ، (جھے تو میرارب کھلاتا پاتا تا برتا ہے)۔

(١٣٠٤) حَذَّلْنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَذَّلْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ دَحَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا هُوَ إِلَّا أَنَا وَأَمِّى وَأُمَّ حَرَامٍ خَالَتِى قَالَ فَقَالَ قُومُوا فَلِأَصَلَى لَكُمْ فِي غَيْرِ وَقُتِ صَلَاةٍ قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا صَلَاةً قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِنَابِتٍ آيْنَ جَعَلَ آنسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى بَمِينِهِ قَالَ صَلَاةً قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِنَابِتٍ آيْنَ جَعَلَ آنسًا قَالَ جَعَلَهُ عَلَى بَمِينِهِ قَالَ ثَمَّ دَعَا لَنَا أَهُلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ حَيْرٍ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ قَالَ قَالَتُ أُمِّى يَا رَسُولَ اللّهِ خُويُدِيمُكَ ادْعُ اللّهَ لَهُ ثُمَّ ذَعَا لِنَا أَهُلَ الْبَيْتِ بِكُلِّ خَيْرٍ قَالَ بَهُو وَكَانَ فِي آخِرٍ مَا ذَعَا بِهِ اللّهُمُّ ٱلْخِيرُ مَالَهُ وَوَلَدَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ [صححه مُسلم (٢٠٠)]. [انظر: ٢٣٣٠٤ ١٣٣٠].

(۱۳۰ ۳۳) حضرت انس نظافت مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نظیفا ہمارے یہاں تشریف لائے ،اس وقت گھر میں میرے ، والد اورمیری خالدام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا ، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی نظیفا نے فرمایا انھو میں تمہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنا نچہ نبی نظیفا نے ہمیں نماز پڑھائی کر اکیا؟ انہوں نے کہا کی نظیفا نے ہمیں نماز پڑھائی کر اکیا؟ انہوں نے کہا داکمیں جانب ، ہبرحال! نبی نظیفا نے ہمارے اہل خانہ کے لئے دنیا وآخرت کی تمام بھلا کیاں مائٹیں ، پھر میری والدہ نے عرض کیا یارسول اللہ! ایپ خادم انس کے لئے دعا مرد بھے ،اس پر نبی نظیفا نے دنیا وآخرت کی تمام بھلا کیاں مائٹیں ، پھر میری والدہ نے عرض کیا یارسول اللہ! ایپ خادم انس کے لئے دعا مرد بھے ،اس پر نبی نظیفا نے دنیا وآخرت کی ہر خیر میرے لیے ما تکی ،اور فر مایا اے اللہ ااے مال اور اولا دعطا وفر ما اور ان میں برکے عطا وفر ما۔

(١٣.٤٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا هَاشِمْ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ قَالَ عَقَانُ حَدَّثَنَا ثَابِتُ حَدَّثَنَا آنَسٌ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُلِدَ لِى اللَّيْلَةَ غُلَامٌ فَسَمَّيْتُهُ بِالْسِمِ آبِى إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثُمُّ السَّمِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ قَالَ ثُمُّ مَنْ فَعَهُ إِلَى أَمَّ سَيْفِ امْرَأَةِ قَيْنٍ يُقَالُ لَهُ آبُو سَيْفٍ بِالْمَدِينَةِ قَالَ فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْلِيهِ وَالْعَلِيمِ وَقَدْ امْتَلَا الْبَيْتُ دُخَانًا قَالَ فَالْسَرَعْتُ الْمَشْمَى يَأْمِيهِ وَهُو يَنْفُخُ بِكِيرِهِ وَقَدْ امْتَلَا الْبَيْتُ دُخَانًا قَالَ فَالْسَرَعْتُ الْمَشْمَى

هي مُناهُ المَّيْنَ بْلِ بُينَةِ مِنْ مِي اللهِ اللهِ عَنْ مُناهِ اللهِ مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ عَنْ أَنْ اللهِ اللهِ عَنْ أَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهُ الل

بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا سَيْفٍ جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَدَعَا بِالصّبِى فَصَمّهُ إِلَيْهِ قَالَ آنسٌ فَلَقَدْ رَآيْتُهُ بَيْنَ قَالَ فَأَمْسَكَ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَدَعَا بِالصّبِى فَصَمّهُ إِلَيْهِ قَالَ آنسٌ فَلَقَدْ رَآيْتُهُ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَدُعَ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو يَكِيدُ بِنَفْسِهِ قَالَ فَدَمَعَتُ عَيْنَا رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَدُمّعُ الْعَيْنُ وَيَحْزَنُ الْقَلْبُ وَلَا نَقُولُ إِلّا مَا يُرُضِى رَبّنَا عَزّوجَلّ وَاللّهِ إِنّا بِلهَ يَا إِبْرَاهِيمُ لَمَحْزُونُونَ [صححه البحارى (١٣٠٣)، ومسلم (١٣١٥)، وابن حباد (١٩٠٢)].

(۱۳۰۴۵) حفرت انس ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی بلیڈی نے فر مایا کہ آج رات میرے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں نے اس کا نام اپنے جدا مجد حفرت ابرا ہیم بلیڈی کے اس کے نام پر رکھا ہے، پھر نبی بلیڈیا نے حضرت ابرا ہیم بلیڈی کو دو دھ پلانے کے لئے مدینہ کے ایک لوہار''جس کا نام ابوسیف تھا'' کی ہوی ام سیف کے حوالے کر دیا، نبی بلیڈیا بچے سے ملنے کے لئے وہاں جایا کرتے ہے، میں بھی نبی بلیڈیا کے ساتھ کیا ہوں، دہاں پہنچ تو ابوسیف بھٹی پھونک رہے تھے اور پورا گھر دھوئیں سے بھرا ہوا تھا، میں نبی بلیڈیا کے تیزی سے چانا ہوا ابوسیف کے پاس پہنچ اور ان سے کہا کہ ابوسیف! نبی بلیڈیا تشریف لائے ہیں، چنا نبچہ وہ کرک گئے۔

نی طینا نے وہاں آئی کر بچکو بلایا اور انہیں اپ سینے سے چمٹالیا، میں نے دیکھا کہ وہ بچہ نی طینا کے ساسنے موت و حیات کی مشکش میں تھا، یہ کیفیت و کھر نی طینا کی آ تھوں سے آ نسورواں ہو گئے اور فر مایا آ تکھیں روتی ہیں، دل غم بوجمل ہوتا ہے لیکن ہم وہی بات کہیں ہے جس سے ہمارار ب راضی ہو، بخدا! ایراتیم! ہم تہاری جدائی سے تمکین ہیں۔ (۱۳.۶۱) حَدَّثَنَا بَهُزُ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ ہُنُ الْمُعِیرَةِ عَنْ قَابِتٍ قَالَ قَالَ اَنسَ عَمِّی قَالَ هَاشِمٌ اَنسُ ہُنُ النَّصُو سُمِّیتُ بِدِ لَمْ یَشْهِدُ مَعَ النَّیِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ بَدُرٍ قَالَ فَسَقَ عَلَیْهِ وَقَالَ فِی آوَلِ مَشْهِدٍ

بُنُ النَّضُو سُمِّتُ بِهِ لَمْ يَشُهَذُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ بَدُو قَالَ فَشَقَ عَلَيْهِ وَقَالَ فِي آوَّلِ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِبْتُ عَنْهُ لَيْنُ آزَانِي اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَرَيَّنَ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَهَابَ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ فَشَهِدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَاسْنَقْبَلَ سَعْدَ بُنَ مُعَاذٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ أَنْسُ يَا أَبَا عَمْرُو أَيْنَ قَالَ وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ وَسَلَّمَ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَقَالَتُهُمْ حَتَّى قُبِلَ فَوْجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضُعْ وَلَمَانُونَ مِنْ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمُيَةٍ قَالَ فَقَالَتُ أَخْتُهُ دُونَ أُحُدٍ قَالَ فَقَالَتُهُمْ حَتَّى قُبِلَ فَوْجِدَ فِي جَسَدِهِ بِضُعْ وَلَمَانُونَ مِنْ ضَرْبَةٍ وَطَعْنَةٍ وَرَمُيتَةٍ قَالَ فَقَالَتُ أَخْتُهُ دُونَ أُحُدٍ قَالَ فَقَالَتُ أَخْتُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَنَوْلَتُ هَذِهِ الْآبَةُ رِجَالٌ صَدَّقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ عَنْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَنَوْلَتُ هَذِهِ الْآبَةُ وَجَالٌ صَدَّقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ فَيْ النَّهُ مِنْ النَّهُ مِنْ النَّهُ وَمِنَهُمْ مَنْ يَنْعَظِرُ وَمَا بَدَلُوا بَهِ يَلِكُ قَلَ لَوْكَانُوا يَرُونَ النَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ وَفِى أَصْحَابِهِ فَعَى الرَّبِيعُ مِنْ قَضَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْعَظِرُ وَمَا بَدَلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يَرُونَ آلَتُهَا نَزَلَتْ فِيهِ وَفِى أَصْحَابِهِ فَعَى السَّعَالَةُ مُعْلَى قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي أَلُهُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَي

(۱۳۰٬۳۲) حضرت انس ڈائٹڑ سے مروی ہے کہ میرانام میرے چپانس بن نضر کے نام پررکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر میں نبی مڈیٹا کے ساتھ شریک نہیں ہو سکے تنھے، ادراس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے تنھے کہ میں نبی پٹیٹا کے ساتھ سب سے پہلے غز وہ میں

هي مناكي مَذِين بل يهيومتوم كي هي عاد كي هي عاد كي هي مُستَد انس بن مَا النَّ عِينَةُ كِيْهُ مناكي مَذِين بل يهيومتوم كي هي عاد كي هي عاد كي هي مُستَد انس بن مَا النَّ عِينَةُ كِيْهُ

شر یک نہیں ہوسکا ،اگراب اللہ نے نبی ملیا کے ساتھ کسی غزوے کا موقع عطا ،کیا تو اللہ دیکھے گا کہ بیں کیا کرتا ہوں ، چنا نچہوہ غزوۂ احدیث نبی ملیا کے ساتھ شر یک ہوئے۔

میدان کارزاریل انیس اپنس اپنس سے عصرت سعد بن معافر الله اتنے ہوئے دکھائی دیے ، ووان سے کہنے گئے کہ ابوعروا کہاں جارہ ہو؟ بخدا! جھے تو احد کے بیجھے ہے جنت کی خوشبوآ رہی ہے، یہ کہ کراس بے جگری ہے لا سے کہ بالآخر شہید ہو گئے اوران کے جسم پر نیز دل ، تکوارول اور تیرول کے آس سے زیاد و نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری پھوپھی حضرت رہے بنت نظر کہ بی بین کہ بی اپنے بھائی کو صرف انگی کے پورول سے پیچان کی بول ، اورائی مناسبت سے بیآ یت حضرت رہے بنت نظر کہ بی اورائی مناسبت سے بیآ یت نازل ہوئی تھی کہ '' پھولوگ وہ ہیں جنہول نے اللہ سے کیا ہوا وعد ہ بی کر دکھایا ، ان جی سے بعض تو اپنی امید پوری کر چکے اور بعض بختاری کرام شائد ہے کہ بیآ یت حضرت انس بی شاؤا ور ان جیسے دو سرے صحابہ شائد کے بارے نازل ہوئی ہے۔

(١٣.٤٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ آنسٌ إِلَى لَقَاعِدٌ عِنْدَ الْمُعْبَرِ يَوْمَ الْمُجُمُّعَةِ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ إِذْ قَالَ بَعْضُ الْحُلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَبِسَ الْمُعَطُرُ مَلَكُتُ الْمُواشِى اذْعُ اللَّهَ آنُ يَسْقِينَا قَالَ آنَسٌ فَرَقَعَ يَدَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا آرَى فِي السَّمَاءِ مِنْ سَحَابٍ فَالْفَ بَيْنَ السَّحَابِ قَالَ حَجَّاجٌ فَالْفَ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ فَوَالْنَا قَالَ حَجَّاجٌ اللَّهُ بَيْنَ السَّحَابِ قَالَ اللَّهُ عَنْ وَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَى رَأَيْتُ الرَّجُلُ الشَّدِيدَ تَهُمَّهُ نَفْسُهُ أَنْ يَأْتِي آهْلُهُ فَمُطِولُونَا سَبُعًا وَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَى رَأَيْتُ الرَّجُلُ الشَّدِيدَ تَهُمَّهُ نَفْسُهُ أَنْ يَأْتِي آهْلُهُ فَمُطِرُنَا سَبُعًا وَحَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى حَجَّاجٌ سَعَيْنَا حَتَى رَأَيْتُ الرَّجُلُ الشَّدِيدَ تَهُمَّهُ نَفْسُهُ أَنْ يَأْتِي آهْلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتُ الْبُيُوتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فِي الْجُمُعَةِ الْمُفْرِلَةِ إِذْ قَالَ بَعْضُ آهْلِ الْمَسْجِدِ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَتُ الْبُيُوتُ وَلَا يَعْضُ آهُ اللَّهُمَّ حَوَالِيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَا فَتَقَوَّرَ مَا عَوْلَنَا وَلَا مُعَلِيْنَا وَلَا مَسْجِدِ البَحارى (٣٣٤)، وملسم (٣٩٨)، وابن حباد (١٨٥٨). وابن حباد (١٨٥٨). وانذ ١٣١٩٥). وانظر: ١٣٦٩).

(۱۳۰ / ۱۳۰) حضرت انس بھٹا نے دریافت کیا کہ ایک مرتبہ میں جمعہ کے دن منبر کے پاس بیٹا ہوا تھا، نی ملیا خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ پچھ لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ فائی ارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پزی ہیں اور مال بتاہ ہور ہے ہیں؟
نی ملیا نے بیان کراپنے ہاتھ اسنے بلند کے کہ جھے آپ کی مبارک بغلوں کی سفیدی نظر آنے گئی، اور نی ملیا نے طلب بارال کے حوالے سے دعا و فرمائی، جس وقت آپ فائی ایک اپنے وست مبارک بلند کیے تھے، اس وقت ہمیں آ مان پرکوئی بادل نظر نہیں آر ہاتھا، اور جب نماز سے فارغ ہوئے قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنی ہی نی شواری ہو رہی گئی ، جب انگا جمعہ ہواتو لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ فائی گئی اور کی عمار تیں گر کئی اور سوار مدید سے باہری رہنے پر مجبورہو گئے، بین کرنی ملیا ہے اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ ایر ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پرند برسا، چنا نے مدید سے بارش

(١٣.٥٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بُنِ عَامِرِ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَبِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ فَقُلْتُ لِأنْسِ أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا عِنْدَ كُلُّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ فَآنَتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَٱلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْدَ كُلُّ صَلَاةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ قُلْتُ فَآنَتُمْ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى الصَّلَوَاتِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ قَالَ ثُمَّ سَٱلْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ قَقَالَ مَا لَمْ نُحُدِثُ [راحع: ١٣٣٧].

(۱۳۰ ۴۸) حضرت انس بھن سے مروی ہے کہ نبی مائیں کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لا یا عمیا اور نبی مائیں نے اس سے وضو فرمایا، راوی کہتے میں کہ میں نے حضرت انس بھٹن ہے ہو چھا کیا نبی مائیں برنماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! راوی نے حضرت انس بھٹن سے ہو چھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہم بے وضوبونے تک ایک بی وضوے کی کئی نمازیں بھی پڑھالیا کرتے تھے۔

(١٣.٤٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَسْجِدَ يُصَلِّى فِى مَرَابِضِ الْغَنَمِ [صححه مسلم (٢٦٠)، وابن عزيمة: (١٥٣٨)، وابن حبان (٢٢٠٦)]. [راجع: ١٢٣٦٠].

(۱۳۰۳۹) حضرت الس اللخظ سے مردی ہے کہ مجد نہوی کی تغییر سے پہلے ہی ﷺ کم یوں کے باؤ سے جم بھی نماز پڑھ لیا کر سے تھے۔ (۱۳.۵۰) حَدَّثُنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّهِ بْنَ الْمُخْتَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ انْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ آنَسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَسَلّمَ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ آنَسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ آنَسٌ عَنْ يَعِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ فَصَلّى بِهِمْ فَجُعِلَ آنَسٌ عَنْ يَمِينِهِ وَأَمَّهُ وَخَالَتُهُ مَا قَالَ شُعْبَةً كَانَ عَبْدُ اللّهِ بْنُ الْمُخْتَادِ آئَسَ مِنِّى [احرحه مسلم: ۲۸۲/۲، وابن ماحه (۹۷۰)] [انظر: ۱۳۷۸، ۱۳۷۵].

(۱۳۰۵۰) حضرت انس پڑھڑا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ تنے ، نبی ہالیہ، ان کی والدہ اور خالہ تعمیں ، نبی ہالیہ ان سب کونماز پڑھائی ،انس پڑھڑ کودائیں جانب اور ان کی والدہ اور خالہ کوان کے پیچے کمڑ اکرویا۔

(١٣.٥١) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُّكُمُ الْمَوْتَ لِضَّرِّ أَصَابَهُ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ ٱخْبِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى وَتَوَفِّنِي إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِى [صححه البخارى (٢٧١ه)، ومسلم (١٢٨٠)]. [راجع: ١٢٦٩٣].

(۱۳۰۵۱) حضرت انس بن ما لک ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ماینا نے فر مایا تم میں ہے کوئی فض آپ او پرآنے والی کی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ،اگرموت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ اجب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیرے، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا ،فر مادینا۔

مِنْ الْمَالَةُ مِنْ بَلِ يَهِ وَمِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مُنْ الْمَالَةُ مِنْ بَلِي مِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ

(١٣٠٥٢) حَدَّقَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ وَمَا كُلُّ ٱمْرِى كُمَا يُحِبُّ صَاحِبِى أَنْ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفِّ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَٱلَّا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحارى (٢٧٦٨)، ومسلم (٢٣٠٩)]. إنظر: ١٣٠٥، ١٣٠٥، ١٢٠٥.

(۱۳۰۵۲) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ جس نے دس سال سفر وحفر جس نبی ملیٹھ کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ جس سے بھی ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی ملیٹھ کو پہندی ہو، لیکن نبی ملیٹھ نے جھے بھی ہے ب

(١٣٠٥٠) حَلَّنَا حَجَّاجٌ وَهَاشِمٌ الْمَعْتَى قَالَا حَدَّنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ حَدَّفَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا حَتَّى إِذَا رَآيْتُ أَنِي قَدْ فَرَغْتُ مِنْ حِدْمَتِهِ قُلْتُ يَقِيلُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَجْتُ إِلَى صِبْيَانٍ يَلْعَبُونَ قَالَ فَجِفْتُ أَنْظُرُ إِلَى لَعِيهِمْ قَالَ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنِي إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَلَعَبْتُ فَسَلَّمَ عَلَى الصَّبْيَانِ وَهُمْ يَلْعَبُونَ فَلْتَعَانِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَيْءٍ حَتَى آتَيْتُهُ وَاحْتَبَسْتُ عَنْ أَلَى عَنْ الْإِنْيَانِ اللِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي فَي عَرْهُ وَسَلَّمَ فِي غَيْءٍ وَسَلَّمَ فِي عَرْهُ وَسَلَّمَ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَالَتُ وَمَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي وَسَلَّمَ فَالَتْ فَاخْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَتْ فَاخْفَظُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عِنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ فَا فَعْ عَلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ سِرَّهُ قَالَ قَالَ فَا فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا قَالِ عَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا قَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَوالِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَو

(۱۳۰۵۳) حضرت انس ڈیکٹو سے مروی ہے کہ بی ایکٹا کی خدمت سے جب فارغ ہوا تو بی نے سوچا کہ اب نی طائدا تھا کہ بی جاتو ہیں ہے اور بچوں کو اجو کھیل تھا لیا کہ بی جاتو ہی ہے اور بچوں کو اجو کھیل رہے ہے اس کے چنا نچہ بی بی ایکٹا آگے اور بچوں کو اجو کھیل رہے ہے اس کے جن میں بیٹھ کے بیاں تک کہ بی واپی آ میں بیٹھ کے بیاں تک کہ بی واپی آ میا ، در ہے ہے اس کی اور خودا کی دیوار کے سائے بی بیٹھ کے بیاں تک کہ بی واپی آ میا ، جب بی گھرواپی پہنچا تو حضرت ام سلیم فیالا (میری والدہ) کہنے گئیں کہ آئی دیریوں لگادی؟ میں نے بتایا کہ نی طائدا نے میں بیٹھ کے با کہ بی طائدا کے بی طائدا کہ بی کہا کہ بیا کہ دیوا کے داز کی دیا تھا ، انہوں نے کہا کہ پیران کرتا تو تم سے بیان کرتا ۔

(١٣.٥٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ صَارَتُ صَفِيَّةُ لِدِحْيَةً فِى مَفْسَمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِى السَّبْي مِثْلَهَا قَالَ فَبَعَث إِلَى دِحْيَةً فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَزَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّى فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ حَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِى ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِى ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ ضَرَبَ عَلَيْهَا الْقُبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضُلُ زَادٍ فَلْيَأْمِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِىءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيقِ وَبِفَضْلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَيْسًا فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ مِنْ ذَلِكَ الْحَيْسِ وَيَشُرَبُونَ مِنْ حِيَاضٍ إِلَى جَنْبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ انْسٌ فَكَانَتُ تِلْكَ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا وَانْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا رَايِنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَةُ وَلَيْنَا جُدُرَ الْمَدِينَةِ هَشِشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مَطِيَّنَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتَهُ قَالَ وَصَفِيَةُ خَلُوهُ وَلَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَطِيَّتُهُ وَاللَّهُ وَلَهُ وَكَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَتُ مَطِيَّةُ رَسُولِ اللَّهِ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَ فَلَيْسَ آخَدُ مِنْ النَّاسِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَا فَعَنَوتُ مَا لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَوْرَهَا قَالَ فَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَلَا الْمَدِينَة وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْمَدِينَة فَقَالَ لَمْ مُصَوِّ قَالَ لَهُ مَصُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَا لَا الْعَالَ لَهُ مَا رَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْعَالَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْعَالَ لَلْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَ الْمُؤْمِنَا وَالْعَلَى الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعْرَاقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ عَلَيْهُ وَلَا الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا الْمُعْرَاقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَعُلْ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِقُولُولُولُ الْمُعَلِّى الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعَلِّى الْمُعَلِّى اللَ

(۱۳۰۵) حضرت انس بھا تھے مروی ہے کہ حضرت مغید بھا ، حضرت دحیکی بھا نے ان کی تمنا کے وض انہیں تریدای ، اور کیا یارسول اللہ تکا فیڈ اس کی تمنا کے وض انہیں ترید لیا ، اور خرید کر انہیں حضرت اسلیم بھا تھا ہے ہا ہی تھا ہے ہوں ہا تھا ہے ہوں ہا تا کہ وہ انہیں بنا سنوار کرداین بنا کیں ، پھر تی بھی تجبرے نظے تو انہیں سواری پریٹھا کر پردہ کرایا اور انہیں اپنے بیچے بھالیا می ہوئی تو تی بھی استوار کرداین بنا کیں ، پھر تی بھی تجبرے نظے تو انہیں سواری پریٹھا کر پردہ کرایا اور انہیں اپنے بیچے بھالیا ہو ہوئی تو تی بھی استوار کردایا ہوں وہ طوہ بنایا ، اور وہ طوہ کھایا اور قریب کے حوض لے آئے ، چنا نچہ لوگ ذا کد مجوری ، ستواور تھی لانے گے ، پھر انہوں نے اس کا طوہ بنایا ، اور وہ طوہ کھایا اور قریب کے حوض لے آئے ، چنا نچہ لوگ ذا کد مجوری ، ستواور تھی لانے گے ، پھر انہوں نے اس کا طوہ بنایا ، اور وہ طوہ کھایا اور قریب کے حوض رواج کے مطابق سواریوں ہے کود کر اور نے گئے ، تی بھی ای طرح اور ترینے کیکن اونٹی پیسل گئی اور نی بھی اور اور تی بھی ای طرح اور نے کے لیکن اونٹی پیسل گئی اور نی بھی اور این پر کر ایس بھی اور قرایا کوئی نقصان نہیں ہوا ، اور نی بھی ای میں داخل ہو گئے ، پیال نکل نکل کر حضرت مغید بھی کود کے کھینگیں اور ان کے کر نے بر جنے گئیں۔

(١٣.٥٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثُنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَقَدْ رَآيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُبُزٌ وَلَا لَحْمٌ حِينَ صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدِخْيَةَ الْكُلِيِّ فِي مَقْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَمُدَحُونَهَا فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راجع: ٢٢٦٦].

(۱۳۰۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣.٥٦) حَلَّثَنَا بَهُزُّ وَحَدَّثَنَا هَاشِمٌ قَالَا حَدَّثَنَا سُلِيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ انْسٍ قَالَ لَمَّا انْفَضَتْ عِدَّةً زَيْنَبَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِزَيْدٍ اذْهَبْ فَاذْكُرُهَا عَلَى قَالَ فَانْطُلَقَ حَتَّى اتَّاهَا قَالَ وَهِى تُخَمِّرُ عَجِينَهَا فَلَمَّا رَآيْتُهَا عَظُمَتْ فِى صَدْرِى حَتَّى مَا ٱسْتَطِيعُ أَنُ ٱنْظُرَ إِلِيْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهَا فَوَلَيْتُهَا ظَهْرِى وَرَكُضْتُ عَلَى عَقِبَى فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ ٱبْشِرِى ٱرْسَلِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى

هي مُنانَا اَمَيْنَ بْل يَهِدِي مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَذْكُوكِ قَالَتُ مَا آنَا بِصَانِعَةٍ شَيْنًا حَنَى أُوَّامِرَ رَبَّى عَزَّ وَجَلَّ فَقَامَتُ إِلَى مَسْجِدِهَا وَنَزَلَ يَعْنِى الْقُوْآنَ وَجَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقُوْمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُمْ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَبَعِنَ وَبَعَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُسْلَمْ عِلَى وَاللّهُ لَا يَسْتَعْمِى مِنْ الْمَعْلُمُ عَلَيْهُ وَلَا مُسْتَأْوِسِينَ لِحَدِيثِ إِنَّ فَلَكُمْ كَانَ يُؤْذِى النّبَى وَيُشَعِيمِ مِنْكُمْ وَاللّهُ لَا يَسْتَعْمِى مِنْكُمْ وَاللّهُ لَا يَسْتَعْمِى مِنْ الْمَعْقِ وَمَعْمَ عِنْ الْمَعْقِ وَسُولُوا اللّهُ اللّهُ وَلَا مُسْتَعْمِى مِنْكُمْ وَاللّهُ لَا يَسْتَعْمِى مِنْ الْمَعْقِ وَسُولُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ وَلَا مُسْتَأْوسِينَ لِحَدِيثِ إِلّهُ وَلَا مُسَاعًا عِنْ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّ

(۱۳۰۵۱) حفرت انس کانون مروی ہے کہ جب حفرت زینب بنت بھی کانا کی عدت پوری ہوگئ تو ہی مایٹا نے حفرت زید میں حارثہ نگانو سے فر ما یا کہ زینب کے پاس جا کر میراؤ کر کرو، وہ چلے گئے، جب ان کے پاس پنچے تو خود کہتے ہیں کہ وہ آٹا گوند ہد رہی تھیں، جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل بیٹن ان کی انتی عظمت پیدا ہوئی کہ میں ان کی طرف نظر افغا کر دیکھ بھی نہ سکا، کیونکہ نی مایٹا نے ان کا تذکر و کیا تھا، چنا نچہ میں نے اپنی پشت کھیری اور النے پاؤں لوٹ کیا اور ان سے کہ وہ یا کہ زینب! خوشجری ہے، نی مایٹا نے جواب دیا کہ میں جب تک اپ خوشجری ہے، نی مایٹا نے جواب دیا کہ میں جب تک اپ رب سے مشورہ نہ کراوں، پچھے نہ کروں گی ، یہ کہ کروہ اپنی جائے نماز کی طرف بڑے تھی، اور ای دوران قرآن کر کی کی آیت نازل ہوگئی، اور ای دوران قرآن کر کی کی آیت نازل ہوگئی۔

گرنی طینان کے بہال تشریف لائے اوران سے اجازت لیے بغیرا ندرتشریف نے گئے ،اوراس نکاح کے و لیے بھی ۔
نی طینا نے ہمیں روٹی اور گوشت کیلا یا بہاتی تو سبدلوگ کا ٹی کر چلے گئے ،لیکن پیچولوگ کھانے کے بعد ویہیں بیٹے کر ہاتی کرنے گئے ، بیدو کی کھانے کے بعد ویہی بیٹے کر ہاتی کرنے گئے ، بیدو کی کھر سے باہر چلے گئے ،آ پ تکا تی کے بیٹے بیٹے بیٹے بیٹ بھی نکل آیا ، نی میٹا وقت گذار نے کے ساتے باری باری باری اپنی از واج مطہرات کے جروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے ، وہ پوچستیں کہ یارسول الشرائی آیا آ پ نے مائی بیوی کو کیسا ایا ؟

اب جھے یا دنیں کہیں نے نی داخل ہونا جا ہے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! بی دلیا اور اسے چلتے ہوئے اپنے کھر میں واخل ہو گئے ، میں نے بھی داخل ہونا جا ہا تو آپ آئی آئے آئے کے روولاکا لیا اور آیے جاب نازل ہوگئی ، اورلو کوں کو اس کے ذریعے تھے جستا کی گئے۔

(١٣٠٥٧) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَاتَ ابْنَ لِأَبِي طَلْحَةَ مِنْ أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ لِٱلْهُلِهَا لَا تُحَدِّثُوا أَبَا طُلُحَةً بِالْبِيهِ حَتَّى أَكُونَ أَنَا أُحَدِّثُهُ قَالَ فَجَاءَ فَقَرَّبَتْ إِلَيْهِ عَشَاءً فَآكُلَ وَشَرِبَ قَالَ ثُمَّ تَصَنَّعَتْ لَهُ ٱخْسَنَ مَا كَانَتْ تَصَنَّعُ قَبْلَ ذَلِكَ فَوَقَعَ بِهَا فَلَمَّا رَأَتُ أَنَّهُ قَدْ شَبِعَ وَأَصَابَ مِنْهَا قَالَتْ يَا أَبَا طُلْحَةَ أَرَأَيْتَ أَنَّ قُوْمًا أَعَارُوا عَارِيَتَهُمْ أَهُلَ بَيْتٍ وَطَلَبُوا عَارِيَتَهُمْ أَلَهُمْ أَنْ يَمْنَعُوهُمْ قَالَ لَا قَالَتُ فَاحْتَسِبُ ابُنَكَ فَانْطَلَقَ حَنَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱنْجَبَرَهُ بِمَا كَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمًا فِي غَابِرٍ لَيُلَتِكُمَا قَالَ فَحَمَلَتُ قَالَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَهِيَ مَعَهُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَتَى الْمَدِينَةَ مِنْ سَفَرٍ لَا يَطْرُقُهَا طُرُوفًا فَدَنَوُا مِنْ الْمَدِينَةِ فَضَرَبَهَا الْمَخَاصُ وَالْحَبَسَ عَلَيْهَا أَبُو طَلْحَةَ وَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ يَا رَبِّ إِنَّكَ لَتَعْلَمُ أَنَّهُ يُعْجِبُنِي أَنْ ٱخُرُجَ مَعَ رَسُولِكَ إِذَا خَرَجَ وَٱدْخُلَ مَعَهُ إِذَا دَحَلَ وَقَدُ احْتَهُسْتُ بِمَا تَرَى قَالَ تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ يَا أَبَا طَلُحَةَ مَا آجِدُ الَّذِي كُنْتُ آجِدُ فَانْطَلَقْنَا قَالَ وَضَرَبَهَا الْمَخَاصُ حِينَ ظَيِمُوا فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَقَالَتْ لِي أُمِّي يَا أَنْسُ لَا يُرْضِعَنَّهُ أَحَدٌ حَتَّى تَغُدُو بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَلَمَّا ٱصْبَحْتُ احْتَمَلْتُهُ وَانْطَلَقْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَصَادَفَتُهُ وَمَعَهُ مِيْسَمٌ فَلَمَّا رَآنِي قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَدَتْ قُلْتُ نَعَمُ قَالَ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ قَالَ فَجِنْتُ بِهِ فَوَضَعْتُهُ فِي حِجْرِهِ . قَالَ وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَجُوةٍ مِنْ عَجُوةِ الْمَدِينَةِ فَلَاكَهَا فِي فِيهِ حَتَّى ذَابَتُ ثُمَّ قَذَفَهَا فِي فِي الصَّبِيِّ فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا إِلَى حُبِّ الْأَنْصَارِ التَّمْرَ قَالَ فَمَسَحَ وَجُهَهُ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [صححه مسلم (٢١١٩، و٢١٤٤)، وابن حبان (٤٥٣١، و٢١٨٧،

(۱۳۰۵) حضرت انس خاف ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ خافیہ کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوت ہوگیا، ان کی زوجہ حضرت اسلیم خافیا نے گھر والوں سے کہہ ویا کہتم میں ہے کوئی بھی ابوطلحہ کو ان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، چنا نچہ جب حضرت ابوطلحہ خافیہ والیس آئے تو انہوں نے کہ ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، اور پائی بیا، پھر حضرت ام سلیم خافیا نے خوب انہیں طرح بنا و سنگھار کیا، حضرت ابوطلحہ خافیہ نے نوب انہوں نے دیکھا کہ وہ انہوں نے دیکھا کہ وہ انہوں نے میانہ وہ کی جب انہوں نے دیکھا کہ وہ انہوں ہو تھے ہیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ خافیہ کہا کہ اے ابوطلحہ! دیکھیں توسمی ، فلاں لوگوں نے عاریہ کوئی چیز لی، اس سے فائد وافعات رہے، جب ان سے واپسی کا مطالبہ ہو، کیا وہ انکار کرسکتے ہیں؟ انہوں نے کہائیں ، انہوں نے کہا کہ کہ کہا ہے تاریخ ہیں۔ کہائیں ، انہوں نے کہائیں ، انہوں نے کہا کہ کہ کہا ہے تاریخ ہیں۔ کہائیں ، انہوں نے بیٹے برصر سیجے۔

منج ہوئی تو وہ نبی طالبہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا ، نبی طالبہ نے فر مایا اللہ تم دونوں میاں بیوی کے

هي مُنظِهُ المَدِينَ بْلِ مَنظِيمَ فِي هِي هِي اللهِ هِي اللهِ اللهِ هِي هِي اللهِ اللهِ اللهُ هِينَةَ فِي هِه مُنظِهُ المَدِينَ بْلِ مَنظِيمَ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ هِينَةَ كِ

کے اس رات کومیارک فرمائے ، چنا نچہ و وامید سے ہوگئیں ، نبی مایٹا ایک مرتبہ سفر میں تھے ، حضرت امسلیم خان بھی ان کے ہمرا ہ تخيس، ني علينه كامعمول تفاكه مرسے والي آنے كے بعدرات كے وقت مديند من داخل نبيس موتے يتھ، وولد يندمتوروك قریب مینچ تو حضرت امسلیم نافی کودرد کی شدت نے ستایا،حضرت ابوطلحہ انتظان کے ساتھ رک مکے اور نبی مایا ملے مکتے، حضرت ابوطلحہ ٹائٹڈ کہنے ملکے کدا ہے اللہ! تو جا نہاہے کہ مجھے یہ بات بڑی محبوب ہے کہ تیرے رسول جب مدینہ ہے تکلیں تو میں مجى ان كے ساتھ نكلوں اور جب داخل ہوں تو ميں بھى داخل ہوں اور اب تو د كيور ہاہے كەمى كيے رك حميا ہوں ،حضرت ام سلیم نقافائے کہا کہا ہے ابوطلحہ! اب مجھے در د کی شدت محسوں نہیں ہور ہی ،لبذا ہم روانہ ہو گئے ، اور مدینہ پہنچ کر ان کی تکلیف و وبار ہ بڑھ میں ،اور بالآ خران کے یہاں ایک لڑ کا پیدا ہوا ،انہوں نے مجھ سے کہا کہانس! اے کوئی عورت دو دھ نہ بلائے ، بلکہ تم پہلے اے نی الیا کے پاس لے کر جاؤ ، چنا نچے کو بی اس بے کواٹھ کر تی الیا کی خدمت میں حاضر ہوا ، میں نے ویکھا کہ نی ماینه اسے اونوں کوقطران ل رہے ہیں، نی ماینوں نے مجھے دیکھتے ہی فر مایا شایدام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہواہے، میں نے عرض کیا جی ہاں اوراس بیجے کو نبی طابقا کی گود میں رکھ دیا ، نبی طابقات عجوہ مجوریں منگوائیں ، ایک مجور لے کراہے مندمیں چبا کرزم كيا، اورتموك جمع كركاس كمنديس فيكاديا جندوه جاشنداكا، ني وايناك فرمايا كمجور انسارى محبوب چيز ب، اوراس كانام عبداللدركة ويار

(١٣٠٥٨) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّازَّقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ عَلَى شَيْءٍ فَطُّ مَا وَجَدَ عَلَى أَصْحَابٍ بِنْرٍ مَعُونَةَ أَصْحَابٍ سَرِيَّةٍ الْمُنْذِرِ بْنِ عَمْرِو فَمَكَّتْ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى الَّذِينَ آصَابُوهُمْ فِي قُنُوتِ صَلَاةِ الْفَدَاةِ يَدُعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةً وَلِحْيَانَ وَهُمُ مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ [صححه البحاري (١٣٠٠) ومسلم (١٧٧)] [راحع: ١٢١١] (١٣٠٥٨) معترت انس عُنْ مروى ب كه ني وينه كوكسى الشكركا اتنا د كانيس بوا، جتنا بيرمعونه والفكر يربوا، آب النظامة ا یک مینے تک فجر کی نماز میں تنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ،عصیہ اور بنولمیان کے قبائل پر بددعا مکرتے رہے ،جنہوں نے

انبيل شهيدكرد ياتفابه

(١٣.٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَقَ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ قال الزُّهْرِئُ وَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الإِنْسَنِ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتُرَ الْحُجْرَةِ فَرَأَى أَبَا بَكُرٍ وَهُوَ يُصَلَّى بِالنَّاسِ قَالَ فَنَظَرْتُ إِلَى وَجْهِهِ كَأَنَّهُ وَرَقَلَةُ مُصْحَفِ وَهُوَ يَتَبَسَّمُ قَالَ وَكِذْنَا أَنْ نُفْتَتَنَ فِي صَلَاتِنَا فَرَحاً لِرُوْيَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَرَاد أَبُو بَكْرٍ أَنْ يَنْكُصَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنْ كُمَّا أَنْتَ ثُمَّ أَرْخَى السُّتُرَ فَقُبِصَ مِنْ يَوْمِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عُمَرٌ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَمُتُ وَلَكِنَّ رَبَّهُ أَرْسَلَ إِلَيْهِ كَمَا أَرْسَلَ إِلَى مُوسَى فَمَكُتَ عَنْ فَوْمِهِ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَاللَّهِ إِنِّى لَا رُجُو أَنْ يَعِيشَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَقُطَعَ

(١٣.٦٠) حَدَّلَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِى قَال أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَكَانَ مَعَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدَمَهُ وَصَحِبَهُ أَنَّ أَبَا بَكُرٍ كَانَ يُصَلِّى لَهُمْ فِي وَجَعِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُفّى فِيهِ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ الإِلْنَيْنِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١٢٠٩٦].

(۱۳۰ ۲۰) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٠٦١) حَذَّثَنَا يَغُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنِ صَالِحِ بُنِ كَيْسَانَ قَالَ قَالَ ابُنُ شِهَابٍ أَخَبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا بَكُرٍ كَانَ يُصَلِّى بِهِمْ فِى وَجَعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِى تُوُكِّى فِيهِ كَانَ يَوْمُ الاِثْنَيْنِ وَهُمُ صُفُوفٌ إِلَى الصَّلَاةِ قَالَ كَشَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتْرَ الْمُحْجَرَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِراحِع: ٩٦ . ١٢].

(۱۳۰ ۲۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣.٦٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ فَاطِمَةَ بَكَثُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَذُنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ ٱنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرُدُوْسِ مَأْوَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَذُنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ ٱنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرُدُوْسِ مَأْوَاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَذُنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ ٱنْعَاهُ يَا أَبَتَاهُ جَنَّةُ الْفِرُدُوْسِ مَأْوَاهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَذُنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ ٱنْعَاهُ يَا أَبْتَاهُ جَنَّةُ الْفِرُدُوسِ مَأْوَاهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا أَبَتَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَذُنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ ٱنْعَاهُ يَا أَبْتَاهُ جَنَّةُ الْفِرُدُوسِ مَأُواهُ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا أَبِيَاهُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَذُنَاهُ يَا أَبَتَاهُ إِلَى جِبْرِيلَ ٱنْعَاهُ يَا أَبَعَاهُ كَاللّهُ مَا لَا اللّهِ مِنْ رَبِيْهِ مَا أَنْهُ وَلَنْهُ عَلَيْلِكُ إِلَى الْعَامُ مِنْ رَبِّهِ مَا أَنْهُ إِنْ أَبَعَاهُ لِلْكُومُ وَلِيلًا أَنْهُ مِنْ أَنْهُ مُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ مَا أَلَالًا لَهُ مُلْكُولًا لِلْمُ اللّهُ الْمُؤْلِقُولُ مُنْ الْرَبِيلِ مِنْ الْعَامُ لَا أَنْهُ مُ الْمُعْلِقِيلُ الْعَامُ لِي الْعَامُ لِلْهُ لِلْهُ لِلْولِيلُولُولُولُولُكُمُ الْعُلِيلُولُولُولُ الْعَلَقُ لِللّهُ لِلْمُ لِلْمُ لِلْهُ لِلْهُولُولُ اللّهُ لِللّهُ لِلْهُ لِللّهِ لَعْلَالِكُ لِللّهُ عَلَيْهُ لِلْهُ لِلْهُ لِلْهُ لِلْمُ لِلْهُ لِللّهِ لِلّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهِ لَلْهُ لِللّهُ لِللّهُ لِلْمُ لِلْهُ لِللّهُ لِلللّهُ لِلْهُ لِللّهُ لِلْهُ لِللّهُ لِلللّهُ لِلْهُ لَلْهُ لَالِهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِللّهُ لِلللّهُ لِللّهُ لِلللللّهُ لِلللللللّهُ لِللللّهِ لِلللللّهِ لِلللّهُ لِللللللّهُ لِللللّهُ لِللللللللللللّهُ لِلللللللّهِ لِللللللّهُ لِلْهُ لِلللللللّهُ لِلللللّهُ لِلللللللللّهُ لِللللللّهُ لِلللللللللللللللللللللّ

(۱۳۰۶۳) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کے مرض الوفات میں حضرت فاطمہ ڈٹاٹھارو نے لگیں اور کہنے لگیں ہائے ابا جان! آپ اپنے رب کے کتنے قریب ہو مجلے ، ہائے ابا جان! جبریل کو میں آپ کی رفعتی کی خبردیتی ہوں ، ہائے ابا جان! آپ کاٹھکا نہ جنت الفردوس ہے۔

(١٣٠٦٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى النِّسَاءِ

هي مُناكِم مَن شَالِ مَن مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِن اللهُ مِنْ اللّهُ مِلِيلّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الل

حِينَ بَايَعَهُنَّ أَنْ لَا يَنَحُنَ فَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ نِسَاءً ٱسْعَدُنَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ آفَنُسْعِدُهُنَّ فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِسْعَادَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا شِغَارَ وَلَا عَقْرَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَلَبَ فِي الْإِسْلَامِ وَلَا جَنَبُ وَمَنْ النَّهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا [صححه ابن حبان (٢١٤٦) وقال النرمدي: حسن صحبح غريب، وقال الألباني: صحبح (ابو داود: ٢٢٢٢)، وابن ماحة: ١٨٨٥)، والترمذي: ١٦٠١)، والنسائي، ١٦/٤)].

(۱۳۰۷۳) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ نبی مایشانے کورتوں ہے بیعت لیتے ہوئے ارشاد فر مایا کہ وہ نو دنیس کریں گی،
اس پر کورتوں نے کہا کہ یارسول اللہ! زمانہ جالمیت میں پہر کورتوں نے ہمیں پر سددیا تھا، کیا ہم انہیں اسلام میں پر سدد ہے کتے
ہیں؟ نبی میشان نے فر مایا اسلام میں اس کی کوئی حیثیت نہیں ، نیز اسلام میں و نے سے کے نکاح کی ' جس میں کوئی مہر مقرر نہ کیا گیا
ہو'' کوئی حیثیت نہیں ہے ، اسلام میں فرضی محبوباؤں کے نام لے کراشعار میں تشیبہات دینے کی کوئی حیثیت نہیں ، اسلام میں کسی
تعلیم کا حلیف بننے کی کوئی حیثیت نہیں ، زکو قاوصول کرنے والے کا اچھا مال چھانٹ لیمنایالوگوں کا ذکو قامے نہیں کے حیلے اختیار
کرنا بھی می جی نہیں ہے اور جو محمل اور اس میں ہیں ہے۔

(١٣.٦٤) حَدَّثُنَا عَبُدُ الرَّازَقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَلِكَ فِي السَّحَرِ يَا آنَسُ إِنِّي أُرِيدُ الصَّيَامَ فَأَطْعِمْنِي شَيْنًا قَالَ فَجِئْتُهُ بِنَمْرٍ وَإِنَاءٍ فِيهِ مَاءٌ بَعُدَ مَا آذَنَ بِلَالٌ وَذَكُونُ وَيُدَ بُنَ ثَابِتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَرِبُتُ شَرْبَةً فَقَالَ يَا آنَسُ انْظُرُ إِنْسَانًا يَأْكُلُ مَعِي قَالَ فَدَعَوْتُ زَيْدَ بُنَ ثَابِتٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي شَرِبُتُ شَرْبَةَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَاتَسَحَرَ مَعَهُ وَصَلَّى سَوِيقٍ وَآنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَاتَسَحَرَ مَعَهُ وَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَأَقِيمَتُ الصَّيَامَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أُرِيدُ الصَّيَامَ فَاتَسَحَرَ مَعَهُ وَصَلَى رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ فَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ [فال الألباني: صحيح الاسناد (النسائي: ٤٧/٤)].

(۱۳۰ ۱۳۳) حضرت انس بڑا ٹھڑنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے بھے ہے سے کری کے وقت فرمایا کہ انس! میں روز ورکھنا چاہتا ہوں بھے بچھ کھا نا ہی دو، میں پچھ کھو کھوریں اور ایک برتن میں پانی لے کر حاضر ہوا، اس وقت تک حضرت بلال بڑا ٹھڑا او ان دے چکے تھے، نبی طینا نے فرمایا انس اکوئی آ ومی حاش کر کے لاؤ جو میرے ساتھ کھانے میں شریک ہو سکے، چتا نچہ میں حضرت زید بن تابت نڑا ٹھڑا کو بلاکر لے آیا، وہ کہنے گئے یا رسول انڈمٹا ٹھٹا ہیں نے سنوؤں کا شریت پیا ہے، اور میر اارادہ روزہ رکھنے کا بی ہے، نبی طینا نے دورکھنیس ہے، نبی طینا نے فرمایا میرا ارادہ بھی روزہ رکھنے کا بی ہے، نبیر دونوں نے اسمنے سے کی ، اس کے بعد نبی طینا نے دورکھنیس یو حیس اور با ہرنگل آئے اور نماز کھڑی ہوگئی۔

(١٣.٦٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّازَّقِ حَدَّثَنَا مَعُمَرٌ عَنِ ثَابِتٍ عَنِ النّسِ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ لَا وَاللَّهِ مَا سَيِّنِي سَبَّةً قَطُّ وَلَا قَالَ لِى أُثَّ قَطُّ وَلَا قَالَ لِى لِشَيْءٍ لَمْ أَفْعَلُهُ الَّا فَعَلْتَهُ [راحم: ٢٠٠١].

(۱۳۰ ۱۵) حضرت انس ڈٹائٹا ہے مروی ہے کہ میں نے دس سال سفر وحضر میں نیابیا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ

هي مُناكا الأين بل يهيد وقي ((﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ٢٠٠ ﴿ ﴿ مُستَدَانِس بن مَا لَكَ يَعِينَا كَهُ ﴾

ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نی ملیکھا کو پسند ہی ہو، لیکن نی ملیکھانے مجھے بھی اف تک نہیں کہا، نی ملیکھانے مجھ ہے بھی پہیں فرمایا کہ تم نے بیکام کیوں کیا؟ بابیکام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(١٣٠٦٦) حَلَّنَا عَبُدُ الرَّارِقِ حَلَّنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَزَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخَرَ مَرْجِعَنَا مِنْ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ أَنْزِلَتُ عَلَيْهِ مَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَرِينًا يَا عَلَى آيَةً آحَبُ إِلَى مِمَّا عَلَى الْأَرْضِ ثُمَّ قَرَاهَا عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَرِينًا يَا وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا هَنِينًا مَرِينًا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدْ بَيَّنَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَكَ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا فَنَزَلَتُ عَلَيْهِمُ لِيُدْجِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِمْ لِيُدْجِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ حَتَّى بَلَغَ فَوْزًا عَظِيمًا [راحع: ١٣٦٥].

(۱۳۰۲۱) حضرت انس النظائد مروی ہے کہ بی النظام ہب حدیبیہ واپس آرے سے تو سحابہ کرام بی النظام کے اور پر بیٹانی ک
آثار ہے کیونکہ انہیں عمرہ اواکر نے ہے روک دیا گیا تھا اور انہیں حدیبیہ میں بی اپنے جانور قربان کرنے پڑے ہے ،اس موقع
پر آپ اُلْفَظْ پر بیآ یت نازل ہوئی "إِنَّا فَتَحْنَا لَلْكَ فَتْحًا مُبِينًا صواط مستقیما" نبی بائیا نے فرمایا جھ پر دوآ بیش
الی نازل ہوئی ہیں جو مجھے ساری دنیا ہے زیادہ محبوب ہیں، پھر نبی بائیا نے ان کی علاوت فربائی ،توایک مسلمان نے بین کرکہا
یارسول اللہ تُلْفِیْزُ اللہ کوئی میں برید آیت نازل ہوئی
یارسول اللہ تُلْفِیْزُ اللہ کوئی میں جو مجھے ساری دنیا ہے تی میکو یہ وولت عطاء فربائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیآ بیت نازل ہوئی
یارسول اللہ تُلْفِیْزُ اللہ کوئی مینات جَمَّاتِ حَمَّی بَلَغَ فَوْزُا عَظِیماً

(١٣.٦٧) حَدَّلُنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّلُنَا رَبَاحٌ حَدَّلُنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَكُونُ فِى أُمَّتِى الْحُتِلَافٌ وَقُرُقَةٌ يَخُرُجُ مِنْهُمْ قَوْمٌ يَقُرَنُونَ الْقُرُآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ سِيمَاهُمْ الْحَلْقُ وَالتَّسْبِيتُ فَإِذَا رَآيَتُمُوهُمْ فَآنِيمُوهُمُ التَّسْبِيتُ يَعْنِى اسْتِنْصَالَ الشَّعْرِ الْقَصِيرِ (راحع: ١٣٣٧١).

(۱۳۰ ۹۷) حفرت اُنس رُقَّرُن سے مروی ہے کہ نبی بالیجائے فر ما یا عنقر یب میری امت میں اخَتلاف اور تَفرقد بازی ہوگی ، اور ان میں سے ایک قوم ایسی نکلے کی جوقر آن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس سے طلق سے نیچ نیس اتر سے گا ، ان کا شعار سرمنڈ وانا اور چھوٹے بالول کو جڑسے اکھیڑنا ہوگا ،تم انہیں جب دیکھوتو قتل کردو۔

(١٣٠٦٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ لَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَصَلَّى لَكُمْ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِهِمْ صَلَاةً حَسَنَةً لَمْ يُطُوُّلُ فِيهَا

(۱۳۰ ۱۸) حضرت انس بڑتھ نے ایک مرتبہ لوگوں سے فر مایا کہ کیا میں تہمیں ہی مایٹی جیسی نماز نہ پڑھاؤں؟ پھرانہوں نے عمدہ طریقے سے نماز پڑھائی اوراسے زیادہ لمپانہیں کیا۔

(١٣٠٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مُعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِئُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي دَارِنَا فَحُلِبَ لَهُ دَاجِنٌ فَشَابُوا لَبَنَهَا بِمَاءِ الذَّارِ ثُمَّ نَاوَلُوهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَرِبَ

هي مُناهَامَهُن بُل مِنْ سُونَ مِن اللهِ مُن اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مِن اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ

وَأَبُو بَكُرٍ عَنْ يَسَارِهِ وَأَعْرَابِي عَنْ يَمِينِهِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِ أَبَا بَكُرٍ عِنْدَكَ وَحَشِيَ أَنْ يُعْطِيَهُ الْأَعْرَابِيّ قَالَ فَأَعْطَاهُ الْأَعْرَابِيّ ثُمَّ قَالَ الْأَيْمَنَ فَالْأَيْمَنَ [راجع: ١٢١٠].

(۱۳۰۷) حفرت انس ناتی سے پانی لے کراس میں ملایا اور نی ملی مارت کھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بحری کا دودھ دو ہااور کھر کے کو کی میں سے پانی لے کراس میں ملایا اور نی ملی کی خدمت میں پیش کر دیا، نی ملی کی دا کیں جانب ایک دیاتی تھا، اور با کیں چانب حضرت مر فاتین نے مورت میں پیش کر دیا، کی ملی ایک میدا بو بحر دیاتی تھا، اور با کیں چانب حضرت مر فاتین نے مورت میں باتھ والے کو میں ہوئی نے میں ملی کے بعدوالے کو رودے دیا اور فر مایا پہلے دا کی ہاتھ والے کو، پھراس کے بعدوالے کو۔ (۱۳۰۷) حَدَّدَنَا عَبْدُ الرَّرَّ اَقِ حَدَّدَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَابِيتِ عَنْ آنسِ قَالَ مُرَّ بِجِنَازَةٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ آئنُوا عَلَيْهِ فَقَالُ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِعِنَازَةٍ أُخْرَى فَقَالَ آئنُوا عَلَيْهَا فَقَالُوا بِنُسَ الْمَوْءُ كَانَ فِي دِينِ اللَّهِ فَقَالُ وَجَبَتُ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي دِينِ اللَّهِ فَقَالُ وَجَبَتُ اَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي دِينِ اللَّهِ فَقَالُ وَجَبَتُ الْنَهُ مُنْ عَلَهُ اللَّهِ فَقَالُ وَاحِدَا عَلَيْهِ اللَّهُ وَالْ وَجَبَتُ الْنَهُ فَيْ وَاحْدُونَ وَاحْدَالُ وَاحْدَالُهُ وَاحْدَالُ وَاحْدَالُهُ الْسُولُ اللَّهُ فَيَالُو الْ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ فَقَالُ وَاحِدَا عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْوَاحِدَا عَلَيْهُ اللَّهُ الْوَاحِدَا وَاحْدَالُهُ الْمُواحِدَا الْمُعْدُاءُ اللَّهُ اللَّهُ الْقَالُو الْمُسَالُهُ الْمُواءُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُواءُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُواءُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَادُ اللَّهُ الْمُواءُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُحَدِّ اللَّهُ الْمُدَاءُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

۔ ۱۳۰۷) حضرت انس بھٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملینہ کے سامنے ہے ایک جنازہ گذراء کس محض نے اس کی تعریف کی ، پھر کئی لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی ملینہ نے فر مایا واجب ہوگئی ، پھر دوسرا جنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی ،ان کی دیکھا دیکھی بہت ہے لوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، نبی ملینہ نے فر مایا واجب ہوگئی ،تم لوگ زیمن میں اللہ کے گواہ ہو۔

(١٣.٧١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ آخَبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ مَرُوَانَ مَوْلَى هِنْدِ ابْنَةِ الْمُهَلَّبِ قَالَ رَوْحٌ أَرُّسَلَتْنِى هِنْدٌ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَلَمْ يَقُلُ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَاجَةٍ فَسَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ أَصْحَابَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ

(۱۳۰۷) مروان' جو کہ ہند بنت مہلب کے آزاد کردہ غلام بنتے' کہتے ہیں کہ مجھے ہند نے حضرت انس ڈٹٹٹ کے پاس اپنے کی کام سے بھیجا، تو میں نے انہیں اپنے ساتھیوں کو بیرصد بٹ سناتے ہوئے سنا کہ نبی ملیٹھانے صوم وصال (بغیرافطاری کے سلسل کئی دن تک روز ہ رکھنے) سے منع فرمایا ہے۔

(١٣٠٧٢) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ زَكِرِيَّا بْنِ أَبِى زَائِدَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَيُّوبَ الْإِ فُرِيقِى عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَال قَال رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ مَنْ تَفَرَّدَ بِدَمِ رَجُلٍ فَقَتَلَهُ فَلَهُ سَلَبُهُ قَال فَجَاءَ أَبُو طَلْحَةً بِسَلَبِ أَحَدٍ وَعِشْرِينَ رَجُلًا [صححه ابن حبان (٤٨٤١). قال شعيب: صحيح].

(۱۳۰۷۲) حعرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ بی ٹاٹٹا نے غز وہ حنین کے دن اعلان فرماد یا کہ جو محض کسی کا فرکول کرےگا ، اس کاساز وسامان اسی کو ملے گا ، چنانچے حعرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹا نے اکیس آ دمیوں کولل کرے ان کا سامان حاصل کیا۔

(١٣.٧٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ أَبُو طَلُحَةَ يَوْمَ حُنَيْنٍ

هي مُنايُّا المَهْ يَنْ بُل بِينِهِ سَرِّم ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ مُسْتَدَا نِسِ بِنَ مَا لَكَ يَانِهُ ﴾ ﴿ ﴿ وَ

يُضْحِكُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱلْمُ تَرَ إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ مُتَقَلَّدَةً خِنْجَرًا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَصْنَعِينَ بِهِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ ٱرَدْتُ إِنْ ذَنَا مِنْيَ آخَدٌ مِنْهُمْ طَعَنْتُهُ بِهِ [انظر: ٩٥ - ١٤].

(۱۳۰۷۳) حفرت انس بڑٹنٹ مروی ہے کہ غز و کو حنین کے دن حضرت ابوطلحہ بڑٹنڈ نی ملیٹی کو ہندانے کے لئے آئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! ام سلیم کوتو دیکھیں کہ ان کے پاس نتیجر ہے ، نبی ملیٹی نے ان سے پوچھا کہ اے ام سلیم! تم اس کا کیا کروگ؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس ہے اس کا پیٹ بھاڑ دوں گی۔

(١٣.٧٤) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ آخُبَرَبِي هِلَالُ بْنُ سُوَيْدٍ آبُو مُعَلَّى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُوَ يَقُولُ أَهْدِيَتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثَةٌ طُوَائِرَ فَأَطُعَمَ خَادِمَهُ طَائِرًا فَلَمَّا كَانَ مِنُ الْغَدِ أَتَنَهُ بِهِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَمُ أَنْهَكِ أَنْ تَرُفَعِى شَيْنًا فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْتِى بِرِزْقِ كُلِّ غَدٍ

(۱۳۰۷) حضرت انس بناتش سے مروی ہے کہ ایک مرتب نی طیا کے پاس بدیہ کے طور پر تمن پرندے آئے، نی طیا گے ان میں سے ایک پرندہ اپنی ایک خادمہ کودے دیا، اس کے دن اس نے وہی پرندہ نی طیا کی خدمت میں ویش کیا تو نی طیا نے فرمایا کیا میں نے تہمیں اسکا دن کے لئے کوئی چیز اٹھار کھنے سے منع نہیں کیا تھا؟ ہردن کارزق اللہ خوددیتا ہے۔

(١٣.٧٥) حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بُنُ مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّدُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدُنَا يَلُقَى صَدِيقَةُ أَيَنْحَنِى لَهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا قَالَ فَيَلْتَزِمُهُ وَيُقَبِّلُهُ قَالَ لَا قَالَ فَيُصَافِحُهُ قَالَ نَعَمُ إِنْ شَاءً [حسنه الترمذي: وقال الالباني: حسن (ابن ماجة: ٢٠٣٧)، والترمذي: ٢٧٢٨). اسناده ضعيف].

(۱۳۰۷۱) حضرت انس ڈاٹنؤ سے مروی ہے کہ قبیلہ عمل کے آٹھ آ دی نبی ملیٹا کے پاس آ کرمسلمان ہو گئے ،لیکن انہیں مدینہ

هِ مُناكَا اَمَانُ بَل مُنَاوَ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ مِنْ مَا اللهُ عِنْ اللهِ مِن مُناكَا اَمَانُ بَل مُناوَ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ مَا اللهُ عِنْ اللهِ مِنْ مَا اللهُ عِنْ

منورہ کی آب وہوا موافق ندآئی، ٹی بالیجائے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونؤں کے پاس جاکران کا دورہ اور پیشاب ہوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنا نچے انہوں نے ایسا بی کیا، لیکن جب وہ سمجے ہو گئے تو دوبارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، ٹی بالیجا کے مسلمان چروا ہے کوئل کر دیا، اور نبی بالیجا کے اونؤں کو ہمگا کرلے گئے، ٹی بالیجا نے ان کے چیچے سمحابہ بخارتی کو ہمیجا، انہیں پکڑکر نبی بالیجا کے سامنے پیش کیا حمیا، ٹبی بالیجا نے ان کے ہاتھ پاؤں مخالف سمت سے کثوا دسیئے، ان کی آنکھوں جس سلا کیاں پھروا دیں اور انہیں پھر لیے علاقوں جس چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرکھے۔

(١٣.٧٧) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثُنَا سَعِيدُ بُنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّهُ حَدَّلَهُمْ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَرَادَ أَنْ يَكُتُبَ إِلَى الْأَعَاجِمِ فَقِيلَ إِنَّهُمْ لَا يَقْبَلُونَ كِتَابًا إِلَّا بِنَقْشٍ فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّهِ (راحع: ١٢٧٥).

(۱۳۰۷) حضرت انس نظفت مروی ہے کہ جب نی طینا نے جمیوں کو خط لکھنے کا ارادہ کیا تو محابہ کرام نظفان نے عرض کیا کہ وولوگ صرف مہرشدہ خطوط بی پڑھتے ہیں، چنا نچہ نبی طائعانے جا ندی کی انگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے،اس پر بیاعبارت نکش تھی' محمد رسول اللہ'' مُنافیعاً۔

(١٣.٧٨) حَذَّنَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَذَّلَتِي حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَذَّلَنِي ثَابِتُ الْبَنَانِيُّ قَالَ حَذَّلَنِي اَنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنِي السَّاعَةُ قَالَ مَا قَذَّمْتَ لَهَا قَالَ حُبُّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ٱنْتَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبْتَ [راحع: ٢٧٤٥].

(۱۳۰۵۸) حفرت انس النظائد سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگایارسول اللہ کالنظائی آیا مت کب قائم ہوگی؟ نی میں ان نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کمی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت نی میں ا تم اس کے ساتھ ہو مے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(١٣.٧٩) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ آخُبَرَنِي عَلِيَّ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَسْتَقِيمُ إِيمَانُ عَبْدٍ حَتَّى يَسْتَقِيمَ قَلْبُهُ وَلَا يَسْتَقِيمُ فَلْبُهُ حَتَّى يَسْتَقِيمَ لِسَانَهُ وَلَا يَدْخُلُ رَجُلُّ الْجَنَّةَ لَا يَأْمَنُ جَارُهُ بَوَائِقَهُ

(۱۳۰۷) حضرت انس نگافذ ہے مروی ہے کہ نی مائیلانے ارشاد فر مایا کمی مخص کا ایمان اس وقت تک منتقیم نہیں ہوسکتا جب تک اس کا دل منتقیم ندہو، اور دل اس وقت تک منتقیم نہیں ہوسکتا جب تک زبان منتقیم ندہو، اور کوئی ایسامخص جنت میں واخل نہیں ہو گا جس کا پڑوی اس کی ایڈ اور سانی ہے محفوظ ندہو۔

(١٣.٨٠) حَدَّثَنَا زَيْدُ بُنُ الْحُبَابِ قَالَ الْحُبَرَنِي عَلِيٌّ بُنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ ابْنِ آدَمَ خَطَّاءٌ فَخَيْرُ الْخَطَّاثِينَ التَّوَّابُونَ وَلَوْ أَنَّ لِلابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ

لَا بَتَهَى لَهُمَا قَالِكًا وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ [صححه ابن حبان (٦١٣) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: حسن (ابن ماحة: ٢٢١٥)، او الترمذي: ٢٤٩٩). اسناده ضعيف]. [راجع: ٢٢٥٣].

(۱۳۰۸۰) حضرت انس نگافٹا ہے مروی ہے کہ نبی طالیا ہے فرمایا ہر انسان خطا کار ہے اور بہترین خطا کار وہ لوگ ہیں جوتو بہ کرنے والے ہوں اوراگر ابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دو وادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پید مسرف قبر کی مٹی بی بھر سکتی ہے۔

(١٣.٨١) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثِنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمِ الْأَزْدِيُّ آبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ قِرَاءَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتْ مَدًّا [راحع: ٢٢٢٢].

(۱۳۰۸۱) معزت انس ٹائٹڈے نی مایٹا کی قرامت کی کیفیت کے متعلق مروی ہے کہ نبی مایٹا اپی آ واز کو کھینچا کرتے تھے۔

(١٣.٨٢) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ سَعِيدٍ وَهُوَ آبُو آخَمَدَ الطَّالَقَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ فَالَ سَمِعْتُ مَكُحُولًا يُحَدُّثُ عَنْ مُوسَى بُنِ أَنْسٍ عَنْ آبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الشَّبُ ِ مَا يَخْطِبُ وَلَكِنَّ آبَا بَكُو كَانَ يَخْطِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ حَتَّى يَقُنَا شَعَرُهُ [انظر: ١٣٣٦٢، ١٣٣٦٢].

(۱۲۰۸۲) قادہ مُکٹی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹ سے بوچھا کہ کیا نی طینا نے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فر مایا یہاں تک نوبت بی نیس آئی ، نی طینا کی کنپٹیوں میں چند ہال سفید تھے،البنة حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٠٨٣) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدُتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا زَيْدٌ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا خَلَفُ أَبُّو الرَّبِيعِ إِمَامُ مَسْجِدِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَذَا اللَّيْنَ مَتِينٌ فَآوْغِلُوا فِيهِ بِرِفْقِ

(۱۳۰۸۳) حضرت انس نگانئئے سے مروی ہے کہ ٹبی طبیکانے ارشا دفر مایا بیددین بزاسنجید واورمعنبوط ہے ،للبذااس بیس نری کوشامل رکھا کرو۔

(١٣٠٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَاعْلَى بْنُ عَبْدِ الْمَاعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزَّهْرِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانَّا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِجِ أَنْ يَهْجُورَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاقَةٍ أَيَّامٍ [راسع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۰۸) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ٹبی طاہ آ ہیں جس قطع تعلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو،اور کس مسلمان کے لئے اپنے بھائی ہے ٹبن ون سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے۔ (۱۲۰۸۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْآعُلَى عَنِ مَعْمَرٍ عَنْ الزَّهْرِ فَى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلْكِ قَالَ كَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِي آشْبَهَهُمْ وَجُهًا

مِنْ الْمُنْ ال مُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [داحع: ٢٧٠٣].

(۱۳۰۸۵) حفرت الس المائلة مودى ب كرمحابه كرام الله عن عضرت الم حسن الانتسب بره كري المالا كرم

(١٣.٨٦) حَلَّكَ عَبُدُ الْمَاعُلَى حَلَّلُنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ النِّسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ سَالَتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ قَالَتْ تَوَى الْمَوْأَةُ مَا يَرَى الرَّجُلُ فِي مَنَامِهَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِذَا رَأَتُ مَا يَرَى الرَّجُلُ يَعْنِى الْمَاءَ فَلْتَغْصَيِلُ قَالَتُ أُمَّ سَلَمَةَ آوَيَكُونُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَعَمُ مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيظٌ الْبَيْضُ وَمَاءُ الْمَوْآَةِ رَقِيقٌ آصْفَرُ فَمِنُ الْبِهِمَا سَبَقَ آوْ عَلَا قَالَ سَعِيدٌ نَحْنُ بَشُكُ يَكُونُ الشَّبَهُ [راحع: ١٢٢٤٧].

(۱۳۰۸۲) حفرت انس ٹاٹھ سے مردی کے کہ ایک مرتبہ حفرت ام سلیم ٹاٹھائے نی طابا ہے ہو چھا کہ اگر حورت بھی ای طرح "

''خواب دیکھے'' جے مرد دیکھا ہے تو کیا تھم ہے؟ تی طابیا نے فر مایا جو حورت ایسا''خواب دیکھے'' اور اے انزال ہو جائے تو اسے شسل کرنا چاہتے ۔ ام الحومتین حفرت ام سلمہ ٹاٹھائے موض کیا یا رسول الله کا ٹھٹے کیا ایسا بھی ہوسکتا ہے؟ نی طابیا ان فر مایا اسے شسل کرنا چاہتے ۔ ام الحومت کا جائی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو غالب آ جائے بچہ اس کے مشابہہ ہوتا ہے۔

(١٣.٨٧) حَلَّثُنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَوَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُمِرُتُ أَنْ أَقَائِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ طَلَّى اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلُتُنَا وَأَكْلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوا صَلَاثَنَا فَقَدْ حَرُمَتُ عَلَيْنَا دِمَازُهُمْ وَآمُوالُهُمْ إِلَّا يَخَفِّهَا لَهُمْ مَا لِللَّهُ اللَّهُ مَا عَلَيْهِمْ [صححه البحارى (٣٩٢)]. [انظر: ١٣٣٨١].

(۱۳۰۸۷) حضرت انس ناکٹئے ہے مروی ہے کہ نی دائٹا کے ارشادفر مایا بھے اس بات کا تھم دیا گیا ہے کہ لوگوں ہے اس وقت تک قال کرتار ہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی نہ دینے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نیس اور چر آگا کھٹا اللہ کے رسول ہیں ، جب وہ اس بات کی گواہی دینے لگیس ، ہمارے قبلے کا رخ کرنے لگیس ، ہمارا ذبیحہ کھانے لگیس اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیس تو ہم پر ان کی جان و مال کا احتر ام واجب ہوگیا ، سوائے اس کلے کے تن کے ، ان کے حقوق بھی عام مسلمانوں کی طرح ہوں تھے اور ان کے فرائنس بھی دیگر مسلمانوں کی طرح ہوں گے۔

(١٣٠٨) حَذَّفَنَا عَنْدُ الْوَاحِدِ آبُو عُبَيْدَةَ عَنْ سَلَّامٍ آبِي الْمُنْلِدِ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنسٍ أنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطَّيْبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٣١٨].

(۱۳۰۸۸) حعزت انس ٹاٹٹاے مروی ہے کہ نی مانا انے فر مایا دنیا ہیں سے میر سے نز دیک مرف عورت اور خوشبو کی محبت ڈال منی ہے اور میری آتھوں کی شعد ک نماز میں رکمی تی ہے۔

مِنْ الْمَالِمَيْنَ بْلِيَنِي مِنْ عَالِكَ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ كِ مُنْ الْمَالِمَيْنَ بْلِيَنِي مِنْ عَالِكَ عَلِيَّ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ عَالِكَ عَلِيَّةً كِيهِ عَلَيْهِ مِنْ عَالِكَ عَلِيَّةً كِيهِ عَلَيْهِ مِنْ عَالِكَ عَلِيَّةً كِيهُ عَلَيْهِ مِنْ عَالِكَ عَلِيَّةً كِيهُ

(١٣.٨٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ أَبُو عُبَيْدَةَ الْحَدَّادُ حَدَّثَنَا الْمُعَلَى بُنُ جَابِرٍ يَغْنِى اللَّقِيطِى قَالَ حَدَّثِنِى مُوسَى بُنُ ٱنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ إِذَا قَامَ الْمُوَدِّنُ فَاذَّنَ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ فِى مَسْجِدٍ بِالْمَدِينَةِ قَامَ مَنْ شَاءَ فَصَلَّى حَتَّى ثُقِامَ الصَّلَاةُ وَمَنْ شَاءَ رَكَعَ رَكُعَيْنِ ثُمَّ قَعَدَ وَذَلِكَ بِعَيْنَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۰۸۹) معنرت انس ٹناٹنڈ سے مروی ہے کہ مجد نبوی ہیں جب مؤ ذن کھڑا ہو کرا ذانِ مُغرب دیتا تھا تو اس کے بعد جو جا ہتا وہ دور کھتیں پڑھ لیتا تھا، یہاں تک کہ نماز کھڑی ہو جاتی اور جو جا ہتا وہ دور کھتیں پڑھ کر بیٹھ جاتا اور بیسب پچھ نبی مائیڈا کی نگا ہوں کے سامنے ہوتا تھا۔

(١٣.٩٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلَّى الْمَغْرِبَ مَعَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَنْطَلِقُ الرَّجُلُ إِلَى يَنِى سَلِمَةَ وَهُوَ يَرَى مَوْقِعَ سَهْمِهِ [راجع: ٢١٦٠].

(۱۳۰۹۰) حضرت انس نگاٹڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طائبہ کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں سے کو فی مخض ہو سلمہ کے باس جاتا تو اس وقت بھی و واپنا تیر کرنے کی جگہ کو بخو لی دیکھ سکتا تھا۔

(١٣.٩١) حَدَّلَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ أَقِيمَتُ الطَّلَاةُ فَخَرَجَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَ لَهُ رَجُلٌ فَحَبَسَهُ حَتَّى كَادَ بَغْضُ الْقَوْمُ أَنْ يَنْعَسَ [راجع: ٢١٥٢].

(۱۳۰۹۱) حضرت انس نگاٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت ہو گیا، نبی طینیہ ایک آ دمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فرمار ہے تھے، جب وقت آپ نگاٹیٹی نماز کے لئے اسٹھے تو لوگ سو بیکے تھے۔

(١٣.٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ _ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [راجع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۰۹۲) حغرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیّا نے مجھے' اے میرے پیارے بیٹے!'' کہہ کر ناطب کیا تھا۔

(١٣.٩٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنْ الشُّرُبِ فَالِمَا قَالَ فَقِيلَ لِأَنْسِ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ آضَدُ أَوْ أَضَرُ [راحع: ١٢٢٠].

(۱۳۰۹۳) حعرت انس پھنٹئے ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی فخص کھڑے ہو کر ہے جس نے کھانے کا تکم یو چھا تو فرمایا بیاس ہے می زیادہ بخت ہے۔

(١٣.٩٤) حَلَّكُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ أَحَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمُ هِى حَرَامٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خَلَاهًا فَمَنُ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه البحارى (١٨٦٧)، ومسلم (١٣٦٦)]. [انظر: ١٣٥٣، ١٣٥٤، ١٣٥٨٤].

(١٣٠٩٥) عاصم منه كت بي كه يس خصرت إنس التناس و جها كه كيا ني التاسف مديد منوره كوحرم قراره يا تعا؟ انبول

هِي مُنِلْهَ اَمْرُيْنَ بَلِ يَسْتِهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللهِ ع مُنِلِهِ اَمْرُيْنَ بِلِي مَنِيلًا المُرْبِينِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّ

نے فرمایا ہاں! بیرم ہے،اللہ اوراس کے رسول نے اسے حرم قرار دیا ہے، اس کی گھاس تک نیس کائی جاسکتی ، جو مخص ایسا کرتا ہے اس پراللہ ،فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(عه.١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱثْبَانَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْمَانُ فِي الصَّلَاةِ لِيَأْخُلُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۰۹۵) حضرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طبیقائس بات کو پہند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انسارل کران کے قریب کمڑے ہوں تا کہ مسائل نماز سیکے لیں۔

(١٣.٩٦) حَدَّثُنَا يَزِيدُ الْبَانَا حُمَيْدٌ عَنْ النّسِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ يُصَلّى فِي حُجُرَتِهِ فَجَاءَ أُنَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَصَلَّوْا بِصَلَاتِهِ فَخَفْفَ ثُمَّ ذَخَلَ الْبَيْتَ ثُمَّ خَرَجَ فَفَعَلَ ذَلِكَ مِرَارًا كُلُّ ذَلِكَ يُصَلّى وَيَنْصَرِكُ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ صَلّيْنَا مَعَكَ الْبَارِحَةَ وَنَحْنُ نُحِبُّ أَنْ تَمُدَّ فِي صَلَاتِكَ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ بِمَكَانِكُمْ وَعَمُدًا فَعَلْتُ ذَلِكَ [راحع: ٢٠٨٢].

(۱۳۰۹۲) حضرت انس نگافتات مروی ہے کہ نبی طینا ایک مرتبدرات کے وقت اپنے جمرے بی نماز پڑھ رہے تھے، کچھ لوگ آئے اوروہ نبی طینا کی نماز بی شریک ہو گئے، نبی طینا نماز مختفر کر کے اپنے گھر بیں تشریف لے گئے ،ایسائی مرتبہ ہواحتی کہ مجمع ہوگئی، تب لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ فالطخ آبا آپ نماز پڑھ رہے تھے، ہماری خواہش تھی کہ آپ اے لمبا کر دیتے، نبی طینا نے فر مایا مجھے تنہاری موجودگی کاعلم تمالیکن بیس نے جان ہو جھ کرئی ایسا کیا تھا۔

(١٣.٩٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ الْسِ بُنِ مَالِلِيْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَأَى نُحَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا فَرُنِيَ فِي وَجُهِهِ شِلَّةً ذَلِكَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا قَامَ يُصَلِّى فَإِنَّمَا يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيمَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ فَإِذَا بَصَقَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبُصُقُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسْرَى أَوْ يَفْعَلُ هَكَذَا وَأَخَذَ طَرَفَ رِدَاثِهِ فَهَصَقَ فِيهِ ثُمَّ ذَلْكَ بَعْضَهُ بِبَعْضِ [راحع: ٢٩٩٠].

(۱۳۰۹۷) حضرت انس نگاٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی عایق کو قبلہ معجد کی طرف تھوک لگا ہوا نظر آیا، نی عایق کی طبیعت پر یہ چیز اتنی شاق گذری کہ چیر ہ مبارک پر تا گواری ہے آٹارواضح ہو گئے، نبی عایشانے اسے صاف کر کے فرمایا کہ انسان جب نماز پڑھنے کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اپنے رہ سے مناجات کرتا ہے، اس لئے اسے چاہئے کہ اپنی بائیں جانب یا پاؤں کے بینچے تھوکے،اوراس طرح اشاروکیا کہ اسے کپڑے ہیں لے کرمل ہے۔

(١٣٠٩٨) حَلَكُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ سُلَيْمٍ أَحَدَثُ بِيَدِهِ مَقْلَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا أَنَسُ ابْنِي وَهُوَ غُكَامٌ كَايِبٌ قَالَ أَنَسٌ فَحَدَمْتُهُ يِسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِي لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ أَسَأْتَ أَوْ بِنُسَمَا صَنَعْتَ [راجع: ١٢٢٧٦].

(۹۸ ۱۳۰۹) حعرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیدا کی مدینہ منور وتشریف آوری پر حعرت ام سلیم فاٹھ میرا ہاتھ پکڑ کرنبی ملیدا کے پاس آئیں اور کہنے لکیس یارسول اللہ منگا لیکھٹا ہے میرا بیٹا ہے اور لکھٹا جاتا ہے، چنا نچہ میں نے نوسال تک نبی ملیدا کی خدمت کی، میں نے جس کام کوکرلیا ہو، نبی ملیدا نے بھی مجھ سے بیٹیس فر مایا کہتم نے بہت براکیا، یا غلط کیا۔

(١٣٠٩١) حَدَّلَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا حُمَيْدٌ وَالْكَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّلْنَا حُمَيْدٌ الْمَعْنَى عَنُ آنسِ بَنِ مَالِكِ قَالَ إِنْ كَانَ يُعْجِئنَا الرَّجُلُ مِنُ آهُلِ الْبَادِيَةِ يَجِىءُ فَيَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ آعْرَابِيٌّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَصَى الصَّلَاةَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَأَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَنَهُ صَرَّولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى فَلَمَّا قَصَى الصَّلَاةَ فَالَ آيْنَ السَّاعَةِ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ آنَا فَقَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ صَلَاقٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّةُ لَهَا مِنْ كِيْدِ صَلَاقٍ وَلَا صَوْمٍ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّةُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ فَمَا وَلَا صَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّةُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ فَمَا وَلَا صَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّةُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ قَالَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّةُ مَعَى مَنْ آحَبُ قَالَ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدُّةُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَدُّةُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَدُّةُ مَعَ مَنْ آحَبُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُوالِقُ مَا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ الْمَلْمُ وَاللَّهُ الْمَلْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالِي مِنْ كَثِيرِ عَمَلِ صَلَاقٍ وَلَا صَوْمُ وَالْمَالِكُ وَقَالَ الْأَنْصَادِى مُنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاقٍ وَلَا صَوْمُ مِ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالِقُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلِ صَلَاقٍ وَلَا صَوْمُ اللَّهُ عَالَ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِقُ مِنْ كَنِيرِ عَمَلَ صَلَاقً وَلَا مَالِكُ وَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِي مُنَا لَا اللَّهُ مَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْمَالِقُ عَلَى الْمَالِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِقُ عَلَى الْعَالَ عَلَى الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ عَلَي

(۱۳۰۹۹) حضرت انس بنائن سے مروی ہے کہ ہمیں اس بات سے بوی خوشی ہوتی تھی کہ کوئی ویباتی آ کرنی بالیا سے سوال کرے، چنا نچا کی مرتبدایک ویباتی آ یا اور کہنے لگا یارسول الله کا فیٹر ایا کہ تا ہمت کہ ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس کے نی بالیا نماز پڑھانے گئے، نماز سے فارغ ہو کر فرمایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آ دمی کہاں ہے؟ اس نے کہا یا رسول الله فالی فیل بیاں ہوں، نبی بالیا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیانہیں کرر کھے، البت آئی بات ضرور ہے کہ بیس اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی بالیا نے فرمایا کہ البت آئی بات ضرور ہے کہ بیس اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی بالیا نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس مختل کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے، دھزت انس مختل فرماتے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعد اس دن جنتا خوش دیکھا، اس سے پہلے کہمی نہیں دیکھا۔

(١٣٦٠) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آتَسِ بْنِ مَالِكٍ سُئِلَ هَلُ اصْطَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا قَالَ نَعَمْ أَخَرَ لَيْلَةً الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ إِلَى شَطْرِ اللَّيْلِ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا صَلَّى ٱثْبَلَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنَّ النَّاسَ قَدْ صَلَّوْا وَنَامُوا وَإِنَّكُمْ لَمْ تَزَالُوا فِي صَلَاقٍ مُنْذُ انْتَظُرُتُمْ الصَّلَاةَ قَالَ فَكَانِّى آنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتِمِهِ [راحم: ٢٩١١].

(۱۳۱۰) حمید پینی کیتے ہیں کہ کمی مختص نے حضرت انس نگائڈے پوچھا کیا نی طینانے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک مرتبہ نی طینانے نماز عشاہ کونصف رات تک مؤخر کر دیا ، اور نماز کے بعد ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا لوگ نماز پڑھ کرسو محے نیکن تم نے جتنی دیر تک نماز کا انتظار کیا ، تم نماز ہی ہیں شار ہوئے ، اس وقت نی طینا کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے۔

مَنْ الْمَامَدُنُ بْلِ مُنْهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

(١٣١٨) حَذَّنَنَا يَزِيدُ حَذَّنَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى آخِرِ الشَّهْرِ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنُ النَّاسِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ مُدَّ لَنَا الشَّهُرُ لَوَاصَلْتُ وِصَالًا يَذَعُ الْمُتَعَمِّقُونَ تَعَمَّقَهُمْ إِنِّى لَسْتُ مِثْلَكُمْ إِنِّى آبِيتُ بُطُعِمْنِى رَبِّى وَبَسْقِينِى [راحع: ٢٢٧٣].

(۱۰۱۳۱۱) حضرت انس نظائدًا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ناٹیم نے کئی مہینے کے آخریں صوم وصالی قرمایا ، پھیلوگوں نے بھی ابیا بی کیا ، نبی ناٹیم کوخبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر میرمہینہ لمباہوجا تا تو میں اتنے دن مسلسل روز ہ رکھتا کہ دین میں تعق کرنے والے اپنا تعق چھوڑ ویتے ، میں تمہاری طرح نہیں ہوں ، مجھے تو میرارب کھلا تا پلاتا رہتا ہے۔

(١٣٠.٢) حَلَّكُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْفَكَتُ قَلَمُهُ فَفَعَدَ فِي مَشُرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُلُوعٍ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَآلَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ فَاعِدًا وَهُمْ فِيَامٌ فَي مَشُرُبَةٍ لَهُ دَرَجَتُهَا مِنْ جُلُوعٍ وَآلَى مِنْ نِسَائِهِ شَهْرًا فَآلَاهُ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَصَلَّى بِهِمْ فَاعِدًا وَهُمْ فِيَامٌ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَعَشَرَتُ الصَّلَاةُ وَإِنْ صَلَّى فَاعِدًا عَلَا فَلَا لَهُمْ النَّهُمُ النَّهُوا بِإِمَامِكُمْ فَإِذَا صَلَّى فَائِمًا فَصَلُّوا فِيكَا وَإِنْ صَلَّى قَاعِدًا عَلَى اللَّهُ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوا فَالَ الشَّهُو يَسْعُ وَعِشُوينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوا فَالَ الشَّهُو يَسْعُ وَعِشُوينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوا فَالَ الشَّهُو يَسْعُ وَعِشُوينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوا فَالَ الشَّهُو يَسْعُ وَعِشُوينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوا فَالَ الشَّهُو يَسْعُ وَعِشُوينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ آلَيْتَ شَهُوا فَالَ الشَّهُولُ يَسْعُ وَعِشُونَ وَصِحه البِحارى (٢٧٨)، وأبن حبان (٢١١١)].

(۱۳۱۰۲) حضرت انس تفاظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابیا کے پاؤں میں موبی آئی اور آپ خلافی اپنے بالا خانے میں فروکش ہو گئے ، جس کی سیر حدیاں لکڑی کی تھیں ، اور از وابع مطہرات سے ایک مہینے کے لئے ایلا وکر لیا ، صحابہ کرام شاقانہ نی طابیا کی عیادت کے لئے آیا و کر لیا ، صحابہ کرام شاقانہ نی طابیا کی عیادت کے لئے آئے تو نی طابیا نے انہیں بینے کرنماز پڑھا ان کے اس جہ بر بر انگلی نماز کا وقت ہواتو .

نی طابی نے ان سے فر مایا کہ اپنے امام کی افتد او کیا کرو ، اگر وہ کھڑے ہوکر نماز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھو ، اور اگر وہ بینے کر فراز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھو ، اور اگر وہ بینے کر فراز پڑھے تو تم بھی کھڑے ہوکر نماز پڑھو ، الغرض ! ۲۹ دن گذر نے کے بعد نی طابی بینے اتر آئے ، لوگوں نے پوچھا یارسول اللہ تا الحظی او تا ہے ۔ لئے ایلا وفر مایا تھا ؟ نی طابی او تا ہے ۔ لئے ایلا وفر مایا تھا ؟ نی طابی او تا ہے ۔ لئے ایلا وفر مایا تھا ؟ نی طابی انہ نے فر مایا مہید بعض او قات ۲۹ کا بھی ہوتا ہے ۔

(١٣١٠٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنَ آنسٍ قَالَ أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزَيْنَبَ فَلَاسَعَ الْمُسْلِمِينَ خُبْرًا وَلَحُمَّا ثُمَّ خَرَجَ كَمَا كَانَ يَصْنَعُ إِذَا تَزَوَّجَ فَيَأْتِى حُجَرَ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَيْسَلَّمُ عَلَيْهِ وَيَدُعُونَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ وَآنَا مَعَهُ فَلَمَّا النَّهَى إِلَى الْبَابِ إِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى عَلَيْهِنَّ وَيَدُعُونَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ وَآنَا مَعَهُ فَلَمَّا النَّهَى إِلَى الْبَابِ إِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى عَلَيْهِ وَيَدُعُونَ لَهُ ثُمَّ رَجَعَ وَآنَا مَعَهُ فَلَمَّا النَّهَى إِلَى الْبَابِ إِذَا رَجُلَانِ قَدْ جَرَى بَيْنَ هَنَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُونَ فَلَمَّا رَأَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُورَفَّ فَلَمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْصَوَفَ فَلَمَّا رَأَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ وَلَهَا فَيْعَرْجَا فَلَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُكُهُ أَوْ مَنْ أَخْبَرَهُ فَوَجَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ وَلَهَا فَيَعْ فَعَرَجًا فَلَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُكُهُ أَوْ مَنْ أَخْبَرَهُ فَوْتَجَعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ وَلَهَا فَيْعِينِ فَعَرَجًا فَلَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُكُهُ أَوْ مَنْ أَخْبَوهُ فَوَالَا أَيْسُلُمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ رَجَعَ وَلَهَا فَيْ عَنْ فَعَرَجًا فَلَا أَدْرِى أَنَا أَخْبَرُكُهُ أَوْ مَنْ أَخْبَرَهُ فَوْ بَعَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَاحِعَ ١٤٠٤].

(۱۳۱۰۳) حضرت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ ٹی طالا نے حضرت نہ نب نگافا کے دیسے میں مسلمانوں کوخوب پہیٹ مجر کرروٹی اور کوشت کھلایا ، پھرحسب معمول واپس تشریف لے مسئے اوراز واج مطہرات کے کھر میں جا کرانہیں سلام کیا اورانہوں نے

نی طینا کے لئے دعا کیں کی، پھروالی تشریف لائے، جب کھر پنچے تو دیکھا کہ دوآ دمیوں کے درمیان کھر کے ایک کونے بیں باہم گفتگو جاری ہے، نی طینا ان دونوں کو دیکھ کر پھروالیں چلے گئے، جب ان دونوں نی طینا کواپنے گھرسے پلنتے ہوئے دیکھا تو وہ جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے، اب مجھے یا دنہیں کہ نی طینا کو ان کے جانے کی خبر میں نے دی یا کسی اور نے، بہر حال! نی طینا کھروالی آئے۔

(١٣٦.٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَٱبُو بَكُو حَتَّى كَانَ عُمَرُ فَمَدَّ فِى صَلَاةِ الْغَدَّاةِ [راجع: ٢١٤٠].

(۱۳۱۰۴) حضرت انس ڈٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ کی ساری نمازی قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اس طرح حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹڑ کی نمازیں بھی بلیکن حضرت عمر ٹٹاٹٹڑنے فجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣١٠٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ قَالَ مَا شَمِمُتُ رِيحًا فَطُّ مِسُكًا وَلَا عَنْبَرًا آطُيَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ فَطُّ حَزًّا وَلَا حَرِيرًا ٱلْيَنَ مِنْ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٠٧١].

(۱۳۱۰۵) حضرت انس ٹھٹنؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طابیہ کی مہک سے عمدہ مشک وعبر کی کوئی مہک نہیں سوٹھمی اور نبی طابیہ کی تھیلی سے زیادہ نرم کوئی رہٹم بھی نہیں چھوا۔

(١٣١.٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسِ قَالَ قَالَ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَآيَنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَدِمْنَا عَلَيْهِمُ أَحْسَنَ مُؤْلًا فِي كَثِيرٍ لَقَدُ كَفَوْنَا الْمَثُونَةَ وَٱشْرَكُونَا فِي الْمُهْنَإِ حَتَّى لَقَدُ حَسَنَ مُولَا أَخْسَنَ مُلُلًا فِي كَثِيرٍ لَقَدُ كَفَوْنَا الْمَثُونَةَ وَآشُرَكُونَا فِي الْمُهُنَإِ حَتَّى لَقَدُ حَسَنَ مَحْسِنَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْآخِرِ كُلِّهِ قَالَ لَا مَا ٱلْنَيْتُمُ عَلَيْهِمُ وَدَعَوْتُمُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [قال الترمذي: حسن صحيح عرب وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٤٨٧)]. [انظر: ١٣١٥].

(۱۳۱۰) حضرت انس ٹاٹٹائٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین محابہ ٹنگائی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللّہ فُلگائی اِ جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تعوزے میں ان جیسا بہترین مخواراور زیادہ میں ان جیسا بہترین خرج کرنے والا کسی قوم کوئیس پایا ، انہوں نے ہمارا ہو جواٹھایا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا ہتی کہ ہم تو یہ بچھنے لگے ہیں کہ سارا اجرہ تو اب تو بھی لوگ لے جا کیں ہے ، نبی طفی ان فرمایا نہیں ، جب تک تم ان کا شکریدا داکرتے رہو مے اور اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعاء کرتے رہو ہے۔

(١٣١.٧) حَدَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ آبِي و حَدَّقَنَا الْأَنْصَارِيُّ حَدَّقَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخُلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦٤].

مَنْ اللَّهُ اللهُ اللهُ

(۱۳۱۰) حضرت انس پڑھنے سے مروی ہے کہ نبی طبی اید عا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! پسستی ، بوحاہے، برولی ، بکل ، فتنہ وجال اور عذاب قبرے آپ کی بناہ بی آتا ہوں۔

(١٣٠٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ ابْنًا لِأُمَّ سُلَيْمٍ صَغِيرًا كَانَ يُقَالُ لَهُ آبُو عُمَيْرٍ وَكَانَ لَهُ نُغَيْرٌ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ صَاحَكُهُ فَوَآهُ حَزِينًا فَقَالَ مَا بَالُ آبِى عُمَيْرٍ فَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نُغَيْرُهُ قَالَ فَجَعَلَ يَقُولُ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [راحع: ١٢١٦١].

(۱۳۱۰۸) حفرت انس المائة سروى ب كرحفرت أبوطلى المائة كا أيك بينا "جس كانام ابوعمير تفا" في الميهاس كرماته اللى فراق كياكرت في الميهاس كرماته الله فراياكيابات بابوعمير تمكين وكما كى درواب في مروالوس في المياكرة والمركز بي الميهاكرة والموس في المياكرة الماس كى ايك جريا كياكيا المير ؟ (جريا بروم كن تمي) مناياكما كراس كى ايك جريا كياكيا المير ؟ (جريا بروم كن تمي) المياكرة المركز بي المياكرة المياكرة

(۱۳۱۰۹) ممید کہتے ہیں کی فخص نے معزت انس ٹاٹٹائے ہو چھا کہ کیا نی مائٹا خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نی مائٹا کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے مصے میں صرف سترہ یا جیس بال سفید تھے، اور ان پر بڑھا ہے کا عیب نہیں آیا یکسی نے پوچھا کہ کیا بڑھایا حیب ہے؟ انہوں نے فرمایاتم میں سے برخنص اسے نا پہند ہجستا ہے۔

(١٣١١) حَلَّكُنَا يَزِيدُ الْخَبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْصُرُ آخَاكَ ظَالِمًا أَوْ مَظْلُومًا قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا نَنْصُرُهُ مَظْلُومًا فَكَيْفَ نَنْصُرُهُ ظَالِمًا قَالَ تَمْنَعُهُ مِنْ الظَّلْمِ [صححه البحارى (٢٤٤٤)، وابن حبان (١٦٧ه، و١٦٨ه)].

(۱۳۱۱) حضرت انس المنظر عمروى بكرنى المينا في المينا في المالية بعائى كى دوكيا كرو، خواه وه فالم بويا مظلوم ،كى في جهايا رسول الدُوَلَ اللهُ المنظوم كى دوكرنا تو بجوين آتا ب، فالم كى كيت دوكرين؟ فرمايا استظم كرنے سے دوكو، بكى اس كى دو ب رسول الدُوَلَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرَّ بِنَهُ لِينِي النَّجَادِ فَسَمِعَ صَوْدًا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَرَّ بِنَهُ لِينِي النَّجَادِ فَسَمِعَ صَوْدًا فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا فَهُو رَجُل دُفِنَ فِي الْجَاهِلِيَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَذَافَدُوا لَذَعَوْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَذَافَدُوا لَذَعَوْتُ اللّهُ عَذَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَذَافَدُوا لَدَعَوْتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَوْلَا أَنْ لَا تَذَافَدُوا لَدَعَوْتُ اللّهُ عَزَ وَجَلَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَيْرِ [راحع: ٢٠٣٠].

(۱۳۱۱) حفرت انس نظفظ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا مدینہ منور وہی بونجار کے کی باغ ہے گذر ہے ، وہاں کی قبر سے
آ واز سنائی دی ، نی طینا نے اس کے متعلق دریافت فر مایا کہ اس قبر میں مرد ہے کو کب دفن کیا گیا تھا لوگوں نے بتایا کہ یارسول
اللّٰہ کُافِیْڈا یا شخص زمان جا بلیت میں دفن ہوا تھا ، نی طینا نے فر مایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا مجموز ندد ہے تو میں اللہ سے
یددعا وکرنا کہ وہ تہیں بھی عذا ب قبر کی آ واز سنا دے۔

هِي مُنالِهَ مَنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّ

- (١٣١١٢) حَدَّلُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّجَّالَ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ [راجع: ١٢١٦٩].
- (۱۳۱۱۲) حصرت انس ڈٹٹٹز سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے ارشاد فر مایا د حال کی بائیں آئکھ پو ٹچھے دی گئی ہوگی ،اس پرموٹی پھلی ہو گی ،اوراس کی دونوں آٹکھوں کے درمیان'' کافر'' لکھا ہوگا۔
- (١٣١١٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهَ اللَّهَ [راحع: ١٢٠٦٦].
- (۱۳۱۱۳) حعزت انس ٹڑٹٹؤ سے مروی ہے کہ جتاب رسول اللہ کا ٹیٹٹل نے ارشاد فر مایا تیا مت اس وقت تک قائم ٹیس ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کو کی محتص ہاتی ہے۔
- (١٣٦١٤) حَذَّتُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شُجَّ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ أُحُدٍ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَتُهُ وَرُمِيَ رَمْيَةً عَلَى كَيْفَيْهِ فَجَعَلَ الذَّمُ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ وَهُوَ يَمْسَحُهُ عَنْ وَجُهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ تُفْلِحُ أُمَّةً فَعَلُوا هَذَا بِنَيِيْهِمُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَانْزَلَ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءً أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ [راحع: ١٩٨٧].
- (۱۳۱۱۳) حضرت انس نظافات مروی ہے کہ غزوہ اصد کے دن نی طابیا کے اسکے چاردانت ٹوٹ کئے بتھے اور آ پ آئی آئی کی جیمانی پر بھی زخم آ یا تھا اور کندھے پر تیردگا تھا جی کہ اس کا خون آ پ آئی آئی کے چیرہ مبارک پر بہنے لگا ، اس پر نی طابیا نے اپ چیرے سے خون پو چھتے ہوئے فرما یا وہ قوم کیسے فلاح پائے گی جوا پنے نی کے ساتھ یہ سلوک کرے جبکہ وہ انہیں ان کے دب کی جواب کے بیار ہا ہو؟ اس پر بیرآ بت نازل ہوئی کہ 'آ پ کوکس میم کا کوئی اختیار نہیں ہے کہ انٹدان پر متوجہ ہوجائے ، یا انہیں سرا دے کہ وہ فالم ہیں۔''
- (١٣١٥) حَلَّلْنَا يَوِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنَسٍ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ غَنَائِمٍ حُنَيْنِ الْمُلْوَرَعَ بُنَ حَابِسٍ مِالَةً مِنْ الْإِبِلِ وَعُيَيْنَةَ بُنَ حِصْنٍ مِالَةً مِنْ الْإِبِلِ فَقَالَ نَاسٌ مِنْ الْمُنْصَارِ يُعْطِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَائِمَنَا نَاسًا تَقُطُّرُ سُيُوفُهُمْ مِنْ دِمَائِنَا أَوْ تَقُطُّرُ سُيُوفُنَا مِنْ فِيكُمْ مِنْ عَيْرِكُمْ فَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أَخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ إِلَى اللَّانُصَارِ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ فَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أَخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أَخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ أَقُلْتُهُ كُذَا وَكَذَا أَمَا تَوْضَوْنَ أَنْ يَلُهَبُ النَّاسُ بِاللَّذُنِ وَتَلْعَبُونَ بِمُحَمَّدٍ إِلَى دِيَارِكُمْ فَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَى وَلَوْلَا أَمْا تَوْضَوْنَ أَنْ يَلُهَبُ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبُ أَعْدُونَ بِمُحَمَّدٍ إِلَى دِيَارِكُمُ فَالُوا بَلَى مَا لَا مَا مَا تَوْضَوْنَ أَنْ يَلُحَبُ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبُ أَعْلَى وَالْمَارِ وَكَذَا أَمَا تَوْضَوْنَ أَنْ يَوْ أَعْدَ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبُ أَعْدُونَ بِمُحَمَّدٍ إِلَى وَيَارِكُمْ وَسُلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ أَخَذَ النَّاسُ وَادِيا أَوْ شِعْبُ أَنْعَارُ كُوشِى وَعَيْتِى وَلُولًا الْهِجُرَةُ لَكُنْتُ امْرَأُ مِنْ الْأَنْصَارِ [راحع: ٢٥٨٤].
- (۱۳۱۵) حغرت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ غز وہ حنین کے موقع پراللہ نے جب بنو ہواز ن کا مال غنیمت نبی ماینہ کوعطاء قرمایا

اور نی طان میدنداورا قرع وغیرہ کے ایک ایک آ دی کوسوسواونٹ دیئے گلے تو انصار کے پچولوگ کینے گلے نی طانی قریش کودیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا نداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک دے ہیں۔

نی طالا کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ آلفظ نے انساری محابہ ٹناڈی کو بلا بھیجا اور فر ما یا اے گروہ انسار! کیا تم لوگ! س بات پرخوش بین ہو کہلوگ مال و دولت لے کر چلے جا کمیں اور تم تیفیر خدا کواپنے خیموں میں لے جاؤ، وہ کہنے گئے کیوں نہیں یا رسول اللہ، ٹامر نی طالا نے فر ما یا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محمۃ کا تیکی کی جان ہے، اگر لوگ ایک وادی میں ٹال رہے ہوں اور انسار دوسری کھائی میں تو میں انسار کے راستے کوا نوتیار کروں گا، انسار میر اپر دہ ہیں، اور اگر بھرت نہ ہوتی تو میں انسار تی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣١١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ عَمَّهُ غَابَ عَنْ قِنَالِ بَهْرٍ فَقَالَ غِبْتُ مِنْ أَوَّلِ قِنَالٍ فَاتَلَهُ النَّبِيُّ مَثَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُشْرِكِينَ لَيْنُ اللَّهُ أَشْهَدَنِي قِنَالًا لِلْمُشْرِكِينَ لَيْرَيَنَ اللَّهُ عَا أَصْنَعُ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ أَحُو الْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَى أَعْتَلِرُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ هَوُلَاهِ يَعْنِي آصْحَابَهُ وَآبَرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ الْحُو الْكَشَفَ الْمُسْلِمُونَ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِلَى أَعْتَلِمُ اللَّهُ مَا عَنَعَ هَوُلَاهِ يَعْنِي آصْحَابَهُ وَآبَرًا إِلَيْكَ مِمَّا جَاءَ بِهِ هَوْلَاءِ يَعْنِي الْمُشْرِكِينَ لُمَّ تَقَدَّمَ فَلَقِيّهُ سَعْدٌ لِأَعْرَاهَا دُونَ أُحدٍ وَقَالَ يَزِيدُ بِبَعْدَادَ بِأَعْرَاهَا دُونَ أُحدٍ فَقَالَ سَعْدُ أَنَا مَعَكَ قَالَ سَعْدُ فَلَمُ أَسْتَطِعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ قُوْجِدَ فِيهِ بِضُعْ وَلَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفِي فَعَلَا لَا مَعْكَ قَالَ سَعْدٌ فَلَمُ أَسْتَطِعُ أَنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ قُوْجِدَ فِيهِ بِضُعْ وَلَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرِبَةٍ بِسَيْفِي وَطَعْمَ إِنْ أَصْنَعَ مَا صَنَعَ قُوْجِدَ فِيهِ بِضُعْ وَلَمَانُونَ مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفِي وَعَلَى اللَّهُ مُنْ فَصَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْعِلُمُ اللَّهُ لِمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَنْ يَعْتَوْلُ عَلَيْهُ مِنْ فَطَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْعُولُ وَهِ وَفِى أَصْحَابِهِ نَوْلَتُ فَوسَهُمْ مَنْ فَصَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْعِلُهُ وَاللَّهُ وَلَيْكُ وَمِنْهُمْ مَنْ فَصَى نَحْبَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَسْعِلُوا وَالْمَالِي وَالْمَالِقَ فَلَالُولُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ فِيهِ وَلِي اللَّهُ الْمَالِقُ فَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُولُ فِيهِ وَلِي اللَّهُ اللَّه

(١٣١١٧) حَدَّلُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى يَغْنِى ابْنَ أَبِى كَثِيرٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا الْفَطَرَ عِنْدَ أَنَاسٍ قَالَ الْفُطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ وَأَكَلَ طَعَامَكُمُ الْأَبْرَارُ وَتَنَزَّلَتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ [راجع: ١٣٢٠١].

- (۱۳۱۷) معزت انس ٹائٹز سے مردی ہے کہ بی طابیہ جب کی ہے یہاں روزہ افطار کرتے تو فرماتے تمہارے یہاں روزہ واروں نے روزہ کھولا ، نیکوں نے تمہارا کھانا کھایا اور رحمت کے فرشتوں نے تم پرنزول کیا۔
- (١٣١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَوَنَا شُغْبَةُ ومُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ إِنَّ أَهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُدُّ عَلَيْهِمُ قَالَ فُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ١٢١٦٥].
- (۱۳۱۸) حعزت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ سحابہ کرام ڈالٹائنے نبی طابا ہے بید سئلہ پوچھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی طابانے فرمایا صرف" و علیکم"کہد دیا کرو۔
- (١٣١٨) حَلَّانَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ انْسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَأَحَدِكُمْ إِنِّى أَبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ١٢٧٧.].
- (۱۳۱۹) حضرت اُنس ٹاٹٹؤے مروی کے کہ نبی طائیا نے فر ما یا آیک نئی بحری ہے مسلسل کئی روز نے ندر کھا کرو یکس نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طائیا نے فر ما یا بیس اس معالم لے بیس تنہاری طرح نہیں ہوں ، میرارب جھے کھلا پلا دیتا ہے۔
- (١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ آنَهُ قَالَ الْمَدِينَةُ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ الْمَلَائِكَةَ يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَقْرَبُهَا الدَّجَّالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ (راحع: ١٢٢٦٩).
- (۱۳۱۲۰) حضرت انس نٹائٹ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دو عالم کٹائٹٹ آنے فرمایا د جال مدینہ منور ہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے یائے گا ،انشا مالٹد مدینہ میں د جال داخل ہو سکے گااور نہ ہی طاعون کی و باء۔
- (١٣١٢) حَلَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ (راجع: ١٢٧٦٥).
- (۱۳۱۲) حضرت انس ڈٹٹٹنے مروی کے کہا کی مرتبہ نبی مائیلا کا گذرا کی آ دمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی مائیلا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بی قربانی کا جانور ہے، نبی مائیلا نے پھراس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔
- (١٣٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَعْنَدِلُ آحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ وَلَا يَفْتَرِشُ ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راج: ١٢٠٨٩].

۔ (۱۳۱۲۲) حضرت انس ڈٹاٹڈ سے مروی ہے کہ نی دلیٹائے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر ار رکھا کرو،اورتم میں ہے کو کی فض کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٣١٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ كَثِيرٍ بُنِ خُنَيْسِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَهُ حَدَّلَهُمْ آنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُّبُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ فَقَالَ وَمَا ٱغْدَدُتَ لِلسَّاعَةِ قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ ٱثْتَ مَعَ مَنْ ٱخْبَبْتَ [انظر: ١٢٧٩].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیباتی آیا اور کہنے نگایارسول اللہ تنافی کا میا مست کب قائم ہوگی؟ نی ملی انے فرمایاتم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرر کمی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت نبی ملی انے تم اس کے ساتھ ہو مے جس ہے تم محبت کرتے ہو۔

(١٣١٤) حَلَّانَا يَزِيدُ آخْبَرَنَا سُفْهَانُ يَعْنِى ابْنَ حُسَيْنِ عَنُ الزَّهْرِى عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَضَهُ الّذِى تُوكِّنَى فِيهِ آثَاهُ بِلَالٌ يُؤْذِنَهُ بِالصَّلَاةِ فَقَالَ بَعْدَ مَرَّتَيْنِ يَا بِلَالُ قَلْ بَلَفْتَ فَمَنْ شَاءَ فَلَيْصَلِّ وَمَنْ ضَاءَ فَلْيَدَعُ فَرَجَعَ إِلَيْهِ بِلَالٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ بِآبِى أَنْتَ وَأَمْى مَنْ يُصَلّى بِالنَّاسِ قَالَ مُرْ أَبَا بَكُو فَلَيْصَلِّ وَمَنْ ضَاءَ فَلْيَصَلِّ وَمَلْمَ السَّعُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا بَكُو فَلْيَصَلِّ بِالنَّاسِ فَلَمَّ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّعُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا بَكُو مَلْعَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَّعُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا وَظَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَّعُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا إِلَيْهِ كَاللّهِ مَالَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَّعُورُ قَالَ فَنَظُرُنَا وَطَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السَّعُورُ قَالَ لَيَعْرُونَ وَظَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الصَّلَاقِ قَاشَارَ وَظَنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَايَنَاهُ بَعْدُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى الْمَا بِعَدُ إِلَاكُ مِ السَّاسِ فَمَا رَايَنَاهُ بَعْدُ وَاللّهُ مَنْ اللّهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَايَنَاهُ بَعْدُ وَالْعَالَ وَالْعَامُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَقُومَ فَيُصَلّى فَصَلّى آبُو بَكُو بِالنَّاسِ فَمَا رَايَنَاهُ بَعْدُ

(۱۳۱۳) حضرت انس رفائن سے مروی ہے کہ نبی عافیۃ اجب مرض الوفات میں جلا ہوئے تو ایک موقع پر حضرت بلال رفائن نبی عائیہ کو نمازی اطلاع دینے کے لئے حاضر ہوئے ، دومرت ہے بعد نبی عائیہ نے ان سے فرمایا بلال! تم نے پیغام پہنچا دیا ، جوچا ہے نماز پڑھ لے اور جوچا ہے جہوڑ دے ، حضرت بلال افائن نے بلٹ کر پوچھا یا رسول الدُن افائن آ پ پر میرے ماں باپ قربان ہول کو کول کو نماز کون پڑھائے آ ہے پر میرے ماں باپ قربان ہول کو کول کو نماز کون پڑھائے فرمایا ابو بکرے جا کر کہو کہ وہ اوگوں کو نماز پڑھادی ، جب حضرت ابو بکر شائن نماز پڑھانے کے مرکا پر دہ ہٹایا ، ایسامحسوس ہوتا تھا جیسے سفید کا غذہ ہوا و راس پرچا در ڈال دی گئی ہو، پڑھانے کے کہ نبی عائن ان میا ہے جی لیکن نبی عائن نے انہیں اشار سے حضرت مدیق اکبر نفائن بیٹھے ہٹنے گے اور یہ بھے کہ نبی عائن ان کے لئے تشریف لانا چا جے جی لیکن نبی عائن کے انہیں اشار سے خرمایا کہ کھڑے دیر جی اور نماز کھل کریں ، چنا نچے حضرت ابو بکر ماناؤی کی نوائن کو کون کونماز پڑھائی اور اس کے بعد ہم نے نبی عائن اور اس کے بعد ہم نے نبی عائن درماء کوئیں دیکھا۔

(١٣١٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنِعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِنَحَيْرِ دُورِ الْأَنْصَارِ قَالُوا بَلَى قَالَ دُورُ بَنِى النَّجَارِ قَالَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ

هُ مُنْ الْمُ الْمُرْنِيْلِ يُمُوحِنِي ﴿ وَهُ حَلِي هُمْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِّلَّ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّ

يَلُونَهُمْ قَالُوا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِى الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِالَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالُوا نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ دُورُ بَنِى سَاعِدَةَ قَالَ ثُمَّ رَفَعَ صَوْتَهُ فَقَالَ فِى كُلِّ دُورِ الْأَنْصَارِ خَيْرٌ [صححه البحارى (٣٠٠٠)، ومسلم (٢٥١١)]. [راجع: ٣٩٢].

(۱۳۱۲۵) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نبی طاقی نے فرمایا کیا جس تنہیں یہ نہ بتاؤں کہ انصار کے کھروں جس سے بہتر بین ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوعبدالاهمل کا ، پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر بیں ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوحارث بن تحزرت کا پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنوحارث بن تحزرت کا پھر فرمایا اس کے بعد جولوگ سب سے بہتر ہیں ان کے بارے بناؤں؟ لوگوں نے کہا کیوں نہیں فرمایا بنی ساعدہ کا پھر آ واز بلند کر کے فرمایا انصار کے ہر گھر ہیں فیر ہے۔

(١٣٦٦) حَلَّانَا يَزِيدُ حَلَّانَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَأَحَدِّلْنَكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدِّلُكُمْ بِهِ آحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النِّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ قَيْمَ خَمْسِينَ الْمَرَاّةُ رَجُلْ وَاحِدٌ [راحم: ١٩٦٦].

(۱۳۱۲) حضرت انس نگانگئا سے مروی ہے کہ بیس تنہیں نبی طفیا سے تی ہوئی ایک اسکی حدیث سنا تا ہوں جو میر سے بعد کوئی تم سے بیان نہ کر سے گا، بیس نے نبی طفیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات بیس بیات بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بد کاری عام ہوگی ،اورشراب نوشی بکشرت ہوگی ،مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور تورتوں کی تعداد بو ہ جائے گی حتی کہ بیاس عورتوں کا ذمہ دار صرف ایک آ دمی ہوگا۔

(١٣١٢) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَائِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَكَانَ حَادٍ يَحُدُو بِنِسَائِهِ أَوْ سَائِقٌ قَالَ فَكَانَ نِسَاؤُهُ يَتَقَدَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفَقُ بَسَاؤُهُ يَتَقَدَّمُنَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ يَا أَنْجَشَةُ وَيُحَكَ ارْفَقُ بِالْقَوَارِيرِ قَالَ شُعْبَةُ هَذَا فِي الْحَدِيثِ مِنْ نَحُو قَوْلِهِ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبُحُوا [راحع: ٢٧٩١].

العالمَانِينَ بَلَ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

(١٣١٢٩) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّلَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَلَّلْنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِهْقَانَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى آنُ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(۱۳۱۲۹) حعزت انس نگائڈے مروی ہے کہ ہی طابقانے انسان کو بائیں ہاتھ سے کھانے پینے ہے منع فر مایا ہے۔

(١٣٦٣) حَدَّكَنَا يَزِيدُ أَحُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعُتَقَ صَفِيَّةَ بِسُتَ حُتَى وَجَعَلَ ذَلِكَ صَدَافَهَا [راجع: ٢٢٧١٧].

(۱۳۱۳۰)حفرت انس ٹکٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلائے حضرت صغیہ ٹکٹٹ بنت جی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آ زادی ہی کوان کا مهر قرار دے دیا۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَٱبُو فَطَنِ قَالَا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ ٱبُو الْقَاسِمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَلَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّا مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ وَلَمْ يَقُلُ ٱبُو قَطنٍ مُتَعَمِّدًا

(۱۳۱۳) حعزت انس ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ ابوالقاسم ٹائٹٹ ارشاد فر مایا جوشن میری مگرف جان بو جھ کرکسی جموثی بات کی نسبت کرے ،اے اپنا ٹھکا نہ جہنم میں بنالینا جا ہے۔

(١٣٦٣) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ الْحَسَنِ الْوَاسِطِئَ وَهُوَ الْمُزَيِّقُ قَالَ جَدَّتِنِى مُصْعَبُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَهْدِى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَمُرٌ فَجَعَلَ يَفْسِمُهُ بِمِكْتَلٍ وَاحِدٍ وَآنَا رَسُولُهُ بِهِ حَتَّى فَرَعَ مِنْهُ قَالَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ وَهُوَ مُفْعِ ٱكُلَّا ذَرِيعًا فَعَرَفْتُ فِي ٱكْلِهِ الْجُوعَ [داحع: ١٢٨٩١].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس نگافٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفیا کی خدمت میں کہیں ہے بدینہ مجوری آئیں، نی طبیا اے ایک تھیلی سے تقتیم کرنے لگے، میں اس میں نی طفیا کا قاصدتھا، یہاں تک کہ نبی طبیا فارغ ہو مجے اورخود اکروں بیٹہ کرجلدی جلدی مجودیں تناول فرمانے لگے جس سے جھے نبی طبیا کی بھوک کا انداز ہ ہوا۔

(١٣١٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لِنَعْلَيْهِ قِهَالَانِ[راجع: ٢٢٥٤].

(۱۳۱۳۳) حفرت الس المائلة عروى بركي اليااكمبارك جوتوں كروتے تھـ

(۱۳۱۲) حَذَّتَ يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ فَتَادَةَ وَكَابِتٍ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُيّتُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ٤ ٢٧٤]. (١٣١٣٣) مَعْرِت الْسَ ثَنْكُ سِي مروى ہے كہ بِي الجِيما ورضاع عِمَّا اللهِ ثَنْكُ نَمَا ذَهِسَ قَراءت كا آ عازالْ حَمْدُ لِلَّهِ رَبُّ الْعَالَمِينَ

ے کرتے تے۔

(١٣٦٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا

مُنْ الْمَا مَذِينَ لِيُسْتِدِ مِنْ مَا لِلْهِ عِلْمَا لِي مُنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ

رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ قَامَ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ جَلَسَ بَيْنَ السَّجُدَتِيْنِ حَتَّى نَقُولَ قَدْ أَوْهَمَ [انظر :١٣٦١ ٢].

(۱۳۱۳۵) حضرت انس ڈکاٹیئے سے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی طبیقا سجدہ یا رکوع سے سرا تھائے اوران دونوں کے درمیان اتنا لمباوقند فر ماتے کہ ہمیں پیرخیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی طبیقا بھول تونہیں گئے۔

(١٣٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَصَوْتُ أَبِى طَلْحَةَ فِى الْجَيْشِ آشَدُّ عَلَى الْمُشْوِكِينَ مِنْ فِئَةٍ [اعرحه عبد بن حميد (١٣٨٤). قال شعب: اسناده صحيح].

۔ اسسا است اللہ عَلَیْ اَنْ اَلْمَ اَلْمَ اَلْمَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم قَالَ كَانَ شَعَرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالسَّبُطِ وَلَا بِالْجَعْدِ بَيْنَ أَذْنَيْهِ وَعَالِقَيْهِ إِراحِع: ١٢٤٠٩]. وصَلَم اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم قَالَ كَانَ شَعَرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالسَّبُطِ وَلَا بِالْجَعْدِ بَيْنَ أَذْنَيْهِ وَعَالِقَيْهِ إِراحِع: ١٢٤٠]. (١٣١٣٤) قاده مُنظِم الله عَلَيْه كَمْ مِن فَحَرْت اللهِ اللهُ اللهُولِ اللهُ ا

(١٣٧٨) حَذَّتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنُ هِشَامٍ بُنِ زَيْدِ بُنِ أَنَسٍ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً خَرَجَتْ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَلَهَا يَهُودِئَى فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا فَأَتِى بِهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِهَا رَمَقَّ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَكِ فَلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ فَلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا فَقَالَ لَهُ مَالِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ قَتَلَكُ فَلَانٌ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعُمْ فَآخَذَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعُمْ فَآخَذَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعُمْ فَآخَذَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَاللّهُ مُلُكُونُ الْبَهُودِي فَقَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعُمْ فَآخَذَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَاللّهُ مُولَالًا فَلَالًا لَهُ مَا لَا لَهُ مُ لَا فَاللّهُ مَا لَكُولُ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَضَخَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ وَاللّهُ مَالِكُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَوَالَتْ فَاللّهُ مَا لَكُولُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ لَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَوْنَ مُ أَلْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ لَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَلْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَوْلَتُوا لَمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلِهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ

(۱۳۱۳۸) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری پی کواس زیوری خاطر قبل کردیا جواس نے پہن رکھا تھا جمل اور پھر مار مارکراس کا سرکچل دیا ، جب اس پی کونبی طیشا کے پاس لایا گیا تواس میں زندگی کی تھوڑی سی رمق باتی تھی ، نبی طیشا نے ایک آ دمی کا نام لے کراس سے بوچھا کہ تنہیں فلاں آ دمی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشار سے سے کہا نہیں ، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا ، تیسری مرتبداس نے کہا ہاں! تو نبی طیشا نے اس یہودی کودو پھروں نکے درمیان قبل کروادیا۔

(١٣١٣٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ النّسِ عَنْ النّبِيِّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِ حَدِيثٍ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّ قَتَادَةَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ فَاغْتَرَفَ الْيَهُودِيُّ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۱۳۹) گذشته صدیت اس دوسری سند سے محی مروی ہے۔

هي مُنظاامَهُن بن بن عَالك عَيْنَةً إِنْهِ هِلَا مَا يَعْدَ مِن بن عَالك عَيْنَةً إِنْهِ اللهِ عَيْنَةً إِنْهِ اللهِ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ الله

(١٣١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ آخَبَرَنَا رِبْعِيٌ بْنُ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ التَّمِيمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي الْحَجَاجِ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ الْحَجَّاجِ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ أَنْ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ أَنْ يُصَلِّى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَصَلَّى حَيْثُمَا تَوَجَّهَتُ بِهِ إِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَى مَا اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ عَلَى عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَ اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللّهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ اللهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ اللللللللّهُ اللللللّهُ اللللللللللّهُ اللللللّهُ الللللللّهُ الللّهُ الللللللّهُ الل

(۱۳۱۴۰) حضرت انس ٹڑٹٹز ہے مروی ہے کہ نبی طبیقا جب اپنی اونٹنی پر دوران سنر نوافل پڑھنا جا ہے تو قبلہ رخ ہو کر تکبیر کہتے ، پھراہے چھوڑ دینے اوراس کارخ جس ست ٹس بھی ہوتا ،نماز پڑھتے رہتے تھے۔

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ آبِي مَيْمُونَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِلْفَائِطِ آتَيْتُهُ آنَا وَغُلَامٌ بِإِذَاوَةٍ وَعَنَزَةٍ فَاسْتَنْجَى [راحع: ٢١٢١].

(۱۳۱۴) حضرت انس بن ما لک ٹٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طینی جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں پانی پیش کرتا تھا اور نبی طینیوں ہے استنجا ونر ماتے تھے۔

(١٣١٤٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا صَدَقَةُ بْنُ مُوسَى آخُبَرَنَا آبُو عِمْرَانَ الْجَوْزِيُّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلْكٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَصَّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظَافِرِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ فِى كُلِّ ٱرْبَعِينَ يَوْمًا مَرَّةً [راجع: ١٢٢٥٧].

(۱۳۱۴) حضرت انس ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ نی مائیا نے جارے لیے موقیس کانے ، ناخن تراشے اور زیرِ ناف بال صاف کرنے کی مدت جالیس ون مقرر فر مائی تھی۔

(١٣١٤٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتَى بِالْغَمِ آهُلِ اللَّانِيَا مِنْ آهُلِ النَّارِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ فَيُصْبَعُ فِى النَّارِ صَبْعَةً ثُمَّ يُهَالُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلْ رَائِمَ عَلْ وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَلَّةُ النَّاسِ فِى الدُّنِيَا مِنْ آهُلِ النَّارِ عَلْمَ هَلُ وَاللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَلَّةُ النَّاسِ فِى الدُّنِيَا مِنْ آهُ لَمُ اللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الدُّنِيَا مِنْ آهُ لِللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الدُّنِيَا مِنْ آهُ لَمُ اللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الدُّنِيَا مِنْ آهُ لَمُ اللَّهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الدُّنِيَا مِنْ آهُ لَا اللَّهُ يَا رَبِّ وَيُؤْتَى بِأَشَلَةُ النَّاسِ فِى الدُّنِيَ مُؤْلِلُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَآئِتَ بُؤْلًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ شِكَةً قَطُ فَيَقُولُ لَا اللَّهِ يَا رَبِّ مَا مَرَّ بِى بُؤْسٌ فَطُّ وَلَا رَأَيْتُ شِقَةً قَطُّ [صححه سلم (٢٨٠٧)]. [انظر: ١٣٦٥].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر مایا قیا مت کے دن اہل جہنم میں ہے ایک آ دمی کولا یا جائے گا جو دنیا میں بڑی نعتوں میں رہا ہوگا ،اسے جہنم کا ایک چکرلگوا یا جائے گا کھر پوچھا جائے گا کدا ہے این آ دم! کیا تو نے بھی کوئی خیر دیکھی ہے؟ کیا تجھ پر ہے بھی نعتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہے گا کہ پروردگار! قتم کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ،اس کے بعد اہل جنت میں سے ایک آ دی کولا یا جائے گا جو دنیا میں بڑی مصیبتوں میں رہا ہوگا ،اسے جنت کا ایک چکرلگوا یا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا کہ روردگار! قسم جائے گا کہ ایک چکرلگوا یا جائے گا کہ بروردگار! قسم جائے گا کہ ایک جائے کہ بروردگار! قسم

هي مناها الأين بل ينيه مرتم المحرك هي ١٢١ كره المحرك هي مستدانس بن مالك عينة كره

کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ، مجھ برکوئی بریشانی نہیں آئی اور میں نے کوئی تکیف نہیں دیکھی۔

(١٣١٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ أَنْسِ بُنِ سِيرِينَ قَالَ تَلَقَّبْنَا أَنْسَ بُنَ مَالِكِ حِينَ قَدِمَ مِنُ الشَّامِ فَلْقِينَاهُ بِعَيْنِ التَّمْرِ وَهُوَ يُصَلِّى عَلَى دَابِّنِهِ لِغَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقَلْنَا لَهُ إِنَّكَ تُصَلِّى إِلَى غَيْرِ الْقِبْلَةِ فَقَالَ لَوْلَا آنَى وَسَلَمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ إِصحه البحارى (١١٠١)، ومسلم (٢٠٧). ومسلم (١١٠٠) أن بن مرين بين الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ إصحه البحارى (١١٠١)، ومسلم (٢٠٧). (١٣١٣) أن بن مرين بين يَنظِ كُن الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَفْعَلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ إصحه البحارى (١١٠١)، ومسلم (٢٠٤). المراه الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَفْعُلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ إصحه البحارى (١١٠٠)، ومسلم (٢٠٤). المراه الله عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَفْعُلُ ذَلِكَ مَا فَعَلْتُ إِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْدُمُ مَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْدُمُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَهُو الْمَلْمُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ

(۱۳۱۵) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحَبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبِ الْحَبَّاطُ قَالَ شَهِدُتُ انسَ بُنَ مَالِكِ صَلَّى عَلَى جِنَازَةً أَمُرَاةً مِنْ أَوْمِنُ الْاَنْصَارِ فَقِيلَ لَهُ يَا اَبَا حَمُزَةً هَذِهِ جِنَازَةً الْمَرَاةُ وَلَانَةً الْبَنَةِ فَلَانَ فَصَلَّ عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ وَسَطَهَا وَفِينَا الْعَلاَءُ بُنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُ فَلَمَّا رَأَى جَنَازَةً الْمَرَاةُ فَلَانَةً الْبَنَةِ فَلَانَ فَصَلَّ عَلَيْهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَامَ وَسَطَهَا وَفِينَا الْعَلاَءُ بُنُ زِيَادٍ الْعَدَوِيُ فَلَمَّا رَأَى الْمُعْرَاةُ فَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ مِنْ الْمُحْوَلِ وَالْمَرُأَةِ خَيْثُ فَصَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ الْحَفْظُوا [راحع: ٤٠٢١] الرَّجُلِ حَيْثُ فَلْمَ وَمِنْ الْمُولَةِ حَيْثُ فَلَى قَالَ نَعْمُ قَالَ الْعَلَاءُ فَقَالَ الْحَفْظُوا [راحع: ٤٠٢٠] الرَّجُلِ حَيْثُ فَلْمَ وَمِنْ الْمُولِةِ حَيْثُ فَلْمَ فَالَ فَالْتَفَتَ إِلِينَا الْعَلاَءُ فَقَالَ الْحَفْظُوا [راحع: ٤٠٢٠] الرَّجُلِ حَيْثُ فَلْمَ وَالْمَالِي الْمَالِقِ عَلَى اللَّهُ عَلَى مَا مَالِي عَلَى مَن اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَقِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَوى عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَوى عَنْ الْقَوْعُ يَعُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَوى عَنْ الْقَوْعُ يَعُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَى الْفَوْعُ الْمُؤْلُولُ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْمُولُولُ الْقُومُ عَلَيْهُ وَالْولُولُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلُولُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْفَرُقُ الْقُومُ عَلَى الْمُؤْلُولُ الْفَرُقُ عَلَى الْمُؤْلُولُ الْفَوْقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْ

(۱۳۱۲) حضرت انس بڑائن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں ایک پیالے میں کدو لے کر نبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی طینا کو کدو بہت بیند تھا،اس لئے اے اپنی اٹکلیوں سے تلاش کرنے گئے۔

(١٣١٤٧) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَتَّابًا مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ يَقُولُ صَحِبْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ فِى سَفِينَةٍ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَايَعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِى هَذِهِ وَٱشَارَ بِيَدِهِ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا

هي مُنزا) مَنزانِبل بَيْوَسَوْم ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَا لَهُ مِنْ مَا لَكُ عَلِيثًا لَهُ هِنَا اللَّهِ عَلَيْهُ مُنزا) مَنزا) مَنزا اللَّهِ مِن مَا لك عَلَيْهِ مِن مَا لك عَلِيهُ فِي اللَّهِ عَلَيْهُ فِي اللَّهِ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ فَي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

استطفت [راجع: ١٢٢٢٧].

(۱۳۱۴۷) حضرت انس بن تشدی مروی ہے کہ جس نے اپنے اس ہاتھ سندنی پیا کی بیعت بات سفنے اور ماننے کی شرط پر کی تھی اور نبی بالیا نے اس جس " حسب طاقت" کی قید لگا دی تھی ۔

(١٣١٤٨) حَدَّلُنَا يَزِيدُ حَدَّلُنَا حَمَّادُ مِنْ زَيْدٍ حَدَّلَنَا قَابِتَ الْبُنَائِيُّ قَالَ أَنَسَ فَلَمَّا دَفَنَا وَالَمِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّرَابِ وَرَجَعْتُمْ وَرَوَلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّرَابِ وَرَجَعْتُمْ وَرَوَلَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّرَابِ وَرَجَعْتُمْ (١٣١٣٨) حَفرت السِّ ثَلْثُونَ عمروى به كه جب بم لوگ ني بايد كي تدفين سے فارخ موكروالهن آئة وضرت فاطمه في في فرمائي ليس كما الله عَلَيْهِ وَمَلَمَ في فرمائي ليس كما الله عَلَيْهِ وَمَلَمَ في السَّرِي كَمْ ني بايد وَلول ني الله عَلَيْهِ وَمَلَمَ فِي السَّرَابُ وَمَ مَوْلُول عَمَّادُ مِنْ سَلَمَةً عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَيْتُ مَعَ النَّيِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ فِي بَيْنِ أَمْ حَرَام فَاقَامَنِي عَنْ يَمِونِهِ وَأَمَّ حَرَام خَلُفَنَا [انظر: ١٣٦٢٩].

(۱۳۱۳۹) حعزت اکس نگانڈے مروی ہے کہ میں نے نبی طابق کے ساتھ حعزت ام حرام نگانا کے کھر میں نماز پڑھی، نبی مابیقانے مجھے اپنی داکمیں جانب اور حعزت ام حرام نگانا کو ہمارے پیچھے کھڑ اکیا۔

(١٣١٥) حَذَّتُنَا يَزِيدُ وَعَفَّانُ قَالَا أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بُنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ قَالَ عَفَّانُ وَهَمَّامٌ الْحَبَرَنَا إِسْحَاقَ بُنِ عَلِيهِ مِنْ مَالِلِهِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرُفُ أَنْ يَعْلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْرُفُ أَنْ يَعْلُهُ كُذُو اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَعْلُونُ أَهْلَهُ لَيْلًا كَانَ يَقْدَمُ عُلُوهً أَوْ عَشِيَّةً [راحع: ٢٢٨٨].

(۱۳۱۵۰) معنرت انس ٹناٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طایا رات کو بلا اطلاع سنرے واپسی پر اپنے کھرنیس آتے تھے، بلکہ مسج یا دو پہرتشریف لاتے تھے۔

(۱۳۱۵) حَلَّتُنَا مُعَاذُ بُنُ مُعَاذٍ أَبُو الْمُثَنَّى حَلَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِى عَنْ آبِى مِجْلَزٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ بَدْعُو عَلَى دِعْلٍ وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ [راحع: ١٢١٧٦]. (١٣١٥) معرَّت السُ الْمُثَنَّت مروى ہے كہ آ پ تُؤاثِّنُ نے ایک مینے تک نجرکی نماز میں رکوع کے بعد قوت تازلہ پڑھی اور

رعل ، ذکوان اورعصیہ کے قبائل پربدد عا مکرتے رہے۔

(١٣٥٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ وَابْنُ آبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأَى حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ قَالَ ابْنُ آبِي عَدِثَى فِي الْمَسْجِدِ فَسَالَ عَنْهُ فَقَالُوا فَلَانَةً تُصَلِّى فَإِذَا غُلِبَتْ تَعَلَّقَتْ بِهِ فَقَالَ لِتُصَلِّ مَا عَقَلَتْ فَإِذَا غُلِبَتْ فَلْتَنَمْ [راحم: ١٣٩٤].

(۱۳۱۵۲) حضرت انس فالتناس مروى ب كررسول الله تَقَالَتُهُ إلى مرتبه معجد من داخل بوئ تو ديكها كددوستونول كررميان

هي مُناكا اَمَيْنَ بْل يَنِيهِ مَرْمَ اللهِ هِي هِي مِن مَالكَ يَنْ يَهِ هِي مَنالكَ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ ا

ایک ری لٹک رہی ہے، پوچھاریکی ری ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ فلال خانون کی ری ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تعکاوٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو با عمد لیتی ہیں، نبی بیٹیا نے فرمایا اسے کھول دو، پھر فرمایا جب تم میں سے کوئی مخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارد ہے تک پڑھے اور جب ستی یا تعکاوٹ محسوس ہوتو رک جائے۔

(١٣١٥٣) حَدَّثَنَا مُعَاذَّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ الْمُهَاجِرُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَأَيْنَا مِثْلَ قَوْمٍ قَلِيمُنَا عَلَيْهِمُ أَخْسَنَ بَذْلًا مِنْ كَثِيرٍ وَلَا أَخْسَنَ مُوَاسَاةً فِي قَلِيلٍ قَدْ كَفَوْنَا الْمَنُونَةَ وَٱشْرَكُونَا فِي الْمَهُنَاِ فَقَدُ خَشِينَا أَنْ يَذْهَبُوا بِالْمَاجُرِ كُلِّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَلَّا مَا ٱنْنَيْتُمْ عَلَيْهِمْ بِهِ وَدَعَوْتُهُمْ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمْ [راجع: ١٣١٠].

(۱۳۱۵۳) حضرت انس ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ مہاجرین صحابہ ٹوئٹٹ نے بارگاہ نبوت میں عرض کیا یا رسول اللّہ ٹائٹٹٹا جس قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تھوڑ ہے ہیں ان جیسا بہترین مخوارا ورزیادہ میں ان جیسا بہترین خرج کرنے والا کمی قوم کے پاس ہم آئے ہیں (انصار) ہم نے تھوڑ ہے ہیں ان جیسا بہترین خرج کرنے والا کمی قوم کوئیس پایا ، انہوں نے ہمارا بوجھ اٹھا یا اور اپنی ہر چیز میں ہمیں شریک کیا ، جی کہ م توبہ بھے گئے ہیں کہ سارا اجرہ تو اللہ کی اور اللہ تعالی ہے ان کے تو بہتری کہ میں ان کاشکریدا داکرتے رہو مے اور اللہ تعالی ہے ان کے لئے دعاء کرتے رہو مے اور اللہ تعالی ہے ان کے دعاء کرتے رہو ہے۔

(١٣٥٤) حَدَّثَنَا مُعَادٌ حَدَّثَنَا حُمَيُدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ عَوْفٍ مُهَاجِرًا آخَى النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بُنِ الرَّبِيعِ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ لِى مَالٌ فَيَصْفُهُ لَكَ وَلِى امْرَآتَانِ فَانْظُرُ آحَبَّهُمَا إِلَيْكَ حَتَى أَطَلَقَهَا فَإِذَا انْقَضَتُ عِدَّنُهَا تَزَوَّجُهَا قَالَ فَقَالَ لَهُ عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِى آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُونِي حَتَى السُّوقِ قَالَ وَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُيَمُ قَالَ تَزَوَّجُهَا قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُيَمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهُيمُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَالُمُ وَلَوْ بِشَاةٍ [راحع: ١٣٠٠].

(۱۳۱۵) حفرت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نگافتا دیند منورہ آئے تو نی طینا نے ان کے اور حضرت سعد بین رہے گئافتا کے درمیان بھائی چارہ قائم کردیا، حضرت سعد نگافتا نے ان ہے قرمایا کہ میں اپنا سارا مال دوحصوں میں تقسیم کرتا ہوں ، نیز میری دو بویاں ہیں ، میں ان میں سے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں ، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس سے نکاح کر لیجنے گا، حضرت عبدالرحمٰن نگافتا نے فرمایا اللہ تعالی آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے ، مجھے بازار کاراستہ دکھا دیجئے ، چنا نچے انہوں نے حضرت ابن عوف نگافتا کوراستہ بنا دیا ، اور وہ چلے میے ، واپس آئے تو ان کے یاس ہجھے نیزاور کھی تھا جو وہ منافع میں بچا کرلائے تھے۔

هُ مُنْ الْمُ الْمُرِينَ بْلِ يُسِنِهُ مِنْ أَنْ يُوسِنِ مَا اللَّهِ عِنْ فَي اللَّهُ عِنْ فَي اللَّهِ عِنْ فَي اللَّهُ عَلَيْ فَي اللَّهُ عِنْ فَي اللَّهُ عِنْ فَي اللَّهُ عِنْ فَي اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِّي عَلَّا عِلْمُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَّا عِلْمُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَّا عَلَيْكُمُ عَلَّا عَلْمُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُمْ عَلَّا عَلَيْكُمْ عَلَيْكُمْ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّاكُمْ عَلِي عَلّالِي عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَلَّا عَل

کی میں بعد نبی طائع نے حضرت عبد الرحلی بڑھٹا کو ریکھا تو ان پر زر درنگ کے نشانات پڑے ہوئے تھے، نبی طائع نے ان ان سے فرمایا بینشان کیسے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نبی طائع نے پوچھا مبرکتنا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجور کی تشکی کے برابرسونا، نبی طائع نے فرمایا ولیمہ کرو، اگر چے صرف ایک بکری بی سے ہو۔

(١٣١٥) حَدَّلَنَا مُعَاذٌ حَدَّلَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِذَا حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثًا فَفَرَعَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۱۵۵) محمد مُنتُنَة كَتِ مِي كَهُ معزت السُّ ثَلَّمُة جب بِي مَلِيُهِ كَهُ والله سه كُونَى حديث بيان كرتے تو آخر مِي بيفر ماتے '' يا جيسے بي مَلِيُهِ فِي ارشاد فر مايا''

(١٣١٥٦) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنُ فَتَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ قِرَاءَتَهُمْ فِي صَلَاتِهِمْ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۱۵۲) حفرت انس فالتوسيم وي م كه بي فايوا اورخلفاء الأشه الألام من قراءت كا آ عاز الْحَمْدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مے كرتے تھے ..

(١٣١٥٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ أَوُ أَثَمُّ النَّاسِ صَلَاةً وَأَوْجَزِهِ [راحع: ١٩٨٩].

(۱۳۱۵۷) حضرت انس ٹائٹنا سے مروی ہے کہ نبی مالیا الوگوں میں سب سے زیادہ نماز کو کمل اور مخضر کرنے والے نتھے۔

(١٣٥٨) حَدَّلْنَا ابْنُ أَبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُهَاجِرُونَ يَخْفِرُونَ الْخَنْدَقَ فِي غَدَاةٍ بَارِدَةٍ قَالَ أَنْسُ رَلَمُ يَكُنْ لَهُمْ خَدَمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ فَآجَابُوهُ نَحْنُ الَّذِينَ بَابَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْجِهَادِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَلَا نَفِرُّ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ وَلَا نَفِرُ [راحع: ٢٧٦٢].

(۱۳۱۵۸) حضرت انس پڑٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی نائیل سروی کے ایک دن باہر نکلے تو دیکھا کہ مہاجرین وانصار خندق کھودر ہے ہیں، نبی نائیل نے فرمایا اے اللہ!اصل خیر آخرت ہی کی خیر ہے، پس انصار اور مہا جرین کومعاف فرما ہصحابہ بڑلڈ نے جوابا پیشعر پڑھا کہ'' ہم ہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے محمد کا تیج کھے جہاد پر بیعت کی ہے جب تک ہم زندہ ہیں''۔

(١٣١٥٩) حَذَّنَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَسُلَمَ نَاسٌ مِنْ عُرَبْنَةَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ خَرَجْتُمُ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبُتُمْ مِنْ الْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ فَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ وَٱبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسُلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤْمِنًا أَوْ مُسْلِمًا وَسَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ

هي مُنايَّا مَن بَن بِل مُنَةِ مَنْ أَن الْحِيْدِ مِنْ مَن اللهِ مِنْ مِن مَا لَكُ عِنْ فَا لِي مُن مِن مَا لك عِنْ فَا فِي مِن مَا لك عِنْ فِي مِن مَا لك عَنْ فِي مِن مَا لك عِنْ فِي مُن مِن مَا لك عِنْ فِي مُن مِن مَا لك عَنْ فِي مِن مَا لك عَنْ فِي مِن مَا لك عَنْ فِي فِي مِن مَا لك عَنْ فِي مُن مِن مَا لك عَنْ فِي

فی آفارِهِمْ فَانُحِنُوا فَفَطَعَ آیْدِیَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغینَهُمْ وَتَرَکّهُمْ فِی الْحَرَّةِ حَتَی مَاتُوا إراحى: ١٢٠٦٥) فی آفارِهِمْ فَانُحِنُوا فَقَطَعَ آیْدِیَهُمْ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ آغینَهُمْ وَتَرَکّهُمْ فِی الْحَرَّةِ حَرُولُ الله الله و کے ایکن آئیس ید بیند منوره کی آب و بواموا فی شدآئی، نی طینا نے ان سے فر مایا کہ آگرتم ہمارے اونوں کے پاس جاکران کا دود حد بیوتو شاید تندرست ہوجاؤ، چنانچا نہوں نے ایسان کیا ایکن جب و مسلم ہو گئے تو دوباره مرتبہ ہوکر کفر کی طرف لوٹ میے ، نی طینا کے مسلمان چروا ہے وقتی کر دیا ، اور نی طینا ایسان کیا ، بی طینا نے اون کی طینا نے ان کے جیمے محابہ بڑائی کو بھیجا، آئیس پر کر کی طینا کے سامنے فیش کیا گیا ، نی طینا نے ان کے جمود دیا ان کی آنگھوں جس سلا ئیاں پھروادیں اور آئیس پھر لیے علاقوں جس چھوڑ دیا یہاں تک کہ دوم کے ۔

(١٣١٦) حَذَّنَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَدِمَ رَهُطٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَذَكَرَ ٱيْضًا فِي حَدِيثِهِ قَالَ حُمَيْدٌ فَحَدَّثَ فَتَادَةُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ وَٱبْوَالِهَا

(۱۳۱۷۰) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣١٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ فَالَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَادِبَةً وَصَلَاةُ أَبِى بَكْرٍ حَتَّى بَسَطَ عُمَرُ فِى صَلَاةِ الْفَدَاةِ [راحع: ١٢١٤].

(۱۳۱۷۱) حضرت انس ٹٹائٹزے مروی ہے کہ نبی ملیکھ کی ساری نمازیں قریب قریب برابر ہوتی تھیں ،اسی طرح حضرت صدیق اکبر ٹٹائٹز کی نمازیں بھی ،لیکن حضرت عمر ٹٹائٹز نے فیجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٣١٦٢) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كُنَّا نُصَلِّى الْمَغْرِبَ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَأْتِي بَنِي سَلِمَةَ وَأَحَدُنَا يَرَى مَوَاقِعَ نَبْلِهِ [راحع: ١٢١٦٠].

(۱۳۱۲۲) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی مائیلا کے ساتھ مغرب کی نماز پڑھتے تھے، پھر ہم میں ہے کو کی مختص بنو سلمہ کے پاس جاتا تو اس وقت بھی وہ اپنا تیرگرنے کی جگہ کو بخو بی و کچھ سکتا تھا۔

(۱۳۱۲) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِی عَدِیِّ عَنْ حُمَیْدِ عَنْ آنس قَالَ بَیْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم یُصَلِّی إِذْ سَمِعَ بِکُاءَ صَبِیِّ فَتَجَوَّزَ فِی صَلَایِهِ فَطَنَنَا آنَهُ إِنَّمَا حَفَّفَ مِنْ آجُلِ الصَّبِیِّ آنَ أُمَّهُ كَانَتْ فِی الصَّلَاقِ العِدِد ، ۱۲۹، ۱۲ مِنْ السَّلَاقِ العِد ، ۱۳۱۲) حضرت الس پُرُمُنْ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مینا آئے نماز پڑھاتے ہوئے کی بیج کے رونے کی آ وازش اور نماز بکل کردی ، ہم نوگ بجھ کے کہ نی مینا آئے اس کی مال کی وجہ سے نماز کو بلکا کردیا ہے ، بیاس نیچ پرشفقت کا اظہارتھا۔

(١٣٦٦) حَلَكْنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ سُئِلَ أَنْسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَقَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَوَّذُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنُ الْحُسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُنْنِ وَالْبُخُلِ وَفِيْنَةِ اللَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ إِراحِي: ٢٨٦٤ ١ ١ (١٣١٣) مَيد بُيَنْهُ كَتِ بِين كرك فَحْص نے حضرت انس ﴿اللَّاسَ عِذَابِ قَبْرِكَ مَتَعَلَى سُوال كِيا تَوَانْبُول نَے فرمایا كرني مِيْنَا

هي مُنالِهَ مَن بن يَعْدِ مِنْ إِن يَعْدِ مِنْ إِن مِن مَا لَكُ عَلَيْهُ اللهِ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ ال

الله كى پناه ما تَلْتَى موئے كَتِ تَصَا الله الله الله الله الله الله الله كَان الله وعد الله الله الله الله الله على بناه مين آتا مول ـ (١٣١٦٥) حَدَّثُنَا الله أَبِى عَدِى عَلْ حَمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ أُفِيمَتْ الطَّلَاةُ وَعَرَضَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثَهُ فَحَبَسَهُ بَعُدَمًا أُفِيمَتْ الطَّلَاةُ حَتَى نَعَسَ بَعْضُ الْقَوْمِ (راجع: ٢١٥١).

(۱۳۱۷۵) حضرت انس ڈٹائٹز سے مروی ہے کہ ایک سرجہ نماز کا وقت ہو گیا ، نبی مٹیناً ایک آ دمی کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو فر مار ہے تھے ، جب وقت آ ہے تا کا ٹیٹر انماز کے لئے اٹھے تو بعض لوگ سوچکے تھے۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِيَّى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعِبُّ أَنْ يَلِيَهُ فِى الصَّلَاةِ الْمُهَاجِرُونَ وَالْكُنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۱۲۱) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طیفا اس بات کو پہند فر ماتے تھے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار مل کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہ مسائل نماز سیکھ لیس۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتْ الصَّلَاةُ وَكَانَ بَيْنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَيْنَ نِسَالِهِ شَیْءٌ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْضُهُنَّ عَلَى بَعْضٍ فَجَاءَ أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْثُ فِى أَفُواهِهِنَّ التُّوَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راحع: ٢٠٣٧].

(۱۳۱۷۷) حضرت انس بڑھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وفت قریب آ عمیاء اس وفت نبی بلید اور از واج مطہرات کے ورمیان کچھ تنی موری تھی، اور از واج مطہرات ایک دوسرے کا وفاع کر رہی تھیں، اس اثناء میں حضرت صدیق اکبر بڑھ فا تحریف ہے تا ہو جائے ۔ تشریف لے آئے اور کہنے تھے یارسول اللّٰہ فائن تھی ان کے منہ میں منی ڈالیے اور نماز کے لیے با ہر چینے ۔

(١٣١٨) حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَدِى عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَهُوَ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ قَالَ فَتَلَقَّاهُ الْأَنْصَارُ وَنِسَاؤُهُمْ وَٱبْنَاؤُهُمْ فَإِذَا هُوَ بِوُجُوهِ الْأَنْصَارِ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَعْصُوبُ الرَّأْسِ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارُ قَدْ قَصَوُا مَا عَلَيْهِمْ وَبَقِى مَا عَلَيْكُمْ فَأَخْسِنُوا إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنُ مُسِينِهِمْ وَاللَّهِ إِلَى مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ إِراحِم: ١٢٩٨١).

(۱۳۱۸) حضرت انس بڑاٹن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا ہا بر نکلے تو انصار سے ملاقات ہوگئی ، نبی مائیلا نے فر مایا اس ذات کوشم جس کے دست قدرت میں محمر تُناٹِیلاً کی جان ہے ، میں تم سے محبت کرتا ہوں ،تم انصار کے نیکوں کی نیکی قبول کرو ، اور ان کے گنا ہگار سے تجا دز اور درگذر کرو ، کیونکہ انہوں نے اپنا فرض نبھا دیا ہے اور ان کاحق باتی رو گیا۔

(١٣٦٩) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ أُحُدٍ كُسِرَتْ رَبَاعِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَشُجَّ فِي وَجْهِهِ قَالَ فَجَعَلَ الدَّمُّ يَسِيلُ عَلَى وَجْهِهِ فَجَعَلَ يَمْسَحُ الدَّمَ عَنْ وَجُهِهِ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ خَضَبُوا وَجْهَ نَبِيَّهِمْ بِالدَّمِ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ

هُمُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُن اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّ

الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [راحع: ١٩٧٨].

(۱۳۱۹) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ غزوۃ احد کے دن نبی ٹاٹٹا کے اسکلے جاردانت ٹوٹ کئے تھے اور آپ ٹاٹٹا کی پیشانی پر بھی زخم آیا تھا جتی کہ اس کا خون آپ ٹاٹٹا کے چیرہ مبارک پر بہنے لگا، اس پر نبی ٹاٹٹا نے فر مایا وہ قوم کیے فلاح پائے گا، اس پر نبی ٹاٹٹا نے فر مایا وہ قوم کیے فلاح پائے گا، سس پر نبی ٹائٹا کی جس نے اپنے نبی کے چیرے کوخون سے رنگین کر دیا ، جبکہ وہ انہیں ان کے رب کی طرف بلا رہا ہو؟ اس پر بیر آیت نازل ہوئی کہ'' آپ کوکی اختیارٹین ہے کہ اللہ ان پر متوجہ ہوجائے ، یا آئیس سزادے کہ وہ فلا کم ہیں۔''

(١٣١٧) حَدَّثَنَا ابْنُ آبِي عَدِثَى عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ آبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ رَأْسَهُ مِنْ خَلْفِهِ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَيْلِهِ فَيَعَطَاوَلُ آبُو طَلْحَةَ بِصَدْرِهِ يَقِى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحْدِى دُونَ نَحْرِكَ (راحم: ١٢٠٤٧)

(۱۳۱۷) حفرت انس ٹاٹٹڑے مروی ہے کہ حفرت ابوطلحہ ٹاٹٹڑ، ٹی فایٹا کے آگے کھڑے ہوئے تیرا ندازی کررہے تھے، بعض اوقات نبی فائٹا تیروں کی ہوچھاڑ و کیھنے کے لئے پیچھے سے سراٹھاتے تو حفرت ابوطلحہ ٹاٹٹؤ سیدسپر ہوجاتے تا کہ نبی فائٹا کی حفاظت کر سکیں ،اورعرض کرتے یارسول اللہ فاٹٹٹڑا آپ کے بیٹے کے سامنے میراسینہ پہلے ہے۔

(١٣١٧) حَدَّقَ ابْنُ آبِي عَدِى عَنْ حُمَيْدٍ عَنُ آنسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُعِرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ إِنْ اللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا طَرَقَ لَيْلًا لَمْ يُعِرُ عَلَيْهِمْ حَتَّى يُصْبِحَ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَكُونُوا يُصَلُّونَ أَغَارَ عَلَيْهِمْ قَالَ فَلَمَّا أَصْبَحْنَا رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّهِ أَهُلُ الْقَرْيَةِ إِلَى حُرُونِهِمْ مَعْهُمْ مَكَايِلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللّهِ وَالْمُسْلِمِينَ فَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّهِ وَالْمَعْيِسُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ آكُبُو اللّهِ آكُبُو اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ آكُبُو اللّهِ آكُبُو اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ آكُبُو اللّهُ آكُبُو اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ آكُبُو اللّهِ اللّهُ الْحَدِينَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ آكُبُو اللّهِ اللّهُ الْحَدِينَ قَالُوا مُحَمَّدٌ وَاللّهِ بِهِمْ مَعْهُمْ مَكَايلُهُمْ وَمَسَاحِيهِمْ فَلَمَّ اللّهُ آكُبُو اللّهِ اللّهُ الْحَدُولُ اللّهُ اللّهُ الْحَدُولُ اللّهُ اللّهُ الْحَدُلُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَيْهِ مَنَاعَ صَبَاحُ الْمُنْدُولِينَ قَالَ آنَسُ وَإِنّى لَوْدِيفُ أَبِى طَلْحَةَ وَإِنَّ قَدَعِى لَتُمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ [صححه البحارى (٢٩٤٥)، وابن حبان (٢٧٤٥، و٢٤٤١)]. [راحع: ١٢٦٤].

(۱۳۱۷) حضرت انس بڑگڑ کے مروی ہے کہ نبی ملائل جب کسی قوم پر حیلے کا اراد وکرتے تو رات کوحملہ نہ کرتے بلکہ میچ ہونے کا انتظار کرتے ،اگر وہاں ہے اذ ان کی آ واز سنائی دیتی تو رک جاتے ،ور نہ حملہ کر دیتے۔

نی طینا غزوہ خیبر کے لئے تشریف لے ملے ، تو رات کوخیبر پہنچے ، تب ہوئی تو نبی طینا اپنی سواری پر سوار ہوئے اور مسلمان اپنی سواری پر ، الغرض! جب نبی طینا شہر میں داخل ہوئے ، تو اللہ اکبر کہہ کر فر مایا خیبر بر باو ہو گیا ، جب ہم کسی قوم کے حن میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی منج بزی بدترین ہوتی ہے ، لوگ اس وقت اپنے اوز ار لے کرکام پر نکلے ہوئے تنے ، وہ نبی طینا اور مسلمانوں کو دکھو کہ کئے کہ محمد اور لشکر آھے ، حصرت انس ڈاٹھڈ کہتے ہیں کہ میں حصرت ابوطلحہ ڈاٹھڈے بیٹھے بہنے اموا

تھااورمیرے یاؤں تی طائھ کے یاؤں ہے لگ جاتے تھے۔

(١٣١٧) حَدَّلْنَا رَوْحٌ حَدَّلْنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَعَبُدُ اللّهِ بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ الْحَبَرَبِي زِيَادٌ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَرَبُوا الْمُحَوَّاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ وَلْبِسُوهَا فَطَرَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ حَوَّاتِيمَهُمُ [راحع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۱۷) حضرت انس ڈاٹٹ مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طائدا کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انٹوشی دیمی ، نبی طائدا کو و کیوکرلوگوں نے بھی جاندی کی انگوٹھیاں بنوالیں ، اس پر نبی طائدا نے انٹی انگوٹی اتارکز بھینک دی ، اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار بھینکیں۔

(١٣١٧٣) حَدَّلَنَا رَوْحٌ حَدَّلَنَا زُرَارَةً بْنُ أَبِى الْحَلَالِ الْعَنكِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ رَآيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ وَبَيْنَ يَدَيْهِ مَرَقَةً فِيهَا دُبَّاءً فَجَعَلَ يَتَنبَّعُهُ يَأْكُلُهُ

(۱۳۱۷۳) حضرت انس فٹانا سے مروی ہے کہ بی نے نبی طال کو کھانا کھاتے ہوئے دیکھا، آپ نگاٹی کے سامنے جوشور بہ تھا اس میں کدو تھا، اور نبی طال اسے تلاش کر کے کھار ہے تھے۔

(١٣٧٤) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّكُنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلُتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ هَلُ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَكُنُ رَأَى مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا يَعْنِى يَسِيرًا وَقَدْ خَضَبَ أَبُو بَكُو وَعُمَرُ أَخْسِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ [صححه البحارى (٨٩٤)، ومسلم (٢٣٤١)].

(۱۳۱۷) حمید کہتے ہیں کی فض نے حضرت انس ٹاٹھ سے ہو جہا کہ کیا تی طابا خضاب لگاتے ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ تی طابا کی مبارک ڈاڑھی کے اسکلے مصے ہیں صرف ستر و یا ہیں بال سفید ہتے، اور ان پر ہڑ ھا پے کا عیب نہیں آیا، کس نے ہو جہا کہ کیا ' بڑھایا عیب ہے؟ انہوں نے فرمایا تم ہیں سے ہر فنص اسے تا پہند سجمتنا ہے، البتہ حضرت صد بی اکبر ٹاٹھ مہندی اور وسمہ کا خضاب لگاتے ہتے جبکہ حضرت عمر ٹاٹھ مرف مہندی کا خضاب لگاتے ہتے۔

(١٣١٧) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا زُرَارَةً بْنُ آبِي الْحَلَالِ الْعَنَكِئُ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا ٱنْجَشَّةُ كَذَاكَ سَيْرُكَ بِالْقَوَارِيرِ [انظر: ١٢٩٦٦].

(۱۳۱۷۵) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مایش نے فر مایا انجھ ان آ سینوں کو آہتہ لے کرچلو۔

(١٣١٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنس بُنِ مَالِكِ أَنَّ قَائِلًا مِنْ النَّاسِ قَالَ يَا نَبِى اللَّهِ أَمَا يَرِدُ الدَّجَّالُ الْمَدِينَةَ قَالَ أَمَا إِنَّهُ لَيْعُمِدُ إِلَيْهَا وَلَكِنَّهُ يَجِدُ الْمَلَاثِكَةَ صَافَّةً بِبِقَابِهَا وَٱبْوَابِهَا يَحُرُسُونَهَا مِنْ الدَّجَّالِ [راحع: ١٢٢٦٩].

هي مُناكا اَمُن شِل يَعِيْدُ مِنْ اللهُ عِنْدُ اللهُ اللهُ عِنْدُ لِهِ اللهُ عَنْدُ اللّهُ عَنْدُواللّهُ عَنْدُ عَلَالِكُ عَنْدُ اللّهُ عَلَيْكُولُولُولُولُولُولِي عَلَيْكُمُ عَلَاللّهُ عَلَيْكُمُ عَلَيْكُمُ عَلَاللّهُ عَلَاللّهُ عَنْدُ عَلَالِكُ عَلَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَاللّهُ عَلَال

(۱۳۱۷) حضرت انس ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے پوچھایا رسول انٹد! کیا د جال مدیندمنورہ میں داخل ہو سکے گا؟ حضور نبی مکرم سرور دوعالم کاٹنڈ کے فرمایا د جال مدینه منورہ کی طرف آئے گالیکن وہاں فرشتوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے پائے گا،انشاءاللہ دینہ میں د جال داخل ہو سکے گااور نہ ہی طاعون کی وہاء۔

(١٣١٧٧) قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ فِي حَدِيثِهِ قَالَ فَتَادَةُ وَحَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ يُهَجَّاهُ يَقُرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِنِ أُمِّيِّ آوْ كَاتِبٍ [راحع: ٢٠٢٧].

(۱۳۱۷ء) حضرت انس بڑگٹا ہے مردی ہے کہ حضور نبی مکرم کا گھٹا ہے ارشا دفر مایا د جال کی دونوں آ تکھوں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہو یا پڑھا کھھا۔

(١٣١٧٨) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِآخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْنَحْيُر [راحعَى، ٢٨٣٢].

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹڑ ٹیڈے مؤوی ہے کہ جناب رسول الله مُکا ٹیڈ ہے۔ ارشاد فر مایاتم میں سے کو کی مخص اس وفت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسند نہ کرنے لگے جواپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٣١٧٩) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخُبَرَنِى مُوسَى بُنُ أَنْسٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللّهِ مَنْ أَبِى قَالَ آبُوكَ فَكَانٌ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمُنُوا لَا تَسْالُوا عَنُ آشُيَاءَ إِنْ تُبُدَ لَكُمْ تَسُوْكُمْ إِلَى تَمَام الْآيَةَ (صححه البحارى (٢٢٩٥)، ومسلم (٢٣٥٩).

(۱۳۱۷) حضرت انس بڑا ٹھڑا ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا و نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ مُؤَلِّمَ اِیم ایاپ کون ہے؟ نبی طائبا نے فرمایا تمہارا باپ فلال فخص ہے، اس پر میدآ بیت کم ل نا زل ہوئی کہ اے الی ایمان ! الیمی چیز وں کے تعلق سوال مت کیا کروجوا گرتمہارے سامنے ظاہر ہوجا کمیں تو تمہیں ہری آگیں۔

(١٣١٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ أَكُبُدِرَ دُومَةً أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَبِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةَ سُنْدُسٍ أَوْ دِيبَاجٍ شَكَّ فِيهِ سَعِيدٌ قَبْلَ أَنْ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَلَبِسَهَا فَتَعَجَّبَ النَّاسُ مِنْهَا وَصححه البحارى مِنْهَا وَصححه البحارى مِنْهَا وَصححه البحارى مِنْهَا وَصححه البحارى (٢٦١٦)، و٣٩٨٠ ، ٢٤٨٩ ، ٢٣٤٨ ، ٢٣٤٨ ، ٢٣١٨).

(۱۳۱۸) حضرت انس نگافٹا ہے مروی ہے کہ اکیدر دومہ نے نبی مایٹا کی خدمت میں ایک رمیٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصور تی پر تبجب کرنے گئے، نبی مایٹا نے فرمایا اس ذات کی نتم جس کے دست قدرت میں محد کا انگیا کی جان ہے سعد کے رومال' 'جوانیس جنت میں دیئے مملے ہیں' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣١٨١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً أَنَّ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ ٱنْبَأَهُمُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ

هِي مُنِلْكَ الْمَيْنَ بْلِي يَتِوْمَ كِهُو ﴿ فَهِ اللَّهِ عِنْهِ اللَّهِ عِنْهُ فَي مَا اللَّهِ عِنْهُ اللَّهِ مُستَدانِس بن مَا النَّ عِنْهُ أَنْهُ مِنْ بُلِي يَتِوْمَ كُوهُ هِمَا لَيْهِ عِنْهُ فَي مُستَدانِس بن مَا النّ

بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ ك ف ر أَى كَافِرٌ يَقُرَوُهَا الْمُؤْمِنُ أُمِّي وَكَاتِبٌ (راحع: ١٢٠٢٧).

(۱۳۱۸) حعزت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ حضور نبی کمرم کُلٹِیُّ اسٹا دفر مایا د جال کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرلکھا ہو گا جسے ہرمسلمان پڑھ نے گاخوا دووان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

(١٣١٨٢) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَيْتُ خَلُفَ آحَدٍ بَعُدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْجَزَ صَلَّاةً وَلَا أَثَمَّ مِنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٩١٠].

(۱۳۱۸۲) حعزت انس پڑٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے ہی مانیا سے زیادہ کسی کونما زمکمل اور مختصر کرتے ہوئے نہیں ویکھا۔

(١٣١٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَحَتَّى يُقُذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَعُودَ فِي الْكُفُرِ بَعْدَ أَنْ نَجَّاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَذِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ [صححه ابن حبان (١٧٩). قال شعب: اسناده صحبح}. [انظر: ٢٠٠٤].

(۱۳۱۸۳) حفرت انس بن ما لک ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیجائے ارشاد فرمایاتم میں ہے کوئی اس وقت تک مؤمن نبیس ہوسکتا جب تک اے اللہ اوراس کے رسول دوسروں ہے سب ہے زیادہ محبوب نہ ہوں ، اورانسان کفرے نجات ملنے کے بعداس میں واپس جانے کوائی طرح تا پہند کرے جیسے آگ میں چھلا تک لگانے کو نا پہند کرتا ہے۔

اورتم بیں ہے کو کی مختص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ بیں اس کی نگا ہوں بیں اس کے والد ،اولا واور تمام لوگوں سے زیاد ومحبوب ندہو جاؤں۔

(١٣١٨٤) حَدَّثَنَا رَوِّحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بْنَ حَبِيبٍ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وانظر: ١٤٠٠٥.

(۱۳۱۸۴) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٥) حَدَّثَنَا رَوِّحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظَّهُرَ ثُمَّ رَكِبٌ رَاحِلْتَهُ فَلَمَّا عَلَا جَبَلَ الْبُيْدَاءِ أَهَلَّ إِمَالِ الألباني: صحيح (النساني: ١٤/٨). [راحع: ٢٤٧٤].

(۱۳۱۸۵) معرست انس بی شخاس مردی ہے کہ نبی طفیا ظہری نماز پڑھکرا ہی سواری پرسوار ہوئے اور جب جبل بیداء پر چڑھے تو تنبیہ پڑھ لیا۔

(١٣١٨٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا قَفَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ آهُلَ مَكَّةَ سَأَلُوا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمُ آيَةً فَآرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْقَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راحع: ١٢٧١٨].

(۱۳۱۸۲) حضرت انس ڈکٹٹا ہے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی پیٹیا سے کوئی منجز ہ وکھانے کی فرمائش کی تو نبی پائیا نے انہیں دو

(١٣١٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثِنَا ضَيْبَانُ عَنُ فَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلْهَا مِاثَةَ عَامٍ لَا يَقُطعُهَا [راحع: ١٢٠٩٤].

(۱۳۱۸۷) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی طینی نے فر ما یا جنت بی ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے بی اگر کوئی سوارسوسال تک چلتا رہے جب بھی اس کا سابیختم نہ ہو۔

(١٣٨٨) حَدَّلُنَا يُونُسُ حَدَّثُنَا شَيْبَانُ عَنُ قَادَةً قَالَ حَدَّتُ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عَرَضَ لِي نَهَرٌّ حَاقَتَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُوِ الْمُجَوَّفِ فَقُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبُرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْلَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ رَبَّكَ قَالَ فَآهُوَى الْمَلَكُ بِيَدِهِ فَآخُرَجَ مِنْ طِينِهِ مِسْكًا أَذْفَرَ (راحع: ٤ - ٢٧ مَا).

(۱۳۱۸۸) حضرت انس نگانٹ مروی ہے کہ جناب رسول الله خالی ایش ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا جا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیمے لگے ہوئے تنے ، فرشتے نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی ، میں نے جبر مِل مایٹھاسے پوچھا کہ بید کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینہرکوٹر ہے جواللہ نے آپ کو عطا وفر مائی ہے۔

(١٣١٨٩) حَدَّلْنَا آسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ أَخْبَرَنَا آبُو بَكْرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنُ مَنْصُورٍ عَنُ سَالِمٍ بُنِ آبِي الْجَعْدِ عَنُ آنَسٍ قَالَ آقُبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُشِى حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ قَرِيبًا مِنْهُ قَالَ آثَاهُ شَيْخُ آوُ رَجُلٌ قَالَ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَمَا آغَدَدُتَ لَهَا فَقَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَظَكَ بِالْحَقِّ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرٍ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولُهُ قَالَ فَآنَتَ مَعَ مَنْ آخَبَتْ [راجع: ٢٧٩٢].

(۱۳۱۸) حضرت انس پختی ہے ہوں ہے کہ ایک آ دی نے نبی الیا سے بع جما کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی الیا ہے نے مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد مکی ہے؟ اس نے کہا کہ بس نے کوئی بہت زیادہ اعمال، نماز، روزہ تو مہیانہیں کرر کھ، البتہ اتی بات ضرور ہے کہ بیں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی طیا انے فرمایا کہتم قیامت کے دن اس محض کے ساتھ ہو مے جس کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٣١٩) حَدَّثُنَا ٱشُوَدُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِشْرِينَ يَوْمًا [انظر: ١٣٤٩٩،١٣٤٩].

(۱۳۱۹۰) حضرت انس خافظے مروی ہے کہ نبی مائیا نے بیس دن تک نماز فجر میں تنوستہ نازلہ پڑھی ہے۔

(١٣٦٩) حَدَّكَنَا رَوْحٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَرَخَ بِهِمَا جَمِيعًا أَوْ لَتَى بِهِمَا جَمِيعًا

هُمُ مُنْ الْمُ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْ

(١٣١٩١) حضرت انس محافظ المصروى ب كدني اليالم في الرعمره دونول كالبيد برها تعار

(١٣١٩٢) حَدَّثَنَا رَوِعٌ وَعَقَانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ فَتَى مِنُ الْأَنْصَارِ قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّى أُدِيدُ الْجِهَادَ وَلَيْسَ لِى مَالٌ الْجَهَّزُ بِهِ فَقَالَ اذْهَبُ إِلَى فَلَانِ الْأَنْصَارِ فَى فَإِنَّهُ قَدْ كَانَ تَجَهَّزَ وَمُولَ اللّهِ إِنِّى أُويدُ الْجَهَزِ وَمَلّمَ يُقُرِ نُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ ادْفَعْ إِلَى مَا تَجَهَّزُت بِهِ فَقَالَ وَمَرِضَ فَقُلُ إِنَّ رَسُولَ اللّهِ مَسَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُقُرِ نُكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ لَكَ ادْفَعْ إِلَى مَا تَجَهَّزُت بِهِ فَقَالَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ يَا فَكَانَةُ ادْفَعِي إِلَيْهِ مَا جَهَّزُينِي بِهِ وَلَا تَحْسِسِى عَنْهُ شَيْنًا فَإِنَّكِ وَاللّهِ إِنْ حَبَسْتِ عَنْهُ شَيْنًا لَا لَكُ لَكُ اللّهُ لَكِ فِيهِ قَالَ عَفَانُ إِنَّ فَتَى مِنْ أَسُلَمَ [صححه مسلم (١٩٩٤)، وابن حبان (١٧٣٠)].

(۱۳۱۹۲) حضرت انس بن ما لک شخط سے مروی ہے کہ ایک انساری نوجوان نے آ کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول الشفظ فظ ایس جہاد میں شرکت کرنا چاہتا ہوں لیکن استے پینے نہیں کہ اس کے لئے سامان سفر تیار کرسکوں؟ نی مائیلانے فرمایا کہ فلال انساری کے پاس چلے جاؤ کہ انہوں نے تیاری کی تھی لیکن وہ بھار ہو جگئے ،ان سے جا کر کہو کہ نبی مائیلا حمہیں سلام کہ در ہیں ، اور فرما رہے ہیں کہتم نے جوسامان سفر تیار کیا تھا، وہ جھے دے دو، اس انساری نے جا کر متعلقہ محالی کو پیغام پہنچا دیا ، انہوں نے اپنی بیوی سے کہ دیا کہتم نے میرے لیے جوسامان سفر تیار کیا تھا، وہ سب انہیں دے دو، اور پھو بھی نہ رو کتا ، کیونکہ فدا کی تم نے اس میں سے بھو بھی رو کا تو اس میں برکت نہیں ہوگی۔

(١٣١٩٣) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ انْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انَّهُ قَالَ لَعَنْوَةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنْ اللَّذُنِيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ آحَدِكُمْ مِنْ الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ الذُّنِيَا وَمَا فِيهَا [راجع: ١٢٣٧٥].

(۱۳۱۹۳) حضرت انس ٹنگٹز سے مردی ہے کہ نی مایا نے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے ہیں ایک مجمع یا پڑام جہاد کرنا و نیاو ما فیہا ہے بہتر ہے اور جنت ہیں ایک کمان رکھنے کی جگہ د نیاو مافیھا ہے بہتر ہے۔

(١٣٩٤) حَدَّنَا رَوْحٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُوْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ آئَ رَبِّ خَيْرُ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ فَيَقُولُ مَنْ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ آئَى رَبِّ شَوَّ فَصُلِ الشَّهَادَةِ وَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ آهُلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ آئَى رَبِّ شَوَّ فَصُلِ الشَّهَادَةِ وَيُؤْتَى بِالرَّجُلِ مِنْ آهُلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ آئَى رَبِّ شَوَّ مَنْ إِلَى اللّهُ مِنْ آهُلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا أَنْ رَبِّ مَنْ أَهُلِ النَّارِ فَيَقُولُ آئَى رَبِّ نَعُمْ فَيَقُولُ كَذَبْتَ قَدْ سَأَلْتُكَ آلَانَ مِنْ مَنْ اللّهُ مِنْ آهُلُ مِنْ أَهُلُ مِنْ أَهُلُ مَنْ أَنْ وَلَا اللّهُ مِنْ اللّهُ إِلَى النَّارِ وَمَحِمِ اللّهُ مِنْ الْمُلْولِ فَيَقُولُ لَقُولُ لَكُ مُنْ أَنْ اللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ النَّالِ وَصَحِمَ ابن حبان (٢٠٥٧)، والحاكم (٢/٥٧)، وقال الألباني: صحيح ذَلِكَ وَٱلْهُمْ تَفْعُلُ فَيْرَةُ إِلَى النَّارِ [صححه ابن حبان (٢٠٥٧)، والحاكم (٢/٥٧)، وقال الألباني: صحيح (النساني: ٣٦/٣)]. [راجع: ١٣٣٦]. [راجع: ١٣٣٦].

(١٣١٩٣) حضرت انس خالفت مروى ہے كه نبي طفيع نے فرمايا قيامت كے دن الل جنت ميں سے ايك آ وي كولا يا جائے گا،

هي مُناهَا مَرِينَ بِل يَهُوسِنَى كَلَيْهِ سَوْمَ فَي هِمِهِي هِمِينَ اللهِ عَلَيْهِ فَي مُنسَدَل النِس بِن مَا لك يَعِينَةً فِي هُو هِمِي مُستَدل النِس بِن مَا لك يَعِينَةً فِي هُو

الله تعالی اس سے بو یقعے کا کہ اے ابن آ دم! تو نے اپناٹھ کا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گاپرورد کا را بہترین ٹھ کانہ پایا، الله تعالی فرمائے گاکہ مانگ اور تمنا فلاہر کر، وہ عرض کرے گاکہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی ہی ہے کہ آپ جمعے دنیا میں واپس بھیج ویں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہوجاؤں، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دکھے چکا ہوگا۔

ایک جہنمی کو لایا جائے گا اور اللہ اس سے پوجھے گا کہ اے این آ دمی! تو نے اپنا ٹھکانہ کیسا پایا؟ وہ کہے گا پروردگار! بدترین ٹھکانہ اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زمین کی ہر چیز موجود ہوتو کیاتو وہ سب پھھا پنے فدیے ہیں دے دے گا؟ وہ کے گاہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جموٹ بولنا ہے، ہی نے تو تھھ سے دنیا ہیں اس سے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا، لیکن تو نے اسے پورانہ کیا چنانچہا سے جنم ہیں لوٹا دیا جائے گا۔

(١٣٦٥) حَلَكُنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ آئِنَا فِي اللَّمُنَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةً فَقُلُتُ لِنَابِتٍ يَقُولَ فِي دُعَائِهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ [صححه مسلم (٢٦٩٠)، وابن حبان (٩٣٨، و٩٣٨)]. أَسَمِعَهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمُ [صححه مسلم (٢٦٩٠)، وابن حبان (٩٣٨، و٩٣٨)]. وانظر: ١٣٢٨، ١٣٦١، ١٣٩٧، ١٣٦٩).

(۱۳۱۹۵) حضرت انس بڑی ڈاسے مردی ہے کہ نبی مالیج بکثرت بید عا وفر ماتے تھے کہ اے اللہ! ہمیں و نیا بیس بھی بھلائی عطا وفر ما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا وفر مااور ہمیں عذاب جہنم ہے محفوظ فریا۔

(١٣٩٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَمَى الْحَجُمْرَةَ ثُمَّ نَحَرَ الْبُدُنَ وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ وَوَصَفَ هِشَامٌ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُوَاتِنِهِ الْجَمُرَةَ ثُمَّ لَكُونَ الْبُدُنَ وَالْحَجَّامُ جَالِسٌ ثُمَّ قَالَ لِلْحَجَّامِ وَوَصَفَ هِشَامٌ ذَلِكَ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُوَاتِنِهِ وَلَحَمَّوَ الْمُعَدِّ وَالْحَجْرَ الْجَعَرَ الْعَالَ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى النَّاسِ وَحَلَقَ الْآخَرَ فَآعُطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ [راحع: ١٢١٦].

(۱۳۱۹۲) معنرت انس ڈاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینا جب جمرۂ عقبہ کی رمی اور جانور کی قربانی کر پچکے توسینگی لگوائی اور بال کا پنے والے کے سامنے پہلے سر کا واہنا حصہ کیا ، اس تے اس جصے کے بال تراشے ، نبی طینا نے وہ بال حصرت ابوطلحہ جناٹڈ کو وے دیئے ، پھر بائیں جانب کے بال منڈ وائے تو وہ عام لوگوں کو دے دیئے۔

(١٣١٩٧) حَدَّلُنَا رَوِّحٌ حَدَّلُنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَابِتًا الْبُنَانِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَتَمَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرَّ أَصَابَهُ قَانِ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلَّا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْيِزِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقِّنِي مَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِي [راجع: ١٢٦٩٣].

(۱۳۱۷) حضرت انس بن ما لک نگانگئے مروی ہے کہ نبی طینی نے فر مایاتم میں سے کوئی فخص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے بول کہنا جا ہے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، چھے اس وقت تک زندہ رکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا وفر مادینا۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بُنَ زَيْدٍ وَعَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ قَالَا سَمِعْنَا أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مِنْ ضُرَّ نَزَلَ بِهِ [راجع: ٢٠٠٢].

(۱۳۱۹۸) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٢٠٠) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا آغِرِ فُ شَيْنًا مِمَّا عَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْيَوْمَ فَقَالَ أَبُو رَافِعٍ يَا آبَا حَمْزَةَ وَلَا الصَّلَاةَ فَقَالَ أَوَلَيْسَ قَدْ عَلِمْتَ مَا صَنَعَ الْحَجَّاجُ فِي الصَّلَاةِ

(۱۳۲۰۰) حفزت انس ٹٹائٹ فر مایا کرتے تھے کہ میں نے نبی مائٹ کا جودور ہاسعادت پایا ہے، آج اس میں ہے کوئی چیز مجھےنظر نہیں آتی ،ابورافع نے پوچھا کہ اے ابوحزہ! نماز بھی نہیں؟ فرمایا کیاتم نہیں جانتے کہ تجاج نے نماز میں کیا پچھے کرویا ہے۔

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا رَوُحٌ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هِ شَامُ بُنُ أَبِى عَبُدِ اللَّهِ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبُرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدُ رَهَنَ دِرُعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِى فَآخَذَ شَعِيرًا وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبُرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَلَقَدُ رَهَنَ دِرُعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِى فَآخَذَ شَعِيرًا لِأَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَقَدُ سَمِعْتُهُ ذَاتَ يَوْمٍ يَقُولُ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ يَقُولُ ذَلِكَ مِرَارًا مَا أَمُسَى عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرِّ وَلَا صَاعُ بُرِّ وَلَا صَاعُ بُرُّ وَلِا صَاعُ بَرُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا صَاعُ بَرُ

(۱۳۲۰۱) حضرت انس بڑگٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول انٹد کا ٹیکڑا کے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روٹن لے کر آئے تھے۔

حضرت انس ٹٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰد کُٹاٹیڈ کی زرہ ایک یہودی کے پاس مدینہ منورہ میں گروی رکھی ہوئی تقی ، نبی طیُٹھ نے اس سے چندمہینوں کے لئے تو لیے تھے۔

اور میں نے ایک دن انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ آج شام کو آل محمد (سُکُٹِیْٹِم) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی نہیں ہے،اس وقت نبی ملینیا کی نواز واج مطہرات تعیس ۔

هي مُنالِهُ اللهُ اللهُ

(١٣٢.٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعْوَةً قَدْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّي الْحَبَأْتُ دَعُونِي شَفَاعَةً لِأُمَّتِي [راحع: ٢٢٤٠٣].

(۱۳۲۰۲) حَسَرَت انس اللهُ اللهِ عَروى بِ كَهُ بَي اللهِ عَنْ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهِ اللهِ عَلَهُ اللهِ عَلَهُ اللهِ عَلَهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَلَهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ عَلْهُ اللهُ اللهِ ال

(۱۳۲۰) حضرت انس بڑاٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا کیجدلوگ اپنے ممنا ہوں کی وجہ سے جہنم میں داخل کیے جائیں گے، جب وہ جل کرکوئلہ ہو جائیں مے تو انہیں جنت میں داخل کر دیا جائے گا، (اہل جنت پوچیس سے کہ یہ کون لوگ ہیں؟ انہیں) بتایا جائے گا کہ یہ جہنمی ہیں۔

(١٣٢.٤) حَدَّثَنَا هِشَامٌ بُنُ أَبِي عَبُدِ اللَّهِ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ الْعَجْزِ وَالْكُسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُولِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ الْعَبْرِ وَالْمُعَلِّلُ وَالْمُسَالِ وَاللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ مِنْ اللّهُ الْعُلْمِ وَالْمُلْمَاتِ الْعَبْرِ وَالْمُسَلِّمُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُ الْعُودُ وَلَوْلُولُولُهُ وَاللّهُ مِلْ اللّهُ الْوَالِمُ وَالْمُ الْعُلْمِ وَالْمُؤْلِ وَالْمُ الْوَالِمُ وَاللّهُ الْعُرْدِ وَالْمُلْمُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَاللّهُ وَالْمُؤْلِقُولُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِ وَاللّهُ وَالْمُؤْلِ وَالْمُؤْلِ وَاللّهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ وَاللّهُ الْعَلْمُ وَالْمُؤْلِ وَاللّهُ وَالْمُؤْلِ وَاللّهُ وَالْعُرْدُ وَاللّهُ اللّهُ الْعُرْدُ الْمُؤْلِ وَاللّهُ اللّهُ الْعُلْمُ وَاللّهُ وَاللّهُ الللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ ال

(۱۳۲۰۴) حضرت انس پی تنظیہ مروی ہے کہ نبی میں ایسارے عادفر مایا کرتے تھے اے اللہ! پس ستی ، برد حاہد ، برد لی ، بخل ، فتنہ د جال اور عذا ب قبرے آپ کی پناہ بیس آتا ہوں۔

(١٣٢٠٥) حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنُ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُرَيْدِ بُنِ أبِي مَرْيَمَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ لَلَاثًا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ آدُخِلُهُ الْجَنَّةَ وَمَنُ اسْتَعَاذَ باللَّهِ مِنْ النَّارِ ثَلَاثًا قَالَتُ النَّارُ اللَّهُمَّ أعِذُهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢١٩]

(۱۳۲۰۵) حضرت اُنس ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فرمایا جو محض تین مرتبہ جنت کا سوال کر لے تو جنت خود کہتی ہے کہا ہے اللہ!اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطا وفر مااور جو محض تین مرتبہ جہنم سے پناہ ما تک لے ، جہنم خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٣٢.٦) حَدَّثَنَا رَّوُحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ صَامَ وَيُفُطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ ٱلْمُطَرَ [راحع: ١٢٦٥١].

(۱۳۲۰) حضرت انس بن الله السيم وي ب كه نبي ماينا جب روز ور كهنة تو لوگ ايك و سر كومطلع كرد ين كه نبي ماينا في ا

مُنْ اللهُ ا

كى نيت كرلى جاورجب افطارى كرتے تب بھى لوگ ايك دوسرے كومطلع كرتے تھے كه ني الله اندوز و كھول ليا ہے۔ (١٣٢٠٧) حَدَّقَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ سَمِعْتُ آبَا النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَةً قَالَ يَسْرُوا وَلَا تُعَسِّرُوا وَآمْ كِنُوا وَلَا تُنَقَّرُوا [راحع: ١٢٣٥٨].

(۱۳۲۰۷) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے ارشاد فر مایا آ سانیاں پیدا کیا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو، سکون دلایا کرو، نفرت نہ پھیلایا کرو۔

(١٣٢.٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بُنُ حَازِمٍ عَنْ سَلْمٍ الْعَلَوِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ آخَدُمُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ آذْخُلُ عَلَيْهِ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَجِنْتُ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا بُنَى إِنَّهُ فَدُ حَدَثَ آمُرٌ فَلَا تَذْخُلُ عَلَى إِلَّا بِإِذْنِ [راحع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۲۰۸) حضرت انس ٹائٹڈے مروک ہے کہ میں ہی مائیں کی خدمت کیا کرتا تھا، اور بغیرا جازت لیے بھی ہی مائیں کے گھر میں چلا جایا کرتا تھا، ایک دن حسب معمول میں ہی مائیں کے گھر میں داخل ہوا تو آپ کا فیڈ کے فرمایا بیٹا! اللہ کی طرف سے نیا تھم آسمیا ہے، اس لئے اب اجازت لئے بغیرا ندر ندآ یا کرو۔

(١٣٢.٩) حَدَّثَنَا رَوُحٌ وَعَبْدُ الْوَهَابِ قَالَا حَدَّثَنَا صَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ لَوُ أَهُدِى إِلَى كُرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ إِلَيْهِ وَقَالَ رَوُحٌ عَلَيْهِ لَآجَبْتُ (صححه ابن حبان (٢٩٢٥) وقال الترمذى: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذى: ١٣٣٨)].

(۱۳۲۰۹) حعزت انس ٹاٹٹڈے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ مُٹاٹٹٹٹ ارشاد فر مایا اگر مجھے کہیں ہے ہدیہ بھی بحری کا ایک کھر آئے تب بھی قبول کرلوں گا ،اور اگر صرف اس کی دعوت دی جائے تب بھی قبول کرلوں گا۔

(١٣٢٨) حَلَّانَا رَوْحٌ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَلَمَّا تَجَلَّى رَبُّهُ لِلْجَبَلِ قَالَ فَآوُمَا بِخِنْصَرِهِ قَالَ فَسَاخَ [راحع: ١٢٢٨٥].

(۱۳۲۱۰) حعزت انس ٹٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹی نے ارشادِر بانی '' جب اس کے رب نے اپنی بخلی طاہر فر مائی'' کی تغییر میں فر مایا ہے کہ چنگلیا کے ایک کتارے کے برابر مجلی ظاہر ہوئی۔

(۱۳۲۱) حَلَّتُنَا رَوْحٌ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَاتَفَاطَعُوا وَلَا تَبَاعَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُوانًا [صححه مسلم (٥٥٥٦)]. [انظر: ١٤٠٦١، ١٢٩٧١]. والإنجاء ١٣٢١) حضرت السن المُتَاتَّ عمروى ہے كہ بى طيُرا اللهِ فَر ما يا آئيں مِن قطع تعلقى بغض، بشت بھيرنا اور صدن كياكرواورالله كے بندو! بعائى بحائى بن كرد ہاكرو۔

(١٣٢١٢) حَدَّلَنَا رَوْحٌ حَدَّلَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَزَكَوِيًّا بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ آخْبَرَنِى أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ

هي مُناهَا مَيْنَ بَل بَينِهِ سَوْم يَهِ هِ هِ ٢٣٣ كِهِ هِ ٢٣٣ كِهِ هِ مَنادَانِس بن مَا لكَ يَجِينَةً كِهِ هِ مُناهَا امَيْنَ بَل بَينِهِ سَوْم يَهِ هِ مَنادَانِ النِّسِ بِن مَا لكَ يَجِينَةً كَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلِينَةً

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا يَجِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهُجُو َ آخَاهُ فَوْقَ فَلَاثِ لَيَالِ [راجع: ١٢٠٩٧].

(۱۳۲۱۲) حضرت انس فافظ سے مروی ہے کہ نبی طالیا ہے فرمایا آپس میں قطع تعلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو،اورکسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی سے تین دن سے زیادہ قطع کلای کرنا حلال نہیں ہے۔

(١٣٦١٣) حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بُنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ وَرُدَانَ قَالَ دَخَلُنَا عَلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ فِي رَهُطٍ مِنُ آمِلُوا نَعَمُ قُلُنَا أَخْبِرُنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَتَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى عَلَيْهِ الصَّلَاةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ [اخرجه الطيالسي (٢١٣٨). قال عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى عَلِيهِ الصَّلَاة قَالَ كَانَ يُصَلِّيهَا وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ نَقِيَّةٌ [اخرجه الطيالسي (٢١٣٨). قال عندين صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۲۱۳) عبدالرطن بن وروان مُنظر كتے ہیں كه ايك مرتبہ ہم لوگ الل مدينہ كے ايك وفد كے ساتھ حضرت انس بنائن كى خدمت میں حاضر ہوئے ، انہوں نے بوجھا كه آپ لوگوں نے عصر كى نماز پڑھ كى ہم نے اثبات میں جواب ديا اور بوجھا كه يہ مناصر ہوئے ، انہوں نے جواب ديا اور بوجھا كه يہ بتا ہے" اللہ تعالى آپ كے ساتھ عمد وسلوك كرے" كه بى مائيا يہ نماز كب پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب ديا كه بى مائيا يہ نماز كاب پڑھتے تھے؟ انہوں نے جواب ديا كه بى مائيا يہ نماز كاب براحت تھے؟ انہوں نے جواب ديا كه بى مائيا يہ نماز كاب وقت بڑھتے تھے جب كہ سورج روش اور صاف ہوتا تھا۔

(١٣٣١٤) حَلَّكُنَا الطَّحَّاكُ بُنُ مَخُلَدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ آنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِينَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنَهَا [راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۲۱۳) حصرت انس مخافظ ہے مروی ہے کہ جتاب رسول اُللهُ مُنَافِظُ نے ارشاد فرمایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اے دفن کردینا ہے۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ قَالَ آخَبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِىٰ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ لَهُ فَصَّ حَبَشِى وَنَقَشَهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [صححه مسلم (٢٠٩٤)، وابن حبان (٦٣٩٤)]. [انظر: ١٣٣٩١].

(۱۳۲۵) حعزت انس بڑاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے جاندی کی ایک انگوشی بنوالی، جس کا تکییہ جیشی تھا اور اس پر بیرعمارت نقش تھی' محمدرسول اللہ'' مَثَاثِیْنِے۔

(١٣٢١٦) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنْ كَانَ دَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُعْتَسِلُ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ مِنْ الْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [داحع: ١٢١٨]. (١٣٢١٢) مَعْرَتُ الْسِ ثَلْمُنَّ سِي مردى سِهِ كَهْ بِي طِيُنِهُ الدران كَى الجَيْمَ مِدا يك بى برتن سِيعُسل كرايا كرتے ہے۔

(۱۳۲۱) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنُ خَالِدٍ يَعْنِى الْحَدَّاءَ عَنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَأَلُتُ آنَسَ بُنَ مَالِكِ هَلُ قَنَتَ عُمَرُ

هُمُ مُنايَّا المَيْنَ بْلِيَدِ مِنْ مَا لِيَا الْمَيْنَ بِلِي مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللهِ المُناقِقِ فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

قَالَ نَعَمُ وَمَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْ عُمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الرُّكُوع [راحع: ٢٧٣٥].

(۱۳۲۷) ابن میرین بکتین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ٹاٹٹڑ سے بوجھا کہ حضرت تمر ٹاٹٹڑ نے تنوت نازلہ پڑھی ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! حضرت بمر ٹاٹٹڑ سے بہتر ذات بعنی نبی ملیّھانے خود پڑھی ہے، رکوع کے بعد۔

(۱۳۲۸) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْحُبَرَنَا شُعُبَةً عَنْ لَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُثِرُ أَنْ يَدْعُو يَقُولُ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ إِراحِعِ ١٣١٩] (١٣٢١٨) معرَت السِ ثَنْ تُنْ سِمروى ہے كہ تى طِيْهِ كِمْرَت بِدِوعا وَفر مائے نَظے كذا ساللہ! بهيں دنيا عِس بھلائى عطاء فرما اور بميں عذا بِهِنَم ہے تخوظ فرما۔

(١٣٢١٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ سَمِعَ أَنْسًا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُّ لَكُ يَدَيْهِ فِى الْلُّعَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبطَيْهِ فَذَكُرْتُ ذَلِكَ لِعَلِيِّ بُنِ زَيْدٍ قَالَ إِنَّمَا ذَاكَ فِى الِاسْتِسُقَاءِ قَالَ قُلْتُ أَسَمِغْتَهُ مِنْ آنَسٍ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ أَسَمِغْتَهُ مِنْهُ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ آراحع: ١٢٩٣٤].

(۱۳۲۹) حضرت انس ٹٹائٹز کے مروی ہے کہ ہی ملینا اپنے ہاتھ اسنے بلند فر ماتے کہ آپ ٹٹائٹز کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک وکھائی دیجی۔

(.١٣٦٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ الْخَبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِي بِثَوْبٍ حَرِيرٍ فَجَعَلُوا يَمَسُّونَهُ وَيَنْظُرُونَ فَقَالَ الْتُعْجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَّادِيلُ سَغْدٍ أَوْ مِنْدِيلُ سَغْدٍ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا أَوْ الْيَنُ مِنْ هَذَا [رامع: ١٣١٨].

(۱۳۲۰) حفزت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا کی خدمت میں ایک رئٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر کہیں ہے آیا لوگ اے چھونے اور و کیمنے گئے، نبی مائٹانے فر مایاتم اس پر تعجب کررہے ہو،سعد کے رومال'' جوانہیں جنت میں ویئے مکتے ہیں'' وہ اس سے بہتر اور عمدہ ہیں۔

(١٣٢٨) حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَمَّادٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُكَيْعٍ وَعَتَّابٍ مَوْلَى ابْنِ هُرْمُزَ وَرَابِعٍ آيْضًا سَمِعُوا آنَسًا يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَهَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ كَذَا قَالَ لَنَا أَخْطَأَ فِيهِ وَإِنَّمَا هُوَ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ

(۱۳۲۱) معزت انس پڑاٹڑ ہے مروی ہے کہ نی مائیلائے اُرشاد فر ما یا جو تفس میری طرف جان بو جوکر کسی جھوٹی بات کی نسبت کرے ،اے اپنا ٹھکانہ چہنم میں بنالیما حاسبے۔

(١٣٦٣٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَأَبُو سَعِيدٍ يَغْنِي مَوْلَى تِنِى هَاشِمِ قَالَا حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بُنُ آنَسٍ سَمِعَ آنَسًا عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَغْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكُيْتُمْ كَثِيرًا [صححه

هُ مَنْ اللهُ الله

البخاري (٢٦١)، ومسلم (٢٣٥٩)، وابن حيان (٧٩٢)]. [راجع: ١٣٨٧٢].

(۱۳۲۲) حضرت انس بن مالک ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک دن نبی طبید این جو بیں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاستے ہوتے تو تم بہت تھوڑ ا بنتے اور کثرت سے رویا کرتے۔

(١٣٦٣٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُمُ يَخْفِرُونَ الْنَحْنُدَقَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَهُ فَأَصْلِحُ الْكُنُصَارَ وَالْمُهَاجِرَهُ [راحع: ٢٧٨٧).

(۱۳۲۲۳) حضرت انس ٹاکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طالیا فر ما یا کرتے تھے اصل خیر آخرت بی کی خیر ہے ، یا بیرفر ماتے کہاے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیرنہیں ، پس انصار اورمہاجرین کی اصلاح فر ہا۔

(١٣٢٢٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظُنِّ عَبُدِى بِى وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [انظر: ١٣٩٨١].

(۱۳۲۴) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشا وفر مایا اللہ تعالی فر ماتے ہیں کہ بیں اپنے بندے کے گمان' جووہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ جھے پکارتا ہے تو بیں اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُغَبَةُ عَنُ هِشَامٍ بُنِ زَيْدِ بُنِ آنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ مِنُ أَهْلِ الْكِتَابِ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱلَّا ٱضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ لَا إِذَا سَلَّمُوا عَلَيْكُمْ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [صححه البحاري (٢٩٢٦)]. [انظر: ١٣٣١٧].

(۱۳۲۷) حفرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک کتابی آ دمی بارگا و نبوت میں حاضر ہوا اور نبی مائٹ کوسلام کرتے ہوئے اس نے السّامُ عَلَیْکُمْ کہا ، بین کرحفرت عمر ٹاٹٹڈ کہنے لگے یارسول اللّٰہ کَاٹٹیڈ کیا میں اس کی گرون نداڑا ووں؟ نبی مائٹ نے فر مایانہیں ، البتہ جب اہل کتاب تمہیں سلام کیا کریں تو تم صرف وَ عَلَیْکُمْ کہا کرو۔

(١٣٢٢٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ عَنُ أَنْسٍ فَالَ كُنْتُ أَمْشِى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرُدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيظُ الْجَاشِيَةِ وَأَعْرَابِيٌّ يَسْأَلُهُ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَتَّى انْتَهَى إِلَى بَعْضِ حُجَرِهِ فَجَذَبَهُ جَذُبَةٌ حَتَّى انْشَقَّ الْبُرُدُ وَحَتَّى تَغَيَّبُ حَاشِيَتُهُ فِى عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مِنْ تَغْيِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهُ آمَرَ لَهُ بِشَىْءٍ فَأَغْطِيَهُ [راحع: ٢٥٧٦].

(۱۳۲۲) حضرت انس خان سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی طینا کے ساتھ چلا جار ہاتھا، آپ فائی آئے موٹے کنارے والی ایک نجرانی چا دراوڑ ہور کئی تھی ،راستے میں ایک دیباتی مل کیا اوراس نے نبی طینا کی چا درکوایے کھیٹا کہ وہ پھٹ گی اوراس کے نشانات نبی طینا کی کردن مبارک پر پڑ گئے ، نبی طینا میں صرف بہی تبدیلی ہوئی کہ اسے بچھ دینے کا تھم دیا جواسے دے دیا گیا۔ (۱۳۲۲۷) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْسَحَاقُ عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَعَثَ

هِي مُنْهُا اَمَٰهُن بَبِل يَعِدِ مَتَوْم كِهِ هِي هِ اللهِ هِي هِ اللهِ هِي اللهِ اللهُ اللهُ

حَرَامًا حَالَهُ أَحَا أُمْ سَلَيْم فِى سَيْعِينَ رَجُلًا فَقَتِلُوا يَوْمَ بِنْرِ مَعُونَة وَكَانَ رَئِيسُ الْمُشْوِكِينَ يَوْمَئِلْ عَالَمُ الطَّقَيْلِ وَكَانَ هُوَ آتَى النّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اخْتَرْ مِنِّى ثَلَاتَ حِصَالٍ يَكُونُ لَكَ أَهُلُ السَّهُلِ وَيَكُونُ لِى أَهُلُ الْوَبَرِ أَوْ أَكُونُ حَلِيفَةً مِنُ بَعُدِكَ آوُ آغُزُوكَ بِفَطَفَانَ ٱلْفِ آشُقَرَ وَٱلنِّفِ شَفْرَاءَ قَالَ فَطُعِنَ فِى بَيْتِ امْرَا قِ مِنْ يَنِى فَلَانِ النَّفُولِي فَلَكِي بِهِ فَرَكِنَهُ فَهَالَ لَهُمُ فَهَالَ عُلَمَ عَلَيْهِ وَلَا كَنتُم فَرِيبًا فَإِنْ فَتَلُولِي اغْلَمْتُم أَصْرَبِي فَلَكِي وَكُولُوا قَرِيبًا مِنْ يَنِى أَمْدَةً وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَرَجُلًا مَنْ مَنْ يَنِى أَمْدَةً وَلَا كَنتُهُمْ فَرِيبًا فَإِنْ فَتَلُولِي اغْلَمْتُمُ أَصْرَالَهُمُ حَرَامٌ الْحُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَيْكُمْ فَالُوا نَعُمْ فَجَعَلَ يُحَدِّقُهُمْ وَآوُمَنُوا فَقُولَ لَهُمْ فَقَالَ لَهُمْ عَرْمُ مِنْ حَلْفِهِ فَطَعَمَنَهُ حَتَى أَنْفَذَهُ بِالرَّمْحِ قَالَ اللّهُ آكُمُ فَالُوا نَعُمْ فَجَعَلَ يُحَدِّقُهُمْ وَآوُمَنُوا إِلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ مِنْ حَلْفِهِ فَطَعَمَنَهُ حَتَى أَنْفَذَهُ بِالرَّمْحِ قَالَ اللّهُ آكُمُ فَوْتُ وَرَبِّ الْكُعْمَةِ قَالَ لَهُمْ كُلُهُمْ وَرَبُولِ اللّهُ مَلْكُونَ وَصَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ مِنْ اللّهُ عَلَى وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَكَانَ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ فَلَا اللّهُ وَرَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِمُ أَوْبُولِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلٍ وَلَاكُمُ وَاللّهُ وَرَسُولُهُ [صححه البحارى (٢٨٠١]. [انظر: ٢١٤١٤].

(۱۳۲۷) حضرت انس نظافہ سے مردی ہے کہ نی طبیقائے ان کے مامول حضرت ترام نظافہ کو 'جوحضرت امسلیم فیانی کے بھائی سے 'ان ستر صحابہ بنا فیانی کے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معو نہ کے موقع پر شہید کردیے گئے تھے ،اس وقت شرکین کا سردار عامر بن طفیل تھا ، وہ انک مرتبہ نی طبیقا کے پاس آیا تھا اور کہا تھا کہ برے متعلق تین بیس ہے کوئی ایک بات قبول کر لیجئے ، یا تو شہری لوگ آپ کے اوردیہاتی لوگ میرے موجا کیں ، یا بیس آپ کے بعد ظیفہ تا سرد کیا جاؤں ، ور نہ پھر بیس آپ کے ساتھ بنو خطفان کے ایک برار سرخ وزرد اور فول اور اور نول کو زرد اور فول کو لے کر جنگ کروں گا ،اے کس تھیلے کی حورت کے گھر بیس بعد از ال کس نے نیزے سے زخی کردیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاں قبیلے کی حورت کے گھر بیس ایسا پھوڑ املا جیسے اونٹ بیس ہوتا ہے ،میرا گھوڑ الے کے نیزے سے زخی کردیا اور وہ کہنے لگا کہ فلاس قبیلے کی حورت کے گھر بیس ایسا پھوڑ املا جیسے اونٹ بیس ہوتا ہے ،میرا گھوڑ الے کر آئی گھوڑ ہے پر سوار بھوا اور اس کی پیشت ہے اتر نا نصیب نہ ہوا ، داستے ہی بیس مرکیا۔

حضرت جرام نا النوار ومرالنظر الحقاء انهوں کو لے کر چلے ، ان میں سے ایک کا تعلق بنوامیہ سے تھا اور دومرالنظر الحقاء انہوں نے ان دونوں سے قرمایا کہ تم میرے قریب ہی رہنا تا آ تکہ میں والیس آ جاؤں ، اگر تم مجھے حالت امن میں پاؤ تو بہت بہتر ، ورندا گروہ مجھے قل کردیں تو تم میرے قریب تو ہو گے ، باتی ساتھیوں کو جا کرمطلع کردیتا ، یہ کہ کرحضرت جرام نا النوار واندہو گئے۔ ورندا گروہ مجھے قبلے میں بائی کرانہوں نے فرمایا کیا مجھے اس بات کی اجازت ہے کہ نی خالا کا پیغام آپ لوگوں تک کہ بنچاسکوں ؟ انہوں نے اجازت دے دی ، حضرت جرام نا النوان کے ساسنے پیغام ذکر کرنے گئے ، اور دشمنوں نے چھھے سے ایک آ دی کو اشارہ کردیا جس نے چھھے سے آیک آ دی کو اشارہ کردیا جس نے چھھے سے آیک آ دی کو اشارہ کردیا جس نے چھھے سے آگر ان کے ایسا نیز و مگونیا کہ جم کے آ ریار ہو گیا ، حضرت جرام نا النا تو کی تھے ہوئے ''اللہ اکبر ، رب کھیکی تم ایس کے امران میں انہوں نے تمام صحابہ زائی کا کہ موجہ کے آتر کا مرف و انگر ا آ دی نام کمیا کہ دو پہاڑ

هي مُنااَامَهُ فَيْنَ لِهِ يَتِهُ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَّهُ عَا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ

کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا ،ای مناسبت سے بیودی تا زل ہوئی''جس کی پہلے تلاوت بھی ہوئی تھی ، بعد میں منسوخ ہوگئ'' کہ ہماری قوم کو میہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جاملے ہیں ، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور اس نے ہمیں راضی کر دیا ،ادھرنی پیجا جالیس ون تک قبیلۂ رعل ، ذکوان ، بنولحیان اور عصیہ'' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کالیڈیڈم کی نافر مانی کی تھی'' کے خلاف بدوعاء فرماتے رہے۔

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسُرُ وَالنَّمْرُ جَمِيعًا [راجع: ٥ - ١٢٤].

(۱۳۲۸) حضرت انس بنافذ ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے کچی اور کی مجور کوا کٹھا کر کے تبیذ بنانے سے متع فر مایا ہے۔

(١٣٢٢٩) حَلَّكُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا آغُلَمُ لَضَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ٢٠٠٤].

(۱۳۲۲۹) حضرت انس بن ما لک ٹائٹزے مروی ہے کہ ایک دن نبی طائبانے فر مایا جو میں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاننے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کثرت ہے رویا کرتے۔

(۱۷۲۲۰) حَدِّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدِّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَالَمْ يَسْتَغِيلُ قَالُوا وَكَيْفَ يَسْتَغِيلُ قَالَ يَقُولُ قَدْدَعُونُ رَبِّي فَلَمْ يَسْتَجِبُ لِي [راجع: ١٣٠٩] الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مَالَمْ يَسْتَجِبُ لِي [راجع: ١٣٠٩] الْعَبْدُ بِخَيْرٍ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ أَنْ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ ال

(١٣٣٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ [راسع: ١٢٤١].

(۱۳۲۳) حضرت انس ٹاٹٹنا کے مروی ہے کہ نی طائبانے ہمیں کوئی خطبہ ایبانہیں دیا جس میں بیندفر مایا ہو کہ اس مخض کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواور اس مخف کا دین نہیں جس کے پاس وعدہ کی پاسداری نہ ہو۔

(۱۳۲۲۲) حَدَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّنَنَا قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّ حَارِثَةً قَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كَانَ حَارِثَةً أَصَابَ حَيْرًا وَإِلَّا أَكْثَرُتُ الْبُكَاءَ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدُوسِ الْأَعْلَى حَارِثَةً إِنَّها جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدُوسِ الْأَعْلَى عَارِثَةً أَصَابَ حَيْرًا وَإِلَّا أَكْثَرُتُ الْبُكَاءَ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّها جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ لَفِي الْفِرْدُوسِ الْأَعْلَى وَالدَّهِ عَربِ إِلنَّظَر: ١٤٠٦٠،١٣٧٧) وابن حبان (٩٥٨) وقال الترمذي: حسن صحبح غربب إلانظر: ٢٨٠٩) وابن حبان (٩٥٨) وقال الترمذي: حسن صحبح غربب إلى انظر: ١٤٠٦،١٣٧٧) معرب السن الله تَقَالَ عَلَى الله والله والله والله والله والله والله والله عنه الله والله والله

هي مُنلاا مَيْن بَل مَنيه سَرِّم ﴿ لِهِ هِلَي هِي مِن النَّالِيَ النَّالِيَّةِ فَي اللَّهِ عِنْهُ كِهُ هِي مَن اللَّهُ عَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ الللِّهِ عَنْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللللِّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ الللِي عَلَيْنَ الللِّهِ عَلَيْهِ الللِي ع

جنت مرف ایک تونہیں ہے، و وتو بہت ی جنتیں ہیں اور حارثدان میں سے جنت الفردوس میں ہے۔

(١٣٣٣) حَلَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا أَبَانُ حَلَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِبًّا دَعَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبْرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِحَةٍ فَأَجَابَهُ [انظر: ١٣٨٩٦].

(۱۳۲۳۳)حضرت انس ٹاٹٹنا ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللهٔ ٹاٹٹنا کو ایک مرتبہ ایک بیبودی نے جو کی روٹی اور پرانے روغن کی دعوت دی جو نبی ملیکھنے قبول فر مالی۔

(۱۳۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَعِّى بِكُنشَيْنِ آمُلَحَيْنِ آفُرَنَيْنِ يَذُبَهُ حُهُمَا بِيَدِهِ وَيَضَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١٩٨٧]. بكنشَيْنِ آمُلَحَيْنِ آفُرَنَيْنِ يَذُبَهُ حُهُمَا بِيَدِهِ وَيَضَعُ رِجُلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ [راحع: ١٩٨٧]. (١٣٣٣) حَرْرَت الْسَ مُروى ہے کہ بی طینہ او چتکبرے سِینگ دارمین شرح قربانی بی جَهُ کیا کرتے ہے ، اورالله کان ہے کہ کی طینہ انہیں اپنہ اتھے نہ کر تیجے اوران کے پہلو پراپنا پاؤں رکھتے ہے۔ لے کربھیر کہتے ہے ، میں نے دیکھا ہے کہ بی طینہ آئیں اپنے اتھے نہ کا کہ تھے ۔ (۱۳۲۵) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدِّثَنَا قَالِيتُ عَنْ انْسِ قَالَ مُرَّ عَلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا شَوَّا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا شَوَّا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا شَوَّا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمُرَّ بِحِنَازَةٍ فَالْنِي عَلَيْهَا شَوَّا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْعَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَقَالَ وَجَبَتُ وَمُو اللَّهُ الْنَانَ عَلَيْهِا مَوْ الْفَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَقَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَقَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَقَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَقَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَقَالَ وَجَبَتُ وَالْمُ الْمُ الْفَالَ وَجَبَتُ وَالْدَى الْفَالَ وَجَبَتُ وَالْعَالَ وَجَبَتُ الْفَالَ وَجَبَتُ وَالْعَالَ وَجَبَتُ وَالْوَالِ الْحَالَةُ الْفَالَ وَجَبَتُ وَمُو الْفَالَ وَجَبَتُ وَالْوَالَ وَالْمَالُ وَالْمُ الْفَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمُولُ وَلَى النَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُولُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَقَالَ وَجَبَتُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالْمَالُ وَالُولُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَالْمَالُولُ وَالْمَالُ وَالَا وَالْمَالُولُ وَ

(۱۳۳۵) حضرت انس نگانئاسے مروی ہے کہ نبی ملایہ کے سامنے سے ایک جنازہ گذرا، لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی ملایہ نے فرمایا واجب ہوگئی ، پھردوسراجنازہ گذرااورلوگوں نے اس کی ندمت کی ، نبی ملایہ نے فرمایا واجب ہوگئی۔

(١٣٦٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ آنَسٍ قَالَ لَمْ يَخُوجُ إِلَيْنَا نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَسَلَّمَ فَلَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحِجَابِ فَرَفَعَهُ فَلَمَّا وَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظُرْنَا مَنْظُرًا فَطُّ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا نَظُرْنَا مَنْظُرًا فَطُّ كَانَ أَعْجَبَ إِلَيْنَا مِنْ وَجُهِ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَتَقَلَّمَ وَآزُحَى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَتَقَلَّمَ وَآزُحَى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَتَقَلَّمَ وَآزُحَى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَتَقَلَّمَ وَآزُحَى نَبِي اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى آبِي بَكُو أَنْ يَتَقَلَمُ وَآزُحَى نَبِي اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحِجَابَ فَلَنْ يَقُلِو عَلَيْهِ حَتَّى مَاتَ [صححه البحاري (١٨٨)، ومسلم (١٩١٤)، وابن حبان (١٠٠٥).

(۱۳۲۳۱) حضرت انس نظافہ مروی ہے کہ نی طینہ جب مرض الوفات میں جنا ہوئے تو تین ون تک باہر نہیں آئے ، ایک مرتبہ نماز کوڑی ہوئی حضرت ابو بکر عافہ نماز پڑھانے کے لئے آگے بڑھے تو نی طینہ نے کھر کا پر دہ ہٹایا ، ہم نے ابیا منظر بھی نہیں ویکھا تھا جیسے نی طینہ کا رخ تا بال اس وقت نی طینہ نے حضرت ابو بکر دیا تا کا رخ تا بال اس وقت نی طینہ نے حضرت ابو بکر دیا تا کہ است فر مایا کہ آگے بڑھ کرنماز کھل کریں ، اور تی طینہ نے پر دہ لٹکا لیا ، پھروصال تک نی طینہ نماز کے لئے ند آئے۔

(١٣٦٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّقِنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أَفْبَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

شَاتٌ لَا يُعْرَفُ قَالَ فَيَنْفَى الرَّجُلُ أَبَا بَكْرٍ فَيَقُولُ يَا أَبَا بَكْرٍ مَنْ هَذَا الرَّجُلُ الَّذِى بَيْنَ يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَذَا الرَّجُلُ يَهْدِينِي إِلَى السَّبِيلِ فَيَحْسِبُ الْحَاسِبُ أَنَّهُ إِنَّمَا يَهُدِيهِ الطَّرِيقَ وَإِنَّمَا يَعْنِي سَبِيلَ الْخَيْرِ فَالْتَفَتَ أَبُو بَكُرٍ فَإِذَا هُوَ بِفَارِسٍ قَدْ لَحِقَهُمْ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَذَا فَارِسٌ قَدْ لَحِقَ بِنَا قَالَ فَالْتَفَتَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُمَّ اصْرَعْهُ فَصَرَعَتُهُ فَرَسُهُ ثُمَّ قَامَتْ تُحَمِّحِمُ قَالَ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مُرُنِي بِمَا شِئْتَ قَالَ قِفْ مَكَانَكَ لَا تُتُرُكَنَّ أَحَدًا يَلُحَقُ بِنَا قَالَ فَكَانَ أَوَّلُ النَّهَارِ جَاهِدًا عَلَى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ آخِرُ النَّهَارِ مَسْلَحَةً لَهُ قَالَ فَنَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانِبَ الْحَرَّةِ ثُمَّ بَعَثَ إِلَى الْمَانُصَارِ فَجَائُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمُوا عَلَيْهِمَا وَقَالُوا ارْكَبَا آمِنَيْنِ مُطْمَئِنَيِّنِ قَالَ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكُرٍ وَحَقُّوا حَوْلَهُمَا بِالسَّلَاحِ قَالَ فَقِيلَ بِالْمَدِينَةِ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَاسْتَشْرَفُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ وَيَقُولُونَ جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ فَٱفْتِلَ يَسِيرٌ حَتَّى جَاءَ إِلَى جَانِبِ دَارِ آبِى ٱيُّوبَ قَالُوا فَإِنَّهُ لَيْحَدِّثُ ٱلْهَلَهَا إِذْ سَمِعَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ وَهُوَ فِي نَخُلٍ لِٱلْهُلِهِ يَخْتَرِفُ لَهُمْ مِنْهُ فَعَجِلَ أَنْ يَضَعَ الَّذِى يَخْتَرِفُ فِيهَا فَجَاءَ وَهِيَ مَعَهُ فَسَمِعَ مِنْ نَبِيٌّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَجَعَ إِلَى أَهُلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ بَيُوتِ آغُلِنَا ٱقْرَبُ فَالَ فَقَالَ آبُو آيُّوبَ آنَا يَا نَبِئَ اللَّهِ هَذِهِ دَارِى وَهَذَا بَابِي قَالَ فَانْطَلِقْ فَهَيَّءُ لَنَا مَقِيلًا قَالَ فَذَهَبَ فَهَيَّا لَهُمَا مَقِيلًا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ فَدُ هَيَّأْتُ لَكُمَا مَقِيلًا فَقُومًا عَلَى بَرَكَةِ اللَّهِ فَقِيلًا فَلَمَّا جَاءَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَلَامٍ فَقَالَ أَشْهَدُ آنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَٱنَّكَ جِنْتَ بِحَقٌّ وَلَقَدْ عَلِمَتْ الْيَهُودُ ٱنِّى سَيَّدُهُمْ وَابْنُ سَيِّدِهِمْ وَٱغْلَمُهُمْ وَابْنُ ٱعْلَمِهِمْ فَادْعُهُمْ فَاسْأَلُهُمْ فَلَخَلُوا عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ وَيُلَكُمْ اتَّقُوا اللَّهَ فَوَالَّذِى لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّكُمْ لَتَعْلَمُونَ أَنَّى رَسُولُ اللَّهِ حَقًّا وَٱلِّى جِنْتُكُمْ بِحَتَّى ٱسْلِمُوا قَالُوا مَا نَعُلُمُهُ لَلَالًا [صححه البخاري (۲۹۱)].

(۱۳۲۷) حضرت انس نظافات مروی ہے کہ نی طابیا جب ید بینمنور و تشریف لائے و حضرت الویکر صدیق بی فافیا کو اپنے بیچے
بی ایک ہوئے تھے، حضرت صدیق اکبر شافیا ہوڑ ہے اور جانے پہچانے تھے، جبکہ نی طابیا جوان اور غیرمعروف تھے، اس کے
راستے میں اگر کوئی آ وی مانا اور یہ ہو چھتا کہ ابو بکر! آپ ک آگے یہ کون صاحب ہیں؟ تو وہ جواب و یہ تھے راستہ دکھا
رہے ہیں، جھنے والا یہ جھتا کہ نی طابیا آئیس راستہ دکھارہ ہیں اور حضرت صدیق اکبر شافیا اس سے خیر کاراستہ مراولے رہے تھے۔
ایک مرتبہ راستہ میں حضرت صدیق اکبر شافیا نے بیچے مؤکر دیکھا تو ایک شہوار ان کے انہائی قریب بی چکا تھا، وہ
نی طابیا ہے کہنے گئے اے اللہ کے نی ایسوار تو ہم کے پہنے چکا ہے، نی طابیا نے اس کی طرف متوجہ موکر فر ما یا اے اللہ! اے گرا
دے اس کے عمر اس کے کھوڑے نے اسے اپنی ہشت ہے گرا دیا اور بنہنا تا ہوا کھڑا ہو گیا، وہ شہوار کہنے لگا کہ اے اللہ کے نی !

هي مُناكا اَمُرِينَ بَل مَنْظِي مِنْ مِن مَالكَ عِينَةً كِهِهِ مِن مَالكَ عِينَةً كِهِهِ مِن مَالكَ عِينَةً كِه مُناكا امْرِينَ بَل مُنْظِينَ بِل مُنْظِينَ بِل مُنْظِينَ بِل مُنْظِينَ فِي اللّهِ عِينَةً فِي هِمَ اللّهِ مِن

بچھے کوئی تھم دیجئے ، نبی طان نے فرمایا اپنی جگہ پر بی جا کررکواور کسی کو ہمارے پاس کینچنے نہ دو ، دن کے ابتدائی جھے ہیں جو خص نبی طان ایک خلاف کوشش کررہا تھا ، اس طرح دن کے آخری جھے ہیں وہی نبی طان کا ہتھیا رہن گیا۔

اس طرح سنر کرتے کرتے نبی طینا نے پھر لیے علاقے کی جانب پھنے کر پڑاؤ کیا اور انعتار کو بلا بھیجا، وولوگ آئے اور
دونوں حضرات کوسلام کیا اور کہنے گئے کہ اس واطمینان کے ساتھ سوار ہو کرتھریف لے آئے، چنا نچہ نبی طینا اور حضرت صدیق
اکبر ٹٹاٹٹ سوار ہوئے اور انعمار نے ان دونوں کے گروسلے سپا ہیوں سے حفاظتی حصار کرلیا، ادھر مدید منورہ بی اعلان ہوگیا کہ
نبی طینا تشریف لے آئے ہیں، چنا نچہ لوگ جما تک جما تک کر نبی طینا کو دیکھنے اور انتہ کے تبی آگئے، کے نعرے لگانے گئے،
نبی طینا جلتے جلتے حضرت ابوابوب انعماری ٹٹائٹ کے گھرکے یاس بینی کراتر گئے۔

نی طینا الل خانہ ہے باتیں کری رہے ہے کہ عبداللہ بن سلام کو بیٹر سننے کوئی ، اس وقت وہ اپنے مجود کے باخ بیل اپنے الل خانہ کے کھوریں کا ثیں اور اپنے ساتھ تی لے کرنی طینا کی خدمت میں حاضر ہو گئے ، نی طینا کی باتیں سنیں اور واپس کھر چلے گئے ، ادھر نی طینا نے لوگوں ہے ہو چھا کہ ہمارے رشتہ فدمت میں حاضر ہو گئے ، نی طینا کی باتیں سنیں اور واپس کھر چلے گئے ، ادھر نی طینا نے لوگوں ہے ہو چھا کہ ہمارے رشتہ داروں میں سب سے زیادہ قریب کس کا گھرہے؟ حضرت ابوابوب افساری ڈائٹونے آپ کوئیش کیا اور عرض کیا کہ بیر مراد مراد وازہ ہے ، نی طینا نے فر مایا کہ پھر چاکہ اور میں کہ انتظام کرو، حضرت ابوابوب ڈائٹونے جاکر انتظام کیا اور دانس کی کروں تا کہ کہ اسے اللہ کے پھر چاکہ انتظام ہو گیا ہے ، آپ دونوں چل کر 'اللہ کی برکت پر'' جاکر انتظام کیا اور دانس آکر کہنے گئے کہ اے اللہ کے نبی ! آرام کا انتظام ہو گیا ہے ، آپ دونوں چل کر 'اللہ کی برکت پر''

جب تی تاییا تشریف لائے تو ان کی خدمت بیل عبداللہ بن سلام بھی حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ بیل اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سے رسول ہیں اور حق کے گئے کہ بیل اور حق کے بیل میں دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے سے رسول ہیں اور حق لے کر آئے ہیں ، یبودی جانے ہیں کہ بیل ان کا سروار اور عالم بن عالم ہوں ، آپ انہیں بلا کر ان سے بچ جھنے چنا نچہ جب وہ آئے تو نبی طابع آن سے فرمانیا اے کرو و یبود! اللہ سے ڈرو، اس اللہ کی تم جس کے علاوہ کو کی معبود نبیس ، تم جانے ہو کہ بیل اللہ کا سچار سول ہوں ، اور بیل تبہار سے پاس حق لے کر آپا ہوں ، اس لئے تم اسلام قبول کراو، انہوں نے کہا کہ میں بچر معلوم نہیں ۔

(١٣٢٨) حَلَّانَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّانِي أَبِي حَلَّانَا شُعَيْبُ بُنُ الْحَبْحَابِ عَنْ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رِيُهَجَّاهَا يَقْرَؤُهُ كُلُّ مُسْلِمٍ كَ فَ رِ [صححه مسلم (٢٩٣٣)]. [انظر: ٢٩٣٣ / ١٣١١ / ١٣١٥ / ١٣١٥].

(۱۳۲۳۸) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ حضور نبی مرم تا انتخارے ارشاد فرمایا د جال کی دونوں آسمحوں کے درمیان کا فراکھا ہوگا جے ہرمسلمان پڑھ لے گاخواہ وہ ان پڑھ ہویا پڑھا کھا۔

(١٣٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنزِلُهَ امْرِينَ بْلِ مُنتِهِ مِنْ إِلَى اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّالِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِي الشَّرَابِ ثَلَاثًا وَبَقُولُ إِنَّهُ أَدُواً وَآبُراً وَآمُراً قَالَ آنَسُ وَآنَا أَنَفَسُ ثَلَاثًا وراجع: ١٢٢١.]. (١٣٢٣٩) حفرت الس التُّفُّ سے مردی ہے کہ نبی طیا تنمن سانسوں میں پانی پینے تنے اور قرماتے سے کہ بیطر یقہ زیادہ آسان، خوشگواراورمفید ہے۔

﴿ ١٣٢٤ ﴾ حَدَّثْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو النَّيَّاحِ يَزِيدُ بْنُ حُمَيْدٍ الضَّبَعِيُّ قَالَ حَدَّثِنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ فِي عُلُوِّ الْمَدِينَةِ فِي حَى يُقَالُ لَهُ بَنُو عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ فَأَقَامَ فِيهِمُ أَرْبَعَ عَشْرَةَ لَيْلَةً ثُمَّ إِنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى مَلَإِ مِنْ بَنِي النَّجَارِ قَالَ فَجَانُوا مُتَقَلِّدِينَ سُيُوفَهُمْ قَالَ فَكَأْنِّي ٱنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَٱبُّو بَكُرٍ رِذْفَهُ وَمَلَأُ بَنِى النَّجَّارِ حَوْلَهُ حَتَّى ٱلْفَى بِفِنَاءِ أَبِى أَيُّوبَ قَالَ فَكَانَ يُصَلِّى حَيْثُ آذْرَكَتْهُ الصَّلَاةُ وَيُصَلِّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَمِ ثُمَّ إِنَّهُ أَمَرَ بِالْمَسْجِدِ فَآرُسَلَ إِلَى مَلَإٍ مِنْ بَنِي النَّجَارِ فَجَاتُوا فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَارِ ثَامِنُونِي حَاثِطكُمْ هَٰذَا فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نَطُلُبُ ثَمَنَهُ إِلَّا إِلَى اللَّهِ قَالَ وَكَانَ فِيهِ مَا ٱقُولُ لَكُمْ كَانَتْ فِيهِ قُبُورُ الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ فِيهِ حَرْثٌ وَكَانَ فِيهِ نَخُلٌ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَنُبِشَتْ وَبِالْحَرْثِ فَسُوِّيَتْ وَبِالنَّحْلِ فَقُطِعَ قَالَ فَصَفُّوا النَّحُلَ إِلَى قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ وَجَعَلُوا عِضَادَتَيْهِ حِجَارَةً قَالَ وَجَعَلُوا يَنْقُلُونَ ذَلِكَ الصَّخْرَ وَهُمْ يَرْتَجِزُونَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهُمْ يَقُولُ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرُ الْآخِرَهُ فَانْصُرْ الْآنُصَارَ وَالْمُهَاجِرَةُ [صححه البخاري(٢٨) ومسلم(٢٤) وابن خزيمة(٧٨٨) وابن حبان(٣٣٢٨)][راجع:٢٠٢٠] (۱۳۲۴۰) معنرت انس نگافتات مروی ہے کہ نبی مائیلا جب مدیند منور وتشریف لائے تو مدینہ کے بالائی جعے میں بنوعمر و بن عوف کے محلے میں پڑاؤ کیااور وہاں چود ہ راتیں مقیم رہے، پھر ہونجار کے سردار د س کو بلا بھیجا، وہ اپنی تکواریں لٹکائے ہوئے آئے، وہ منظراب بھی میرے سامنے ہے کہ نبی طینا اپنی سواری پر سارتھ ،مضرت معدیق اکبر ڈٹٹٹان کے چیچے تھے اور بنونجاران کے اردگر دیتھے، یہاں تک کہ نبی پیلا معنرت ابوابوب انصاری پڑاٹٹ کے محن میں پہنچ کئے ،ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہو جاتا نبی پایٹا ومیس نماز پڑھ لیتے ،اور بحریوں کے باڑے میں بھی نماز پڑھ لیتے تھے، پھرنی دایلانے ایک سجد تقیر کرنے کا تھم دے دیا ،اور بنو نجار کے لوگوں کو بلاکران سے فر مایا اے بنونجار! اپنے اس باغ کی قیمت کا معاملہ میرے ساتھ مطے کرلو، وہ کہنے لگے کہ ہم تو اس کی قیمت اللہ بی سے لیں مے، اس وقت وہال مشرکین کی پجھ قبریں، ویرانداورایک در خت تھا، نبی ماینا کے علم پرمشرکین ک قبروں کوا کھیز دیا عمیا ، ویرانہ کو برابر کر دیا عمیا ، اور درخت کو کاٹ دیا عمیا ، قبلیّه مسجد کی جانب درخت لگا دیا اوراس کے درواز وں کے کواڑ پھر کے بنادیئے ،لوگ نبی مایش کواپنٹیں پکڑاتے تھے ،اور نبی مایش فرماتے جارہے تھے کہاے اللہ!امسل خیر تو آخرے ک ہے،اےاللہ!انصاراورمہاجرین کی نصرت فریا۔

' ١٣٢٤١) حَلَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَلَّنِي أَبِي قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّيَّاحِ حَلَّنَا أَنْسُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَمَ آخُسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي آخُ يُقَالُ لَهُ آبُو عُمَيْرِ قَالَ آخُسِبُهُ قَالَ فَطِيمًا فَقَالَ وَكَانَ إِذَا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَآهُ قَالَ أَبَا عُمَيْرِ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ قَالَ نُعَرَّ كَانَ يَلْعَبُ بِهِ قَالَ فَرُبَّمَا تَحْضُرُهُ الصَّلَاةُ وَهُوَ فِي بَيْنِنَا فَيَأْمُرُ بِالْبِسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيْكُنَسُ ثُمَّ يُنْضَعُ بِالْمَاءِ ثُمَّ يَقُومُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلُفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّنُولِ [صححه البحارى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَقُومُ خَلُفَهُ فَيُصَلِّى بِنَا قَالَ وَكَانَ بِسَاطُهُمْ مِنْ جَرِيدِ النَّنُولِ [صححه البحارى (٦٢٠٢)، ومسلم (١٥٩)، وابن حبان (٢٣٠٨، و٢٥٠١). [راحح: ١٢٢٢٢].

(۱۳۲۳) حضرت انس بڑاٹٹ مروی ہے کہ تی طبیعہ تمام لوگوں میں سب سے ایٹھے اخلاق والے بتھے میر اایک بھائی تھا جس کا نام ابوعمیر تھا، غالبًا یہ بھی فر مایا کہ اس کا دورہ چیٹرا دیا گیا تھا، نبی طبیعہ جب تشریف لاتے تو اس سے فر ماتے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر ، یہ ایک پرندہ تھا جس سے وہ کھیلٹا تھا، بعض اوقات ہمارے گھر ہی میں نماز وفت ہوجا تا تو نبی طبیعہ اسے بہتر کوصاف کرتے اور اس پر پانی چیٹرک دیے کا تھم دیتے اور نماز کے لئے کھڑے ہوجاتے ،ہم لوگ جیجے کھڑے ہوجاتے اور نبی طبیعہ ہمیں نماز پڑھا دیے ،یا درہے کہ ہمارا ہستر مجود کی شاخوں سے بنا ہوا تھا۔

(١٣٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ حِينَ وُلِدَ وَهُوَ يَهُنَأُ بَعِيرًا لَهُ وَعَلَيْهِ عَبَائَةٌ فَقَالَ مَعَكَ تَمْرٌ فَنَاوَلْتَهُ تَمَوَاتٍ فَٱلْفَاهُنَّ فِي فِيهِ فَلَاكَهُنَّ ثُمَّ فَغَرَ فَاهُ ثُمَّ ٱوْجَرَهُنَّ إِيَّاهُ فَجَعَلَ يَتَلَمَّظُ الصَّبِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبُّ الْأَنْصَارِ النَّمُرَ وَسَمَّاهُ عَبْدَ اللَّهِ [راحع: ٢١٨٦٦].

(۱۳۲۷) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ جمل حضرت ابوطلحہ نگاؤنے بینے عبداللہ کو لے کرنی طابق کی خدمت بیں حاضر ہوا، جمل نے ویکھا کہ نی طابق اپنے اونٹوں کو قطران ال رہے ہیں، نی طابق نے فر مایا کیا تہارے پاس پچھ ہے؟ جس نے عرض کیا مجود محجودیں ہیں، نی طابق نے ایک محجود لے کرا ہے منہ جس چہا کرزم کیا ، اور تھوک جمع کر کے اس کے منہ جس ٹیکا دیا جے وہ جا گئے ، لگا، نی طابق نے فرمایا محجود انعماری محبوب چیز ہے، پھرنی طابق نے اس کا نام عبداللہ رکھ دیا۔

(١٣٢٤٣) حَدَّثُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ وَالْقَاسِمِ جَمِيعًا عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ وَقَالَ الْآخَرُ وَعَلَيْكُمْ [انظر: ٤٥٢،٥].

(١٣٢٣٣) حضرت انس بن الله عمروى م كه بي الله النه فرما يا جبه بيس كوئى "كاني" سلام كر ية صرف "عليكم" كها كرور (١٣٢٤١) حَدَّتُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّتُنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَنَاكُمْ أَهُلُ الْيَهَنِ وَهُمْ أَوَّلُ مَنْ جَاءً بِالْمُصَافَحَةِ [قال الألباني: صحبح دون "وهم اول." فانه مدرج (ابو داود: ٢١٣٥). قال شعب: اسناده صحبح). [انظر: ٢٦٥٩].

(١٣٢٨٣) حضرت انس الأنزاء مروى بكري طيناك فرماياتهار ياس يمن كاوك آئ بين جوتم يهي زياده رقيق

القلب ہیں ،اوریبی وہ میلے لوگ ہیں جومصافحہ کارواج اینے ساتھ لے کرآ ئے۔

(١٣٣٤٥) حَلَّلُنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَلَّثَنَا ثُمَامَةُ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَوْهُ لَيْلَةً فِي رَمَضَانَ وَصَلَّى لَهُمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَخَلَ فَآطَالَ الطَّلَاةَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ ثُمَّ دَخَلَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَيْنَاكَ فَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مِنْ آجُلِكُمْ فَعَلْتُ ذَلِكَ مِرَارًا فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَيْنَاكَ فَفَعَلْتَ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ مِنْ آجُلِكُمْ فَعَلْتُ ذَلِكَ وَرَاحِع: ٢٥٩٨]. فَعَلْتُ ذَلِكَ [راحع: ٢٥٩٨].

(۱۳۲۵) حفرت انس بڑا ٹھٹاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہ رمضان میں نی ملیٹا ہا ہرتشریف لائے ، اور مختصری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کافی دیر گذرنے کے بعد دوبارہ آئے اور مختصری نماز پڑھا کر دوبارہ والیس چلے گئے اور کافی دیر تک اندر ہے ، جب سبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی اجم آج رات حاضر ہوئے تھے ، آپ تشریف لائے اور مختصری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھریس چلے گئے ؟ نبی ملیٹا نے فرمایا میں نے تہاری وجہ ہے ایسانی کیا تھا۔

(١٣٢٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْمَعْنَى عَنْ سِمَاكٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بِبَرَائَةٌ مَعَ آبِى بَكُو الصَّلِّيقِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغَ ذَا الْحُلَيْفَةِ قَالَ عَفَّانُ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّهُ أَنَا أَوْ رَجُلٌ مِنُ أَهْلِ بَيْتِي فَبَعَثَ بِهَا مَعَ عَلِيٍّ إِفَد استنكر الحديث الحطابي وابن تيمية وابن كثير والحور قانى الرافية والمعالى وابن تيمية وابن كثير والحور قانى وقال الإلباني: حسن الإسناد (الترمذي: ٢٠٩٠). قال شعب: اسناده ضعيف لنكارة متنه]. [انظر: ٢٠٩٤].

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹا کوسورہ برا ویت کے ساتھ مکہ مکر مہ کی طرف مجیجا، لیکن جب وہ ذوالحلیفہ کے قریب پہنچے تو نبی مائٹا نے انہیں کہلوایا کہ عرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا میر سے اہل خانہ کا کوئی فروی پہنچا سکتا ہے، چنا نچے نبی مائٹا نے حضرت علی ٹاٹٹا کووہ پیغام دے کر بھیجا۔

(١٣٣٤٧) حَدَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسِ أَنَّ أُمَّ آيُمَنَ بَكُتُ لَمَّا قُبِطَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا مَا يُبْكِيكِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنِّى قَدُ عَلِمْتُ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنُ إِنَّمَا ٱبْكِى عَلَى الْوَحْيِ الَّذِى رُفِعَ عَنَّا [انظر: ١٣٦٢٦].

(۱۳۲۷۷) حضرت انس ٹاکٹنا ہے مروی ہے کہ نبی طابی کی و فات پر حضرت ام ایمن ٹنگافارو نے لکیس بھی نے پوچھا کہتم نبی مابیک پر کیوں رور نبی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نبی طبیکا دنیا ہے رخصت ہو گئے ہیں ، میں تو اس وقی پر رور بی ہوں جو منقطع ہوگئی۔

(١٣٢٤٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الطَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَكَّهَا بِيَدِهِ [انظر: ١٣٦٨٢،١٣٥٣].

مَنْ الْمَاتَوْنُ بِلِ مُنْفِّ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللْمُنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ الللْمُنْ اللْمُنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللْمُنْ مِنْ الللِيلُونِ الللْمُنْ مِنْ الللْمُنْ مِنْ الللْمُنْ مِنْ الللْمُنْ مِنْ الللِيلُونُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللْمُنْ مِنْ الللِمُنْ الللِيلِي الللِيلِي اللللْمُنْ مِنْ الللِيلِي الللْمُنْ الللِيلِي الللْمُنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللِمُنْ اللِمُنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ الللْمُنْ عِلْمُنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مُنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُلِمِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ الْمُنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ الْمُنْ الْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ اللْمُنْ مِنْ الِ

(۱۳۲۸) حفرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی پائیلائے مسجد بیس قبلہ کی جانب ناک کی ریزش کی ہوئی دیکھی نواے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

(١٣٢٤٩) حَذَّتُنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ آهُلُ الْيَمَنِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَا كِتَابَ رَبُّنَا وَالسَّنَّةَ قَالَ فَآخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِ آبِي عُبَيْدَةَ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِمْ وَقَالَ هَذَا آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راحع: ١٢٢٨٦].

(۱۳۲۳۹) حفرت الْسُ شُکِّلَةُ ہے مروی ہے کہ جب اہل بین کی طالیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی طالیہ ہے ورخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج ویں جوانیس دین کی تعلیم دے ، نبی طالیہ نے حضرت ابوعبیدہ ڈاکٹڈ کا ہاتھ پکڑ کران کے ساتھ بھیج دیا اور فرمایا بیاس امت کے امین ہیں۔

(١٣٢٥.) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْلِقَ رَأْسَهُ فَيَصَ أَبُو طَلُحَةً عَلَى أَحَدِ شِقَى رَأْسِهِ فَلَمَّا حَلَقَهُ الْحَجَّامُ أَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ أَمَّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَتُ تَجْعَلُهُ فِي طِيبِهَا [راحع: ٢٥١١].

(۱۳۲۵) حفرت انس بھاٹن سے مردی ہے کہ نبی مایٹا نے (جمۃ الوداع کے موقع پر) جب طلاق سے سرمنڈ وانے کا اراد و کیا تو حفرت ابوطلحہ مٹاٹنڈ نے سرکے ایک صے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھرو د بال ام سلیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ آئیں اپنے خوشبو میں ڈال لیا کرتی تھیں۔

(١٩٣٥١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَحَسَنَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيْتُ كَأْنِّى اللَّيْلَةَ فِي دَارِ رَافِعِ بْنِ عُفْبَةَ قَالَ حَسَنَّ فِي دَارِ عُفْبَةَ بْنِ رَافِعِ فَأُوتِينَا بِتَمْرٍ مِنْ تَمْرِ ابْنِ طَابٍ فَآوَلْتُ أَنَّ لَنَا الرِّفُعَة فِي اللَّهُ نَيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَآنَّ دِينَنَا قَدْ طَابَ [صححه مسلم (٢٢٧٠)]. النظ: ٢١٤٠٨،

(۱۳۲۵) حفرت انس نظف صمروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طاقیہ نے ارشاد فر مایا آج رات میں نے بیخواب و یکھا کہ کویا میں رافع بن عقبہ کے کمر میں بول ، اور وہاں '' ابن طاب'' نامی مجوری ہمارے سامنے پیش کی کئیں ، میں نے اس کی تعبیر یہ لی کہ (رافع کے لفظ سے) و نیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے بی ہے اور (طاب کے لفظ سے) مارادین یا کیڑو ہے۔ ہمارادین یا کیڑو ہے۔

(١٣٢٥٢) حَلَّاتُنَا عَهُدُ الصَّمَدِ حَلَّاتُنَا عَهُدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ أَبِى بَكُرٍ الْمُزَنِيَّ حَلَّاتُنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِى مَيْمُونَةَ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسٍ قَالَ مَا رُفِعَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرٌ فِيهِ الْقِعَاصُ إِلَّا أَمْرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٩٧)، وابن ماحة: ٢٦٩٢)، والنساني، ٢٧/٨). قال شعيب: اسناده قوى].

زانظر: ١٣٦٧٩ع.

- (۱۳۲۵۲) حضرت انس ٹاکٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا کے سامنے جب بھی قصاص کا کوئی معاملہ پیش ہوا تو آ پ آگائی کے اس میں معاف کرنے کی ترخیب ہی دی۔
- (١٣٢٥٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْمُثَنَّى عَنُ ثُمَامَةً عَنُ أنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا تَكُلَّمَ بِكُلِمَةٍ رَدَّدَهَا ثَلَاثًا وَإِذَا أَتَى قَوْمًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ سَلَّمَ عَلَيْهِمْ ثَلَاثًا [صححه البحارى (٩٤) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال شعبب: اسناده [انظر: ١٣٣٤١].
- (۱۳۲۵۳) معزت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی مائیلہ جب کوئی بات کہتے تو تین مرتبداے دہراتے تھے اور جب کسی قوم کے یاس جائے تو انہیں تین مرتبہ سلام فر ماتے۔
- (١٣٢٥٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بُنُ حُرَيْثٍ عَنْ آشَعَتَ الْحَرَّانِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَفَاعَتِى لِأَهْلِ الْكَبَائِرِ مِنْ أُمَّتِى [صححه ابن حبان (٢٤٦٨)، والحاكم (٦٩/١)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٩٤)].
- (۱۳۲۵) حضرت انس ٹاٹٹنا سے مروی ہے کہ نی مائیلانے ارشاد فر مایا میری امت میں سے میری شفاعت کے مستحق کبیرہ گنا ہوں کاارتکاب کرنے والے ہوں گے۔
- (١٣٢٥٥) حَدَّثُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ أَبُو هَاشِمِ صَاحِبُ الزَّعُفَرَانِيِّ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ فَاطِمَةَ نَاوَلَتُ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسُرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكُلَهُ أَبُوكِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كِسُرَةً مِنْ خُبْزِ شَعِيرٍ فَقَالَ هَذَا أَوَّلُ طَعَامٍ أَكُلَهُ أَبُوكِ مِنْ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ (١٣٢٥٥) وَمَرْت السَّرِي اللَّهُ عَلَيْهِ كَامَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مَرَى مِ كَدَاكِ مَرْتِهِ مَعْرَت فَاطَمَهُ فَيْقِيلَ خَبْلِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالَكِ مَرْتِهِ مَعْرَت فَاطَمَهُ فَيْقِيلُ خَلَيْهِ كَمَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ كَالِكَ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مَا لَكُ مَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِلْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ مَا عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَمُ عَلَهُ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ مَا عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ مِنْ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مِنْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَ

مَنْ الْمُ الْمُنْ اللَّهُ الل

و ہاں سے گذراتو نی ماینا نے فر مایا اگراس کی زندگی ہوئی تویہ برها بے کوئیس پنچے گا کہ قیامت قائم ہوجائے گی۔

(١٣٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبُ بُنُ شَدَّادٍ بَصُرِئٌ حَدَّثَنَا يَخْنَى يَغْنِى ابْنَ آبِى كَثِيرٍ قَالَ عَمُرُو بْنُ زُنَيْبٍ الْعَنْبَرِئُ إِنَّ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُ آنَّ مُعَادًّا قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ ارَآئِتَ إِنْ كَانَ عَلَيْنَا أُمِّرَاءُ لَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَتِكَ وَلَا يَأْخُلُونَ بِالْمُرِكَ فَمَا تَأْمُرُ فِى آمْرِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا طَاعَةَ لِمَنْ لَمُ يُطِغُ اللّهَ عَزَّ وَجَلً

(۱۳۲۵۷) حضرت انس پڑٹھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت معاذ بن جبل پڑٹٹا نے بارگاہِ رسانت میں عرض کیا یا رسول اللّه کُلُٹِیُٹِا بیے بتائے کہ اگر ہمارے حکمران ایسے لوگ بن جا کیں جوآپ کی سنت پڑل نہ کریں اور آپ کے حکم پڑمل نہ کریں تو ان کے متعلق آپ کیا فرماتے ہیں؟ ہی مُلاِیا نے فرما یا جواللہ کی اچا عت نہیں کرتا ،اس کی اطاعت نہ کی جائے۔

(۱۳۲۵۸) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انصار یں پانی کا معاملہ بہت ویجیدہ ہو گیا ، وہ لوگ اکتھے ہو کرنی ایک استدامی ہے ہاں یہ درخواست لے کرآئے کہ انہیں ایک جاری نہر میں سے پانی لینے کی اجازت دی جائے ، وہ اس کا کرایہ ادا کر دیں ہے ، یاان کے لئے دعا کر دیں ، نبی مائٹ انسار کو خوش آ مدید! بخدا! آئ تہم جھے ہو ما محو کے میں تہمیں دوں گا ، یہ من کروہ کے بارسول اللہ فائٹ کا بھار کی انصار کے بچوں وہ کہنے گئے یا رسول اللہ فائٹ کا بھارے لیا تہ سے بخشش کی دعاء کر دیجئے ، نبی مائٹ نے فرمایا اے اللہ اجلامار کی انصار کے بچوں کی اور انعمار کے بچوں کی مففرت فرما۔

(١٩٢٥٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا فَخَادَةُ عَنُ أَنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلَّهُ أَضَدُ فَرَحًا بِتَوْبَةِ عَبُدِهِ مِنْ أَحَدِكُمْ أَنْ يَسُقُطُ عَلَى بَعِيرِهِ وَقَدْ أَصَلَّهُ بِأَرْضِ فَلَاقٍ

(۱۳۲۵) حضرت انس ٹاکٹو ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے ارشاد فر مایاً اللہ تعالیٰ کوائے بندے کے تو بہ کرنے پراس مخض زیاد و خوشی ہوتی ہے جس کا اونٹ کس جنگل میں کم ہوجائے اور پچھوم سے بعد دویار دل جائے۔

(١٣٢٦) وَحَدَّثَ بِلَلِكَ شَهُرٌ عَنْ آبِي هُوَيْرَةً ﴿

(۱۳۲۷۰) بدهدیث شهر بن حوشب نے حضرت ابو ہر رہ و انتخارے حوالے سے بھی بیان کی ہے۔

(١٣٢١) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيمٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

مَنْ الْهُ مَنْ الْهُ الْمُنْ الْهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللّلَهُ اللَّهُ اللَّا الللَّا اللَّهُ اللّل

وَسَلَّمَ كَانَ يَعُرِضُ لَهُ الرَّجُلُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ بَعْدَهَا يَنْزِلُ مِنْ الْمِنْبَرِ فَيْكُلُمُهُ ثُمَّ يَدُخُلُ فِي الصَّلَاةِ [صححه ابن خزيمة: (١٨٣٨)، وابن حبان (٥٠٧٠) وقال الترمذي: غريب، وقال الألباني: شاذ (ابو داود: ١١٢٠)، وابن ماحة: ١١١٧)، والترمذي: ٢١٥)، والنسائي: ٢/١٠). قال شعيب: اسناده صحيح].

(۱۳۲۷) حعزت انس نگائڈ نے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی مالیا جمعہ کے دن منبر سے بینچے اتر رہے ہوتے تھے اور کوئی آ دی اینے کسی کام کے حوالے سے نبی مالیا سے کوئی بات کرنا جا بتا تو نبی مالیا اس سے بات کر لیتے تھے، پھر بڑھ کرمعلی پر چلے جاتے اور لوگوں کوئماز بڑھا دیتے۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا وَهُبْ حَلَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَهُ قَالَ كَأَنِّي آنظُرُ إِلَى غُبَارِ مَوْ كِبِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام سَاطِعًا فِي سِحَّةِ بَنِي غَنْم جِينَ سَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ [اعرحه البحارى: ١٣٦/٤] (١٣٢٩٢) معزت انس تُتَفَقَ مِروى مِ كرمغزت جر بل النا الكرموارى كى تاب سے اثر نے والا وه كرووغبارا بحى تك ميرى الكرموں كرما شنے مے جوينوهم كى كليوں بنى بوقر ظرف جاتے ہوئان كرائ كانے سے پيدا ہوا تھا۔

(۱۲۲۱۲) حَدِّثَ عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَبُرٍ و حَدَّثَ هِشَامٌ يَعْنِي ابْنَ سَنَبُرٍ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَادَةً عَنْ انْسِ قَالَ لَأَحَدُّنَكُمْ بِحَدِيثٍ لَا يُحَدُّنُكُمْ وَ أَحَدُّ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعِدُنُ كُمُوهُ أَحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ آشُرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْخَهْلُ وَيَعْلَمُ الرِّجَالُ وَيَكُفُرُ النَّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فِي الْعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٦] ويَعْلَمُ الرِّبَالُ وَيَكُفُرُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فِي الْعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٦] (احم: ١١٩٣١) حضرت السَّ عَلَيْ الرِّبَالُ وَيَكُفُرُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فِي الْعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٣] (السَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمُرَاتُ الْمُرَاتُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمُعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٣] (السَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمُعَمْسِينَ الْمُرَاةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راحع: ١١٩٤] السَّعْدِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ مَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْمُعُمْسِ عَلَيْهُ وَمُعْرَالُ وَمُعْرَالًا عَلَيْهِ مِعْمَلُ الْمُؤْلِقِ الْمُلْعِلِمُ الْمُلَامِلُ عَلَيْهِ مِنْ الْمُرْفِقِ مِنْ الْمُولِمُ الْمُؤْلِعُ مِنْ الْمُرْسُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُورَقُ لَى اللَّهُ الْمُولُ الْمُولُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْلِقُ الْمُولِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُولُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُعُولُ الْمُعْلِمُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُعِمِ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلِقُ الْ

(١٣٣٦٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَشُرَبَ الرَّجُلُ قَائِمًا [راحع: ٢٢٠٩].

(۱۳۲۱۳) معزت انس المُنْ تُن عَدْدِ وَ سَهِ كَهُ بِي طَيِّهُ السَّابِ اسْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّابِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ السَّابِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَرِيلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَرِيلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَرِيلُوا فِي السَّجُودِ وَلَا يَسْجُدُ أَحَدُكُمُ بَاسِطًا ذِرَاعَيْهِ كَالْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۲۷) حضرت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ نی ٹاکٹا نے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو، اورتم میں ہے کوئی شخص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

العَمْ اللهُ الل

(١٣٣٦٦) حَلَّكَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَلَّكَنَا هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ آخُبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنُ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُودُ بِكَ مِنُ الْعَجُزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْهَرَمِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ لِمُتَنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ عَبُدُ الْوَهَّابِ وَالْبُخُلِ وَالْجُبُنِ [راحع: ٤ ١٣٢٠].

(۱۳۲۷۲) حضرت انس نظافظ ہے مروی ہے کہ نبی ملایا ہید عا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! میں سستی ، بڑھا ہے ، بزولی ، بخل ، فتنہ وجال اور عذا ب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَحَى بِكَبْشَيْنِ ٱلْحَرَيِّنِ ٱمْلَحَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَّى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجُلَّهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راحع: ١٩٨٢].

(۱۳۲۷۸) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا حیابتا تو وہ جا کرواپس آ جاتا ، پھر بھی سورج بلند موتا تھا۔

(۱۲۲۲۹) حَلَثْنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قُعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاسٍ وَهُمْ يُصَلُّونَ قُعُودًا مِنْ مَرَضٍ فَقَالَ إِنَّ صَلَاةَ الْقَاعِدِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ وَعَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ وَعَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهِ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَا عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ ع

(١٣٣٠) حَلَّالَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخْبَرَنَا حُمَّيْدٌ عَنُ مُوسَى بُنِ آنسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ تَرَكْتُمُ بِالْمَدِينَةِ رِجَالًا مَا سِرُتُمُ مِنْ مَسِيرٍ وَلَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ نَفَقَةٍ وَلَا قَطَعْتُمُ مِنْ وَادٍ إِلَّا وَهُمْ مَعَكُمْ فِيهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يَكُونُونَ مَعَنَا وَهُمْ بِالْمَدِينَةِ قَالَ حَبَسَهُمْ الْعُذُرُ [راحع: ٢٥٦٦].

(۱۳۷۷) حضرت انس النظام مروی ہے کہ نبی النظام جب فروہ تبوک سے والبی پر مدیند منورہ کے قریب پنچے تو فرمایا کرمدیند منورہ میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں کہتم جس راستے پر بھی چلے اور جس وادی کو بھی سلے کیا، وہ اس میں تمہارے ساتھ رہے،

هي مُناا اَمْنِينَ لِيَوْسِرُمُ ﴾ ﴿ هُلِي هُمْ مُنالِ اِنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

صحابہ جھ کھٹنے نے عرض کیا یارسول اللہ منافی کے اور مدینہ میں ہونے کے باوجود ہمارے ساتھ متھے؟ فرمایا ہاں! مدینہ میں ہونے کے باوجود، کیونکہ انہیں کسی عذرنے روک رکھا ہے۔

(١٣٢٧) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ أَنَّ أَنْسًا سُئِلَ عَنْ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا رَأَيْتُ شَعَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ قَتَادَةَ فَفَرِحَ يَوْمَئِذٍ قَتَادَةُ [انظر: ١٣٨٩٤].

(۱۳۴۷) ممید بینت کیتے ہیں کہ سی محض نے حضرت انس ڈائٹ ہے نبی ملیجا کے بالوں کے متعلق در بادنت کیا تو انہوں نے فر ہایا کہ میں نے نبی ملیجا کے بالوں کے ساتھ قنادہ کے بالوں سے زیادہ مشابہہ کسی کے بال نہیں دیکھے، اس دن قنادہ بیکٹی بیس کر بہت خوش ہوئے تھے۔

(١٣٢٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمُوو حَدَّثَنَا حَارِجَةُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ مِنْ وَلَدِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ انْصَوَفْنَا مِنْ الظُّهْرِ مَعَ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ فَدَخَلُّنَا عَلَى أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ فَقَالَ يَا جَارِيَةُ انْظُرِى هَلْ حَانَتُ قَالَ قَالَتُ نَعَمْ فَقُلْنَا لَهُ إِنَّمَا انْصَرَفْنَا مِنْ الظُّهْرِ الْمَانَ مَعَ الْإِمَامِ قَالَ فَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كُنَّا نُصَلِّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۲۷) عبداللہ مُونظۃ کہتے ہیں کہ ہم لوگ خارجہ بن زید مُونظۃ کے ساتھ ظہر کی نمازے فارغ ہوکر حضرت انس بڑھؤ کے پاس پہنچے ، انہوں نے اپنی باندی سے فرمایا کہ دیکھو! نماز وقت ہوگیا؟ اس نے کہا تی ہاں! ہم نے ان سے کہا کہ ہم تو ابھی امام کے ساتھ ظہر کی نماز پڑھ کرآ رہے ہیں؟ (اورآ پ عصر کی نماز پڑھ رہے ہیں)؟ لیکن وہ کھڑے ہو گئے اور نماز عصر پڑھ لی ،اس کے بعد فرمایا کہ ہم نبی طینھ کے ساتھ اسی طرح نماز پڑھتے تھے۔

(١٣٢٧٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ بَكُمِ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ يَهُودِيًّا أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَدُونَ مَا قَالَ وَهُوَ مَعَ أَصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ نَبِيُّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَدُونَ مَا قَالَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ السَّامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رُدُّوا عَلَى الرَّجُلَ فَرَدُّوهُ فَقَالَ نَبِيُّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ نَعَمْ فَقَالَ نَبِيُّ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ أَلُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ أَلُكَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَمَ عَلَيْكُمْ آحَدٌ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكَ أَيْ

(۱۳۲۷۳) حضرت انس ڈٹنٹز سے مردی ہے کہ ایک بہودی نے نبی طینا کوسلام کرتے ہوئے ''المسام علیك'' کہا، نبی طینا نے محابہ ٹٹائٹائسے فر مایا اسے میرے پاس بلاكرلاؤ، اوراس سے پوچھا كہ كیاتم نے ''المسام علیك'' کہا تھا؟اس نے اقر اركیا تو نبی طینا نے (اپنے صحابہ ٹٹائٹائسے) فرمایا جب تہمیں كوئی' 'کتائی'' سلام كرے تو صرف'و علیك'' کہا كرو۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو ِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَقِيَتُهُ امْرَأَةً فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي إِلَيْكَ حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانٍ

مَنْ اللهُ ا

ا الجلیسی فی آئی نوّاجی السّکیك شِنْتِ آلجیلسْ إِلَیْكِ فَفَعَلَتْ فَجَلَسَ إِلَیْهَا حَتَّی فَضَتْ حَاجَتَهَا[راحع:١١٩٦] الجلیسی فی آئی نوّاجی السّکیك شِنْتِ آلجیلسْ إِلَیْكِ فَفَعَلَتْ فَجَلَسَ إِلَیْهَا حَتَّی فَضَتْ حَاجَتَهَا[راحع:١١٩١] معزرت انس نظافت مروی ہے كہ مدينه متوره كے كى راستے بين نيالا كوايك خاتون فى اور كَهَ كَلَى يارسول اللّهُ ظَافِيَّةً اللّهِ بِحَدِي آب ہے ایک کام ہے ، نی طابق بیٹ واس ہے فرمایا كه تم جس کی بیل جا ہو بیٹھ جاؤں میں تبدارے ساتھ بیٹھ جاؤں گا ، چنا نچوہ واكِ جگہ بیٹھ گئ اور نی طابق بھی اس كے ساتھ بیٹھ گئے اور اس كا كام كرديا۔

(١٣٢٧٥) حَلَّانَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَلَّانَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ النّسِ بُنِ مَالِكٍ انَّ النّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا حَلَقَ بَدَا بِشِقْ رَأْسِهِ الْآيْمَنِ فَحَلَقَهُ ثُمَّ نَاوَلَهُ أَبَا طَلْحَةَ قَالَ ثُمَّ حَلَقَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْسَرَ فَقَسَمَهُ بَيْنَ النَّاسِ [راحم: ١٢١٦].

(۱۳۷۷) حعرت انس نظائن سے مروی ہے کہ نی ماید فی جب طلق کروایا تو بال کائے والے کے سامنے پہلے سر کا دابنا حصہ کیا اس نے اس جھے کے بال تراشے ، نی ماید اس نے وہ بال حصرت ابوطلحہ ٹلاٹن کو وے دیے، چر بائیں جانب کے بال منڈ وائے تو وہ عام نوگوں کودے دیے۔

(١٣٢٧٠) حَذَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُمٍ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ إِذَا كَانَ آحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَلَا يَتُفُلُ آمَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ وَلُيَتْفُلُ عَنْ يَسَارِهِ آوُ تَحْتَ قَدَمِهِ [راجع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۲۷) حضرت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ نبی طابع نے ارشاد فر مایا جب تم میں سے کو کی فخض نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو و واپ رب سے منا جات کرر ہا ہوتا ہے ،اس لئے اس حالت میں تم میں سے کو کی فخص اپنی دائیں جانب نہ تموکا کرے بلکہ یا کمیں جانب یا اپنے یاؤں کے پیچے تموکا کرے۔

(١٣٢٧) حَذَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُو قَالَ آخَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ أَثِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فِيهِ مَاءً فَلْوَ مَا يَغْمُرُ آصَابِعَهُ أَوْ لَا يَغْمُرُ آصَابِعَهُ ضَكَّ سَعِيدٌ فَجَعَلُوا يَتَوَطَّنُونَ وَالْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ آصَابِعِهِ قَالَ قُلْنَا لِآلَسِ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ لَلاتَ مِالَةٍ [راحع: ٢٧٧٧].

(۱۳۲۷) حضرت انس خافظ ہمروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائبا مقام زوراء پس تنے، نی طائبا کے پاس پانی کا ایک پیالہ لا یا کیا جس بیں آپ کی انگلی بھی مشکل ہے کھلتی تھی، نبی طائبا نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اور اس بیس ہے اتنا پانی لکلا کہ سب نے وضو کرلیا، سمسی نے حضرت انس خالفظ ہے جو چھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تنے؟ انہوں نے بتا یا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

(١٣٢٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُمٍ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنُ النّبِي عَنْ النّبِيِّ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ تَسَخَّرُوا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [انظر: ١٣٤٢٣].

(۱۳۷۷۸) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طال نے ارشا دفر ما یا سحری کھایا کرو، کیونکہ بحری میں برکت ہوتی ہے۔

هي مُنظَا اَمَيْنَ بَل يَهُومِوَم كِي هِ اللهِ اللهِ هِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال

(١٣٢٧) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُم آخُبِرَنَا سَعِيدٌ وَعَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَوْلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ عَلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَآخُرَ مَرْجِعَهُ مِنُ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُمْ مُحَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدُ نَحَوَ الْهَدُى بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدُ أَنْزِلَتُ لِيَدُخِلَ وَمَا تَآخُر مَرْجِعَةُ مِنُ اللَّهُ مَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَهُمْ مُحَالِطُهُمُ الْحُزْنُ وَالْكَآبَةُ وَقَدُ نَحَوَ الْهَدُى بِالْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ لَقَدُ أَنْزِلَتُ لِيُدُخِلَ آيَةً هِي آخِبُ إِلَى مِنُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَالُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(١٣٢٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَفَادَةً عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتِمُّوا الصَّفَّ الْلَوَّلَ وَالَّذِى يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصٌّ فَلْيَكُنْ فِي الصَّفِّ الْآخِرِ [راحع: ٢٣٧٧].

(۱۳۲۸) حضرت انس فائد سے مروی ہے کہ نی اید انے فر مایا پہلے آگل پھراس کے بعد والی صفول کو کمل کیا کرواور کوئی کی ہوتو وہ آخری صف میں ہونی جا ہے۔

(١٣٢٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَهُ حَدَّلَهُمْ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْخَصَ لِعَبْدِ الرَّحُمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصٍ مِنْ حَرِيرٍ فِي سَفَرٍ مِنْ حِكَمْ كَانَتْ بِهِمَا (راجع: ١٢٢٥٥).

(۱۳۲۸۱) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالیہ نے حضرت عبد الرحمان بن عوف بڑٹٹڈ اور حضرت زبیر بن عوام بڑٹٹڈ کو جوؤں کی وجہ ہے رہیمی کیڑے بہننے کی اجازت مرحمت قرمادی۔

(١٣٢٨٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِى عَلِيٌ بْنِ يَزِيدَ أَخِى يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِى عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَهَا وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفُسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنُ بِالْقَيْنِ نَصَبَ النَّفْسَ وَرَفَعَ الْعَيْنَ (فال الترمذي: حسن غريب وفال ابو حاتم في "العلل": وهذا

﴿ مُنْ الْمُ الْمُنْ يَلِ يُعَالِّي مُنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلْمُ عَلْمُعِلَّا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ عَلَّهُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُمْ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُمْ عَلَّا عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَاكُمُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلِي عَلَّا عَلَّا عَلَا

حديث منكر. وقال الألباني: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٣٩٧٦، و٣٩٧٧)، والترمذي: ٢٩٢٩)].

(۱۳۲۸۲) معزت الس بن ما لک الگالاے مروی ہے کہ نی طاہ نے آ سے قرآ نی و تکتبنا عَلَیْهِمْ فِیهَا آنَ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَیْنُ بِالْعَیْنِ مَصَبَ النَّفْسَ وَرَقَعَ الْعَیْنَ عِلْ 'نَعْسُ ' کے لفظ کومنصوب اور ' عین ' کے لفظ کوم فوع پڑھا ہے۔

(١٣٢٨٣) حَلَّاتُنَا عَبُدُ اللَّهِ بِنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ فَآصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أُمَّهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنِى خَارِثَهُ إِنْ يَكُ فِي الْجَنَّةِ آصْبِرُ وَٱحْتَسِبْ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةَ فِي الْفِرْدُوسِ الْأَغْلَى [راحم: ٢٢٧٧].

(۱۳۲۸۳) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ نگانڈ میر پر نکلے، راستے میں کہیں ہے تا گہائی تیران کے آ کرلگا اور وہ شہید ہوگئے ، ان کی والدہ نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یارسول الله نگانٹیڈا! آپ جانتے ہیں کہ جھے حارثہ ہے کتی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبرکرلوں گی ، نبی طیجا نے فرمایا اے ام حارثہ! جنت مرف ایک تو نہیں ہے ، ووتو بہت ی جنتیں ہیں اور حارثدان میں سب سے افضل جنت میں ہے۔

(١٣٢٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِي ابْنَ آبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي الطَّحَاكُ بُنُ شُرَخْبِيلَ عَنْ آغَيَنَ الْبَصْرِى عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِمَاغُلِهِ وَمَنْ تَرَكَ دَيْنًا فَعَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَلَى رَسُولِهِ

(۱۳۲۸۳) حضرت انس نظفظ ہو وی ہے کہ نبی طیفہ نے ارشاد فر ما یا جو فنص اپنے ورٹا و کے لئے مال چھوڑ جائے ،وواس کے اہل خانہ کا ہے،اور جو قرض چھوڑ جائے ،اس کی اوا لیکی اللہ اوراس کے رسول نظافی کے ذیے ہے۔

(۱۳۲۸) حَلَّنَ الْسَاطُ حَلَّنَ سَعِيدٌ عَنْ فَحَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ فَالَ رَحَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لَبْسِ الْحَوِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راحع: ٥ - ١ ٢] لِلزَّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ وَلِعَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لَبْسِ الْحَوِيرِ فِي السَّفَرِ مِنْ حِكَةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راحع: ٥ - ١ ٢] لِيرَ بن السَّفَرِ مِنْ حِكَةٍ كَانَتْ بِهِمَا [راحع: ٥ - ١ ٢] اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ الل

(١٩٣٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنُ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ الْكَنْصَارِئَى قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَخْتَجِمُ وَلَا يَظْلِمُ آحَدًا آجُرَهُ [راسع: ١٢٢٣].

(۱۳۲۸) حضرت انس نگاٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے سینگی لگوائی اور آپ ٹاٹیٹا کسی کی مزدوری کے معالمے میں اس پرظلم مہیں فرماتے تھے۔

(١٣٢٨٧) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِي عَنْ أَنْسٍ قَالَ سَدَلَ رَسُولُ اللَّهِ

هُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاصِيَتَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَسْدُلَهَا ثُمَّ فَرَّقَ بَعُدُ

(۱۳۲۸۷) حضرت انس بڑٹٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مائیڑا ایک عرصے تک'' جب تک اللہ کومنظور ہوا'' سر کے بال کٹٹمنی کے بغیر رکھتے ، پھرآ پ ٹاٹٹٹٹ نے مانگ نکالنا شروع کردی۔

(١٣٣٨٨) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عُمَرَ آخُبَرَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَعَا عَلَى الَّذِينَ قَتَلُوا آهُلَ بِنْرِ مَعُونَةَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَى رِعْلِ وَذَكُوانَ وَلِحُيَانَ وَبَنِي عُصَيَّةَ عَصَتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَنَزَلَ فِي ذَلِكَ قُرْآنٌ فَقَرَأْنَاهُ بَلَّعُوا عَنَا قَوْمَنَا الْاَ قَدْ لَقِينَا رَبَّنَا فَرَضِي عَنَّا وَأَرْضَانَا [صححه البحارى (٢٨١٤)، ومسلم (٢٧٧)، وابن حبان (٢٥١٤)].

(۱۳۲۸) حضرت انس ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ نبی طائیا تنس دن تک قبیلۂ رعل ، ذکوان ، بنولعیان اورعصیہ '' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ٹاٹٹٹے کی نافر مانی کی تھی'' کےخلاف بدوعاءفر ماتے رہے ، ان لوگوں نے بئر معونہ پرصحا ہہ کوشہید کر دیا تھا ، اور اس سلیلے میں قرآن کریم کی ایک آیت بھی نازل ہوئی تھی جوہم پہلے پڑھتے تھے (پھر تلاوت منسوخ ہوگئی) کہ ہماری طرف سے ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچادو کہ ہم اپنے رہ سے ل تھے ، وہ ہم سے راضی ہوگیا اور نہیں بھی راضی کر دیا۔

(١٣٢٨٩) حَذَّتُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَذَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَلِى بُنُ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنْ كَانَتُ الْحَادِمُ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ وَهِى آمَةً تَأْخُذُ بِيَدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَمَا يَنْزِعُ يَدَهُ مِنْهَا حَتَّى تَذُهَبَ بِهِ حَيْثُ شَاءَتْ [راجع: ١٢٨١].

(۱۳۲۸) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ مدینہ منورہ کی ایک عام با ندی بھی نبی بلیٹی کا دست مبارک پکڑ کراہے کام کاج کے لئے نبی بلیٹی کو لے جایا کرتی تھی اور نبی ملیٹی اس سے اپنا ہاتھ نہ چھڑا تے تھے۔

(١٣٢٩.) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي اللَّمَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبطَيْهِ فَذَكَرُتُ ذَلِكَ لِعَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ فَقَالَ إِنَّمَا ذَلِكَ فِي الاسْتِسُقَاءِ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ آنَسٍ قَالَ مُبْحَانَ اللَّهِ [قُلْتُ أَنْتَ سَمِعَتُهُ مِنُ آنَسٍ فَال سُبْحَانَ اللَّهِ]. [راحع: ٢٩٣٤].

(۱۳۲۹۰) حضرت انس چائٹڑ ہے مروی ہے کہ بی طالبہ اپنے ہاتھ اسنے بلند فر مانے کہ آپ مُلِائٹِوُم کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دیتی۔

(١٣٢٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي رَحْلٍ لَهُ لَيَّيْكَ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشَ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ تَوَاضُعًا فِي رَحْلِهِ [راحع: ٢٧٦٦]. (١٣٢٩) حضرت انس الْآفَة سے مروی ہے کہ نِي النِّهَا ہے خیے میں فرمایا کرتے تھے اے اللہ! میں حاضر ہوں آخرت کی زندگ کے علاوہ کوئی زندگی نہیں ، ہی انصار اور مہاجرین کو معاف فرمانہ

هِي مُنِيْهُ الْمُنْ يَلِي مُنِيِّ الْمُولِي هِي مِن اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّ

- (١٣٢٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِى نَعَامَةَ الْحَنَفِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ لَا يَقُرَؤُوْنَ يَعْنِى لَا يَجْهَرُونَ
 - (۱۳۲۹۲) حضرت انس الكُنْ الص مروى ب كه تي الينه اورحضرات ينخين الكالة بلندآ واز يهم الله ندر إنهة بقه_
- (١٣٢٩٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آخِرُ صَلَاةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ بُرْدٌ مُتَوَشِّحًا بِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ [راحع: ٢٦٤٤].
- (۱۳۲۹۳)حضرت انس نگانٹا سے مروی ہے کہ ٹبی نائٹا کی وہ آخری نماز جو آپ مُلاَثِیْنا نے لوگوں کے ساتھ پڑھی، وہ ایک کپڑے میں لیٹ کر بیٹھ کر پڑھی تھی۔
- (١٣٢٩٤) حَدَّثُنَا أَزْهَرُ بُنُ الْقَاسِمِ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا هِضَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَثَلُ مَا بَيْنَ نَاحِيَتَى حَوْضِى مَثَلُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَثَلُ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ ضَكَّ هِضَامٌ [راحم: ٢٣٨٩].
- (۱۳۲۹۳) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ جناب رسول الله مُظَافِیْن نے ارشاد فرمایا میرے حوض کے دونوں کناروں کا درمیانی فاصلہ اتناہے جتنامہ بینداور صنعاء یامہ بینداور عمان کے درمیان ہے۔
- (١٣٢٩٥) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الرَّجُلِ يَرُقُدُ عَنْ الصَّلَاةِ أَوْ يَغْفُلُ عَنْهَا قَالَ لِيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راحع: ١١٩٥٥].
- (۱۳۲۹۵) حضرت انس کافٹا ہے مردی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طیابہ ہے یو جہا کہ جوفض نماز پڑ مینا بھول جائے یا سوجائے ،تو اس کا کیا تھم ہے؟ نبی طائبا نے فر مایا جب یا د آ ئے ،اے پڑھ لے۔
- (١٣٢٩٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبُ ا قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاصُ فِي مُقَلَّمٍ لِحُيَتِهِ وَفِي الْعَنْفَقَةِ وَفِي الرَّأْسِ وَفِي الصَّدْغَيْنِ شَيْنًا لَا يَكَادُ يُرَى وَإِنَّ أَبَا يَكُم خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ (صححه مسلم (٢٣٤١)، وابن حبان (٢٢٩٦). [انظر: ١٣٨٤٦، ١٣٨٤].
- (۱۳۲۹۲) حضرت اُنس نگانڈے مروی ہے کہ نی مائیلائے بھی خضاب نہیں نگایا، آپ ٹُلُٹُٹُٹُم کی ڈاڑھی کے ایکے جھے ہیں ہٹوڑی کے اوپر بالوں میں ،سرمیں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید نقے، جو بہت زیادہ محسوس نہ ہوتے تھے، البتہ حضرت ابو بکر ٹاٹٹڈ مہندی کا خضاب کیا کرتے تھے۔
- (١٣٢٩٧) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مَعْبَدٍ ابْنُ آخِى حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحِمْيَرِ فَى قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ أَوْ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ أَوْ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا بَايَعَهُ النَّاسُ أَوْ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلَقِّنِنَا أَنْ يَقُولَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتَ قَالَ آبِي لَيْسَ هُوَ حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ[انظر: ١٤.٧ . ١٤]

هي مُنالِهُ المَهْ يَنْ بَلِ يَسْدُمْ مَرَّمُ الصَّالِيَ مِنْ مَا السَّالِيَ مِنْ مَا السَّالِيَ مِنْ مَا السَّ

(۱۳۲۹۷) حضرت انس بڑاٹن ہے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی مالیا ہے بیعت کرتے تھے تو نبی ملیا اس میں'' حسب طاقت'' کی قید لگا دیتے تھے۔

(١٣٢٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا فَتَادَةٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدُعُو عَلَى دِعْلٍ وَذَكُوانَ وَيَنِى لِحُيَانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه البحارى (١٠٠١) ومسلم (٦٧٧)]. [انظر: ٣٧٦١، ٣٩٩١، ٣٩٩٧، ٢٩٩١).

(۱۳۲۹۸) حضرت انس بڑائنے سے مروی ہے کہ آپ نگائی آنے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصیداور بنولیان کے قبائل پر بددعا ء کرتے رہے۔

(١٣٦٩٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزُمٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ لِبَعْضِ مَحَارِجِهِ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَانْطَلَقُوا يَسِيرُونَ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّنُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا نَجَدُ مَا نَتَوَضَّا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ فَلَمْ يَجِدُ الْقَوْمُ مَاءً يَتَوَضَّنُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا نَجَدُ مَا نَتَوَضَّا بِهِ وَرَأَى فِي وُجُوهِ أَصْحَابِهِ كَرَاهِيَةً ذَلِكَ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ فَجَاءَ بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ يَسِيرٍ فَآخَذَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا كَوْ مَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا كَوْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا الْقَوْمُ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَوَضَّا الْقَوْمُ حَتَى الْمُلُوا فِيمَا يُرِيدُونَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا مَذَ أَصَابِعَهُ الْمُرْبَعَةَ عَلَى الْقَدْحِ ثُمَّ قَالَ هَلَمُوا فَتَوَضَّنُوا فَتَوَضَّا الْقَوْمُ حَتَى الْمُلُوا فِيمَا يُرِيدُونَ قَالَ مَلْ مَا لَهُ اللَّهُ مَا لَا مُعْرَاقًا اللَّهُ مِنْ الْقُومُ عَلَى اللَّهُ وَالْمَالِقُولُ عَلَى مَا لَعُلُوا فَلَا مَا مَا اللَّهُ مُ مَلَكُ اللَّهُ وَا قَالَ سَبْعِينَ أَوْ نَحُوا ذَلِكَ [صححه البحارى (٢٥٧٥)].

(۱۳۲۹) حضرت انس بڑا تھ ہمروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طابی کس سفر پر روانہ ہوئے، کھ صحابہ بڑا تھ ہمراہ تھے، نماز کا وقت قریب آئی الاگوں نے وضو کے لئے پانی تلاش کیا لیکن پانی نہیں ملا، انہوں نے ہی طابی ارسول اللہ! ہمیں وضو کے لئے پانی نہیں تل رہا، ہی طابی نے ان کے چہروں پر پر بیٹانی کے آٹا در کھے، ایک آدی گیا اور ایک پیالے میں تھوڑ اسا پانی سے وضو پانی نہیں اس بیالے میں ڈال دیں، لوگوں کو اس پانی سے وضو پانی لے آیا، نبی طابی اس سے لے کر وضو فرمانے گئے پھر اپنی چاراتی پاراٹھیاں اس بیالے میں ڈال دیں، لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کے میں اس بیالے میں ڈال دیں، لوگوں کو اس پانی سے وضو کرنے کا تھم وے دیا والی اس سے وضو کرتے رہے یہاں تک کہ سب لوگوں نے وضو کرنیا، کس نے حضرت انس بھائن سے لوگوں کی تعداد اوچھی تو انہوں نے فرمایا ستریا اس کے قریب۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَلَّ لَيْلَةٌ تَأْتِى عَلَى ۚ إِلَّا وَأَنَا أَرَى فِيهَا خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَام وَأَنْسُ يَقُولُ ذَلِكَ وَتَدُمَعُ عَيْنَاهُ

(۱۳۳۰۰) حضرت انس بڑٹٹا فرمایا کرتے تھے کہ بہت کم کوئی رات ایمی گذرتی ہے جس میں مجھے اپنے خلیل مُلَّاثِیْم کی زیارت نعیب نہ ہوتی ہو، یہ کہتے ہوئے حضرت انس بڑٹٹا کی آٹھوں ہے آنسورواں ہوتے تھے۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ ٱبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرٍ عَنُ آبِيهِ عَنْ جَدُّهِ قَالَ ٱتَتُ الْأَنْصَارُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِجَمَاعَتِهِمْ فَقَالُوا إِلَى مَنَى نَنْزَعُ مِنْ هَذِهِ الْآبَارِ فَلَوْ ٱتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ

هِي مُنْ اللهُ ا

صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَدَعَا اللّهَ لَنَا فَفَجَرَ لَنَا مِنْ هَذِهِ الْجِبَالِ عُيُونًا فَجَاتُوا بِجَمَاعَتِهِمْ إِلَى النّبِي صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَلَمَّا رَآهُمْ قَالَ مَرْحَبًا وَآهُلًا لَقَدْ جَاءَ بِكُمْ إِلَيْنَا حَاجَةٌ قَالُوا إِى وَاللّهِ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَالَ إِنّكُمْ لَنُ تَسْالُونِي الْيَوْمَ شَيْئًا إِلّا أُولِيتُمُوهُ وَلَا أَسْأَلُ اللّهَ شَيْئًا إِلّا أَعْطَانِيهِ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ فَقَالُوا اللّهُ اللّهُ لَنَا أَنْ عَلَيْهِ فَأَقْبَلَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ لَنَا أَنْ يَغْفِرَ لَنَا فَقَالَ اللّهُمَّ اغْفِرُ لِلْمَانُوا بَيْحَمَاعِتِهِمْ يَا رَسُولَ اللّهِ وَاوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَأَوْلَادِ الْمَنْصَادِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَاوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَأَوْلَادِ الْمَنْصَادِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَآوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَاوْلَادِ الْمُنْصَادِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَآوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَاوْلَادِ الْمُنْصَادِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَآوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَمَوَالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْمُنْصَادِ وَلَوْلَا اللّهِ وَآوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَمَوَالِي الْمُنْصَادِ وَلَوْلَا يَاللّهُ وَاوْلَادِنَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَمَوَالِي الْمُنْسَادِ وَلَالْمَادِ وَالْمُؤَالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْمُانِي اللّهُ وَاوْلَادُونَا مِنْ غَيْرِنَا قَالَ وَمَوَالِي الْمُؤْوِلِي الْمُالُولُ وَالْمُؤْلُولُولُ اللّهِ وَمُوالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْمُؤْمِنِ الللّهِ وَمُوالِينَا قَالَ وَمَوَالِي الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُ اللّهِ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِي الْمُؤْمِلُولُ اللّهُ لَا مُؤْمِلُولُ اللّهُ لِلللّهُ وَمُوالِينَا قَالَ وَمُوالِي اللّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ اللّهُ الْمُؤْمِلُولُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ الللّهُ الْمُؤْمُ الللّهُ اللّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمِلُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُولُولُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمُ اللّهُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُ الْمُؤْمِلُولُوا اللّهُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُولُولُوا الْمُؤْمِلُولُوا الْمُؤْمِلُولُوا اللّهُ الْمُؤْمِ الْمُؤْمُولُ

(۱۳۳۱) حضرت انس بڑا تؤے مردی ہے کہ ایک مرتبہ انصارا کھنے ہوکر ہی بائیا کے پاس آئے اور کہنے گے کہ ہم کب تک کنووں سے پانی تھنج کرلاتے رہیں گے، نی بائیا کے پاس چلتے ہیں کہ وہ اللہ سے ہمارے لیے دعا مردیں کہ ان ہماڑوں سے ہوئے جاری کردے، ہی بائیا نے انہیں و کی کرفر مایا انصار کوخوش آ مدید! بخدا! آج تم جھے ہو ما گو کے ہیں تمہیں دوں گا اور ہیں اللہ سے تمہارے لیے جس چزکا سوال کروں گا، اللہ وہ مجھے ضرور عطا وفر مائے گا، بین کروہ ایک دوسرے سے کہنے گے موقع غنیمت جھواور اپنے گنا ہوں کی معافی کا مطالبہ کرلو، چنا نچے وہ کہنے لگے یارسول اللہ تو انجازی ہمارے لیے اللہ سے بخش کی دعا م کر دیجتے، نی بائیا نے فر مایا اسلام کی افسار کی افسار کے بچوں کی اور انصار کے بچوں کی مغفرت فر مایا اسلام اللہ انسار کی انسار کی انہیں بھی دعا میں شامل کرلیا، پھرانہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تنہ انہیں بھی شامل کرلیا، پھرانہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تنہ تاہیں بھی شامل کرلیا، پھرانہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تو نی بائیل نے انہیں بھی شامل کرلیا، پھرانہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تنہ بھری شامل کرلیا، پھرانہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تو نی بائیل نے انہیں بھی شامل کرلیا، پھرانہوں نے اپنے موالی کا ذکر کیا تنہ بی بائیل نے انہیں بھی شامل کرلیا۔

(١٩٣٠٨م) قَالَ وَحَدَّكُثِنِي أَمِّي عَنْ أُمَّ الْحَكِمِ بِنُتِ النَّعْمَانِ بُنِ صُهْبَانَ آنَهَا سَمِعَتْ آنَسًا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا غَيْرَ آنَهُ زَادَ فِيهِ وَكَنَانِنِ الْٱنْصَارِ

(۱۳۳۰۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٢.٢) حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ ذَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآنَا وَأَمِّى وَخَالَتِى فَقَالَ قُومُوا أُصَلّى بِكُمْ فِي غَيْرِ حِينِ صَلَاقٍ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ لِثَابِتٍ آيْنَ جَعَلَ آنَسًا مِنْهُ قَالَ عَلَى يَمِينِهِ وَالنّسُوةَ خَلْفَهُ [راجع: ٤٤ - ١٣].

(۱۳۳۰۲) حضرت انس ڈگٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائی ہمار سے یہاں تشریف لائے ،اس وقت گھر بیں میرے، والدہ اور میری خالدام حرام کے علاوہ کوئی نہ تھا، نماز کا وقت نہ تھا لیکن نبی طائی نے فر مایا انٹویش تمہارے لیے نماز پڑھ دوں (چنانچہ نبی طائیں نے جمیں نماز پڑھائی) راوی نے تابت سے پوچھا کہ نبی طائیں نے حضرت انس بڑٹٹ کو کہاں کھڑا کیا؟ انہوں نے کہا داکیں جانب، اور عورتوں کوان کے پیچھے۔

(١٣٣.٣) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي الْعُمَرِئَ قَالَ سَمِعْتُ أُمَّ يَحْنِي قَالَتْ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ

هُمُ مُنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ا

يَقُولُ مَاتَ ابْنُ لِآبِي طَلْحَةَ فَصَلَى عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ ابُو طَلْحَةَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَأُمُّ سُلَيْمٍ خَلْفَ أَبِي طَلْحَةَ كَانَّهُمْ عُرْفُ دِيكٍ وَأَشَارَ بِيَدِهِ

(۱۳۳۰۳) حضرت انس بڑگئئے ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ بڑگئؤ کا ایک بیٹا نوت ہو گیا، نبی طینھ نے اس کی نمازِ جنازہ پڑھائی، حضرت ابوطلحہ ٹٹائٹؤ نبی طینھ کے بیچھے کھڑے ہوئے، اور حضرت ام سلیم ٹٹائٹ، ابوطلحہ ٹٹاٹٹؤ کے بیچھے کھڑی ہوئیں، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ جیسے وہ سب مرغ کی کلفی ہوں۔

(١٣٣.٤) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بُنُ سَوَّادٍ قَالَ آخَبَرَنِى سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنْ آنَسٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا مَعَهُ وَأَمُّ سُلَيْمٍ فَجَعَلَنِى عَنْ يَعِينِهِ وَأَمَّ سُلَيْمٍ مِنْ حَلْفِنَا [راحع: ٤٤ - ١٣٠].

(۱۳۳۰۴) حضرت انس بڑٹنڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پڑیا نے ہمیں نماز پڑھائی، میں اور امسلیم ان کے ہمراہ تھے، نبی پڑیا نے مجھے اپنی دائیں جانب اور امسلیم کو ہمارے ویجھے کھڑ اکر دیا۔

(١٣٣٠) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ آبِي ذِنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ حَيَّةٌ ثُمَّ يَلْهَبُ الْذَاهِبُ إِلَى الْعَوَالِي فَيَأْتِيهَا وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راجع: ١٢٦٧٢].

(۱۳۳۰۵) حضرت انس ڈکٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیا عصر کی نماز اس وفت پڑھتے تنے کہ نماز کے بعد کوئی جانے والاعوالی جانا جا ہتا تو وہ جا کرواپس آ جاتا ، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٣.٦) حَدَّثَنَا أَبُو فَطَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّبُرُ عِنْدَ الصَّنْعَةِ أُرَاهُ قَالَ الْأُولَى شَكَّ آبُو قَطَنِ [راحع: ١٢٤٨٥].

(۱۳۳۰۲) حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ تبی طینا نے فر مایا صبر تو صدمہ کے آغاز میں ہوتا ہے۔

(١٠٣٠٧) حَدَّثَنَا آبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهُرًا بَعُدَ الرُّكُوع يَدْعُو عَلَى آخْيَاءٍ مِنُ آخْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَّهُ [راحع: ١٢١٧٤].

(۱۳۳۰۷) حضرت انس پڑائٹ سے مروی ہے کہ آپ ٹائٹٹ ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے قبائل پر بدد عا وکرتے رہے پھرا سے ترک فر مادیا۔

(١٣٣.٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ الْخَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ وَقَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ قَالَ إِنِّى يَوْمَنِذٍ لَا السَّكُكُ آنُ لَا السَّكُكُ آنُ لَا السَّكِكُ آنُ لَا السَّكِكُ آنُ لَا السَّكِكُ آنُ لَمْ مَنْ رِبِحِهَا قَالَ أَنَسٌ وَمَا حَمْرُهُمْ يَوْمَنِذٍ إِلَّا الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ مَخْلُوطَيْنِ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِى مَالُ يَتِيعٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا الْفَتَأْذَنُ لِى آنُ أَبِيعَهُ فَآرُدً عَلَى الْيَتِيعِ مَالَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ عِنْدِى مَالُ يَتِيعٍ فَاشْتَرَيْتُ بِهِ خَمْرًا الْفَتَأْذَنُ لِى آنُ أَبِيعَهُ فَآرُدً عَلَى الْيَتِيعِ مَالَهُ

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الثُّرُوبُ فَبَاعُوهَا وَٱكْلُوا أَثْمَانَهَا وَلَمْ يَأْذَنْ لَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْعِ الْخَمْرِ [اعرجه عبدالرزاق (٥٠٠١)]

(۱۳۳۰۸) حعزت انس ٹاٹٹٹ سے مردی ہے کہ جس دن شراب حرام ہوئی میں حضرت ابوطلحہ ٹٹٹٹٹ کے یہاں گیاوہ آدمی کو پلار ہا تھا، جب اس کی حرمت معلوم ہوئی تو انہوں نے مجھے تھم دیا کہ تہہارے برتن میں جتنی شراب ہے سب انڈیل دو، بخدا! دوسر لوگوں نے بھی اپنے برتنوں کی شراب انڈیل دی ، حتیٰ کہ مدینہ کا گلیوں سے شراب کی بدیوآ نے لگی ،اوران کی اس وقت شراب مجمی صرف بچی اور کمی مجود ملاکر بنائی گئی نبیزتھی ۔

حضرت انس ٹنگٹز کہتے ہیں کہ ایک آ دمی ہارگا و نبوت میں حاضر ہوکر کہنے لگا کہ میرے پاس ایک پیتم کا مال تھا، میں نے اس سے شراب خرید لئتھی ، کیا آپ مجھے اس بات کی اجازت دیتے ہیں کہ میں اسے بچھ کراس پیتم کواس کا مال اوٹا دوں؟ نی مائیلا نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی مار ہو یہود یوں پر کہ ان پر چرنی کوحرام قرار دیا عمیا تو وہ اسے بچھ کراس کی قیمت کھانے گئے، اور نی مائیلا نے شراب کو بیجنے کی اجازت نہیں دی۔

(۱۲۰۸) حَلَّلْنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَّ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيًّ وَسَلَّمَ كَانَ يَبْتَاعُ وَكَانَ فِي عُقْلَتِهِ يَعْنِى عَقْلَهُ ضَعْفٌ فَاتَى آهُلُهُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيًّ اللَّهِ احْجُرُ عَلَى فُلَانِ فَإِنَّهُ يَبْتَاعُ وَفِى عُقْدَتِهِ صَعْفٌ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُ عَنْ الْبَيْعِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ عَيْرَ تَارِلِهُ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ إِلِّي لَا أَصُيرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِلِهُ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ إِلَى لَا اللَّهِ إِلَى لَا أَسُيرُ عَنْ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِلِهُ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ إِلَى لَا إِلَيْهِ الْمَبْرُ عَلْ الْبَيْعِ فَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ غَيْرَ تَارِئِ الْبَيْعَ فَقُلُ هُو هَا وَلَا خَلَالَ يَا نَبِي اللّهِ إِلَى لَا اللّهِ الْمَدِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كُنْتَ عَيْرِهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهِ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمَالِى الللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ عَلَا اللللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ع

(۱۳۳۰۹) حضرت انس تفاقظ عروی ہے کہ نبی طائیا کے دور باسعادت میں ایک آ دی''جس کی عقل میں پیجھ کروری تھی'' خرید وفروخت کیا کرتا تھا (اور دھوکہ کھا تا تھا) اس کے اہل خانہ نبی طائیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے اے اللہ کے نبی! فلا سفخص پرخرید وفروخت کی پابندی لگادیں کیونکہ اس کی عقل کمزور ہے، نبی طائیا نے اسے بلا کراسے خرید وفروخت کرنے سے منع کر دیا ، وہ کہنے لگا کہ اے اللہ کے نبی! میں اس کام سے نہیں رک سکتا ، نبی طائیا نے فر مایا اگرتم خرید وفروخت کونیس چھوڑ سکتے تو پھر معاملہ کرتے وقت یہ کہ دیا کروکہ اس معالمے میں کوئی دھوکہ نبیں ہے۔

(١٣٣١) حَدَّلْنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّوَاسِيَّ حَدَّلْنَا حَسَنَّ عَنِ السَّلَّدِيِّ قَالَ سَٱلْتُ ٱنْسًا عَنُ الِانْصِرَافِ فَقَالَ رَايْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَرِفُ عَنْ يَمِينِهِ [راجع: ١٢٨٧٧].

(۱۳۳۱۰) سعدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس الانتائے یو چھا کہ نی طال کس طرف سے واپس جاتے تھے؟ انہوں نے

فرمایا کہ میں نے جناب رسول الله من الله عن کود کھا کہوہ نماز پڑھ کردائیں جانب سے واپس مجئے تھے۔

(١٣٣١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مَهُدِئَى آخْبَرَنَا زَائِدَةً عَنِ الْمُخْتَارِ بُنِ فُلْفُلِ عَنُ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَآئِتُمُ مَا رَآئِتُ لَبُكُيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَّحِكْتُمْ قَلِيلًا قَالُوا مَا رَآئِتَ لَلّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالّذِى نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ رَآئِتُمُ مَا رَآئِتُ لَبُكُيْتُمْ كَثِيرًا وَلَضَّحِكُتُمْ قَلِيلًا قَالُوا مَا رَآئِتُ لَلّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ عَلْ

(۱۳۳۱) حضرت انس بن مالک نگانئے سے مروی ہے کہ ایک دن نبی ملیجا نماز سے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور قرمایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں محد تُلگانے کی جان ہے ، جو جس دیکھ چکا ہوں ، اگرتم نے وہ ویکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنتے اور کثرت سے رویا کرتے ، صحابہ ٹٹلگانے یو چھایا رسول الله تُلگانی آپ نے کیا ویکھا ہے؟ فرمایا جس نے اپنی آ تکھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! جس تمہارا امام ہوں ، لہذا رکوع ، مجدہ ، قیام ، قعود اور اختیام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو ، کیونکہ بیں تہمیں اپنے آگے ہے بھی دیکھیا ہوں اور چیھے ہے بھی ۔

(١٣٣١) حَدَّقَ أَنْسُ بُنُ عِيَاضٍ حَدَّنِنِي بُوسُفُ بُنُ آبِي ذَرَّةَ الْأَنْصَارِئُ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ عَمْرِو بُنِ أُمَيَّةَ الطَّمْرِيِّ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُعَمَّرٍ يُعَمَّرُ فِي الْإِسْلَامِ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا صَرَفَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ لَلَائَةَ أَنُواعٍ مِنْ الْبَلَاءِ الْجُنُونَ وَالْجُذَامَ وَالْبَرَصَ فَإِذَا بَلَغَ خَمْسِينَ سَنَةً لَيْنَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَرَفَ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ عَنْهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سَبْعِينَ سَنَةً أَحَبَّهُ اللَّهُ وَآحَبَّهُ أَهُلُ السَّمَاءِ الْمُحْسَابَ فَإِذَا بَلَغَ سِتِينَ رَزَقَهُ اللَّهُ الْإِنَابَةَ إِلَيْهِ بِمَا يُحِبُّ فَإِذَا بَلَغَ سِنْعِينَ سَنَةً أَحَبَّهُ اللَّهُ لَا اللَّهُ عَسَنَاتِهِ وَتَجَاوَزَ عَنْ سَيِّنَاتِهِ فَإِذَا بَلَغَ يَسْعِينَ عَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا فَإِذَا بَلَغَ لِسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا فَاتَعَ النَّهُ اللَّهُ لَهُ مَا اللَّهُ فَى أَرْضِهِ وَضَفَعَ لِأَهُلِ بَيْتِهِ فَإِذَا بَلَغَ يَسْعِينَ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا فَالَامُ السَّذَ اللَّهُ لَهُ مَا اللَّهُ لِهُ إِلَهُ لِللَّالُهُ الْمُعْتَمِ لِللَّهُ لِلَهُ لِلْهُ لَلَهُ لَا لَكُونَ اللَّهُ لَهُ مَا اللَّهُ لِهُ مَا أَنْفِيهِ وَلَمُ النِّهُ لِللَّهُ لِللَّهُ لِهُ اللَّهُ لِهُ اللَّهُ لِي أَنْهُ لِللَّهُ لِهُ مَا لَوْلَالِهُ فِي أَرْضِهِ وَضَفَعَ لِلْهُلِ بَيْتِهِ

(۱۳۳۱۲) حعزت انس نگائڈ سے مردی ہے کہ نجی ایک آپا جس مخص کو اسلام کی حالت میں چالیس برس کی عرف جائے ،
اللہ اس سے تین قتم کی بیاریاں جنون ، کوڑھ، چیک کو دور فرما دیتے ہیں ، جب وہ پچاس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اس بر
حساب کتاب میں آسانی فرمادیتا ہے ، جب ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اے اپی طرف رجوع کی تو فیق عطاء فرما تا ہے
جوائے مجبوب ہے ، جب وہ ستر سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اور سارے آسان والے اس سے محبت کرنے لگتے ہیں ، اور
جب وہ اس سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اس کی نئیسیاں قبول فرما لیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے در گذر فرما تا ہے ، اور جب
نوے سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ تعالی اس کی نئیسیاں قبول فرما لیتا ہے اور اس کے گنا ہوں سے در گذر فرما تا ہے ، اور جب
نوے سال کی عمر کو پہنچ جائے تو اللہ اس کی نئیسیاس کے سارے گناہ معانے فرما دیتا ہے ، اور انسے زمین میں ''اسپر اللہ'' کا نام دیا
جاتا ہے اور اس کے اہل خانہ کے حق میں اس کی سفارش قبول ہوتی ہے۔

فانده: محدثين نے اس صديث كو موضوع " قرارد يا ہے۔

(١٣٣١٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا [راحع: ١٢١١].

(۱۳۳۱۳) حفرت انس نگافئاسے مروی ہے کہ آپ کُافَیْجُ کے ایک مہیے مد پُری نماز پس رکوع کے بعد قنوتِ نازلد پڑھی۔ (۱۳۳۱۶) حَدَّلْنَا جَعُفَرٌ بُنُ عَوْنٍ قَالَ أَخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ فَحَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِی دَعُوَةً دَعًا بِهَا لِأُمَّیهِ وَإِنِّی اخْتَبَأْتُ دَعُوتِی شَفَاعَةً لِأُمْتِی یَوْمَ الْفِیَامَةِ (راحع: ۲۲۰۲).

(۱۳۳۱۳) حعزت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا ہر نبی کی ایک دعاء ایک ضرور تھی جوانہوں نے ما تکی اور قبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی دعا واپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(١٣٢١) حَدَّلْنَا ابْنُ لُمَيْرِ الْخَبَرَنَا سَعِيدٌ يَعْنِى ابْنَ سَعْدٍ قَالَ الْخَبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ بَعَنِى ابُو طَلْحَةَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لِادْعُوهُ وَقَدْ جَعَلَ لَهُ طَعَامًا فَاقْبَلْتُ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَعَ النّاسِ قُومُوا فَقَالَ آبُو طَلْحَة يَا رّسُولُ مَعْ النّاسِ قُومُوا فَقَالَ آبُو طَلْحَة يَا رّسُولُ اللّهِ إِنّمَا صَنَعْتُ شَيْنًا لَكَ قَالَ فَمَسّهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ آدُخِلُ اللّهِ إِنّمَا صَنَعْتُ شَيْنًا لَكَ قَالَ فَمَسّهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ آدُخِلُ اللّهِ إِنّمَا صَنَعْتُ شَيْنًا لَكَ قَالَ فَمَسّهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَ قَالَ آدُخِلُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ آدُخِلُ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ قَالَ آدُخِلُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَ قَالَ آدُخِلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَدَعَا فِيهَا بِالْهَ كُلُوا حَتّى شَيعُوا وَخَرَجُوا وَقَالَ آدُخِلُ عَشَرَةً قَاكُلُوا حَتّى شَيعُ لُمْ عَبْقَ مِنْهُمُ آخَدً إِلّا دَخَلَ فَآكُلَ حَتَى شَيعَ لُمْ هَيَآهَا فَإِذَا هِى مِثْلُهُ عِينَ آكُلُوا مِنْهَا وَصِحه مسلم (٢٠٤٠).

(۱۳۳۱۷) حضرت انس نگافتا ہے ہو کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلی نگافتانے جھے ہی ملینہ کو کھانے پر بلانے کے لئے بھیج دیا،
میں نبی طینہ کے پاس پہنچا تو آپ کا فیٹا محاب کرام نکلٹانے کرام نکلٹانے کے درمیان رونق افروز تھے، میں نے نبی طینہ ہے عرض کیا کہ جھے حضرت ابوطلی نگافتانے ہوئی ان کے بیاد میں نے بی طینہ ہے تو میں ان کہ بیاد میں کھانے کی دعوت و سے کر بھیجا ہے، نبی طینہ نے لوگوں سے فرمایا انھو، حضرت ابوطلی بھافتانے ہی طینہ بان کے بہلو میں چلتے جہدویا کہ یارسول الشرکا فیٹا ایس نے قوصرف آپ کے لئے کھانا تیار کیا تھا، نبی طینہ جب ان کے گھر پہنچ تو وہ کھانا نبی طینہ کے پاس لا یا گیا، نبی طینہ نبی این اور انہوں نے فوب سیر ہو کر کھانا کھایا، پھروس دس کر کے سب آ دمیوں نے وہ کھانا کھالیا کو بلاؤ، چنا نبیدس آدمیوں نے وہ کھانا کھالیا اور دو کھانا کھایا۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ زَيْدِ بْنِ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ

هُذِي مُنْذِي اللهُ مِنْ اللهُ الل

يُحَدُّثُ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالُوا أَلَا نَفْتُلُهُ فَقَالَ لَا وَلَكِنُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهُلُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكُ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهُلُ الْكَانِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهُلُ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راحع: ٢٣٢٥].

(۱۳۳۱) حفرت انس نظفظ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک کتابی آ دمی بارگا و نیت میں حاضر ہوا اور نی طیع کوسلام کرتے ہوئے اس نے "المسام علیك" کہا، نی طیع نے فرمایا" وطیک" پھرصحابہ ٹونڈی ہے فرمایاتم جائے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ یہ کہدر ہاہے "المسام علیك" یہ من کرصحابہ ٹونڈی کہنے گئے یارسول اللہ فائٹی کیا ہم اس کی گرون نداڑ اویں؟ نی طیع نے فرمایا نہیں ،البتہ جب اہل کتابے مہیں سلام کیا کریں تو تم صرف" و علیکھ" کہا کرو۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِضَامَ بُنَ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ آنَ بَهُودِيَّةً جَعَلَتُ سُمَّا فِي لَحْمٍ ثُمَّ آتَتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآكُلَ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّهَا جَعَلَتُ فِيهِ سُمَّا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَقْتُلُهَا قَالَ لَا قَالَ فَجَعَلْتُ أَعْرِفُ ذَلِكَ فِي لَهُوَاتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (صححه البحاري (٢٦١٧)، ومسلم (٢١٩٠).

(۱۳۳۱۸) حضرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک یہودیہ مورت نے گوشت میں زہر ملایا اور نبی ملیا ہی خدمت میں لے آئی،
نبی ملیا نے ابھی اس میں سے ایک نقمہ بن کھایا تھا کہ فرمانے لگے اس مورت نے اس میں زہر ملایا ہے، صحابہ کرام ٹائٹر کئے کہا سے مورت نے اس میں زہر ملایا ہے، صحابہ کرام ٹائٹر کئے اس میں ان نہر کے اس مول اللہ فائٹر کیا ہم اسے قبل نہ کر دیں؟ نبی ملیا سے فرمایا نہیں ، راوی کہتے ہیں کہ میں نبی ملیا کے تالو میں اس زہر کے ارات و کھے رہا تھا۔

(١٣٢١٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ فَنَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبِي بْنِ كَعْبٍ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَقْرِنَكَ الْقُرُ آنَ أَوْ أَقُرَا عَلَيْكَ الْقُرُ آنَ قَالَ آللَّهُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمُ قَالَ قَدْ ذُكِرُتُ عِنْدَ رَبِّ الْعَالَمِينَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَذَرَفَتْ عَيْنَاهُ [راحع: ١٢٣٤].

(۱۳۳۱۹) حعزت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ نی مائیوں نے ایک مرتبہ حصزت ابی بن کعب ٹاٹٹو کے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرسناؤں ،حصرت ابی بن کعب ٹاٹٹو نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی مائیوں ہاں! بیس کر حصرت الی بن کعب ٹاٹٹو رو پڑے۔

(١٣٣٠) حَدَّقَنَا رَوْحٌ الْحَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَرُفَعُ أُصْبُعَيْهِ الْوُسُطَى وَالَّتِى تَلِيهَا لُمَّ يَقُولُ إِنَّمَا بُعِفْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ فَمَا فَضَّلَ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [انظَر: ٢ ١٣٣٥].

(۱۳۳۲۰) معنرت انس پڑاٹھ سے مروی ہے کہ نبی مایٹھ نے فر مایا بیں اور قیامت ان دوالگیوں کی طرح استھے ہیںے مجے ہیں، یہ

هي مُناكا اَمَدُينَ بَل يَهُوْمِنْ كَيْ اللَّهُ عَيْنَ كُولِ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَيْنَةً كَمْ

کہدکرنبی علیثیانے شہاوت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار ہ فرمایا۔

(۱۳۲۱) حَدَّنَا رَوْحَ حَدَّنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّنَا أَنسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُجَاءُ بِالْكَافِرِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ قَيْقَالُ لَهُ أَرَآيْتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَعَبًا أَكُنْتَ مُفْتَدِيًا بِهِ فَيَقُولُ نَعَمْ يَا رَبُّ قَالَ فَيُقَالُ لَقَدُ سُيْلُتَ آيْسَرَ مِنْ ذَلِكَ فَذَلِكَ قُولُهُ عَزَ وَجَلَّ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَخَذِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوْ افْتَذَى بِهِ [صححه البحارى (٢٥٣٨) ومسلم (٢٨٠٥) وابن حبان (٢٥٠٧)]. [انظر: ٢٨٠٦].

(۱۳۳۲) حفرت انس ٹنٹٹنٹ مروی ہے کہ نی طاہ اے ارشاد فر مایا قیامت کے دن ایک کا فرکولا کراس ہے کہا جائے گا کہ یہ بتا ،اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابر سونا موجود ہوتو کیا تو وہ سب اپنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کے گاہاں!اللہ فر مائے گا کہ میں نے تو تھے سے دنیا میں اس ہے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا ، میکی مراد ہے اس ارشادر بانی کی'' بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا اور مرگئے جب کہ وہ کا فربی تھے ،ان میں کس سے زمین بھر کر بھی سونا قبول نہیں کیا جائے گا گوکہ وہ اسے فدیے میں پیش کردے۔''

(١٣٣٢٢) حَدَّثَنَا عَامِرٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ وَقَالَ أَبِي حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ صُوِّرَنَا فِي هَذَا الْحَالِطِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ أَوْ كَمَا قَالَ

(۱۳۳۲۲) حضرت انس ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابی نے فرمایا میں نے جنت اور جہنم کو دیکھا کہ وہ اس دیوار می میرے سامنے ڈیٹ کی گئی ہیں ، میں نے آج جیسا بہترین اور بخت ترین دن نہیں دیکھا۔

(١٣٢٢) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِي يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ نَبِيٍّ قَدْ سَالَ سُوَالًا أَوْ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ دَعُوهٌ قَدْ دَعَا بِهَا فَاسْتَخْبَأْتُ دَعُونِي شَفَاعَةٌ لِأُمَّتِي يَوُمَ الْفِيَامَةِ آوُ كُمَا قَالَ [صححه مسلم (٢٠٠) وعلفه البحاري (٣٠٠٥).

(۱۳۳۲۳) حضرت انس نگائز سے مروی ہے کہ نبی طالا نے ارشا دفر مایا ہر نبی کی ایک دعا والیی ضرور تھی جوانہوں نے ما تکی اور قبول ہوگئی، جبکہ میں نے اپنی دعا واپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔

(١٣٣٢٤) حَدَّثَنَا عَارِمٌ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ آبِى يَقُولُ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ حَبَّى فُتِحَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ جَعَلَ لَهُ قَالَ عَفَّانُ يَجْعَلُ لَهُ مِنْ مَالِهِ النَّخَلَاتِ أَوْ كَمَا شَاءَ اللَّهُ حَبَّى فُتِحَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْ وَالنَّصِيرُ قَالَ فَجَعَلَ يَرُدُّ بَعْدَ ذَلِكَ وَإِنَّ آهَلِي آمَرُونِي أَنْ آيِيَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا آيُمِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ الْعُلَاهُ أَمُّ الْهُمَنَ الْوَكُونَ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا أَعْطُوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَعْطُوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَعْطُوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَعْطُوهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ نَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَوْهُ إِنَّ الْمُعْمَلُ وَكَانَ لَكُونُ فَتَالَعُ وَسَلَّمَ فَلَهُ أَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ فَا أَوْمُوا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَا أَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَاعَتُ أَنْهُ الْمُلْعُلُونَ الْمُؤْمِلُ فِي عُنْهُمَا لَهُ فَالَعُوالُونِهِنَا فَجَاءَتُ أَنَّا لَا لَنَاكُ عَلَيْهُ وَلَا فَالَا فَعَالَتُكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا فَعَلَالُ فَلَالَا فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَعَلِيلُكُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ لَلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَا لَهُ عَلَلْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَلَا فَلَا لَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَلَا لَكُوالُوا لَ

هي مُناهُ اَمَرُن بُل مُناهِ مَرْقِي ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَا لَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَا أَنْهُ عِلَا أَعْلَى الْعَلَا الْعَلَا الْعَلَا اللَّهُ عَلَا أَعْلَى اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَا اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللّلْهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْ

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ أَنَّ أَنَسًا قَالَ قِيلَ لِلنَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَكِبَ حِمَارًا وَانْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ لَمُشْونَ وَهِى آرُضْ سَبِخَةٌ فَلَمَّا أَنَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى قَدْ آذَانِي رِيحُ حِمَارِكَ يَمُشُونَ وَهِى آرُضْ سَبِخَةٌ فَلَمَّا أَنَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَيْكَ عَنِّى قَدْ آذَانِي رِيحُ حِمَارِكَ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنُ الْأَنْصَارِ فَوَاللَّهِ لَرِيحُ حِمَارٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْيَبُ رِيحًا مِنْكَ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ صَرِّبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْأَيْدِي لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌّ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ فَعَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ صَرِّبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي لِيعَالَ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ صَرِّبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنَّعَالِ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ صَرِّبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنَّعَالِ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ صَرِّبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنَّعَالِ قَالَ فَلَكُونَ بَيْنَهُمْ صَرِّبٌ بِالْجَرِيدِ وَبِالْآيْدِي وَالنَّعَالِ قَالَ فَلَافَعَا أَنَهُا لَوْلَا اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ افْتَعَلُوا فَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ الْوَيعَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ افْتَعَلُوا فَآصُلِحُوا بَيْنَهُمَا أَوْلَاكُونَ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ افْتَعَلُوا فَآلُ فَلِكُوا بَيْنَاهُمَا (راحع: ١٢٦٣٤).

(۱۳۳۵) حضرت انس بھا تھے مروی ہے کہ کمی شخص نے نبی مالیا کو (رئیس المنافقین) عبداللہ بن ابی کے پاس جانے کا مشورہ و یا، نبی مالیا اپنے گدھے پرسوار ہوکر ہلے گئے ، مسلمان بھی نبی مالیا کے ساتھ پیدل روانہ ہو گئے ، زمین پکی تھی ، نبی مالیا اس کے پاس پنچ تو وہ کہنے لگا کہ آپ جھے دور ہی رہیں ، آپ کہ دھے کہ بدیو سے جھے تکلیف ہور ہی ہے ، اس پرایک انساری نے کہا کہ بخدا! نبی مالیا کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن الی کی قوم کا ایک آوی اس کی طرف سے انساری نے کہا کہ بخدا! نبی مالیا کا گدھا تھے سے زیادہ خوشبودار ہے، ادھر عبداللہ بن الی کی قوم کا ایک آوی اس کی طرف سے غضب ناک ہوگیا، پھردونوں کے ساتھیوں میں غم وغصہ کی لمبردوڑگی ، اور شاخوں ، ہاتھوں اور جوتوں سے ازائی کی تو بت آگئ ، عضب معلوم ہوا کہ بی آ بیت انبی کے بارے نازل ہوئی کہ ''اگر مسلمانوں کے دوگر وہ آپس میں از پرین تو آپ ان کے درمیان صلح کرادیں۔''

هي مُنالًا مَرْنُ بُل يُعَدِّرُ مِن مَالكُ عَيْنَةً لِيهِ اللهُ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ عَيْنَةً لِيهُ اللهِ عَيْنَا لِلللهِ عَيْنَةً لِيهُ اللهِ عَيْنَا لِلللهِ عَيْنَ اللهِ عَيْنَا لِلللهِ عَيْنَا لِلللهِ عَيْنَ لِللهِ عَلَيْنَا لِلللهِ عَيْنَا لِلللهِ عَلَيْنَا لِلللهِ عَيْنَا لِلللْهِ عَلَيْنَا لِلللهِ عَلَيْنَا لِلللهِ عَلَيْنَا لِلللهِ عَلَيْنَا لِ

(١٣٣٦٠) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُفْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِى يُحَدِّثُ عَنْ أَنَس بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَسَرٌ إِلَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرًّا فَمَا أَخْبَرُتُ بِهِ أَحَدًا بَعْدَهُ وَلَقَدُ سَأَلَتْنِى عَنْهُ أُمَّ سُلَيْمٍ فَمَا أَخْبَرُتُهَا بِهِ [صحح البحارى (٢٢٨٩)، ومسلم (٢٤٨٢)].

(۱۳۳۲) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طائلانے مجھ سے رازی ایک بات فر مائی تھی ، میں نے وہ بات آج تک کسی کوئیس بتائی جتی کہ میری والدہ حضرت ام سلیم بڑھانے بھی مجھ سے وہ بات بوچھی تو میں نے انہیں بھی نہیں بتائی۔

(١٣٣٢) حَلَّنَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ آخْبَرَنَا هِ شَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَدِينَةِ أَوْ مَا بَيْنَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِ صَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمَدِينَةِ وَعَمَّانَ شَكَّ هِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمُلِيلُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّ

(١٣٣٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئَى حَدَّثُنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنُ أَنْسِ بْنِ سِيرِينَ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصِفُ مِنْ عِرْقِ النَّسَا ٱلْيَةَ كَبْشٍ عَرَبِي ٱسُودَ لَيْسَ بِالْعَظِيمِ وَلَا بِالصَّغِيرِ يُجَزَّأُ فَلَائَةَ أَجُزَاءٍ فَيُذَابُ فَيُشْرَبُ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءٌ [صححه الحاكم (٢٩٢/٢) وصحح اسناده البوصيري، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٣٤ ٣٤)].

(۱۳۳۲۸) حضرت انس فَقَّقَ عمروق ہے کہ تی فیام حق النسانا می مؤس کے لئے ساہ عربی مینڈ سے کی کی تشخیص فرائے سے جو بہت بڑا بھی نہ مواور بہت مجونا بھی نہ ہو، اس کے تمن صے کرے اسے پھمال ایا جائے اور روزاندا کید حسر فی لیا جائے۔ (۱۳۲۲۸) حَدَّقَا عَبْدُ الطَّمَ عَدَّدُ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَلَىٰ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ هَاوَرَ النّاسَ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَمُ اللّهِ اِللّهِ اللّهِ اِللّهِ اللّهِ اِللّهِ اِللّهِ اِللّهِ اللّهِ اللّهِ اِللّهِ اِللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهِ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ اللّهِ عَلْهُ وَلَكُنْ هَذِهِ قُرَيْشُ وَاللّهِ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ اللّهِ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلَمْ اللّهُ عَلَمْ ا

هي مناه اخرين بل يهيد متوم كي هي المال يعيد متوم كي هي المال يعيد الله المعلق المستدن ايس بن ما الن يعيد أن ال

فُلَانِ غَدًّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ نَعَالَى فَالْتَقُوا فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَوَاللَّهِ مَا أَمَاطَ رَجُلَّ مِنْهُمْ عَنْ مَوْضِعِ كَفَّى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُدَ ثَلَاثَةِ آيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ يَا النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَحَدْتُهُمْ مَا وَعَدَّكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّى قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَنِى رَبِّى حَقًّا فَقَالَ لَا عُنْبَةً يَا شَيْبَةً يَا أُمَيَّةً قَدُ وَجَدْتُهُمْ مَا وَعَدَّكُمْ رَبُّكُمْ حَقًّا فَإِنِّى قَدْ وَجَدْتُ مَا وَعَدَى وَبَيْ عَقَالَ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا لَهُ عُمَرً يَا رَسُولَ اللَّهِ تَدْعُوهُمْ بَعْدَ ثَلَاقَةِ آيَّامٍ وَقَدْ جَيَّفُوا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ لِمَا أَقُولُ مِنْهُمْ غَيْرَ أَنَّهُمْ لَا يَشْمُ بِعَلَى فَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ بَدُو إِن عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَلَا فَقَالَ مَا أَنْتُمْ بِاللَّهُ عَلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُوا عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَا لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ا

(۱۳۳۲۹) حضرت انس بھٹنٹا سے مروی ہے کہ نی ملیٹا جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا، اس کے جواب میں حضرت صدیق اکبر بھٹنٹ نے ایک مشورہ دیا، پھر دوبارہ مشورہ مانگا تو حضرت عمر بھٹنٹ نے ایک مشورہ دیا، بیدد کی کر عفرت صدیق اکبر بھٹنٹ نے عرض کیا یا رسول اللہ! شابد آپ کی مراد ہم ہیں؟ حضرت مقداد بھٹنٹ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس ذات کی شم جس کے دست قدرت ہیں میری جان ہے اگر آپ ہمیں تھم دیں تو سمندروں میں تھس پڑیں، اوراگر آپ تھم دیں تو سمندروں میں تھس پڑیں، اوراگر آپ تھم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے چگر مارتے ہوئے چلے جائیں، البذا یا رسول اللہ! معاملہ آپ کے ہاتھ میں ہے، نی ملیٹا اپنے سحاب میں لئلہ! کو تیار کرکے روانہ ہو گئے اور بدر ہیں پڑاؤ کیا، قریش کے پھے جاسوں آگے تو ان میں بنوجان کا ایک سیاہ فام خلام بھی تھا، میں ہو جھا، وہ کہنے لگا کہ ایوسفیان کے بارے کا تو جھے کوئی علم نہیں ہے البنہ قریش اوراس کے ساتھیوں کے متعلق پوچھا، وہ کہنے لگا کہ ایوسفیان کے بارے کا تو جھے کوئی علم نہیں ہے البنہ قریش اوراس ہی ماتھیوں کے متعلق پوچھا، وہ کہنے لگا کہ ایوسفیان کے بارے کا تا کہ جھے ایوسفیان کا کیا پہنہ آلبہ تقریش آگئے ہیں، اس وقت نی ملیٹا نماز پڑھور ہے تھے۔ کی نماز سے قوارغ ہوکر نبی ملیٹا نے فرمایا یہ جب تم ہیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب یے جھوٹ بول ہو تھے۔

نمازے فارغ ہوکر نبی طینائے فرمایا یہ جبتم سے بچی بیان کرتا ہے تو تم اسے مارتے ہواور جب یہ جھوٹ بول آ ہے تو تم اسے چھوڑ دیتے ہو، پھر نبی طینائے اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا ان شاءاللہ کل فلال شخص یہاں گرے گا اور فلاں شخص یہاں، چنا نچہ آمنا سامنا ہونے پرمشر کین کواللہ نے فکست سے دوجا رکر دیا ادر بخدا ایک آ دمی بھی نبی ملینا کی بتائی ہوئی جگہ سے نہیں ہلاتھا۔

تین دن کے بعد نبی طیناان کی لاشوں کے پاس مجے اور فر مایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن ربیعہ! اے شیبہ بن دبید! اوراے امیہ بن خلف! کیا تم ہے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے قو میر سے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، شی نے سچا پایا؟ مجھ سے قو میر سے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، شی نے اسے سچا پایا ، حضرت عمر خاتلائے عرض کیا یا رسول اللہ کا تھا گائے آ پ ان تو کوں کو تمن دن کے بعد آ واز دے رب بیں جو مردہ ہو ہے؟ نبی طینیا نے فر مایا میں جو ہات کہ رہا ہوں ، تم ان سے زیادہ نہیں من رہے ، البتہ وہ اس کا جو اب نہیں دے سکتے پھر نبی طینیا کے تعم پر انہیں پاؤں سے تھسیٹ کر بدر کے تو ئیں میں چھینک دیا تھیا۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ بَلَغَهُ إِفْبَالُ

هي مُناكا اَمَيْنَ بْل يَسْدِ مَوْم في هي هي هي مال يُوهِ هي هي الناسين ما الناسين ما الناسين في الناسين في الناسين في الناسين ما الناسين في ا

آيى سُفْيَانَ قَالَ فَتَكُلَّمَ آبُو بَكُو فَآغُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكُلَّمَ عُمَرُ فَآغُرَضَ فَقَالَ سَعْدُ بُنُ عُبَادَةَ إِيَّانَا تُوِيدُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لُوْ آمَرُتُنَا أَنْ نُجِيضَهَا الْبِحَارَ لَآخَضْنَاهَا وَتَوْ آمَرُتَنَا أَنْ نَضْوِبَ آكْبَادَهَا إِلَى بَرُكِ الْهِمَادِ قَالَ فَذَكَرَ عَفَّانُ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى قَوْلِهِ فَمَا آمَاطَ آحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعٍ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٣٣٢].

(۱۳۳۰) حفرت انس پی گفتہ سے مروی ہے کہ نبی طائبا جب بدر کی طرف روانہ ہو گئے تو لوگوں سے مشورہ کیا ، اس کے جواب میں حفرت صدیق اکبر پی گفتہ نے ایک مشورہ دیا ، بھر دویارہ مشورہ ما نگا تو حفرت عمر بی گفتہ نے ایک مشورہ دے دیا ، بیدد کچھ کر نبی طائبا خاموش ہو گئے ، حضرت سعد بن عبادہ ٹی گفتہ نے کہا کہ یارسول اللہ! شاید آپ کی مرادہ م ہیں؟ اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں تھم دیں تو سمندروں میں تھس پڑیں ، اوراگر آپ تھم دیں تو ہم برک الغماد تک اونٹوں کے جگر مارتے ہوئے بطے جا کمیں بھرراوی نے بوری حدیث ذکری۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَمَامَ الذَّجَالِ سِينَ خَدَّاعَةً يُكَذِّبُ فِيهَا الصَّادِقُ وَيُصَدَّقُ فِيهَا الْكَاذِبُ وَيُخَوَّنُ فِيهَا الْلَمِينُ وَيُؤْنَمَنُ فِيهَا الْخَائِنُ وَيَتَكَلَّمُ فِيهَا الرَّوَيُهِضَةُ قِيلَ وَمَا الرُّويُبِضَةً قَالَ الْفُويُسِقُ يَتَكَلَّمُ فِي آمْرِ الْعَامَّةِ

(١٣٣٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو جَعُفَرٍ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا عَبَادُ بُنُ الْعَوَامِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ النَّفُلُ قَالَ عَبَّادٌ يَعْنِى ثُفُلَ الْمَوَقِ [احرحه الترمذي في الشمائل (١٧٩). فال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن).

(۱۳۳۲) حفرت انس المنظ المنظ المحمروي المحمد في المينا كوكمر جن بهت بسندتمي -

(١٣٣٣) حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي شَيْبَةً قَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّلَنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ إِدْرِيسَ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَىُ السَّاعَةِ سِنِينَ خَدَّاعَاتٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ

(۱۳۳۳) حدیث نمبر (۱۳۳۳) اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

هي مناه امزين بل ينيوسوتم يه هي المالي الموالي الموال

(١٣٣٢) حَدَّنَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّنَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنُ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَرُتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى قُبَّةٌ مِنْ لَبِنٍ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ لِفُلَانِ فَقَالَ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ فَرَأَى قُبَّةٌ مِنْ لَبِنٍ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ فَقُلْتُ لِفَلَانِ فَقَالَ أَمُ الْوَ الْوَالَ الْمُعَلِينَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ إِمَالَ الْالِانِي: ثُمَّ مَرَّ فَلَمْ يَلْقَهَا فَقَالَ مَا فَعَلَتُ الْقُبَّةُ قُلْتُ بَلَغَ صَاحِبَهَا مَا قُلْتَ فَهَدَمَهَا قَالَ لَقَالَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمَالَ الْالِانِي:

ضعيف (ابو داود: ٥٢٣٧). قال شعيب: محتمل لتحسين لطرقه وشواهده، وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۳۳) حضرت انس النظرت الس النظرة بي مرد من الميك مرتبه من الميظا كے ساتھ مدينه منوره كے كسى راستے ہے گذر رہا تھا،
في النظا كود ہاں النظر سے بنا ہوا ايك مكان نظرة يا، في النظاف في جيما يكس كا ہے؟ من في طبط كا دو بارہ و ہاں ہے گذر من النا يا در كھو! مسجد كے علاوہ برتم يرقيا مت كے دن انسان پر ہو جمہ ہوگى، كچھ مرصے كے بعد في طبط كا دو بارہ و ہاں ہے گذر ہوا، تو و ہاں وہ مكان نظر ندة يا، في طبط في مي جيما كداس مكان كا كيا بنا؟ من في كرا كرا كا الكرة بى ما لكر كوة بى بات معلوم ہوكى تو اس نظر ندة يا، في طبط في است دعا ودى كداللہ اس برح فر ہائے۔

(۱۳۳۵) بلال بن افی موی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ جاج نے اپنے بیٹے کو بھرہ کا قامنی مقرر کرنا چاہا تو حضرت انس بڑا تؤنے اس سے فر مایا کہ میں نے نبی طائیہ کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ جو تخص عہد و قضا کوطلب کرتا ہے ،اسے اس کے حوالے کر دیا جاتا ہے اور جسے زبر دی عہد و قضا و دے دیا جائے ،اس پرایک فرشتہ نازل ہوتا ہے جواسے سیدھی را و پرگامزن رکھتا ہے۔

(١٣٣٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ أَهُلَ مَكَّةَ سَالُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُرِيَهُمُ آيَةً قَالَ فَآرَاهُمُ انْشِقَاقَ الْفَمَرِ مَرَّتَيْنِ [راجع: ٢٧١٨].

(۱۳۳۳۱) حعزت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ اہل مکہ نے نبی مایٹ ہے کوئی مجز و دکھانے کی فرمائش کی تو نبی مایٹ نے انہیں دو مرتبہ ثن قمر کامجز و دکھا یا اور اس برید آیت نازل ہوئی کہ قیامت قریب آئی اور جا ندشق ہوگیا.....

(١٣٣٧) حَدَّنَا مَكَى بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّنَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَغْنِى ابْنَ آبِى هِنْدٍ عَنْ عَمْرٍ و بْنِ آبِى عَمْرٍ و عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَثِيرًا مَا كَانَ يَدُعُو بِهَوُكَاءِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمْ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخُلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ [راحع: ١٢٢٥] (١٣٣٣٤) مَعْرَت الْسِ الْمُثَرِّبُ عَرُوى ہے کہ مِن آ ہے نُائِيْنَ الْمُورِثِ سَدے یہ کہتے ہوئے مثان تھا کہ اے اللہ ایس پریٹانی بُم،

مَنْ الْمَالَمُ مِنْ بَلِ مِنْ عِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ عِنْ مُنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ فِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِي عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلْ

لا جاری مستی بیش ، بزدلی ، قرضوں کے بوجھ اور لوگوں کے غلبے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٣٣٧٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالُقَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ مُبَارَكٍ عَنْ عَاصِمٍ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً لِكُلِّ مُسُلِمٍ [راحع: ٢٠٤٧].

(۱۳۳۸) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ ہی ملیّا نے ارشا دفر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(۱۳۳۹) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ کی شخص نے نبی طبیا ہے'' کوڑ'' کے متعلق پوچھا، نبی طبیا نے فر مایا کہ بیا نیک نہر کا نام ہے جومیرے رب نے مجھے عطاء فر مائی ہے، اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفیداور شہد سے زیادہ پیٹھا ہوگا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پرندے ہوں گے، حضرت عمر نگانڈ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ فائٹی کی اوو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی طبیا نے فر مایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٣٣٤) حَدَّقَنَا فَزَارَةُ بُنُ عُمَرَ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّقَ فَكُيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرٍ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ لِعُمَرَ بُنِ عَبُدِ الْعَزِيزِ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راحع: ٢٤٩٢].

(۱۳۳۴) حضرت انس نگافا، حضرت عمر بن عبدالعزیز نگافا کے متعلق'' جبکہ وہ مدینہ منورہ میں تھے'' فرماتے تھے کہ میں نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی طالبا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کوئیس ویکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز بیکھیاطویل قراءت ندکرتے تھے۔

(١٣٣٤١) حَدَّنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمِ حَدَّنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْمُفَتَى قَالَ سَمِعْتُ ثُمَامَةً بْنَ أَنْسٍ يَذْكُو أَنَّ أَنَسًا إِذَا تَكُلَّمَ تَكُلِّمَ تَكُلِّمَ تَكُلِّمَ تَكُلِّمَ تَكُلِّمَ تَكُلِّمَ تَكُلَّمَ تَكُلَّمَ تَكُلِّمَ تَكُلِّمَ تَكُلِمَ تَكُلِمَ تَكُلِمَ تَكُلِمَ تَكُلِمَ تَكُلُمَ تَكُلُمَ تَكُلُم تَكُلُمَ تَكُلُمَ تَكُلُمَ تَعُرَقُونَ مِنْ مُ تَلِمَ عَلَيْ فَالْتُلُمَ تَكُلُم تَعُرُقُ مَنْ مُ تَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَكُلُمَ تَكُم تَكُمُ لَمَ تَكُمَ عَلَيْكُ مِنْ مُ تَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعْمَ مُ تَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مُ تِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا مُنَا عَلَيْكُ مِنْ مُ تَهُ الْعَلَمُ عَلَيْكُ مِنْ مُ تَهُ الْعَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا تُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ مُ تَهُ الْعَلَمُ عَلَيْكُ مِنْ مُ تَعْلِمُ وَاللَّهُ عُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْكُ وَلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ مُوالِمَ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ مُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ مُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ مُ لِمُنْ عَلَيْكُ مِنْ مُ اللَّهُ عَلَيْكُ مُ اللَّهُ عُلِمُ اللَّهُ عَلَيْكُ مُنْ مُ اللَّهُ عَلَيْكُ مُ اللَّهُ الْمُنَاقِلُمُ اللَّهُ عُلِمُ اللَّهُ عُلِمُ اللَّهُ مُنْ الل اللَّهُ عَلَيْكُ مُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللِمُ الللَّهُ عَلِمَ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُلِمُ اللللِهُ عَلَيْكُ اللْ

هي مُنلاا اَمَيْنَ بْل يَهُوسُومُ ﴾ ﴿ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ لِهُ اللهُ عَلِينَ اللهُ عَلِينَةُ لِهُ اللهُ عَلِينَةً لِهُ

(۱۳۳۳) حضرت انس بڑا تھ سے کہ بی مایٹا نے اپ صحابہ تعلقہ میں سے کمی خفس سے پوچھا کہ کیا تم نے شاوی کر لی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جیس ، میر بے پاس کچھ ہے بی نہیں کہ جس کی وجہ سے میں شادی کرسکوں ، نبی ملیٹا نے ان سے پوچھا کیا تمہار سے پاس ' قل مواللہ احد' نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر بی ملیٹا نے ان سے پوچھا کیا تمہار سے پاس سورہ کا فرون نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر بی ملیٹا نے ان سے پوچھا کیا تمہار سے پاس سورہ کا فرون نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر بی ملیٹا نے ان سے پوچھا کیا تمہار سے پاس سورہ ناور النہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر بی ملیٹا نے ان سے بوچھا کیا تمہار سے پاس سورہ نامری نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیا کیوں نہیں ، فرمایا یہ چوتھائی قرآن ہے ، پھر بی ملیٹا نے ان سے ، نبی ملیٹا نے تین مرتبہ فرمایا پھرشاد کی کرلو۔

(۱۳۲۲) حَدَّتَنَا حُجَيْنُ بُنُ الْمُثَنَّى حَدَّتَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِى ابْنَ آبِى سَلَمَةَ الْمَاجِشُونَ عَنُ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الْمَعْنَى وَالشِهَا وَسَلَّمَ يَلْخُولُ عَلَى بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ فَيْنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَايَمٌ فِى بَيْنِكِ فِي وَاشِهَا فَأْتِيتُ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَايَمٌ فِى فَرَاشِهَا فَأْتِيتُ فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَايَمٌ فِى بَيْنِكِ عَلَى فَوَالِي هَا فَفَرَعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ الْعَرَقَ فَتَعْصِرُهُ فِى قَوْالِي هِا فَفَرْعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى فَهُ مَلْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ إِلَيْهُ الْمَالِي وَرَحْ وَهُ وَلَيْ عَلَى الْعَرَقِ فَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ إِلَيْهُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ مَا تَصْنَعِينَ إِلَيْهُ الْمَالِي وَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَالَهُ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِي عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِدُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِمِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَاهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْ

مَنْ الْمَا اَمْرُينَ بْلِ مُنْفِرِهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّا مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِل

تی ماینا گھبرا کراٹھ بیٹھےاور فر مایا ام سلیم! یہ کیا کر رہی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یارسول اللّٰهُ فَافِیْقِاً! ہم اس ہے اپنے بچوں کے لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں ، نبی ماینا نے فر مایا تم نے صبح کیا۔

(١٣٣٤٤) حَدَّثَنَا سَيَّارُ بُنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ بُنُ سُلَيْمَانَ الصَّبَعِيُّ حَدَّثَنَا قَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ إِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ طَيْرَ الْجَنَّةِ كَأَمْنَالِ الْبُغْتِ تَوْعَى فِى شَجَرٍ الْجَنَّةِ فَقَالَ أَبُو بَكُرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذِهِ لَطَيْرٌ نَاعِمَةٌ فَقَالَ أَكَلَتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا قَالَهَا ثَلَاثًا وَإِنِّى لَآرُجُو أَنْ تَكُونَ مِثَنْ يَأْكُلُ مِنْهَا يَا أَبَا بَكُرٍ

(۱۳۳۴) حضرت انس ٹنگٹا ہے مروی ہے کہ نبی طالیا نے فر مایا جنت میں اونوں کی گر دنوں کے برابر پرندے ہوں گے، جو درختوں میں چرتے پھریں گے، حضرت ابو بکر ٹنگٹانے عرض کیا کہ یارسول اللہ کا گھڑا؛ پھرتو وہ پرندے خوب محت مند ہوں گے، نبی طائبا نے فر مایا انہیں کھانے والے ان ہے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے اور ابو بحرا جھے امید ہے کہ آپ بھی انہیں کھانے والوں میں سے ہوں گے۔

(١٣٢٥٥) حَدَّثُنَا سَيَّارٌ حَدَّثَنَا جَعُفَرٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى دَحَلَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَضَاءَ مِنُ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى مَاتَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُدِينَةِ أَضَاءَ مِنُ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَوَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى أَنْكُونًا قُلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَظُلُمَ مِنْ الْمَدِينَةِ كُلُّ شَيْءٍ وَمَا فَوَغْنَا مِنْ دَفْنِهِ حَتَّى أَنْكُونًا قُلُوبَنَا [صححه ابن حبان ٢٦٣٤٣)، والترمذي: والحاكم (٧/٣) وقال الترمذي: غريب صحيح، وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٣١١)، والترمذي: والحاكم (٣١٨ه)، قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٥٥٦، ١٣٥٦، ١٣٨٦].

(۱۳۳۵) حفرت انس نگافئات مروی ہے کہ جب نبی طائیا مدید منورہ میں داخل ہوئے تھے، تو مدیند کی ہر چیز روش ہوگئی تھی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تو مدیند کی ہر چیز تاریک ہوگئی اور ابھی ہم قد فین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اپنے دلوں کی حالت کوتبدیل مایا۔

(١٣٢١) حَدَّثُنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ الْبُنَانِتِي وَآبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِتِي عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَنْحُرُجُ مِنْ النَّارِ آرْبَعَةٌ يُعْرَضُونَ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَأْمُرُ بِهِمْ إِلَى النَّارِ فَيَلْتَفِتُ الْحَدُعُمْ فَيَقُولُ أَنِّى رَبِّ فَلَدْ كُنْتُ آرْجُو إِنْ آخُرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيَقُولُ فَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا آنَ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَيَقُولُ فَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لَكُولُ فَلَا نُعِيدُكَ فِيهَا اللَّهُ عَلَى مَا لَوْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لَلْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْدَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الللّهُ

(۱۳۳۷) حضرت انس نگافت مروی ہے کہ بی مانیا نے ارشادفر مایا جہنم سے جارآ دمیوں کونکالا جائے گا ،انہیں اللہ تعالی کے سامنے چیش کیا جائے گا ،انہیں اللہ تعالی کے سامنے چیش کیا جائے گا ،اللہ تعالی کی طرف متوجہ سامنے چیش کیا جائے گا ،اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہوکر کہا گا کہ پروردگار! جھے تو بیدا مید ہوگئی تھی کہ اگر تو جھے جہنم سے نکال رہا ہے تو اس میں دوبارہ واپس نہ لوٹائے گا؟ اللہ تعالی فرمائے گا کہ پھر تو اس میں دوبارہ واپس نہ جائے گا۔

هي مُنالِا اَمُن شِل يَدِيدُ مَوْم اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

(١٩٣٤٧) حَدَّنَنَا حَسَنَّ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ تَبُاعَ الثَّمَرَةُ حَتَى تَنُوهُو وَعَنْ الْعِنْبِ حَتَّى يَسُودُ وَعَنْ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدُّ [صححه ابن حبان (٩٩٣)، وأن تُباعَ الثَّمَرَةُ حَتَّى تَنُوهُو وَعَنْ الْعِنْبِ حَتَّى يَسُودُ وَعَنْ الْحَبِّ حَتَّى يَشْتَدُّ [صححه ابن حبان (٩٩٣)، وابن ماحة: ٢٢١٧)، والحاكم (١٩/٢) وقال الترمذي: حسن غريب، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٣٧١)، وابن ماحة: ٢٢١٧)، والترمذي: ٢٢١٨).

(۱۳۳۴۷) حضرت انس پڑٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے اس بات سے منع کیا ہے کہ پھل پکنے سے پہلے ، کشمش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے اور گندم کا دانہ بخت ہونے سے پہلے بچا جائے۔

(۱۳۳۱۸) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنُ لَابِتٍ عَنُ انْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ مَلِكَ فِى يَوَنَ الْهُدَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُلَّةً قَدُ أَخَلَهَا بِثَلَاثَةٍ وَثَلَاثِينَ بَعِيرًا أَوْ ثَلَاثٍ وَثَلَاثِينَ نَاقَةً إِمَال الألباني: ضعيف (ابو مَاود: ٢٤٠٤). (١٣٣٣٨) حفرت انس فِيَّتُ سَه مروى ہے كه ذي برن باوشاه نے ني نائِلا كي خدمت شي ايك جوڑا بجيجا جواس نے ٣٣ اونٹ يا وَنشَيُول كِمُوضِ لِيا تَعَا۔

(١٣٣١٩) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ فَعَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسْبُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسْبُنَا وَالْحَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسْبُنَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسْبُنَا وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَّا مَعَهُ فَحَسْبُنَا وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَا مَعَهُ فَحَسْبُنَا وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَا نَسْتَطِيعُ أَنْ نَعْمَلَ كَعَمَلِهِ فَإِذَا كُنَا مَعَهُ فَحَسْبُنَا

(۱۳۳۷) حضرت انس نگائنے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ مُنْ ایک آدی کئی قوم ہے جہت کرتا ہے کیکن ان کے اعمال تک نیس پہنچا ، تو کیا تھم ہے ؟ نبی طبیقائے فر مایا انسان ای کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ، حضرت انس بڑتائن فر ماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے صحابہ شکائے کو اس بات سے زیاد و کسی بات پر خوش ہوتے ہوئے میں دیکھا، ہم نبی طبیقا ہے مجت کرتے ہیں ، اگر چہ ان جسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے ، جب ہم ان کے ساتھ ہول گے تو کئی ہمارے لیے کافی ہے۔

(١٣٢٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتْ قَالَ آنَسْ مَا ضَمِمْتُ ضَيْنًا عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا مِسُكًّا فَطُّ وَلَا مَسِسْتُ ضَيْنًا عَنْبَرًا قَطُّ وَلَا حَرِيرًا الْيَنَ ضَيْنًا قَطُّ الْعَبَبَ مِنْ رِيحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا مَسِسْتُ ضَيْنًا قَطُّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْيَنَ مَسُّا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِتٌ فَقُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ السَّتَ كَانَّكَ تَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِثٌ فَقُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ السَّتَ كَانَّكَ تَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَابِي وَاللَّهِ إِلَى وَاللَّهِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَّكَ تَسْمَعُ إِلَى نَعْمَتِهِ فَقَالَ بَلَى وَاللَّهِ إِنِّى لَأَرْجُو أَنْ الْقَاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَاقُولَ يَا

مَنْ اللَّهُ مِنْ اللهِ اللهُ الل

رَسُولَ اللَّهِ خُويَّدِمُكَ قَالَ خَدَمْتُهُ عَشُرَ سِنِينَ بِالْمَذِينَةِ وَآنَا غُلَامٌ لَيْسَ كُلُّ أَمْرِى كَمَا يَشْتَهِى صَاحِبِى أَنُ يَكُونَ مَا قَالَ لِي فِيهَا أُفِّ وَلَا قَالَ لِي لِمَ فَعَلْتَ هَذَا وَآلًا فَعَلْتَ هَذَا [صححه البحارى (٢٥٦١)، ومسلم (٢٣٣٠)] [انظر: ١٣٤٠٧].

(۱۳۳۵) حضرت انس نگائن سے مروی ہے کہ میں نے کوئی عزر اور مشک یا کوئی دوسری خوشبونی مایش کی مہک ہے زیادہ عمدہ نہیں موقعی ، اور میں نے کوئی رہیم و دیا، یا کوئی دوسری چیز نبی مایشا ہے زیادہ نرم نہیں چھوئی ، (ٹابت کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابوحزہ! کیا آپ نے نبی مایشا کوئیں و یکھایا ان کی آ واز نہیں تی انہوں نے کہا کیوں نہیں ، بخدا! بجھے امید ہے کہ قیامت کے دن میں ان سے ملوں کا اور عرض کروں گا کہ یارسول اللہ فائی انہا آپ کا جھوٹا سا خادم حاضرہ) میں نے مدید منورہ میں نبی مال خدمت کی ہے ، میں اس وقت لڑکا تھا، یہ میکن نہیں ہے کہ میرا ہر کام دوسرے کی خواہش کے مطابق ہی ہو، کیلی نبی مالی خدمت کی ہے ، میں اس وقت لڑکا تھا، یہ میکن نبیس ہے کہ میرا ہر کام دوسرے کی خواہش کے مطابق ہی ہو، کیکن نبیل نبی مالیا تبی ہو، کیکن نبیل کیا دوسرے کی خواہش کے مطابق ہی ہو، کیکن نبیل نبیل کیا تا ہے کہ میرا ہر کام کوں کیا ؟ یا بیکام کیوں نبیل کیا؟

(١٣٠٥١) حَلَّنَا هَاشِمٌ حَلَّنَا سُلَهُمَانُ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنسِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَاسْعَى فِي الْعِلْمَانِ يَقُولُونَ جَاءَ مُحَمَّدٌ فَآسُعَى فَلَا أَرَى شَيْنًا فَالَ حَتَّى جَاءَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَلّمَ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُو فَكُنَا فِي بَعْضِ حِرَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَثَنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُو فَكُنَا فِي بَعْضِ حِرَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَثَنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَصَاحِبُهُ أَبُو بَكُو فَكُنَا فِي بَعْضِ حَرَادِ الْمَدِينَةِ ثُمَّ بَعَثَنَا رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لِيُؤْذِنَ بِهِمَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ ٱلْلَهُ عِلْمَ فَعَرَجَ آهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَّى إِنَّ الْعَوَاتِقَ لَقُوقَ قَالَ فَمَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ ٱلْلَهُ مِلْمَ فَخَرَجَ آهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَى إِنَّ الْعَوَاتِقَ لَقُوقَ قَالَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ ٱلْلَهُ مِعْمَ فَخَرَجَ آهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَى إِنَّ الْعَوَاتِقَ لَقُوقَ اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ ٱلْلَهُ مِعْمَ أَنَّ اللّهُ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَصَاحِبُهُ بَيْنَ ٱلْمُهُوعِمْ فَخَرَجَ آهُلُ الْمَدِينَةِ حَتَى إِنَّ الْعَوَاتِقَ لَقُوقَ اللّهُ مَنْ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ مَا لَا اللّهِ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَمَا رَأَيْنَا مَنْطُرًا مُشْبِهًا بِهِ يَوْمَنِذٍ قَالَ آلَ السَّهُ بُنُ مَالِكٍ وَلَقَدْ رَآيَتُهُ مَا وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْنَا وَيَوْمَ فَيْصَى فَلَمْ أَلَ يَوْمَيْنِ مُشْتِها بِهِمَا [راحع: ١٢٥٩].

(۱۳۳۵) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ میں بچوں کے ساتھ دوڑ رہا تھا، جب بچے یہ کہتے کہ مختلظ آجا آگے تو میں اتنا تیز دوڑت کہ بچھ ندد کیکنا تھا، جی کہ بی میڈیٹا اور آپ کے دفیق دوڑتا کہ بچھ ندد کیکنا تھا، جی کہ بی میڈیٹا اور آپ کے دفیق محتر م حضرت صدیق اکبر شائفتا تشریف لے آئے ، ہم اس وقت مدینہ کے کی علاقے میں ہے ، ہم نے ایک دیباتی آدی کو انسار کے پاس یہ فیر اس بی بیٹر دے کر بجیجا، اور پانچ سو کے قریب انساری صحابہ شائٹ بی میڈیٹا کا استقبال کرنے کے لئے نکل پڑے، وہ لوگ جب نی میڈیٹا اور حضرت صدیق اکبر شائفتا کے پاس پہنچ تو کہنے گئے کہ آپ دونوں حضرات امن وامان کے ساتھ مطاع بن کر داخل ہوجا ہے ، نی میڈیٹا اور حضرت صدیق اکبر شائفتا کے پاس پہنچ تو کہنے گئے کہ آپ دونوں حضرات امن وامان کے ساتھ مطاع بن کر داخل ہوجا ہے ، نی میڈیٹا اور حضرت صدیق اکبر شائفتا کے پاس پہنچ تو کہنے گئے کہ آپ ور سارے اہل مدینہ نکل آئے حتی کہ خواتی میں اپنچ ہم نوان سے ہیں؟ ہم نے اس خواتی میں بیا منظر بھی نی ہے تی میڈیٹا کون سے ہیں؟ ہم نے اس دن جیسا منظر بھی نیس دیکٹا ہوئے اور وہ دن بھی و کھا جب نی میڈیٹا میں نام بھی نیس دیکھا، میں نے یہ دن وی ویکھا کہ جب نی مائٹا میں داخل ہوئے اور وہ دن بھی ویکھا جب نی میں داخل ہوئے اور وہ دن بھی ویکھا جب نے میں داخل ہوئے اور وہ دن بھی ویکھا جب نی میکٹا ہونیا منظر بھی نیس دیکھا ہوئیا دیا ہے رخصت ہوئے ، ان دونوں دنوں جیسا منظر بھی نے بھی نیس داخل ہوئے اور وہ دن بھی ویکھا جب نی میکٹا ہونیا دیا ہے رخصت ہوئے ، ان دونوں دنوں جیسا منظر بھی نے بھی نیس دیکھا۔

هي مُنالًا اَمُرَانُ لِي يَوْمُ الْمُ اللَّهُ اللّ

(١٣٢٥٢) حَدَّفَنَا هَاشِمٌ حَدَّفَنَا شُغْبَةُ عَنْ آبِي النَّبَّاحِ وَقَتَادَةَ وَحَمْزَةَ الظَّبِّى آنَّهُمْ سَمِعُوا آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ عَنْ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِفْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ قَنَادَةُ يَقُولُ كَفَضْلِ إِخْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [صححه مسلم (٢٩٥١)، وابن حبان (٦٦٤٠). قال شعبب: اسناده صحبح]. [انظر: ١٣٩٩٥).

(۱۳۳۵۲) حفرت انس پڑٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح استھے بیسے سمئے ہیں ، یہ کہدکر نبی مائیلانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

(۱۲۲۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً قَالَ قَالَ انْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا الْهَ اللَّهِ عِلَيْهُ وَسَلَّمُ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَ الْمُكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَوُدُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ إِراحِع: ١٢١٦٥].

(١٣٣٥٣) حفرت الس اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمِهَا كَوالْهَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

(۱۳۲۵۲) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ مُعَاوِيةَ بِنِ قُرَّةً أَبِي إِيَاسٍ قَالَ فَكُثُ لَهُ سَمِعْتَ أَنَسًا يُحَدَّثُ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ فِي النَّعْمَانِ بِنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أُحْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعُمُ (راجع: ١٦٢١) اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَهُ قَالَ فِي النَّعْمَانِ بِنِ مُقَرِّنِ ابْنُ أُحْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمْ قَالَ نَعْمُ (راجع: ١٣٥٥) عَن النَّيْ كَتِ بِلَ كَدَى مِن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ النَّهُ عِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَوْمِ مِنْهُمْ أَوْ مِنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ أَوْلُو الْهُنُ أَخْتِ الْمُعْمَلِقُ مِنْ الْفُومِ مِنْهُمْ أَوْمِ مِنْهُمْ أَوْمِ مِنْهُمْ أَوْمِ مِنْهُمْ أَوْمِ مِنْهُمْ أَوْمُ مِنْ الْفُومِ مِنْهُمْ أَوْمِ مِنْهُمْ أَوْمُ مِنْ النَّهُ مُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا مُولَا الْمُنْ أَوْلُ الْهُ مُنْ أَنْفُومُ مِنْهُمْ أَوْمُ مِنْ الْفُومُ مِنْهُمُ اللَّهُ مَا ال

(١٣٣٥٦) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَفَادَةُ انْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ انْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ نَعَمُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ آمْلَحَيْنِ آقُرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبُّرُ وَلَقَدْ رَآيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدْمَهُ [راحع: ١٢٩٨٢].

(۱۳۳۵۱) حضرت الس الخائد سے مروی ہے کہ نی طینا دو چتکبر سے سینگ وارمینڈ سے قربانی ہیں چیش کیا کرتے ہتے ، اور اللہ کا نام کے کرتئبیر کہتے ہتے ، میں نے دیکھا ہے کہ نی طینا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تصاور ان کے پہلوپر اپنا پاؤں رکھتے ہتے۔ (۱۳۲۵۷) حَدَّفَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلْتٍ قَالَ کَانَ مِنَّا رَجُلٌ مِنْ بَنِی النَّجَّادِ قَدُ قَرَآ الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَکَانَ بَکُتُبُ لِرَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَانْطَلَقَ هَادِبًا حَتَّى لَحِقَ مِآهُلِ الْكِتَابِ

مَنْ الْمَاتَمَةُ مِنْ بَلِ يَهُوحُوكُم اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

قَالَ فَرَفَعُوهُ وَقَالُوا هَذَا كَانَ يَكُتُبُ لِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعْجِبُوا بِهِ فَمَا لِيَتَ أَنْ قَصَمَ اللَّهُ عَنْقَهُ فِي فَمَا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْأَرْضُ فَذُ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجْهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْأَرْضُ فَذُ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ اللَّهُ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْأَرْضُ فَذُ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجُهِهَا ثُمَّ عَادُوا فَحَفَرُوا لَهُ فَوَارَوْهُ فَآصُبَحَتُ الْأَرْضُ فَذُ نَبَذَتْهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ فَاصَبَحَتُ الْأَرْضُ فَذُ نَبَذَتُهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ مَنْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى وَجُهِهَا فَتَرَكُوهُ مَا مُنْهُوذًا [صححه مسلم (۲۷۱۸)]. [انظر: ۱۳۹۰]

(۱۳۳۵۷) حضرت انس نگافٹا سے مردی ہے کہ ہم بنونجار ہیں سے ایک آ دمی نبی طبیقا کا کا تب تھا، اس نے سورہ بقرہ اور آل عران بھی پڑھ رکھی تھی، کچھ عرصے بعدوہ آ دمی مرقد ہوکر مشرکین سے جا کران گیا ہشرکین نے اسے بڑا اچھالا اور کہنے گئے کہ محر منافظ کے کہ محر منافظ کے کہ میں کہ کہ اور وہ مرکبیا، لوگوں نے اس کے لئے قبر کھودی اور اسے قبر میں اتارد یا لیکن اگلاون ہوا تو دیکھا کہ زمین نے اسے باہر نکال پھینکا ہے، انہوں نے کئی مرتبدا سے فن کیا، ہرمرتبد اور اسے نکل باہر پھینکا ہے، انہوں نے کئی مرتبدا سے فن کیا، ہرمرتبد اور اسے نکال باہر پھینکا تی کہ کوگوں نے اسے بہی بڑا مجمود دیا۔

(١٣٣٥٨) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّلُنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ ابْنٌ لِأَبِي طَلْحَةَ لَهُ نُفَوَّ يَلْعَبُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغَيْرُ [انظر: ١٤١٧).

(۱۳۳۵۸) حضرت انس ٹٹائٹ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹ کا ایک بیٹا'' جس کا نام ابوعمیر تھا'' اس کے پاس ایک چڑیا تھی جس سے وہ کمیلٹا تھا، ایک دن نبی طینا نے فر ما یا اے ابوعمیر! کیا کیا نفیر؟ (چڑیا، جومر کئی تھی)

(١٣٧٥٩) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ لَابِتٍ قَالَ وَصَغَى لَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِلِيْ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَامَ يُصَلِّى بِنَا فَرَكَعَ فَاسْتَوَى قَائِمًا حَتَّى رَأَى بَغُضُنَا أَنَّهُ ظَلْ نَسِى ثُمَّ سَجَدَ فَاسْتَوَى قَاعِدًا حَتَّى رَأَى بَغُضُنَا أَنَّهُ ظَلْ نَسِى ثُمَّ اسْتَوَى فَاعِدًا [راحع: ١٢٧٩].

(۱۳۳۵۹) حغرت انس ٹکاٹٹ ہے مروی ہے کہ بعض اوقات نبی پائیلا مجدہ یا رکوع ہے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنا لہاوقند فرماتے کہ میں پیرخیال ہونے لگٹا کہ کہیں نبی پائیلا بھول تونہیں گئے۔

(١٣٣٨.) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ قَنَادَةُ أَخْبَوَلِي عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكُتُبُ إِلَى الرُّومِ قِيلَ لَهُ إِنَّ كِتَابَكَ لَا يُقُرَأُ حَتَّى يَكُونَ مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَةٍ فَنَفَشَهُ أَوُ نَقَشَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ قَالَ فَكَانِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ [راجع: ٢٧٥٠].

(۱۳۳۷۰) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ جب نبی طبیقائے رومیوں کوخط لکھنے کا ارادہ کیا تو صحابہ کرام ٹھائی نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہرشدہ خطوط بی پڑھتے ہیں، چنا نچہ نبی طبیقائے جا ندی کی انگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری تگاہوں کے سامنے ہے ،اس پر بیرعبارت تعش تھی'' محمد رسول اللہ'' منگر تیکھر۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ

هي مُنزاا اَمَيْنَ بْل بَيْنِهِ مَرْم يَ وَهِ هِي هُمَ يَهُم هُمُ مُن بُل بَيْنِهِ مَرْم يَ وَهِ هُم مَا يَهُم هُم مُن اللّه عَيْنَةُ لَهُ هُم اللّه عَيْنَةً لِيهُم اللّهُ عَيْنَالُ اللّهُ عَيْنَةً لِيهُم اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَالِي اللّهُ عَلَيْنَالِي عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَالِمُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا اللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِلللّهُ عَلَيْنَا لِللّهُ عَلَيْنَالِمُ عَلَيْنَا ل

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٣٦) حَدَّقَنَا هَاشِمٌ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بُنِ آنسِ عَنْ آبِيهِ قَالَ لَمُ يَبْلُغُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنْ آبُو بَكُمٍ كَانَ يَخْضِبُ رَأْسَهُ وَلِخْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ قَالَ هَاشِمٌ حَتَّى يَقُنَنُوا شَعْرَهُمُ

(۱۳۳۱۲) حضرت انس پڑائٹا ہے مروی ہے کہ نبی طینا کی مبارک ڈاڑھی میں اپنے بال سفید نہ تھے جنہیں خضاب لگانے کی ضرورت پڑتی ،البتہ حضرت صدیق اکبر پڑائٹا ہے سراورڈ اڑھی پرمہندی اور وسید کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا إِبْوَاهِيمُ بُنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِئَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًّا فَصَنَعَ النَّاسُ الْحَوَاتِيمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمُ [راحع: ١٦٨٨].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس بخانی ہے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طابی ہے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی ، نبی ماہی کود کی کرلوگوں نے بھی جاندی کی انگوفعیاں بنوالیس ،اس پر نبی طابی نے اپنی انگوش اتارکر پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوفعیاں اتار پھینکیں۔

﴿ ١٣٣١٤) حَذَّتُنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى وَهَاشِمْ قَالَا حَذَّلْنَا لَيْتُ حَذَّلَنِى ابْنُ شِهَابٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّهُ آخَبَرَهُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ حَبَّةٌ فَيَلُعَبُ الذَّاهِبُ إِلَى الْعَوَالِى فَيَأْتِى الْعَوَالِى وَالشَّمْسُ مُرْتَفِعَةٌ [راحع: ١٢٦٧٢].

(۱۳۳۷۳) حصرت انس پڑٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی طائبا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تنے کہ نماز کے بعد کو کی جانے والاعوالی جانا حیا ہتا تو وہ جا کر واپس آجاتا ، پھر بھی سورج بلند ہوتا تھا۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ حَدَّقِنِي لَيْكُ حَدَّقِنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَنْسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى قَالَ حَسِبْتُهُ أَنَّهُ قَالَ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأُ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ

(۱۳۳۷۵) حضرت انس جائز سے مروی ہے کہ ہی ملیا ہے ارشاوفر مایا جو خص میری طرف جان یو جھ کرکسی جھوٹی یات کی نسبت کرے، اے اپنا ٹھ کانہ جہنم میں بنالیہ آ جا ہے۔

(١٣٣٦٦) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِنَّى عَنُ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ آنَسٌ لَا عَلَيْكُمْ أَنُ لَا تَعْجَبُوا لِعَمَلِ رَجُلٍ حَتَّى تَعْلَمُوا مَا يُنْحَتَمُ لَهُ بِهِ فَقَدْ يَعْمَلُ الرَّجُلُ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ عَمَلًا سَيِّنًا لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ مَاتَ عَلَى شَوَّ فَيَتَحَوَّلُ إِلَى عَمَلٍ صَالِحٍ فَيُخْتَمُ لَهُ بِهِ وَقَدْ يَعْمَلُ الْقَبْدُ بُرُهَةً مِنْ دَهْرِهِ أَوْ زَمَانًا مِنْ عُمْرِهِ عَمَلًا صَالِحًا لَوْ

مَنْ الْمَالَمُونُ بْلِيَتِوْسُومُ } ﴿ وَهُمْ اللَّهُ مِنْ بُلِي مُولِكُ هُمْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي مُنْ اللَّهُ مُلِّلَّ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّه

(١٣٣٧) حَدَّلْنَا يَخْيَى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنَا يَخْيَى بُنُ أَيُّوبَ حَدَّقَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَقْدَمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ هُمْ أَرَقَ قُلُوبًا لِلْإِسْلَامِ مِنْكُمْ قَالَ فَقَدِمَ الْأَشْعَرِيُّونَ مِنْهُمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ فَلَمَّا قَرْبُوا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ وَجَعَلُوا يَقُولُونَ غَدًّا نَلْقَى الْأَجِنَّةَ مُحَمَّدًا وَجِزْبَهُ قَالَ وَكَانَ هُمْ أَوَّلَ مَنْ أَحْدَتَ الْمُصَافَحَةَ [راجع: ٤٩ - ١٢].

(۱۳۳۷۷) حفزت انس پڑٹٹئے سے مردی ہے کہ نبی ملینی نے ارشاد فر مایا تمہارے پاس ایسی قو میں آئیس گی جن کے دل تم سے مجھی زیادہ نرم ہوں گے، چنا نچہ ایک مرتبہ اشعر بین آئے ، ان میں حفزت ابومویٰ اشعری ٹڑٹٹؤ بھی شامل تھے، جب وہ مدینہ منورہ کے قریب پہنچے تو بیر جزیہ شعر پڑھنے گئے کہ کل ہم اپنے دوستوں یعنی محمد (مَثَّلِثَیْنِ) اور ان کے ساتھیوں سے ملا قات کریں کے اور یہی وہ پہلے لوگ تھے جنہوں نے مصافحہ کارواج ڈالا۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآخُوَلُ حَدَّثَنِى حَفُصَةُ بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتُ قَالَ لِى آنَسُ بُنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ يَحْيَى بُنُ آبِى عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمِ [راحع: ٢١٥٥].

(۱۳۳۱۸) حضرت حفصہ مینین کہتی ہیں کہ حضرت انس بڑٹٹو نے مجھے یو چھا کہ ابن افی عمر ہ کیسے فوت ہوئے؟ میں نے بتایا کہ طاعون کی بیاری سے ،انہوں نے فر مایا کہ نبی مائیوں نے ارشا دفر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔

(١٣٣١٩) حَلَّقْنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَلَّقْنَا الْآوُزَاعِيُّ حَلَّقْنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عُبَيُدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمَ أَنَسُ بُنُ مَالِكِ عَلَى الْوَلِيدِ بُنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَسَالَهُ مَاذَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذْكُرُ بِهِ السَّاعَةُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ يَقُولُ أَنْتُمْ وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ

(۱۳۳۱۹) ایک مرتبه حفرت انس و انگر ولید بن عبدالملک کے پاس تشریف لے میے، اس نے ان سے بوچھا کہ آپ نے قیامت کے متا ہے کہ متعلق نبی ملینا کو کیا فرماتے ہوئے ستا ہے کہ انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی ملینا کو یہ فرماتے ہوئے ستا ہے کہ تم اور قیامت ان دوا تکلیول کی طرح ہو۔

هي مُنايَّامَيْنَ بْل بَيْنِ مِنْ مَا لَكُنْ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ مَا لَكُنْ مِنْ فَالْكُ مِنْ فَالْكُ مِنْ فَا

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْآوُزَاعِيُّ قَالَ كَتَبَ إِلَى قَنَادَةُ حَدَّثِنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي بَكُمْ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَكَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا يَذْكُرُونَ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ فِي أَوَّلِ الْقِرَاءَةِ وَلَا فِي آخِرِهَا [صححه مسلم (٣٩٩)، وابن حبان (١٨٠٣)].

(۱۳۳۷) حضرت انس التخطیب مروی ہے کہ میں نے نبی طبیا اور طفاع ثلاثہ الفائد کے پیچے نماز پڑھی ہے، وہ نماز میں قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ سے کرتے متصاوروہ قراءت کے آغازیا اختیام پر بسم اللہ کا ذکر نہیں کرتے ہتے۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْآوُزَاعِیُّ حَدَّثَنِی قَتَادَةُ عَنْ آئسِ بْنِ مَالِكٍ وَآبِی سَعِيدِ الْخُدْرِیِّ وَقَدْ حَدَّثَنَاهُ آبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ آئسٍ عَنْ آبِی سَعِيدٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَیَکُونُ فِی أُمَّتِی حَدَّثَنَاهُ آبُو الْمُغِيرَةِ عَنْ آئسٍ عَنْ آبِی سَعِيدٍ ثُمَّ رَجَعَ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَیکُونُ فِی أُمَّتِی حَدَّثَنَاهُ آبُو الْمُعْدِورَ تَرَافِیهُمْ یَحْوَدُ آبَو اللَّهُ مَعَ صِیَامِهِمْ یَمُوفُونَ مِنْ الذِّینِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُونَ حَتَّی صَلَاتَهُ مَعَ صَلَابِهِمْ وَصِیَامَهُ مَعَ صِیَامِهِمْ یَمُوفُونَ مِنْ الذِّینِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُونَ حَتَّی صَلَاتِهِمْ وَصِیَامَهُ مَعَ صِیَامِهِمْ یَمُوفُونَ مِنْ الذِّینِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُونَ حَتَّی صَلَابِهِمْ وَصِیَامَهُ مَعَ صِیَامِهِمْ یَمُوفُونَ مِنْ الذِینِ مُرُوقَ السَّهُمِ مِنْ الرَّمِیَّةِ لَا یَرْجِعُونَ حَتَّی مِی اللّهِ مِنْ اللّهِ وَلَیْسُوا مِنْهُ فِی اللّهِ مِنْهُمْ قَالُوا یَا رَسُولَ اللّهِ مَا سِیمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِیقُ [راحع: ٢٠٠٧].

شَیْءٍ مَنْ قَاتَلَهُمْ كَانَ آوْلَی بِاللّهِ مِنْهُمْ قَالُوا یَا رَسُولَ اللّهِ مَا سِیمَاهُمْ قَالَ التَّحْلِیقُ [راحع: ٢٠٠٧].

(۱۳۳۷) حضرت انس پڑھڑ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا عنقر یہ میری امت پی اختلاف اور تفرقہ بازی ہوگی ، اور ان پی سے ایک قوم اسی نکلے گی جو بات اچھی اور تمل براکر ہے گی ، وہ قرآن پڑھتی ہوگی لیکن وہ اس کے طاق سے بینچنیں اتر ہے گا، تم ان کی نمازوں کے آگے اپنی نمازوں کو اور ان کے روزوں کے آگے اپنیروزوں کو حقیر مجھو گے ، وہ لوگ دین ہے اس طرح نکل جا کیں ہے جیسے تیرشکار ہے نکل جاتا ہے ، جس طرح تیرا پی کمان میں کبھی واپس نہیں آسکنا بدلوگ بھی وین میں کبھی دالیس ندآ کیں گے ، بدلوگ بدر ین مخلوق ہوں ہے ، اس فض کے لئے خوشخری ہے جونییں قبل کرے اور وہ اسے قبل کریں ، وہ کتاب اللہ کی دعوت و ہے ہوں مجلیکن ان کا اس ہے کوئی تعلق نہیں ہوگا ، جو ان سے قبال کرے گا وہ اللہ کے اتبانی قریب ہو گا ، صحابہ جنگاؤ نے بع جھایا رسول اللہ! ان کی علامت کیا ہوگی ؟ نبی مایٹا نے فر مایا ان کی علامت سرمنڈ وانا ہوگا۔

(١٣٣٧٢) حَدَّثُنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الْمُأْوِزَاعِيُّ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِي طَلْحَةَ حَدَّلَنِي أَنسُ بُنُ مَالِكٍ فَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجُرَانِيٌّ غَلِيظُ الصَّنُعَةِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ مِنْ حَلْفِهِ فَالَ دَحَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَسْجِدَ وَعَلَيْهِ رِدَاءٌ نَجُرَانِيٌّ غَلِيظُ الصَّنُعَةِ فَجَاءَ أَعْرَابِي مِنْ حَلْفِهِ فَلَا مَعْدَبُ بِطَرَفِ رِدَاثِهِ جَذْبَةً شَدِيدَةً حَتَّى الْرَّتُ الصَّنُعَةُ فِي صَفْحٍ عُنُقِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَمَ لُمَّ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ هَالِكُ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ هَالِكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ هَالِكُ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ هُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَّمَ لُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَعْطِنَا مِنْ مَالِ اللَّهِ الَّذِي عِنْدَكَ قَالَ فَالْتَفَتَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَبَسَمَ لُمَّ قَالَ مُرْواللَهُ [راحع: ٢٧٥٦].

(۱۳۳۷) حضرت انس نظافة سے مروى ہے كدا يك مرتبه من أي ملينا كے ساتھ جلا جار ہاتھاء آب منظفة أب مونے كنارے والى

مَنْ الْمُنْ اللَّهُ اللَّ

ایک نجرانی چادر اوڑ در رکھی تھی ، راستے میں ایک دیہاتی مل گیا اور اس نے نمی مؤید کی چادر کو ایسے تھسیٹا کہ اس کے نشانات نمی مؤیدا کی گردن مبارک پر پڑ گئے اور کہنے لگا کہ اے محمہ اسٹانٹیٹی ، اللہ کا جو مال آپ کے پاس ہے اس میں سے جھے بھی دیجئے ، نمی ملیئلانے اس کی طرف دیکھا اور مرف مسکراد ہے ، پھرا ہے کچھ دینے کا تھم دیا۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ حَدَّلَنِي رَاشِدُ بَنُ سَغَدٍ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عَرَجَ بِى رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ مَرَرُتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نُحَاسٍ يَخُمُشُونَ وُجُوهَهُمْ وَصُدُورَهُمْ فَقُلْتُ مَنْ هَوُلَاءِ يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَوُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي أَغْرَاضِهِمْ

(۱۳۳۷۳) حضرت انس نگانئا ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فرمایا جب جھے پروردگار عالم نے معراج پر بلایا تو میرا گذر ایک ایسی قوم پر ہوا جن کے ناخن تانے کے تھے اور وہ ان سے اپنے چبرے اور سینے تو ج رہے تھے، میں نے پوچھا جبریل! یہ کون لوگ میں؟ انہوں نے بتایا کہ یہ لوگوں کا گوشت کھانے والے (غیبت کرنے والے) اور لوگوں کی عزت پر انگلیاں اٹھانے والے لوگ ہیں۔

(١٣٣٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرُّبُ خُدُعَةً

(۱۳۳۷) حضرت انس بن ما لک شاتند ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله فائن کے ارشادفر مایا جنگ تو جال کا نام ہے۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا صَفُوَانُ بُنُ عَمْرٍو عَنْ عُثْمَانَ بُنِ جَابِرٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَرُّبُ خُدْعَةً

(۱۳۳۷۵) حضرت انس بن ما لک پی تائز ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله منگافیز کمنے ارشاد فر مایا جنگ تو حال کا نام ہے۔

(١٣٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا ابُنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ الْأَنْصَارِقَ أَنَّهُ سَمِعَ حُمَيْدٌ بْنَ عُبَيْدٍ مُولَى بَنِى الْمُعَلَّى يَقُولُ سَمِعُتُ قَابِتًا الْبُنَانِيَّ يُحَدُّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِيَجْبُرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ مَا لِى لَمْ أَرَ مِيكَانِيلَ ضَاحِكًا قَطُّ قَالَ مَا ضَحِكَ مِيكَانِيلُ مُنْذُ خُلِفَتُ النَّارُ

(۱۳۳۷۱) حضرت انس بن ما لک پڑھ نے سے دوی ہے کہ جناب رسول اللہ کُلُ اُنْ اُنے خضرت جریل مائیا ہے ہو جھا کہ کیابات ہے،
میں نے میکا کیل کو بھی ہنتے ہوئے نیس و یکھا؟ انہوں نے جواب دیا کہ جب ہے جہم کو پیدا کیا گیا ہے، میکا کیل بھی نہیں ہنے۔
(۱۳۲۷۷) حَدَّ فَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبِ حَدَّ فَنَا الْاُوْزَاعِی عَنْ رَبِیعَة بْنِ آبِی عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُو دِيَّةِ اَصْبَهَانَ مَعَهُ سَبْعُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُرُجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُو دِيَّةِ اَصْبَهَانَ مَعَهُ سَبْعُونَ اللّهُ عِنْ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السّيْجَانُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُوجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُو دِيَّةِ اَصْبَهَانَ مَعَهُ سَبْعُونَ اللّهُ عِنْ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السّيْجَانُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُوجُ الدَّجَّالُ مِنْ يَهُو وَيَةِ اَصْبَهَانَ مَعَهُ سَبْعُونَ الْلُهُ عِنْ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السّيْجَانُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْحُوجُ الدَّجَالُ مِنْ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْقُ مِنْ الْيَهُودِ عَلَيْهِمُ السّيْحُونَ اللّهُ عَلْمُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ اللّهِ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَكُورُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْدُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ يَعْدُونَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ اللللّهُ عَلْهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللّهُ اللللللّهُ الل

هي مُنْ اللهُ الله

اس کے ساتھ ستر ہزار بہودی ہوں مے،جن پرسبز جادری ہوں گی۔

(١٣٣٧٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسٍ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنِ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ [راجع: ٢٠٩١].

(۱۳۳۷۸) حضرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ فتح کمد کے دن نبی مائیلا جب مکد کرمہ میں داخل ہوئے تو آپ ٹائٹیلا نے خود پہن رکھا تھا۔

(١٣٣٧٩) حَذَّنَا عَلِيٌّ بُنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُهَاجِرٍ عَنْ عُرُوةَ بْنِ رُويْمٍ قَالَ أَفْبَلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى مُعَاوِيَةً بْنِ أَبِى سُفُيَانَ وَهُوَ بِلِمَشُّقَ قَالَ فَدَخَلَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ مُعَاوِيَةٌ حَذْثُنِى بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ فِيهِ أَحَدٌ قَالَ قَالَ آنَسٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْإِيمَانُ يَمَانٍ هَكَذَا إِلَى لَخْمٍ وَجُذَامَ

(۱۳۳۷۹) عروہ بن رویم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت انس وٹائٹا، حضرت امیر معادید وٹاٹٹا کے پاس تشریف لائے جبکہ وہ دشن میں تھے، جب وہاں پنچے تو حضرت امیر معاوید وٹاٹٹا نے ان سے فرمائش کی کہ کوئی ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے نبی ملیا سے خود منی ہوا در اس میں آپ کے اور نبی ملیا کے درمیان کوئی واسطہ نہ ہو، انہوں نے جواب دیا کہ میں نے نبی ملیا کویے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ایمان یمنی ہے، اس طرح کم اور جذا م تک ۔

(١٣٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ آخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزَّهْوِيِّ قَالَ آخْبَرَنِي آنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْأَنْصَارِ إِنَّكُمْ سَتَجِدُونَ ٱلْرَةَ شَدِيدَةً فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوُا اللَّهَ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَٱخْفَاهُ وَظَنَنْتُ ٱنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَٱخْفَاهُ وَظَنَنْتُ ٱنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَٱخْفَاهُ وَظَنَنْتُ ٱنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَٱخْفَاهُ وَظَنَنْتُ ٱنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَاحْمَادُ وَالْعَالَةُ عَلَيْسُ فِي الْحَدِيثِ وَرَسُولُهُ فَإِنِّى عَلَى الْحَوْضِ قَالُوا سَنَصْبِرُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَٱخْفَاهُ وَظَنَنْتُ ٱلنَّهُ لَيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَاحْفَاهُ وَطَنَنْتُ اللَّهُ لِيْسَ فِي الْحَدِيثِ وَالْحَالَةُ فَاللَّهُ مِلْهُ اللَّهُ وَالْعَلَامَ عَلْمُ اللَّهُ وَلَا عَبْدُ اللَّهِ الْوَلَامُ عَلَا عَلْمُ اللَّهُ وَالْعَلَقُوا اللَّهُ وَلَا عَلْمُ اللَّهُ وَلَا عَلْمَا مُولِيْلُوا سَنَعْمُ وَاللَّهُ وَلَا عَبْدُ اللَّهُ وَالْعَالَامُ عَلَا عَلْمَانُوا اللَّهُ لِللْهُ وَالْعَالَامُ اللَّهُ وَالْعَالَامُ اللَّهُ وَلَا عَلْمُ اللَّهُ وَلَالَالَهُ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْمُؤْمِنُونَا عَلَى اللَّهُ لَلْهُ اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْعِلْمُ الْعَالَةُ الْعَالَامُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللْعُولُ اللَّهُ الْعَلْمُ الْمُؤْلِقُولُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ الْعُلْمُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ الْعُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(۱۳۳۸۰) حضرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے انصار سے فر ما یا عنقریب تم میرے بعد بہت زیادہ تر جیجات دیکھو سے کیکن تم صبر کرنا یہاں تک کدانشداوراس کے رسول سے آ ملو، کیونکہ میں اپنے حوض پر تمہاراا نظار کروں گا،انہوں نے عرض کیا کہ ہم صبر کریں ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ وَالْحَسَنُ بُنُ يَحْتَى قَالَا حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أَقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا النَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا آنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا آنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَاسْتَفْبَلُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا آنْ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا آنْ لَا إِلَهَ إِلَا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا آنُ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا آنُ لَا إِللَّهُ إِلَا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لا إِللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا وَسُولُ اللَّهِ فَإِذَا شَهِدُوا آنُ لا إِللَهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا عَلَيْهُمْ وَآمُوالُهُمْ إِلَا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسُلِمِينَ وَعَلَيْهُمْ مَا عَلَيْهِمْ وَاحْدَى اللَّهُ وَاللَّهُ مُ وَالْمُوالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِللْمُسُلِمِينَ وَعَلَيْهُمْ مَا عَلَيْهِمْ وَالْمُهِمْ وَالْمُوالُولُوا فَي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَالْمَالُولُولُولُولُولُولُ اللَّهِ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ لَا لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُ وَالْمُولُولُولُ اللَّهِ عَلَيْهُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ الل

العَمْ اللهُ ا

(۱۳۳۸۱) حفرت انس بڑا ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی نائیا نے ارشاد فر مایا بھے اس بات کا تھم دیا گیا ہے کہ لوگوں سے اس وقت تک قال کر تار ہوں جب تک وہ اس بات کی گواہی ندو ہے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جم مرفی اللہ کے رسول ہیں ، جب وہ اس بات کی گواہی ندو ہے لگیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جماری طرح نماز پڑھے لگیں تو ہم پر وہ اس بات کی گواہی و ہے آئیں باہمار کے قبلے کارخ کرنے لگیں ، ہمارا ذبیحہ کھانے لگیں اور ہماری طرح ہوں گے اور ان کے حقوق ہمی عام مسلمانوں کی طرح ہوں سے اور ان کے فرائص بھی و گیرمسلمانوں کی طرح ہوں سے اور ان کے فرائص بھی و گیرمسلمانوں کی طرح ہوں سے ۔

(١٣٦٨٢) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ مُصْعَبٍ حَلَّاتُنَا الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ أَيُّوبَ بُنِ مُوسَى عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آبِدٍ عَنْ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَنِ عُمَيْرٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آبَدٍ فَالَ آبَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بَعْمَةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَذَلِكَ إِنْسٍ قَالَ آبَنِكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا وَذَلِكَ إِنْسٍ قَالَ آبَنِكَ بِحَجَّةٍ الْوَدَاعِ وَصححه ابن حبان (٣٩٣٦) وصحح اسناده البوصيرى وقال الألباني: صحيح الاسناد (ابن ماحة: ٢٩١٧). قال شعيب: صحيح وهذا اسناد حسن في المتابعات والشواهد]. [راجع: ٢٩٢٩].

(۱۳۳۸۲) حضرت انس ڈائٹڈے مروی ہے کہ جس وقت ججۃ الوداع کے موقع پر نبی ملیٹا نے جج وعمرے کا تلبیدا کٹھا پڑھا، پس تبی ملیٹا کی اونٹن کے سمجھنے کے قریب تھا۔

(١٣٦٨٣) حَلَّاتُنَا أَبُو الْمُعِيرَةِ عَنْ مُعَانِ بُن رِفَاعَة قَالَ حَلَّانِي عَبْدُ الْوَهَّابِ بُنُ بُخُتِ الْمَكَّى عَنْ أَنسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَضَرَ اللَّهُ عَبْدًا سَمِعَ مَقَالِنِي هَذِهِ فَحَمَلَهَا فَرُبَّ حَامِلِ الْفِقْهِ فِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَرُبُ حَامِلِ الْفِقْهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَلَاثُ لَا يُعِلُّ عَلَيْهِنَّ صَدُرُ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ عَزَّ عَيْرُ فَقِيهٍ وَرُبُ حَامِلِ الْفِقْهِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَلَاثُ لَا يُعِلُّ عَلَيْهِنَ صَدُرُ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَامِ الْفَعْمِ إِلَى مَنْ هُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ فَلَاثُ لَا يُعِلَّ عَلَيْهِنَ صَدُرُ مُسْلِمٍ إِخْلَاصُ الْعَمَلِ لِلَّهِ عَزَ وَجَلَامُ الْعَمَلِ لِلَهِ عَزَى وَجَلَامُ الْعَمَلِ لِللّهِ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلَى الللللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلَى الللللللّهُ عَلَى اللللللّهُ عَلَى الللللللللّهُ عَلَى الللللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ اللللللّهُ عَلَى الللللللللّهُ عَلَى اللللللللّهُ عَلَى اللّ

(۱۳۳۸۳) حضرت انس بھٹا سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد قر مایا اللہ تعالیٰ اس صفی کو 'جومیری ہا تیں سے اورا تھا کرآ کے پھیلا دے ' تروتاز ورکھے ، کیونکہ بہت سے فقدا تھانے والے لوگ فقیہ نہیں ہوتے ،اور بہت سے حال فقد لوگوں سے دوسر سے لوگ زیادہ برے فقیہ ہوتے جیں ، تین چیزیں ایسی جیں کہ مسلمان کے دل جی ان کے متعلق خیائت نہیں ہوئی چاہیے ، ایک توب کہ کم کم نامی خالص اللہ کی رضا کے لئے کیا جائے ، دوسرا یہ کہ مسلمانوں کی ساتھ خیرخواتی کی جائے ، اور تیسرا یہ کہ مسلمانوں کی اکثریت کے تالع رہے کیونکہ ان کی دعاسب کوشائل ہوتی ہے۔

(١٣٣٨٤) حَذَنَا عِصَامُ بُنُ خَالِدٍ وَيُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْعَطَّافُ بُنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بُنِ آسُلَمَ قَالَ صَلَّيْنَا مَعَ عُمَرَ بُنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ الظَّهُرَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا إِلَى آنَسِ بُنِ مَالِكٍ نَسْآلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًّا فَلَمَّا دَحَلْنَا عَلَيْهِ سَلَّمُنَا عُمَرَ بُنِ عَالِدٍ نَسْآلُ عَنْهُ وَكَانَ شَاكِيًّا فَلَمَّا دَحَلْنَا عَلَيْهِ سَلَّمُنَا وَصَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مِنْ إِمَامِ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي وَسَلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ عِصَامٌ فِي حَدِيثِهِ كَذَا قَالَ آبِي

هِي مُناهَ اللهُ اللهُ

قَالَ زَيْدٌ مَا يَذُكُرُ فِي ذَلِكَ أَبَا بَكُو وَلَا عُمَرَ قَالَ قَالَ زَيْدٌ وَكَانَ عُمَرٌ يُشِمُّ الرُّكُوعَ وَالسَّجُودَ وَيُخَفِّفُ الْقُعُودَ وَالْقِيَامَ [قال الألباني: صحيح (النساء: ١٦٦/٢). قال شعيب: اسناده حسن].

(۱۳۳۸) زید بن اسلم میکند کتے ہیں کدایک مرتبہ ہم نے ظہر کی نماز حضرت عمر بن عبدالعزیز میکند کے ساتھ پڑھی ، نماز کے بعد ہم نوگ حضرت انس دیکند کو پوچھنے کے لئے '' کہ وہ بیار ہو گئے تھے' نظے ، ان کے کھر پڑھی کر ہم نے انہیں سلام کیا ، انہوں نے پوچھا کہ کیا تم نے نماز پڑھ لی ؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا ، انہوں نے اپنی باندی سے وضو کے لئے پانی متکوایا اور فر بایا کہ میں نے نماز پڑھ لی؟ ہم نے اثبات میں جواب دیا ، انہوں نے اپنی باندی سے وضو کے لئے پانی متکوایا اور فر بایا کہ میں نے نبی طابقہ کے بعد ان سے سب سے زیادہ مشابہت رکھنے والی نماز تمہارے اس امام سے زیادہ کسی کی نہیں دیکھی ، دراصل حضرت عمر بن عبدالعزیز میکندکوع و بحدہ کمل کرتے ہے کین جلساور تیا مختمر کرتے ہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبِ بُنِ آبِي حَمُزَةً قَالَ آغِبَرَنِي آبِي قَالَ مُحَمَّدٌ يَغْنِي الزَّهُوِئَ آخَبَرَنِي آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّهُ رَأَى فِي أُصْبُعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ اصْطَرَبُوا خَوَاتِمَ مِنْ وَرِقٍ فَلَبِسُوهَا فَطَرَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ [راحع: ١٢٦٥٨].

(۱۳۳۸۵) حصرت انس ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک دن انہوں نے نبی طائدا کے ہاتھ میں جاندی کی ایک انگوشی دیکھی، نبی طائدا کود کھے کرنوگوں نے بھی جاندی کی انگوشمیاں بنوالیس ،اس پر نبی طائدا نے اپنی انگوشی ا تا رکر پھینک دی ،اورلوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوشمیاں ا تار پھینکیس۔

(١٣٢٨٦) حَذَّكُنَا بِشُرُ بُنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَذَّقِنِي آبِي عَنِ الزُّهُرِئُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ فِي حَوْضِي مِنُ الْآبَارِيقِ عَدَدَ نُجُومِ السَّمَاءِ [صححه البحارى (٢٥٨٠)، ومسلم (٢٣٠٣)، وابن حباد (٢٤٥٩)].

(۱۳۳۸۷) حفزت انس ٹگٹڈ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیجائے فر مایا میرے خوض کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد کے برابر ہوں مے۔

(١٣٢٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزَّهْرِى قَالَ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَبَاغَصُوا وَلَا تَحَاصَدُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلَا يَحِلُّ لِمُسْلِمِ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالِ يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هَذَا وَيَصُدُّ هَذَا وَخَيْرُهُمَا الَّذِى يَبُدَأُ بِالسَّلَامِ [راحع: ٢٠٩٧].

(۱۳۳۸۷) حضرت انس پی تنزیک مروی ہے کہ نبی الیا ہا ہے۔ خرمایا آ کہی جی تنظیم تعلقی کبنف ، پیشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کررہا کرو،اور کسی مسلمان کے لئے اپنے بھائی ہے تین دن سے زیادہ قطع کلامی کرنا حلال نہیں ہے کہ دونوں آ ہے سماھے ہول توالیک اپنا چروادھ پھیر لے اور دوسرا ادھر،اوران دونوں میں ہے بہترین وہ ہے جوسلام میں پہل کرے۔

الله المراكزة المنظمة المنظمة

(١٣٦٨٨) حَذَّلْنَا حَيُوَةً بُنُ شُرَيْحٍ حَدَّلْنَا بَقِيَّةُ حَذَّنَا شُعْبَةً عَنْ هِشَامٍ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى نِسَانِهِ بِغُسُلٍ وَاحِدٍ [صححه مسلم (٩٠٠٣)].

(۱۳۳۸۸) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیاں مجھی بھارا پنی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک بی منسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٣٨٩) حَلَّانَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ حَلَّانَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ عُمَرَ بُنِ مُحَمَّدٍ عَنْ آبِي عِقَالٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَائِلِكٍ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَسْقَلَانُ آحَدُ الْعَرُوسَيْنِ يَبْعَثُ مِنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعُونَ الْفًا لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَيَبْعَثُ مِنْهَا خَمْسُونَ الْفًا شُهَدَاءَ وُقُودًا إِلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَبِهَا صُفُوفُ الشَّهَدَاءِ رُوُوسُهُمْ مُقَطَّعَةً فِي الْهِيهِمْ تَشِجُّ أَوْدَاجُهُمْ دَمًّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ رُوسُهُمْ مُقَطَّعَةً فِي الْهِيهِمُ تَشِجُّ أَوْدَاجُهُمْ دَمًّا يَقُولُونَ رَبَّنَا آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمُعِنَا عَلَى رُسُلِكَ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمُعَادَ وَيُعْرَجُونَ مِنْهَا نُقِيًّا بِيضًا فَيَسُرَحُونَ فِي الْجَنَّةِ الْمُعَادَ فَيَقُولُ صَدَقَ عَبِيدِى اغْسِلُوهُمْ بِنَهَرِ الْبَيْضَةِ فَيَخُرُجُونَ مِنْهَا نُقِيًّا بِيضًا فَيَسُرَحُونَ فِي الْجَنَّةِ الْمُعَلِّقُ شَاؤُولُ إِنَال شعب: موضوع].

(۱۳۳۹) حضرت انس الفائد مروی ہے کہ نی طفیا نے فرمایا شبر عسقلان عروس البلاد بی سے ایک ہے، اس شبر نے قیامت کے دن ستر بزار الیے آ دمی اتھیں مے جن کا کوئی حساب کتاب ند ہوگا، اور پہاس بزار شبدا وا تھائے جا کیں مے جواللہ کے مہمان ہوں ہے، یہاں شہدا و کی مفیل ہوں گی جن کے بخے ہوئے سران کے ہاتھوں بیں ہوں مے اوران کی رکوں سے تا زہ خون بہدر ہا ہوگا، اور وہ کہتے ہوں مے کہ پروردگار! تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی جو وعد و فرمایا تھا اسے پورا فرما، بیشک تو وعد سے کی خلاف ورزی نہیں کرتا، اللہ تقائی فرمائے گا کہ برے بندوں نے بچ کہا، انہیں نہر بیند بی خسل دلاؤ، چتا نچہ وہ اس نہر سے صاف ستخرے آورکورے ہو کہ کا در جنت بیں جہاں جا ہیں مے، سیروتفری کرتے پھریں گے۔

فانده: محدثين في اس جديث و"موضوع" قرارديا بـ

(١٣٣٩) حَلَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ عُمَرَ قَالَ حَلَّنَنَا يُونُسُ حَلَّنَنَا بُرَيْدُ بُنُ آبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الدَّعْوَةُ لَا تُرَدُّ بَيْنَ الْآذَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ٢٦١٢]

(۱۳۳۹۰) حضرت انس ٹکٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ارشاد فر مایا اَذ ان اورا قامت کے درمیانی وفت میں کی جانے والی وعا مردنہیں ہوتی لہٰذ ااس وقت دعا مرکیا کرویہ

(١٣٣٩١) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِنْ وَرِقٍ فَصَّهُ حَبَشِيٌّ [راجع: ١٣٢١٥].

(۱۳۳۹) حضرت انس خاتئة ہے مروی ہے کہ نی ماینا کے پاس جا ندی کی ایک انگوشی تنی جس کا محمیر عبشی تھا۔

(١٣٣٩٢) حَلَّانَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنالِهَ اللهُ مِنْ بَل مَنْ عَلَى اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ

عَلَيْهِ وَسَلَمَ رَجُلٌ فَانْطَلَقَ وَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ فَجِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْكُلُ ذَلِكَ اللَّبَّاءَ وَيُعْجِبُهُ فَلَمَّا رَآيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ الْفِيهِ إِلَيْهِ وَلَا أَطْعَمُ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالَ انْسٌ فَمَا زِلْتُ أُحِبُّهُ قَالَ سُلَيْمَانُ فَحَدَّثُتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيَّ فَقَالَ مَا أَتَيْنَا أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَطُّ فِي زَمَانِ الدُّبَاءِ إِلَّا وَجَدُنَاهُ فِي طَعَامِهِ [صححه مسلم (٢٠٤١)].

(۱۳۳۹۲) حضرت انس نظافظ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آ دی نے نبی طابقا کی دعوت کی تھی ، بیں بھی وہاں چلا حمیا ،شور بہ آیا تو اس بیس کدوتھا، نبی طابقا کو کدو بہت پسندتھا ،اس لئے بیس اے الگ کر کے نبی طابقا کے سامنے کرتا رہا ،البتہ خودنیس کھایا اور بیس اس وقت ہے کدوکو پسند کرنے لگا۔

َ (١٣٣٩٣) حَدَّقَنَا هَاشِمْ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَمِّىُ عَنْ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلِجُ حَائِطَ الْقُدُسِ مُدْمِنُ الْخَمْرِ وَلَا الْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَلَا الْمَنَّانُ عَطَانَهُ

(۱۳۳۹۳) حضرت انس ٹاٹٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے ارشا دفر مایا با غاست جست میں عا دی شراب خور ، والدین کا نافر مان اوراحسان کرکے جتانے والا کوئی مخص داخل نہ ہوگا۔

(١٣٦٩٤) حَلَّانَا هَاشِمْ حَلَّانَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَلَّانَا عِيسَى بُنُ طَهُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسُ قَالَ كَانَتُ زَيْنَبُ بِنُتُ جَحْشٍ تَفْخَرُ عَلَى نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْكَحَنِى مِنُ السَّمَاءِ وَأَطْعَمَ عَلَيْهَا يَوْمَئِلٍ خُبْرًا وَلَحْمًا وَكَانَ الْقُومُ جُلُوسًا كَمَا هُمْ فِي الْبَيْتِ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَسَلَّمَ فَخَرَجَ فَلَيْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلَّبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَسُلَمَ فَخَرَجَ فَلَيْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَمُنْ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كَمَا هُمْ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَمُنْ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ ثُمَّ رَجَعَ وَالْقَوْمُ جُلُوسٌ كُمَا هُمْ فَشَقَ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَعُرِتَ فِي وَمُنْ إِلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۳۳۹۳) حضرت انس بناتین سے مروی ہے کہ حضرت زینب بنت بحش فیافا دیگرازواج مطبرات پر فخر کرتے ہوئے فرماتی معلی التہ ہے۔ آت مان پرمیرا نکاح نبی طابیا ہے کیا ہے، نبی طابیا نے ان کے ولیے میں روٹی اور کوشت کھلایا تھا، پجھلوگ کھانا کھانے کے بعد نبی طابیا کے کھر بی میں بیٹھے رہے تھے، نبی طابیا اٹھ کر چلے گئے، پچھودیرا نظار کرنے کے بعد واپس آئے تو نوگ کھانے کے بعد واپس آئے تو نوگ کھانے کے بعد واپس آئے تو نوگ کھر بھی بیٹھے ہوئے تھے، یہ چیز نبی طابیا کو بردی نا کوار کی اور چرؤ مبارک پراس کے آثار ظاہر ہو گئے اور اس موقع پر آیت تجاب نازل ہوگئی۔

(١٣٧٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا الْمُهَارَكُ حَدَّثَنَا الْمُحَسَنُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى بَيْتِهِ فَسَالَهُ رَجُلٌ مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ آمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ وَاللَّهِ مَا أَعُدَدُتُ مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ إِلَّا أَنِّى أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ وَلَكَ مَا احْتَسَبُتَ [صححه ابن حبان (٦٤٥)، وقال الألباني: صحيح بغيره هذا اللفظ (الترمذي: ٢٣٨٦). قال شعيب صحيح وهذا اسناد حسن].

هُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ

(۱۳۳۹۵) حضرت انس الخائظ الله مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طالیا کے بہاں ان کے گھر میں تھا، کہ ایک آ دی نے بیسوال
پوچھایا رسول الله خالف الله کا تھا ہم ہوگی؟ نبی طالیا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکھی ہے؟ اس نے کہا کہ
میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کر رکھے، البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے محبت کرتا ہوں،
نبی طالیہ انے فرمایا کہتم اس کے ساتھ ہو ہے جس سے تم محبت کرتے ہوا ور تہہیں وہی ملے گا جوتم نے کمایا۔

(١٣٧٩٠) حَكَنَا هَاشِمٌ حَكَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ
وَسَلّمَ إِذَا حَطَبَ يَوُمَ الْجُمُعَةِ يُسْنِدُ ظَهْرَهُ إِلَى حَشَبَةٍ فَلَمّا كَثُرَ النّاسُ قَالَ ابْنُوا لِي مِنْبَرًا أَزَادَ أَنْ يُسْمِعَهُمْ
فَيَنُوا لَهُ عَبَيْنُنِ فَتَحَوَّلَ مِنُ الْحَشَبَةِ إِلَى الْمِنْبَرِ قَالَ فَأَخْبَرَنِى آنسُ بْنُ مَالِكٍ آنَهُ سَمِعَ الْحَشَبَة تَحِنُّ حَنِينَ
الْوَالِدِ قَالَ فَمَا زَالَتْ تَحِنُّ حَتَى نَزَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا
الْوَالِدِ قَالَ فَمَا زَالَتْ تَحِنُّ حَتَى نَزَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ الْمِنْبَرِ فَمَشَى إِلَيْهَا فَاحْتَضَنَهَا
فَسَكُنَتُ [صححه ابن عزيمة: (١٧٧٦)، وابن حبان (٢٠٠٥). قال شعب: صحبح وهذا اسناد حسن}.

(۱۳۳۹) حضرت انس نالٹنا سے مروی ہے کہ نبی ملینا جب کا خطبہ ارشاد فرماتے ہے تو لکڑی کے ایک سنون کے ساتھ اپنی پشت مہارک کوسہارا دیتے ہے ،لوگوں کی تعداد جب بڑھ گئ تو نبی ملینا نے فرمایا کہ میرے لیے منبر بناؤ ،مقصد بہ تھا کہ سب تک آ واز پہنا جائے ، چنا نچہ صحابہ ٹالگانے نے دوسیر حیوں کا منبر بنا دیا ، نبی ملینا اس سنون سے منبر پر شقل ہو گئے ،حضرت انس ڈاٹٹنا جا اور وہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے خودا ہے کا نول سے اس سنے کے رونے کی الیمی آ واز سی جسے مشدہ بچہ بلک کر روتا ہے ، اور وہ مسلسل روتا ہی رہا، یہاں تک کہ نبی ملینا منبر سے بیچے از ہے اور اس کی طرف ہل کر گئے ، اسے سنے سے نگایا تب جا کر وہ خاموش ہوا۔

(١٣٣٩٧) حَدَّثُنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ قَطُّ فَرَدَّهُ [انظر: ٢ ١٣٧٨ ٢ . ١٣٧٨٢].

(١٣٣٩٤) حَفَرَت انْسَ الْكُنْوَتَ مروى بِ كَهَ بِي الْمُنَا كَا خَدَمَت بِمَلَى جَبِ فَوْسُوهِ فِيْلَى كَا جَالَ الْوَالِمَ الْمُنْوَاتِ مِ الْمُنْوَاتِ الْمَنْوَاتِ الْمَنْوَاتِ الْمَنْوَاتِ اللّهِ عَلَى الْمُنْ الْمَنْ الْمَنْ الْمَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بُنِ أَبِي عَمْرُو عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ النّبِيُّ (١٣٣٩٨) حَدَّانَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ اللّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْهُمُّ وَالْمُحَزِّنِ وَالْمُحْزِ وَالْمُحَزِّ وَالْمُحْزِ وَالْمُحْزِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُعْرِلِ وَالْمُحْرِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُعْرِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُعْرِلِ وَالْمُعْرِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُعْرِلِ وَالْمُحْزِلِ وَالْمُعْرِلِ وَالْمُورُ وَالْمُعْرِلُولُ وَالْمُعْرِلِ وَالْمُعْرِلِقِ الْمُعْرِلِقِ وَالْمُعْرِلِقِ الْمُعْرِلِقِيلُمْ واللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ مِنْ اللّهُ وَاللّهُ وَالْمُولِ وَالْمُعِيلُولُ وَالْمُولِ وَالْمُعِلَى وَالْمُعِلَى وَالْمُعْرِلُولُولِ وَالْمِعِ وَالْمُعِلِيلُولُ وَالْمُولِ وَالْمُعِلَالِيلُولِ وَالْمُعِلَالِقِلْمُ اللْمُعِلْمُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُعِلِيلُولُولُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُولِقُولِ وَالْمُعْرِلُولُولُولُولُ وَاللّهُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُولُولُ وَالْمُولُولُولُولُ وَالْمُعْرِلُولُ اللْمُعِلْمُ وَالْمُعِلِمُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُعِلْمُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُعْزِلُولُولُولُولُ وَالْمُعْرِلُولُولُولُ وَالْمُعُولُولُ وَالْمُعُ

(۱۳۳۹۸) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملاہی کثرت سے بید عافر ماتے تھے کدا سے اللہ! بیس پر بیٹانی بنم ، لا جاری، سستی ، بکل ، بز دلی ، قرضوں کے بوجھاورلوگوں کے غلبے ہے آ ہے کی بناہ ٹیس آ تا ہوں۔

(١٣٣٩٩) حَلَّانَنَا هَاشِمٌ حَلَّانَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ بَيْتَ أُمِّ سُلَيْمٍ وَيَنَامُ عَلَى فِوَاشِهَا وَلَيْسَتُ فِى بَيْتِهَا قَالَ فَأَتِيَتُ يَوْمًا

هي مُناهُ امَرُي فِينِ لِيَدِي مِنْ اللهِ اللهِ هي اللهِ مُناهُ امَرُي فِينِ لِيَدِي مِنْ اللهِ اللهِ

فَقِيلَ لَهَا هَذَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ عَلَى فِرَاشِكِ فَالَتْ فَجِنْتُ وَذَاكَ فِي الصَّيْفِ فَعَرِقَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى اسْتَنْقَعَ عَرَقُهُ عَلَى فِطْعَةِ أَدَمٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَجَعَلْتُ أَنشَفُ ذَلِكَ الْعَرَقَ وَأَعْصِرُهُ فِي قَارُورَةٍ فَفَزِعَ وَأَنَا أَصْنَعُ ذَلِكَ فَقَالَ مَا يَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ نَرْجُو بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا قَالَ أَصَبْتِ [راجع: ١٣٣٤].

(۱۳۳۹) حضرت انس نائنڈے مروی ہے کہ نی طینا حضرت امسلیم نائنا کے گھر تشریف لاکران کے بستر پرسوجاتے ہے، وہ
وہاں ہوتی تھیں، ایک دن نبی طینا حسب معمول آئے اوران کے بستر پرسوگے ،کسی نے انہیں جاکر بتایا کہ نبی طینا تمہارے گھر
میں تمہارے بستر پرسورہے ہیں، چنا نچہ وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی طینا کہ بی طینا ہوئے ہیں اور ہ بسینہ بستر پر بچھے ہوئے
پیرے کے ایک گھڑے پرگررہا ہے، انہوں نے ابنا دو پدکھولا اوراس پسینے کواس میں جذب کرکے ایک شیشی میں نجوڑ نے لگیں،
نبی طینا گھراکراٹھ بیٹھے اور فر مایا امسلیم! یہ کیا کر دبی ہو؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ فائی فی اس سے اپنے بچوں کے
لئے برکت کی امیدر کھتے ہیں، نبی طینا نے فرمایا تم نے مجھے کیا۔

(. ١٣٤) حَدَّقَنَا هَاشِمْ حَدَّقَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ عَنُ إِسْحَاقَ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طُلُحَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِ أُمَّ سُلَيْمٍ عَلَى حَصِيرٍ قَدْ تَغَيَّرَ مِنُ الْقِدَمِ وَنَضَحَهُ بِشَيْءٍ مِنْ مَاءٍ فَسَجَدَ عَلَيْهِ [راجع: ٢٠٠٣].

(۱۳۲۰) حضرت الس التلائي مروى ہے كہ بى الجائے خضرت اسليم الله كر ميں ايك برانى چنائى برائى جى ارتك بى برانا ہونے كى وجہ بدل چكا تھا " بميں نماز برطائى ، ميں نے اس بر پائى كا جميز كا و كرويا تفاجر نبى الجائے اس برجدہ كيا۔
(۱۲٤،۱) حَدَّدُننا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّد حَدَّدُنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدِ عَنْ قَامِتٍ لَا اعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَنْنَى مَسَلَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَالَ فِيهِ فَقَامَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسُلَمَ وَسُلَعَ وَلَيْ مَا وَسُومَ وَسُومُ وَلَهُمْ وَسُولُ وَلَكُمْ مِنْ وَلَهُ مَلَيْهِ وَلَمْ مَا وَسُلَمَ وَلَمُ مَا وَلَا مَعْ وَلَوْمَ مَقَالَ لَهُمْ وَسُومُ وَلِي مَعْوَلَهُ وَلَمْ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَلَا مَعْ وَلَمْ عَلَيْهِ وَلَمُونَ وَمُ وَلَلْ مُعْوالَمُ وَلَيْ مِنْ وَلَى مَا وَلَمْ مُولِكُونَا وَلَمْ مُعْوَلَمُ وَلَى مُولِكُونَ وَلَا مُعْلَمُ وَلَقُومُ وَلَوْلُ مُعْمَلِكُونَ وَلَكُومُ وَلَى مُعْلَمُ وَلَمُ وَلَمْ مُولِكُومُ وَلِي اللَّهُ وَلَمْ وَلَوْمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَمُ وَلَا مُولِمُ وَلَمُ وَلَى مُولَلُومُ وَلَمُ وَلَمُ وَلِمُ وَلَمُ وَلِهُ وَلَا مُعْمَالِمُ وَ

(١٣٤.٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنُ لَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّهُ فَالَ إِنِّى لَا آلُو آنُ أَصَلَّى بِكُمْ كَمَّا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا قَالَ فَكَانَ آنَسٌ يَصْنَعُ شَيْئًا لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُونَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ انْتَصَبَ قَائِمًا حَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدْ نَسِىَ وَكَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُدَةِ فَعَدَ عَتَّى يَقُولَ الْقَائِلُ لَقَدُ نَسِى [راحع: ١٢٧٩].

هي مُناكا اَمُرِينَ بَل يَسَوْمَتُومُ ﴾ ﴿ هُلِي هُو ﴿ ١٩٥ ﴿ هُلِي هُمُ لَا يَالِي عَلِينًا وَهُو اللهِ عَلِينًا وَهُو

(۱۳۴۰۲) حضرت انس ٹناٹن سے مروی ہے کہ جس طرح نبی پالیا ہمیں نماز پڑھاتے تھے بیں تہہیں اس طرح نماز پڑھانے میں کوئی کوتا بی نبیس کرتا ، راوی کہتے ہیں کہ حضرت انس ٹناٹنڈ جس طرح کرتے تھے میں تہہیں اس طرح کرتے ہوئے نہیں دیکت، بعض اوقات نبی پائیا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اور ان دونوں کے درمیان اتنا لمبا وقفہ فرماتے کہ نہیں میے خیال ہونے لگتا کہ کہیں نبی پائیا بھول تونہیں مجے۔

(١٣٤.٣) حَدَّثُنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثُنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنِّى تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمُ وَلَوْ بِشَاةٍ [انظر: ١٣٨٩].

(۱۳۴۰ س) حغرت انس ٹڑٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی بلیٹا کی ملاقات حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑٹٹٹا سے ہوئی ، تو ان کے اوپر'' خلوق'' نامی خوشبو کے اثر ات دکھائی دیئے ، نبی ملیٹا نے فر مایا عبدالرحمٰن! یہ کیا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ جس نے ایک انصاری خاتون سے مجود کی تحضٰل کے برابر سونے کے عوض شادی کرلی ہے ، نبی ملیٹا نے فر مایا انڈ مبارک کرے ، پھرولیمہ کرو ، اگر چہا کیک بھری سے بی ہو۔

(١٣٤٠٤) حَلَّانَا يُونُسُ حَلَّانَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَاذَا أَعْدَدُتَ لَهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنِّي أُحِبُّ اللَّهُ وَرَسُولَهُ قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ قَالَ أَنَسَ فَمَا فَرِحْنَا بِشَى وَ بَعْدَ الْإِسُلَامِ فَرَحَنَا بِقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ قَالَ فَآنَا أُحِبُّ وَعُمَرَ وَأَنَا أَرْجُو آنُ أَكُونَ مَعَهُمْ لِحُبِّى إِيَّاهُمُ وَإِنْ كُنْتُ لَا رَعُولَ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُو وَعُمَرَ وَأَنَا أَرْجُو آنُ أَكُونَ مَعَهُمْ لِحُبِّى إِيَّاهُمُ وَإِنْ كُنْتُ لَا أَعْمَلُ بِعَمَلِهِمُ

(۱۳۳۰) حضرت انس فالنظام مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ فالفظا اقیا مت کہ آئے۔
گی؟ نی طابیہ نے پوچھاتم نے اس کے لئے کیا تیاری کر رکھی ہے؟ اس نے کہا کھی بھی نہیں ، سوائے اس کے کہ میں اللہ اور اس کے رسول (منافظ فی) سے محبت کرتا ہوں ، نبی طابیہ نے فر مایا تم اس کے ساتھ ہو ہے جس سے تم محبت کرتے ہو، حضرت انس ٹائٹ فر ماتے ہیں کہ اسلام کے بعد میں نے محاب ٹونلا کو اس بات سے زیادہ کی بات پر خوش ہوتے ہوئے ہیں و کے معام ہم نبی طابیہ اور حضرات ابو بکر وعمر ٹائٹ سے مجبت کرتے ہیں ، اگر چہ ان جسے اعمال کی طاقت نہیں رکھتے ، جب ہم ان کے ساتھ ہوں کے قو کہی بارے لیے کافی ہے۔

(١٧٤.٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ أَنَّ انْسًا سُنِلَ خَضَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ ضَبُّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ يَخْضِبُ وَلَوْ شِنْتُ أَنْ أَعُدَّ ضَمَطَاتٍ كُنَّ فِى لِلْحُيَتِهِ لَفَعَلْتُ وَلَكُنْ شِنْتُ أَنْ أَعُدَّ ضَمَطَاتٍ كُنَّ فِى لِحْيَتِهِ لَفَعَلْتُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكُو كَانَ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَمِ وَكَانَ عُمَرُ يَخْضِبُ بِالْحِنَّاءِ [صححه البحارى

(٥٨٩٥)، ومسلم (٢٣٤١)]. [راجع: ٢٥٠٥٢].

(۱۳۴۰۵) حمید کہتے ہیں کمی شخص نے حضرت انس ڈاٹٹٹ یو چھا کہ کیا نبی طائی خضاب لگاتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی میں پر بڑھا ہے کا عیب نہیں آیا ، اگر میں نبی طائی کی ڈاڑھی میں سفید بالوں کو گننا چاہوں تو ممن سکتا ہوں ، البتہ حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹڈ مہندی اوروسمہ کا خضاب لگاتے تھے جبکہ حضرت عمر ڈاٹٹؤ صرف مہندی کا خضاب لگاتے تھے۔

(١٣٤٠٦) حَدَّثُنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ فَوَاللَّهِ مَا قَالَ لِي أُفَّ فَطُّ وَلَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا وَهَلَّا صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا

(۱۳۴۰) حفرت انس ٹناٹٹ ہے مردی ہے کہ میں نے دس سال سفر و حفر میں نی پانیقا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی پلیقا کو پہند ہی ہو،لیکن نبی پلیقائے نجھے بھی اف تک نہیں کہا، نبی پلیقانے بھے ہے بھی پینیس فرمایا کہتم نے بیکام کیوں کیا؟ یا بیکام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(١٣٤.٧) حَلَّتُنَا يُولُسُ حَلَّثُنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النَّسِ قَالَ مَا مَسِسْتُ بِهَدَىَّ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا الْهُنَ مِنْ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً كَانَتْ ٱطْهَبَ مِنْ رَائِحَةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راجع: ٢٣٣٥،].

(۱۳۴۰) حضرت انس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے کوئی عزر اور ملک یا کوئی دوسری خوشبونی طیا کی مہک سے زیادہ عمد ہنیں سوجمعی ، اور میں نے کوئی ریٹم ودیبا ، یا کوئی دوسری چیزنی طیا کی متبلی سے زیادہ زم نہیں چھوئی۔

(١٣٤.٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ قَالَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَا عَنْ انْسِ أَنَّ عُلَمًا مِنْ الْيَهُودِ كَانَ يَخْدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُودُهُ وَهُوَ بِالْمَوْتِ فَدَعَاهُ إِلَى الْإِسْلَامِ فَنَظَرَ الْعُلَامُ إِلَى أَبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ آبُوهُ أَطِعُ آبَا الْقَاسِمِ فَآسُلَمَ ثُمَّ مَاتَ فَخَوَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْحَمُدُ لِلَّهِ الَّذِى آنْفَذَهُ بِى مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢٨٢٣].

(۱۳۴۰۸) حفرت انس نظائنا ہے مردی ہے کہ ایک یہودی لڑکا نی طیا کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبہ وہ بیار ہوگیا، نی طیا اس کے پاس تشریف لے گئے، وہ مرنے کے قریب تھا، وہاں اس کا باپ اس کے سربانے جیفا ہوا تھا، نی طیا سے اسے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی ، اس نے اپنے باپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ اُبوالقاسم مُلِا تُنظِیم کی بات مانو، چنا نچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، اور اس کی تلقین کی ، اس نے اپ کو دیکھا، اس نے کہا کہ اُبوالقاسم مُلا تُنظِیم کی بات مانو، چنا نچہ اس لڑکے نے کلمہ پڑھ لیا، اور اس وقت مرجمیا، نی طیا جب وہاں سے نکلے تو آپ مُلا تُنظِیم نے اس اللہ کاشکر ہے جس نے اسے میری وجہ ہے جہم سے بھالیا۔

(١٣٤.٩) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنْتُ سَاقِىَ الْقَوْمِ يَوْمَ حُرِّمَتُ الْخَمْرُ قَالَ وَكَانَ آبُو طَلْحَةَ قَدُ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ بَعْضُ ٱصْحَابِهِ فَجَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ آلَا إِنَّ الْخَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَقَالَ لِي

هي مُنايَّا المَيْنُ بِل يَبِيُوسُوْمَ فَي هُو لِكِي هِي مِن النَّاسِ بِن مَا لَكَ الْحِيْقُ فِي مُ

آبُو طَلْحَةَ اخُرُجُ فَانَظُرُ قَالَ فَخَرَجْتُ فَنَظُرْتُ فَسَمِعْتُ مُنَادِيًا يُنَادِى آلَا إِنَّ الْحَمْرَ قَدْ حُرِّمَتْ قَالَ فَالْحَبُرُتُهُ فَالَ فَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللل

(۱۳۳۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ جس دن شراب جرام ہوئی، جس حضرت ابوطلحہ ٹائٹ کے یہاں ان کے پکھ دوستوں کو پلار ہا تھا ایک مسلمان آیا اور کہنے لگا کہ کیا آپ لوگوں کو فیرنہیں ہوئی کہ شراب جرام ہوگئی، انہوں نے بین کر جھے ہا کہ یا ہرنگل کر دیکھو، جس نے باہرنگل کر دیکھوا تو ایک منادی کی بیآ واز سنائی دی کہ لوگو! شراب جرام ہوگئی، جس نے حضرت ابو طلحہ ٹائٹ کو بتا دیا، وہ کہنے گئے کہ جا کر تہمارے برتن جس جنتی شراب ہے سب اغریل وو، چنا نچہ جس نے جا کراہے بہا دیا، اس موقع پر بعض لوگ کہنے گئے کہ جا کر تہما وہ اس بین بینا وہ ارے کے کونکہ ان کے بیٹ جس شراب تھی، اس پر اللہ نے بیآ یہ تازل فر ہائی "ایم اور نیک اعمال کرنے والوں پر اس چیز جس کوئی گناوئیں جووہ پہلے کھائی ہے ۔۔۔۔۔ "اس موقع پر صرف بکی اور کی مجود ملاکر بنائی گئی نیزنگی ، بی اس وقت شراب تھی۔۔۔۔ "اس موقع پر صرف بکی اور کی مجود ملاکر بنائی گئی نیزنگی ، بی اس وقت شراب تھی۔۔۔۔ "اور کی مجود ملاکر بنائی گئی نیزنگی ، بی اس وقت شراب تھی۔۔۔۔۔ "اور کی مجود ملاکر بنائی گئی نیزنگی ، بی اس وقت شراب تھی۔۔۔۔۔ "اور کی مجود ملاکر بنائی گئی نیزنگی ، بی اس وقت شراب تھی۔

(۱۳٤١) حَلَّنَا يُونُسُ حَلَّنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ وَكَانَ مَعَهُ غُلَامٌ السُودُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ يَحُدُو قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ مَسِيرٍ لَهُ وَكَانَ مَعَهُ غُلامٌ السُودُ يُقَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ يَحُدُو قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَهُ رُويُدُهُ اللَّهِ عَلَى النَّسَاءَ [راحع: ٢٩٦٦] يَا أَنْجَشَهُ رُويُهُم النِّسَاءَ [راحع: ٢٩٦١] يَا أَنْجَشَهُ رُويُهُم النِّسَاءَ [راحع: ٢٩٦١] عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعْلِي وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُعْلِي اللَّهُ عَلَى وَعِي حَدِيثِ أَبِي قِلَابَةً يَغْنِي النِّسَاءَ [راحع: ٢٩١٦] عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُولُ وَالَعُولُ وَاللَّهُ الْمُولُ وَلَا عَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالِهُ عَلَى الللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعُلَامُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَالْعُولُ وَالْعُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالَا عَلَالَا عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلْمُ

(١٣٤١) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا رَآيَتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱوْلَمَ عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا ٱوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ بِنُتِ جَحْشٍ قَالَ فَٱوْلَمَ بِشَاةٍ ٱوْ ذَبَحَ شَاةً [صححه البعاري (١٦٨ه)، وملسم (١٤٢٨)].

(۱۳۳۱) حضرت انس نگاٹنا سے مروی ہے کہ میں نے ہی مالیہ کو اپنی کسی زوجہ محتر مدکا ایسا ولیمد کرتے ہوئے نہیں ویکھا جیسا حضرت زینب بن جش نگاٹا سے نکاح کے موقع پر کیا تھا کہ اس میں نبی مالیہ نے ویسے کے لئے بکری ذرج کروائی تھی۔

(١٣٤١٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَمُؤَمَّلُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا سَلْمُ الْعَلَوِئُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَوْلَتُ آيَةُ الْحِجَابِ ذَهَبْتُ أَدْخُلُ كَمَا كُنْتُ أَدْخُلُ فَقَالَ لِى النَّبِئُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاقَكَ يَا بُنَيَّ [راحع: ١٢٣٩٣].

(۱۳۴۱۲) حضرت الس نظائمة ہے مروی ہے کہ جب آیت حجاب نازل ہوگئی تب بھی میں حسب سابق ایک مرتبہ نبی مایٹا کے کھر

مَنْ اللهُ ا

على واقل مون لكايتوني طينان فرمايا بينا اليجهر مو (اجازت ليكراندرآو)

(١٣٤١٧) حَذَّقَنَا يُونُسُ حَدَّقَنَا حَبِيبُ بُنُ حَجَوٍ حَدَّقَنَا فَابِتُ الْبَنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَوَجْتُ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مُتَوَجِّهًا إِلَى ٱلْهُلِى فَمَرَدُتُ بِعِلْمَانِ يَلْعَبُونَ فَاعْجَيْنِي لِعِبُهُمْ فَقُمْتُ عَلَى الْعِلْمَانِ فَالْتَهَى إِلَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَآنَا قَائِمٌ عَلَى الْعِلْمَانِ فَسَلّمَ عَلَى الْعِلْمَانِ ثُمَّ الْعِلْمَانِ فَاللّهَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَى الْمُلِى بَعْدَ السَّاعَةِ الّذِي كُنْتُ ارْجِعُ إِلْيْهِمْ فِيهَا فَقَالَتُ لِى أَثْمَى مَا حَبَسَكَ الْيُومَ يَا بُنَى فَقُلْتُ ارْسَلَنِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَرَجَعْتُ فَخَرَجْتُ إِلَيْهِمْ فِيهَا فَقَالَتُ لِى أَثْمَى مَا حَبَسَكَ الْيُومُ يَا بُنَى فَقُلْتُ ٱرْسَلَنِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ لِى أَثْمَى مَا حَبَسَكَ الْيُومُ يَا بُنَى فَقُلْتُ ارْسَلَنِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ لِى أَنْهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي حَاجَةٍ لَهُ فَقَالَتُ أَى حَاجَةٍ يَا بُنَى فَقُلْتُ يَا أَمَاهُ إِنّهَا سِرُّ فَقَالَتُ يَا بُنَى الْحَلَامُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِوهُ قَالَ ثَابِتُ فَقُلْتُ لِمَا أَلَاهُ مِنْ النّاسِ لَحَدَّفُظُ قِلْكَ الْحَاجَةَ الْيُومَ الْو تَذْكُوهَا قَالَ إِي

(۱۳۳۱۳) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بین نی طینی کی خدمت کے جب فارغ ہواتو میں نے سوچا کہ اب ہی طینی قیلولہ کریں گے چنا نچہ بیں بچوں کے ساتھ کھیلے نکل گیا، بی ابھی ان کا کھیل دیکھ ہی رہاتھا کہ ہی طینی آ گئے اور بچوں کو''جو کھیل رہے سے' مسلام کیا، اور جھے بلاکراپنے کسی کام سے بھیج دیا اورخو دایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے ، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا، جب میں گھروالی پہنچا تو حضرت ام سلیم فائن (میری والدہ) کہنے گئیس کہ اتن دیر کوں لگادی ؟ میں نے بتایا کہ نی طینی نے اپنے کہ میں طاقت کرتا، تا ہوں نے کہا کہ پھر نی طینی کے راز ک کام سے بیجا تھا، انہوں نے کہا کہ پھر نی طینی کے راز ک کام سے بیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ یہ ایک راز ہے، انہوں نے کہا کہ پھر نی طینی کے راز ک کا طاقت کرتا، تا ہت! اگروہ راہ میں کس سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(١٣٤١٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَزُهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عَرَقُهُ اللَّوْلُو إِذَا مَشَى تَكَفَّا وَلَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا وَلَا حَرِيرًا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً مِسْكِ وَلَا عَنْبَرٍ أَطُيبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَةً مِسْكِ وَلَا عَنْبَرٍ أَطُيبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ رَائِحَة مِسْكِ وَلَا عَنْبَرٍ أَطُيبَ رَائِحَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حَسَنَّ مِسْكَةٍ وَلَا عَنْبَرَةٍ [صححه مسلم (٢٣٣٠)، وابن حبان (٢٣٠٤) وابن حبان (٢٣٠٤) وابن حبان (٢٣٠٤) وابن عبان (٢٣٠٤) وانظر: ١٣٨٨)

(۱۳۳۱۳) حفرت انس نگائذے مروی ہے کہ نی طائد کارنگ کھانا ہوا تھا، پیدنموتیوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عزراورمشک یا کوئی دوسری خوشبو نی طائد کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سوٹھی، اور میں نے کوئی ریشم و دیا، یا کوئی دوسری چیز نبی طائد سے زیادہ زمنہیں چھوئی۔

(١٣٤٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ فَالَا حَدُّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ صَلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً وَقَالَ سُرَيْجٌ صَلَى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْمًا صَلَاةً ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ

مَنْ الْمَا الْمُؤْنِ لِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ مِنْ اللَّهُ مِنْ

فیی الصَّلَاقِ وَفِی الوُّنگُوعِ ثُمَّ قَالَ إِنِّی لَآدَانگُمْ مِنْ وَدَانِی تَحَمَّا أَدَانُکُمْ مِنْ أَمَامِی [صححه البحاری (۱۹)]. (۱۳۳۱۵) حضرت انس بن ما لک نگانژے مروی ہے کہ ایک دن نی طیُٹی نماز سے فارغ ہوکرمنبر پردونق افروز ہوئے اور نماز رکوع کے متعلق فرمایا چس تنہیں اپنے آ سے سے جس طرح دیکھتا ہوں پیچھے سے بھی ای طرح دیکھتا ہوں۔

(١٣٤١٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنُ هَلَالِ بُنِ عَلِيٍّ بُنِ أَسَامَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدُنَا ابْنَةً لِرَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ عَلَى الْقَبْرِ فَوَالْتُ عَيْنَيْهِ تَدْمَعَانِ ثُمَّ قَالَ هَلْ مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ لَمْ يُقَارِفُ اللَّيْلَةَ قَالَ سُرَيْجٌ يَغْنِى ذَنْبًا فَقَالَ آبُو طَلْحَةَ آنَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ فَانْزِلُ قَالَ فَنَزَلَ فِى فَبْرِهَا [راحع: ١٢٣٠].

(۱۳۲۱) حضرت انس المائظ سے مروی ہے کہ ہم لوگ ہی طابع کی صاحبز اوی کے جنازے بی شریک تھے، ہی طابع قبر پر ہیٹھے ہوئے تھے، جی طابع قبر پر ہیٹھے ہوئے تھے، جی طابع تھے، جی طابع تھے، جی طابع تھے، جی طابع کی ہے جو است کو ایک تھے میں سے کوئی آ دمی ایسا بھی ہے جو رات کو اپنی بودی کے قریب نہ گیا ہو؟ حضرت ابوطلحہ مخالفات نے عرض کیا تی بال ایس ہوں ، نبی طابع نے فرمایا قبر جس تم اتر و، چنا نچہ و وقبر جی اتر ہے۔

(١٣٤٧) حَذَّنَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَذَّنَنَا فُلَيْحٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ الْحَبَرَّةُ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ كَانَ يُصَلّى الْعَصْرَ بِقَدْرِ مَا يَذْهَبُ الذَّاهِبُ إِلَى بَنِي حَارِقَةَ بْنِ الْحَارِثِ وَيَرْجِعُ قَبْلَ خُرُوبِ الشَّمْسِ وَبِقَدْرِ مَا يَنْحَرُ الرَّجُلُ الْجَزُورَ وَيُنْقِضُهَا لِغُرُوبِ الشَّمْسِ وَكَانَ يُصَلّى الْجُمُعَةَ جِينَ تَمِيلُ الشَّمْسُ وَكَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلّى الظُّهْرَ بِالشَّجَرَةِ رَكْعَتَيْنِ

(۱۳۳۱۷) حفرت انس ٹلٹٹ مروی ہے کہ ٹی طابق عصر کی نمازاس وقت پڑھتے تھے کہ اگر کوئی فخض بنوحارثہ بن حارث کے یہاں جاتا تو وہ غروب آفناب سے پہلے پہلے واپس آسکنا تھا، اورا تنا وقت ہوتا تھا کہ اگر کوئی آوی اونٹ کو ذرج کرلے تو غروب آفناب تک اس کے جصے بنا لے، اور نماز جمعدز وال کے وقت پڑھتے تھے، اور جب کم کرمہ کے لئے نکلتے تھے تو ظہر کی دور کھتیں پڑھتے تھے۔

(١٣٤٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَابَكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقُرَوُهُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقُرَوُهُ كَالُهُ مُؤْمِنٍ كَالِبٌ وَعَيْنَهِ كَافِرٌ يَقُرَوُهُ لَيْسَ بِأَعُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَافِرٌ يَقُرَوُهُ كَالِمُ مَكُنُّ مُؤْمِنٍ كَالِبٌ وَعَيْدُ كَالِمِ [راحع: ١٣٢٣٨].

(۱۳۳۸) حضرت انس نظافتہ مروی ہے کہ حضور نبی کرم فائٹی آئے ارشا دفر مایا د جال کا نا ہوگا اور تمہا راب کا نامبیں ہے، اور اس کی دونوں آئٹکمول کے درمیان کا فرککھا ہوگا ، جسے ہر پڑ ھالکھا اور ہران پڑھ مسلمان پڑھ لےگا۔

(١٣٤١٩) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَلَكْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلْمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ

رُجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ يَعِشْ هَذَا الْقُلَامُ فَعَسَى أَنْ لَا يُدُرِكَهُ الْهَرَمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [صححه مسلم (٢٩٥٣)]. [انظر: ١٣٨٨].

(۱۳۳۱۹) حضرت انس ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ ایک محض نے بارگا و نبوت میں عرض کیا یارسول اللہ مُلِّٹِٹٹِٹِڑا تیامت کب آئے گی؟ اس وقت نبی طینا کے پاس ایک انصاری لڑکا'' جس کا نام محمر تھا'' بھی موجود تھا، نبی طینا نے فرمایا اگر بیلڑ کا زندہ رہا تو ہوسکتا ہے کہ اس پر بڑھایا آنے سے پہلے ہی قیامت آجائے۔

(١٣٤٢) حَدَّنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّفَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ فِيَامِ السَّاعَةِ وَأَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلَمَّا فَضَى صَلَاتَهُ قَالَ آيْنَ السَّائِلُ عَنُ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّبُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَدَدُتُ لَهَا فَإِنَّهَا فَائِمَةٌ فَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَنِيرِ السَّاعَةِ فَقَالَ الرَّبُولُ اللَّهِ قَالَ وَمَا أَعْدَدُتَ لَهَا فَإِنَّهَا فَائِمَةٌ فَالَ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَنِيرِ عَمَلُ عَيْرَ أَنِّى أُحِبُ اللَّهُ وَرَسُولَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْنَتَ مَعَ مَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ فَمَا فَرِحَ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْلِمُونَ بِشَى عَمَنْ أَحْبَبُتَ قَالَ مَمَّا فَرِحُوا بِهِ [راحع: ٢٤٧٥].

(۱۳۳۲) حفرت انس بڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا ہو رسالت میں عرض کیا یا رسول انڈمٹائٹٹٹا! ایک آ دی کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا ، تو کیا تھم ہے؟ نبی طابی نے فر مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ، حضرت انس بڑٹٹٹا میہ حدیث بیان کرنے کے بعد فر ماتے بتھے کہ اے اللہ! ہم تھھ سے اور تیرے رسول ہے محبت کرتے ہیں۔

مَنْ الْمَا اَمْرُينَ لِي يَعِدِ سُرُّ ﴾ ﴿ وَهُلَيْ وَهُمْ لِي مِعْدِ سُرُّ كَالِي عَيْنَ لِي اللهِ عَيْنَ لِي

(١٣٤٢٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدُّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَقَتَادَةً عَنُ أَنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَابنَ حَبانَ (٢٤٦٦).

(۱۳۴۲) حضرت انس خانفات مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشا دفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٤٢٤) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللَّهُ آدَمَ فِي الْجَنَّةِ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتُرُكَهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ وَيَنْظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَآهُ أَجُوفَ عَرَفَ النَّهُ خُلِقَ حَلْقًا لَمْ يَتَمَالَكُ [راحع: ٢٥ - ١٢].

(۱۳۳۲۳) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی طائلانے ارشادفر مایا جب اللہ نے حضرت آدم طائلا کا پتلا تیار کیا تو سیجوعر سے تک اسے بوٹمی رہنے دیا ، شیطان اس پہلے کے اردگر و چکر لگا تا تھا اور اس پرخور کرنا تھا ، جب اس نے ویکھا کہ اس کلوق کے جسم کے درمیان میں پہید ہے تو وہ بجو کمیا کہ پرمخلوق اپنے اوپر قابونہ رکھ سکے گی۔

(١٣٤٢٥) حَدَّلْنَا يُونُسُ حَدَّلْنَا صَيْبَانُ عَنُ قَادَةَ حَدَّلْنَا أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا نَبِى اللَّهِ كَيْفَ يُحْضَرُ الْكَافِرُ عَلَى وَجْهِهِ يَوْمَ الْفِيَامَةِ قَالَ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الَّذِى أَمْشَاهُ عَلَى رِجُلَيْهِ قَادِرٌ عَلَى أَنْ يُمْشِيَهُ عَلَى وَجْهِهِ فِى النَّارِ [صححه البعارى (٤٧٦٠)، ومسلم (٢٠٨١)، وابن حبان (٧٣٢٣)].

(١٣٤٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةً قَالَ وَحَدَّتَ أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَيْنَ عَيْنَيْهِ مَكْتُوبٌ كَ ف ر كُفُرٌ مُهَجَّى يَقُولُ كَافِرٌ يَقُرَوُهُ كُلُّ مُؤْمِنٍ أُمِّي وَكَايِبٌ [راحع: ٢٠٢٧].

هي مُنظِهَ اَفِينَ بْل يَهِ وَهُو كُلْ هُو كُلْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۳۷) معترت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ حضور نبی مرم ٹاٹٹٹ ارشاد فرمایا د جال کا نا ہوگا اور تنہا را ہے کا نانبیں ہے، اور اس کی دونوں آئٹھول کے درمیان کا فرککھا ہوگا، جسے ہر پڑ حاککھا اور ہران پڑ ھے سلمان پڑھ لےگا۔

(١٣٤٢٨) حَدَّقَنَا يُونُسُ حَدَّقَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ وَحَدَّتَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّهُ أَهْدِى لِنَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُبَّةً مِنْ سُنْدُسٍ وَكَانَ يَنْهَى عَنْ الْحَرِيرِ فَعَجِبَ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنَّ مَنَادِيلَ سَغْدِ بُنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ آخْسَنُ مِنْ هَذَا [راجع: ١٣١٨].

(۱۳۴۸) حفرت انس فائن سے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی مانیا کی خدمت میں ایک رئیٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے گئے، نبی طانیا نے فرمایا اس وات کی شم جس کے دست قدرت میں محد شائع اُن کے جان ہے سعد کے رومال' جوانیس جنت میں دیئے گئے ہیں' وواس سے بہتر اور عمد وہیں۔

(۱۲۶۲۹) حَذَّتُ سُلَيْمَانُ بُنُ حَيَّانَ وَهُوَ آبُو خَالِمٍ الْآخْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُينًا بِوَجُهِهِ قَبْلَ آنُ يَكُثِّرَ فَيَقُولُ تَوَاصُّوا وَاغْتَلِلُوا قَإِنِّى أَزَاكُمُ مِنْ وَدَاءِ ظَهْدِى[داحع: ۲۰۳٤] وَسَلَّمَ يُكُيلُ عَلَيْنًا بِوَجُهِهِ قَبْلَ آنُ يَكُثِّرَ فَيَقُولُ تَوَاصُّوا وَاغْتَلِلُوا قَإِنِّى أَزَاكُمُ مِنْ وَدَاءِ ظَهْدِى[داحع: ۲۰۳۹] ومَرْتُ بِي اللهِ اللهِ مَنْ مَن مَا لَك ثَلَاثُ سَمِ وَى بِهِ كَذَاكِ وَنَ نَمَا ذَكُورُى بُولَ آنِ فِي اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مَن مَن مَا لَك ثَلَاثُ سَمَ مروى بِ كَدَاكِ وَنَ نَمَا ذَكُورَى بُولَ آنِ فِي اللهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ مَن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ الللهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّ

(١٣٤٣) حَلَّاتُنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ ٱحَدُّكُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَمَا أَذُرَكَهُ صَلَّى وَمَا سَبَقَهُ أَتَمَ [راجع: ١٢٠٥٧].

(۱۳۴۳) حعرت انس ڈاٹنٹ سے مروی ہے کہ بی مائیا نے فر مایا جب تم میں ہے کوئی مخص نماز کے لئے آئے تو سکون سے جلے، جتنی نمازیل جائے سویڑھ لے اور جورہ جائے اسے قضا وکر لے۔

(١٣٤٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رُقَيَّةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا لَمَّا مَاتَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُخُلُ الْقَبْرَ رَجُلٌ قَارَفَ أَهْلَهُ فَلَمْ يَدُخُلُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ الْقَبْرَ [انظر: ١٣٨٨].

(۱۳۳۳۱) معرسة الس المنظرة عمروى به كرجب في المينا كى صاحبزادى معرسة وقد النظال بواتو في المينات فرماياان كى قبرش الرب على المرب المنظرة المنظ

مَنْ الْمَاتَمَانِينَ بَلَ مُنْفِرِينَ بِلَ مُنْفِينَ بِلَ مُنْفِينَ بِلَ مُنْفِينَ بِلَ مُنْفِينَ الْمُنْفِينَ فَي اللَّهِ عَلَيْهُ كَرُفِهِ اللَّهِ عَلَيْهُ كَلِّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ كَلِّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ كَلُّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهِ عَلَيْهُ كَلُّهُ اللَّهِ عَلَيْهُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَ

(۱۳۳۳) حضرت انس نگانئاسے مروی ہے کہ نی بالیہ وشمن پرطلوع فجر کے وفت عملے کی تیاری کرتے تھے،اور کان لگا کرسنتے تھے،اگر دہاں سےاذان کی آ واز سنائی دیتی تو رک جاتے ور نہ حملہ کر دیتے ، ایک دن ای طرح نبی مالیہ نے کان لگا کرسنا تو ایک آ دمی کے اللہ اکبر،اللہ اکبر کہنے کی آ واز سنائی دمی ، نبی طابیہ نے فرمایا فطرت سلیمہ پر ہے، پھر جب اس نے "امشھدان لا المه الا المله " کہا تو فرمایا کہ تو جہنم کی آگ ہے۔نکل حمیا۔

(١٣٤٣٢) حَدَّثُنَا يُونُسُ وَإِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَةً قَالَ إِنَّ مَلِكَ الرَّومِ آهُدَى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَقَةً مِنْ سُنْدُسٍ فَلَمِسَهَا وَكَالِّى آنْظُرُ إِلَى يَدَيُهَا تَلَبُلْبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنْزِلَتُ عَلَيْكَ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ فَقَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمُ مَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَعْجِبُكُمُ مِنْهَا فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّ مَنْدِيلًا مِنْ مَنَادِيلٍ سَعْدِ بُنِ مُعَاوِقِ فِى الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْهَا ثُمَّ لَهُ بَعَثَ بِهَا وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمُ أَعْطِكُهَا لِتَلْبَسَهَا قَالَ قَمَا أَصُنَعُ بِهَا قَالَ ٱرْسِلُ أَبِي طَالِبٍ فَلِيسَهَا فَقَالَ النَّبَانِي: ضعيف الاسناد (ابو داود: ٤٧ ٤). قال شعيب :اسناده ضعيف ومتنه بنكر]. [انظر: ٢٣٦٦].

(۱۳۳۳) حضرت انس نظفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدوم کے بادشاہ نے نبی الیہ کی خدمت میں ایک رہیٹی جہز 'جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بجوایا، نبی الیہ انے اسے پہن لیا، لمباہونے کی وجہ سے وہ نبی الیہ اک ہاتھوں میں جمول رہا تھا، لوگ کہنے یا رسول اللہ! کیا بیہ آپ ہر آسان سے اتر اہے؟ نبی الیہ ان نے فر ما یا کیا تہہ ہیں اس پر تبجب ہور ہا ہے؟ اس ذات کی تتم جس کے یا رسول اللہ! کیا بیہ آپ ہر آسان سے اتر اہے؟ نبی الیہ ان سامد بن معافہ ڈی ٹیٹ کے صرف رومان بی اس بہت بہتر ہیں پھر نبی ایہ نبی وہ جب حضرت جعفر میں تشہیل پہنچوادیا، انہوں نے اسے پہن لیا، نبی الیہ بی الیہ بی الیہ بیس نے تنہیل پہنچوادیا، انہوں نے اسے پہن لیا، نبی الیہ بی الیہ بی نے فر مایا یہ میں نے تنہیل پہنچ کے لئے نہیل و یا، انہوں نے بی چھا کہ پھر میں اس کا کیا کروں؟ نبی مائی الیہ بی الیہ بی الیہ بی بی دو۔

(۱۳۴۲) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَزْمٌ عَنْ مَيْمُونِ بَنِ سِياهِ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بَنَ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ آحَبُ آنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَآنْ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرُّ وَالِلَيْهِ وَلْيَصِلُ رَحِمَهُ [انطر: ١٣٨٤]. عَلْمَ مَنْ آحَبُ آنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَآنْ يُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ فَلْيَبَرُّ وَالِلَهُ وَلَيْصِلُ رَحِمَهُ [انطر: ١٣٨٣] عَلْمَتُ النّسَ مَنْ اللّهُ عَلْمَ مَن اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ مَن التَّفْسِيرِ قَالَ قَوْلُهُ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلُ الْمَتَالَٰتِ مَن التَّفْسِيرِ قَالَ قَوْلُهُ يَوْمَ نَقُولُ لِجَهَنَّمَ هَلُ الْمَتَالَٰتِ مَن التَّفْسِيرِ قَالَ قَوْلُهُ يَوْمَ نَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى قَالَ وَلَهُ مَنْ مَالِكِ آنَ نَبِى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَوَالُ جَهَنّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى قَالَ قَالُهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَوَالُ جَهَنّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى قَالَ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَوَالُ جَهَنّمُ تَقُولُ هَلُ مِن مَزِيدٍ حَتَى قَالَ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَوَالُ جَهَنّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَوَالُ جَهَنّمُ تَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَى يَعْضُهُ إِلَى بَعْضِ [راحع: ٢٠٤١].

يَضَعَ فِيهَا رَبُ الْعِزَّةِ قَدْمَهُ فَتَقُولُ قَطْ قَطْ قَوْرَتِكُ وَيُزُوكَى بَغْضُهُ إِلَى بَعْضِ [راحع: ٢٠٤].

٨٤ مُناكَا اَمُرُانُ بْل يَنْهِ مَرْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لِيهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لِيهُ

تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنا پاؤں لٹکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ ٹل کرسکڑ جا کیں ہے اور وہ کھے گی کہ تیری عزت کی تنم ابس ،بس ۔

(١٣٤٣٦) حَدَّنَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ رُشَيْدٍ قَالَ حَدَّلَنِي أَنْسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ أَتَيْنَا أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ فِي يَوْمِ خَمِيسٍ فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْعَدَاءِ فَتَعَدَّى بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضٌ ثُمَّ أَتُوهُ يَوْمَ الِالْنَيْنِ فَفَعَلَ مِثْلَهَا فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ إِلَى الْعَدَاءِ فَآكُلَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمْ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمْ مِثْلَهَا فَدَعَا بِمَائِدَتِهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ إِلَى الْعَدَاءِ فَآكُلَ بَعْضُ الْقَوْمِ وَأَمْسَكَ بَعْضٌ فَقَالَ لَهُمْ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ لَعَلَّكُمْ الْنَائِيُّونَ لَعَلَكُمْ خَمِيسِيُّونَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَصُومُ فَلَا يُضُومُ وَلَى مَا فِي نَفُسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُقْطِرَ الْعَامَ ثُمَّ يُفُطِرُ فَلَا يَصُومُ حَتَى نَقُولَ مَا فِي نَفْسِهِ أَنْ يَصُومَ الْعَامَ وَكَانَ آحَبُ الصَّوْمِ إِلَيْهِ فِي شَعْبَانَ

(۱۳۳۲) انس بن سیرین بینید کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم نوگ جعرات کے دن حضرت انس ٹائٹو کی خدمت ہیں حاضر ہوئے ، انہوں نے ہمارے لیے دستر خوان منگوایا ، اور کھانے کی دعوت وی ، پی لوگوں نے کھالیا اور پی لوگوں نے ہاتھ درو کے رکھا، پھر پیر کے دن حاضری ہوئی تو انہوں نے بھر دستر خوان منگوایا اور حسب سابق کھانے کی دعوت دی ، اس مرتبہ بھی پچھ لوگوں نے کھالیا اور پی لوگوں نے کھالیا اور جعرات والے ہو، لوگوں نے کھالیا اور پی لوگوں نے نہ کھایا ، حضرت انس ٹائٹونے یہ د کھے کر فر مایا شاید ہم لوگ پیروالے اور جعرات والے ہو، نی مائیلہ بعض اوقات استے روز ہے رکھتے کہ ہم یہ بچھتے گئتے کہ اس سال نبی مائیلہ کے دل میں کوئی روز و چھوڑ نے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی مائیلہ کوئی روز ہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی مائیلہ کو ماہ شعبان ہیں روز ہ رکھنے کا ارادہ نہیں ہے ، اور نبی مائیلہ کو ماہ شعبان ہیں روز ہ رکھنے سے نیا دہ پسندتھا۔

(۱۲٤٣٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنُ أَبِي فِلَابَةَ عَنُ أَنْسِ

بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ[راحع: ١٢٤٠]

(١٣٣٣٤) حضرت السِ المُنْ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَبَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ[راحع: ١٢٤٠]

بارے مِن ایک دوسرے رِفْخ ندکرنے لَکِیس۔

(١٣٤٣٨) حَدَّنَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا الْبَآنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بُنِ زِيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آنَسٍ آنَ فَوْمًا ذَكُرُوا عِنْدَ عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ الْحَوْمَٰ فَآنَكُوهُ وَقَالَ مَا الْحَوْصُ فَبَلَغَ ذَلِكَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ فَقَالَ لَا جَرَمَ وَاللَّهِ فَالَّهِ فَلَا فَعَلَى فَاللَّهُ عَلَيْهِ جَرَمَ وَاللَّهِ فَالْفَعَلَنَ فَاتَاهُ فَقَالَ ذَكُرْتُمُ الْحَوْصَ فَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُوهُ فَقَالَ نَعَمْ يَقُولُ أَكْثَرُ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ مَا بَيْنَ طَرَقَيْهِ كَمَا بَيْنَ أَيْلُهُ إِلَى مَكَّةً أَوْ مَابَيْنَ وَسَلَّمَ يَذُكُوهُ فَقَالَ نَعَمْ يَقُولُ أَكْثَرُ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ مَا بَيْنَ طَرَقَيْهِ كَمَا بَيْنَ آيِلَةً إِلَى مَكَّةً أَوْ مَابَيْنَ وَسَلَّمَ يَذُكُوهُ فَقَالَ نَعَمْ يَقُولُ أَكْثَرُ مِنْ كَذَا وَكَذَا مَرَّةً إِنَّ مَا بَيْنَ طَرَقَيْهِ كُمَا بَيْنَ أَيْكُولُ مِنْ اللَّهُ إِلَى مَكَّةً أَوْ مَابَيْنَ صَلَّمَا وَصَلَامَ عَنْ مَعْ مَنْ عَدَدِ نُجُومِ السَّمَاءِ قَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آيِنِتَهُ لَآكُثُو مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آيِئِتُهُ لَآكُولُ مِنْ عَدَدٍ نُجُومِ السَّمَاءِ فَالَ حَسَنَ وَإِنَّ آيِئِتُهُ لَآكُولُولَ فَو مِنْ كُورُ كَا تَذَكُوهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى مَلَا عَلَى عَالَمَ عَلَا مَنْ اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي وَلَا اللَّهُ اللَ

نے اس کا انکار کرتے ہوئے کہا کیما حوض؟ حضرت انس بڑاٹھ کو پند چلاتو فر مایا بخدا! یس اے قائل کر کے رہوں گا، چنا نچہوہ
ابن زیادہ کے پاس پہنچاہ راس سے فر مایا کیا تم لوگ حوض کوٹر کا تذکرہ کردہ ہے جا ابن زیاد نے بوجھا کہ کیا آپ نے نبی مایشہ
کواس کا تذکرہ کرتے ہوئے سنا ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! آپ نٹا ٹھٹا ہے شار مرتبہ فر ماتے ہے کہ اس کے دونوں کناروں کے
درمیان اتنا فاصلہ ہے بھنا ایلہ اور مکہ کے درمیان ہے (یا صنعاء اور مکہ کے درمیان ہے) اوراس کے برتن آسان کے ستاروں کی
تعداد سے بھی زیادہ ہوں گے۔

(١٣٤٣٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ ذُكِرَ الْحَوْضُ عِنْدَ عُبَيْدٍ اللّهِ بْنِ زِيَادٍ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَاللّهِ لَآفُعَلَنَّ بِهِ وَلَآفُعَلَنَّ

(۱۳۳۹) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٤) حَذَّنَنَا يُونُسُ وَحَسَنُ بُنُ مُوسَى قَالَا حَذَّنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آخَبُ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَرَجُلٌ يُحِبُّ رَجُلًا لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَرَجُلُ أَنْ يُقُذَف فِي النَّارِ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ يَهُودِيًّا نَصْرَائِيًّا قَالَ حَسَنَ أَوْ نَصْرَائِيًّا [راحع: ١٢٨١٤].

(۱۳۴۴) حضرت انس بن ما لک ٹائٹڈے مروی ہے کہ ہی بائیلانے ارشادفر مایا تین چیزیں جس مخص جس بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا ، ایک تو بید کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا بید کہ انسان کس سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضا و کے لئے ، اور تیسرا بید کہ انسان یمبود بت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کوائی طرح نا پہند کرے جیسے آئے میں چھلانگ لگانے کونا پہند کرتا ہے۔

(١٣٤١) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئُ حَدَّنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بُودُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اسْتِعْمَالُهُ قَالَ يُوكَفَّهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ بُودُ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا اسْتَعْمَلَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا اسْتِعْمَالُهُ قَالَ يُوكَفَّهُ لِعَمَلٍ صَالِحٍ قَبْلَ مَوْلِهِ وَرَاحِع: ٩ ٥ • ٢ ١].

(۱۳۳۷) حفرت انس ٹاٹٹائے مروی ہے کہ نبی مائیجائے ارشادفر مایا اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کے ساتھ خیر کا ارادہ فر ماتے ہیں تو اسے استعال فر ماتے ہیں ،محابہ ٹوفٹائے نے بو چھا کہ کیسے استعال فر ماتے ہیں؟ نبی مائیجائے نے فر مایا اسے مرنے سے پہلے عمل صالح کی تو نیق عطاء فر مادینے ہیں۔

(١٣٤٤٢) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّلْنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِى بَيْتَ أَمَّ سُلَيْمٍ فَيَنَامُ عَلَى فِرَاشِهَا وَلَيْسَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ فِى بَيْتِهَا فَتَأْتِى فَتَجِدُهُ نَائِمًا وَكَانَ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ إِذَا نَامَ ذَفَّ عَرَقًا فَتَأْخُذُ عَرَقَهُ بِقُطْنَةٍ فِى قَارُورَةٍ فَتَجْعَلُهُ فِى مِسْكِهَا

هي مُنالاً اَمَا يُنْ بَلِ يُعِينِهُ مَرِّمُ ﴾ ﴿ لَهُ هِنَا النَّعِينَةُ لِيهُ ﴿ مُسَدَلَ انِسِ بِنَ مَا لَكَ يَعِينَةً لِيهُ

(۱۳۳۴) حضرت انس ٹائٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مائٹا حضرت امسلیم ٹاٹٹا کے گھر تشریف لاکران کے بستر پرسو جاتے تھے، وہ وہال نہیں ہوتی تھیں ، ایک دن نبی ملیّا، حسب معمول آئے اور ان کے بستر برسو مجے ، وہ گھر آئیں تو دیکھا کہ نبی ملیّا، پہنے میں بھیکے ہوئے میں وہ روئی ہے اس بسینے کواس میں جذب کر کے ایک شیشی میں نچوڑنے لگیں ،اورا بی خوشبو میں شامل کرلیا۔ (١٣٤٤٣) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا قَطَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ شَجَرَةً كَانَتْ عَلَى طَرِيقِ

النَّاسِ كَانَتُ تُؤْذِيهِمْ فَأَثَاهَا رَجُلٌ فَعَزَلَهَا عَنْ طَرِيقِ النَّاسِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَقَدُ رَأَيْتُهُ يَتَقَلَّبُ فِي ظِلَّهَا فِي الْجَنَّةِ [راحع: ١٢٥٩٩].

(۱۳۲۲۳) حضرت انس اللظ الصمروي بكرايك درخت براسة من گذر في والول كواذيت بوتي تقي ،ايك آ دي في اسے آ کر ہٹادیا، نی مائیں نے فرمایا میں نے جنت میں اسے درختوں کے سائے میں پھرتے ہوئے دیکھا ہے۔

(١٣٤٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ يَعْنِي ابْنَ مِسْكِينِ عَنْ أَبِي ظِلَالٍ عَنْ أنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ عَبْدًا فِي جَهَنَّمَ لَيْنَادِى ٱلْفَ سَنَةٍ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ قَالَ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ اذْهَبْ فَأَتِنِي بِعَبْدِى هَذَا فَيَنْطَلِقُ جِبْرِيلُ فَيَجِدُ أَهْلَ النَّارِ مُكِبِّينَ يَبْكُونَ فَيَرْجِعُ إِلَى رَبِّهِ فَيُخْبِرُهُ فَيَقُولُ اثْنِنِي بِهِ فَإِنَّهُ فِي مَكَان كَذَا وَكَذَا فَيَجِيءُ بِهِ فَيُوقِفُهُ عَلَى رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَيَقُولُ لَهُ يَا عَبْدِى كَيْفَ وَجَدْتَ مَكَانَكَ وَمَقِيلَكَ لَيَقُولُ يَارَبٌ شَرَّ مَكَانِ وَشَرَّ مَقِيلٍ فَيَقُولُ رُدُّوا عَبْدِى فَيَقُولُ يَا رَبُ مَا كُنْتُ أَرْجُو إِذْ أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا أَنْ تَرُدَّنِي فِيهَا فَيَقُولُ دَعُوا عَبْدِي

(۱۳۳۳) حضرت انس ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے ارشا دفر ما یا جہنم میں ایک بندہ ایک ہزارسال تک'' یا حنان یا منان'' کہہ کر انڈدکو پکارتا رہے گا ، انڈدتعالی حضرت جریل مائیں سے کہ جا کرمیرے اس بندے کو لے کرآؤ، جریل ہے جا کمیں گے، وہاں پہنچ کروہ اہل جہنم کوایک دوسرے کے اوپراوندھا پڑا ہوا یا کمیں گے،اور وہ لوگ رور ہے ہوں مے (حضرت جبر میں ملیٹا اسے بیجان نہ سکیس سے) اور واپس آ کر برور د گارکواس کی خبر دیں ہے ، اللہ تعالیٰ فرما کمیں سے کہ وہ فلان فلاں مبلکہ عن ہے، اسے وہاں سے نکال کرمیرے یاس لاؤ، چنانچہ جبریل ملینیواسے لاکر بارگاہ خداوندی میں پیش کرویں گے،اللہ تعالی اس سے پوچیں مے کہ بندے! تو نے اپنا ٹھکانداور آ رام کرنے کی جگہیں پائی؟ وہ کے گا کہ پروردگار! بدترین ٹھکانداور بدترین آرام گاہ ،اللہ تعالیٰ فرمائیں کے کہ میرے بندے کو واپس جہنم میں لے جاؤ ، وہ عرض کرے گا کہ پروردگار! جب آپ نے جمعے جہنم سے نکلوایا تھا تو مجھے بیامید ٹبیں تھی کہ آ ب دوبارہ مجھے اس میں واپس لوٹا دیں تھے، اس پراللہ تعالیٰ فرمائیس تھے کہ میرے بندے کوچھوڑ دو۔

(١٣٤٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكٍ يَغْنِي ابْنَ عَطِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ رَفَعَهُ قَالَ إِذَا حَضَرَ الْعَشَاءُ وَأَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَابْدَؤُوا بِالْعَشَاءِ [راحع ١١٩٩٣].

(۱۳۳۷۵) معنرت انس ٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے فر ما یا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٤٤٦) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ بْنُ عِيسَى قَالَ سَمِعْتُ مَالِكًا يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِىٰ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ الْمِغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ خَطَلٍ مُتَعَلَّقُ بِٱسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ افْتُلُوهُ [راجع: ٢٠٩١].

(۱۳۴۴) معنرت انس نگانڈے مروی ہے کہ منتح مکہ کے دن نبی طانیا جب مکہ کرمہ میں داخل ہوئے تو آپ ٹالٹیڈ کے خود پائن رکھا تھا، جب نبی طانیا نے اسے اتارا تو کسی مخص نے آ کر بتایا کہ ابن خطل خانۂ کعبہ کے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی طانیا نے فرمایا پھر بھی اسے قمل کردو۔

(١٣٤٤٧) حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِلِيْ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ [راجع: ٢٧٦٤].

(١٣٣٧٤) حفرت انس يُعْتَفَ عروى بك أي عليها كي نمازسب سے زياد وخفيف اور كمل موتى تقى _

(١٣٤٤٨) حَدَّثُنَا أَبُو فَطَنٍ حَدَّثُنَا هِشَامٌ عَنْ فَحَادَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكِبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً [راحع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۳۸) حفرت انس اللظ الد مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طالباً کا گذر ایک آدی پر ہواجوقر بانی کا جانور ہا سکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طالبا نے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی طالبا نے وو تعن مرتبہ اس سے فر مایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٤٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ أَوْ مِنْ أَنْفُسِهِمُ [راحع: ١٢٢١].

(۱۳۳۴) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ تبی طابعہ نے انصار ہے فر مایا کیاتم میں تنہار ہے علاوہ بھی کوئی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہماراا کیک جمانجا ہے ، نبی طابعہ نے فر مایا قوم کا بھانجاان ہی میں شار ہوتا ہے۔

(.١٣٤٥) حَدَّثَنَا أَبُو فَطَنِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنُ الْعَجْزِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخُلِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ٤ ١٣٢٠].

(۱۳۳۵۰) حضرت انس نگانز ہے مروی ہے کہ نبی طال اید عا وفر ما یا کرتے تھے اے اللہ! میں ستی ، بوحایے ، بز دلی ، بکل ، فتنہ د جال اور عذا ہے قبرے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

هي منذا الأمارين بل منية ستم المراح المراح المراح المراح المراح المستكن النوبين ما الله المائة في الم

(١٣٤٥١) حَدَّلْنَا كَثِيرٌ بُنُ هِضَامٍ حَدَّلْنَا جَعْفَرٌ حَدَّلْنَا عِمْرَانُ الْبَصْرِيُّ الْقَصِيرُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشُرَ سِنِينَ فَمَا أَمَرَنِي بِأَمْرٍ فَتَوَانَيْتُ عَنْهُ أَوْ ضَيَّعْتُهُ فَلَامَنِي فَإِنْ لَامَنِي آخَدٌ مِنْ آهُلِ بَيْتِهِ إِلَّا قَالَ دَعُوهُ فَلَوْ فُلْدَ آوُ قَالَ لَوْ قَضِي أَنْ يَكُونَ كَانَ [انظر بعده].

(۱۳۳۵) حضرت انس نفافز فرماتے ہیں کہ بیس نے دس سال تک نبی ماینیں کی خدمت کی ہے، نبی ماینیں نے اس دوران اگر جمصے کسی کا تھم دیا اور جمعے اس بیس تا خبر ہوگئی یا وہ کام نہ کر سکا تو نبی ماینیں نے جمعے بھی ملامت نہ کی ، اگر اہل خانہ بیس ہے کوئی شخص ملامت کرتا تو آ ب منافظ فرماد ہے کہ اسے جمعوڑ دو، اگر تقدیر بیس ہے کام تکھا ہوتا تو ضرور ہوجا تا۔

(١٣٤٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بِنُ ثَابِتٍ حَدَّثِنِي جَعْفَرُ بُنُ بُوْقَانَ عَنْ عِمْرَانَ الْبَصْرِيِّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلِكٍ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۳۵۲) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ اَيُّوبَ يَعْنِى الْفَصَّابَ آبِى الْعَلاءِ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْتَرِشْ أَحَدُّكُمْ ذِرَاعَيْهِ فِي الصَّلَاةِ كَالْكُلْبِ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۳۵۳) حضرت الس التخذيب مروى ہے كہ ني الله النه على على الله عن أنس الله كالله كالله كالله الله (۱۳۳۵۳) حضرت الس التخذيب الله الله الله الله الله عَدَّنَا يُونُسُ حَدَّنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَمَّا أُسُوى بِي مَرَّرُثُ بِرِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِبِضَ مِنْ نَارٍ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَمَّا أُسُوى بِي مَرَّرُثُ بِرِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِبِضَ مِنْ نَارٍ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ صَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَمَّا أُسُوى بِي مَرَّرُثُ بِرِجَالٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِبِضَ مِنْ نَارٍ قَالَ فَقُلْتُ مَنْ مَنْ أَمْرُونَ النّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ آنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَعْلُونَ الْكِتَابَ هَوْلَاءِ يَعْفِلُونَ [راحع: ١٢٢٣٥].

(۱۳۳۵۳) حضرت انس نگافتات مروی ہے کہ نی طابیہ نے نے فر مایا شب معراج بیں ایسے لوگوں کے پاس سے گذراجن کے مند آگ کی قبیری مند آگ کی قبیری است کے خطباء ہیں، جو مند آگ کی قبیبیوں سے کا نے جار ہے تھے، بیں نے بوجھا بیکون لوگ ہیں؟ بتایا گیا کہ بیر آپ کی امت کے خطباء ہیں، جو لوگوں کو تیکی کا تھم دیتے تھے اور اپنے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا یہ بچھتے نہ تھے۔

(١٣٤٥٥) حَدَّنَا أَبُو سَلَمَةَ يُوسُفُ بُنُ يَعْفُوبَ الْمَاجِشُونُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ زَارَنَا رَسُولِ اللّهِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي دَارِنَا فَحَلَبُنَا لَهُ دَاجِنًا لَنَا وَشُبُنَا لَبُنَهَا مِنْ مَاءِ الذَّارِ وَعَنْ يَمِينِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ رَجُلٌ مِنْ أَهُلِ الْبَادِيَةِ وَمِنْ وَرَاءِ الرَّجُلِ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ وَعَنْ يَسَادِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آبُو بَكُو فَشَوِبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آبُو بَكُو فَشَوِبَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ عَنْ فِيهِ أَوْ هَمْ بِنَوْعِهِ قَالَ لَهُ عُمَرُ يَا رَسُولُ اللّهِ آعَظِ آبًا بَكُو فَآعُطَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْقَدَحَ الْمَاعُورَ إِيقَ

هِي مُنذِي المَّرِينَ بِل يَنْهِ سَوْم المُولِي هِي مَن المَالِي المُن النِي المُن المُن المُن المُن المُن الم مُن المَالِم المُرانَ بِل يَنْهِ سَوْم اللَّهِ عَلَى المُن المُن المُن المُن المُن المُن المُن المُن المُن الم

(۱۳۳۵) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نبی بالیہ جب مدیند منورہ تشریب لائے تو بیں دس سال کا تھا، جب و نیا سے رفصت ہوئے تو بیں سال کا تھا، میری والدہ جمعے نبی بالیہ کی خدمت کی ترغیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی بالیہ ہمارے گھر تشریف لائے، ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دو ہا اور گھر کے کو کیں جس سے پانی لے کراس جس ملایا اور نبی بالیہ کی خدمت جس ویش کر دیا، نبی بالیہ کی دا کیں جانب ایک و یہاتی تھا، اور با کمیں جانب حضرت مدیق اکبر بڑھٹا تھے، حضرت مر بڑھٹا بھی ایک کونے جس سے بانی کے دیا ہو بکر کودے دہیے ، لیکن نبی بالیہ ان کے تو حضرت مر بڑھٹا نے عرض کیا کہ یہ ابو بکر کودے دہ بھی نبیہ نبی بالیہ ان نبی بالیہ ان کی ما اور با کمی ہا تھے والے کو، پھراس کے بعد والے کو۔

(١٣٤٥٦) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ مَنْصُورٍ يَعْنِى السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ يَغْنِى ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقِيلُ عِنْدَ أَمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَ مِنْ ٱكْثَرِ النَّاسِ عَرَقًا فَاتَّخَذَتُ لَهُ نِطَعًا فَكَانَ يَقِيلُ عَلَيْهِ وَخَطَّتُ بَيْنَ رِجُلَيْهِ خَطًّا فَكَانَتُ تُنَشِّفُ الْعَرَقَ فَتَأْخُذُهُ فَقَالَ مَا هَذَا يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ عَرَفُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَجْعَلُهُ فِي طِيبِي فَدَعَا لَهَا بِدُعَاءٍ حَسَنٍ [راحع: ٢٤٢٣].

(۱۳۳۵۱) حعزت انس نظافا سے مروی ہے کہ نبی طینا حضرت ام سلیم خالفا کے یہاں قبلولہ کے لئے تشریف لاتے ہے، اور نبی طینا کو پینے بہت آتا تھا، حضرت ام سلیم خالفا کے لئے چڑے کا ایک بستر بنوار کھاتھا، نبی طینا ای پر قبلول فرماتے ہے، بعد جس وہ اس پینے کو نجوڑ لیا کرتی تھیں ، ایک مرتبہ نبی طینا نے بوچھا کہ ام سلیم! یہ کیا کرری ہو؟ انہوں نے کہا کہ یارسول اللہ آپ کے اس پینے کو نم شہویں شامل کریں ہے نبی طینا نے انہیں دعاوی۔

(١٣٤٥٧) حَلَّكُنَا إِسُحَاقُ بَّنُ مَنْصُورٍ حَلَّكَنَا عُمَارَةً عَنْ قابِتٍ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْسَلَ أُمَّ سُلَيْمٍ تَنْظُرُ إِلَى جَارِيَةٍ فَقَالَ شُمِّى عَوَارِضَهَ وَانْظُرِى إِلَى عُرُّقُوبِهَا (صححه الحاكم (١١٦/٢) واحرحه ابوداود في مراسيله. قال شعيب: حسن].

(۱۳۳۵۷) حعزت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی طابق نے حعزت اسلیم فائٹ کوایک باندی دیکھنے کے لئے بھیجااور قرمایا اس کےجسم کی خوشبوکوسونگھ کرد کھنااوراس کی ایڑی کے پٹھے برخور کرنا۔

(١٣٤٥٨) حَلَّتُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بُنُ عَطَاءٍ ابُو نَصْرٍ الْمِجُلِقُ الْحَفَّافُ قَالَ آخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّهُ ٱنْبَاْهُمْ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ بَيْنَمَا آنَا آسِيرُ فِي الْجَنَّةِ إِذْ عُرِضَ لِي نَهَرٌ حَافَتَاهُ فِبَابُ اللَّوُلُةِ الْمُجَوَّفِ قَالَ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوْتُو الَّذِي أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبُتُ بِيَدَى فِيهِ فَإِذَا طِينَهُ الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ وَإِذَا رَضْرَاضُهُ اللَّوْلُو (راحع: ١٢٧٠٤).

(۱۳۳۵۸) حضرت انس بڑا ٹا سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹا ٹھٹا نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو ا جا تک ایک نہر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے نیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو

هي مُنْ المَّيْنُ بِلَيْنِ مِنْ المُنْ المُن المُنْ المُنْ

کچڑا تو و مہکتی ہوئی مشک تھی اوراس کی کنگریاں موتی تھے، میں نے جبریل مایٹا سے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہر کوٹر ہے جواللہ نے آپ کوعطا وفر مائی ہے۔

(١٣٤٥٩) قَالَ أَبِى و قَالَ عَبْدُ الْوَهَابِ مِنْ كِتَابِهِ قَرَأْتُ قَالَ الْمَلَكُ الَّذِى مَعِى اتَدْرِى مَا هَذَا هَذَا الْكُوْتُرُ الَّذِى ٱغْطَاكَ رَبَّكَ فَضَرَبَ بِيَدَيْهِ إِلَى ٱرْضِهِ فَٱخْرَجَ مِنْ طِينِهِ الْمِسُكَ

(۱۳۵۹) اورا یک دوسری روایت پس ہے کہ میرے ساتھی فرشتے نے کہا کہ کیا آپ کومعلوم ہے کہ یہ کیا چیز ہے؟ یہ کوڑ ہے جو آپ کوآپ کے رب نے عطا و فرما کی ہے ، پھراس نے اپناہا تھاس کی زمین پر مارکراس کی ٹی سے مشک تکال کرد کھائی۔ (۱۳۶۸) حَلَّفَنَا عَلِی بُنُ عَاصِم آخْبَرَ لَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ آبِی بَکْرِ بُنِ آنس قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا خَوَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِی يَوْم فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ تَمَوَاتٍ قَالَ وَكَانَ آنسَ يَا كُلُ قَبُلَ آنُ يَخُوجَ وَسُلُوا اَلْهُ مَا خَوْدَ اَلَى اَلَٰ اَلَٰ يَعُولُ اَلَى اَلَٰ مَا اَلَٰ اَلَٰ يَعُولُ اَلَٰ اَلَٰ يَعْدُ اَلَٰ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِی يَوْمِ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ لَا اَلَٰ اَلَٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِی يَوْمِ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ تَمُواتٍ قَالَ وَكَانَ آنَ اللَّهِ اللَّهِ اَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي يَوْمِ فِطْرٍ قَطَّ حَتَّى يَا كُلُ تَمُواتٍ قَالَ وَكُانَ آلَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي يَوْمِ فِطْرٍ قَطْ حَتَّى يَا كُلُ وَلُوا اَلَالَ اللَّهُ اللَّهُ اَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اَلَّى اللَّهُ الْمَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلُولُ اللَّهُ الْمُعَلِّمُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۳۷۰) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ عیدالفطر کے دن نبی طائدا عیدگاہ کی طرف اس وقت تک نہیں نکلتے تھے جب تک ایک ایک کرکے چند مجوریں ندکھالیتے ،حضرت انس نگانڈ بھی نکلنے سے پہلے تمین یا پانچ یا زیادہ ہونے کی صورت میں طاق عدد میں مجوریں کھالیتے تھے۔

(١٣٤١١) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ عَاصِمِ أَخْبَوْنَا حُصَيْنُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِى لَيْلَى عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ آتَى أَبُو طَلَحَة بِمُلَيْنِ مِنْ شَعِيرٍ فَآمَرَ بِهِ فَصَنعَ طَعَامًا ثُمَّ قَالَ لِي يَا آنسُ انْطَلِقُ اثْتِ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَافْحَتُهُ وَقَلْمَ مَا عِنْدَنَا قَالَ فَآتَيْتُ النّبِي صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَأَصْحَابُهُ عِنْدَهُ فَقُلْتُ إِنَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَوْمُ عَلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمُرَهُ فَلَمَّا وَلَكُ لَلْهُ مَا أَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمُرَهُ فَلَمًا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمُرَهُ فَلَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمُرَهُ فَلَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ آمُرهُ فَلَمَّا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الْبَابِ قَالَ لَهُمْ الْعُدُوا وَدَخَلَ عَاشِرَ عَشَرَةٍ فَلَمًا وَسَلّمَ الْمَوْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَوْمُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُومُ وَلَيْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمَوْمُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُؤْمُ وَلَمُ اللّهُ عُلُولُ وَقَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُؤْمُ وَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْمُعْمَالُ وَاللّمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّه

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ ٹائٹڈ دو مدجو لے کرآئے ، اور کھانا تیار کرنے کے لئے کہا ، پھر جھے سے کہا کہ انس! جا کرنی طابع کو بلالا وَ اور تہہیں معلوم بی ہے کہ ہمارے پاس کیا ہے ، جس نبی طابع کے پاس پہنچا تو آ پ ٹائٹیڈ محابہ کرام ٹائٹی کے درمیان رونق افروز تھے ، جس نے نبی طابع سے عرض کیا کہ جھے حضرت ابوطلحہ بڑائٹ نے آپ پاس کھانے کی دعوت دے کر بھیجا ہے ، نبی طابع نے فر مایا جھے اور میرے ساتھیوں کو بھی ؟ یہ کہ کرنی طابع اپنے ساتھیوں کو بھی ؟ یہ کہ کرنی طابع استھیوں کو لے کر میں نے جلدی سے کھر پہنچ کر حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹ سے کہا کہ نبی طائیا تو اپنے ساتھیوں کو بھی لے آئے ، بین کر حضرت ابوطلحہ ڈٹائٹ سے کہا کہ بنی طائیا کی بات کور ذہیں کرسکا ، نبی طائیا جب ان کے کھر پہنچے تو فر مایا جیٹھ جاؤ ، پھر دس آ دمی اندر آئے اور انہوں نے خوب سیر ہوکر کھا تا کھایا ، نبی طائیا ان کے ہمراہ تھے ، پھر دس دس کر کے سب لوگوں نے وہ کھا تا کھا تا کھا تا کھا تا کھا تا کہ انہوں نے حضرت انس ڈٹائٹ سے بوچھا کہ وہ کتنے لوگ نے وہ کھا تا کھا لیا اور خوب سیر اب ہوکر سب نے کھا یا رادی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹائٹ سے بوچھا کہ وہ کتنے لوگ شے ؟ انہوں نے بتایا اس سے پچھا ویر ، اور اہل خانہ کے لئے بھی اتنا تھا کہ جس سے وہ سیر اب ہوجا کہیں۔

(۱۷۶۱۲) حَدَّنَا عَلِي أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ أَقَامَ بِلَالٌ الصَّلَاةَ فَعَرَضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راجع: ۲ ، ۲ ، ۲] قَالَ فَأَقَامَةُ حَتَى نَعَسَ بَعْضُ الْقُوْمِ ثُمَّ جَاءً رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راجع: ۲ ، ۲ ، ۲] قال الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَى بِالنَّاسِ [راجع: ۲ ، ۲ ، ۲ ، ۲] فَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَى بِالنَّاسِ [راجع: ۲ ، ۲ ، ۲ ، ۲] فَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَى بِالنَّاسِ [راجع: ۲ ، ۲ ، ۲ ، ۲] فَنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَمِلْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَالُهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلِهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَى اللهُ عَلَيْهِ فَعَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعَلِي اللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ وَلَمْ عَلَيْهُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ الللّهُ عَلْمُ الللهُ اللّهُ ال

(١٣٤٦٣) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَافَرَ فِي رَمَضَانَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَـَعَا بِمَاءٍ عَلَى يَلِهِ ثُمَّ بَعَثَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ قَائِمَةً شَرِبَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ إِلَيْهِ [راحع: ٢٢٩٤].

(۱۳۳۷۳) حضرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرحبہ ما ورمضان میں تی طایفا سفر پریتھے، نی طایفا کے سامنے ایک برتن لایا سمیاء آپ مُکاٹینٹا کمنے اسے اپنے ہاتھ پر رکھا تا کہ لوگ د کھے لیں اور اسے نوش فر مالیا۔

(١٣٤٦٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ ثَارَتْ أَرْنَبٌ فَتَبِعَهَا النَّاسُ فَكُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ سَبَقَ إِلَيْهَا فَأَخَذْتُهَا فَآتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةً قَالَ فَآمَرَ بِهَا فَذُبِحَتْ ثُمَّ سُوِّيَتُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ عَجُزَهَا فَقَالَ اثْتِ بِهِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَآتَيْتُهُ بِهِ قَالَ قُلْتُ إِنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَرْسَلَ إِلَيْكَ بِعَجُودٍ هَذِهِ الْأَرْنَبِ قَالَ فَقَبِلَهُ مِنِّى

(۱۳۳۲۳) حضرت انس ٹنٹنڈ سے مروی ہے کہ کس جگہ پراچا تک ہمارے سامنے ایک ٹرگوش آگیا، بیجے اس کی طرف دوڑے، (لیکن اے چکڑنہ سکے یہال تک کہ تھک گئے)، میں نے اسے پکڑلیا، اور حضرت ابوطلحہ ٹنٹنڈ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذرج کیااور بھون کراس کا لیک پہلو نبی مانیا، کی خدمت میں میرے ہاتھ بھیج دیا اور نبی مائیٹانے اسے قبول فرمالیا۔

(١٣٤٦٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ حَنْظَلَةَ السَّدُوسِيِّ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعُدَالرُّكُوعِ فِى صَلَاقِ الْفَدَاقِ يَدُعُو [اعرجه عبدالرزاق(٩٦٥) فال شعب: صحبح اسناده ضعبف][انظر: ١٤٠٥] (١٣٣٧٥) حضرت الس التَّفُوْسِ عمروى ہے كما ّ بِ ثَلَّاثِيَّا نِے ایک مینے تک نجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوتِ تازلہ پڑھی اور

(رعل ، ذكوان ،عصيه اور بنولحيان كے قبائل ير) بددعا ءكرتے رہے۔

(١٣٤٦١) حَلَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ النَّوْرِيِّ عَنْ جَابِرٍ عَنِ أَبِي نَصْرٍ عَنُ أَنَسٍ قَالَ كَنَّانِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَقُلَةٍ كُنْتُ ٱجْتَنِيهَا [راجع: ١٢٣١١].

(۱۳۳۷۱) حضرت انس الأفاظ ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چاتا تھا۔

(١٣٤٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُوالِيِّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۷۷۷) حضرت انس ڈگٹڈ سے مردی ہے کہ جنا ب رسول اللّٰهُ کُلُیُّا آئے۔ ارشا دفر مایا مسجد میں تھو کنا گناہ ہے اور اس کا کفار ہ اسے دفن کردینا ہے۔

(١٣٤٦٨) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةً عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِتَى حَدَّثَنَا آبُو الْآبْيَضِ حَدَّثَنَا آنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى بِنَا الْعَصْرَ وَالشَّمْسُ بَيْضَاءُ مُحَلِّقَةً ثُمَّ آرْجِعُ إِلَى قَوْمِى وَهُمْ فِي نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَآجِدُهُمْ جُلُوسًا فَآقُولُ لَهُمْ فُومُوا فَصَلُّوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ صَلَّى [راجع: ٢٣٥٦].

(۱۳۴۷۸)حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی طائبا عصر کی نماز اس وقت پڑھتے تھے جب سورج روش اورا پنے جلتے کی شکل عمل ہوتا تھا، عمل مدینہ منورہ کے ایک کونے عمل واقع اپنے محلے اور گھر عمل پہنچتا اوران سے کہتا کہ نبی طائبا نماز پڑھ بچکے جیں للہذا تم بھی اٹھ کرنماز پڑھلو۔

(١٣٤٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامِ الدَّسُتُوَائِيِّ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ [راحع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۳۲۹) حضرت انس بڑا تُلا کے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُؤَلِّقُتِ کے پاس ایک مرتبہ میں جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر آیا تھا۔

(،٧٠٤٧) حَدَّثَنَا أَبُو أَخْمَدَ الزَّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ مَكُمَّةً وَعَلَى رَأْسِهِ مِغْفَرٌ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلَقٌ بِأَسْتَارِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ افْتُلُوهُ اراجه: ١٢٠٩١.

(۱۳۳۷۰) حضرت انس بڑنٹ ہے مروی ہے کہ فتح کہ کے دن نبی ایکا جب مکہ کرمدیس داخل ہوئے تو آپ کا نیٹے آئے خود پہن رکھا تھا، کس فخص نے آ کر بتایا کہ ابن مطل خانۂ کعبے پردوں کے ساتھ چمٹا ہوا ہے، نبی ملیکا نے فرمایا پھر بھی اسے کم کردو۔ (۱۳۶۷۱) حَدَّقَنَا یَدُعْیَی بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ آخْبَرَنِی حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْإِفْعَاءِ وَالتَّوَرُّكِ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَبُد اللَّهِ كَانَ أَبِي قَدْ مَوَكَ هَذَا الْحَدِيثَ (۱۳۴۷) حضرت انس ثَنْتُوْسے مروی ہے کہ ہی طائیا نے تماز میں اکڑوں جیٹنے سے اور کولیوں پر بیٹھ کروونوں یا وَس ایک طرف نکال لینے سے منع فرمایا ہے۔

عبدالله كتيم بين كدمير عدوالدامام احمد بكينوي يدهد يث ترك كروي تفي ..

(۱۷۲۷۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَادَةً عَنْ النّبِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمْ يَبَعَثُ
نَبِي قَلِي إِلَّا حَلَّرَ قَوْمَهُ مِنْ اللَّجَالِ الْكُذَابِ فَاحْلَرُوهُ فَإِنَّهُ أَعُورُ اللّا وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَعُورَ [راحع: ٢٠٠١].
(١٣٣٤٢) حضرت انس نَتَّ فَتْ عروى ہے كہ حضور نبى كرم فَلْ فَيْرُ فَ ارشاد فريايا دنيا شرجو نبى يمى مبعوث ہوكر آئے ، انہوں في ابن امت كوكانے كذاب سے ضرور ڈرايا ، يا در كھو! د جال كانا ہوگا اور تمہاراب كانائيس ہے۔

(١٣٤٧٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةً عَنْ النّسِ آنَّ النّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اليَّمُوا العَشَفَّ الْمُوَجَّرِ [راحع: ١٣٣٧]. الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِي يَلِيهِ فَمَا كَانَ مِنْ نَقْصٍ فَلْيَكُنُ فِي الصَّفْ الْمُوَجَّرِ [راحع: ١٣٣٧].

(۱۳۴۷۳) حضرت انس ٹٹاٹنڈے مروی ہے کہ نمی ناتیا نے فرمایا پہلے اگلی پھراس کے بعدوالی صفوں کو کمل کیا کرواور کوئی کی ہوتو ووآ خری صف میں ہونی جاہئے۔

(١٣٤٧٤) حَذَّنَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّنَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةً فَلَاكَرَ حَدِيثًا وَقَالَ قَنَادَةً كَانَ يَقُولُ ٱتِنَّمُوا الصَّفَّ الْمُؤَخَّرِ الْمُقَدَّمَ ثُمَّ الَّذِى يَلِيهِ فَإِنْ كَانَ نَقُصٌ فَلْيَكُنُ فِي الصَّفِّ الْمُؤَخَّرِ

(۱۳۳۷) حضرت انس ڈگٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا پہلے اگلی پھراس کے بعد والی صفوں کو کھمل کیا کر واور کوئی کی ہوتو و و آخری صف میں ہونی جاہئے ۔

(١٣٤٧٥) حَلَّثُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرْآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أَبَى بْنُ كَفْسٍ وَمُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَآبُو زَيْدٍ [صححه البحارى (٢٠٠٥)، ومسلم (٢٣٦٥)، وابن حبان (٢١٣٠). [انظر: ١٣٩٨٤].

(۱۳۳۷۵) معفرت انس المكافئة سے مروى ہے كہ ني الخيا كے دور باسعادت على جارسحابہ الألخان نے پورا قرآن يا دكرا إقفاء اوروه جاروں انعبار سے تعلق ركھتے تتے ، معفرت الى بن كعب الخائج ، معفرت معاذ بن جبل الكافئة ، معفرت ذيد بن تابت الكافؤ ، معفرت ابوز يد الكافؤ . (۱۳۶۷۱) حَدَّقَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَعَادَةً عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَبَيِّ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَذَ اَمْرَئِي أَنْ أَفْوِلَكَ الْقُوْلَ لَ قَالَ آلَكُ سَمَّانِي لَكَ قَالَ نَعَمُ فَجَعَلَ يَدُّكِي [راحع: ۲۳۶۰].

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹائٹز کے مروی ہے کہ ہی مائٹا نے ایک مرتبہ حضرت ابی بن کعب ٹائٹز ہے قرمایا کہ اللہ نے بچھے تھم دیا ہے کہ تہمیں قرآن پڑھ کرسناؤں، حضرت ابی بن کعب ٹائٹز نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرانام لے کرکہا ہے؟ نبی مائٹا نے فرمایا

ہاں! بین کر حضرت الی بن کعب فائلڈرو بڑے۔

(١٣٤٧٧) حَدَّقَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْخَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَهُطًا مِنْ عُكُلٍ وَعُرَيْنَةَ أَتُوا النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَاسًا أَهُلَ ضَرْعَ وَلَمْ نَكُنُ أَهُلَ رِيفٍ اسْتَوْخَمُنَا الْمَدِينَةَ فَآمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَآمَرَهُمْ أَنْ يَخُرُجُوا فِيهَا فَيَشُرَبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَٱبْوَالِهَا فَانْطَلَقُوا حَتَّى إِذَا كَانُوا فِى نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ فَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَافُوا جَتَّى إِذَا كَانُوا فِى نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ فَتَلُوا رَاعِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَافُوا جَتَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ وَكَافُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ فَلَئُوا فِى نَاحِيَةِ الْمُورَةِ فَتَلُوا رَاعِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى طَلِيهِمْ فَأَتِي بِهِمْ فَقَطَّعَ آيْدِيَهُمْ وَتَوَكَهُمْ وَتَوَكَهُمْ فِى نَاحِيَةِ الْحَرَّةِ حَتَى مَاتُوا وَهُمُ كَذَلِكَ قَالَ فَادَةً وَذُكِو لَنَا آنَ هَذِهِ وَلَوْلَا فَالَقَالُوا وَهُمُ كُذَلِكَ قَالَ فَادَةً وَذُكِو لَنَا آنَ هَذِهِ وَلَوْلَ وَهُمْ كَذَلِكَ قَالَ فَادَةً وَذُكُولَ لَنَا أَنَ هَذِهِ الْلَيْهَ نَوْلَتُ فِيهِمُ (راجع: ١٢٤٧).

(۱۳۷۷) حفرت انس بڑا ٹھڑے مروی ہے کہ قبیلہ عمکل اور عربیتہ کے پچھلوگ مسلمان ہو گئے ، ٹیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب ہوا موافق نہ آئی ، نبی طینہ نے ان سے قربایا کہ اگرتم ہمار ہے اونٹوں کے پاس جاکران کا دودھاور پیٹا ب پیوتو شا بدتک رست ہو جاؤ ، چنا نجوان نے ایسان کیا ، نبی طینہ کے مسلمان چروا ہے ، خان نجوان ہوں کے ایسان کیا ، نبی طینہ کے مسلمان چروا ہے ۔ کو آخر کی طرف اور بھی انہیں کی ترکز نبی طینہ کے مسلمان چروا ہوگئی کردیا ، اور نبی طینہ کے اونٹوں کو بھی کر لے گئے ، نبی طینہ نے ان کے چھے محابہ شاکلۂ کو بھیجا ، انہیں کی ترکز نبی طینہ کے مسلمان چروا دیں اور انہیں بھروا دیں اور انہیں بھروا دیں اور انہیں بھرور دیا یہاں تک کہ وہ مرکئے ۔

(١٣٤٧٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِئِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلْفَ آبِي · بَكْرٍ فِي ثَوْبِ وَاحِدٍ وَهُوَ قَاعِدٌ [راحع: ٢٦٤٤].

(۱۳۴۷۸) حضرت انس ٹڑائڈ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے بیٹے کرایک کپڑے میں لیٹ کر حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹ کے پیچھے نماز پڑھی تھی۔

(١٣٤٧٩) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي قُرَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ آنَهُ سَمِعَ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتُمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِا أَتُمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسُمَعُ بُكُاءَ الصَّبِيِّ فَيُخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ تُفْتَتَنَ أَمَّهُ [صححه البحارى (٨٠٧)، وملسم ٢١٩٥). وابن حبان (١٨٨٦). [انظر: ١٣٧٩٤،١٣٥٥].

(۹۳۳۷۹) حضرت انس ٹھنٹ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طینی سے زیادہ بلکی اور کمل نماز کسی امام کے پیچھے نہیں پڑھی، بعض اوقات نبی طینی کسی بیچے کے رونے کی آ وازین کرنماز مختفر کرویتے تھے، اس اندیشے سے کہ کہیں اس کی مال پریشان نہ ہو۔ (۱۳۶۸) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بُنُ آبِی عَرُوبَةَ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

هي مُنايًا اَمَوْنُ بَل مَنْهِ مَنْوَم اللهِ هِي هَا لَكُوْنِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ عَيْنَةُ لِيْهِ اللهِ عَيْنَةُ لِيهِ اللهِ عَيْنَةُ لِيهِ اللهِ عَيْنَةُ لِيهِ اللهِ عَيْنَةُ لِيهِ اللهِ عَيْنَةً لِي اللهِ عَيْنَةً لِي اللهِ عَيْنَةً لِي اللهِ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ عَيْنَةً لِيهِ اللهِ عَيْنَةً لِي اللهِ عَيْنَةً لِ

آنَهُ قَالَ إِنَّ الْعَبُدَ إِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى عَنْهُ أَصْحَابُهُ إِنَّهُ لَيَسْمَعُ خَفْقَ نِعَالِهِمْ فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا كُنُتَ تَقُولُ فِي هَذَا الرَّجُلِ يَعْنِي مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آمَّا الْمُؤْمِنُ فَيَقُولُ آشُهَدُ الَّهُ عَبُدُاللَّهِ وَرَسُولُهُ فَيُغَالُ لَهُ انْظُرُ إِلَى مَقْعَدِكَ فِي النَّارِ قَدُ آبْدَلَكَ اللَّهُ بِهِ مَقْعَدًا فِي الْبَحَنَّةِ فَيَرَاهُمَا جَمِيعًا [راحع: ٢٢٩٦].

(۱۳۳۸۰) حضرت الس المنظر على المنظر ا

(۱۳۲۸) حضرت انس پڑگڑ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جب انسان کو وَن کر کے اس کے ساتھی چلے جاتے ہیں ، تو مردہ
ان کے جوتوں کی آ ہٹ تک سنتا ہے ، پھر دوفر شنے آ کراہے ہٹھاتے ہیں ، ادراس ہے نبی طینا کے متعلق پوچھتے ہیں کہتم اس
آ دی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ اگر وہ مؤمن ہوتو کہد دیتا ہے کہ بٹس اس بات کی گوائی دیتا ہوں کہ چمنا فینا ہاللہ اس کے بندے اور
رسول ہیں ، پھراہے جہنم کا ایک درواز و کھول کر دکھایا جاتا ہے اوراس ہے کہا جاتا ہے کہ اگرتم اپنے رب کے ساتھ کفر کرتے تو
تہمارا ٹھکانہ یہاں ہوتا ، لیکن چونکہ تم اس پر ایمان رکھتے ہواس لئے تمہارا ٹھکانہ دوسرا ہے ، یہ کہہ کراس کے لئے جنت کا ایک
درواز و کھول دیا جاتا ہے ، اوراس کی قبرستر گز کشادہ کردی جاتی ہے اوراس پر شادا بی ایڈیل دی جاتی ہے۔

اوراگر وہ کا فریا منافق ہوتو فرشتہ جب اس سے بوچھتا ہے کہتم اس آ دمی کے متعلق کیا کہتے ہو؟ وہ جواب دیتا ہے کہ

هي مُنالَا اَمَٰذِن بْل يَهُ مِنْ اللهُ اللهِ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِينَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلِينَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلِينَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَا اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ اللهُ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلِينَا عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِينَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِيلِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَا عِلْنَ عَلِيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنِ عَلِي عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلَيْنِ عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلِي عَلَيْنَ عَلَيْنَ عَلِي عَلْ

بجھے تو ہجم معلوم نہیں ، البتہ میں نے لوگوں کو پچھ کہتے ہوئے ساضر ورتھا، فرشتہ اس سے کہتا ہے کہ تم نے پچھ جانا ، نہ تا وت کی اور نہ ہوا ہت ہا ہے جس کی آ واز جن وانس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق نہ ہدا ہت پائی ، پھروہ فرشتہ اپنے گرز سے اس پر اتنی زور کی ضرب لگا تا ہے جس کی آ واز جن وانس کے علاوہ اللہ کی ساری مخلوق سنتی ہے ، بعض راوی یہ بھی کہتے ہیں کہ اس کی قبراتی تک کروی جاتی ہے کہ اس کی پہلیاں ایک دوسر سے میں تکس جاتی ہیں ۔ (۱۷۶۸۳) حَدِّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ حَدِّثَنَا عِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ قَالَ تَكَانَ نَبِی اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ أَخَفْ النّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ [راجع: ۱۲۷۱٤].

السلام المعربة انس الفلاسة مروى ہے كه ني عليه كى نمازسب سے زياده خفيف اور كمل بوتى تقى ـ

(١٣٤٨٣) حَدَّثَنَا عَبُّدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۳۲۸۳) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٨٤) حَدَّلُنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَعَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِينَةٌ وَكَظَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۴۸۳) حضرت انس بڑاٹھ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ کُاٹھ کا ہے ارشاد فر مایا مسجد میں تھو کنا عمناہ ہے اور اس کا کفارہ اسے دفن کر دیتا ہے۔

(١٣٤٨٥) حَدَّفَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ احَدُكُمْ فِي الصَّلَاةِ فَلَا يَتُفُلُ امَامَهُ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ فَإِلَّهُ يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَكِنْ لِيَتُفُلُ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ [راحع: ٢٠٨٦].

(۱۳۴۸۵) حضرت انس بڑتنئے ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر ما یا جب تم میں سے کو کی محض تماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کرر ہا ہوتا ہے ،اس نئے اس حالت میں تم میں سے کو کی محض اپنی وائیں جانب نہ تمو کا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بنچ تھوکا کرے۔

(١٣٤٨٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ مُسْنِلَ سَعِيدٌ عَنُ لَيُلَةِ الْقَدُرِ فَٱخْبَرَنَا عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ فِي تَاسِعَةٍ وَسَابِعَةٍ وَخَامِسَةٍ

(۱۳۴۸) حضرت انس جھ تنظ ہے مروی ہے کہ نبی ملیلانے ارشاد فر مایا شب قدرکورمضان کے آخری عشرے کی نو، سات اور یا نج کو تلاش کیا کرو۔

(١٣٤٨٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْشُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ وَاللَّهِ لَآرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا سَجَدْتُمْ [راحع: ١٢١٧٣].

(۱۳۴۸۷) حضرت انس بی نشت مروی ہے کہ نبی مایشا نے فر مایا رکوع و جود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخداتمہیں اپی پشت کے

يتهي سے بھي و كيدر ما موتا مول ..

(١٣٤٨٨) حَدَّقَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةً وَحَدَّقَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَجَنَازَةُ سَعْدٍ مَوْضُوعَةً الْهَنَزَ لَهَا عَرْشُ الرَّحْمَنِ عَزَّ وَجَلَّ [صححه مسلم (٢٤٦٧)، وابن حبان (٣٢٢). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد فوى].

(۱۳۳۸۸) حضرت انس ٹائٹڈے مردی ہے کہ حضرت سعدین معاذ ٹائٹڈ کا جنازہ رکھا ہوا تھا اور نبی ملیٹا فر مار ہے بتھے کہ اس پر رحمٰن کا عرش مجی بل ممیا۔

(١٣٤٨٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ أُكَيُدِرَ دُومَةَ آهُدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُنَّ الْحَرِيرِ وَذَلِكَ قَبْلَ آنْ يَنْهَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَرِيرِ فَلَيْسَهَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ فَعَرْبُ النَّاسُ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ فَعَلَىٰ النَّاسُ مِنْ هَذِهِ [راحع: ١٣١٨].

(۱۳۲۸۹) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی طابی کی خدمت میں ایک رکیٹی جوڑ اہدیہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصورتی پر تنجب کرنے گئے، نبی طابی نے فر مایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں محد کا تھا تھا کہ جان ہے سعد کے رو مال' جوانیس جنت میں دیے گئے ہیں' وواس ہے بہتر اور محدوثیں۔

(. ١٣٤٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَفَالَ ارْحُبُهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةً فَقَالَ ارْحُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْحُبُها قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْحُبُها قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةً قَالَ ارْحُبُها وَيُحَكَ أَوْ وَيُلَكَ ارْحُبُهَا شَكَّ هِشَامٌ (راحع:: ١٢٧٦٥).

(۱۳۳۹۰) حضرت انس النظامة مروى ہے كدا يك مرتبه نبي النظا كا كذرا يك آدى پر بهوا جو قربانى كاجانور ما كتے ہوئے چلا جار ما تھا، نبي النظامة اس سے سوار ہونے كے لئے فرما يا، اس نے كہا كديد قربانى كا جانور ہے، نبي النظامة وو تين مرتبداس سے فرما يا كه سوار جوجاؤ۔

(١٣٤٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقَى فِيهَا وَتَقُولُ هَلُ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيهَا قَدَمَهُ فَيَنُزوِى بَعْضُهَا إِلَى بَعْضٍ وَتَقُولُ قَطْ قَطْ وَعِزَّيْكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضُلَّ حَتَّى يُنْشِىءَ ٱللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنَهُمْ فَصْلَ الْجَنَّةِ [راحع: ٢٤٠٧].

(۱۳۳۹) حضرت انس نگانئے مروی ہے کہ نی طائد نے فر مایا جہنم مسلسل یمی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یبال تک کہ پروردگار عالم اس میں اپنایا وک افکا دے گا اس وقت اس کے جھے ایک دوسرے کے ساتھ ل کرسکڑ جا کیں گے اور وہ

کے گی کہ تیری عزت کی تنم! بس، بس، ای طرح جنت میں بھی جگہزائد نے جائے گی ، حتیٰ کہ انتداس کے لئے ایک اور مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باقی ماند وجھے میں اسے آباد کردے گا۔

(١٣٤٩٢) حَدَّثُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنُ سَعِيدٍ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ فِى الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِى ظِلْهَا مِائَةً عَامٍ لَا يَفُطَعُهَا [راحع: ١٢٠٩].

(۱۳۳۹۲) حضرت انس جن ان ہے مرون ہے کہ نبی میں ان فر مایا جنت میں ایک درخت ایسا بھی ہے جس کے سائے میں اگر کوئی سوار سوسال تک چانار ہے تب بھی اس کا ساریختم نہ ہو۔

(١٣٤٩٣) حَلَّتُنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱصْحَابِهِ فَقَالَ الْسَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَدُرُونَ مَا قَالَ هَذَا قَالُوا سَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ قَالَ كَذَا وَكَذَا لَمَ قَالَ رُدُّوهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ذَلِكَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ آحَدُّ مِنْ آهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا وَعَلَيْكَ أَنْ وَعَلَيْكَ مَا قُلْتَ (راحع: ١٢٤٥٤).

(۱۳۲۹۳) حضرت انس بن الله عمروی ہے کہ ایک یبودی نے نبی طین اور صحابہ تن الله کو گذر تے ہوئے سلام کرتے ہوئے
"السام علیکم" کہا، نبی طین نے سحابہ نفائی سے فرمایا تم جانے ہو کہ اس نے کیا کہا ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یارسول اللہ!اس
نے سلام کیا ہے، نبی طین نے فرمایا نہیں ،اس نے بیہ کہا ہے، اسے میرے پاس بلاکر لاؤ، اور اس سے بوچھا کہ کیا تم نے "السام
علیکم" کہا تھا؟ اس نے اقر ارکیا تو نبی طین نے فرمایا جب جہیں کوئی "کتابی" سلام کرے تو صرف" و علیك" کہا کرو۔

(١٣٤٩٤) حَدَّلَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ حَدَّلَنَا سَعِيدٌ عَنُ فَتَادَةً عَنُ النّسِ بْنِ مَالِلُو اَنَّ نَبِى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الطَّلَاةِ فَقُلُنَا لِالنّسِ كُمُ فَانِبِ تَسَحَّوا فَلَمَّا فَرَغَا مِنُ سَحُورِهِمَا فَامَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِلَى الطَّلَاةِ فَقُلُنَا لِالنّسِ كُمُ كَانَ بَيْنَ فَوَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الطَّلَاةِ قَالَ قَلْوَ مَا يَقُوا الوَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً (احع: ١٢٧٦ مِع: ١٢٧٦ مَ كَانَ بَيْنَ فَوَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الطَّلَاةِ قَالَ قَلْوَ مَا يَقُوا الوَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً (احع: ١٢٧٦ مِ كَانَ بَيْنَ فَوَاغِهِمَا مِنْ سَحُورِهِمَا وَدُخُولِهِمَا فِي الطَّلَاةِ قَالَ قَلْوَ مَا يَقُوا الوَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً (احع: ١٢٧٩ مَ كَانَ بَعُولِهِمَا فِي الطَّلَاةِ قَالَ قَلْوَ مَا يَقُوا الوَّجُلُ حَمْسِينَ آيَةً (احع: ١٢٧٩ مَ كَانَ بَيْنَ فَوَاغِهِمَا مِنْ مَعَلَاقِ مَا يَعْرَبُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالِقُ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِمَا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالِي الطَّلَاقِ الْمَعْلَاقِ وَلَيْهُ الْمَالِ عَلَيْهُ الْمَالِ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُولِ عَلَيْهِ اللّهُ مُعَلِيهِ الْمَالُولُ مَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالَةُ لِلْمَالُولُ مَا مُعَلِيلًا الْمَالُولُ مَعْلَى اللّهُ مَعْلَولُهُ مَا مُولِ مَعْلَى اللّهُ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْمَالُ مَا اللّهُ الْمَالُولُ مَا مَعْلَى اللّهُ مَا لَوْلُهُ مَا مِنْ مُعْلِي اللّهُ عَلَيْهِ الْمَالِي لَا مَا عَلَى اللّهُ مَا يَعْلَى اللّهُ مُعْلَى اللّهُ مَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمَالُ لَوْلُهُمَا اللّهُ مُعْلِيهِ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ الللهُ الل

(١٣٤٩٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنُ الْوِصَالِ فَآخُهَرَنَا عَنُ فَخَادَةً عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آلَا لَا تُوَاصِلُوا فِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُواصِلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّى لَسُتُ كَأَحَدٍ مِنْكُمْ إِنَّ رَبِّى يُطْعِمُنِى وَيَسُقِينِى [راحع: ٢٧٧٠].

(۱۳۳۹۵) حضرت انس ٹاٹٹ ہے مروی ہے کہ تی طیا نے فر مایا ایک بی سحری ہے سلسل کی روز ے ندر کھا کرو بہی نے عرض کیا

مَنْ الْمُ الْمُنْ مِنْ لِي مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نی مائیٹانے فرمایا ہیں اس معالطے ہیں تمباری طرح نہیں ہوں ،میرارب جھے کھلا پلا و چاہے۔

(١٣٤٩٦) حَذَّتَنَا عُبَيْدَةُ بُنُ حُمَيْدٍ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنْ الْأَنْصَارِ سَبْعِنَ رَجُلًا يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ قَالَ كَانُوا يَكُونُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا أَمْسَوْا انْتَحُواْ نَاحِيَةً مِنْ الْمَدِينَةِ فَيَتَدَارَسُونَ وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ آهُلُ لَهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُصَلُّونَ يَحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَيُحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانُوا فِي وَبُحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَى إِذَا كَانُوا فِي وَبُحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَى إِذَا كَانُوا فِي وَبُحْسِبُ آهُلُ الْمَسْجِدِ النَّهُمْ فِي آهُلِيهِمْ حَتَى إِذَا كَانُوا فِي وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمِيعًا فَأُصِيبُوا يَوْمَ بِنُو مَعُونَةَ فَدَعَا النَبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَنْهُمْ النَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى قَنْوَا بِهِ وَسَلَمَ عَلَى قَنْوَا النَّيِيُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى قَنْوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى قَنْوَا النَيْقُ وَمَا فِي صَلَاقِ الْفَدَاةِ [انظر: ١٣٤٩، ١٣٤٩، ١٩ و١٢٤].

(۱۳۴۹) حضرت انس نگانڈے مردی ہے کہ انسار کے سر نو جوان تھے جنہیں قراء کہا جاتا تھا، وہ مسجد بیں ہوتے تھے، جب شام ہوتی تو یہ بیت کی کھر والے بیتیجھے کہ وہ مسجد بیل ہیں اور شام ہوتی تو یہ بیت کے گھر والے بیتیجھے کہ وہ مسجد بیل ہیں اور مسجد والے بیتیجھے کہ وہ مسجد بیل ہیں اور مسجد والے بیتیجھے کہ وہ کھر بیل بیل اسے جرے کے مسجد والے بیتیجھے کہ وہ کھر بیل بیل اسے جرے کے بعد وہ بیٹھا پائی لاتے اور لکڑیاں کا نیتے اور انہیں لا کرنبی بیلیا کے جرے کے پائے لائے اور اوہ بیٹھا پائی لاتے اور لکڑیاں کا نیتے اور انہیں لا کرنبی بیلیا کے جرے کے پائی لائے دیتے ہوئے موقع پر شہید ہو گئے ، نبی بیلیا پندرہ دن تک فجر کی نماز میں ان کے قاتلوں پر بدد عا وفر ماتے رہے تھے۔

(١٣٤٩v) حَلَّثَنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَلَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَتْ فِتْيَةٌ بِالْمَدِينَةِ يُقَالُ لَهُمْ الْقُرَّاءُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۳۹۵) گذشته صدیت اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٤٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو ظَطَنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ كَانَ أَنَسٌ إِذَا حَدَّثَ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَرَعَ مِنْهُ قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۳۹۸) محمہ پھٹی کہتے ہیں کہ معزت انس ڈٹٹؤ جب نبی ملیٹھ کے حوالے سے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں بیفر ماتے ''یا جیسے نبی ملیٹھ نے ارشاد فر مایا''

(١٣٤٩٩) حَدَّثُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ ذَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسٍ قَالَ كَانَ شَبَابٌ مِنُ الْمَانُصَادِ يُسَمَّوُنَ الْقُرَّاءَ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ آبِي بَكْرٍ [راحع: ١٣٤٩٦].

(۱۳۷۹۹) حدیث تمبر (۱۳۳۹۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٠٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْكُنْصَادِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتُ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَادِبَةً وَصَلَاةً أَبِى بَكْرٍ وَسَطٌّ وَبَسَطَ عُمَرُ فِي فِرَاءَةِ صَلَاةِ الْفَذَاةِ [راحع: ١٢١٤]

هي مُنْذًا اَمَٰذُن مِنْ لَ يَعَدِّمُ وَ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي عَلَيْكُولِ اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي اللّهُ عَلَيْلِي الل

(۱۳۵۰۰) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ ہی طال کی ساری نمازی قریب قریب برابر ہوتی تھیں ، اس طرح حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹٹا کی نمازیں بھی درمیانی ہوتی تغییں ، نیکن حضرت عمر بٹاٹٹٹانے لجر کی نماز طویل کرنا شروع فرمائی۔

(١٢٥.١) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئَ حَدَّنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنسٍ قَالَ كَانَ صَبِيَّ عَلَى ظَهْرِ الطَّرِيقِ فَمَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا رَأَتُ أُمَّ الصَّبِيِّ الْقَوْمَ خَشِيَتُ آنُ يُوطَأَ ابُنُهَا فَسَعَتُ وَحَمَلَتُهُ وَقَالَتُ ابْنِي الْبِي قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِي ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ وَسُلِلَ اللَّهِ مَا كَانَتُ هَذِهِ لِتُلْقِي ابْنَهَا فِي النَّارِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ وَصَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَلَا يُلْقِي اللَّهُ حَبِيبَهُ فِي النَّارِ [راحع: ١٢٠٤١].

(۱۳۵۰۱) معرت انس ٹٹائٹٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طانا اسٹ چند صحابہ ٹٹلٹا کے ساتھ کہیں جارہ ہے، راستے میں ایک پچہ پڑا ہوا تھا، اس کی مال نے جب لوگوں کو دیکھا تو اسے خطرہ ہوا کہ کہیں بچہ لوگوں کے پاؤں میں روندا نہ جائے، چنا نچہ وہ دوڑتی ہوئی''میرا بیٹا،میرا بیٹا'' پکارتی ہوئی آئی اور اسے اٹھا لیا،لوگ کہنے گئے یا رسول اللہ کٹٹٹ ٹیٹٹ ایڈ جورت اپنے بیٹے کو مجھی آگ میں نہیں ڈال سکتی،نی طانوانے آئیس خاموش کروایا اور فر مایا اللہ بھی اپنے دوست کوآگ میں نہیں ڈالے گا۔

(١٣٥.٣) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيُدٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ قَالَ أَنَسٌ مُرَّ بِشَيْخٍ كَبِيرٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ قَالَ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَلَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنُ يَمُشِى قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ عَنُ تَعْذِيبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَغَنِي فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ فَرَكِبَ [راحع: ٢٠٦٢].

(۱۳۵۰۲) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُؤَلِّقُتُم نے ایک آ دی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے ویکھا تو ہو چھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کر جج کرنے کی منت مانی تھی ، نی ھیٹا نے فر مایا اللہ اس بات سے خن ہے کہ میٹھس اپنے آپ کو تکلیف میں جنالا کرے ، پھر آپ مُٹاٹِٹ ٹانے اسے سوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہو گیا۔

(١٣٥.٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِئَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّوِيلُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ النَّهَى إِلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا فِي غِلْمَانٍ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ أَحَدَ بِيدَى فَآرْسَلَنِي فِي رِسَالَةٍ وَقَعَدَ فِي ظِلِّ جِدَارٍ آوُ فَي حَدَّارٍ حَتَّى رَجَعُتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا أَتَمْتُ أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ مَا حَبَسَكَ قَالَ قُلْتُ أَرْسَلِنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرِسَالَةٍ قَالَتُ وَمَا هِى قُلْتُ إِنَّهَا مِنْ قَالَتُ احْفَظْ مِنَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَخْبَوْتُ بِهِ بَعُدُ آخَدًا فَطُ (راحع: ١٢٠٨٣].

(۱۳۵۰۳) حفرت انس رفائد فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل دہاتھا،ای دوران نی طینا تشریف لے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھرمیرا ہاتھ پکڑ کر مجھے کسی کام سے بھیج دیا اورخود ایک دیوار کے سائے میں بیٹھ گئے، یہاں تک کہ میں واپس آ گیا،اوروہ پیغام پینچا دیا جونبی طینا نے دے کر مجھے بھیجا تھا، جب میں کھرواپس پینچا تو حضرت ام سلیم نوٹھا نے دے کر مجھے بھیجا تھا، جب میں کھرواپس پینچا تو حضرت ام سلیم نوٹھا (میری والدہ) کہنے

گلیس کہ اتن دیر کیوں نگا دی؟ بیس نے بتایا کہ نبی طینی نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا ، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ بیس نے کہا کہ بیا لیک راز ہے ، انہوں نے کہا کہ پھر نبی طائیا کے راز کی حفاظت کرنا ، چنا نچیاس کے بعد میں نے بھی وہ کسی کے سامنے بیان نہیں کیا۔

- (١٣٥٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمُتُ الْمَدِينَةَ وَلِأَهُلِ الْمَدِينَةِ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ قَدِمْتُ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ يَوْمَانِ تَلْعَبُونَ فِيهِمَا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَيْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راحع: ٢٩ - ١٢].
- (۱۳۵۰ه) حضرت انس ٹکٹنڈے مروی کے کہ ٹی طینا جب مدید منورہ تشریف لائے تو پید چلا کدووون ایسے ہیں جن بی لوگ زمانۂ جا ہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں، نی طینا نے فر مایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدلے بیل تنہیں اس سے بہتر دن بوم الفطراور بوم الانفی عطا مفر مائے ہیں۔
- (ص١٣٥) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ آبُو مُوسَى الْآشُعَرِئُ بَسْنَحْمِلُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَافَقَ مِنْهُ شُغُلًا فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكَ فَلَمَّا فَقَى دَعَاهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدُ حَلَفْتَ آنُ لَا تَحْمِلُنِي قَالَ وَآنَ آخِلِفُ لَآخُمِلَنَكَ [راحع: ١٢٠٧٩].
- (۰۵ ۱۳۵۰) حعرت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حعرت ایوموی اشعری ٹاٹٹانے نبی ٹاٹٹا سے سواری کے لئے کوئی جانور ما ٹگا، نبی طالبااس وقت کسی کام بھی معروف تنے ،اس لئے فرمادیا کہ بخدا! بھی تہیں کوئی سواری نبیس دوں گا، کیکن جب وہ پلٹ کر جانے گئے تو آئیس واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی ، وہ کہنے گئے یارسول اللہ ٹاٹٹٹا آ پ نے توقعم کھائی تھی کہ جمعے کوئی سواری نبیس ویں سے ؟ فرمایا اسبھم کھائیتا ہوں کے تہیں سواری ضرور دوں گا۔
- (١٣٥.٦) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّلْنَا حُمَيُدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الدَّجَالِ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبُنِ وَالْبُخْلِ وَلِمُنَذَةِ الدَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٦٤].
- (۱۳۵۰) حضرت انس شانتی سروی ہے کہ نبی طالیہ اید عا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! ش ستی ، برد هاہے ، برد لی ، بکل ، فتنہ د جال اور عذاب قبرے آپ کی پناوش آتا ہوں۔
- (١٣٥.٧) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّنَا حُمَيْدٌ عَنُ النِي بُنِ مَالِلَهُ النَّهُ سُنِلَ عَنْ صَلَاةِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَوْمِهِ تَطُوَّعًا قَالَ كَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يُغْطِرَ مِنْهُ شَيْنًا وَيُغْطِرُ جَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ الْ يُغُطِرَ مِنْهُ شَيْنًا وَيُغُطِرُ جَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَمُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَمُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ مَا يُرِيدُ أَنْ يَمُومُ مِنْهُ شَيْنًا وَمَا كُنَا وَمُعَلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ لِي مُصَلِّعًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ وَلَا مَوْلَ مَا يَاكُنَا وَمِعَا وَالْمِلِ مَعَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُعَلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُعَلِيمًا إِلَّا وَالْمُ مُولِعُ مَنْ اللَّهُ مُنَا اللَّهُ مُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا مُعَلِيمًا عَلَيْهُ وَلَا مُعَلِيمًا عَلَيْهُ وَلَا مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُعَلِّمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُعْمَلِكُمْ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُلِيمًا لَلْهُ اللَّهُ مُلِكُمُ اللَّهُ مُلْكُلُولُ مُنْ اللَّهُ مُلِكُمُ اللَّهُ مُنْ الللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ

هي مُناكَ اَمَدُن مِن لِينِيتِ مِنْ آلِي اللهِ مِن مَالكُ عَيْنَةً لِيهُ اللهِ مِن مَالكُ عَيْنَةً لِيهُ

نے قربایا کہ ہم رات کے جس وقت ہی بلیا کو تماز پڑھتے ہوئے ویکھنا چاہجے تھے، ویکھ سکتے تھے اور جس وقت موتا ہوا ویکھنے کا اراوہ ہوتا تو وہ بھی ویکھ لینے تھے، اک طرح ہی بلیا کی مہینے ہیں اس اسلس کے ساتھ روز رے رکھتے کہ ہم بیہ و پنے گئے کہ اب ہی بلیا کوئی روز وہ ہیں وجوڑی کے اور بھن اوقات روز رے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ ٹایداب ہی بلیا کوئی روز وہ ہیں رکھیں گے۔ (۱۲۵۰۸) حَدَّقَنَا یَعْفُوبُ حَدَّقَنَا آبی عَنِ الْبِنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَکُرَ الزَّهُورِیُ عَنْ اُویْسِ بْنِ آبی اُویْسِ عَنُ آئسِ بْنِ اللّهِ مَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ هَدًا رَمَضَانٌ قَلْهُ جَاءً تَفْتَحُ فِيهِ آبُوابُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ هَدًا رَمَضَانٌ قَلْهُ جَاءً تَفْتَحُ فِيهِ آبُوابُ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ السانی: فی اسنادہ: هذا حطا. و کذا فال ابو حانہ وغیرہما و فال الألبانی: صحیح (النسانی: ۱۲۸/۶). فال شعیب: متنه صحیح].

(۱۳۵۰۸) حضرت انس بڑھئے ہے مروی ہے کہ جناب رسول مُؤلٹی کے ارشاد فر مایا یہ ماہِ رمضان آ سکیا ہے ، اس ماہِ مبارک میں جنت کے درواز سے کھول دیئے جاتے ہیں جہنم کے درواز ہے بند کرویئے جاتے ہیں اورشیاطین کو جکڑ دیا جاتا ہے۔

(١٣٥.٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بَنُ ذَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بَنُ سَغَيْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللّهِ بَنِ مُسْلِمِ ابْنُ أَخِبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بَنُ سَغْيِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللّهِ عَنُ أَبِيهِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنُ الْكُوثِرِ فَقَالَ هُو نَهَرٌ أَعْطَانِيهِ اللّهُ عَزَ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ تُرَابُهُ الْمِسْكُ مَاوُهُ آبْيَصُ مِنُ اللّبَنِ وَأَحُلَى مِنْ الْعَسَلِ تَوِدُهُ طَيْرُ أَعْطَانِيهِ اللّهُ عَزَ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ تُرَابُهُ الْمِسْكُ مَاوُهُ آبْيَصُ مِنْ اللّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ تَوِدُهُ طَيْرُ أَعْطَانِيهِ اللّهُ عَزَ وَجَلَّ فِي الْجَنَّةِ تُرَابُهُ الْمِسْكُ مَاوُهُ آبْيَصُ مِنْ اللّبَنِ وَأَحْلَى مِنْ الْعَسَلِ تَودُهُ طَيْرُ أَعْنَاقِ الْمُعْرَدِي قَالَ الْعَرَادِي إِلَّهُ النّاعِمَةُ فَقَالَ أَكُنَاهُ الْعَمُ مِنْهَا [قال الترمذى: أَعْنَاقُ الْعَبُولُ اللّهُ إِنّهَا لَنَاعِمَةٌ فَقَالَ أَكُلّتُهَا أَنْعَمُ مِنْهَا [قال الترمذى: حسن غريب، وقال الألبانى: حسن صحيح (الترمذى: ٢٥٤٦)، قال شعب: صحى وهذا اسناد حسن]. [انظر: ١٣٥٠ عن غريب، وقال الألبانى: حسن صحيح (الترمذى: ٢٥٤٢)، قال شعب: صحى وهذا اسناد حسن]. [انظر:

(۱۳۵۰۹) حضرت انس ٹلائٹ ہے مروی ہے کہ کمی محض نے نبی طائیا ہے'' کوٹر'' کے متعلق پوچھا، نبی طائیا نے فر مایا کہ یہ ایک نبر کا نام ہے جو میر ہے رہ نے جمعے عطاء فر مائی ہے، اس کی مٹی مشک ہے، اس کا پانی و دوجہ سے زیادہ سفیداور شہد سے زیادہ پیشما ہو گا، اور اس میں اونٹوں کی گردنوں کے برابر پر ندہے ہوں گے، حضرت ابو یکر ٹلاٹٹ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ مُنَافِیْتُما! پھر تو وہ پرندے خوب صحت مند ہوں گے، نبی طائع نے فر مایا آئیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٣٥١٠) حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيُنِ مِنْ ذَهَبٍ أَحَبُّ أَنَّ لَهُ وَادِيًّا ثَالِثًا وَلَمْ يَمُلَأُ فَاهُ إِلَّا التَّوَابُ وَاللَّهُ يَتُوبُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راجع: ١٢٧٤٧].

(۱۳۵۱۰) حضرت انس جُنَّفَ سے مروی ہے کہ تی طینا نے فر مایا اگر ابن آ دم کے پاس و نے سے بھری ہوئی دودادیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا مندصرف قبر کی شی بی بحر سکتی ہے، اور جو تو بہ کرتا ہے، الله اس کی توب قبول فر مالیتا ہے۔ (۱۲۵۱۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُثَنَّى حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آئسِ بْنِ مَالِلْكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوُمَ بَدُرٍ مَنُ يَنْظُرُ مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلِ قَالَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ فَوَجَدَ ابْنَى عَفْرَاءَ قَدْ ضَرَبَاهُ حَتَّى بَرَكَ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحُيَتِهِ ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ آنْتَ أَبُو جَهْلٍ آنْتَ الشَّبْخُ الضَّالُّ قَالَ فَقَالَ آبُو جَهْلِ هَلْ فَوْقَ رَجُلِ فَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ فَتَلَهُ قَوْمُهُ [راحع: ١٢١٦٧].

(۱۳۵۱۱) حضرت انس بٹائٹڈ سے مروی ہے کہ غزوہ بدر کے دن نبی ملیٹھ ارشاد فرمایا کون جاکر دیکھے گا کہ ابوجہل کا کیا بنا؟ حضرت ابن مسعود بٹائٹڈاس خدمت کے لئے چلے محتے ، انہوں نے دیکھا کہ عفراہ کے دوتوں بیٹوں نے اسے مار مارکر شعنڈا کر دیا ہے، حضرت ابن مسعود بٹائٹ نے ابوجہل کی ڈاڑھی پکڑ کرفر مایا کیا تو ہی ابوجہل ہے؟ کیا تو ہی ممراہ بڈھا ہے؟ اس نے کہا کیا تم نے مجھ سے بڑے یہ محکمی آدمی کوکل کیا ہے؟

(١٣٥١٢) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِى عَنْ صَالِح قَالَ ابْنُ شِهَابِ إِنَّ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ آنَا أَعْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ

لَقَدُ كَانَ أَبَى بُنُ كَعُبٍ يَسْأَلُنِى عَنْهُ قَالَ أَنْسُ آصُبَحَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ ابْنَةِ

جَحْشٍ قَالَ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ ارْتِفَاعِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَشَى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ رِجَالٌ بَعْدَمَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَلَسَ مَعَهُ وَسَلَّمَ وَجَلْسَ مَعَهُ وَسَلَّمَ فَعَمْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَنْ اللَّهِ مَنْ النَّهُ عُلْلَ الْمُوا فَصَلَى اللَّهُ عَلَى وَيَجْعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَلْ قَامُوا فَصَرَبَ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَلْ قَامُوا فَصَرَبَ مَكَانَهُمْ فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُمْ قَلْ قَامُوا فَصَرَبَ النِيْنِي وَبَيْنَهُ بِالسِّنْ وَأَنْزِلَ الْحِجَابُ [راحع: ١٢٧٤].

(۱۳۵۱۲) حفرت انس نظافات مردی ہے کہ پردہ کا تھم جب نازل ہوا، اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں ہیں سب سے زیادہ ججے معلوم ہے اور حفرت ابی بن کعب نظافات میں جو سے اس کے متعلق پو چھتے تھے، اس رات نبی طینا نے حفرت زینب بناؤات کے ماتھ کچھلوگ ماتھ خطوت فرمائی تھی، اور حفرت دی، نبی طینا کے وقت نبی طینا دولہا تھے، اس کے بعد نبی طینا نے لوگوں کود توت دی، نبی طینا کے ساتھ پچھلوگ و سبیلی بیشور ہے اور کافی دیر تک بیٹے دے جتی کہ نبی طینا خودی اٹھ کر باہر چلے سے، میں بھی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جا کمیں، فرمائی اور میں چلے ہوئے حضرت عاکشہ فائن کے جرے کی چوکھٹ پر جا کر رک سے، نبی طینا کا خیال تھا کہ شاید اب وہ لوگ چھٹ کے ہوں سے، چنا نبید نبی طینا اور اس کے، چنا نبید بارہ اس مرتبہ واقو سے بھی ہو ہے تھے، دوبارہ اس طرح ہواتو اس مرتبہ واقعی دہ لوگ جا تھے، پھر نبی طینا نبید اللے اندر داخل ہو کر پر دہ لاکا لیا اور اللہ نے آ برت جا ب تازل فرمادی۔

(١٣٥١٧) حَذَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ آخَبَرَنِى آنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ثَابَعٌ الْوَحْىَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ وَفَاتِهِ حَتَّى تُوكُّلَى ٱكْثَرَ مَا كَانَ الْوَحْىُ يَوْمَ تُوكُّنَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [صححه البحارى (٢٩٨٦)، ومسلم (٢٠١٦)].

(١٣٥١٣) حضرت انس والمفات مروى ہے كماللہ تعالى نے ني ماينا برة بى و فات سے قبل مسلسل وى نازل فرمائى ، تا آكله

هي مُناهَا مَهُن بَل مَنظِ سَرَّم ﴿ فَهِ هِلَا مُعَلِينًا فَيْنَ بَل مَنظِ سَرَّم اللَّهُ عَلِينًا فَي اللهِ ال

آ ب كاوصال بوكمياء اورسب سے زياده وحى اس دن نازل بوئى جس دن آ پ الفي كا وصال بوا۔

(۱۳۵۱۳) حضرت انس ڈٹٹٹ مروی ہے کہ کم مختص نے ہی طینی ہے ' کوٹر'' کے متعلق پوچھا، نی طینی نے فر مایا کہ بیا یک نہر کا نام ہے جومیر سے دب نے مجھے عطا وفر مائی ہے ، اس کا پائی دود سے زیاد ہ سفیداور شہد سے زیادہ بیٹھا ہوگا ، اور اس میں اونوں کی گردنوں کے برابر پرند ہے ہوں گے ، حضرت عمر ڈٹٹٹٹ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ ٹٹٹٹٹٹٹٹ کی کرنو وہ پرند سے خوب صحت مند ہوں کے ، نی طینی نے فر مایا عمر! انہیں کھانے والے ان سے بھی زیادہ صحت مند ہوں گے۔

(١٢٥٥) حَدَّلَنَا يَفْقُوبُ حَدَّلَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّلَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ الْأَنْصَادِى آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا غَشِيَ قَرْيَةٌ بَيَاتًا لَمْ يُعِرُ حَتَّى يُصُبِحَ فَإِنْ سَمِعَ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ آمْسَكَ وَإِنْ لَمْ يَسْمَعُ تَأْذِينًا لِلصَّلَاةِ آغَارَ [راحع: ١٢٦٤٥].

(۱۳۵۱۵) حضرت انس بھائنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیہ جب کسی قوم پر حملے کا ارادہ کرتے تو رات کو ملدنہ کرتے بلکہ میں ہونے کا انتظار کرتے ،اگروہاں سے اذان کی آ واز سنائی دہی تو رک جاتے ،ورند حملہ کردیتے۔

(١٣٥١٦) حَلَّكَ يَغُفُّوبُ حَلَّكَ آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّقِنِي عَاصِمُ بُنُ عُمَرَ بْنِ قَنَادَةَ الْأَنْصَادِئُ ثُمُّ الظَّفَرِئُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَادِئُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا كَانَ آحَدٌ أَضَدَّ تَعَجِيْلًا لِصَلَاةِ الْعَصْرِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْأَنْصَادِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آبْعَدَ رَجُلَيْنِ مِنْ الْأَنْصَادِ دَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آبُعَلَى مِنْ الْأَنْصَادِ وَارًا مِنْ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ لَيْصَلِّى مَنْ جَبُولِ وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصَرَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُصَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَّهُ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمُ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ إِلَاهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْ

(۱۳۵۱۷) حفرت انس نگانئ سے مروی ہے کہ نماز عصر نبی طیابا سے زیادہ جلدی پڑھنے والا کوئی نہ تھا، انسار میں سے دوآ وی ایسے تنے جن کا گھر مجد نبوی سے سب سے زیادہ دور تھا، ایک تو حضرت ابولبابہ بن عبدالمند ر پڑائٹ تھے جن کا تعلق بنوعمرو بن عوف سے تھا اور دوسرے حضرت ابوعیس بن جبر بڑائٹ تھے جن کا تعلق بنوحار شدسے تھا، حضرت ابولبابہ ٹڑائٹ کا گھر قباء میں تھا، اور حضرت ابوعیس بڑائٹ کا گھر بنوحار شدمیں تھا، بید دنوں نبی بائٹا کے ساتھ نماز عصر پڑھتے اور جب اپنی تو میں واپس وینجے تو انہوں

هي مُنادًا آمَانُ بل يَسْوَحُوا ﴿ وَهُ حَلِي هُو يَ مُنادًا آمَانُ بل يَسْوَحُوا ﴿ وَهُمَا يَهُ هُمُ اللَّهُ اللَّ

نے اب تک نما زعمر نہ پڑھی ہوتی تھی کیونکہ نبی ملائلا سے جلدی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٢٥١٧) حَدَّنَنَا يَعْفُوبُ الْحُبَرَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّنِي زِيَادُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ انْصَرَفْتُ مِنْ الشَّهْرِ أَنَا وَعُمَرُ حِينَ صَلَّاهَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِالنَّاسِ إِذْ كَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ إِلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّهْرِ أَنَا وَعُمَرُ حِينَ صَلَّاهَا هِشَامُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بِالنَّاسِ إِذْ كَانَ عَلَى الْمَدِينَةِ إِلَى عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَالِكِ أَبِي طَلْحَة فَلَ المَّذَنَا مَا سَأَلْنَا عَنْهُ إِلَا قِيَامًا قَالَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَدَخُلْنَا عَلَى آنَسِ بْنِ مَالِكِ فِي صَكُوكَى لَهُ فَمَا فَعَدُنَا مَا سَأَلْنَا عَنْهُ إِلَا قِيَامًا قَالَ ثُمَّ انْصَرَفْنَا فَدَخُلْنَا عَلَى آنَسِ بْنِ مَالِكِ فِي وَمِي إِلَى جَنْبِ دَارٍ أَبِي طَلْحَة قَالَ فَلَنَا أَنَّهُ الْجَارِيّةُ فَقَالَتْ الطَّهَا أَنْ الْمَا أَنْ الْمُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولَ بُعِفْتُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولَ بُعِثْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَ

(۱۳۵۱) زیاد بن انی زیاد محظا کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں اور عرظہری تماز پڑھ کرفارغ ہوئے ، یہ نماز ہشام بن اساعیل نے لوگوں کو پڑھائی تھی ، کہ اس وقت مدینے کے گورزوہ سے ، تماز پڑھ کرہم عمرو بن عبداللہ کی مزائ پڑی کے لئے گئے ، وہاں ہم پیٹے نیس ، صرف کھڑے کھڑے ہی ان کا عال دریافت کیا ، پھر حضرت انس بڑاٹھ کی خدمت میں عاضر ہوئے ، ان کا گھر حضرت ابوطلح و بڑاٹھ کھر کے ساتھ تھا، ابھی ہم وہاں جا کر پیٹھے ہی سے کہ ایک با ندی ان کے پاس آئی اور کہنے گئی کہ اے ایومزو انماز کا وقت ہو گیا ہے ، ہم نے پوچھا کہ اللہ تعالی کی رحمتیں آپ پرنازل ہوں ، کون می نماز ؟ انہوں نے فرمایا نماز عصر، ہم نے عرض کیا کہ ہم تو ظہر کی نماز ابھی پڑھ کر آئے ہیں ، انہوں نے فرمایا تم نے نماز کو چھوڑ دیا یہاں تک کہ تم نے اے ہملا دیا ، میں نے ای نہیں کو یہ فرماتے ہوئے ساتھ بھیجا گیا ہے ، یہ کہ کرا پی شہاوت والی اور درمیان والی انگلی ہے ، شارہ کرتے ہوئے اے دراز کیا۔

(١٣٥١٨) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ آبِي الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيْسٍ عَنِ الزَّهْرِئَ عَنُ آخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ أَنَّهُ سَمِعَ آنسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الْكُوْنَرِ فَلَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ أَكَلَتُهَا أَنْهُمُ مِنْهَا [راجع: ١٣٠٩].

(۱۳۵۱۸) حدیث نبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥١٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو أُوَيُسٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمِ ابْنُ آخِي الزُّهْرِيِّ عَنْ آبِيهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْكُوْلَرِ مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ سَوَاءً

(۱۳۵۱۹) حدیث نمبر (۱۳۵۰۹) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٢.) حَدَّثُنَا

(١٣٥٢٠) بهارے پاس دستیاب شنخ میں بہال صرف لفظ "حدثنا" کھا ہواہے۔

(١٣٥١) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّقِبِي يَحْيَى بْنُ الْحَارِثِ الْجَابِرُ عَنُ عَبْدِ الْوَارِثِ مَوْلَى اَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ زِيَارَةِ الْقَبُّورِ وَعَنْ لُحُومِ الْآصَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ النَّبِيٰذِ فِي الدَّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَقِّتِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِي فِيهِنَّ نَهَيْتُكُمْ عَنْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ لَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّي قَدْ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ أَللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنْ فَكُنْ وَتُذَكّرُ الْآخِرَةَ فَوْوَرُوهَا وَلَا تَقُولُوا هُجُورًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ النّبِيذِ فِي هَذِهِ الْكَوْعِيَةِ فَاشُرَبُوا بِمَا شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسُكِرًا فَمَنْ شَاءَ فَلْ مَنْ اللّهِ عَلَى إِنْمَ وَالطَرَاقِ اللّهُ عَلَى إِنْهِ اللّهُ عَلَى إِنْهِ اللّهُ عَلَى إِنْهُ وَلَكُولُوا هُمُولُ الْمَاعِلَى اللّهُ عَلَى إِنْهُ اللّهُ عَلَى إِنْهُ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا فَمَنْ شَاءً فَاشُولُهُ اللّهُ عَلَى إِنْمَ وَالطَرَاء وَالْعَلَى اللّهُ عَلَى إِنْهِ اللّهُ عَلَى إِنْهِ اللّهُ عَلَى إِنْهِ الللّهُ عَلَى إِنْهِ الللّهُ عَلَى إِنْهُ وَالْمُ عَنْ النَّيْرِ فِي هَذِهِ اللّهُ عِنْهُ اللّهُ عَلَى إِنْهُ وَلَا تَشْوَلُوا مُلْكُولُ اللّهُ عَلَى إِنْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى إِنْهُ وَاللّهُ الللّهُ عَلَى إِنْهُ وَاللّهُ عَلَى إِنْهُ وَلَا لَكُولُولُكُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ اللّهُ عَلَى إِنْهُ عَلَى إِنْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى إِنْهُ الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى إِنْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ ع

(۱۳۵۲) حضرت الس التائذ سے مروی ہے کہ بی المیدا نے قبرستان جاتے ، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دباء ، تقیر ، علتم اور مزفت میں نبیذ پینے ہے منع فرمایا تھا ، پھر پچھ وصد گذر نے کے بعد فرمایا کہ میں نے پہلے تہمیں تین چیز وں سے منع کیا تھا ، اب میری رائے واضح ہوگئی ہے ، میں نے تہمیں قبرستان جائے ہے منع کیا تھا ، اب میری رائے بدہوئی ہے کہ اس سے دل زم ہوتے ہیں ، آسمیس آ نسو بہاتی ہیں ، اور آخرت کی یا دتا زہ ہوتی ہے ، اس لئے قبرستان جایا کرو، لیکن ہیں دو گوئی مت کرتا ، ای طرح میں نے تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے ہے منع کیا تھا ، اب میری رائے بدہوئی ہے کہ لوگ اپنے مہمانوں کو یہ گوشت تخفے کے طور پر دیتے ہیں اور غائیین کے لئے محفوظ کر کے رکھتے ہیں ، اس لئے تم جب تک ہو ، ابت کے مور ابت ہو بی سکتے ہو ، ابت کے مور ابت ہو بی سکتے ہو ، ابت کوئی نشر آ در چیز مت بینا ، اب جو جا ہو ، وہ اپنے مشکیز ہے امنہ گناہ کی چیز پر بند کر لے ۔

(١٣٥٢٢) حَدَّثَنَا يَعْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِى مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكِدِ التَّيْمِيَّ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ الْأَنْصَادِيِّ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ فِي مَسْجِدِهِ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى بِنَا الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ آمِنًا لَا يَخَافُ فِي حَجَّةِ الْوَقَاعِ [صححه ابن حبان (٢٧٤٦). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۳۵۲۲) حفرت انس بن الله عمروی ہے کہ نی الیہ نے ظہر کی نما زمسجہ نبوی میں جار رکعت کے ساتھ پڑھی اور نما زعمر ؤواکنید میں آئی کر دور کعنول میں پڑھائی، اس وقت ہر طرف امن وا مان تھا، ججة الوداع میں تو کسی تم کا کوئی خوف نہ تھا۔ (۱۳۵۲۷) حَدَّثَنَا يَعُقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّقَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ کُدُنَا نُصَلِّی مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَبَلَمَ الْجُمُعَة ثُمَّ نَوْجِعُ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ (صححه البحاری کُنا نُصَلِّی مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَبَلَمَ الْجُمُعَة ثُمَّ نَوْجِعُ إِلَى الْقَائِلَةِ فَنَقِيلُ (صححه البحاری (۹۰۹)) وابن حبان (۲۸۷۹) و ۲۸۹۰).

مَنْ الْمَالِمُنْ بُلُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۳۵۲۳) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ملینا کے ساتھ نماز جمعہ پڑھتے اور اس کے بعد آرام گاہ میں پہنچ کر تمیلولہ کرتے ہتھے۔

(١٣٥٢٤) حَلَّنَا يَعْقُوبُ حَلَّنَا أَبِى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَلَّلَنِى حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ أَقِيمَتِ الطَّلَاةُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ كَانَ بَيْنَ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرَدُ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ قَالَ فَجَاءَ هُ أَبُو بَكُو فَقَالَ وَسَلَّمَ يَرَدُ بَعْضَهُنَّ عَنْ بَعْضٍ قَالَ فَجَاءَ هُ أَبُو بَكُو فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْتُ فِي أَفْوَاهِهِنَّ التَّرَابَ وَاخْرُجُ إِلَى الصَّلَاةِ [راحع: ٢٠٣٧].

(۱۳۵۲۳) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت قریب آئیا، اس وقت نبی طابع اور از واج مطہرات کے درمیان کچھ تنی موری تھی ، اور از واج مطہرات ایک ووسرے کا دفاع کر رہی تھیں، ای اثناء میں حضرت صدیق اکبر جائڈ تشریف نے آئے اور کہنے گئے یارسول اللہ کا اللہ کا ایک کے مند میں مٹی ڈالیے اور نماز کے لیے باہر چلیے۔

(١٣٥٢٥) حَدَّثَنَا يَمْقُوبُ حَدَّثَنَا آبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي خُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتْ الصَّلَاةُ وَقُرِّبَ الْعَشَاءُ فَابْدَزُوْ ا بِالْعَشَاءِ

(۱۳۵۲۵) حضرت انس ٹائٹا ہے مروی ہے کہ ٹی مایا ہے۔ رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٥٢٦) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّقَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ بْنِ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ رَائِثُ لَبَاءَ أَكُدِرَ حِينَ قُدِمَ بِهِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ الْمُسْلِمُونَ يَلْمِسُونَهُ بِآيْدِيهِمْ وَيَتَعَجَّبُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِكِدِهِ وَيَتَكَبَّهُ وَسَلَّمَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذَا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِكِدِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ آخْسَنُ مِنْ هَذَا [انظر: ١٢١١٧].

(۱۳۵۲۱) حضرت انس نگاٹٹا سے مروی ہے کہ اکیدردومہ نے نبی نالیا کی خدمت میں ایک رئیٹی جوڑ اہریہ کے طور پر بھیجا، لوگ اس کی خوبصور تی پر تعجب کرنے گئے، نبی نالیا نے فرمایا اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں محد شکائٹیٹا کی جان ہے سعد کے رو مال' جوانیس جنت میں دیے گئے ہیں' و واس ہے بہتر اور عمد و ہیں۔

(١٣٥٢٧) حَلَّقَنَا سُرِيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَلَّقَنَا ابُو عُبَيْدَةً يَعْنِى عَبُدَ الْمُؤْمِنِ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ السَّدُوسِىَّ حَلَّقِنِى الْحُشَنُ السَّدُوسِىُّ قَالَ دَخَلُتُ عَلَى انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَالَّذِى الْفُسِى بِيَدِهِ أَوْ قَالَ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَخْطَأْتُمْ حَتَى تَمُلَا خَطَابَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ الشَّعَفُولُ ثُمُ اللَّهُ عَنَّى يَمُلاً خَطَابَاكُمْ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ثُمَّ الشَّعَفُولُ لَهُ اللَّهُ السَّعُفُولُ لَهُ اللَّهُ عَنَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَى الْكَافُولُ لَكُمْ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ أَوْ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ لَمُ تَخْطِئُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ بِعَنُولُ لَهُ مَا يَشَعُلُوا لَجَاءَ اللَّهُ عَنَّ وَجَلَّ بِقُومٍ يُخْطِئُونَ لُمَّ يَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغُولُ لَهُمْ

هي مُناهُ الله مُنافِين بن مَناهِ الله مِن مِن مِن الله مِن الله مِن مَناهِ الله مِن مَا لك الله عَلِينَةُ إِل

(۱۳۵۲۷) اجشن سدوی بُونیو کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس ڈگاٹٹا کی خدمت میں حاضر ہوا ، انہوں نے فر مایا کہ میں
نے نبی ملیٹا کو بیفر ماتے ہوئے ستا ہے اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، اگرتم استے گناہ کرلو کہ
تمہارے گنا ہوں سے زمین وآسان کے درمیان ساری فضا بحرجائے ، پھرتم اللہ تعالی سے معافی ما گوتو وہ تمہیں پھر بھی معاف کر
دےگا ، اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں محمد (سَرِ اللّٰہ ال

(١٣٥٢٨) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ سَلْمٍ الْعَلَوِى عَنُ آنسٍ قَالَ لَمَّا نَوْلَتُ آيَةُ الْحِجَابِ
جِنْتُ آدُحُلُ كَمَا كُنْتُ آدُحُلُ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَافَكَ يَا بُنَىَّ [راجع: ٣٣٩٣].
جِنْتُ آدُحُلُ كَمَا كُنْتُ اَذْحُلُ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَافَكَ يَا بُنَىَّ [راجع: ٣٩٣].
(١٣٥٢٨) معرت الس الخَافَة ہے مروی ہے كہ جب آ يت تجاب نازل ہوگئ تب بھی ہیں حسب سابق ایک مرتبہ نی مائیہ کے گھر
میں داخل ہونے لگا ، تو نی مائیہ نے فرمایا بیٹا! بیجھے رمو (اجازت لے كراندر آؤ)

(١٢٥٢٩) حَلَّنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَخْتَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ الدَّجَّالُ حِينَ يَنْزِلُ فِى نَاحِيَةِ الْمَدِينَةِ فَتَرْجُفُ ثَلَاتَ رَجَفَاتٍ فَيَخُرُجُ إِلَيْهِ كُلُّ كَالِمٍ وَمُنَافِقِ [راحع: ١٣٠١٧].

(۱۳۵۲۹) حفرت الن النظائة عمروى بك نه بى النظاف ارشاد فرمايا دجال آئ كا تو مديد ك ايك جانب بن كرا بنا فيمه لكائ كاماس وقت مديد من النظاف النه كرا النظاف المركا فراور من فق مردو وورت مديد من تكل كردجال سن جالكا الكائكاماس وقت مديد من بن من الله النظاف الن

(۱۳۵۳۰) حضرت انس ٹکٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیجائے فر مایا حوش کوڑ پرسونے چاندی کے آبخو رہے آسان کے ستاروں ہے بھی زیادہ ہوں گے۔

(١٣٥٣١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَقَدُ دُعِى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِرَارِ وَهُوَ يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ ذَاتَ يَوْمٍ الْمِرَارِ وَهُوَ يَقُولُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ حَبُّ وَلَا صَاعٌ تَعْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَنِذٍ يَسْعَ نِسُوةٍ وَلَقَدُ رَحَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ بِيهِ مِنَا أَصْبَحَ عِنْدَ آلِ مُحَمَّدٍ صَاعٌ حَبُّ وَلَا صَاعٌ تَعْرٍ وَإِنَّ لَهُ يَوْمَنِذٍ يَسْعَ نِسُوةٍ وَلَقَدُ رَحَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِي يَالُمَدِينَةِ أَخَذَ مِنْهُ طَعَامًا فَمَا وَجَدَ لَهَا مَا يَفْتَكُهَا بِهِ [راحع: ١٢٣٨٥].

(۱۳۵۳) حفرت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاٹٹٹٹ کے پاس ایک مرتبہ وہ جو کی روٹی اور پرانا روٹن لے کر آئے تنے اور میں نے ایک دن انہیں بیفر ماتے ہوئے سنا کہ آئ شام کوآل تھر (مُٹاٹٹٹٹٹ) کے پاس غلے یا گندم کا ایک صاع بھی

هي مُناهَ امْرِينَ بَل مَنْتِهِ مَرَى اللهِ عَلِيْهِ مِنْ مَا لِللهِ عَلِيْهِ مِنْ مَا لِكَ عَلِيْهُ فَي فَعِي مُناهَ امْرِينَ بَل مَنْتِهِ مَرَى اللهِ مِنْ مَا لِللهِ عَلِيْهِ مِنْ مَا لِلِي عَلِيْهِ فَي مُعْلِينَ مِنْ مَا لِلنَّعِظِينَ فِي اللَّهِ عَلِيْهُ فَي مُعْلِينَ مِنْ مَا لِلنَّعِظِينَ فِي اللَّهِ عَلِيْهُ فَي مُعْلِينَ مِنْ مَا لِلنَّعِظِينَ فِي اللَّ

نہیں ہے،اس وقت نی مایشا کی نواز واج مطبرات تھیں۔

اور جناب رسول الله مُنْ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ إِلَى مِيهِ وَى كَ مِي إِس مِد يدَمنوره بِين گروى ركمى مو فَى تقى ، نبى طالِهِ نے اس سے چند مهینوں کے لئے تھے اوراسے چھڑانے کے لئے نبی طالِہ کے یاس چھونہ تھا۔

(١٣٥٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَيْنِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغَى وَادِياً ثَالِثاً وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ [راحع:٢٢٥٣].

(۱۳۵۳) تعزت الن المائلة عروى بك في المائلة فرايا الراين آدم كي باس ال يهرى بونى دوواديال بمى بونى الوه وقيرى كي تمناكرنا اوراين آدم كا پيد مرف قبرى في بركتي به اورجونو بكرنا به الله اس كو بقول فر باليتا ب الله (۱۲۵۳۲) حَدَّفَنا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدِّفَنا حَمَّاهُ بنُ سَلَمَةً عَنْ عَاصِم الْاَحْوَلِ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ الْمَدِينَةُ حَوَامٌ مِنْ لَكُنْ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَتُ حَدَثًا أَوْ آوى مُعْدِلًا فَعَلَيْهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ الْمَدِينَةُ حَوَامٌ مِنْ لَكُنْ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَتُ حَدَثًا أَوْ آوى مُعْدِلًا فَعَلَيْهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ الْمَدِينَةُ حَوَامٌ مِنْ لَكُنْ كَذَا إِلَى كَذَا فَمَنْ أَحْدَتُ حَدَثًا أَوْ آوى مُعْدِلًا فَعَلَيْهِ فَسَلّم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم قَالَ الْمَدِينَةُ حَوَامٌ مِنْ لَكُنْ كَذَا إِلَى كُذَا فَمَنْ أَحْدَتُ حَدَثًا أَوْ آوى مُعْدِلًا فَعَلَيْهِ لَعْدَةُ اللّهِ وَالْمَدَيْكَةِ وَالنّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُعْصَدُ شَجَرُها قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ إِلّا لِعَلَفِ بَعِيدٍ [راحع: ١٢٥ - ١٥].

المَن اللهُ عَلْ اللّهِ وَالْمَدَيْكَةِ وَالنّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُعْصَدُ شَجَرُها قَالَ وَقَالَ الْحَسَنُ إِلّا لِعَلَفِ بَعِيدٍ [راحع: ١٤٥ - ١٥].

المَن اللهُ عَلْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّه عَنْ اللّه عَلْ اللّه عَلَى اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَيْهِ اللّه وَالْمَالُولُ لَا عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلْ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَى اللّه عَلَيْهِ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللله عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى الله عَلَى اللله عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى الله عَلَى الله عَلَى اللّه عَلَيْ اللّه اللّه اللّه اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَ

(١٣٥٧٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى نُخَامَةً فِي قِبُلَةِ الْمَسْجِدِ فَحَثَّهَا بِيَدِهِ [راحع: ١٣٧٤٨].

(۱۳۵۳) کفترت انس ڈاکٹئے ہے مروی ہے کہ نبی ہائیا نے معجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش کلی ہوئی دیکھی تو اے اپنے ہاتھ ہے صاف کردیا۔

(١٣٥٧٥) حَلَّانَنَا حَسَنَّ حَلَّانَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنُ آبِي رَبِيعَةَ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ عَبْدٍ يَنْتَلِيهِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِبَلاءٍ فِي جَسَدِهِ إِلَّا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلْمَلَكِ الْحَبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ فَإِنْ شَفَاهُ اللَّهُ غَسَلَهُ وَطَهْرَهُ وَإِنْ فَبَصَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راحع: ٢٥٣١].

(۱۳۵۳۵) حفرت انس المنظر عند مروى بركري والمائل فرمايا الله تعالى جب كى بندة مسلم كوجسمانى طور بركى يهارى المستاكرة المستاكرة

هي مُناهَامَدُونَ بَل يَهُو حَرَّى كُوْهِ هِي حَالَى كُوْلُونِ فَي حَالَى اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله

بِامْرَأَةٍ لَلَّكَا رِجَالًا عَلَى الطَّعَامِ [صححه البخاري (١٧٠٥)، وابن حبان (٧٩٥٥)].

(۱۳۵۳۷) حضرت انس ٹائٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملائھ نے ایک خاتون سے نکاح کیاا ورلوگوں کو کھانے کی دعوت پر بلایا۔

(١٣٥٣٧) حَلَّانَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَّانَنَا عُمَارَةً يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ حَلَّانَا ثَابِتٌ عَنُ أنسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ الْمُؤَذِّنَ أَوْ بِلَالًا كَانَ يُقِيمُ فَيَدُّحُلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْتَقْبِلُهُ الرَّجُلُ فِي الْحَاجَةِ فَيَقُومُ مَعَهُ حَتَّى تَخْفِقَ عَامَّتُهُمْ رُؤُوسُهُمْ

(۱۳۵۳۷) حفرت انس ٹٹاٹؤ ہے مروی ہے کہ بعض اوقات مؤ ذن اقامت کہتا، نبی ملیٹیا مبعد میں داخل ہوتے تو سامنے ہے۔ ایک آ دمی اپنے کسی کام سے نبی ملیٹیا کے پاس آ جاتا، نبی ملیٹیا اس کے ساتھ کھڑے ہوجاتے ، جتی کدا کٹر لوگوں کے سراونگھ ہے ملنے تکتے۔

(١٢٥٢٨) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا عُمَارَةً حَدَّثَنَا زِيَادٌ النَّمَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثِنِى أَنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا عَلَا نَشْزًا مِنْ الْأَرْضِ قَالَ اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمُدُ عَلَى كُلِّ حَالِ [راجع: ٢٣٠٦].

(۱۳۵۳۸) حفرت انس کانو سے مروی ہے کہ ہی طابق جب کسی ٹیلے پر یا بلند جگہ پر چڑھتے تو یوں کہتے کہ اے اللہ! ہر بلندی پر تیری بلندی ہے اور ہرتعریف پر تیری تعریف ہے۔

(١٣٥٣٩) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا مَطَرٌ الْوَرَّاقُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطُوفُ عَلَى تِسْعِ لِسُوّةٍ فِى ضَخْوَةٍ

(۱۳۵۳۹) حضرت انس ٹاٹٹزے مروی ہے کہ نبی ماٹیا مجھی کھارا پی تمام از واج مطہرات کے پاس ایک ہی وقت میں چلے جایا کرتے تھے۔

(١٣٥٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنُ شُعَيْبِ بُنِ الْحَبْحَابِ وَعَبْدِالْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ وَلَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْنَقَ صَفِيَّةٌ وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَهَا راحع: ١٩٧٩] (١٣٥٣) معرّت الس بِخَاتَةُ سے مروی ہے کہ تی طَیْنِا نے معرّت صفیہ فَتَانی بنت جِی کوآ زاد کردیا اور ان کیآ زادی ہی کوان کا مہر قرار دے دیا۔

(١٣٥٤١) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ فِي بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ فَآخَذَ مِشْقَصًا أَوْ مَشَافِصَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ ثُمَّ مَشَى إِلَيْهِ فَجَعَلَ يَخْتِلُهُ فَكَانِّى أَنْظُرُ إِلَيْهِ لِيَطْعَنُ بِهَا [صححه البحارى (٢ ؟ ٢٢)، ومسلم (٢ ٥ ٢ ٢)]. [انظر: ٢ ٢ ٥ ٧].

مَنْ الْمُأْامَرُينَ بْلِيَدِيرَةُ وَكُولِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۳۵۳) حسنرت انس ٹنگٹئے ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیالا پنے گھریش جیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آ دمی آ کر کس سوراخ اندر جما نکنے لگا، نبی طبیلانے اپنے ہاتھ میں پکڑی ہوئی تنگھی لے کراس کی طرف قدم ہز ھائے ، تو وہ بیچھے ہٹنے لگا،ایہا محسوس ہوتا تھا کہ نبی طبیبالا و تنگھی اے دے ماریں ہے۔

(١٣٥٤٢) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبُنَانِتِي عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ أَنْ يَحُلِقَ الْحَجَّامُ رَأْسَهُ أَخَذَ آبُو طَلْحَةَ شَعَرَ أَحَدِ شِقَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ فَاخَذَ شَعَرَهُ وَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ قَالَ فَكَانَتْ أُمَّ سُلَيْمٍ تَدُوفُهُ فِي طِيهِمَا [راحع: ١٢٥١١].

(۱۳۵۲۲) حضرت انس ٹاکٹڈے مردی ہے کہ نی مالیائے (جمۃ الوداع کے موقع پر)جب حلاق سے سرمنڈ وانے کا اراوہ کیا تو حضرت ابوطلحہ ٹناٹھڈنے سرکے ایک جھے کے ہال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھروہ ہال ام سلیم اپنے ساتھ لے کئیں اوروہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر ہلایا کرتی تھیں۔

(١٣٥٤٢) حَلَّكَ حَسَنٌ حَلَّكَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ ثَابِتٍ الْبَنَانِيِّ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي بَيْتِ أَمَّ سُلَيْمٍ وَأَمُّ سُلَيْمٍ وَأَمُّ حَرَامٍ خَلْفَنَا وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ آقامَنِي عَنُ يَمِينِهِ [انظر: ١٣٦٢].

(۱۳۵۳۳) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طابع نے ایمیں نماز پڑھائی ، بی حضرت ام سلیم بھابا کے گھر کا واقعہ ہے اورام سلیم اورام حرام ہمارے بیچھے کھڑی تھیں اور عالبًا بیہ بھی فرمایا کہ جھے اپنی دائیں جانب کھڑا کرلیا ، وہ ئیں جانب ، بہر حال! نبی طابع نے ہمارے اہل خانہ کے لئے دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں مائٹیں ، پھر میری والدہ نے عرض کیا یارسول اللہ! اپنے خادم انس کے لئے وعا م کرد بیجئے ، اس پر نبی طابع نے دنیا و آخرت کی ہر خیر میرے لیے ما تھی ، اور قرمایا اے اللہ! اے مال اور اولا وعطاء فرما اور ان میں برکت عطا وفرما۔

(١٣٥٤٤) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ وَالْحَسَنِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ مُتَوَكِّناً عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَعَلَيْهِ قُوْبٌ قُطُنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَقَيْهِ فَصَلَّى بِهِمْ [احرحه الطيالسي (٢١٤٠) قال شعيب :اسناد حسن صحيح واما اسناد الحسن فعرسل]. [انظر: ٢١٤٠٨، ٢٧٩٨، ١٣٧٩٨).

(۱۳۵٬۳۴) حفرت انس ٹاٹٹڈے مروی ہے کہ نبی طینا حضرت اسامہ بن زید ٹاٹٹڈ کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ،اس وقت آپ ٹاٹٹٹا کے جسم اطہر پرروئی کا کپڑ اتھا، جس کے دونوں کنارے قالف سمت سے کندھے پر ڈال رکھے تھے،اور پھرآپ ٹاٹٹٹا نے لوگوں کونماز پڑھائی۔

(١٣٥٤٥) حَدَّثَنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبَنَانِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِرَجُلٍ يَوْمَ الْفِيَامَةِ مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُثَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ أَنْ رَبِّ خَيْرَ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ لَهُ سَلْ وَتَمَنَّهُ فَيَقُولُ مَا إِنْ أَنْ وَأَثَمَنَّى إِلَى اللَّهُ لَيَا فَأَقْتَلَ لِمَا

مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللِّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

رَأَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ قَالَ ثُمَّ يُؤْتَى بِرَجُلٍ مِنْ أَهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ آدَمَ كَيْفَ وَجَدُّتَ مَنْزِلَكَ فَيَقُولُ آئ رَبِّ شَرَّ مَنْزِلٍ فَيَقُولُ أَنْفُتَدِى مِنْهُ بِطِلَاعِ الْأَرْضِ ذَهَا فَيَقُولُ نَعَمُ آئ رَبِّ فَيَقُولُ كَذَبْتَ قَدْ سَٱلْتُكَ مَا هُوَ ٱقُلُّ مِنْ ذَلِكَ فَلَمْ تَفْعَلُ فَيُرَدُّ إِلَى النَّارِ [راحع: ١٢٣٦٧].

(۱۳۵۴۵) حضرت انس پڑائٹ سے مروی ہے کہ نی طائیا نے فر مایا قیامت کے دن اہل جنت بیں سے ایک آ دمی کو لایا جائے گا، الله تعالی اس سے پویٹھے گا کدا ہے ابن آ دم! تو نے اپنا ٹھکا نہ کیسا پایا؟ وہ جواب دے گا پر وردگار! بہترین ٹھکانہ پایا، الله تعالیٰ فرمائے گا کہ مانگ اور تمنا ظاہر کر، وہ عرض کرے گا کہ میری درخواست اور تمنا تو صرف اتنی بی ہے کہ آ پ بچھے دنیا میں واپس بھیج دیں اور میں دسیوں مرتبہ آپ کی راہ میں شہید ہو جاؤں ، کیونکہ وہ شہادت کی فضیلت دکھے چکا ہوگا۔

ا کیے جہنمی کولا یا جائے گا اور اللہ اس ہے ہو چھے گا کہ اے این آ دم! تونے اپنا ٹھکا نہ کینا پایا؟ وہ کے گا پرورد گار! بدترین ٹھکا نہ اللہ فرمائے گا اگر تیرے پاس روئے زیمن کی ہر پیزموجو دہوتو کیا تو وہ سب پھھا ہے قدیے بیس وے دے گا؟ وہ کے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ تو جموٹ بولتا ہے ، بیس نے تو تھھ سے دنیا بیس اس سے بھی بکی چیز کا مطالبہ کیا تھا ، لیکن تونے اسے پورانہ کیا چنا نجراسے جہنم میں لوٹا دیا جائے گا۔

(١٣٥١٦) حَدَّثُنَا حَسَنَّ حَدَّثُنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَانِصَادِئُ عَنْ آنسٍ قَالَ انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَهُ أَبُو بَكُو الصَّلَى الطَّهِ وَنَاسٌ مِنْ الْمُعْرَابِ حَتَّى دَخُلَ دَارَنَا فَحُلِبَتْ لَهُ شَاةً وَسُلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ مَاءِ بِنُونَا حَسِبْتُهُ قَالَ فَشَوِبَ وَآبُو بَكُو عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرُ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعُوابِي فَقَالَ وَشُوبَ وَآبُو بَكُو عَنْ يَسَادِهِ وَعُمَرُ مُسْتَقْبِلُهُ وَعَنْ يَمِينِهِ أَعُوابِي فَقَالَ عَمْلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آبُو بَكُو فَآلُ الْمُعْرَابِي فَقَالَ الْمُأْتِمَةُ قَالَ الْمُأْتِي فَقَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ آبُو بَكُو فَآمُ الْمُعَرَابِي فَقَالَ الْمُأْتِمَةُ فَالَ لَنَا آنسٌ فَهِى سُنَّةً فَهِى سُنَّةً [صححه البحارى (٢٠٧١)، ومسلم (٢٠٢٩)]. [انظر:٢٠٤٥].

(۱۳۵۳) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ نبی مائٹ جب مدید منورہ تقریف لاے تو جس دس سال کا تھا، جب دنیا ہے رفصت ہوئے تو جس سال کا تھا، میری والدہ جمعے نبی مائٹ کی خدمت کی ترخیب دیا کرتی تھیں، ایک مرتبہ نبی مائٹ ہا ہمارے گھر تشریف لائے ،ہم نے ایک پالتو بکری کا دودھ دو بااور گھر کے کوئی جس سے پانی لے کراس جس ملایا اور نبی مائٹ کی خدمت جس چیش کردیا، نبی مائٹ کی دائیں جانب ایک دیماتی تھا، اور بائیں جانب حضرت صدیق اکر دائٹ تھے، حضرت عمر مائٹ سامنے بیشے ہوئے تھے، نبی مائٹ ایک دیمات خوش فرما جھے تو حضرت عمر مائٹ نفاز نے مرض کیا کہ یہ ابو بکرکودے دیجئے ،کین نبی مائٹ نے دودھ کا وہ برتن دیماتی کودے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعدوالے کو، حضرت انس ڈائٹ فرماتے ہیں کہ بہی سنت ہے۔ وہ برتن دیماتی کودے دیا اور فرمایا پہلے دائیں ہاتھ والے کو، پھراس کے بعدوالے کو، حضرت انس ڈائٹ فرماتے ہیں کہ بہی سنت ہے۔ عرف مائٹ سیمنے آئس بُن مَائِل فَدْ کُر مَعْمَاہُ اللّٰ مَان حَدَّقَا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَن بُنِ مَعْمَدِ بُنِ حَمْمَا فَدَاکُر مَعْمَاہُ مَان حَدَّقَا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَن بُنِ مَعْمَدِ بُنِ حَمْمَا فَان حَدَّقا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَن بُنِ مَعْمَدِ بُنِ حَدْمَا فَانَ حَدَّقا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَن بُنِ مَعْمَدِ بُنِ حَدْمَا فَانَ حَدَّقا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَدِ بُنِ حَدْمَا فَانَ حَدَّقا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَدِ بُنِ حَدْمَا فَانَ حَدَّقا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَن بُنِ مَعْمَدِ بُنِ حَدْمَا فَانَ حَدَّقا عَبْدُ اللّٰهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَن بُنِ مَعْمَدِ بُنِ

(۱۳۵۴۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللهُ ال

(١٣٥٤٨) حَدَّثُنَا حَسَنَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتِ الْبُنَائِيِّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَخَلُتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشَفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشَفَةَ فَقِيلَ هَذِهِ الرَّمَيْصَاءُ بِنُتُ مِلْحَانَ وَهِيَ أُمَّ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ [صححه مسلم (٢٥٥٦)، وابن حبان (٧١٩٠)]. [انظر: ١٢٨٦٥].

(۱۳۵۴۸) حضرت انس بن ما لک نگافتاسے مردی ہے کہ جناب رسول الله مُنگافتا کے ارشاد فرمایا بیں جنت میں داخل ہوا تو اپنے آ کے کسی کی آ ہٹ کی ، دیکھا تو وہ خمیصا و بنت ملحان تھیں جو کہ حضرت انس نگافتا کی والدہ تھیں۔

(١٣٥٤٩) حَلَّنْنَا حَسَنَّ حَلَّنْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدِ بُنِ جُدْعَانَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآيْتُ لَيْلَةَ أُسُرِى بِى رِجَالًا تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ بِمَقَارِيضَ مِنْ نَارٍ فَقُلْتُ يَا جِبْرِيلُ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ خُطَبَاءُ مِنْ أُمَّتِكَ يَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَيَنْسَوْنَ آنْفُسَهُمْ وَهُمْ يَتُلُونَ الْكِتَابَ آفَلَا يَغْقِلُونَ [راحع: ١٢٢٣٥].

(۱۳۵۴۹) حعزت انس نگانڈے مردی ہے کہ نی مانیا نے نے فرمایا شب معراج میں ایسے لوگوں کے پاس نے گذراجن کے منداً مگ کی فینچیوں سے کا لے جارہے تھے، میں نے پوچھا بیکون لوگ ہیں؟ بتایا کیا کہ بیدد نیا کے خطباء ہیں، جولوگوں کو ٹیکی کا تھم دیتے تتھا دراینے آپ کو بھول جاتے تھے اور کتاب کی تلاوت کرتے تھے، کیا ہے بچھتے نہ تھے۔

(١٢٥٥٠) حَدَّثَنَا حَسَنٌ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا لَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا صَوَّرَ آدَمَ تَرَكَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ آنُ يَتُرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يَطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ أَجُوفَ عَرَفَ آنَهُ حَلْقُ لَا يَتَمَالَكُ [راحع: ٢٥ - ١٢].

(۱۳۵۵) حفرت انس خان سے مروی ہے کہ بی خانیانے ارشادفر مایا جب اللہ نے حضرت آ دم خانیا کا پتلا تیار کیا تو بچوعر سے تک اسے یونمی رہنے دیا ، شیطان اس پتلے کے اردگر دیکر لگا تا تھا اور اس پرخور کرتا تھا ، جب اس نے ویکھا کہ اس مخلوق کے جسم کے درمیان میں پیٹ ہے تو وہ بچھ کیا کہ پیخلوق اپنے او پر قابوندر کھ سکے گی۔

(١٣٥٥١) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ جَعُفَرٍ يَغْنِى الْمَخُزُومِيَّ وحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ مُحَمَّدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةُ الْقَاعِدِ نِصْفُ صَلَاةِ الْقَائِمِ [راحع: ١٣٢٦٩].

(١٣٥٥١) معفرت الس المنظمة المنحوري به كم بي المينائية في الما يبين كرنماز يرصنه كاثواب كمرْ به موكر يرصف به وما به - (١٣٥٥٠) حَدَّقَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْمُحْوَاعِيُّ أَخْبَرُنَا مَالِكُ عَنِ الزَّهُويِّ بَنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بَنِ مَالِكٍ أَنَّ النَبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَيْهِ الْمُعْفَرُ قَالَ الْقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَادِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ الْحَتُلُوهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَلَيْهِ الْمُعْفَرُ قَالَ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَادِ الْكُفْبَةِ فَقَالَ الْحَتُلُوهُ

هي مناها منهن بل منتوسم که هي مستدر ايس مناه الناهين في الناهين في الناهين في الناهين في الناهين في الناهين في

ركما تما ، كَ وَاللهُ عَدَلُهُ اللهُ عَالَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَة اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَاللهُ اللهُ الل

(۱۳۵۵) حضرت انس ڈاٹنٹ نی طینا کے طیہ مبارک کے متعلق مردی ہے کہ نی طینا درمیانے قد کے تھے، آپ آٹی آئی اُلہ کا قد نہ بہت زیادہ میں طاقہ اور نہ بہت زیادہ لب، آپ آٹی آئی کی پیٹانی روش تھی، رنگ گندی تھا اور نہ بہت زیادہ لب، آپ آٹی آئی کی پیٹانی روش تھی، رنگ گندی تھا اور نہ بہ بالک سفید، بال بلکے محتصر یالے تھے، کمل سید ھے تھے اور نہ بہت زیادہ محتصر یالے، چالیس برس کی عمر میں مبعوث ہوئے، دس سال کھ کمر مہیں قیام فرمایا، دس سال مدید منورہ میں رہائش پذیر رہے اور ساٹھ سال کی عمر میں دنیا سے رفصت ہوگے، آپ آٹی آئی کے سراور وارمی میں بیل بال بھی سفید نہ تھے۔

(١٣٥٥٤) حَدَّثَ الْهُو سَلَمَةَ الْحَبَرَنَا مَالِكُ بُنُ آنَسِ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُكُبُ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِى لَبَحَ الْبُحْرِ أَوْ لَبَحَ هَذَا الْبُحْرِ هُمْ الْمُلُوكُ عَلَى الْمَسِرَّةِ آوْ كَالْمَلُوكِ عَلَى الْمُسِرَّةِ (صححه البحاري (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٣)، وابن حبان (٦٦٦٧).

(۱۳۵۵۴) حضرت انس جائفا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے ارشا دفر مایا میری امت کی ایک جماعت اس سطح سمندر پرسوار ہوکر (جہاد کے لئے) جائے گی ، وہ لوگ ایسے محسوس ہوں سے جیسے تختوں پر بادشاہ بیٹے ہوں۔

(١٣٥٥٥) حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ ٱلْحَبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ آبِى بَكْمٍ الثَّقَفِيِّ آنَهُ سَأَلَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِى هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يُهِلُّ الْمُهِلُّ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيُكْبُرُ الْمُكْبُرُ وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ [راحع: ٩٣ - ١٢].

(۱۳۵۵۵) محمد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹاٹٹ یو چھا کہ عرفہ کے دن آپ لوگ کیا کررہے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ نبی طابع کے ساتھ ہم میں سے پچھ لوگ تبلیل کہدرہے تھے ، ان پر بھی کو فی نکیر نہ ہوتی تھی اور بعض تجمیر کہدرہے تنے اور ان پر بھی کو فی نکیرنہ کی گئی۔

(١٣٥٥٦) حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ الْحُبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ فَالَ وَشَهِنْتُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاة وَالسَّلَامُ يَوْمَ دَحَلَ عَلَيْنَا الْمَدِينَةَ فَلَمُ أَرَ يَوْمًا آضُواً مِنْهُ وَلَا أَحْسَنَ مِنْهُ وَشَهِلْتُهُ يَوْمَ مَاتَ فَلَمْ أَرَ يَوْمًا ٱلْخَبَحَ مِنْهُ (احع: ٥ ١٣٣٤)

(۱۳۵۵۱) حضرت انس نگاٹٹ کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سے زیادہ روثن اور حسین دن کوئی نہیں دیکھا جب تبی طابقا مہینہ منورہ میں داخل ہوئے تھے،اور میں نے نبی مایٹیا کی دنیا ہے زمصتی کا دن بھی پایا ہے،اوراس دن سے زیادہ تاریک اور قبیح دن کوئی نہیں دیکھا۔

(١٢٥٥٧) حَلَّنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى يَنِى هَاشِمٍ حَلَّنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ حَلَّنَا شَرِيكٌ يَعْنِى ابْنَ أَبِى نَمِو عَنْ أَنَسِ بُنِ مَا مَا صَلَّيْتُ وَرَاءً إِمَامٍ فَطُّ أَحَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَتَمَّ وَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاتَهُ فَيْخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُقَ عَلَى أُمِّورِ احِنَ ١٣٤٧] رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِيِّ وَرَاتَهُ فَيْخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُو عَلَى أُمُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِي وَرَاتَهُ فَيْخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُو عَلَى أُمْورِ احْتِهِ ١٣٤٥] ومُكُل اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِي وَرَاتَهُ فَيْخَفِّفُ مَخَافَةً أَنْ يَشُو عَلَى أُمُولِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَسْمَعُ بُكَاءَ الصَّبِي وَرَاتَهُ فَيْخَفِّفُ مَعَافَةً أَنْ يَشُقَ عَلَى أُمْ عَلَيْهِ المَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُعْمِي إِنْ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْصَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(١٣٥٥٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ بِلَالٍ عَنُ عَمْرِو بْنِ أَبِى عَمْرِو عَنْ أنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُودُ بِكَ مِنْ الْهَمِّ وَالْحَزِّنِ وَالْبُخُلِ وَالْجُبُنِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَضَلَّعِ الذَّيْنِ وَغَلَيْةِ الْعَدُّةِ [راحع: ٢٢٥٠].

(۱۳۵۸) حضرت انس پڑٹھ ہے مروی ہے کہ نبی ملینا آتھ چیزوں سے بناہ ماٹکا کرتے تھے بنم ، پریٹانی ، لا جاری ہستی ، بنل ، بر دلی ،قر ضد کاغلیداور دشمن کاغلید۔

(١٣٥٥٩) حَلَّاثَنَا آبُو سَمِيدٍ حَلَّاثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بُنِ آبِى عَمْرِو عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقْبَلَ مِنْ خَيْبَرَ فَلَمَّا رَآى أُحُدًّا فَالَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا أَشُرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ [راجع: ٢٢١٤٣].

(۱۳۵۹) حضرت انس نگانئے سے مروی ہے کہ نی مایش خیبرے واکس آرے تھے، جب احد پیاڑنظر آیا تو فر مایا کہ یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچے تو فر مایا اے اللہ! بن اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرام قرار دیتا ہوں جیسے خضرت ابراہیم مایش نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔

(١٣٥٦٠) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَطُرُقُ آهُلَهُ لَيْلًا كَانَ يَدُخُلُ غُدُوهُ آوْ عَشِيَّةً [راحع: ١٢٢٨٨].

(۱۳۵۷۰) حضرت انس نگانگذے مروی ہے کہ نبی ملیکا رات کو بلا اطلاع سفر سے والہی پر اپنے کھر نہیں آئے تھے، بلکہ مسح یا دو پہر کوتشریف لاتے تھے۔

(١٢٥٦١) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بْنُ فُلْفُلٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَآيْتُمْ مَا رَآيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا وَمَا رَآيْتَ يَا

هي مُنذَا اَمَٰذِن بَل يَبِي مَوْق كِهِ الْمُحْلِي هِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الل

رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَآيُتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ وَحَضَّهُمُ عَلَى الصَّلَاةِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَسُبِقُوهُ بِالرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ وَنَهَاهُمُ أَنْ يَنْصَرِفُوا قَبُلَ انْصِرَافِهِ مِنُ الصَّلَاةِ وَقَالَ إِنِّى أَزَاكُمُ مِنْ أَمَامِى وَمِنْ خَلْفِى [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۳۵۱) حفرت انس بن ما لک ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک دن نی طینا نمازے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت ہیں محرفظ ہوگا ہوں ، آگرتم نے وہ وہ یکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ا ہے اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت ہیں محرفظ ہوگا ہوں ، آگر تم نے وہ وہ یکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ ا ہنے اور کھڑ سے سے دویا کرتے ، صحابہ ٹائھ آئے ہے اور کھڑ سے اور کو گا ہیں نے اپنی آئھوں سے جنت اور جہنم کو دیکھا ہے اور لوگو! میں تمہارا امام ہوں ، لہذا رکوع ، مجدہ، قیام ، قعود اور اختیام میں مجھ سے آگے نہ بڑھا کرو، کیونکہ میں تمہیں اپنے آگے ہے بھی دیکھیے ہے بھی ۔

(١٣٥٦) حَدَّنَا مُؤَمَّلُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ يَغِنى ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّنَا عَلِي بُنُ زَيْدٍ قَالَ بَلَغَ مُصُعَبَ بْنَ الزَّبَيْرِ عَنْ عَرِيفِ
الْآنُصَادِ شَیْءٌ فَهَمَّ بِهِ فَدَحَلَ عَلَيْهِ آنَسُ بْنُ مَالِكِ فَقَالَ لَهُ سَمِعْتُ رَمُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ الشَّعَوْصُوا بِالْآنُصَادِ حَيْرًا أَوْ قَالَ مَعْرُوفًا الْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ فَالْفَى مُصْعَبْ نَفْسَهُ السَّعَوْصُوا بِالْآنُصَادِ حَيْرًا أَوْ قَالَ مَعْرُوفًا الْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَتَجَاوَزُوا عَنْ مُسِينِهِمْ فَالْفَى مُصْعَبْ نَفْسَهُ عَنْ سَرِيدٍهِ وَٱلْزَقَ حَدَّةُ بِالْبِسَاطِ وَقَالَ آمُرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَوَكَهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَوَكَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ فَتَوَكَةُ مِن مَدِيهِ عِيلَ مُصَعِب بَن وَبِرَكُوالْعَارِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوَلَى مُعْرَتِ الْسَلَقِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَلَمَ عَلَى الرَّامِ وَالْعَيْنِ فَتَوَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَلَمَ عَلَيْهِ وَمَعْتِ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَ عَلَيْهُ وَمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَلَمُ عَلَيْهُ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى مُعْرَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُعْمَى مُعْتَولُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا الْوادِ كَتَهُ لَكُولُ كَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَوادِ الْعَالُولُ وَالْعَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ مَلْكُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَالِي الْعَلَامُ وَلَى اللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ وَلِي الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْعَلَالُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعَلَالُولُ عَلَيْهُ الْعُلُولُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ

(١٣٥٦٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَّكُمْ سَيِّدِنَا وَيَا خَيْرُنَا وَابْنَ خَيْرِنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قُولُوا بِقَوْلِكُمْ وَلَا يَسْتَهْوِيَنَكُمْ الشَّيْطَانُ آنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُّ أَنُ تَوْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ الشَّيْطَانُ آنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنُ تَوْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّيْطَانُ آنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنُ تَوْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ السَّيْطَانُ آنَا مُحَمَّدُ بَنُ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنُ تَوْفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهِ مَا أَحِبُ أَنْ تُوفَعُونِي فَوْقَ مَا رَفَعَنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَاللَّهِ مَا أُولِلُولُ النَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ النَّالُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَدَا السَادُ صَعِيفًا اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ الْمُعْلِيْ الْعَلِي اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الْعَلَيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِلُهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

(۱۳۵ ۱۳۳) حضرت الس ٹائٹ ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک محف نے نبی طینا کو مخاطب کر کے کہا اے ہمارے سردار ابن سردار ،اے ہمارے خیرابن خیر! نبی طینا نے فر مایالوگو! تقویل کواپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پر تملدنہ کردے ، میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں ،اللہ کا بندہ اور اس کا پیغیر ہوں ، یخدا! مجھے یہ چیز پہندئیس ہے کہتم مجھے میرے مرتبے ہے ' جواللہ کے یہاں ہے'' بو معاج معاکر میان کرو۔

(١٣٥٦٤) حَدَّثَنَاه الْأَشْيَبُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا فَابِثُ وَلَا يَسْتَجْرِنَنَّكُمُ

الشَّيْطَانُ [راجع: ١٢٥٧٩].

(۱۳۵۹۴) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٥٦٥) حَدَّلْنَا مُؤَمَّلُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ حَدَّلْنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْيَهُودَ دَخَلُوا عَلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا وَسَلَّمَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَقَالَتْ عَائِشَةُ السَّامُ عَلَيْكُمْ يَا إِخُوَانَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ وَلَغْنَةُ اللَّهِ وَغَضَهُ فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ إِنْ الْمَوْانَ اللَّهِ أَمَا سَمِعْتَ مَا قَالُوا قَالَ آوَمًا سَمِعْتِ مَا رَدَدُتُ عَلَيْهِمْ يَا عَائِشَةُ لَمْ يَذْخُلُ الرَّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ لَمْ يَذُخُلُ الرَّفْقُ فِي شَيْءٍ إِلَّا زَانَهُ وَلَمْ يُنْزَعْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَانَهُ

(۱۳۵۱۵) حفرت انس نظام کرتے ہوئے کہ کچھ بہودی ایک مرتبہ ہی طینا کی خدمت میں عاضر ہوئے اور سلام کرتے ہوئے ''السام علیکم'' کہا، نبی طینا نے بھی فرمایا ''السام علیکم'' کہا، نبی طینا نے بھی فرمایا ''السام علیکم'' حضرت عائشہ نظام نے بیچھے سے بہود یوں کا یہ جملہ من کر فرمایا اے بندروں اور خزریوں کے بھائیو! سام (موت) اور اللہ کی العنت وغضب تم بی پرنازل ہو، نبی طینا نے حضرت عائشہ نظام کوسکون کی النین کی ،انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ نے سانہیں کہ انہوں نے کیا کہا ہے؟ نبی طینا نے فرمایا عائشہ میں نے انہیں جوجواب دیا ہے، کیا تم نے نہیں سنا؟ نری جس چیز میں مجی شامل ہوجائے، وہ اسے باعث زینت بنادی تی ہے اور جس چیز سے مجھین کی جائے ہے۔ اور جس چیز سے مجھین کی جائے اسے عیب دار بناوی ہی ہے۔

(١٣٥٦٧) حَلَّنَكَ مُؤَمَّلٌ حَلَّنَنَا حَمَّادٌ حَلَّنَنَا ثَابِتُ عَنُ آنَسٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُوَّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ ٱنْ يَأْخُذَهَا فَيَأْخُلَهَا إِلَّا مَخَافَةَ آنْ تَكُونَ مِنْ تَمُرِ الصَّدَقَةِ [انظر: ٤ ٢٩٤].

(۱۳۵۷۷) حفرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی مائیلا کورائے میں مجور پڑی ہوئی ملتی اورانہیں بیاندیشہ نہوتا کہ بیصدقہ کی ہوگی تو وہ اے کھالیتے تنے۔

(١٣٥٦٨) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْضُهُمْ لَا ٱتْزَوَّجُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ أُصَلَّى وَلَا آنَامُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ آصُومُ وَلَا أَفْطِرُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا لَكِنِّى أَصُّومُ وَأَفْطِرُ وَأُصَلِّى وَآنَامُ وَآثَوَوَّجُ النِّسَاءَ

هي مُنظاامَهُ فَيْن لِيَدِي مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ اللّ

قَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنْتِي قَلَيْسَ مِنْي (صححه البخاري (٦٣٠٥)، ومسلم (١٤٠١)، وابن حبان (١٤). إانظر: ١٤٠٩١،١٣٧٦٣.

(۱۳۵۱۸) حضرت انس بھ النہ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے صحابہ جھ ایک گروہ میں ہے ایک مرتبہ کسی نے بیکہا کہ ہیں مجمی شادی نبیس کروں گا ، دومرے نے کہد دیا کہ ہیں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا ، اور تیسرے نے کہد دیا کہ میں ساری رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے تو آپ نا گئی آئے نے فر مایا لوگوں کو کیا کہ میں بمیشدروزے رکھا کروں گا ، کبھی ناغر نبیس کروں گا ، نبی ملیٹا کو جب بیہ بات معلوم ہوئی تو آپ نا گئی آئے نے فر مایا لوگوں کو کیا جو گیا ہے کہ الیسی ایسی باتی ہوں اور سوتا بھی ہوں ، جو گیا ہے کہ الیسی ایسی باتی ہوں اور سوتا بھی ہوں ، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں ، نماز بھی کرتا ہوں ، ماری سنت سے اعراض کرتا ہے ، دو جھے ہیں ہے۔

(١٢٥٦٩) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ حَدَّثُنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلٌ جَالِسٌ فَقَالَ الرَّجُلُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُ هَذَا فِي اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُتُهُ بِذَلِكَ قَالَ لَا قَالَ لَهُ فَاخْبِرُهُ تَثْبُتُ الْمَوَدَّةُ بَيْنَكُمَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَآخُبَرَهُ فَقَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرُتَهُ بِذَلِكَ قَالَ لَا قَالَ قُمْ فَآخُبِرُهُ تَثْبُتُ الْمَوَدَّةُ بَيْنَكُمَا فَقَامَ إِلَيْهِ فَآخُبَرَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ أَخْبَلُ الَّذِى آخُبَتُنِى فِيهِ إِراسِى: ١٤٤٧.

(۱۳۵۲۹) حضرت انس جنگذاہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک محض نی طبیقا کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا کہ وہاں ہے ایک آ دی کا گذر ہوا، بیٹھے ہوئے آ دمی نے کہا یارسول اللہ فائی فی اس محف ہے مجت کرتا ہوں، نبی طبیقا نے اس سے فر مایا کیا تم نے اسے مید بات بتائی بھی ہے؟ اس نے کہا نہیں، نبی طبیقا نے فر مایا پھر جا کراہے بتا دو، اس پروہ آ دمی کھڑا ہوا اور جا کراس سے کہنے لگا کہ بھائی! میں اللہ کی رضا کے لئے آ ب سے محبت کرتا ہوں، اس نے جواب دیا کہ جس ذات کی خاطرتم بھے ہے محبت کرتے ہو، وہتم ہے محبت کرے۔

(١٣٥٧) حَدَّنَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَآيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَسْقِي فَبَسَطَ يَدَيْهِ ظَاهِرَهُمَا مِمَّا يَلِي السَّمَاءَ [راجع: ١٢٥٨].

(۱۳۵۷) حضرت انس ڈنٹوزے مروی ہے کہ بیں نے نبی ملیٹا، کو ہارش کے لئے دعاء کرتے ہوئے دیکھا کہ وہ ہشیلیوں کا او پر والاحصہ آسان کی جانب کرکے ہاتھ پھیلا کر دعا کر رہے ہیں۔

(١٣٥٧١) حَدَّثَنَا بُهُزُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغِنِي ابْنَ سَلَمَةً حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلُقَى رَجُلًا فَيَقُولُ بَا فُلانُ كَيْفَ أَنْتَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهَ فَيَقُولُ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ بَا فُلانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ بَا فُلانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ بَا فُلانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ كَيْفَ أَنْتَ بَا فُلانُ اللَّهُ بِخَيْرٍ إِنْ شَكُونَ قَالَ لَهُ إِنِّى صَلَّى اللَّهُ عِنْهِ إِنَّاكَ كُنْتَ تَشَالُنِي فَتَقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ فَقَالَ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ عَلَى اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ عَلَى اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ عَلَى اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ أَلُونُ اللَّهُ فَالُولُ بَعَنْهِ وَإِنَّكَ اللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْمَوْمُ سَكُنَّ عَنِى فَقَالَ لَهُ إِنِّى كُنْتُ ٱسْأَلُكَ فَتَقُولُ بِخَيْرٍ آخْمَدُ اللَّهَ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْمَالُولُ بَعْ مِلْ اللَّهُ بِغَيْرٍ وَإِنَّكَ الْمَالُولُ بَعْنُ اللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ بِخَيْرٍ وَإِنَّكَ الْمَالُولُ فَتَقُولُ بِخَيْرٍ الْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ مِنْ مُ اللَّهُ وَيُقُولُ بِعَيْرٍ أَخْمَدُ اللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ مِنْ فَالَ لَهُ اللَّهُ يَعْنُولُ اللَّهُ فَاقُولُ بَاللَّهُ فَاقُولُ جَعَلَكَ اللَّهُ فَاقُولُ عَلَى اللَّهُ فَاقُولُ لَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا فَالْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ

هُيْ مُنْلِاً اَمُرُنُ بِلَيْدِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مَنْ اللَّهِ مِنْ مَالِكُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلَكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلِي مُن مُن مُن مُن أَلِكُ مِنْ أَلِكُ مِن أَلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلِنَا أُمِنْ أَلِكُ مِنْ أُلِكُ مِنْ أُلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أُلِكُ مِنْ أُلِكُ مِنْ أُلِكُ مِنْ أُلِكُ مِنْ أُمِنْ أُلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أُلِكُ مِنْ أَلِكُ مِنْ أَلِلِكُ مِنْ أَلِكُ م

(۱۳۵۷) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک آ دی جب بھی نمی نائٹا کو ملٹا تو نبی مائٹا اسے دریافت فرماتے کہ تمہارا کیا حال ہے؟ اور وہ بمیشہ بمی جواب ویٹا کہ المحدللہ! خیریت ہے ہوں، نبی مائٹا اے جوا با فرما دینے کہ اللہ تمہیں خیریت ہی ہے رکھے الیک دن جب نبی مائٹا کی اس سے ملاقات ہوئی تو آپ مُنٹا ہے تھے۔ نے جواب دیا کہ خیریت ہے ہوں بشر طیکہ شکر کروں ،اس پرنبی مائٹا خاسوش ہو مجے۔

اس نے پوچھا کدا سے اللہ کے نبی ! پہلے تو جب آپ جھ سے بیرا حال دریافت کرتے تھے تو جھے دعاء دیتے تھے کہ اللہ حتم حمہیں فیریت سے رکھے، آج آپ خاموش ہو گئے؟ نبی طبیقائے فرمایا کہ پہلے جس تم سے سوال کرتا تھا تو تم یہ کہتے تھے کہ الحمد للہ! فیریت سے ہوں ، اس لئے جس جوابا کہد دیتا تھا کہ اللہ تھہیں فیریت سے رکھے، لیکن آج تم نے کہا کہ ''اگر جس شکر کروں'' تو چھے شک ہوگیا اس لئے جس خاموش ہوگیا۔

(١٢٥٧٢) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ الْحَبَرَنَا ابُّوبٌ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنسٍ قَالَ آنَا آعُلَمُ النَّاسِ آوَ الْمَعْتَابُ النَّامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُنْبَ ابْنَةَ جَحْشِ فَذَبَحَ شَاةً فَدَعَا أَصْحَابَهُ فَاكُلُوا وَقَعَدُوا يَتَحَدَّدُونَ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ وَيَدْخُلُ وَهُمْ فَعُودٌ ثُمَّ يَغُورُ لَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُرُجُ وَيَدْخُلُ وَهُمْ فَعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدةٌ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدةٌ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعُودٌ وَزَيْنَبُ قَاعِدةٌ فِي نَاحِيَةِ الْبَيْتِ وَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْدُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْدُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَعْدُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلَ لَهُمْ شَيْنًا فَنَوْلَتُ يَا آيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بَيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى عَنْمُ عَنْهُ مَا شَاءً اللَّهُ وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا الْآيَاتُ إِلَى قُولِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَاسُلُوهُمْ مِنْ وَرَاءٍ حِجَابٍ قَالَ فَصُلُى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِحِجَابٍ مَكَانَهُ فَضُورِ وَجَلُ فَاسُلُوهُمْ مِنْ وَرَاءٍ حِجَابٍ قَالَ فَاصُورُ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِحِجَابٍ مَكَانَهُ فَضُورِ بَ إصححه البحارى (١٩٧٤).

(۱۳۵۷) حضرت انس نظاف سے مروی ہے کہ پردوکا تھم جب نازل ہوا ،اس وقت کی کیفیت تمام لوگوں ہیں سب سے زیادہ مجھے معلوم ہے، نبی بیٹنا نے حضرت زینب بڑانا کے ساتھ نکاح فربایا ، اس کے بعد نبی بیٹنا نے بحری ذرج کر کے لوگوں کو دعوت دی ،انبوں نے آ کر کھانا کھایا اور بیٹھ کر با تیس کرتے رہے اور کائی دیر تک بیٹھے رہے ، جی کہ نبی بیٹنا خو دہی اٹھ کر باہر چلے گئے ،
میں بھی باہر چلا گیا تا کہ وہ بھی چلے جا کیں ،لیکن وہ بیٹھے ہی رہے بار بار ایسانی ہوا ،اوھر حضرت زینب بڑانا ایک کونے ہیں بیٹی ہوئی تھیں ، نبی بیٹنا کو ان سے بچھ کہتے ہوئے تجاب محسوس ہوا ،اس موقع پر بیآ ہت نازل ہوئی کہ اے اہل ایمان! تیفیر کے گھر میں اس وقت تک واضل نہ ہوا کر و جب تک تمہیں کھانے کے لئے بلایا نہ جائے ، نیز اس کے پکنے کا انتظار نہ کیا کرو ،البتہ جب تمہیں بلایا جائے وظے جاؤ پھر نبی بلانا کے تھم پر پر دہ کراویا گیا۔

(١٣٥٧٣) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ مَلَكَ الْمَطرِ اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنُ يَأْتِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآذِنَ لَهُ فَقَالَ لِلْمُّ سَلَمَةَ امْلِكِي عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْخُلُ عَلَيْنَا آحَدٌ قَالَ وَجَاءَ

هي مُناهَ امَدُن بَل يَسْتِهِ مَنْ أَن يَسْتِهِ مِنْ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَن

الْحُسَيْنُ لِيَدُخُلَ فَمَنَعَتُهُ فَوَلَبَ فَدَخَلَ فَجَعَلَ يَفَعُدُ عَلَى ظَهِرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مَنْكِيهِ وَعَلَى عَاتِقِهِ قَالَ فَقَالَ الْمَلَكُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَمَّا إِنَّ أُمْتَكَ سَتَقْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ أَرَيْتُكَ الْمَكَانَ الَّذِى يُفْتَلُ فِيهِ فَضَرَبَ بِيدِهِ فَجَاءَ بِطِينَةٍ حَمْرًاءَ فَأَخَذَتُهَا أَمَّ سَلَمَةً فَصَرَّتُهَا فِي خِمَادِهَا قَالَ قَالَ ثَالِيَّ بَلَفَنَا أَنَهَا كُوْبَلَاءُ [صححه ابن حبان (٢٤٢٦) وقال البزار: لا نعلم رواه عن ثابت عن انس الاعمارة. قال شعب: اسناده ضعيف]. [انظر: ١٣٨٣٠).

(١٢٥٧٥) حَدَّثُنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَمُوتُ فَيَشْهَدُ لَهُ أَرْبَعَةٌ أَهُلُ آبْيَاتٍ مِنْ جِيرَانِهِ الْأَدْنَيْنَ إِلَّا قَالَ قَدُ قَبِلُتُ فِيهِ عِلْمَكُمْ فِيهِ وَغَفَرْتُ لَهُ مَا لَا تَعْلَمُونَ [صححه ابن حبان (٢٦ ، ٣) والحاكم في "المستدرك" (٢٧٨/١) اسناده ضعيف، وبهذه السيافه غيرمحفوظ]

ا المام کی حضرت انس فائٹو کے مردی ہے کہ نی طائع نے ارشاد فر مایا جو محض اسلام کی حالت میں فوت ہو جائے اوراس کے قریبی پڑوسیوں میں سے جارگھروں کے لوگ اس کے حق میں بہتری کی گواہی دے دیں ، تو اللہ تعالی فر ما تا ہے کہ میں نے اس کے متعلق تنہارے علم کو تجول کرلیا اور جوتم نیس جانتے ، اسے معاف کردیا۔

(١٣٥٧٦) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُدَيْلٍ بْنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ

العالم المؤن بل يَسْوَ مُون العالم المؤن بل يَسْوَ مُون العالم ا

قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ آهْلِينَ مِنْ النَّاسِ وَإِنَّ آهْلَ الْقُرْآنِ آهْلُ اللَّهِ وَخَاصَّتُهُ [راجع: ١٣٠٩٤].

(۱۳۵۷۱) معنرت انس ٹی ٹنٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ٹی ٹی ٹی ارشاد فر مایا لوگوں بیں ہے کچھ اہل اللہ ہوتے ہیں، قرآن والے ،اللہ کے خاص لوگ اور اہل اللہ ہوتے ہیں۔

(١٣٥٧٧) حَلَّانُنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَدَّنَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّنَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِى بَكْرٍ عَنْ جَدِّهِ انَسِ بْنِ مَالِكُ أَنْ رَجُلًا اطَّلَعَ فِى بَعْضِ حُجَرِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِشْقَصِ آوْ مَشَاقِصَ فَكَانِّى ٱنْظُرُ إِلَيْهِ يَخْتِلُهُ لِيَطْعَنَهُ [راحع: ١٣٥٤١].

(۱۳۵۷) حَفرت انس ٹنگٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقا ہے گھر میں بیٹے ہوئے تھے کہ ایک آ دی آ کر کسی سوراخ سے اندر جما تکنے نگا ، نی طبیقائے اپنے ہاتھ میں بکڑی ہوئی تنگھی لے کر اس کی طرف قدم بڑھائے ، تو وہ بیٹھیے ہٹنے لگا ، ایسا محسوس ہوتا تھا کہ نی طبیقاد و کنگھی اسے دے ماریں ہے۔

(١٢٥٧٨) حَذَّكَ إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمِ الْآخُوَلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ لِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ذَا الْأَذُنَيْنِ [راحع: ١٢١٨٨].

(۱۳۵۷۸) حضرت الس التائلاً عمروى بي كدا يك مرتبه في طينه في عينه الدو كانون والي "كهدكر عاطب فرما يا تعار

(١٣٥٧٩) حَلَّكْنَا سُرَيْجُ بُنُ النَّعُمَانِ حَلَّكْنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ لَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ ٱغْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ٢٩٧١].

(۱۳۵۷) حعزت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی طبیا نے حصرت صغیہ ٹائٹا بنت جی کوآ زاد کردیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مبرقرار دے دیا۔

(١٣٥٨) حَدَّلَنَا سُرَيْجٌ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهِ وَأُمَّ سُلَيْمٍ وَأُمَّ حَرَامٍ خَلُفَنَا عَلَى بِسَاطٍ [انظر: ١٣٦٢].

(۱۳۵۸) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیا نے ہمیں نماز پڑھائی اس وقت امسلیم اور ام حرام ہمارے چھیے چٹائی بڑھیں۔

(١٣٥٨١) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ مَيْمُونِ عَنِ النَّصْرِ بْنِ آنَسٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ اذْهَبُ إِلَى نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنْ رَآيُتَ أَنْ تَفَدَّى عِنْدَنَا فَافْعَلْ قَالَ فَجِنْتُهُ فَبَلَّهُ ثَالَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ لَهُ إِنْ رَآيُتَ أَنْ تَفَدَّى عِنْدَنَا فَافْعَلْ قَالَ فَجِنْتُهُ فَبَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ انْهَضُوا قَالَ فَجِنْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى أُمَّ سُلَيْمٍ وَآنَا لَدَهِشَ لِمَنْ أَقْبَلَ مَعَ وَسُولِ اللّهِ قَالَ فَقَالَتُ أَمَّ سُلَيْمٍ مَا صَنَعْتَ يَا آنَسُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوِ ذَلِكَ وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْوِ ذَلِكَ

قَالَ هَلُ عِنْدَكِ سَمُنْ قَالَتُ نَعَمْ قَدُ كَانَ مِنْهُ عِنْدِى عُكَّةٌ فِيهَا شَيْءٌ مِنْ سَمْنِ قَالَ فَأْتِ بِهَا قَالَتُ فَجِئْتُهُ بِهَا فَفَتَحَ رِبَاطُهَا ثُمَّ قَالَ بِسُمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ آغُظِمُ فِيهَا الْبَرَكَةَ قَالَ فَقَالَ اقْلِيهَا فَقَلَيْتُهَا فَعَصَرَهَا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُسَمَّى قَالَ فَآخَذُتُ نَفْعَ فِدُو فَآكُلَ مِنْهَا بِضُعٌ وَثَمَانُونَ رَجُلًا فَفَضَلَ فِيهَا فَضُلَّ فَدَفَعَهَا إِلَى أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَ كُلِي وَأَطْعِمِي جِيرَانَكِ (صححه مسلم (٤٠٤)).

(۱۳۵۸) حضرت انس نظافیت مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت امسلیم فی آئی نے جھے نے رمایا کہ نبی مایتا کے پاس جا کر کہو کہ اگر

آ پ ہمارے ساتھ کھانا کھانا چاہتے ہیں تو آ جا کیں ، یس نے نبی مایٹا کی خدمت میں حاضر ہوکر پیغام پہنچا دیا ، نبی مایتا نے فرمایا

کیا آپ پاس بیٹے ہوئے نوگوں کو بھی ؟ میں نے کہ دیا جی بال! نبی مایٹا نے صحابہ خاری نے فرمایا انھو، ادھر میں جلدی ہے کمر

کیا اپ پاس بیٹے ہوئے نوگوں کو بھی ؟ میں نے کہ دیا جی بال! نبی مایٹا نے صحابہ خاری نے فرمایا انھو، ادھر میں جلدی ہے کمر

ہمان وقت میں نبی مایٹا کی ساتھ بہت سے لوگ ہونے کی دجہ ہے گھرایا ہوا تھا، حضرت امسلیم خابی نے پوچھا انس! تمہیں کیا

ہوا؟ اس وقت نبی مایٹا بھی گھر میں تشریف لے آ کے اور حضرت امسلیم خابیا سے پوچھا کہ تمہارے پاس تھی ہے؟ انہوں نے

اثبات میں جواب دیا اور کہا کہ میرے پاس تھی کا ڈ ہے جس میں تھوڑ اساتھی موجود ہے؟ نبی مایٹا نے فرمایا وہ میرے پاس لے آ کے

میں میں دیا ہے کہ مایٹا کر کبی رہائی کی کا ڈ ہے جس میں تھوڑ اساتھی موجود ہے؟ نبی مایٹا ہے نہ مایا وہ میرے پاس کے آگ

میں وہ ڈبساکر نبی طینا کے پاس آیا، نبی طینا نے اس کا ڈھکن کھولا ،اور بسم انٹد پڑھ کربیدہا وکی کہ اے انٹد!اس میں خوب برکت پیدا فرما، پھر نبی طینا نے حضرت اسلیم بڑٹھا سے فرما یا کہ اسے اٹھاؤ ، انہوں نے اسے اٹھایا تو نبی طیناس میں سے سمجھی نچوڑ نے گئے اور اس دوران بسم اللہ پڑھتے رہے ،اور ایک ہنڈیا کے برابر تھی نگل آیا ،اس سے آسی سے بھی زائدلوگوں نے کھانا کھا لیالیکن وہ پھر بھی نچ عمیا ، جو نبی طینا نے حضرت اسلیم جڑھا کے حوالے کر دیا اور فرمایا کہ خود بھی کھاؤ اور اپنے بڑوسیوں کو بھی کھلاؤ۔

(١٣٥٨٢) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى الرِّنَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ آبِى عَمْرٍو عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ ٱقْبَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَفَرٍ مِنْ بَعْضِ ٱسْفَارِهِ فَلَمَّا بَدَا لَنَا أُحُدٌ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ فَلَمَّا ٱشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ اللّهُمَّ إِنِّى أُحَرِّمُ مَا بَيْنَ لَابَعَيْهَا مِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللّهُمَّ بَارِكُ فِي مُذْهِمُ وَصَاعِهِمُ إراحِينَ ١٢٢٥.

(۱۳۵۸۲) حفرت انس جی تنزیک سے کہ نمی مایٹ نمیبر ہے واپس آ رہے تھے، جب احدیما ژنظر آیا تو فر مایا کہ یہ پہاڑ ہم ہے مجت کرتا ہے اور ہم اس ہے محبت کرتے ہیں، پھر جب مدینہ کے قریب پہنچاتو فر مایا اے اللہ! میں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیانی جگہ کوحرام قرار دیتا ہوں جیسے حضرت ابراہیم مایٹا نے مکہ کوحرم قرار دیا تھا، اے اللہ! ان کے صاع اور مدمیں برکت عطار فر ما۔

(١٣٥٨٢) حَلَّثَنَا سُرَيْجٌ حَلَّثَنَا سُهَيْلٌ أَخُو ابْنِ آبِي حَزْمٍ الْقُطَعِيُّ قَالَ حَلَّثِنِي ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَا هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا تَشَاؤُوْنَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ هُوَ آهُلُ

مَنْ الْمَا مَذِينَ لِيَوْمِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

التَّقُوَى وَٱهْلُ الْمَغْفِرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ آنَ آهُلُّ آنُ أَتَقَى آنُ يُجُعَلَ مَعِى إِلَهًا آخَرَ وَمَنْ اتَّقَى آنُ يَجْعَلَ مَعِى إِلَهًا آخَرَ فَهُوَ آهُلُّ لِأَنْ أَغْفِرَ لَهُ [راجع: ٢٢٤٦٩].

(۱۳۵۸۳) حضرت انس بخافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی میدا ہے یہ آیت اسواحل التفوی واحل المففر 6" تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ تعمود نہ بنایا اور فرمایا کہ تمارے سے فرمایا ہے، جس اس بات کا اہل ہوں کہ جھے سے ڈرا جائے اور میرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جومیرے ساتھ کسی کو معبود نہ بنایا جائے ، جومیرے ساتھ کسی کو معبود بنائے سے ڈرتا ہے وہ اس بات کا اہل ہے کہ بس اس کی معفرت کردوں۔

(١٣٥٨٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسَخُّووا فَإِنَّ فِي السَّحُورِ بَرَكَةً [راجع: ١٣٤٢٣].

(۱۳۵۸۴) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ ٹی مائیٹانے ارشادفر مایاسحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٣٥٨) حَدَّثَنَا سُرَيِّجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةً عَنُ قَنَادَةً عَنُ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِىّ صَلَاةً فَلَيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راحع: ١١٩٩٥].

(١٣٥٨٥) حفرت انسَ الله عَمَا الله عَوَالَةَ عَنُ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ جَائِلَةِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ كَانَ (١٣٥٨٠) حَدِّقَنَا سُرَيْجٌ حَدَّقَنَا آبُو عَوَالَةَ عَنُ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى إِلَيْهِمَا ثَالِكًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَعَى إِلَيْهِمَا ثَالِكًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلّا التَّرَابُ وَيَتُوبُ اللّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ اللّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ اللّهُ عَلَى مَنْ قَابَ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ قَابَ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ قَابَ اللّهُ عَلَى مَنْ قَالِ اللّهُ عَلَى مَنْ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَنْ قَابَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى مَنْ قَابَ اللّهُ عَلَى مَنْ قَالِ اللّهُ عَلَى مَنْ قَالَ اللّهُ عَلَى مَنْ اللّهُ عَلَى مَنْ قَالِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَنْ قَالَ اللّهُ عَلَا لَهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَنْ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَالُهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۱۳۵۸۱) حضرت انس نگافذے مروی ہے کہ نی ایشائے فرمایا اگرائن آ وم کے پاس مال ہے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہوتی ۔ تووہ تیسری کی تمنا کرتا اور ائن آ وم کا پید مرف قیری ٹی بی بھر عتی ہے ، اور جوتو برکرتا ہے ، الله اس کی توبہ تبول فرمالیتا ہے۔ (۱۳۵۸۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم يَغُوسُ غَرْسًا أَوْ يَزْزَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بُهُمَةً إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ [راحع: ۱۲۵۲۳].

(۱۳۵۸۷) گذشته سندی سے مردی ہے کہ تبی طائیہ نے ارشاد فر مایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اور اس سے کسی پرندے ، انسان یا در ندے کورز ق ماتا ہے تو و واس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٣٥٨٨) حَدَّثَنَا سُرَيُجٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِم فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ

(۱۳۵۸۸) گذشته صدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٢٥٨٩) حَلَّانَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا أَوْ يَزُرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلَ مِنْهُ دَائِلَةً أَوْ إِنْسَانٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةً

هي مُناهَا اَمُرِينَ بَلِي يَدِيمَ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّهُ اللَّهُ اللّ

(۱۳۵۸۹) حضرت انس بھٹٹنا سے مروی ہے کہ ہی ملینا نے ارشاد فرمایا جومسلمان کوئی کھیت اگا تا ہے یا کوئی پوداا گا تا ہے اوراس سے کسی پرندے ، انسان یا درندے کورز ق ملتا ہے تو و واس کے لیے صدقہ کا درجہ رکھتا ہے۔

(١٣٥٩٠) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ وَذَكُو رَجُلًا عَنِ الْحَسَنِ قَالَ اسْتَشَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاسَ فِي الْأُسَارَى يَوْمَ بَدْرٍ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَذَ آمْكَنَكُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اصْرِبْ أَعْنَاقَهُمْ قَالَ فَٱعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَمْكَنكُمْ مِنْهُمْ وَإِنَّمَا هُمْ إِخُوَّانُكُمْ بِالْكُمْسِ قَالَ فَقَامَ عُمَرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اضْرِبُ أَغْنَاقَهُمْ فَأَعْرَضَ عَنْهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثُمَّ عَادَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِلنَّاسِ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَامَ ٱبُو بَكْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ تَرَى أَنْ تَغْفُو عَنْهُمُ وَتَقْبَلَ مِنْهُمُ الْفِدَاءَ قَالَ فَذَهَبَ عَنْ وَجُهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ فِيهِ مِنْ الْغَمُّ قَالَ فَعَفَا عَنْهُمُ وَقَبِلَ مِنْهُمُ الْفِذَاءَ قَالَ وَٱنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَوُلَا كِتَابٌ مِنْ اللَّهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيمَا آخَذْتُمُ إِلَى آخِرِ الْآيَةَ (۱۳۵۹۰) حضرت انس ڈٹائنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے غزوہ بدر کے قید یوں کے متعلق لوگوں سے مشورہ کرتے ہوئے فر مایا كدالله تعالى في تهين ان يرقدرت عطاء فر الى ب(ابتهارى كيارائ ب؟) حضرت عمر الأثر كمر يه موكر كيني فكر يا رسول الله! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گر دنیں اڑا دوں ، نبی مایٹا نے ان کی بات سے اعراض کر کے دوبار ہ فر مایالوگو! الله نے تمہیں ان پر قدرت عطاء فر مائی ہے، کل بیتمہارے ہی بھائی تھے، حضرت عمر پڑٹائٹانے دوبارہ کھڑے ہو کرعرض کیا یارسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ ان سب کی گرونیں اڑا دوں ، نبی ماینہ نے ان کی بات ہے اعراض کر کے تیسری مرتبہ پھرا جی بات و ہرائی ،اس مرتبہ حضرت صدیق اکبر ٹائٹو کھڑے ہوئے اور کہنے لگے یارسول اللہ! ہماری رائے بیے کہ آپ انہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کرلیں ، بین کرنبی ملینا کے چبرے سے قم کی کیفیت دور ہوگئی ،اورانہیں معاف کر کے ان سے فدیہ قبول کر الياءاس موقع يربية يت تازل بوكى" لولا كتب من الله سبق"

(١٣٥٩١) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَاصِمٍ عَنُ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ خَلْفَ آبِى بَكْرٍ فِى نَوْبٍ مُتَوَشِّحًا بِهِ [راجع: ٢٦٤٤].

(۱۳۵۹) حَفَرْتَ الْسَ ثَالَةُ تَعَمُّرُونَ قَالَ الْحَبَرُنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ النَبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ (۱۳۵۹) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ قَالَ الْحَبَرُنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ النَبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى خَلُفَ أَبِي بَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِعَرْبٍ قَالَ الظَّنَّهُ قَالَ بُودًا ثُمَّ ذَعَا وَسَلَّمَ صَلَّى خَلُفَ أَبِي بَكُو فِي وَجَعِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ قَاعِدًا مُتَوَشِّحًا بِعَرْبٍ قَالَ الظَّنَهُ قَالَ بُودًا ثُمَّ ذَعَا أَسَامَةً الْفَهُونَ إِلَيْكَ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابَ الَّذِي مَعِي عَنْ أَسَامَةً وَلَا يَا أَسَامَةُ الْفَهُمِي إِلَيْكَ قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ فِي الْكِتَابَ الَّذِي مَعِي عَنْ أَسَامَةً فَالَ عَنْ أَنْسٍ فَأَنْكُورَهُ وَالْبَتَ قَابِتًا وَقَالَ النرمذي: حسن صحيح وقال الألباني: صحيح الاسناد

(الترمذي: ٣٦٣). قال شعيب: رحاله ثقاتع.

(۱۳۵۹۲) ٹابت بنانی مُنظرہ کہتے ہیں کہ میں یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ نبی ملیٹا نے اپنے مرض الوفات میں اپنے جسم میارک پر ایک کپڑ الپیٹ کر بیٹے کر حضرت صدیق اکبر مٹاٹنز کی افتد اوش نماز پڑھی ہے، پھر نبی ملیٹا نے حضرت اسامہ مٹاٹنڈ کو ہلایا اور اپنی پشت کوان کے سینے سے لگادیا اور فر ہایا اسامہ! مجھے اٹھاؤ۔

راوی پزید کہتے ہیں کہ میری کتاب میں حصرت انس ٹاٹٹڑ کا نام بھی تھا (کہ بیروایت حصرت انس ٹاٹٹڈے مروی ہے) لیکن استاذ صاحب نے اسے منکر قرار دیا اور ٹابت ہی کے نام ہے اسے محفوظ قرار دیا۔

(١٣٥٩٠) حَدَّثَ عَلِيَّ بْنُ عَاصِمٍ عَنُ حُمَيْدٍ عَنُ آنَسٍ وَخَالِدٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنُ آبِي هُرَيْرَةَ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ آحَدُكُمْ وَقَدُ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَلْيَمْشِ عَلَى هِينَتِهِ فَلْيُصَلِّ مَا أَدُرَكَ وَلَيْقُضِ مَا سُيِقَهُ [راجع: ٩٩٥٥].

(۱۳۵۹۳) حضرت انس پڑٹنڈے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا جب تم میں ہے کو کی مخص نماز کے لئے آ ہے تو سکون ہے جلے ، جنتی نماز مل جائے سو پڑھ لے اور جورہ جائے اسے قضا م کرلے۔

(١٣٥٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا آبُو سَلَمَةَ صَاحِبُ الطَّعَامِ قَالَ أَخْبَرَنِى جَابِرُ بْنُ يَزِيدَ وَلَيْسَ بِجَابِرِ الْجُعْفِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنْسِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَفِنِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَلِيقٍ النَّصُرَائِيِّ لِيَبْعَثَ إِلَيْهِ بِالْوَابِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ وَمَا الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِيهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُّ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةٌ وَلَا رَاعِيَّةً لِتَبْعَثَ إِلَيْهِ بِالْوَابِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ وَمَا الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَّهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةً وَلَا رَاعِيَةً فَرَجَعُتُ وَاللَّهِ مِالْوَابٍ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَقَالَ وَمَا الْمَيْسَرَةُ وَمَتَى الْمَيْسَرَةُ وَاللَهِ مَا لِمُحَمَّدٍ سَائِقَةً وَلَا رَاعِيَةً فَرَجَعُتُ وَاللَّهِ مِاللَّهِ مِنْ وَلَى مَنِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَآنِى قَالَ كَذَبَ عَدُو اللَّهِ آلَا خَيْرُ مَنْ يُهَايَعُ لَانُ يَلْبَسَ احَدُكُمْ قَوْبًا مِنْ رِقَاعِ شَتَى خَيْرٌ لَهُ مِنْ إِنْ يَأْخُذَ بِالْمَانَتِهِ أَوْ فِى الْمَانِتِهِ مَا لِشَى عِنْدَهُ

(۱۳۵۹۳) حضرت انس نتائق سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائق نے مصطلیق نصرانی کے پاس یہ پیغام وے کر بھیجا کہ نی طائقا کے پاس وہ کیڑے بھیج وے جومیسرہ کی طرف ہیں، چنانچہ ہیں نے اس کے پاس جا کراس سے یونمی کہدویا کہ نی طائفان نے مجھے تہمارے پاس بھیجا ہے تاکہ تم نی طائفا کے پاس وہ کیڑے بھیجوا دو جومیسرہ کی طرف ہیں، اس نے کہا کون سامیسرہ؟ کب کا میسرہ؟ بخدا! محد (منافظ کی ایک بھی بکری یا جروا ہائیس ہے، میں بیان کروائی آگیا، نی طائفانے بھیے دیکھتے ہی فرمایا وشمن خدانے جھوٹ بولا، میں سب سے بہترین خرید وفرو دفت کرنے والا ہوں، تم میں سے کوئی فض کیڑے کی کتر نیس جع کر کے ان کا کیڑا بنا کر بہن لے ، یاس سے بہترین خرید وفرو دفت کرنے والا ہوں، تم میں سے کوئی فض کیڑے کی کتر نیس جع کر کے ان

(١٢٥٩٥) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَجَدُتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ بْنُ عَطَاءٍ الْخُبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ مَنْ لَقِى اللَّهَ

لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْنًا دَخَلَ الْجَنَّةَ (راجع: ١٢٦٣٣).

(۱۳۵۹۵) حضرت انس بڑتڑے مردی ہے کہ نبی طینا نے حضرت معافر ٹٹٹڑ سے قرمایا جو محض اللہ سے اس حال میں ملاقات کرے کہ وواس کے ساتھ کسی کوشریک نے تھبرا تا ہوتو و وجنت میں داخل ہوگا۔

(١٢٥٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ أَبِي النَّبَاحِ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مَوْضِعُ مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِي النَّجَارِ وَكَانَ فِيهِ خَرْثٌ وَنَخُلٌ وَقَبُورُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ يَا بَنِي النَّجَارِ اللَّهِ قَالَ فَقَطَعَ النَّخُلُ وَسَوَّى الْحَرُثُ وَنَبَشَ فَبُورَ الْمُشْرِكِينَ الْمَشْرِكِينَ الْمَشْرِكِينَ فَقَالُوا لَا نَبْتَغِي بِهِ ثَمَنًا إِلَّا عِنْدَ اللَّهِ قَالَ فَقَطَعَ النَّخُلُ وَسَوَّى الْحَرُثُ وَنَبَشَ فَبُورَ الْمُشْرِكِينَ قَالَ وَكَانَ نَيْنَى الْمَشْرِكِينَ الْمَشْرِكِينَ الْمَشْرِكِينَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ أَنْ يَبْنِيَ الْمَشْرِحِدَ يُصَلِّى حَيْثُ أَذُرَ كُتْهُ الصَّلَاةُ وَفِى مَرَابِضِ الْفَائِمِ وَكَانَ النَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ فَيْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبَنَاءِ الْمَسْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ خَيْرُ لَكُنَاءَ النَّهُمَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبِنَاءِ الْمَسْجِدِ اللَّهُمَ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ لَلْمَانُ وَكَانَ النَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُمْ يَنْقُلُونَ الصَّخُرَ لِبِنَاءِ الْمَشْجِدِ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُهُ وَالْمَهُمَ وَالْمُ وَالْمَاعِ وَالْمَالُونَ السَّعْذِيرُ لِلْلَانُصَارِ وَالْمُهُ عَرَهُ وَالرَحِينَ عَلَيْهِ وَاللَّالُ الْقَالَ الْنَافُونَ الْتَعْرُونُ الْمَالِقُونُ الْمَالُونَ الْمُعْرِدُ لِللَّالُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُونَ الْمَعْرِي لِلْمُ اللَّهُ الْمُنْكُونَ اللْفَالُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ عَلَيْهِ وَلَلْمُ الْمُؤْلُونَ اللْمَالُونَ اللْعَلَامُ الللَّهُ عَلَيْهِ وَلِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلُولُ الْمُؤْلُولُ اللْعَلْمُ وَالْمُولُولُولُ اللْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْلُولُ الْمَالِمُ الْمِلْمِلَامِ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللْمُؤْلُولُولُ اللْمُؤْلُولُ اللْمُلْمُ اللَّهُ ا

(۱۳۵۹) حضرت انس نظائناً سے مروی ہے کہ ہی ماہیا جب مدیند منورہ تشریف لاے تو مدینہ کے بالا کی جے میں بنوعرہ بن ہون کے معلے میں پڑاؤ کیا اور وہاں چودہ را تش مقیم رہے ، پھر بنونجار کے سرداروں کو بلا بھیجا، وہ اپنی تکواریں لٹکائے ہوئے آئے ، وہ منظراب بھی میرے سامنے ہے کہ نبی طینا اپنی سواری پر سوار نئے ، حضرت صدیق اکبر بڑائنا ان کے چھے تھے اور بنونجا ران کے ارد کر وہتے ، یہاں تک کہ نبی طینا اپنی سواری ٹائنا کے محکے میں بات کے ابتداء جہاں بھی نماز کا وقت ہوجا تا نبی مینا اور کر وہتے ، یہاں تک کہ نبی طینا اپنی سے اور بوجو تا نبی مینا اور برخو لیے تھے ، پھر نبی طینا نے ایک مجد تھی کر کو اور کو کہ اور بنو اور برخوار الب اس باغ کی قیمت کا معاملہ میر سے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے گے کہ ہم تو اس کی تیا ہو اس مشرکیوں کی تیجہ تیریں ، ویرا نہ اور ایک درخت تھا ، نبی طینا کے تھم پر مشرکیوں کی تیمت کا معاملہ میر سے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے گے کہ ہم تو اس کی قیمت کا معاملہ میر سے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے گے کہ ہم تو اس کی قیمت کا معاملہ میر سے ساتھ طے کر لو، وہ کہنے گے کہ ہم تو اس کی قیمت کا معاملہ میر سے ساتھ سے کر لو، وہ کہنے گے کہ ہم تو اس کی قیمت کا معاملہ میر سے ساتھ سے کر لو، وہ کہنے گے کہ ہم تو اس کی تیمن کی تیمن کی تیمن کی تیمن کی تیمن کی میں اس کے درخت تھا ، نبی طینا کے تھم پر مشرکیوں کی تیمن کی تیمن کی تیمن کی جانب درخت تھا ، نبی طینا کے کہ درخت تھا ، نبی طینا کی مینا کی کھر تو تو تو کہ اس دیا تھا دیمن کی تھا ہے تھے کہ اے اللہ اصل خیر تو آئر ترت کی سے اس اللہ انصارا درمہا جرین کی نصرت فرا۔

(١٣٥٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَهُتَمُّونَ لِلَّهِ لِيَدِهِ وَالسَّجَدَ لَكَ مَلَائِكَنَهُ وَعَلَّمَكَ آسَمَاءً كُلَّ فَيْرِيحُنَا مِنْ مَكَانِنَا فَيَأْتُونَ آذَمَ فَيَعُولُونَ آنْتَ آبُونَا حَلَقَكَ اللَّهُ بِيدِهِ وَالسَّجَدَ لَكَ مَلَائِكَنَهُ وَعَلَّمَكَ آسَمَاءً كُلَّ شَيْءٍ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى رَبِّكَ قَالَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمُ وَيَذْكُو خَطِيئَتَهُ النِّي آصَابَ آكُلَهُ مِنْ الشَّجَرَةِ وَقَدْ نُهِى عَنْهَا وَلَكِنُ انْتُوا نُوحًا آوَلَ نِيقَ بَعَنَهُ اللَّهُ إِلَى الْهُلِ الْأَرْضِ قَالَ فَيَأْتُونَ نُوحًا فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُو خَطِيئَتَهُ سُوَالَهُ اللَّهُ مِنْ الشَّيَعُ مَاكُمْ وَيَذْكُو خَطِيئَتَهُ سُوَالَهُ اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَوَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَوَّ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا إِبْرَاهِيمَ خَلِيلَ الرَّحْمَنِ عَوْ وَجَلَّ فَيَأْتُونَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ النَّوا إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَبَولَ إِبْرَاهِيمَ فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ

هُمُ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ اللهُ ا

وَيَذْكُرُ خَطِيئَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَلَاتَ كَذِبَاتٍ كَذَبَهُنَّ قَوْلَهُ إِنِّي سَقِيمٌ وَقَوْلَهُ بَلْ فَعَلَهُ كَبِيرُهُمْ هَذَا وَاتَّنَى عَلَى جَبَّارٍ مُتْرَفٍ وَمَعَهُ امْرَاتُهُ فَقَالَ آخُبِرِيهِ أَنَّى آخُوكِ فَإِنِّى مُخْبِرُهُ آنَكِ أُخْتِى وَلَكِنُ اثْتُوا مُوسَى عَهْدًا كَلَّمَهُ اللَّهُ تَكُلِيمًا وَأَغْطَاهُ التَّوْرَاةَ قَالَ فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ وَيَذْكُرُ خَطِينَتَهُ الَّتِي أَصَابَ قَتْلَهُ الرَّجُلَ وَلَكِنُ انْتُوا عِيسَى عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ وَكَلِمَةَ اللَّهِ وَرُوحَهُ فَيَأْتُونَ عِيسَى فَيَقُولُ لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنْ انْتُوا مُحَمَّدًا عَبْدَ اللَّهِ وَرَسُولَهُ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَلَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَآخَرَ قَالَ فَيَأْتُونِي فَٱسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَآيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ رَأْسَكَ يَا مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعُ وَاشْفَعُ تُشَفَّعُ وَسَلُ تُغُطَ قَالَ فَآرُفَعُ رَأْسِي فَأَحْمَدُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ بِثَنَاءِ وَتَخْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ ثُمَّ ٱسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ النَّانِيَةَ فَيُؤُذَّنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَآيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ نُعْطَ قَالَ فَآرُفَعُ رَأْسِي وَٱخْمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ اشْفَعُ فَيَحُدُ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُهُمْ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَايْضًا سَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ ثُمَّ آسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ الثَّالِثَةَ فَإِذَا رَآيْتُ رَبِّي وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعُ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعُ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلُّ تُعْطَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَآخُمَدُ رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَخْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ اشْفَعُ فَيَحُدُ لِي حَدًّا فَأُخْرِجُ فَأَدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ قَالَ هَمَّامٌ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنْ النَّارِ فَأُدْخِلُهُمْ الْجَنَّةَ فَلَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَى وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا قَتَادَةً عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ هُوَ الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ الَّذِى وَعَدَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إراحع: ١٢١٧٧].

(۱۳۵۹۷) حضرت انس پی شخط سے مروی ہے کہ نبی بیٹا نے فرمایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکٹھے ہوں گے، ان کے دل میں بیات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں گے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کر جائیں تو شاید وہ ہمیں اس جگہ ہے را حت عطا وفر ماوے، چنانچہ وہ حضرت آوم بیٹا کے پاس جائیں اور ان سے کہیں گے کہ اے آوم! آپ ابوالبشریں، اللہ تعالی نے آپ کو ایت ایک اس کے کہ اے آوم! آپ ابوالبشریں، اللہ تعالی نے آپ کو ایت ہاتھ ہے بیدا کیا، اپنے فرشتوں ہے آپ کو بحدہ کر دایا، اور آپ کو تمام چیزوں کے نام سکھائے، لہذا آپ ادار سے سفارش کردیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دے وے۔

حعزت آدم طافیا جواب دیں مے کہ میں تو اس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنی لغزش یا د آجائے گا اور وہ اپنے رب سے حیاء کریں مے اور فر مائیں میں مے کہتم حصرت نوح طافیا کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجا تھا ، چنا نچہ وہ سب لوگ حصرت نوح طافیا کے باس جائیں مے اور ان سے کہیں مے کہ آپ اپنے پر وردگار سے ہماری

هي مُنالِهَ مُن فِي النِينِ مِن مَن النَّهِ مِن مِن مَا لِكَ النَّهِ عِنْ النَّهِ عِنْ النَّهِ عِنْ النَّهِ عِنْ أَ

سفارش کردیجئے، وہ جواب ویں مے کہتمہارا کو ہرمقعود میرے پاس نہیں ہے،تم حضرت ابراهیم علیٰا کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

چنانچہ دہ سب اوگ مفترت ابراہیم طابع کے پاس جا کمیں سے انکین وہ بھی کہ کہیں سے کہ تمہارا کو ہر مقصود میرے پاس خیس ہے البتہ تم حضرت موکی طابع کے پاس چلے جاؤ ، کیونکہ اللہ نے ان سے براہ راست کلام فر مایا ہے ، اور انہیں تو رات دی تقی ، حضرت موکی طابع انہ کے پاس چلے تقی ، حضرت مولی طابع انہیں تو رات دی تقی ، حضرت مولی طابع انہیں سے کہ میں نے ایک فیض کو ناحق قبل کر دیا تھا البتہ تم حضرت میسلی طابع انہیں سے جاؤ ، وہ انہ سے اور فر ما کمیں سے اور فر ما کمیں سے اور فر ما کمیں سے کہتم محمد کا بیاں جاؤ ، وہ تمہاری سفارش کریں ہے ، جن کی انگی پھیلی نفزشیں اللہ نے معان فر ماوی ہیں۔

نی الینا فرماتے ہیں کہ ہم اپنے پروردگار کے پاس حاضری کی اجازت چاہوں گا جو جھے فی جائے گی ، ہم اپنے رب کو دکھ کر مجدہ ریز ہو جاؤں گا ، اللہ جب تک چا ہے گا جھے مجدے ہی کی حالت ہیں رہنے دے گا ، پھر جھے ہے کہا جائے گا کہ اے محمد اِسْلَا فَیْنِا ہُم رَتُوا فَی اللّٰہ ہِم ہُم ہے کہا جائے گا کہ اے محمد اِسْلَا فِیْنِا ہُم رَتُوا فَی ہوگی ، جو ما تھیں گے وہ ملے گا اور جس کی سفارش کر ہیں گے بول کر لی جائے گی ، چنا نچے ہیں اپنا سراٹھا کر اللہ کی ایسی تحریف کروں گا جو وہ خود جھے سمھائے گا ، پھر ہیں سفارش کروں گا تو اللہ میر بے مجائے گی ، چنا نچے ہیں اپنا سراٹھا کر اللہ کی ایسی تحریف کروں کا جو وہ خود جھے سمھائے گا ، پھر ہیں سفارش کروں گا تو اللہ میر بے لیے ایک حدمقرر فر مادے گا اور ہیں آنہیں جنت ہیں داخل کروا کر دوبارہ آ وَں گا ، تین مرتبہ ای طرح ہوگا ، چنجم واجب ہو چکی ہے ، گا کہ پروردگار! اب مرف وی لوگ باتی ہے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے ، یعنی ان کے لئے جہم واجب ہو چکی ہے ، پھر قادہ نے آ یت مقام مجود کی تلاوت کر کے ای کومقام محود قرار دیا۔

(١٣٥٩٨) حَلَّانَنَا عَفَّانُ حَلَّانَنَا شُغْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي خَالِدٌ الْحَلَّاءُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آنسِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ أُمَّةٍ آمِينًا وَإِنَّ آمِينَ هَذِهِ الْأَمَّةِ آبُو عُبَيْدَةَ بُنُ الْجَرَّاحِ [راحع: ٢٣٨٢].

(۱۳۵۹۸) حضرت انس پڑٹٹڑ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُنَافِیْتِ نے ارشاد فر ماّیا ہرامت کا ایک امین ہوتا ہے اور ابوعبید ہ اس امت کے امین ہیں۔

(١٣٥٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُرِبُ شَعَرُهُ إِلَى * - مَنُكِبَيْهِ [راجع: ١٢١٩٩].

(۱۳۵۹۹) حضرت انس بن تن اس مروی ہے کہ نبی ملینی کے بال کندھوں تک آتے تھے۔

(١٣٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ أَنْسًا كُمُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آرْبَعًا عُمْرَتَهُ الَّتِى صَدَّهُ عَنْهَا الْمُشُرِكُونَ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ آيْضًا فِى الْعَامِ الْمُفْيِلِ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ حِينَ قَسَمَ غَيْمِمَةَ حُنَيْنٍ مِنْ الْجِعِرَّانَةِ فِى ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَّتِهِ [راحع: ١٢٣٩٩].

(١٣٧٠٠) قباده يكنيك كبتي بين كدهن في حضرت انس التناف يوجها كدني الياف في كن ج كي تعيد؟ انهون في ما ياكه جار

مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ اللَّ

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں ، دوسرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ ہے ، تیسراعمرہ ذیقعدہ بی کے مہینے میں بعرانہ ہے ۔ جبکہ آپ کُلاَ اللہ کے غز وُ دِنین کا مال نغیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ جج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٦٠١) حَدَّنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّنَا هَمَّامٌ حَدَّنَا قَادَةُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آنَ رَجُلًا آتَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَسْقِ اللَّهَ لَنَا قَالَ فَاسْتَسْقَى وَمَا نَرَى فِى السَّمَاءِ قَزَعَةً قَالَ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اللَّهَ قَالَ فَالْمَانُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ آنُ فَلَا جَعَلَتُ تُقْلِعُ فَلَمَّا آتَتُ الْجُمُعَةُ قَامَ إِلَيْهِ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ آنُ يَوْمَا عَنَا قَالَ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ يَوْمُ عَلَى اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ا

(۱۳۲۰) حضرت انس می تفت مردی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نی طینا ہے ایک نے عرض کیا کہ یارسول الله فالی فیا بارش کی دعا کر دینچئے ، نی طینا نے طلب بارال کے حوالے ہے دعاء فرمائی ، جس وقت آپ فی فی فی نظر نہ آئی ، جب اگلا جمعہ جواتو تھے ، اس وقت ہمیں آسان پرکوئی بادل نظر نہیں آر ہاتھا ، اور جب بارش شروع ہوئی تو رکتی ہوئی نظر نہ آئی ، جب اگلا جمعہ جواتو ای نے عرض کیا یارسول الله فی فی فی دعا کردیں ، بیس کرنی طینا نے اللہ سے دعا کی اور میں نے دیکھا کہ بادل دا کی با کی جیت محصات میں اور مدین کے اندرایک قطر ، بھی نہیں فیک رہاتھا۔

(١٣٦.٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَرَقَ ٱحَدُّكُمُ فَلَا يَنُزُقُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْزُقُ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ قَدَمِهِ الْيُسُوَى [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۲۰۳) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشاد فر مایا جب تم میں ہے کوئی مخص تھو کنا جا ہے تو اپنی دائی جانب نہ تھو کا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بیچے تھو کا کرے۔

(١٣٦.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَتُ نَعْلُهُ لَهَا فِبَالَانِ [راحم: ١٢٢٥٤].

(۱۳۷۰۳) حفرت انس ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی دائیا کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٣٦.٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ قَالَ آبِي وَقَدْ رَآيْتُ خَلَفَ بُنَ خَلِيفَةَ وَقَدْ قَالَ لَهُ إِنْسَانٌ يَا آبَا أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَفُصٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ حَدَّثَكَ مُحَارِبُ بُنُ دِقَارٍ قَالَ آبِي فَلَمُ آفْهَمُ كَلَامَهُ كَانَ قَدْ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّثَنَا حَفُصٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ خَدَّلَكَ مُحَارِبُ بُنُ دِقَارٍ قَالَ آبِي فَلَمُ آفُهُمُ كَلَامَهُ كَانَ قَدْ كَبِرَ فَتَرَكْتُهُ حَدَّثَنَا حَفُصٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُو بِالْبَائِةِ وَيَنْهَى عَنُ التَّبَقُلِ نَهْيًا شَدِيدًا وَيَقُولُ تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ إِنِّى مُكَالِرٌ بِكُمْ الْأَنْبِيَاءَ يَوْمَ الْفِيَامَةِ [رامع: ١٢٦٤].

(۱۳۷۰ه) حضرت انس شائلہ ہے مروی ہے کہ نی طالبہ نکاح کرنے کا تھم دیتے اور اس سے اعراض کرنے کی شدید ممانعت فرمائے اور ارشاد فرمائے کہ محبت کرنے والی اور بجوں کی مال بننے والی مورت سے شادی کیا کرو کہ میں قیامت کے دن دیگر

انبیاء نظام رتمهاری کثرت ہے فخر کردں گا۔

(١٣٦٠٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَلَفُ بُنُ حَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ ابْنُ أَخِى أَنَسٍ عَنْ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ جَالِسًا فِى الْحَلْقَةِ وَرَجُلٌ قَائِمٌ يُصَلَّى فَلَمَّا رَكَعَ وَسَجَدَ فَتَشَهَّدَ ثُمَّ فَالَ وَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ السّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ فِى دُعَائِهِ اللّهُمَّ إِنِّى أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْمَنَّانُ يَا بَدِيعَ السّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْمُؤْوَلِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالُ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَتَدُرُونَ بِمَا دَعَا اللّهَ قَالَ اللّهُ اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلَدُولَ يَمَا دَعَا اللّهَ قَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ بِاللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَلْولَ وَالّذِى يَفْسِى بِيَدِهِ لَقَدْ دَعَا اللّهُ بِاللّهِ الْأَعْظَمِ الّذِى إِذَا دُعِى بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۳۲۰۵) حضرت انس بنائذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی میٹی کے ساتھ طقے میں بیٹھا ہوا تھا اور ایک آ دی کھڑا نماز پھر
رہاتھا، رکوع وجود کے بعد جب وہ بیٹھا تو تشہد میں اس نے بید عاہز حی '' اے اللہ! میں تجھے ہے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفی تیرے سلیے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی معبور نہیں ، نہایت احسان کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے، آسان وز مین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والا ہے اور بزے جلال اور عزت والا ہے، اے زندگی دینے والے اے قائم رکھنے والے! میں تجھے ہی ہے سوال کرتا ہوں۔' نبی مائیا منے فرمایا تم جادر بزے ہوکہ اس نے کیا دعا کی ہے؟ صحابہ بڑی گئی نے عرضکیا اللہ اور اس کے رسول منگی تاہم ہی نے ہیں، نبی مائی نے فرمایا تی والے اس کے اس اسم اعظم کے ور لیے دعا ما تی علی میری جان ہے اس نے اللہ ہے اس کے اس اسم اعظم کے ور لیے دعا ما تی علی ہے کہ جب اس کے ور لیع سوال کیا جائے تو وہ ضرور وہول کرتا ہے اور جب اس کے ور لیع سوال کیا جائے تو وہ ضرور وہول کرتا ہے اور جب اس کے ور لیع سوال کیا جائے تو وہ ضرور وہول کرتا ہے۔

(١٣٦.٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ حَدَّثَنَا آنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَٱقْبُلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَّامُكُمْ فَلَا تَسْبِقُونِى بِالرَّكُوعِ وَلَا بِالسُّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى وَمِنْ خَلْفِى ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَآيْتُمْ مَا رَآيْتُ لَضَحِكُتُمْ قَلِيلًا وَلَيْكُونَتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا رَآيْتَ قَالَ رَآيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۳۷۰) حضرت انس بن ما لک بڑائذے مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا نمازے فارغ ہوکر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایالوگوا بیس تنہاراا نام ہوں، لبندارکوع ، بجدہ، قیام ، قعوداورا نقتام بیس مجھے آھے نہ بڑھا کرو، کیونکہ بیس تنہیں اپنے آگے ہے کہ کا ہوں ، اگر اور اس فراس فراس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، جو بیس دکھے چکا ہوں ، اگر سے بھی دیکھ ہوں اور بیچھے ہے بھی ، اور اس فراس فرات کی تئم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، جو بیس دکھے چکا ہوں ، اگر تم نے وہ وہ کھا ہوتا تو تم بہت تھوڑا ہنتے اور کشرت سے رویا کرتے ، محابہ عمالیہ نے پوچھا یارسول اللہ منظ الجھ اللہ ہے کیا دیکھا ہے ؟ فرمایا میں نے اپنی آ تھوں سے جنت اور جہنم کودیکھا ہے۔

(١٣٦٠٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَابِتُ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ أنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ

هي مُنالِهَ امْذِي ثَبِل بَيْدِ مَرَى ﴿ وَهِ ﴿ وَهِ كُنَّ هِ هِ ﴾ مُناله اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلِيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْكُولِي مِنْ اللهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ الل

جَنَازَةٌ فَالْنُوْا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ مُرَّ عَلَيْهِ بِجِنَازَةٍ أُخُوى فَاثُنُوا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ اراحِينَ ١٢٩٧ عَلَيْهَا شَرًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ اراحِينَ ١٢٩٠ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ اراحِينَ ١٢٩٠ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ اراحِينَ ١٠٤ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَتُ ثُمَّ قَالَ أَنْتُمْ شُهَدَاءُ اللَّهِ فِي الْأَرْضِ اراحِينَ ١٤٠٤ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَكُولَ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَلَا عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْحَالُ وَالْمَالُولُولُ عَلَيْهِ وَمِلْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْمُولُولُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُ اللَّهُ ع

(١٣٦.٨) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَكُتُبُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِمًا عَقَيْهِ سَمِيعًا يَقُولُ كَتَبْتُ سَمِيعًا بَصِيرًا قَالَ دَعْهُ وَإِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَبَ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَب وَسَلَّمَ فَإِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَب عَلَيمًا حَلِيمًا حَكِيمًا كَتَب عَلْمَ وَلِذَا أَمْلَى عَلَيْهِ عَلِيمًا حَكِيمًا كَتَب عَلَيمًا عَلَيمًا خَلِيمًا حَكِيمًا كَتَب عَلْمَ وَكَانَ قَدُ قَرَا أَلْهُ وَكَانَ قَدُ قَرَا أَلْهُ وَلَا عَمُولَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَاهُمَا قَدُ قَرَا قُولًا قُولًا الْبَقَرَةَ وَآلَ عِمْرَانَ وَكَانَ مَنْ قَرَاهُمَا قَدُ قَرَا قُولًا كَثِيمًا فَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّكُونُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّ

حصرت انس بھنٹو کہتے ہیں کہ جھے سے حصرت ابوطلحہ بھٹٹونے بیان کیا کہ وہ اس جگہ پر مکتے تھے جہاں وہ آ دمی مرا تھا، انہوں نے اسے باہر پڑا ہوا یا یا۔

(١٣٦.٩) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ الْحَبْرَنَا ثَابِتٌ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَى آبَا سُفْيَانَ وَعُيَيْنَةً وَالْأَفْرَعَ وَسُهَيْلَ بُنَ عَمْرِهِ فِي الْآخِرِينَ يَوْمَ حُنَيْنِ فَقَالَتُ الْانْصَارُ يَا رَسُولَ اللّهِ سُيُوفُنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَهُمْ يَذُهَبُونَ بِالْمَغْنَمْ فَبَلَعٌ ذَلِكَ النّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَجَمَعَهُمْ فِي قُبَّةٍ اللّهِ سُيُوفُنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ احَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ اقْلُمُ الْحَدُ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتِنَا قَالَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ الْقُلْمُ لَا أَنْ مَلْكَ النَّاسُ اللَّقَارُ آمَا تَرْضَوُنَ أَنْ يَذُهَبَ النَّاسُ بِالشَّاهِ وَالْبَعِيرِ وَتَذُهَبُونَ كَذَا وَكَذَا قَالُوا نَعَمْ قَالَ آنُتُمْ الشَّعَارُ وَالنَّاسُ اللَّقَارُ أَمَا تَرْضَوُنَ أَنْ يَذُهَبَ النَّاسُ بِالشَّاهِ وَالْبَعِيرِ وَتَذُهَبُونَ يَرْسُولِ اللّهِ إِلَى دِيَارِكُمْ قَالُوا بَلَى قَالَ الْمُنْصَارُ كُوشِي وَعَيْبَتِي لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْمُنْصَارُ عَيْمِينَى لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْمُعَمِّ وَلَوْلًا الْهِجُورَةُ لَكُنْتُ امْرَأَ مِنْ الْمُنْصَارِ وَقَالَ حَمَّادُ آعُطَى مِانَةً مِنْ الْإِيلِ يُسَمِّى كُلَّ شَعْبَهُمْ وَلُولًا الْهِجُورَةُ لَكُنْتُ امْرَأَ مِنْ الْمُالْصَارِ وَقَالَ حَمَّادٌ آعُطَى مِانَةً مِنْ الْإِيلِ يُسَمِّى كُلُ

(۱۳۲۰۹) حضرت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ غز وؤ حنین کے موقع پراللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی علیّا ا کوعطاء فر مایا اور نبی علیّنا عیبینہ اورا قرع وغیرہ کے ایک ایک آ دمی کوسوسواونٹ دینے لگے تو انصار کے پچھلوگ کہنے لگے نبی علیّنا قریش کو دیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظرا نداز کررہے ہیں جبکہ ہماری مکواروں ہے ابھی تک خون کے قطرے ٹیک رہے ہیں۔

نی الینا کویہ بات معلوم ہوئی تو آپ آئی آئے انصاری صحابہ اندائی کو بلا بھیجااور فرمایا اے گرو و انصار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کرچلے جا کیں اور تم پیغیبر خدا کوا ہے نیموں میں لے جاؤ ، وہ کہنے گئے کیوں نہیں یا رسول اللہ ، پھر نبی بلینا نے فرمایا اس ذات کی تم جس کے دست قدرت میں جمد کا تیجا کی جان ہے ، اگر لوگ ایک وادی میں چل رسول اللہ ، پھر نبی بلینا نبی فرمائی میں تو میں انصار کے راستے کواختیار کروں گا ، انصار میرا پر دہ میں ، اور اگر بجرت نہ ہوتی تو میں انصار ہی کا ایک فروہ وتا۔

وَقَلَمِي تَمَسُّ قَلَمَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَاتَيْنَاهُمْ حِينَ بَرَعَتُ الشَّمُسُ وَقَدُ أَخْرَجُوا وَقَلَمِي تَمَسُّ قَلَمَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُ قَاتَيْنَاهُمْ حِينَ بَرَعَتُ الشَّمُسُ وَقَدُ أَخْرَجُوا مَوَاشِيهُمْ وَحَرَجُوا بِفُؤُوسِهِمْ وَمَكَايِلِهِمْ وَمُرُونِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْحَيْسِ لَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ آكُمُو حَرِيتُ خَيْبُو إِنَّا إِذَا نَزَلْنا بِسَاحَةٍ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبّاحُ الْمُنْذِينَ قَالَ فَهَزَمَهُمُ اللّهُ عَزَوَ وَجَلَّ قَالَ وَوَقَعَتُ فِي سَهْمٍ دِحْيَةً جَارِيَّةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَكُمْ وَالسّمُنَ قَالَ فُحِصَتُ الْأَرْضُ ٱفَاحِيصَ قَالَ وَجِيءَ بِالْأَلْطَاعِ فَوَضِعَتْ فِيهَا ثُمْ جِيءَ بِالْقِطِ وَالسّمُن فَالَ فُحِصَتُ الْأَرْضُ ٱفَاحِيصَ قَالَ وَجِيءَ بِالْأَلْطِع عَلَوْضِعَتْ فِيهَا ثُمْ جِيءَ بِاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمُن قَالَ فُحِصَتُ اللّهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمُن قَالَ فُعِحَمْتُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَالسّمُن قَالَ لَمْ يَعْمُعُهُمْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَهِ فَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَهُ فَقَالُوا إِنْ لَمْ عَجَرَبُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فِعَمْرَتُ النّاقَةُ الْعَصْبَاءُ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ فِي وَاللّهِ لَقَدُ وَقَعَ وصحه سلم وَسُلُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِي وَاللّهِ لَقَدُ وَقَعَ وصحه سلم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِي وَاللّهِ لَقَدُ وَقَعَ وصحه سلم الْبَهُ وَلَهُ وَاللّهِ لَقَدُ وَقَعَ وصحه اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِي وَاللّهِ لَقَدُ وَقَعَ وصحه اللّه اللّهُ عَلْهُ وَسُلُمَ وَاللّهُ لَقَدُ وَقَعَ وصحه الللهُ عَلَيْهِ وَلَوْ عَلَى اللّهُ عَلْمُ وَسَلّمَ قَالَ إِي وَاللّهِ لَقَدْ وَقَعَ وصحه سلم اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ لَقَدْ وَقَعَ وصحه الللهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَمُ وَاللّهُ اللّهُ عَل

(۱۳۷۱) حضرت انس ڈائٹنٹ مروی ہے کہ غزوہ خیبر کے دن میں حضرت ابوطلی ڈاٹٹنٹ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نبی طینا کے پاؤں کو چھور ہے تھے، ہم وہاں پنچے تو سورج نکل چکا تھا اور اہل خیبر اپنے مویشیوں کو نکال کر کلہاڑیاں اور کدالیں لے کرنکل چکے بیٹھے، ہمیں دیکھ کر کہنے گئے محمد (مُناٹیٹیل) اور لشکر آ گئے، نبی طینا نے انٹدا کبر کہہ کرفر مایا کہ خیبر بر باوہوگیا، جب ہمکی قوم کے محن میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی منج بیزی بدترین ہوتی ہے، اللہ تعالی نے انہیں فکست سے دو

هي مُنذَا الأَمْرِينَ بَل يَهُومِنَ إِن يَكُومُ وَ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَلَيْ اللّلْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللّلْهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَّ اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْلًا عَلَيْكُولُ عَلَّهُ عَلَيْكُوالِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَيْلِ عَلَيْلِي اللَّهُ عَلَّهُ عَلَيْ عَلَّا عِلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّالِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَيْكُولِي عَلَيْكُولِ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّهُ عَلِي عَلَّهُ عَلّا عَلَّهُ عَلَّ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ عَلَّهُ ع

مدید منورہ کے قریب پہنچ کرلوگ اپنے رواج کے مطابق سوار بول ہے کود کراتر نے لگے، نی طیبی بھی ای طرح اتر نے لگے۔ کی طیبی بھی ای طرح اتر نے لگے کین اونٹی بچسل گئی اور نبی طیبی زیم کے ، حضرت صغیبہ بڑاٹٹ بھی گر تمکیں، دیکر از واج مطہرات و کیے رہی تھیں، وہ کہنے کیکین اونٹی بھر این کے ساتھ ایسا ایسا کرے، ادھرنی طیبی کھڑے ہوئے اور انہیں پر دہ کرایا، پھراپنے گئیس کہ الشداس بہودیہ کو دور کرے اور اس کے ساتھ ایسا ایسا کرے، ادھرنی طیبی کھڑے ہوئے اور انہیں پر دہ کرایا، پھراپنے بھالیا، بیس نے بوج چھاا ہے ابوجزہ اکیا واقعی نبی مایتھ کر گئے تھے؟ انہوں نے فرمایا ہاں اللہ کی تنم اگر کئے تھے۔

﴿ اَلْهُ اللّهُ وَتَبِعُدُنُ وَلِيمَةَ زَيْنَبُ بِنُتِ جَحْشٍ فَآشُبَعَ النَّاسَ خُبُرًا وَلَحْمًّا وَكَانَ يَبْعَنِي فَآدُعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَعَ قَامَ وَتَبِعُتُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخُرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُ بِنِسَائِهِ وَيُسَلَّمُ عَلَى كُلُّ وَاحِدَةٍ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ يَا آهُلَ الْبَيْتِ كَيْفَ آصُبَحْتُمْ فَيَقُولُونَ بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ آهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَا اللّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ آهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَا اللّهُ اللّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ آهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَ وَسُولَ اللّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ آهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَا اللّهُ اللّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ آهُلَكَ فَيَقُولُ بِخَيْرٍ فَلَا مَا أَنْ اللّهُ الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَآيَاهُ قَدْ رَجَعً فَلَمَّا وَلَيْلُ اللّهُ الْحَدِيثُ فَلَمَّا وَآيَاهُ قَدْ رَجَعً فَلَمَّا وَلَيْلُ اللّهُ الْحَدِيثُ فَلَمَّا وَلَيْلُ اللّهُ الْحِجَابَ عَيْوِ اللّهِ الْمُعَلِيلُ فَوْ اللّهِ مَا أَدْرِى آنَا آخَبَرُنُهُ أَوْ نَوْلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِالنّهُمَا فَذَ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَا وَضَعَ رِجُلَهُ فِى أَسُكُفَةِ الْبَابِ آرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَالْوَلَ اللّهُ الْحِجَابَ عَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدْخُلُوا وَضَعَ رِجُلَهُ فِى أَسُكُفَةِ الْبَابِ آرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَالْوَلَ اللّهُ الْحِجَابَ عَذِهِ الْآيَاتِ لَا تَدْخُلُوا النّبِيقِ إِلّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاظِورِينَ إِنَاهُ حَتَى فَرَغَ مِنْهَا (راحِع: ٢٠١٥).

(۱۱۳ ۱۱ م) حضرت انس بھٹا نے اور کو ہے کہ میں حضرت زینب بھٹا کے ویسے میں بھی موجود تھا ،اوراس نکاح کے ویسے میں نئی بیٹا نے اوگوں کوخوب پہیں بھر کرروٹی اور کوشت کھلایا ، باتی تو سب لوگ کھا ٹی کر چلے سے ، لیکن ووآ دی کھانے کے بعد ویسیں بیٹے کر باتیں کرنے گئے ، بیدو کھے کر نبی بیٹا فود بی گھرے باہر چلے سے ، آپ نٹائیڈ آکے بیٹھے بیٹھے میں بھی نکل آیا ، نبی بیٹا وقت گذار نے کے لئے باری باری اپنی از واج مطہرات کے چروں میں جاتے اور انہیں سلام کرتے ، وہ پوچھیں کہ یارسول اللہ نٹائیڈ آئی ہے نے باری باری بایا ؟ نبی بیٹا فر ماتے بہت اچھا ، پھر جب اپنے کھرے وروازے پر پہنچ تو وہ بیٹھے ہوئے ای اللہ نٹائیڈ آئی آئی کررے تھے ،انہوں نے جب نبی بیٹا کووالی آتے ہوئے دیکھا تو کھڑے ورواز سے پر پہنچ تو وہ بیٹھے ہوئے ای

اب جھے یادنہیں کہ میں نے نبی مایٹا کوان کے جانے کی خبر دی یا کسی اور نے بہر حال! نبی میٹیا وہاں ہے چلتے ہوئے اپنے گھر میں داخل ہو میٹے ، میں نے بھی داخل ہونا چاہا تو آپ نے پر دولٹکا لیا اور آیت حجاب نازل ہوگئی۔

هي مُنذَا امُن مَن بل يَهِ مِن مَا النَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللهُ اللَّهِ اللهُ ا

(١٣٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ الْيَهُودَ كَانَتُ إِذَا حَاضَتُ الْمَرْاةُ مِنْهُمُ أَخْرَجُوهَا مِنُ الْبَيْتِ فَلَمْ يُوَاكِلُوهَا وَلَمْ يُجَامِعُوهَا فَسَأَلَ آصْحَابُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ذَلِكَ فَالْنُولَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَيَسْأَلُونَكَ عَنْ الْمَحِيضِ قَلْ هُوَ آذًى فَاغْتَوِلُوا النَّسَاءَ فِي الْمَحِيضِ حَتَّى فَرَعُ مِنُ الْآيَةِ فَآمَرَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ يَصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ قَالَتُ الْيَهُودُ مَا يُرِيدُ هَذَا الْآيَةِ فَآمَرَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ يَصْنَعُوا كُلَّ شَيْءٍ إِلَّا النَّكَاحَ قَالَتُ الْيَهُودُ مَا يُرِيدُ هَذَا الْآيَةِ فَآمَرَهُمُ وَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ إِلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى طَنَا آنَهُ قَلْ وَجَدَ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى طَنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَى طَنَا آنَهُ قَلْ وَجَدَ الْمُهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَنَا آنَهُ قَلْ وَجَدَ فَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَمَ فَهَ فَعَنَ فِي آنَادِهِمَا فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ وَاسْتَقَابَةُ مِنْ لَيْنِ إِلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَتْ فِي آنَادِهِمَا فَخَرَجَا مِنْ عِنْدِهِ وَاسْتَقَبَلَتُهُمَا هَدِيَّةٌ مِنْ لَيْنِ إِلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَعَتْ فِي آنَادِهِمَا وَسَعَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَبَعَدُ عَلَيْهِمَا وَاحْمَ فَعَنَا أَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَتْ فِي آنَادِهِمَ الْمُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَتْ فِي آنَادِهِمَا فَعَرْجَا مِنْ عِنْدِهِ وَاسْتَقَامُهُمَا فَطَانَا الْقَلَا لَلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَوْنَ الْهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَعَنَ فِي الْمَالِمُ فَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَلَا لَهُ مَا فَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْمُؤْتَا الْمُؤْتَا الْمُعَالَقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ الْمُؤْتَى الْمُؤْتَى الْمُؤْتَ الْمُلْمُ الْمُؤْتَلُهُ الْمُؤْتَى الْمُؤْتِقُونَ الْمُوالِقُونَ الْمُوالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ الْمُؤْتَا ا

(۱۳ ۱۱) حضرت انس نگافتات مروی ہے کہ یہود یوں میں جب کی عورت کو'' ایام'' آتے تو وہ لوگ ان کے ساتھ نہ کھاتے ہے تھے اور ندا یک گھر میں اکتھے ہوتے تھے ، محابہ کرام بھائی نے اس کے متعلق نبی میٹیا ہے دریا فت کیا تو اللہ تعالی نے یہ آیت نازل فرمادی کہ ' بیلوگ آپ سے ایام والی عورت کے متعلق سوال کرتے ہیں ، آپ فرماد یکئے کہ ' ایام' بذات خود بھاری ہے ، نازل فرماد یکئے کہ ' ایام' بذات خود بھاری ہوئے اس لئے ان ایام میں عورتوں ہے الگ رہواور پاک ہونے تک ان سے قربت نہ کرو' یہ آ بت مکمل پڑھنے کے بعد نبی مائیا نے فرمایا محبت کے علاوہ سب بچھ کرسکتے ہو، یہود یوں کو جب یہ یات معلوم ہوئی تو وہ کہنے گئے کہ یہ آ دی تو ہر بات میں ہماری خالفت ہی کرتا ہے۔

پھر حضرت اسید بن حنیسر خالفزاور عباد بن بشیر خالفزاء کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے یارسول اللّه خالفظ الله اللّه خالفظ الله اللّه خالفظ الله الله خالفظ الله الله خالفظ الله الله خالفظ الله الله خالفت ہوجائے) یہ سیودی ایسے کہدر ہے ہیں ، کیا ہم اپنی ہو ہوں سے قربت بھی نہ کرلیا کریں؟ (تا کہ بہود ہوں کی تعمل مخالفت ہوجائے) یہ سن کر ہی خلیفار دے انور کا رنگ بدل کیا ، اور ہم یہ بھینے گئے کہ نمی خلیفان سے ناراض ہو گئے ہیں ، وہ دونوں بھی وہاں سے چلے گئے ، کی خلیفان نے ان دونوں کو بلا بھیجا اور انہیں وہ پلا دیا ، اس طرح ہم بھی گئے کہ نمی خلیفان سے ناراض نہیں ہیں۔

(١٣٦١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنسِ أَنَّهُ قَالَ مَا صَلَّبُتُ خَلْفَ رَجُلِ أَوْجَزَ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَقَارِبَةً وَكَانَتُ صَلَاةً أَبِى بَكُرٍ مُتَقَارِبَةً فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ مَذَ فِى صَلَاةِ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ فَدُ أَوْهَمَ وَصَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ فَدُ أَوْهَمَ وَصَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ فَدُ أَوْهَمَ وَصَلَّمَ إِذَا قَالَ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ قَامَ حَتَّى نَقُولَ فَدُ أَوْهَمَ وَصَلَّا وَكَانَ يَقُعُدُ بَيْنَ السَّجْدَتَيْنِ حَتَّى نَقُولَ فَذُ أَوْهَمَ [رصححه مسلم (٤٧٢)]. [راحع: ١٣١٥٥].

(۱۳ ۱۲) حفرت انس بڑھڑ ہے مروی ہے کہ میں نے ہی طابع ہے زیادہ مختفر نماز کسی کے بیچے نیس پڑھی، ہی طابع کی نماز قریب قریب برابر ہوتی تھی محضرت مدین اکبر الاٹھ کا مجھی بھی حال تھا، البتة حضرت عمر بڑھ تنانے نجر کی نماز لمبی کرنا شروع کی تھی ،اور

هي مُنظااَ مُن مُن بل يَعِيْهِ حَوْم كِهِ هِهِ عَمَا كَلَيْ يَعِيْهُ فِي هَا لَكُ يَعِيْهُ كِهِهِ اللهِ عَلَيْهُ كَ

بعض اوقات نی طینا سجدہ یا رکوع سے سراٹھاتے اوران دونوں کے درمیان اتنالیا وقندفر ماتے کہ ہمیں بیہ خیال ہونے لگتا کمہ کہیں نبی عابید ہمول تونہیں محتے یہ

(١٣٦٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا لَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُ قَرَأَ هَلِهِ الْآيَةَ إِنَّا أَعُطَيْنَاكَ الْكُوثُورَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطِيتُ الْكُوثُورَ فَإِذَا هُو نَهَرٌّ يَجْرِى وَلَمْ يُشَقَّ ضَفًّا فَإِذَا حَافَنَاهُ قِبَابُ اللَّوْلُو فَضَرَبْتُ بِيَدِى إِلَى تُرْبَيْهِ فَإِذَا هُوَ مِسْكُةٌ ذَفِرَةٌ وَإِذَا حَصَاهُ اللَّوْلُو أَراحِع: ١٢٥٧.].

(۱۳۱۱) حضرت انس بھائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشادفر مآیا مجھے کوٹر عطا می گئی ہے، وہ ایک نہر ہے جوسطے زمین پر بھی بہتی ہے، اس کے دونوں کناروں پرموتیوں کے خیصے تھے ہوئے ہیں، جنہیں تو ڑانہیں گیا، میں نے ہاتھ لگا کراس کی مٹی کو دیکھا تو وہ مشک خالص تھی ،اوراس کی کنگریاں موتی تھے۔

(١٣٦١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمْ الْمَوْتَ مِنْ ضُرَّ أَصَابَهُ وَلَكِنْ لِيَقُلُ اللَّهُمَّ أَخْبِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِي وَتَوَقَيْنِي إِذَا كَانَتُ الْوَقَاةُ خَيْرًا لِي [راحع: ٢٥٠١].

۔ ۱۳ ۱۱۳) حضرت انس بن ما لک ڈاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی الیابانے فر مایاتم میں سے کوئی مخص اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، جھے اس وقت تک زندہ رکھ ، اور جب میرے سلیے موت میں بہتری ہوتو جھے موت عطا وفر مادینا۔

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُيْرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا آيِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ [راحع: ١٣١٩].

۔(۱۳۷۱۵) حضرت انس ٹڑٹنڈے مروی ہے کہ نبی ملیکھ بکٹرت مید عا وفر ماتے تھے کہا ہے اللہ! ہمیں دنیا بیں بھی بھلائی عطا وفر ما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا وفر مااور ہمیں عذا ہے جہم ہے محفوظ فر ما۔

(۱۳۶۱٦) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا قَابِتُ عَنْ آنسٍ قَالَ لِقَدُ سَقَيْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِفَدَحِي هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ [صححه مسلم (۲۰۰۸) وابن حباد (۲۹۹۵) والحاكم (۱/۵۰۱). هَذَا الشَّرَابَ كُلَّهُ الْعَسَلَ وَالْمَاءَ وَاللَّبَنَ [صححه مسلم (۲۰۰۸) وابن حباد (۲۹۹۵) والحاكم (۱۳۲۱۲) معرّت الس المُنتَّ سے ایک پیالے کے متعلق مروی ہے كہ عمل نے اس پیالے سے نبی طیا کو برحم كامثر وب بلایا ہے، شہر بھی ، یانی بھی اور دود ہے بھی۔

(١٣٦١٧) حَلَّكَنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا هَمَّامٌ حَلَّكَنَا فَحَادَةُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ قَالَ فَقِيلَ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى آبِيتُ يُعْلِعِمُنِى رَبِّى وَيَسْقِينِى [داحع: ٢٧٧٠].

(۱۳۷۱۷) حضرت انس پڑھنا ہے مروی ہے کہ نبی مایا ہے تی مایا ایک ہی سحری ہے مسلسل کی روز سے ندر کھا کرو، کسی نے عرض کیا

هي مُنذَا الأَمْرُينَ بِل يَبِيدِ مِنْ مِن مَالكَ يَعِيدُ مِنْ مِن مَالكَ يَعِيدُ فَي مُنظَا المَا يُعِيدُ مُن

یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی میں ان نے قرمایا میں اس معاسلے میں تمہاری طرح نہیں ہوں،میرارب مجھے کھلا پلا ویتا ہے۔

(١٣٦١٨) حَدَّثُنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا رُلِعَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَكِرَ فَآمَرَ قَرِيبًا مِنْ عِشْرِينَ رَجُلًا فَجَلَدَهُ كُلُّ رَجُلٍ جَلْدَتَيْنِ بِالْجَرِيدِ وَالنَّعَالِ [صححه ابن حباد (٤٤٥٠). فال شعب: اسناده صحيح].

(۱۳ ۱۱۸) حضرت انس بڑا تنا ہے مروی کے کہ ایک مرتبہ نی طینہ کی خدمت میں ایک آ دمی کو پیش کیا عمیا جس نے نشہ کیا ہوا تھا، نبی طینہ نے تقریباً ہیں آ دمیوں کو تھم دیا اور ان میں سے ہرا یک نے اسے دو دوشاخیں یا جو تے مارے۔

(١٣٦١٩) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُفَطَّلُ بُنُ فَضَالَةَ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ارْتَحَلَ قَبُلَ أَنْ تَزِيغَ الشَّمْسُ آخَّرَ الظَّهْرَ إِلَى وَقُتِ الْعَصْرِ ثُمَّ نَزَلَ فَجَمَعَ بَيْنَهُمَا فَإِذَا زَاغَتُ الشَّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلَّى الظَّهْرَ ثُمَّ رَكِبَ [صححه البحارى (١١١٠)، ومسلم (٧٠٤)، وابن حبان (١٤٥٦، و١٥٩٢). [انظر: ١٣٨٣٥].

(۱۳۲۱۹)حضرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہا گرنبی مائٹا زوال مشس سے قبل سنر پرردانہ ہوتے تو نما نے ظہر کونما نے عصر تک مؤخر کر دیتے ، پھرا تر کر دونوں نمازیں انتھی پڑھ لیتے اور اگر سفر پرروانہ ہونے سے پہلے زوال کا وفت ہوجا تا تو آپ مائٹیڈ نم پہلے نما نے ظہر بڑھتے ، پھرسوار ہوتے۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةً بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعْدٍ عَنُ قُرَّةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ أَحَبُّ أَنْ يُوسِّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِى رِزُقِهِ وَيَنْسَأَ لَهُ فِى أَثْرِهِ فَلْيَصِلُ رَحِمَهُ إصححه البحارى (٢٠٦٧)، ومسلم (٢٥٥٧)، وابن حبان (٤٣٨، و٤٣١)].

(۱۳۶۳) حفرت انس بڑٹڑنے مردی ہے کہ جناب رسول اللّٰد کُلِیْتِ کے ارشادفر مایا جس شخص کو یہ بات پہند ہو کہ اس کی عمر میں بر کمت اور رزق میں اضا فدہو جائے ،اسے جا ہے کہ صلہ رحی کیا کرے۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا رِشُدِينُ بُنُ سَعْدٍ عَنْ قُرَّةً وَعُقَيْلٍ وَيُونُسَ عَنِ ابُنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابُنِ آدَمَ وَادٍ مِنْ ذَهَبِ الْتَمَسَ مَعَهُ وَادِياً آخَرَ وَلَنْ يَمُلَأَ فَمَهُ إِلَّا التَّرَابُ ثُمَّ يَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ تَابَ [راحع: ١٢٧٤٧].

(۱۳۷۲) حضرت انس نٹائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹائے فر مایا اگر ابن آ دم کے پاس مال سے بھری ہوئی دووادیاں بھی ہونٹی تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر کی ٹی بھر سکتی ہے،اور جوتو بہرتا ہے،اللہ اس کی تو بہ قبول فر مالیتا ہے۔ (۱۳۶۲۲) حَدَّثَنَا حَبِّحًا ہُجَ حَدَّثَنَا لَیْٹُ حَدَّثَنِی عُقَیْلٌ فَلَا کَرَهُ

مِن مُناهَا مَنْ مَنْ بَل مِنوَ مَنْ مَن اللهُ عَنْ مَن اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَن اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَي اللهُ عَنْ اللهُ عَنْ اللهُ عَلْ اللهُ عَنْ اللهُ اللهُ عَنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلَيْ اللهُ اللهُ عَلْ

(۱۳۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا الْمِنُ لَهِيعَةَ عَنْ حَالِدِ لَمِنِ آبِي عِمْرَانَ عَنْ سَعْدِ لَنِ إِسْحَاقَ لَمِنِ كَعْبِ لَمِن عُجْرَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ الْكِيهِ صَلَّى إِلِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمَ غَيْرُوا الشَّيْبَ وَلَا تُقَرِّبُوهُ السَّوَادَ (١٣٦٢٣) معرَت الْس بِنَ تَدْ سَهِ مروى ہے كَرُفِي اللَّهِ اللهِ ارشاد فرما لِا بالوس كى سفيدى كو بدل ديا كرو، ليكن كالے رنگ ك قريب بھى ندجانا۔

(١٣٦٢٤) حَدَّثَنَا هَارُونُ قَالَ ابْنُ وَهُبٍ وَحَدَّثَنِي أُسَامَةً بْنُ زَيْدٍ أَنَّ حَفْصَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ آنَسِ حَدَّثَةً قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْمُعَوْمِ وَسَلَّمَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْمُعَمِّرِ وَسَلَّمَ آلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاةِ الْمُنَافِقِ يَدَعُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللَّهُ عَلَى قَرْنَى الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا نَقَرَاتِ اللَّهِ لَا يَذُكُو اللَّهَ الْعَمْرَةِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِصَلَاقِ اللَّهُ عَلَى قَرْنَى الشَّيْطَانِ أَوْ عَلَى قَرْنَى الشَّيْطَانِ قَامَ فَنَقَرَهَا نَقَرَاتِ اللَّهِ لَا يَذُكُو اللَّهَ فِيهَا إِلَّا قَلِيلًا [صححه ابن حبان (٢٦٠). قال شعب: صحيح وهذا اسناد حسن].

(۱۶۳۷) حضرت انس ٹائٹؤے مروی ہے کہ تی پیٹائے فرمایا کیا جس تنہیں منافق کی نماز کے متعلق نہ بتاؤں؟ منافق نمازعصر کوچھوڑے رکھتا ہے ، جتی کہ جب سورج شیطان کے دوسینگوں کے درمیان آ جاتا ہے تو وہ نماز پڑھنے کھڑا ہوتا ہے اور مرغ کی طرح ٹھوٹکیں مارکراس میں اللّد کو بہت تھوڑ ایا دکرتا ہے۔

رُمُّكُ فَلْيَقُضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّى لَسُمَةَ حَدَّتَنَا فَايِثُ عَنْ الْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَعْلَىٰ اللَّهُ عِلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عِلَيْهِ وَأَسُكُنكَ جَنَّةُ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى وَبَّكَ فَلْيَقُضِ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا نُوحًا وَأُسَ النِّيْسَ فَيَأْتُونَهُ فَيقُولُونَ يَا آدَمُ النَّهُ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ بِيَدِهِ وَأَسُكُنكَ جَنَّةٌ فَاشْفَعُ لَنَا إِلَى وَبِّكَ فَلْيَقُضُ بَيْنَنَا فَيَقُولُ إِنِّى لَسُتُ هُنَاكُمْ وَلَكِنُ انْتُوا اللَّهِ عَزَلُوبُ اللَّهِ عَزَلُوبَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَجَلَّ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَجَلَّ اللَّهُ عَلَى وَجَلَّ فَيقُولُونَ يَا وَحَالَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَزَلُونَهُ فَيقُولُونَ يَا مُوسَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَزَلَ وَجَلَّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللَّهُ عَزَلُ وَجَلَّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللَّهُ عَزَلُ وَجَلَّ فَلْمُولُونَ يَا مُوسَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَزَلُ وَجَلَّ فَلِمُولُونَ يَا مُوسَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَلْ كَانَ يَقُدُلُونَ يَا مُوسَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَالُولُونَ يَا مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَالُولُ وَلَا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَالُونُ وَلَا فَلِكُولُ مَا تَقَلَّمُ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَقَالُ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَيَأْتُولُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَكُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَولُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا فَقَالُ مَنْ الْفَعُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَهُ اللَ

مُحَمَّدٌ فَيُفْتَحُ لِى فَآخِرُ سَاجِدًا فَآخُمَدُ رَبِّى عَزَّ وَجَلَّ بِمَحَامِدَ لَمْ يَخْمَدُهُ بِهَا آخَدُ كَانَ فَيْلِى وَلَا يَخْمَدُهُ بِهَا آخَدُ كَانَ بَغْدِى فَيَقُولُ ارْفَعُ رَأْسَكَ وَقُلْ يُسْمَعُ مِنْكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعُ تُشَقِّعُ فَيَقُولُ آيُ رَبِّ أُمْتِى فَيُقَالُ آخَدِ جُهُمْ ثُمَّ آخِرُ سَاجِدًا فَآخُمَدُهُ أُمَّتِى فَيُقَالُ آخُدِ جُهُمْ ثُمَّ آخِرُ سَاجِدًا فَآخُمَدُهُ بِهَا آخَدُ كَانَ فَيْلِى وَلَا يَحْمَدُهُ بِهَا آخَدُ كَانَ بَعْدِى فَيُقَالُ لِى ارْفَعُ رَأْسَكَ وَسَلْ تُعْطَهُ وَاشْفَعُ تُشَقِّعُ فَآقُولُ آئَى رَبِّ أُمْتِى فَيُقَالُ آخُرِ جُهُمْ فَا أُخِلُ إِنَّ اللَّهِ عَلَيْهِ مِثْقَالُ الْحَمَدُهُ بِهَا آخَدُ كَانَ بَعْدِى فَيُقَالُ بَعْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلْ تَعْلِمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مِثْقَالُ بُو فِي قَلْمِ مِثْقَالُ بُو وَمِنْ إِيمَانِ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ مِثْقَالُ فَرَّةٍ مِنْ إِيمَانِ قَالَ فَأَخُوجُهُمْ فَالَ فَأَخُوجُهُمْ فَاللَّا فَأَخُو جُهُمْ فَا أَخِلُ مِنْ اللَّهُ وَلَا فَأَخُوجُهُمْ فَالَ فَأَولُ لَا فَا فَالْ فَأَخُوجُهُمْ فَالَ فَا فُولُ مِثْلَ فَلِكَ فَيْقَالُ مَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِثْقَالُ فَرَّةٍ مِنْ إِيمَانِ قَالَ فَأَخُورُجُهُمْ فَا فُولُ مِثْلَ فَلِكَ فَيْقَالُ مَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِثْقَالُ فَرَّةٍ مِنْ إِيمَانِ قَالَ فَأَخُورُجُهُمْ فَاللَا فَأَخُورُ مُهُمْ أَولُ مَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِثْقَالُ فَرَّةٍ مِنْ إِيمَانِ قَالَ فَأَخُورُجُهُمْ

(۱۳۷۲۵) حضرت انس بڑا تنا ہے ہوں ہے کہ نی ماہیں نے فر مایا قیامت کے دن سارے مسلمان اکھے ہوں ہے، ان کے دل میں بہات ڈالی جائے گی اور وہ کہیں ہے کہ اگر ہم اپنے پروردگار کے سامنے کسی کی سفارش لے کر نیا نیس تو شاید وہ ہمیں اس جگہ ہے را حت عطا وفر مادے، چنا نچہ وہ حضرت آ دم ماہیں کے پاس جا کمیں اور ان سے کہیں ہے کہ اے آ دم! آ پ ابوالبشر ہیں، اللہ تعالیٰ نے آ پ کواپنے ہاتھ ہے پیدا کیا، اپنے فرشتوں سے آ پ کو تجدہ کروایا، اور آ پ کوئمام چیزوں کے نام سکھائے، لہذا آ پ بھارے در اسے سفارش کردیں کہ وہ ہمیں اس جگہ سے نجات دے وے۔

حضرت آ وم طینہ جواب دیں گے کہ بی تواس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپی لفزش یا د آ جائے گی اور وہ اپنے رب سے علی حضرت آ وم طینہ جواب دیں گے کہ بی تواس کا اہل نہیں ہوں اور انہیں اپنے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی حیارت نوح طینہ کے باس چلے جاؤ ، کیونکہ وہ پہلے رسول ہیں جنہیں اللہ نے اہل زمین کی طرف بھیجا تھا ، چنا نچہ وہ سب لوگ حضرت نوح طینہ کے پاس جا کی جا در اس سے کہیں گے کہ آ ب اپنے پروردگار سے ہماری سفارش کر دیجئے ، وہ جواب ویں گے کہ تمہارا گو ہر مقعود میرے پاس نیس ہے ، تم حضرت ابراہیم طینہ کے پاس چلے جاؤ کیونکہ اللہ نے انہیں اپنا خلیل قرار دیا ہے۔

د كي كرسجده ريز بوجاؤل كا الله جب تك جائے كا مجھے مجدے بى كى حالت ميں رہنے دے گا ، پر مجھ سے كها جائے كا كدا ب

هي مُنالِهُ اللهُ مُن بن الناسَة مِن اللهُ اللهُ

محمہ! اَتَّا اَتُحَامِی اِنْ اِنْعَائِیَے ، آپ جو کہیں ہے اس کی شنوائی ہوگی ، جو ماتکیں ہے وہ طے گا اور جس کی سفارش کریں ہے قبول کر لی جائے گی ، چنانچہ ٹس اپنا سراٹھا کر اللہ کی الی تعریف کروں گا جو وہ خود مجھے سکھائے گا ، پھر ٹس سفارش کروں گا تو اللہ میر ہے لیے ایک حدمقر رفر ما دے گا اور ٹس انہیں جنت میں داخل کروا کر دوبارہ آؤں گا ، تین مرتبہای طرح ہوگا ، چوتھی مرتبہ ٹس کہوں گا کہ پروردگار! اب صرف وہی لوگ باتی بچے ہیں جنہیں قرآن نے روک رکھا ہے۔

چنا نچ جہنم سے ہرائ مخض کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں جو کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، پھر جہنم سے ہرائ مخض کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں گندم کے دانے کے برابر بھی خیر موجود ہو، جہنم سے ہرائ مخض کو نکال لیا جائے گا جو لا الدالا اللہ کہتا ہوا دراس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی خیر موجود ہو۔

(١٣٦٢٠) حَذَّنَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِيْ آنَّ أُمَّ آبُمَنَ بَكَثْ حِينَ مَاتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهَا تَبْكِينَ فَقَالَتُ إِنِّى وَاللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَمُوتُ وَلَكِنْ إِنَّمَا آبْكِى عَلَى الْوَحْى الَّذِى الْفَطَعَ عَنَّا مِنْ السَّمَاءِ [راحع: ١٣٢٤٧].

(۱۳۷۲) حضرت انس ٹائٹڈے مروک ہے کہ نبی طائبا کی وفات پر حضرت ام ایمن ٹائٹارونے لگیں بھی نے پوچھا کہ تم نبی طائبا پر کیوں رور ہی ہو؟ انہوں نے جواب دیا میں جانتی ہوں کہ نبی طائبا و نیا ہے رخصت ہو گئے ہیں ، میں تو اس وقی پر رور ہی ہوں جو منقطع ہوگئی۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةً الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَٱنْ يُحِبُّ الْعَبْدَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَٱنْ يُقُذُفَ فِي النَّارِ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُعَادَ فِي الْكُفُرِ [راحع: ٥ ٢٧٩].

(۱۳۷۴) حضرت انس بن ما لک پڑگٹؤ سے مروی ہے کہ نبی پڑیا نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص بیں بھی ہوں گی، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا،ایک تو یہ کہ انتُداوراس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں، دوسرا یہ کہ انسان کسی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ،اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس بی واپس جانے کوای طرح نا پہند کرے جیسے آگ میں چھلانگ نگانے کو نا پہند کرتا ہے۔

(۱۳۶۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَسُلَيْمَانُ النَّيْمِیُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِثِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا أَسُوِى بِى مَرَدُّتُ عَلَى مُوسَى وَهُوَ قَائِمٌ يُصَلِّى فِي قَبْوِهِ عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَوِ[راحع: ٢٢٣٤] (١٣٦١٨) حفرت انس ثان الله عمروى ہے كہ ني طيئة نے فرما يا شب معراج ميں حفرت مولى عَيْهِ كے پاس ہے گذرا تو ديكھا کو ومرخ شيئے كے پاس الى قبر میں كھڑے نماز پڑھ رہے ہیں۔

(١٣٦٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ ٱنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى أُمَّ

هي مُناله مَهُن بُل يَهِ مِنْ مِن اللهُ عَيْنَةُ كِهِهِ مِن مَا لَكَ مُعِينَةً فِي هِمَ مَسْتَدَد انسِ بن مَا لك مُعَيْنَةً كِهِهِ ** مُناله مَهُن بُل يَهِ مِنْ مِن مَا لك مُعَيْنَةً فِي مُعَالِينَ مِن مَا لك مُعَيْنَةً كِهِهِ

حَرَامٍ فَالْنَيْنَاهُ بِتَمْرٍ وَسَمْنٍ فَقَالَ رُدُّوا هَذَا فِي وِعَائِهِ وَهَذَا فِي سِقَائِهِ فَإِنِّي صَائِمٌ قَالَ ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوُّعًا وَكُعَتَيْنِ تَطُوُّعًا فَأَفَامَ أُمَّ حَرَامٍ وَأُمَّ سُلَيْمٍ خَلْفَنَا وَأَقَامَنِي عَنْ يَمِينِهِ فِيمَا يَخْسَبُ ثَابِثٌ قَالَ فَصَلَّى بِنَا تَطُوُّعًا عَلَى بِسَاطٍ فَلَمَّا فَضَى صَلَاتَهُ قَالَتُ أُمْ سُلَيْمٍ إِنَّ لِي خُويُصَّةً خُويُدِمُكَ أَنَسٌ اذْعُ اللَّهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ عَلَى بِسَاطٍ فَلَمَّا فَضَى صَلَاتَهُ قَالَتُ أُمْ سُلَيْمٍ إِنَّ لِي خُويُصَّةً خُويُدِمُكَ أَنَسٌ اذْعُ اللَّهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ اللَّذُيْ وَلَا اللَّهِ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ اللَّذُيْ وَلَا اللَّهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ خَيْرًا مِنْ خَيْرِ اللَّذُيْ وَلَا الْآلِكُ مَ اللَّهُ وَلَلَهُ وَوَلَلَهُ وَوَلَلَهُ وَوَلَلَهُ وَوَلَلَهُ وَوَلَلَهُ وَاللَّهُ لَكُو مُنَا اللَّهُ لَكُ فَمَا تَرَكَ يَوْمَئِذٍ فَا اللَّهُمَّ أَكُورُ مَالَهُ وَوَلَلَهُ وَبَارِكُ لَهُ فِيهِ قَالَ آنَسُ فَيْرًا مِنْ خَيْرًا مِنْ خَيْرً نُنِي النَّذِي اللَّذَي اللَّهُ لَهُ فَا اللَّهُمَ الْكُورُ مَالَهُ وَوَلَلَهُ وَلِهُ لَهُ فَمَا تَرَكَ مِنْ مَالًا لُكُورُ مَالَهُ وَوَلَلَهُ وَاللَّهُ لَكُومُ مِنْ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا أَكُورُ مِنْ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ اللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ مَا أَلُولُكُ صَفُواءَ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّالَةُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۱۳۹۲) حضرت انس ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائٹا حضرت ام حرام ٹٹائٹ کے بہال تشریف لائے، ہم نے نی مائٹا کے سامنے مجبوریں اور کھی پیش کیا، نبی مائٹا اس دن روز ہے ہے تھاس لئے فرمایا کہ مجبوریں اس کے برتن میں اور کھی اس کی بالٹی میں واپس ڈال دو، پھر گھر کے ایک کو نے میں کھڑ ہے ہو کر آپ مائٹیڈ ہے نہ میں دور کعت تماز پڑھائی، حضرت ام حرام ٹڑٹنا اور ام سلیم ٹڑٹنا کو ہمارے پیچھے پیچھے کھڑا کیا، اور جمھے اپنی وائیس جانب کھڑا کیا، اور ہمیں بہتر پر کھڑ ہے ہو کرنظی نماز پڑھائی، ماز سے فارغ ہو کر حضرت ام سلیم ٹڑٹنا نے عرض کیا یا رسول الشمٹر ٹٹائٹا میری ایک خاص چیز بھی ہے، آپ کا خادم انس، اس کے لئے دعا کر دیجئے ، اس پر نبی مائٹا نے دنیا وآخرت کی کوئی خیر ایس نے بعدانسار میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ مالدار کھڑت سے مال اور اولا وعطاء فر ما اور ان میں برکت عطا فر ما، چنا نچراس کے بعدانسار میں سے کوئی شخص مجھ سے زیادہ مالدار شرق مالا نکہ قبل ازیں وہ اپنی انگوش کی علاوہ کسی سونا جاندی کے ما نک نہ شے، اورخود کہتے ہیں کہ جمھے میری بٹی نے بتایا ہے کہ میری نسل میں سے نو سے نے زائد آدی فوت ہو کر وفن ہو ہے ہیں۔

(١٣٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَقَامَ جِيرَانُ الْمَسْجِدِ يَتَوَضَّنُونَ وَبَهِى مَا بَيْنَ السَّبْعِينَ وَالثَّمَانِينَ وَكَانَتُ مَنَازِلُهُمْ بَعِيدَةٌ فَدَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِخْضَبٍ فِيهِ مَاءٌ مَا هُوَ بِمَلْآنَ فَوَضَعَ آصَابِعَهُ فِيهِ وَجَعَلَ يَصُبُّ عَلَيْهِمْ وَيَقُولُ تَوَضَّنُوا حَتَّى تَوَضَّنُوا كُلُّهُمْ وَبَقِى فِي الْمِخْضَبِ نَحْوُ مَا كَانَ فِيهِ وَهُمْ نَحُو السَّبْعِينَ إِلَى الْمِائَةِ [راجع: ٢٤٣٩].

(۱۳۳۷) حضرت انس بڑا ڈوسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کا وقت آیا تو ہروہ آدمی جس کا مدینہ منورہ میں گھر تھا وہ اٹھ کر قضاء عاجت اور وضو کے لئے چلا گیا، پچھ مہاجرین رہ گئے جن کا مدینہ میں کوئی گھر نہ تھا اور وہ ستر، آسی کے درمیان ہے، نبی بیٹھ کی خدمت میں ایک کشاوہ وہ برتن پانی کا لایا گیا، نبی مائیٹھ نے اپنی ہتھیاں اس میں رکھ دیں لیکن اس برتن میں آئی گئجائش نہ تھی ، البندا نبی مائیٹھ نے چارا ٹکلیاں ہی رکھ کر فر مایا قریب آ کراس سے وضو کرو، اس وقت نبی بایٹھ کا دست مبارک برتن میں بی تھا، چنا نچہ ان سب نے اس سے وضو کرلیا، اور ایک آدمی بھی ایساندر ہاجس نے وضونہ کیا ہوا ور پھر بھی اس میں اتناہی یا نی نے گیا۔

الاع المران بل يهيد منزم المران بل يه الاع المران بل يه العالم المران بل يه العالم المران بل يه العالم المران المران بل يه العالم المران المر

(١٣٦٣١) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا حَيْزُهَا وَابْنَ خَيْرِهَا وَيَا مَعْمَدُ وَلَا يَسْتَجُرِكُمْ الشَّيْطَانُ أَزُ الشَّيَاطِينُ قَالَ إِحْدَى الْكَلِمَتَيْنِ آنَا مُحَمَّدُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُّ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مَنْزِلَتِي الْجَيْ آنَوَلِينَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مَنْزِلَتِي الْجَيْ آنَوَلِينِي اللَّهُ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مَنْزِلَتِي الْجَيْ آنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مَنْزِلَتِي الْجَيْ آلَالُهِ وَرَسُولُهُ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مَنْزِلَتِي اللَّهِ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مَنْزِلَتِي اللَّهِ إِلَى اللَّهِ عَرْسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ تُولِينِي اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ تَرْفَعُونِي قَوْقَ مَنْزِلَتِي اللَّهِ عَرْسُولُهُ مَنْ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُدُ أَنْ عَبْدِ اللّهِ وَرَسُولُهُ أَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ أَنْ اللّهِ وَرَسُولُهُ أَنَا مُحَمِّدٌ عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أُحِبُ إِلَى اللّهُ مَا أُحِبُ أَنْ مُولِقُهُ مِنْ لِقُلْ مَا لَيْنِي اللّهُ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أَنْ اللّهِ وَرَسُولُهُ مَا أَعْدِيلُ اللّهُ مَا أَلْهِ وَاللّهُ اللّهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الْمُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ

(۱۳۱۳) حضرت انس ٹنگفٹ مردی ہے کہ ایک مرتبہ ایک مخض نے نبی طینا کو ناطب کرے کہا اے محمد اِمَّنَا کُھُنا ہے اس بھارے مردار ابن مردار اے ہمارے خبر ابن خبر! نبی طینا نے فر مایا لوگو! تقویٰ کو اپنے اوپر لازم کرلو، شیطان تم پرحملہ نہ کردے میں صرف محمد بن عبداللہ ہوں ،اللہ کا بندہ اور اس کا پیغیر ہوں ، بخدا! مجھے یہ چیز پہند نہیں ہے کہتم مجھے میرے مرتبے ہے 'جواللہ کے یہاں ہے'' بڑھا چڑھا کر بیان کرد۔

(١٣٦٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَهْرٍ عَنْ أنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرُأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَان مِنْ ٱلْإِنَاءِ الْوَاحِدِ [راحع: ٢١٢٩].

(۱۳۲۳) حفرت انس و التوسيم وي ب كه ني ماينه اوران كي الميمتر مدايك بي برتن سيفسل كرايا كرت تعد

(١٣٦٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اكْفَرْتُ عَلَيْكُمْ فِي السِّوَاكِ [راجع: ١٢٤٨].

(۱۳۷۳) حضرت الس المنظمة عمروكي كرني المينا المنظمة ال

(۱۳۲۳) حضرت انس چینناسے مروی ہے کہ حضور نبی تکرم نگانی کی ارشاد فرمایا د جال کی دونوں آتھوں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا جے ہرمسلمان پڑھ لے گاخوا دووان پڑھ ہویا پڑھا لکھا۔

مُسْلِع [راجع: ١٣٢٣٨].

(١٣٦٧٥) حَذَّلْنَا عُفَّانُ حَذَّلْنَا وُهَيُبٌ حَدَّلْنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِى فِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِلِثٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وُضِعَ الْعَشَاءُ وَحَضَوَتُ الصَّلَاةُ فَابُدَوُّوا بِالْعَشَاءِ [راحع: ١٩٩٣].

(۱۳۷۳۵) حضرت انس پڑٹھ سے مردی ہے کہ ہی طیا نے فر مایا جب رات کا کھانا سامنے آجائے اور نماز کھڑی ہوجائے تو پہلے کھانا کھالو۔

(١٣٦٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا ثُمَّ نَوَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

هي مُنذِا اللهُ مِن بَل يَنَةِ مِنْ أَل يَوْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّ اللَّهُ مِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ مِن

(۱۳۷۳) حضرت انس ڈٹاٹنا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت تازلہ پڑھی ہے پھرا ہے ترک فر ما دیا تھا۔

(١٣٦٧) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنْتَ شَهْرًا بَعُدَ الرُّكُوعِ [راحع: ٢٩٤٢].

(۱۳۷۳) حضرت انس التُفاسے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت بازلہ پڑھی ہے۔

(١٣٦٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ يُكُسَى حُلَّةً مِنْ النَّارِ إِبْلِيسُ فَيَضَعُهَا عَلَى حَاجِبِهِ وَيَسْحَبُهَا وَهُوَ يَقُولُ يَا ثَبُورَاهُ وَذُرِّيَّتُهُ خَلْفَهُ وَهُمْ يَقُولُونَ يَا ثُبُورًاهُمْ حَتَّى يَقِفَ عَلَى النَّارِ وَيَقُولُ يَا ثُبُورَاهُ وَيَقُولُونَ يَا ثُبُورَاهُمْ فَيُقَالُ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُورًا وَاحِدًا وَاذْعُوا ثُبُورًا كَثِيرًا [راحع: ٢٥٦٤].

(١٣٦٣٩) حضرت الس الله تُنتَفِيت مُروى ہے كہ نبى الله النظر عَلَى البَطْلَحَةُ اللهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَالَى ہے۔ (١٣٦٤٠) حَدَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَلَمَّا رَأَى شِدَّةً ذَلِكَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ قَالَ إِلَى الْكَعْبَيْنِ لَا خَيْرَ فِيمَا ٱسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ

[راجع: ١٩٤٥١].

(۱۳۹۴) حضرت انس بڑاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائی نے فرمایا تہبند نصف پنڈ لی تک ہونا جا ہے، جب نبی ملی اے ویکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہور ہی ہے تو فرمایا تخنوں تک کرلو، اس سے یتجے ہونے میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(١٣٦٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُجَاوِزُ شَغْرُهُ شَحْمَةَ أُذُنِيْهِ [راجع: ٢١٤٢].

(۱۳۲۴) حضرت النس الثافظ ہے مروی ہے کہ بی میلیا کے بال کان کی لوے آ کے نہ ہو جتے تھے۔

(١٣٦٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةً قَالَ ٱخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسًا يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ

هُمُ مُنْ الْمَاسَةِ مِنْ بَلِ يَسْدِمُ مِنْ اللَّهُ عِلَيْ اللَّهِ مِنْ مَالكَ الْمُنْ فِي اللَّهُ عِنْ فَي ال مُستَدانِس بِن مَالكَ المُنْ اللَّهِ مِنْ مَنْ المَاسَدِهِ مِنْ مَا لَكُ الْمُؤْمِدُ مِنْ مَالكَ الْمُنْ فِي ا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آيَةُ النَّفَاقِ بُغُضُ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ [راجع: ١٢٣٤١].

(۱۳۲۴) حضرت انس پھٹٹ ہے مروی کے کہ جناب رسول اللّٰہ کُٹائیڈ کے ارشاد فر مایا نفاق کی علامت انصار ہے بغض رکھنا ہے اورا بیان کی علامت انصار ہے محبت کرنا ہے۔

(١٣٦٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَى جَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِى التَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا فَيَحَتْ مَكَّةً فَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَنَائِمَ فِى قُرَيْشٍ فَقَالَتُ الْاَنْصَارُ هَذَا لَهُوَ الْعَجَبُ إِنَّ سُيُوفَنَا تَقُطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ وَإِنَّ غَنَائِمَنَا ثُرَدُّ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَمَعَهُمْ فَقَالَ مَا هَذَا اللَّهِ عَلَيْهِمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا اللَّهِ عَلَيْهِمْ فَالُوا هُوَ الَّذِى بَلَغَكَ وَكَانُوا لَا يَكُذِيُونَ فَقَالَ أَمَا تَرُضُونَ أَنْ يَرُجِعَ النَّاسُ بِالدُّنَيَّا وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بُيُويِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارِ آراحِع: ١٢٧٦٠).

(۱۳۷۳) حفرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ غز وہ حنین کے موقع پر اللہ نے جب بنو ہوازن کا مال غنیمت نبی مائیا، کو عطاء فر مایا اور نبی طائلا عیدیندا ورا قرع وغیر و کے ایک ایک آ دمی کوسوسوا ونٹ دینے لگے تو انسار کے پچھلوگ کہنے لگے نبی عائلا قریش کو دیئے جارہے ہیں اور ہمیں نظر انداز کررہے ہیں جبکہ ہماری تکواروں سے ابھی تک خون کے قطرے فیک رہے ہیں۔

نی طینا کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ نگافتائے انساری صحابہ بخلائے کو بلا بھیجا اور فر ما یا اے گرو وانسار! کیاتم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جا کیں اور تم پیغیبر خدا کو اپنے خیموں میں لے جاؤ ، د و کہنے گئے کیوں نہیں یا رسول اللہ ، پھر نبی طینا نے فرمایا اس ذات کی قسم جس کے دست قدرت میں محد کالی خان ہے ، اگر لوگ ایک وادی میں چل رہے ہوں اور انسار دوسری کھائی میں تو میں انسار کے راستے کو اختیار کروں گا ، انسار میر اپر دو میں ، اور اگر بجرت نہ ہوتی تو میں انسار بی کا ایک فرد ہوتا۔

(١٣٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّبَاحِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ قَالَتُ الْٱنْصَارُ يَوْمَ فِتْحِ مَكَّةَ وَٱغْطَى قُرَيْشًا إِنَّ هَذَا الْعَجَبُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۱۳۲۴) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدُّثَنَا فَعَادَةُ قَالَ كُنَّا نَأْتِي أَنَسًا وَخَبَّازُهُ فَائِمٌ قَالَ فَقَالَ يَوُمُا كُلُوا فَوَاللَّهِ مَا أَعْلَمُ رَمُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ (راحع: ١٢٢١) رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاةً سَمِيطًا حَتَّى لَحِقَ بِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ (راحع: ١٢٢١) وَاره مِينَا مِهِ مِن كَرَبِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَغِيفًا رَقِيقًا وَلَا شَاهً مَن مَا صَربوا كرتے تَع ، ان كے يهال تا بالى مقرر الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مِن مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عِلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

هي مناه امنين بل بيد متق المحالي هي ١٢٠ ي المحالي المستدانيس بن مالك المناق الم

- (١٣٦٤٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَعَسَ آحَدُ كُمْ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ فَلْيَنْصَرِفْ فَلْيَنَمْ [راحع: ١١٩٩٤].
- (۱۳۶۴) حضرت انس ٹاٹٹزے مروی ہے کہ نبی میٹانے فر مایا جب تم میں سے کسی کونماز پڑھتے ہوئے اونگھ آنے لگے تو اسے حیاہتے کہ واپس جا کرسوجائے۔
- (١٣٦٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْفِيَامَةِ {راجع: ١٢٤٧٠ }.
- (١٣٦٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْفَصَرَةِ حَتَّى تَوْهُوَ وَعَنْ بَيْعِ الْعِنَبِ حَتَّى يَسُودٌ وَعَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشُعَدُ [راجع: ١٣٣٤]. عَنْ بَيْعِ الْحَبِّ حَتَّى يَشُعَلُ [راجع: ١٣٢٨]. (١٣٢٨) حفرت الس الثافة سے مروی ہے کہ بی عَلِیْا نے اس بات سے مع کیا ہے کہ پھل بیلے ، شمش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے ، شمش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے ، شمش (انگور) سیاہ ہونے سے پہلے بیا جائے۔
- (١٣٦٤٩) حَلَّاثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَطَّلِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَا سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ حَدِيثًا عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَالَ أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم
- (۱۳۷۳۹) حمید بھٹی کہتے ہیں کہ حضرت انس بھٹی جب بی ملیٹا کے حوالے ہے کوئی حدیث بیان کرتے تو آخر میں بیفر ماتے ''یا جیسے نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا''
- (١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا آبُو الْآخُوصِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ الْحَارِثِ النَّيْمِيُّ عَنْ عَمْرِو بَنِ عَامِرِ عَنْ آنسِ بَنِ

 مَالِكِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ فَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ وَعَنْ لُحُومِ الْمَاصَاحِيِّ فَوْقَ

 ثَلَاثٍ وَعَنْ هَذِهِ الْآنُبِذَةِ فِى الْآوْعِيَةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَعْدَ ذَلِكَ آلَا إِنِّى كُنْتُ

 نَهَيْئَكُمْ عَنْ فَلَاثٍ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ ثُمَّ بَدَا لِى آنَهَا ثُوقُ الْقُلُوبَ وَتُدْمِعُ الْعَيْنَ فَوُورُوهَا وَلَا تَقُولُوا

 هَجُرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لَكُومِ الْآصَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ ثُمَّ بَدَا لِى آنَ النَّامَ يَبْتَغُونَ أَدْمَهُمْ وَيُتْجِفُونَ طَيْفَهُمْ

 وَيَرُفَعُونَ لِفَائِيهِمْ فَكُلُوا وَأَمُسِكُوا مَا شِنْتُمْ وَنَهَيْنَكُمْ عَنْ هَذِهِ الْآوْعِيَةِ فَاشُرَبُوا فِيمَا شِنْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَانَّ

 سِقَالَهُ عَلَى إِنْهِ إِنْهِ إِلَا عَلَى إِنْهِ الْمُعَالِيقِ مُ فَكُلُوا وَأَمُسِكُوا مَا شِنْتُمْ وَنَهَيْنَكُمْ عَنْ هَذِهِ الْآوْعِيَةِ فَاشُوبُوا فِيمَا شِنْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَانَ عَمْ هَلَى إِنْهِ إِنْهُ عَلَى إِنْهِ إِلَاهُ عَلَى إِنْهِ إِلَهُ اللّهِ عَلَى إِنْهُ إِلَاهُ عِيمَا شِنْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَالَوْ عَلَى اللّهُ عَلَى إِنْهُ إِلَيْهِمْ فَكُلُوا وَآمُسِكُوا مَا شِنْتُمْ وَنَهَيْنَكُمْ عَنْ هَذِهِ الْآوْعِيَةِ فَاشُوبُهُ الْولَا فِيمَا شِنْتُمْ مَنْ شَاءَ أَوْ كَانَ
- (۱۳۷۵) حضرت انس جی شناسے مروی ہے کہ نبی ملینا نے تین چیزوں بیعن قبرستان جانے ، تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے اور دباء ، نقیر جنتم اور مزفت میں نبیز یہنے ہے منع فر مایا تھا ، پھر پھے مرصہ گذرنے کے بعد فر مایا کہ میں نے پہلے تہمیں تین

چیزوں ہے منع کیا تھا، میں نے تہ ہیں قبرستان جانے ہے منع کیا تھا،اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ اس ہے دل زم ہوتے ہیں،
آئھیں آنسو بہاتی ہیں،اور آخرت کی یا د تا زہ ہوتی ہے،اس لئے قبرستان جایا کرو، لیکن بیبودہ کوئی مت کرنا،ای طرح میں
نے تہ ہیں تین ون کے بعد قربانی کا کوشت کھانے ہے منع کیا تھا،اب میری رائے یہ ہوئی ہے کہ لوگ اپ مہمانوں کو یہ کوشت
تخفے کے طور پرویتے ہیں اور غائبین کے لئے محفوظ کر کے رکھتے ہیں،اس لئے تم جب تک جا ہو،اہے رکھ سکتے ہو، نیز میں نے مہمیں ان برتوں میں فیبیڈ پینے ہے منع کیا تھا،اب تم جس برتن میں جا ہو، ٹی سکتے ہو،البتہ کوئی نشہ آور چیز مت بیتا،اب جو
جا ہے وہ اپ مشکیزے کا منہ گرناہ کی چیز پر بند کرنے۔

(١٣٦٥١) حَدَّلُنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ حَدَّلُنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَنُ أَنَسِ مُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى أَغْرَامِي يَعُودُهُ وَهُوَ مَحْمُومٌ فَقَالَ كَفَّارَةٌ وَطَهُورٌ فَقَالَ الْأَغْرَامِي كَبِيرٍ تُزِيرُهُ الْقُبُورَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَكَهُ

(۱۳۹۵۱) معنرت انس پڑٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیاں کسی دیباتی کی عیادت کے لئے اس کے پاس تشریف لے گئے ''اس کے پاس تشریف لے گئے'' جسے بخار چڑھ گیا تھا''اور فر مایا کہ انشاء انٹدیہ بخارتمہارے گنا ہوں کا کفار واور باعث طبارت ہوگا ، و و ریباتی کہنے لگا کہ نہیں ، یہ تو جوش مارتا ہوا بخار ہے جوا یک بوڑھے آ دمی پر آیا ہے اور اسے قبر دکھا کر ہی چھوڑ سے گا، نی مایٹی نے بین کراہے چھوڑ ا اور کھڑے بو مجے ۔

(١٣٦٥٢) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ حَدَّثَنِى إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ الْأَنْصَادِئَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَرَدَّهُ فَطُ [راحع: ١٣٩٧]. (١٣٢٥٢) مَعْرَت الْسَ فِنْ اللّهِ مِسَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَرَدَّهُ فَطُ [راحع: ١٣٩٧]. فرات تحد

(١٣٦٥٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَحَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ آنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنُ الشُّرْبِ قَانِمًا قَالَ فَقُلْتُ فَالْآكُلُ قَالَ آشَرُّ وَآخَبَتُ [راجع: ١٢٢٠٩].

(۱۳۷۵۳) حعرت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ نبی پائٹا نے اس بات ہے منع فر مایا ہے کہ کوئی خفس کھڑے ہو کر ہے جس نے ۔ کھانے کا تھم یو چھا تو فر مایا بیاس سے بھی زیادہ بخت ہے۔

(١٣٦٥٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ . فِي سَفَرٍ فَأَتِيَ بِإِنَاءِ مِنْ مَاءٍ فَشَرِبَ فِي رَمَضَانَ وَالنَّاسُ يَنْظُرُونَ [راحع: ٢٢٩٤].

(۱۳۲۵ س) حَصْرت النّس بِثَاثِظُ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ماہِ رمضان میں نبی ملیّنا سفر پر تھے، نبی ملیّنا کے سامنے ایک برتن لا یا عمیا ،آ ہے تَکَافِیْنا کے اے نوش فر مالیااورلوگ دیکھ رہے تھے۔

هي مُناكا مَن مُن ل يَعِيمُ مَن مُن الله عَلَى مُن مُن الله عَن مُن الله عَن الله عَن الله عَن الله عَن الله ع

(١٣٦٥٥) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ أَبَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا وَسُولَ اللَّهِ عِفَّانُ كَا مُوسَى قَالَ اسْتَحْمَلُنَا وَسُولَ اللَّهِ عِلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا يَحْمِلُنَا ثُمَّ حَمَلُنَا ثُمَّ حَمَلُنَا قَالَ وَأَنَا أَخْلِفُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَآخُمِلَنَكُمْ (راحع: ١٢٨٦٧).

(۱۳۷۵) حضرت انس ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابو موٹی اشعری ٹٹاٹٹ نے نبی ملیٹا سے سواری کے لئے کوئی جانور مانگا، نبی ملیٹا اس وقت کسی کام بیس مصروف ہتے ،اس لئے فر مادیا کہ بخدا! بیس تہمیں کوئی سواری نہیں دوں گا، ٹیکن جب وہ پلٹ کر جانے گئے تو انہیں واپس بلایا اور ایک سواری مرحمت فرمادی ، وہ کہنے گئے یارسول اللٹر ٹاٹٹیڈا آ پ نے توقتم کھائی تھی کہ مجھے کوئی سواری نہیں دیں سے ؟ فرمایا اب قسم کھالیت ہوں کے تہمیں سواری ضرور دوں گا۔

(١٣٦٥٦) حَذَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا حُمَيْدٌ وَشُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الدَّجَّالَ آغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ بِأَغُورَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ ف ر يَقُرَؤُهُ كُلُّ مُؤْمِن قَارِءٌ وَغَيْرُ قَارِءٍ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ آيْضًا مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ [راحع: ١٣٢٨].

(۱۳۷۵) حفرت انس پڑگٹئا ہے مروی ہے کہ حضور نبی تمرم نگائیٹٹا نے ارشا دفر مایا دُجال کا نا ہوگا اور تمہا راب کا نائبیں ہے ، اور اس کی دونوں آئٹھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا ، جسے ہرمسلمان پڑھ لے گاخوا دو ہر معالکھا ہویاان پڑھ ہو۔

(١٣٦٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ الْحَبَرَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ وَلَهُمْ يَوْمَانِ يَلْعَبُونَ فِيهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا هَذَانِ الْيَوْمَانِ قَالُوا كُنَّا نَلْعَبُ فِيهِمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدُ ٱبْدَلَكُمْ بِهِمَا خَيْرًا مِنْهُمَا يَوْمَ الْفِطُرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ [راحع: ٢٩ ٢ ٢].

(۱۳۷۵) حضرت انس بھٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیجا جب مدینہ منور وتشریف لائے تو پہتہ چلا کہ دودن ایسے ہیں جن میں لوگ زمانۂ جاہلیت سے جشن مناتے آ رہے ہیں ، نبی ملیجا نے فر مایا اللہ نے ان دو دنوں کے بدیلے میں حمہیں اس سے بہتر دن یوم الفطراور یوم الاضخی عطاء فرمائے ہیں۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيُدٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ مَا كَانَ شَخْصٌ آحَبَّ إِلَيْهِمُ رُوْيَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانُوا إِذَا رَآوُهُ لَمْ يَقُومُوا لِمَا يَعُلَمُونَ مِنْ كَرَاهِيَتِهِ لِذَلِكَ[راجع: ١٢٣٧]

(۱۳۶۵) حضرت انس پڑھنڈے مروی ہے کہ صحابہ کرام ٹوکھٹا کی نگاہوں میں بی ملینا سے زیادہ محبوب کوئی مختص نہ تھا الیکن وہ نبی ملینا کود کچھ کر کھڑے نہ ہوتے تھے کیونکہ وہ جانتے تھے کہ نبی ملینا اسے اچھانہیں سیجھتے ۔

(١٣٦٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ انْسِ أَلَدٌ قَالَ لَمَّا ٱقْبَلَ آهْلُ الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

هي مُناهُ اَمُونُ فِي مِنْ السَيْدِ مِنْ مَنْ السَّالِينَ مِنْ السَّالِينَ السَّلِينَ السَلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَّلِينَ السَلِينَ السَلِينَ السَّلِينَ السَلِينَ السَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَانَكُمُ آهُلُ الْيَمَنِ هُمُ أَرَقً مِنْكُمْ قُلُوبًا قَالَ أَنَسٌ وَهُمُ أَوَّلُ مَنْ جَاءَ بِالْمُصَافَحَةِ[راجع: ١٣٢٤٤].

(۱۳۷۵۹) حضرت انس ڈکاٹؤے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا تمہارے پاس یمن کے لوگ آئے ہیں جوتم ہے بھی زیادہ رقیق القلب ہیں ،اور یہی وہ پہلے لوگ ہیں جومصافحہ کارواج اپنے ساتھ لے کرآئے۔

(١٣٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّامٌ قَالَ آخِبَرَنَا فَتَادَةُ قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ أَى اللّبَاسِ كَانَ أَحَبٌ أَوُ أَعْجَبَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحِبَرَةُ [راحع: ٢٤٠٤].

ِ (۱۳۶۹) قبّادہ پینیٹ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈٹاٹنز سے پوچھا کہ نبی ملیٹا کوکون سالباس پہندتھا، انہوں نے فرمایا وھاری داریمنی چادر۔

(١٣٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ مَلِكَ الرَّومِ آهُدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلْهِ وَسَلَّمَ مُسْتُقَةً مِنْ سُندُسٍ فَكَانِّى آنْظُرُ إِلَى يَدَيُهَا تَذَبُلَبَانِ مِنْ طُولِهِمَا فَجَعَلَ الْقَوْمُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقَوْمُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقَوْمُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ مِنْ السَّمَاءِ قَالَ وَمَا يُعْجِبُكُمْ مِنْهَا وَالَّذِى الْقَوْمُ يَلْتَمِسُونَهَا وَيَقُولُونَ أَنْزِلَتُ عَلَيْهِ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذِهِ ثُمَّ بَعَكَ بِهَا إِلَى جَعْفَو قَالَ فَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمْ آبْعَتُ بِهَا إِلَى إِلَى جَعْفَو قَالَ فَمَا أَصُنَعُ بِهَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمْ آبْعَتُ بِهَا إِلَى أَنْفِلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمْ آبْعَتُ بِهَا إِلَى لِيَلْكَ لِمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَمْ آبْعَتُ بِهَا إِلَى آخِيكَ النَّعَاشِقُى [راجع: ١٣٤٣].

سونے کا کام ہوا تھا'' بجوایا ، نبی مائیلا نے اے پہن لیا ، لمباہونے کی وجہ ہے وہ نبی ملیلا کی خدمت میں ایک رہیٹی جہ'' جس میں سونے کا کام ہوا تھا'' بجوایا ، نبی ملیلا نے اے پہن لیا ، لمباہونے کی وجہ ہے وہ نبی ملیلا کے ہاتھوں میں جھول رہا تھا ، لوگ کہنے گئے یا رسول اللہ! کیا ہی آ سان سے اتر اہے؟ نبی ملیلا نے فرمایا کیا تنہیں اس پر تبجب ہور ہا ہے؟ اس ذات کی تئم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، جنت میں سعد بن معاذ ڈٹائٹو کے صرف رو مال ہی اس سے بہت بہتر ہیں پھر نبی ملیلا نے وہ جب معفرت جعفر ٹٹائٹو کے پاس مجوادیا ، انہوں نے اسے پہن لیا ، نبول نے معانی نبول نے وہ جا کہ پھر میں اس کا کیا کروں؟ نبی ملیلا نے وہ بائی نبول نے بھائی نبول کے پاس مجبود وہ اس کا کیا کروں؟ نبی ملیلا نے فرمایا ہے بھائی نبول کے پاس مجبود وہا کہ کاروں؟ نبی ملیلا نے فرمایا ہے بھائی نبول کے پاس مجبود دو۔

(١٣٦٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالْبُسُرُ جَمِيعًا [راجع: ١٢٤٠٥].

(۱۳۲۲) حفرت الس المُنظَّ مروى ہے كہ في الله الله عَدَّلَنَا عَمَّامُ حَدَّلَنَا قَتَادَةُ حَدَّلَنَا آلَسُ قَالَ بَهُوْ فِي حَدِيدِهِ قَالَ آخِبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ (۱۳۶۲) حَدَّلَنَا عَفَّانُ وَبَهُوْ قَالَا حَدَّلَنَا هَمَّامٌ حَدَّلَنَا قَتَادَةُ حَدَّلَنَا آلَسُ قَالَ بَهُوْ فِي حَدِيدِهِ قَالَ آخِبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ آهُلِ الْجَنَّةِ آحَدٌ يَسُرُّهُ يَرُجِعُ وَقَالَ بَهُوْ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا

هي مُنالِهَ اللهُ اللهُ

وَلَهُ عَشَرَةُ آمْثَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ آنَهُ رَجَعَ قَالَ بَهُزُّ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَاسْتَشْهِدَ لِمَا رَآى مِنْ الْفَضْل[راحع: ٢٦ : ٢٦].

ُ (۱۳۶۲۳) حضرت انس ٹاٹٹٹا ہے مروی ہے کہ نی مائیا نے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی مختص بھی جنت ہے نکلنا کہی پینڈنبیں کرے گاسوائے شہید کے کہ جس کی خواہش میہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللّٰہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی عزت نظرآ رہی ہوگی۔

(١٣٦٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَهُ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبُّ لِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ مَا يُحِبُّهُ لِنَفْسِهِ مِنْ الْحَيْرِ (راحع: ١٢٨٣٢).

(۱۳۶۷) خطرت انس ڈی گئے ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کُانِیْزُ نے ارشاد فر مایا کو کی محض اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک انکیے مسلمان بھائی کے لئے وہی پسندنہ کرنے لگے جواپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٣٦٥) حُذَّنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَهُ قَالَ قُلْتُ إِلَّاسِ بْنِ مَالِلِي أَخَطَب رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَمُ يَهُكُعُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْنًا فِي صُدْعَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُمٍ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكُتَيمِ (احد: ٢٠١٥)

وَسَلَّمَ قَالَ لَمُ يَهُكُعُ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْنًا فِي صُدْعَيْهِ وَلَكِنُ أَبُو بَكُمٍ خَصَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَيمِ (احد: ٢٠١٥)

(١٣٦٦٥) قَاده يُعَيِّهُ كَهُ بِي كَهِ شِن مِن عَرْب السَّ ثَلَيْنَ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ لَ مَن عَلَيْهِ لَ مَن يَعْد بال سفيد نقى البنة حضرت عمد مِن اكبر فَلَا وَاللَّهُ مِن اللَّهُ عَلَيْهِ لَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ لَي كَن يَبْول عَلَى يَعْد بال سفيد نقى البنة حضرت عمد مِن اكبر فِلْ اللَّهُ مِن اللَّهُ عَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَي كَن يَبْول عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ لَهُ عَلَيْهِ لَي كَان يَعْدِلُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ لَي كَان اللَّهُ عَلَيْهِ لَيْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ فَى كَن يَبْول عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَم اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ لَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ لَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَى الْعَصْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللْعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ الللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللللَّهُ عَلَيْ

(١٣٦٦٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ أَخْبَرَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكُتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راجع: ١٣٠٤].

' (۱۳۲۲) حضرت انس بن مالک ڈٹائڈ ہے مروی ہے کہ ایک دن نی ملیٹی نے فرمایا جو بیں جانی ہوں ، اگرتم نے وہ جاتنے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کثرت ہے رویا کرتے۔

(١٣٦٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَى عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةٌ فَقَالَ ارْكَبْهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ وَيُلَكَ ارْكَبْهَا [راحع: ٢٧٦٥].

(۱۳۱۷) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینہ کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا گئتے ہوئے چلا جار ہاتھا، نبی طینہ نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ،اس نے کہا کہ بیقربانی کا جانور ہے، نبی طینہ نے اس سے پھرفر مایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِينِهِ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ انْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِئِنِي الْفَاْلُ الْكَلِمَةُ الطَّلِيَّةُ وَالْكِلِمَةُ الطَّالِحَةُ [راحع: ٣ - ٢٢١].

هي مُنادًا اَمُرُانُ لِيَعَامِرُ } ﴿ وَهِلْ اللَّهِ عَلَى مَالْكَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

(۱۳۷۷۸) حضرت انس پنگشاے مروی ہے کہ بی مایشانے فرمایا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال بعنی احجا اور پا کیزہ کلمہ احجما لگتا ہے۔

(١٣٦٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أنسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحُوهُ [مكرر ما قبله]. (١٣٦٦٩) كذشته عديث ال وومرى سند سے بحى مروى ہے۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَهُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبُو عِصَامِ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَيَقُولُ إِنَّهُ أَرُوَى وَٱمْرَأُ وَٱبْرَأُ قَالَ ٱنْسُ وَآنَا أَتَنَفَّسُ فِى الشَّرَابِ ثَلَاثًا [راجع: ٢٢١٠].

(۱۳۷۵) حضرت انس پڑھٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا۔ تین سانسوں میں پانی چیتے تنے اور فر ماتے تھے کہ بید طریقہ زیادہ آسان ،خوشکواراورمفیدہے۔

(١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْآصَمُّ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنُ التَّكْيِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَآنَا آسْمَعُ فَقَالَ يُكَثِّرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السُّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَحْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكُو وَعُمَرَ ثُمَّ مَسَكَّتَ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُثْمَانَ قَالَ وَعُثْمَانَ [راجع: ١٢٢٨٤].

(۱۳۹۷) عبدالرحمٰن اصم کہتے ہیں کہ کمی مخص نے حضرت انس نگاٹنا ہے تماز بیں تجمیر کا تھم پوچھاتو ہیں نے انہیں یہ جواب دیتے ہوئے سا کہ انسان جب رکوع مجد وکرے ہو ہے۔ اس اٹھائے اور دورکعتوں کے درمیان کھڑا ہوتو تحبیر کے ، تکیم نے ان سے پوچھا کہ آب کو یہ حدیث کس کے حوالے سے یا دہے؟ انہوں نے فرمایا نی طینا اور حضرات ابو بکر وعمر بڑھائا کے حوالے سے ، پھروہ خاموش ہو گئے ، تکیم نے ان سے پوچھا کہ حضرت عثمان ٹھائٹا کے حوالے سے بھروہ خاموش ہو گئے ، تکیم نے ان سے بوچھا کہ حضرت عثمان ٹھائٹا کے حوالے سے بھی؟ انہوں نے فرمایا ہاں!

(١٣٦٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ زِيَادٍ الثَّقَفِيُّ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا إِيمَانَ لِمَنْ لَا أَمَانَةَ لَهُ وَلَا دِينَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهُ

(۱۳۶۷۶) حصرت انس ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ناپٹی نے فر مایا اس مخض کا ایمان نہیں جس کے پاس امانت داری نہ ہواوراس مخفس کا دین نہیں جس کے پاس وعد و کی پاسدار کی نہ ہو۔

(١٣٦٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَاهِدُوا الْمُشْرِكِينَ بِٱمْوَالِكُمْ وَٱنْفُسِكُمْ وَٱلْسِنَتِكُمْ [راحع: ١٢٢٧١].

(۱۳۷۷۳) حضرت انس ڈائٹؤ سے مروی ہے کہ تبی ﷺ ارشاد فر ما یا مشرکین کے ساتھ اپنی جان ، مال اور زبان کے ذریعے جہا دکرو۔

مَن اللهُ ال

(١٣٦٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ قَالَ نَزَلَتُ عَلَى النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا فَتَحْنَا لِكَ فَتُحَا مُبِينًا إِلَى آخِرِ الْآيَةِ مَرْجِعَهُ مِنُ الْحُدَيْبِيَةِ وَٱصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ فَقَالَ نَزَلَتُ عَلَى آيَةً هِى آخَبُ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ مَرْجِعَهُ مِنُ الْحُدَيْبِيَةِ وَآصْحَابُهُ مُخَالِطُو الْحُزُنِ وَالْكَآبَةِ فَقَالَ نَزَلَتُ عَلَى آيَةً هِى آيَةً هِى آخَبُ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ هِى آخَبُ إِلَى مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ عَنَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْحَالَةُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْحَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْحَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمَّاتٍ عَلَى مِنْ تَخْتِهَا الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمَاتِهِ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَمَّاتِهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمِنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ ا

(۱۳۷۷) حضرت انس تفاقظ مروی کے کہ نی طائی جب حدیدیہ واپس آرے تھے قوصی ہرام تفاقل پڑم اور پریٹانی کے آٹار تھے کیونکد انہیں عمرہ اوا کرنے ہورک دیا محیا تھا اور انہیں حدیدیہ میں اپنے جانور قربان کرنے پڑے تھے، اس موقع پر آپ تکافی آپ ہوئی اپنا نے فربایا بھے پر دو موقع پر آپ تکافی آپ ہوئی اپنا نے فربایا بھے پر دو آپ ایک فاق آپ ہوئی اپنا نے فربایا بھے پر دو آپ ایک نازل ہوئی ہیں جو جھے ساری دنیا ہے زیادہ محبوب ہیں، پھر نی طین نازل ہوئی ہیں جو جھے ساری دنیا ہے زیادہ محبوب ہیں، پھر نی طین نازل ہوئی ہیں جو جھے ساری دنیا ہے زیادہ محبوب ہیں، پھر نی طین ان کی تلاوت فربائی ، توایک مسلمان نے یہ سن کر کہا یا رسول اللہ مُن اللہ تو کی مبارک ہوکہ اللہ نے آپ کو بید دولت عظام فربائی ، ہمارے لیے کیا تھم ہے؟ اس پر بیر آپ سازل ہوئی "لیکڈ خِل الْمُوْمِنِينَ وَالْمُوْمِنِينَ وَالْمُورُ مِنَاتِ جَنَّاتِ فوذا عظیما"

(١٣٦٧٥) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ آغَبَرَهُ أَنَّ الزَّبَيْرَ بُنَ الْعَوَّامِ وَعَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ شَكُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقُمَّلَ فَرَحَّصَ لَهُمَا فِي قَمِيصِ الْحَرِيرِ فِي غَزَاةٍ لَهُمَا [راحم: ٢٢٥٥].

(۱۳۷۷۵) حضرت انس نظفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت زبیر نظفظ اور محبد الرحمٰن بن عوف نظفظ نے ایک غز دے میں نبی طبیع سے جووَں کی شکایت کی ، نبی طبیعا نے انہیں رکیٹی کپڑے بہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔

(١٣٦٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ انْسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا ثُمَّ تَوَكَهُ [راجع: ١٢١٧٤].

(۱۳۷۷) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کہ نبی ملایہ نے ایک مہینہ تک رکوع کے بعد قنوت نا زلہ پڑھی ہے پھرا سے ترک فر ما دیا تھا۔

(١٣٦٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَال أَنْبَأَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ حَادِياً لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُفَالُ لَهُ أَنْجَشَهُ قَال وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ قَال فَقَال النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُوَيْدَكَ يَا أَنْجَشَهُ لَا تَكْسِرِ الْقَوَارِيْرَ قَال قَنَادَةً يَعْنِى ضَعَفَةَ النِّسَاءِ [صححه البحارى (٢١١٦)، ومسلم (٢٣٢٣)، وابن حبان (١٠٥٨)].

(١٣٧٧٤) حضرت انس الأنتؤ سے مروی ہے كدا يك آ دى "جس كانام انجاد تھا" عدى خوان تھا، اس كى آ واز بہت المجمى تھى،

المن المائمين بن المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المعلى المستدان المعلى المع

ني عانية انفر ما يا انجشه إان آسمينوں كوآسته لے كرچلو۔

(١٣٦٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنِي آنَسٌ آنَّ خَيَّاطًا بِالْمَدِينَةِ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِطَعَامِهِ قَالَ فَإِذَا خُبُزُ شَعِيرٍ بِإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ وَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ فَرَآيْتُ النِّبيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ قَالَ أَنْسٌ لَمْ يَزَلُ الْقَرْعُ يُعْجِينِي مُنْدُ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ [راحع:٢٨٩٢] (۱۳۷۷۸) حضرت انس المان التائذ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پر نبی طین کو بلایا، وہ کھانا لے کر حاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور ووقعا، میں نے ویکھا کہ ہی الینا بیا لے میں سے کدو الاش کررہے ہیں، اس وقت سے جھے بھی کدو پسند

(١٣٦٧٩) حَلَّانَنَا عَفَّانُ حَلَّانَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُرٍ يَعْنِي الْمُزَلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَعْنِي ابْنَ أَبِي مَيْمُونَةَ يُحَدِّثُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُرْفَعُ إِلَيْهِ قِصَاصٌ فَطُّ إِلَّا أَمَرَ بِالْعَفْرِ قَالَ ابْنُ بَكُو كُنْتُ أَحَدُّنُهُ عَنُ أَنْسِ فَقَالُوا لَهُ عَنُ أَنْسِ لَا شَكَّ فِيهِ فَقُلْتُ لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنْسِ [راحع: ٢٥٢٥٢]. (۱۳۷۷) حضرت انس ڈکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مایشا کے سامنے جب بھی قصاص کا کوئی معاملہ پیش ہوا تو آپ مُلَاثِیْتا نے اس

میں معاف کرنے کی ترغیب ہی دی۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَلَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ فَدَخَلَ الصَّفَّ وَقَلْه حَفَزَهُ النَّفَسُ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَصَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاتَهُ قَالَ آيُّكُمُ الْمُتَكَلِّمُ بِالْكَلِمَاتِ فَآرَمٌ الْقَوْمُ فَقَالَ آيُكُمْ الْمُتَكَلِّمُ بِهَا فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلُ إِلَّا خَيْرًا فَقَالَ الرَّجُلُّ جنْتُ وَقَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَقُلُتُهَا فَقَالَ لَقَدُ رَآيْتُ النَّنَى عَشَرَ مَلَكًا يَبْتَدِرُونَهَا آيُّهُمْ يَرْفَعُهَا وَزَادَ حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا جَاءَ أَحَدُكُمُ فَلْيَمْشِ عَلَى نَحُوِ مَا كَانَ يَمُشِي فَلْيُصَلِّ مَا آذُرَكَ وَلُيَقُضِ مَا سَبَقَهُ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَالْإِرْمَامُ السُّكُوتُ [راحع: ٢٧٤٣].

(۱۳۷۸۰) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دمی تیزی ہے آیا ،اس کا سانس پھولا ہوا تھا، مف تك يَنْ كروه كِنْ لكا" الحمدلله حمدا كثيرا طيبا مباركا فيه" ني اليه فارخ موكر يوجها كرتم من _ کون بولا تھا؟اس نے اچھی بات کی تھی، چنانے دوآ وی کہنے لگایارسول الله مَالْتَظِیّا میں بولا تھا، میں تیزی ہے آ رہا تھا،اورصف کے قریب بھٹی کرمیں نے یہ جملہ کہا تھا، نبی مایا اسے فر مایا میں نے ہارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی سے بزھتے ہوئے دیکھا کہ کون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، پھر فر ما یا جب تم میں ہے کو کی محض نماز کے لئے آئے تو سکون ہے چلے ، جتنی نمازل جائے سو یڑھ کے اور جورہ جائے اسے تضا وکر لے۔

(١٣٦٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا

هي مناها من بن بل بيوستم المعرف المع

يَقُولُونَ وَهُمْ يَخْفِرُونَ الْخَنْدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِينَا أَبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ وَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُنْزِ شَعِيرٍ عَلَيْهِ إِهَالَهُ سَنِخَةً فَآكُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَهُ [صححه مسلم (١٨٠٥)، وابن حبان (٢٥٠٩)]. [انظر: ١٤١١٤].

(۱۳۶۸۲) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے مسجد میں قبلہ کی جانب ناک کی ریزش کگی ہوئی دیکھی تو اسے اپنے ہاتھ سے صاف کردیا۔

(١٣٦٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنِي ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَافَ عَلَى نِسَائِهِ فِي لَيْلَةٍ وَاحِدَةٍ آجُمَعَ هَكُذَا وَرُبَّمَا قَالَ حَمَّادٌ فِي يَوْمٍ وَاحِدٍ [راجع: ٢٦٥٩].

(۱۳۷۸۳) حعرت انس ٹاٹٹڈے مروی ہے کہ نبی طاقیہ مجمعی بھارا چی تمام از داج مطہرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ع مخسل سے چلے جایا کرتے تھے۔

(١٣٦٨٤) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ انْبَأَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ اللّهُمَّ إِنَّكَ إِنْ تَشَأَ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ [راحع: ٢٥٦٦].

(۱۳۶۸ ۳۰) حضرت انس ٹٹاٹٹؤ ہے مروی ہے کہ غزوۂ احد کے دن نمی ملیقا کی دعاء پیٹی کہ اے اللہ! کیا تو یہ چاہتا ہے کہ آج کے بعد تیری عبادت نہ کی جائے۔

(١٣٦٨٥) حَذَّنَا عَفَّانُ حَذَّنَا حَمَّادٌ فَالَ أَخْبَرَنِى ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَصُومُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ صَامَ وَيُفُطِرُ حَتَّى يُقَالَ قَدُ افْطَرَ وَقَدُ قَالَ مَرَّةٌ ٱفْطَرَ افْطَرَ آدِاحِي، ١٦٦٥].

(۱۳۷۸) حضرت انس بڑنا تا ہے مروی ہے کہ نی مایٹا جب روز ہ رکھتے تو لوگ ایک دوسرے کومطلع کر دیے کہ نی مایٹا نے روز ہ کی نیت کرلی ہے اور جب افطاری کرتے تب بھی لوگ ایک دوسرے کومطلع کرتے تھے کہ نی مایٹا نے روز ہ کھول لیا ہے۔ (۱۳۷۸) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّفَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَیْدٍ عَنْ آنس مِثْلَ هَذَا [راجع: ۲۰۲۵).

هي مُناهَا مَهُ مِنْ بَلِ يَعِدُ سَوْمَ ﴾ ﴿ هُلَا هُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾ ﴿ هُلَا اللَّهُ عَلَيْهُ ﴾

(۱۳۲۸۷) گذشته حدیث ای دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُهُونَا ثَابِتٌ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يَسْتَعِعُ فَإِنْ سَمِعَ أَذَانًا أَمْسَكَ وَإِلَّا أَغَارَ فَاسْتَمَعَ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ لَيْعِيرُ عِنْدَ صَلَاةٍ الْفَهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٣٧٨]. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِن النَّارِ [راحع: ١٣٧٨]. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِن النَّارِ [راحع: ١٣١٨]. اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ فَقَالَ عَلَى الْفِطُورَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٣٧٩]. اللَّهُ الْحَرْتِ اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِلْ اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِن النَّارِ إِلَا اللَّهُ فَقَالَ عَلَى الْفِطُورَةِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِللَهُ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِن النَّارِ إِللَهُ إِلَا اللَّهُ فَقَالَ حَرَجْتَ مِنْ النَّالِ إِللَهُ إِلَّالَ اللَّهُ الْمُالِعُ مِنْ النَّالِ إِلَهُ إِلَهُ إِلَّهُ اللَّهُ مَلْ اللَّهُ الْمُرْتِ اللَّهُ الْمُلْمَلُ مَعْنَ اللَّهُ مَا وَالْمَالُ وَيَ اللَّهُ اللَّهُ كُالَةُ اللَّهُ اللَّهُ مُهُ وَالْمَالُ وَلَا مُن اللَّهُ كُلُولُ اللَّهُ مُا اللَّهُ كُهُ وَاللَّهُ مَا اللَّهُ مُا اللَّهُ مُا الْوَفْرِ مَا يَا كُورَ حَبْمُ كُلَ اللَّهُ مُا اللَّهُ مُا اللَّهُ مُا اللَّهُ مُا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُا اللَّهُ مَا اللَّهُ مُا اللَّهُ مُا اللَّهُ مُا اللَّهُ مُا اللَّهُ مُلْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مُلْكُولُولُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(١٣٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا وَكُمْ مِمَّنُ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْدِى [راجع: ١٢٥٨].

(۱۳۹۸۸) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی مائٹھ جب اپنے بستر پرتشریف لاتے تو یوں کہتے کہ اس اللہ کاشکر ہے جس نے جمیس کھلا یا پلا یا ، جاری کفایت کی اور ٹھکا نہ دیا ، کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جن کی کوئی کھا یت کرنے والا یا انہیں ٹھکا نہ دینے والا کوئی نہیں ہے۔

(١٣١٨٩) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخْبَرَنِي ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ مَرَّ بِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا الْعَبُ مَعَ الصَّبِيَانِ فَسَلَّمَ عَلَيْنَا ثُمَّ دَعَانِي فَبَعَنِي إِلَى حَاجَةٍ لَهُ فَجِئْتُ وَقَدْ الْمَاأَتُ عَنْ أَثَى فَقَالَتُ مَا حَبَسَكَ آيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ بَعَيْنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ أَيْ بُنَى وَمَا هِي فَقُلْتُ مَا حَبَسَكَ آيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ أَيْنَ كُنْتَ فَقُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَتُ آيُ بُنِي وَمَا هِي فَقُلْتُ مَا وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ إِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَذْنُ بِهِ آحَدًا لَحَدَّاثُ لِي اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ حَدَّاتُ مُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَذَلْتُ لِهُ آحَدًا لَحَدَّالُكُ آلِكُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ حَدَّالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آحَدًا ثُمُ قَالَ وَاللَّهِ يَا ثَابِتُ لَوْ كُنْتُ

(۱۳۷۸) حسرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا، ای دوران نبی ملیٹا، تشریف ہے آئے اور ہمیں سلام کیا، پھرمیرا ہاتھ پکڑ کر جھے کسی کام سے بھیج دیا، جب میں گھروا پس پہنچا تو حضرت ام سلیم ڈاٹٹنا (میری والدہ) کینے گئیس کہ اتنی دیر کیوں لگا دی؟ میں نے بتایا کہ نبی ملیٹا نے اپنے کسی کام سے بھیجا تھا، انہوں نے پوچھا کیا کام تھا؟ میں نے کہا کہ بیدا کیسے بیان کرتا تو تم میں کہا کہ بیرنی ملیٹا کے ماز کی حفاظت کرنا، بخدااے تا بت! اگر میں وہ کس سے بیان کرتا تو تم سے بیان کرتا۔

(١٣٦٩.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا مَعْشَرَ

الْأَنْصَارِ اللَّمْ آتِكُمْ صُلَّالًا فَهَدَاكُمْ اللَّهُ بِى وَأَغْدَاءً فَٱلْفَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ بِى ثُمَّ قَالَ لَهُمْ أَلَا تَقُولُونَ ٱتَيْتَنَا طَرِيدًا فَاوَيْنَاكَ وَخَائِفًا فَٱمَّنَّاكَ وَمَخْذُولًا فَنَصَرْنَاكَ فَقَالُوا بَلْ لِلَّهِ الْمَنَّ عَلَيْنَا وَلِرَسُولِهِ

(۱۳۲۹) حضرت انس بڑا تھے ہمروی ہے کہ نی طابیہ نے ایک مرتبدانصار ہے تخاطب ہو کرفر مایا اے گرووانصار! کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تمہار نے پاس آیا تو تم بے راہ تھے، اللہ نے میرے ذریعے تمہارے عطاء فرمائی ؟ کیا ایسانہیں ہے کہ جب میں تمہارے پاس آیا تو تم ایک دوسرے کے وشن تھے ، اللہ نے میرے ذریعے تمہارے دلوں میں ایک دوسرے کی الله پیدا کردی ؟ کیا پھر بھی تم نیوں کہتے کہ آپ ہمارے پاس خوف کی حالت میں آئے تھے، ہم نے آپ کوامن دیا ، آپ کو آپ کو قوم نے نکال دیا تھا، ہم نے آپ کو شمکا نددیا ، اور آپ بے یارو مدد گار ہو بھے تھے، ہم نے آپ کی مدد کی ؟ انہوں نے عرض کیا کہیں ہم پراللہ اور اس کے دسول کا بی احسان ہے۔

(١٣٦٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاصَلَ فِى رَمَصَانَ فَوَاصَلَ نَاسٌ مِنُ أَصْحَابِهِ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَيْكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ مُذَّ لِى الشَّهْرُ لَوَاصَلُتُ وِصَالًا يَذَعُ الْمُتَعَمَّقُونَ تَعَمَّقَهُمْ إِنِّى آظُلُّ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَشْقِينِى [راحع: ١٢٢٧٣].

(۱۳۷۹) حضرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقائے کسی مہینے کے آخر میں صوم وصال فرمایا ، پجھ لوگوں نے بھی ایبا بی کیا ، نبی بیالا کوخبر ہوئی تو فرمایا کہ اگر بیرمہینہ لمباہوجا تا تو میں استے ون مسلسل روز ورکھتا کہ دین میں تعق کرنے والے اپنا تعق چھوڑ دیتے ، میں تبہاری طرح نہیں ہوں ، جھے تو میرارب کھلاتا پلاتا رہتا ہے۔

(١٣٦٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ أُحُدٍ وَهُوَ يَسُلُتُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُغْلِحُ قُومٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ يَسُلُتُ الدَّهُ عَنْ وَجْهِهِ وَهُوَ يَقُولُ كَيْفَ يُغْلِحُ قُومٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَتَهُ وَهُو يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَالْمُونَ وَصَحَحَهُ مَسَلَمُ فَاللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنْ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَالِمُونَ [صححه مسلم (۱۷۱۹)، وابن حبا ن(۲۰۷۰). وعلقه البحاري}. [انظر: ۱۲۱۸].

مَنْ الْمَاكُونُ بْلِيَدِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعِلَّالِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

آيْنَ آيْنَ قُمْ فَوَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنِّى لَآجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ دُونَ أُحُدٍ فَحَمَلَ حَتَّى قُيلَ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا اسْتَطَعْتُ مَا اسْتَطَاعَ فَقَالَتُ أُخْتُهُ فَمَا عَرَفْتُ آخِى إِلَّا بِسَايِهِ وَلَقَدُ كَانَتُ فِيهِ بِضَعْ وَلَمَانُونَ ضَرْبَةً مِنْ بَيْنِ ضَرْبَةٍ بِسَيْفٍ وَرَمْيَةٍ بِسَهْمٍ وَطَعْنَةٍ بِرُمْحٍ فَالْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ إِلَى قَوْلِهِ وَمَا بَذَلُوا تَبْدِيلًا [راحع: ٢١ - ١٣].

(۱۳۹۹) حعزت انس نظافت مروی ہے کہ میرانام میرے چپانس بن نعز کے نام پررکھا گیا تھا، جوغز وہ بدر میں نی طینیا کے ساتھ شریک نہیں ہوسکے بتھے،اوراس کا انہیں افسوس تھا اور وہ کہا کرتے بتھے کہ میں نی طینیا کے ساتھ سب سے پہلے غزوہ میں شریک نہیں ہوسکا،اگر اب اللہ نے نی طابع کے ساتھ کی غزوے کا موقع عطاء کیا تو اللہ دیکھے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، چنا نچہ وہ غزوۂ احد میں نی طابع کے ساتھ شریک ہوئے۔

میدان کارزاری انہیں اپنے ساسنے سے حضرت سعد بن معافر ٹائٹ آتے ہوئے دکھائی دیئے ، ووان سے کہنے گئے کہ ابوعمرو! کہاں جارہ ہو؟ بخدا! جھے تو احد کے بیچھے سے جنت کی خوشبو آربی ہے، یہ کہہ کراس بے جگری سے لڑے کہ بالآخر شہید ہو گئے اوران کے جسم پر نیز وں ، تکواروں اور تیروں کے اُسی سے زیادہ نشانات پائے گئے ، ان کی بہن اور میری چوپھی حضرت رہے بنت نفرہ کہتی ہیں کہ ہم بھی اپنے بھائی کو صرف انگل کے پوروں سے پہچان کی ہوں ، اوراس مناسبت سے بیآ بت منازل ہوئی تھی کہ '' پہوٹھوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ بھی کرد کھایا ، ان ہی سے بعض تو اچی امید پوری کر پھے اور بعض ختار ہیں ، سسما ہرام مختلفہ کے ہیں جنہوں نے اللہ سے کیا ہوا وعدہ بھی کرد کھایا ، ان ہیں سے بعض تو اچی امید پوری کر پھے اور بعض ختار ہیں ، سسما ہرام مختلفہ کے ہارے نازل ہوئی ہے۔

(١٣٠٩٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنسِ بَنِ مَالِكٍ آنَّ الْعَصْبَاءَ كَانَتُ لَا تُسْبَقُ فَجَاءَ آغْرَابِيٌّ عَلَى فَعُودٍ لَهُ فَسَابَقَهَا فَسَبَقَهَا الْآغْرَابِيُّ فَكَأَنَّ ذَلِكَ اشْتَذَ عَلَى آصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ حَقًّا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ لَا يَرُفَعَ شَيْنًا مِنْ هَذِهِ الدُّنْيَا إِلَّا وَضَعَهُ [علقه البحارى وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٠٨٤)].

(۱۳۹۹۳) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طالبا کی ایک اونٹی ''جس کا نام عضبا وتھا'' بہمی کسی سے بیچے نہیں رہی تھی،
ایک مرتبدا یک و پیماتی اپنی اونٹی پر آیا اور وہ اس سے آ کے نکل کیا، مسلمانوں پر یہ بات بڑی گرال گذری، نبی طالبا نے ان کے چیروں کا انداز و لگالیا، پھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول اللہ تا گھڑا عضبا و بیچے روگئی، نبی طالبا نے فر مایا اللہ پرحق ہے کہ و نیا بھی چیروں کا انداز و لگالیا، پھرلوگوں نے خود بھی کہا کہ یا رسول اللہ تا گھڑا عضبا و بیچے روگئی، نبی طالبا نے فر مایا اللہ پرحق ہے کہ و نیا بھی جس چیز کو وہ بلندی و بتا ہے، پست بھی کرتا ہے۔

(١٣٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُؤْتَى بِأَشَلَدُ النَّاسِ كَانَ بَلَاءً فِي الدُّنْيَا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اصْبُغُوهُ صَبْغَةٌ فِي الْجَنَّةِ فَيَصْبُغُونَهُ فِيهَا صَبْغَةٌ

فَيَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَآيْتَ بُؤْسًا قَطُّ أَوْ شَيْنًا تَكُرَهُهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّنِكَ مَا رَآيْتُ شَيْنًا ٱكْرَهُهُ قَطُّ ثُمَّ يُؤْتَى بِٱنْعَمِ النَّاسِ كَانَ فِي الدُّنْيَا مِنْ ٱهْلِ النَّارِ فَيَقُولُ اصْبُغُوهُ فِيهَا صَبْغَةً فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ هَلُ رَآيْتَ خَيْرًا قَطُّ قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ مَا رَآيْتُ خَيْرًا قَطُّ وَلَا قُرَّةَ عَيْنٍ قَطُّ (راحع: ١٣١٤٣).

(۱۳۹۵) حفرت انس بھٹ سے مروی ہے کہ بی نیا نے ارشادفر مایا قیا مت کے دن اہل جہنم میں سے ایک آدی کولا یا جائے گا جود نیا میں بڑی تعتوں میں رہا ہوگا ، اسے جہنم کا ایک چکر آلکوا یا جائے گا پھر پوچھا جائے گا کدا ہے این آدم! کیا تو نے بھی کوئی خبرد کیمی ہے؟ کیا تھ پر ہے بھی نعتوں کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہا گا کہ پروردگارات می کما کر کہتا ہوں کہ بھی نہیں ، اس کے بعد اہل جنت میں ہے ایک آدی کولا یا جائے گا جود نیا میں بڑی مصیبتوں میں رہا ہوگا ، اسے جنت کا ایک چکر آلکوا یا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا اور پھر پوچھا جائے گا کہ پروردگا راقتم جائے گا کہ این آدم! کیا تو نے بھی کوئی پریشانی دیکھی ہے؟ کیا بھی تھے پرکی تن کا گذر ہوا ہے؟ وہ کہا کہ پروردگا راقتم کھا کر کہتا ہوں کہ بھی نیس دیکھی۔

(١٣٦٩٦) حَلَّانَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ الْخَبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آدَمَ وَصَوَرَهُ ثُمَّ تَرَكَهُ فِي الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَتْرُكُهُ فَجَعَلَ إِبْلِيسُ يُطِيفُ بِهِ فَلَمَّا رَآهُ ٱلجُوفَ عَرَفَ أَنَهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ [راحع: ١٢٥٦٧].

(۱۳۹۹۷) حضرت انس ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ ہی طالبہ نے ارشاد فر مایا جب اللہ نے حضرت آ وم طالبہ کا پتلا تیار کیا تو پکھام سے تک اسے یونٹی رہنے دیا ، شیطان اس پیلے کے اردگر دچکر لگا تا تھا اور اس پرغور کرتا تھا ، جب اس نے ویکھا کہ اس تلوق کے جسم کے درمیان میں پہیٹ ہے تو وہ بجھ کیا کہ پیخلوق اپنے او پر قابونہ رکھ سکے گی۔

(١٣٦٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ قَالَ قِيلَ لِأَنْسٍ هَلُ شَابَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا خَانَهُ اللَّهُ بِالشَّيْبِ مَا كَانَ فِى رَأْسِهِ وَلِمُحَيِّهِ إِلَّا سَبْعَ عَشْرَةَ أَوْ فَمَانِ عَشْرَةَ والحاكم (٢٠٨/٢). اسناده صحبح].

(۱۳۲۹۷) ثابت بَيَنَهُ كَبَة بِي كَرَى فِ مَعْرت الْسِ فَيْنُونِ بِهِ جِعا كركيا في طَبِهِ كِ بِال مبارك سفيد بو شخة انبول في المالك عند بو شخه المالك عند تقد في ما يا كدان في في الله عن المالك في المالك عند تقد (١٣٦٩٨) حَدَّنَا عَفَانُ حَدَّلَنَا شُعْبَةً عَنْ هِ ضَامٍ بُنِ زَيْدٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْحَرِيْدِ فَالَ قَرَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِي الْحَدِّدُ فِي الْمِرْبَدِ قَالَ فَرَالَيْدُ يُسِمُ شِياهًا أَحْسَبُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [داحع: ٥٥ ١٢].

(۱۳۹۹) حضرت انس بڑا تو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں تبی طینا کی خدمت میں اپنے بھائی کو مھٹی دلوانے کے لئے حاضر ہوا تو دیکھا کہ آپ مُلَا تَقِیْلَ بِحری کے کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٣٦٩٩) حَلَّثُنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا شُعْبَةً قَالَ ٱلْحُبَرَنِي قَتَادَةُ عَنُ ٱنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفْ مِنْ

لَمَامِ الصَّلَاةِ قَالَ عَبْد اللَّهِ أَظُنَّهُ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآنَا أَحْسَبُ أَنِّى قَدُ أَسْقَطْتُهُ (راجع: ٢٥٦٦]. (١٣٩٩) حفرت السِ ثَنَّمَّ سِيرِ وَى بِهُ كَهِ عَيْنِهِ فَيْ مَا يَاصِفِي سِيرِ مِي رَهَا كُر وَيُوكَ مِفُول كي ورَثَّكَى نما زكا حسن بِ ـ ـ . (١٣٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَكَا خَالِدُ بُنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ دِهْقَانَ عَنْ آنَسِ أَنَّ النَّبِي النَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَأْكُلُ الرَّجُلُ بِشِمَالِهِ

(• •) معرت انس التخلاص مروى ہے كہ ہى الياس نے انسان كوبائيں ہاتھ سے كھانے پینے سے منع فر مايا ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّهُمْ سَأَلُوا نَبِيَّ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بَوْمٍ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُونِي الْبَوْمَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْبَأَتُكُمْ بِهِ فَآشِنَى أَمُو فَلَ مِنْ بَيْنَ يَدَىٰ أَمُو قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا ٱلنَّهِ تَنْ فَالَمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَىٰ أَمُو قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا ٱلنَّهِ تُنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ يَدَىٰ أَمُو قَدْ حَضَرَ قَالَ فَجَعَلْتُ لَا ٱلنَّهِ تَنْ يَبِي اللَّهِ مَنْ أَبِي قَلْ رَجُلٍ لَاقًا رَأْسَهُ فِي قَوْبِهِ يَبْكِي فَآنُشَا رَجُلٌ كَانَ يَلَاحَى قَيْدُعِي إِلَى غَيْرِ لَيْعَالَ يَا نَبِي اللَّهِ مَنْ أَبِي قَلْلَ إِنْهُ وَسَلَمَ أَلُهُ قَالَ ثُمَّ قَالَ ثُمَّ النَّالُهُ مِنْ أَبِي قَلْلَ يَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمُ الْمُعَلِّي وَالشَّرِ فَطَّ صُورَتْ لِي الْجَنَّةُ وَالنَّارُ حَتَّى رَايُتُهُمَا دُونَ هَذَا الْحَانِطِ [راحى: ١٥٥/ ١٤].

(۱۳۷۱) حعزت انس نگائذے مروی ہے کہ ایک مرتبہ جناب رسول الله فکافیخ زوال کے بعد باہر آئے، ظہری نماز پڑھائی اور
سلام پھیر کرمغبر پر کھڑے ہو گئے اور قیامت کا ذکر فر مایا، غیز بید کہ اس سے پہلے بڑے اہم امور پیش آئیں ہے، پھر فر مایا کہ جو
صحف کوئی سوال پوچھنا چاہتا ہے وہ پوچھ لے، بخداتم مجھ سے جس چیز کے تعلق بھی '' جب تک بیں یہاں کھڑا ہوں سوال کرو
سے، میں تمہیں ضرور جواب دوں گا، بین کرلوگ کھڑت ہے آہ و بکاء کرنے گئے، اور نبی طینی باربار بی فر ماتے رہے کہ جھ سے
پوچھو، چنا نچوایک آوی نے کھڑے ہوکر پوچھایا رسول اللہ! بیس کہاں داخل ہوں گا؟ فر مایا جہنم میں، عبداللہ بن حذا فہ جائیڈ نے
یوچھو، چنا نچوایا رسول اللہ کا فیکھنے ایم کون ہے؟ نبی طینی نے فر مایا تمہارا ہا ہے حذا فدے۔

اس پر حضرت عمر بڑھٹٹ محشنوں کے بل جھک کر کہنے گئے کہ ہم اللہ کو اپنا رب مان کر ، اسلام کو اپنا ہو ہی قرار دے کراور محمر تا گھٹے کو اپنا نبی مان کرخوش اور مطمئن ہیں ، حضرت عمر شاٹٹ کی ہے بات من کر نبی دیٹھا خاموش ہو سمنے ، تھوڑی دیر بعد فر مایا اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے اس دیوار کی چوڑائی میں ابھی میرے سامنے جنت اور جہنم کو پیش کیا گیا تھا ، جبکہ میں نماز بڑھ دیا تھا ، میں نے خیزاور شرمیں آج کے دن جیسا کوئی دن نہیں دیکھا۔

(١٣٧.٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ آبِيْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بِمِثْلِهِ قَالَ وَكَانَ قَنَادَةُ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ إِذَا سُنِلَ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ لَا تَسْأَلُوا عَنْ آشَيَاءَ إِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤُكُمْ

(۱۳۷۰۲) گذشته صدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

هي مُنالِهَ مَن بَل يَسِيْدُ مَرْمُ السَّعِينَ فَي السَّلَ السَّالِ السِّرِينَ مَا لَكَ يَعِينُ فِي

(۱۳۷.۳) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا إِسُوَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ بُوَيُدٍ بُنِ أَبِي مَوْيَمَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّعَاءَ لَا يُوَدُّ بَيْنَ الْأَفَانِ وَالْإِقَامَةِ فَادْعُوا [راحع: ١٢٦١٦]. (١٣٤٠٣) حفرت انس بُلْأَثُو سے مروی ہے کہ بی طابع نے ارشاوفر مایا اذان اورا قامت کے درمیانی وقت میں کی جانے والی دعاءر دئیس بوتی لہٰذااس وقت میں وعاکیا کرو۔

(۱۲۷.٤) حَدَّثَنَا آخَمَدُ بُنُ الْحَجَّاجِ آخُبَرَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بُنُ ثَابِتِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الزَّبَيْرِ
قَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُودِ الَّذِى فِي مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمْ نَقُدِرُ عَلَى آحَدٍ يَذْكُرُ لِنَا فِيهِ شَيْنًا قَالَ مُصْعَبُ فَآخُبَرَنِى فَالَ طَلَبْنَا عِلْمَ الْعُودِ الَّذِى فِي مَقَامِ الْإِمَامِ فَلَمْ نَقُدِرُ عَلَى آحَدٍ يَذْكُرُ لِنَا فِيهِ شَيْنًا قَالَ مُصْعَبُ فَآخُبَرَنِى مُمُ مُحَمَّدُ بُنُ مُسْلِمٍ بُنِ السَّائِبِ بُنِ خَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى آنَسُ بُنُ مَالِكِ يَوْمًا فَقَالَ هَلُ مُنْ مُنْ مُسْلِمِ بُنِ السَّائِبِ بُنِ خَبَّابٍ صَاحِبُ الْمَقْصُورَةِ فَقَالَ جَلَسَ إِلَى آنَسُ بُنُ مَالِكِ يَوْمًا فَقَالَ هَلْ مَنْ يَعْمَ لُو اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَمَلَى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَنْهُ مَنْ وَلُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَنْهُ وَمَلْمَ اللَّهِ صَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَضَعُ عَلَيْهِ يَمِينَهُ ثُمَّ يَلْتَفِتُ إِلَيْنَا فَقَالَ السَّوُوا وَاغْدِلُوا صُغُوفَكُمْ [صححه ابن حبان (۲۱۹۸، ۲۱۹)].

(۱۳۷۰۳) مصعب بن ٹابت بھٹے کہتے ہیں کہ مجد نہوی ہیں امام کے کھڑے ہونے کی جگہ پر ایک کٹڑی تھی، ہم نے بہت کوشش کی کداس کے متعلق کی بتا سکتا ، اتفاقا کوشش کی کداس کے متعلق کی بتا سکتا ، اتفاقا مجھے محمہ بن سلم صاحب متعمورہ نے بتایا کہ ایک دن حضرت انس ٹھٹے میرے پاس تشریف فر ماشتے ، انہوں نے فر مایا کہ کیا تم جانے ہوکہ یہ کٹڑی کیوں رکھی گئے ہے؟ ہیں نے ان سے بیسوال نہ ہو چھا تھا ، ہیں نے عرض کیا بخدا! مجھے معلوم نہیں کہ یہ کیوں رکھی گئے ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ ایا تھ رکھی گئے ہے؟ انہوں نے فر مایا کہ نی بائیااس پر اپنا دابنا ہاتھ رکھ کر ہماری طرف متوجہ ہوتے تھے اور فر ماتے تھے سید ہے ہو جاؤ اورا بنی منیں برابر کراو۔

(١٣٧.٥) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسِ بَنِ مَالِكٍ آنَّ الْبَرَاءَ بُنَ مَالِكٍ كَانَ يَحْدُو بِالرِّجَالِ وَٱنْجَشَةَ يَخُدُو بِالنِّسَاءِ وَكَانَ حَسَنَ الصَّوْتِ فَحَدًا فَٱعْنَقَتُ الْإِبِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا ٱنْجَشَةُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ [راجع: ٢٧٩١].

(۰۵ ۱۳۷۰) حضرت انس ٹاکٹڑے مروی ہے کہ حضرت برا وین ما لک ٹاکٹڑ کے لئے حدی خوانی کرتے تھے اور انجٹ ٹاکٹڑ عورتوں کے لیے ، انجٹ کی آ واز بہت اچھی تھی ، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی سے دوڑنے لگے ، اس پر نبی طانیا نے فر مایا انجٹہ!ان آ سجینوں کو آ ہت لے کرچلو۔

(١٣٧.٦) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بُنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْمَجَنَّةُ بِالْمَكَّارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ[صححه مسلم(٢٨٢٢) وابن حبان(٢١٦)].[اراجع:٥٠٥] (١٣٤٠) حفرت الس الْأَنْوَت مروى ہے كہ تي ظيني نے ارشادفر ما يا جنت كوشقتوں سے اورجہنم كوخوا بشات سے وَحانبِ ديا

هي مُنظااَ مَنْ مَنْ الله يَعِيمُومَ كَوْهِ هِلَكِهِ هِي مِن مَا لَكُوهِ هِي مِن مَا لَكُ عُولِيَّةً كَوْهِ مما ہے۔

(١٣٧.٧) حَلَّكُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُمَيَّةُ بُنُ شِبْلٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ يَزْدَوَيْهِ قَالَ خَوَجْتُ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ عُمَرَ بْنِ يَزِيدَ وَعُمَرُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَامِلٌ عَلَيْهَا قَبْلَ أَنْ يُسْتَخْلَفَ قَالَ فَسَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ وَكَانَ بِهِ وَضَحَّ شَدِيدٌ قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يُصَلِّى بِنَا فَقَالَ أَنْسُ مَا رَآيْتُ أَحَدًا أَشْبَهَ صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ مِنْ هَذَا الْفَتَى كَانَ يُخَفِّفُ فِي نَمَامٍ

(20 18/2) حفرت انس نظفہ ،حفرت عمر بن عبدالعزیز نظف کے متعلق '' جبکہ وہ مدیند منورہ میں تنے'' فرماتے تھے کہ میں نے تبہارے اس امام سے زیادہ نبی طالبہ کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کونہیں دیکھا، حفرت عمر بن عبدالعزیز میکند تھل اورمختصرنمازیز معاتے تھے۔

(١٣٧.٨) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ أَبِى دَاوُدَ يَغْنِى الْحَبَطِئُى أَبُو هِشَامٍ قَالَ أَخِى هَارُونُ بْنُ آبِى دَاوُدَ اَقَيْتُ الْمَوَدُلَ الْحَمْرُ فَا أَبَا حَمْزَةَ إِنَّ الْمَكَانَ بَعِيدٌ وَنَحْنُ يُغْجِبُنَا أَنَّ نَفُودُكَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَسْمِغْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا قَإِنَّمَا يَخُوضُ فِى الرَّحْمَةِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَيُّمَا رَجُلٍ عَادَ مَرِيضًا قَإِنَّمَا يَخُوضُ فِى الرَّحْمَةِ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّهِ هَذَا الصَّحِيحُ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضَ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهِ هَذَا الصَّحِيحُ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضَ مَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُهُ مِنْ اللَّهُ هَذَا الصَّحِيحُ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضَ مَا لَهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ هَذَا الصَّحِيحُ الَّذِى يَعُودُ الْمَرِيضَ فَالْمَرِيضَ مَا لَهُ لَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَ

(۱۳۷۰) مروان بن ابی داؤد بھٹے ہیں کہ میں ایک مرتبہ معزت انس ٹھٹٹ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ اے ابو حزہ! جگہ دور کی ہے لیکن ہمارا دل جا ہتا ہے کہ آپ کی عمیادت کو آیا کریں ، اس پرانہوں نے اپنا سرا ٹھا کر کہا کہ میں نے نبی بالیا کو سے فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو فتص کسی بیمار کی عمیادت کرتا ہے ، وہ رحمت المہیہ کے سمندر میں نو طے لگا تا ہے ، اور جب مریض کے پاس بیٹھتا ہے تو اللہ کی رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ فائی بی تو اس تندرست آ دمی کا تھم ہے جو مریض کی عمیادت کرتا ہے ، مریض کا کیا تھم ہے؟ می مالیا نے فرما یا اس کے مناہ معاف کرد سے جاتے ہیں۔

(١٣٧.٩) حَلَّكُنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَلَّكُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَعَمَلٍ لَا يُرْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَقَوْلٍ لَا يُسْمَعُ (راحع: ١٣٠٣٤).

(۹۰ عام) حضرت انس نظف مروی ہے کہ نبی طبیقا مید دعا وفر مایا کرتے تھے اے اللہ! بیس ندی جانے والی بات ، نہ بلند ہونے والے مل بخشوع سے خالی دل ،اور غیر نافع علم ہے آپ کی بناویس آتا ہوں۔

(١٣٧٠) حَلَكُنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَلَكَنَا سَكُمْ يَعْنِى ابْنَ مِسْكِينٍ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ خَدَمْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَشْرَ مِينِينَ فَمَا قَالَ لِي أَفْ فَطُّ وَلَا قَالَ لِمَ صَنَعْتَ كَذَا (راحع: ٢٥٠٥١ إ

هي مُنظااَمُونَ بَل يَعَدُ سُرُم ﴾ ﴿ هُ ﴿ يُحَالَى عُلِينًا لَهُ هُلِكَ هُمُ اللَّهُ عُلِنًا لَهُ هُ

(۱۳۷۱) حفرت انس بڑائڈ سے مروی ہے کہ میں نے دس سال سنر وحفر میں نجا ملیاہ کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، یہ ضروری نہیں ہے کہ میرا ہر کام نبی ملیاہ کو پہند ہی ہو،لیکن نبی ملیاہ نے جھے بھی اف تک نہیں کہا، نبی ملیاہ نے جھے ہے بھی بینیں فرمایا کہتم نے بیکام کیوں کیا؟ یا بیکام تم نے کیوں نہیں کیا؟

(١٣٧١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَلَّامٌ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَةً مَا فِيهَا خُيْزٌ وَلَا لَحْمٌ

(۱۱ کا ۱۱) حضرت انس بھائن ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مائی کا یہے ویسے میں بھی شرکت کی ہے جس میں روثی تھی اور نہ کوشت ۔

(١٣٧١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ صَاحِبُ الدَّقِيقِ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِتِي عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ وَقَتَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَصَّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ وَحَلْقِ الْعَانَةِ أَرْبَعِينَ يَوُمَّا [راجع: ١٢٢٥٧].

(۱۳۷۱۲) حضرت انس پڑگڑ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ہمارے لیے موٹیمیں کا نئے ، ناخن تراشنے اور زیرِ ناف بال صاف کرنے کی مدت جالیس دن مقرر فرمائی تقی ۔

(١٣٧٣) حَلَّلُنَا رَوْحٌ حَلَّلُنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدَّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ نَاسٌ النَّارَ حَتَّى إِذَا صَارُوا فَحُمَّا أُدْخِلُوا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ أَهْلُ الْجَنَّةِ مَنْ هَوُلَاءِ فَيُقَالُ هَوُلَاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ١٢٢٨٣].

(۱۳۷۱۳) حضرت انس خُنْ الله عمروى ب كه بى الينها نے فرها يا بجولوگ جہنم من داخل كيے جائي سكے، جب وه جل كركونله بو جائيں گئو انہيں جنت من واخل كرديا جائے كا الل جنت بوچيس كك ديكون لوگ بين؟ أنهيں بتايا جائے كاكه يہ جنى بير ۔ (۱۳۷۱٤) حَذَّفَنَا رَوْحٌ حَدَّفَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَحَادَةَ حَدَّفَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا أَبْصَرَهُمُ أَهْلُ الْبَحَنَّةِ قَالُوا هَوُلاءِ الْجَهَنَّمِيُّونَ [راحع: ٥ ٢٢٩].

(۱۳۷۱۳) حفرت انس ٹاٹٹوسے مروی ہے کہ میں نے نبی طالیا کو یہ فر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں سے تو کہیں سے کہ رہے جنبی ہیں۔

(١٣٧٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راجع: ١٢٠١٤].

(۱۳۷۹) حفرت انس نگانئا سے مروی ہے کہ بی مایٹ اور خلفاء ثلاثہ نخانی نماز پس قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَهِ رَبّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے۔

(١٣٧١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

هي مُنالِهَ اللهُ مَنْ فِي اللهُ الل

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱلْمُلَحَيْنِ ٱلْأَرْنَيْنِ وَيُكَبِّرُ وَلَقَدُ رَآيْتُهُمَا يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا [راحع:١٩٨٣].

(۱۳۷۱) حضرت انس النظائے مروی ہے کہ نی طینا او چتکبرے سینگ دار مینڈ ھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے، اور اللہ کا

ام لے کر تکبیر کہتے تھے، پی نے ویکھا ہے کہ نی طینا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اور ان کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔

(۱۳۷۷) حَدَّفَنَا مُحَمَّدُ ہُن جُعُفَرٍ حَدَّفَنَا شُعْبَةُ قَال سَمِعْتُ قَتَادَةً بُحَدِّد عُنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَال رَحَّمَ أَوْ أَرْحَمَّ اللهُ اللّهِ عُنْ أَنسِ بُنِ مَالِكٍ قَال رَحَّمَ أَوْ أَرْحَمَ اللّهِ اللّهِ عُنْ اللّهِ عُنْ اللّهِ عُنْ اللّهِ عَلْ رَحَمَ اللّهِ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ اللّهِ عَنْ اللّهِ اللّهِ عَنْ اللّهِ اللّهِ عَنْ اللّهِ اللّهُ عَنْ اللّهِ اللّهُ عَنْ اللّهِ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَنْ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ الل

(١٣٧٨) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا سَعِيدٌ إِمْلَاءً عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رِعْلًا وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ وَيَنِى لَحْيَانَ أَنُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخَبُرُوهُ أَنَّهُمْ قَدُ أَسْلَمُوا وَاسْنَمَدُوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَآمَدُهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِينَ مِنْ الْأَنْصَارِ قَالَ كُنَّا نُسَمِّيهِمْ الْقُرَّاءَ فِي زَمَانِهِمْ كَانُوا يَخْتَطِبُونَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيثِو مَعُونَةً عَدَرُوا بِهِمْ فَقَتَلُوهُمْ فَقَتَلَ النَّيِّيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالنَّهَارِ وَيُصَلُّونَ بِاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَعْلَى مَعْوِنَةً وَرِعْلَى وَذَكُوانَ وَيَنِى لَحْيَانَ و حَدَّقَنَا ٱنْسُ آنَا قَرَأَنَ بِهِمْ قُرْآنًا بَلُغُوا عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ عُصَيَّةً وَرِعْلَ وَذَكُوانَ وَيَنِى لَحْيَانَ و حَدَّقَنَا ٱنْسُ آنَا قَرْآنَ بِهِمْ قُرْآنًا بَلَغُوا عَلَى هَذِهِ الْأَحْيَاءِ عُصَيَّةً وَرَعْلَ قَرْضَى عَنَّا وَارْضَانَا ثُمَّ نُسِخَ آوْ رُفِعَ [راجع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۷۱) حضرت انس ٹڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طائبہ کے پاس تبیلہ رکل، ذکوان، عصیہ اور بنولمیان کے پچھلوگ آئے اور یہ طاہر کیا کہ وہ اسلام قبول کر بچے ہیں، اور نبی طائبہ سے اپنی قوم پر تعاون کا مطالبہ کیا، نبی طائبہ نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ ٹائٹائاتھا ون کے لئے بھیج دیتے ،حضرت انس ٹڑائٹا کہ ہم انہیں''قراء'' کہا کر تے تھے، یہ لوگ دن کولکڑیاں کا شخے اور رات کونماز میں گذار دیتے تھے، وہ لوگ ان تمام حضرات کو لے کر روانہ ہو گئے، راستے میں جب وہ'' ہیر معونہ' کے پاس بہتے تو انہوں نے صحابہ کرام ٹولٹائا کے ساتھ دھو کہ کیا اور انہیں شہید کر دیا، نبی طائبہ کو بہتہ چلاتو آپ ٹائٹاؤ کے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں اور دعل ، ذکوان ،عصیہ اور بنولمیان کے قبائل پر بددعا وکرتے رہے۔

حضرت انس ٹکٹٹ کہتے ہیں کہ ان صحابہ ٹنگڈائے یہ جملے کہ'' ہماری قوم کو ہماری طرف سے یہ بیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے مل بچے ، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور ہمیں بھی راضی کر دیا'' ایک عرصے تک قر آن کریم میں پڑھتے رہے ، بعد میں ان کی حلاوت منسوخ ہوگئی۔

(١٣٧١٩) حَدَّلْنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّلْنَا أَبُو بَكُرِ بُنُ عَيَّاشٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ بُنِ أَبِى الْجَعْدِ عَنْ آنَسٍ قَالَ أَفْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُشِي حَتَّى انْتَهَى إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ آثَاهُ شَيْخٌ أَوْ رَجُلٌ فَقَالَ

مَتَى السَّاعَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ الرَّجُلُ وَالَّذِى بَعَظَكَ بِالْحَقِّ نَبِيًّا مَا أَعُدَدُتُ لَهَا مِنْ كَثِيرِ عَمَلٍ صَلَاةٍ وَلَا صِيَامٍ وَلَكِنِّى أَحَبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنْ أَخْبَبُتَ [راحع: ٢٧٩٢].

(۱۳۷۱) حفرت انس ٹائٹو سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طابع ہے پوچھا کہ قیامت کب قائم ہوگی؟ نبی طابع نے ایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کھی ہے؟ اس نے کہا کہ بیس نے کوئی بہت زیادہ اعمال ،نماز ،روزہ تو مہیانہیں کرر کھے،البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ بیس اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں، نبی طابع نے فرمایا کہتم قیامت کے دن اس مختص کے ساتھ ہو محبص کے ساتھ تم محبت کرتے ہو۔

(١٣٧٠) حَذَّكَ مُوَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَعْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنَ النّبِ قَالَ لَمَّا حَلَقَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِمِنَى أَخَذَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْمَنَ بِيَدِهِ فَلَمَّا فَرَعَ لَا لَيْ فَالَ لَمَّا حَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ بِمِنَى أَخَذَ شِقَ رَأْسِهِ الْآيْمَنَ بِيَدِهِ فَلَمَّا وَأَى النَّسَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَمَّ النَّاسُ مَا خَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِى الشَّقِ لَا وَلَيْ فَقَالَ يَا أَنْسُ الْطَلِقُ بِهِذَا إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ مَا خَصَّهَا بِهِ مِنْ ذَلِكَ تَنَافَسُوا فِى الشَّقِ الْآخِرِ هَذَا يَأْخُذُ الشَّيْءَ وَهَذَا يَأْخُذُ الشَّيْءَ قَالَ اللَّهُ مَحَمَّدٌ فَحَدَّثُتُهُ عَبِيدَةَ السَّلْمَانِيَّ فَقَالَ لَآنُ يَكُونَ عِنْدِى اللّهُ مَنْ كُلُّ صَفْرًاءَ وَبَيْضَاءَ أَصْبَحَتْ عَلَى وَجُهِ الْأَرْضِ وَفِى بَطْنِهَا [راحع: ١٢١١].

(۱۳۷۲) حضرت انس بڑگٹؤے مروی ہے کہ جب نبی طینا نے میدان منی جس سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو پہلے سر کا داہنا حصہ آگے کیا، اور فارغ ہو کر وہ بال مجھے دے کر فر مایا انس! بیدام سلیم کے پاس لے جاؤ، جب لوگوں نے ویکھا کہ نبی طینا خصوصیت کے ساتھ اسپنے بال حضرت ام سلیم طافحا کو مجموائے ہیں تو دوسرے حصے کے بال حاصل کرنے ہیں وہ ایک دوسرے سے مسابقت کرنے لگے، کسی کے جھے ہیں بچھآ مکے اور کسی کے جھے ہیں تجھآ مکئے۔

(١٣٧٢) جَدَّنَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ قَالَ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ قَالَ خَدَمْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْعَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِى قَطُّ لِشَىْءٍ صَنَعْتُهُ قَطُّ أَسَأْتَ وَلَا بِنُسَ مَا صَنَعْتَ [راحع: ١٢٢٧].

(۱۳۷۲) حعزت انس ٹائٹز سے مروی ہے کہ میں نے نو سال تک ہی طائبا کی خدمت کی ، میں نے جس کام کوکر لیا ہو، نبی طائبا نے مجھ سے پینیں فر مایا کہتم نے بہت برا کیا ، یا غلط کیا۔

(١٣٧٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَأَلْتُ أَنْسًا كُمْ اعْنَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَنْمَ الْمُثَيْرِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعَنْمَ الْمُثَيْرِ كُونَ عَنْهَا فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُثْيِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْعَامِ الْمُثْيِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ أَيْضًا مِنْ الْمُعْدِلِ فِي ذِى الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْدٍ (راحع: ٢٣٩٩]. الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْدٍ (راحع: ٢٣٩٩]. الْقَعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْدٍ (راحع: ٢٣٩٩]. اللهُ عَلَيْهِ مَنْ اللهِ عِلَى إِلَيْهِا كُونِ عَلْمَا اللهُ عَلَيْهِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْدٍ (راحع: ١٢٢٩) فَاره مُعَنِيدًا كُمْ إِلَيْهِ مِنْ الْمُعْدِلِ الْمُؤْلِدِ فِي إِلَيْهِا كُونِ الْمُعْدِلِ الْمُعْدَةِ وَعُمْرَتَهُ مَعَ حَجَيْدٍ (راحع: ١٢٢٩٩)

مرتبہ، ایک عمرہ تو حدیبیہ کے زمانے میں، دومرا ذیقعدہ کے مہینے میں مدینہ ہے، تیسراعمرہ ذیقعدہ بی کے مہینے میں بعرانہ سے جبکہ آپ مُنگِطِّ اُنے غز وَ وحیّن کا مالی نئیمت تقسیم کیا تھا اور چوتھا عمرہ قج کے ساتھ کیا تھا۔

(١٣٧٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ الْحَبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاذَا تَرَى نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَإِنَّهُ لِيْسَ لِي مَالٌ أَحَبُ إِلَى مِنْ أَرُضِى بَيْرُحَاءً وَإِنَّهُ لِيْسَ لِي مَالٌ أَحَبُ إِلَى مِنْ أَرْضِى بَيْرُحَاءً وَإِنَّهُ لِيْسَ لِي مَالٌ أَحَبُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْ بَحْ بَيْرُحَاءً خَيْرٌ وَابِحْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَحْ بَحْ بَيْرُحَاءً خَيْرٌ وَابِحْ

(۱۳۷۲) حضرت انس نظائظ مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوطلحہ نظائظ بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ
کی کیارائے ہے؟ الللہ نے بیا بہت تازل فر مائی کہ'' تم نیکی کا اعلی ورجہ اس وقت تک حاصل نہیں کر سکتے جب تک کہ اپنی مجبوب
چیز نہ ترج کرو'' اور جھے اپنے سارے مال میں' ہیر حاء' سب سے زیاوہ مجبوب ہے، میں اسے اللہ کے نام پر صدقہ کرتا ہوں
اور اللہ کے یہاں اس کی نیکی اور ثواب کی امید رکھتا ہوں ، نبی طائی اور وا اید تو ہوا نفع بخش مال ہے، بیتو ہوا انفع بخش مال ہے، بیتو ہوا نفع بخش مال ہے، بیتو ہوا نفع بخش مال ہے، می اور اللہ کے دو باغ لوگوں میں تقسیم کردیا۔

(١٣٧٢٤) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّقِنِي الزَّبَيْرُ بْنُ الْحِرِّيتِ عَنْ آبِي لِيدٍ قَالَ أَرْسِلَتُ الْحَيْلُ وَمَنَا إِلَى زَمَنَ الْحَجَّاجِ وَالْحَكُمُ بْنُ أَيُّوبَ آمِيرٌ عَلَى الْبَصْرَةِ قَالَ فَآتَيْنَا الرِّهَانَ فَلَمَّا جَاءَتُ الْحَيْلُ فُلْنَا لَوُ مِلْنَا إِلَى آنَسِ بْنِ مَالِكٍ فَسَالُنَاهُ أَكُنْتُمْ ثُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَيْنَاهُ وَهُو فِي قَصْرِهِ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَالُنَاهُ فَقُلْنَا يَا أَبَا حَمُزَةَ أَكُنْتُمْ ثُرَاهِنُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِي الزَّاوِيَةِ فَسَالُنَاهُ لَقُلْنَا يَا أَبَا حَمُزَةَ أَكُنْتُمْ ثُرَاهِنُ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عُرَاهِنَ قَالَ نَعَمْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَاهَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَلَنَاسَ فَاتَعْجَبَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَمْ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَالْعَرَاهُ وَالْعَجَبَهُ وَالْعَرَامُ وَالْعُولِلُكُ وَالْعَرَالُهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمَ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّ

(۱۳۷۲۳) ایولبید میخان نیاز از میخان بیان کیا کہیں نے تجاج بن یوسف کے زمانے یں اپ محوزے کو بھیجا اور سوچا کہ ہم بھی گھڑ دوڑ کی شرط میں حصہ لیتے ہیں ، پھرہم نے سوچا کہ پہلے حضرت انس ڈاٹٹو سے جاکر پوچھ لیتے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی علیا ہوئے ہیں کہ کیا آپ لوگ بھی نبی علیا کے زمانے میں گھڑ دوڑ پرشرط لگایا کرتے ہتے؟ چنانچہ ہم نے ان کے پاس آ کران سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا ہاں! ایک مرتبدانہوں نے اپنے ایک گھوڑے پر''جس کا نام ہوتھا'' گھڑ دوڑ میں حصہ لیا تھا اور وہ سب سے آ کے نکل میا تھا جس سے انہیں تجب ہوا تھا۔

(١٣٧٢٥) حَلَّانَنَا عَفَّانُ حَلَّانَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱلحُبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِى لَيْلَى أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي الْمَسْجِدِ حَبُلًا مَمْدُودًا بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا الْحَبُلُ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِحَمْنَةَ

بِنْتِ جَحْشٍ تُصَلِّى فَإِذَا أَغْيَتُ تَعَلَّفَتُ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِتُصَلِّ مَا أَطَافَتُ فَإِذَا أَغْيَتُ فَلْتَجْلِسُ [راحع: ١٢٩٤٦].

(۱۳۷۲) معترت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ رسول اللّه کا فیڈا کی مرتبہ مجد میں داخل ہوئے تو دیکھا کہ دوستونوں کے درمیان ایک رمی لنگ ربی ہے، پوچھا ہیکسی رمی ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیر حمنہ بنت جمش کی رمی ہے، نماز پڑھتے ہوئے جب انہیں ستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتی ہے تو وہ اس کے ساتھ اپنے آپ کو با ندھ لیتی ہیں، نبی طابع انے فرمایا جب تم میں ہے کوئی فخص نماز پڑھے تو نشاط کی کیفیت برقر ارد ہے تک پڑھے اور جب سستی یا تھکا وٹ محسوس ہوتو رک جائے۔

(١٣٧٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راحع: ١٢٩٤٦].

(۱۳۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٣) حَذَّنْنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ حَذَّتَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ كَانَّهُ يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِزَارُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَقَالَ أَوْ إِلَى الْكُعْبَيْنِ وَلَا خَيْرَ فِى أَسُفَلَ مِنْ ذَلِكَ (راجع: ٢٠٤١).

(۱۳۷۱۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا تہبند نصف پنڈ لی تک ہونا جا ہے، جب نبی طائیا نے دیکھا کہ مسلمانوں کواس سے پریشانی ہوری ہے تو فر مایا مخنوں تک کرلو، اس سے بیچے ہونے میں کوئی خیرنہیں ہے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا عَلِى بُنُ إِسْحَاقَ آخَبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخُبَرَنَا الْمُؤْزَاعِی قَالَ حَدَّثَنِی إِسْحَاقَ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آبِی طَلْحَةَ الْأَنْصَادِی قَالَ حَدَّثِنِی آنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ آصَابَ النَّاسَ سَنَةٌ عَلَی عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخُطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ آغُرَابِی فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَلَّمَ یَخُطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ آغُرَابِی فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَخُطُبُ یَوْمَ الْجُمُعَةِ قَامَ آغُرَابِی فَقَالَ یَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا اللَّهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَا مُسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدیْهِ وَمَا تُرَی فِی هَلَکَ الْمَالُ وَجَاعَ الْمِیَالُ فَادُعُ اللَّهُ آنُ یَسُقِینَا فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدیْهِ وَمَا تُرَی فِی السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَقَارَ سَحَابٌ آمُنَالُ الْجِبَالِ فُمَّ لَمْ یَدُیْلُ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّی رَایْنَا الْمَطَرَ یَتَحَادَدُ عَلَی لِحُیَتِهِ فَذَکْرَ السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَقَارَ سَحَابٌ آمُنَالُ الْجِبَالِ فُمَّ لَمْ یَدُیْلُ عَنْ مِنْبَرِهِ حَتَّی رَایْنَا الْمَطَرَ یَتَحَادَدُ عَلَی لِحُیَتِهِ فَذَکْرَ الْمُعَالِی یَاللَهُ اللّهُ الْمَالُ الْجَلِیتُ وصِحه البحاری (٩٣٣)، ومسلم (٩٩٨)].

(۱۳۷۸) حفرت انس ڈائٹڑے مروی ہے کہ نی مائیلا کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ قط سالی ہوئی، جمعہ کے دن نی مائیلا خطبہ دے دعا دے سے کہ ایک دیہائی کھڑا ہوا اور عرض کیا کہ بارسول اللہ آئیلیلا بال تباہ ہورہے ہیں اور بچے بھو کے ہیں، اللہ ہے دعا کر دیجے کہ دو جمیں پانی سے سیراب کر دے؟ نی مائیلا نے بیس کر اپنے ہاتھ بلند کیے اور نی مائیلا نے طلب باراں کے حوالے سے دعاء فرمائی ،جس دفت آ پ تلایلی نے اپنے دست مبارک بلند کیے تھے، اس دفت ہمیں آ سان پرکوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اس دفت ہمیں آ سان پرکوئی بادل نظر نہیں آ رہا تھا، اس دفت ہمیں آ سان پرکوئی وار تی مائیلا منبر سے بنچ اتر نے بھی نہیں یائے تھے کہ ہم نے آ ب تا اللہ تھا کہ وار تی مائیلا منبر سے بنچ اتر نے بھی نہیں یائے تھے کہ ہم نے آ ب تا تا تھے کی ڈائری کے اور نی مائیلا منبر سے بنچ اتر نے بھی نہیں یائے تھے کہ ہم نے آ ب تا تا تا تا کہ دوست میں اس کو د

هِي مُنِلْهَ امْرِينَ بْلِيَهُ مِنْ اللهِ مِن اللهِ مِنْ اللهِ مِ

یانی میکتے ہوئے دیکھا پھرراوی نے پوری صدیث ذکری۔

(١٣٧٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشِبُّ مِنْهُ الْنَتَانِ الْمِعرُصُ عَلَى الْمَالِ وَالْمِعرْصُ عَلَى الْعُمُرِ [راجع: ١٢١٦٦].

(۱۳۷۲۹) حضرت انس ٹاٹنڈ ہے مُردی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشاد فر مایا انسان تو بوژ ھا ہو جا تا ہے لیکن دو چیزیں اس میں جوان ہوجاتی ہیں، مال کی حرص اور کمبی عمر کی امید۔

(١٣٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّجُلَ لَيُعْمَلُ الْبُرُهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ الَّذِي لَوْ مَاتَ عَلَيْهِ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ نَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ آهُلِ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارِ فَمَاتَ فَدَخَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ نَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ آهُلِ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ نَحَوَّلَ فَعَمِلَ عَمَلَ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ نَحَوَّلَ النَّارَ وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَعْمَلُ الْبُوْهَةَ مِنْ عُمُرِهِ بِالْعَمَلِ اللَّهِ النَّارَ فَإِذَا كَانَ قَبْلَ مَوْتِهِ نَحَوَّلَ فَعَمِلَ بِعَمَلِ أَهُلِ الْجَنَّةِ فَمَاتَ فَذَخَلَ الْجَنَّةَ (راحع: ١٢٣٨].

(۱۳۷۳) حضرت انس بڑا تئا ہے مروی ہے کہ نبی مایٹھانے فر مایا بعض اوقات ایک شخص ساری زندگی یا ایک طویل عرصه اپنے نیک اعمال پر گذار دیتا ہے کہ اگر اس حال میں فوت ہوجائے تو جنت میں داخل ہوجائے لیکن پھر اس میں تبدیلی پیدا ہوتی ہے اور وہ گنا ہوں میں جٹلا ہوجاتا ہے ، اس طرح ایک آ دمی ایک طویل عرصے تک ایسے گنا ہوں میں جٹلا رہتا ہے کہ اگر اس حال میں مرجائے تو جہنم میں داخل ہو ،لیکن پھراس میں تبدیلی پیدا ہوجاتی ہے اور وہ نیک اعمال میں مصروف ہوجاتا ہے۔

(١٣٧٣) حَدَّلَنَا عَفَانُ حَدَّلَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ مِهْرَانَ عَنُ آبِي سُفْيَانَ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِلَهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبْتُ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ وَٱهْلُهُ يَا رَسُولَ اللّهِ أَتَخَافُ عَلَيْنَا وَقَدْ آمَنَا بِكَ وَبِمَا جِئْتَ بِهِ قَالَ إِنَّ الْقُلُوبَ بِيَدِ اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ يُقَلِّبُهَا [راحع: ١٢١٣].

(۱۳۷۳) حضرت انس پڑھئا ہے مروی ہے کہ نبی طالیا بھٹرت بید عام مانگا کرتے تھے کہ اے دلوں کو پھیرنے والے ،میرے دل کواپنے دین پر قابت قدمی عطا مفر ما ، ایک مرتبہ محابہ ٹٹائٹی نے عرض کیا یا رسول اللہ ٹٹائٹی ایم آپ پر اور آپ کی تعلیمات پر ایمان لائے ہیں ، کیا آپ کو ہمارے متعلق کمی چیز سے خطرہ ہے؟ نبی طالیا آنے فر مایا ول اللہ کی انگیوں میں سے مرف دوانگیوں کے درمیان ہیں ، وہ جیسے میا ہتا ہے انہیں بدل دیتا ہے۔

(١٣٧٣٢) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ فَلَاكَرَ حَدِيثًا قَالَ وَأَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ آبِي بَكُوٍ عَنْ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ . صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ هَذَا ابْنُ آدَمَ وَهَذَا آجَلُهُ وَلَمَّ آمَلُهُ [راحع: ١١٢٦٣].

(۱۳۷۳) حعزت انس پی نفت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طینی نے زیمن پر اپنی انگلیاں رکھ کریدا بن آ دم ہے، پھرائیس اٹھا کرتھوڑ اسا پیچے رکھاا درفر مایا کہ بیاس کی موت ہے، پھرا پنا ہاتھ آ گے کر کے فر مایا کہ بیاس کی امیدیں ہیں۔

هي مُنالِهَ مَن اللهُ مَن اللهُ مِن اللهُ اللهُ

(١٣٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَ سُلَمْهَانُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُعْجِهُ الرُّوْيَةَ الْبَحْسَنَةُ وَرُبَّمَا قَالَ رَآى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُوْيًا فَإِذَا رَأَى الرُّجُلُ الّذِى لَا يَعْرِفُهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَأَلَ عَنْهُ فَإِنْ كَانَ لَيْسَ بِهِ بَأْسٌ كَانَ آغْجَبَ لِرُوْيَاهُ إِلَيْهِ فَجَاءَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ رَآيْتُ كَانِّى دَخَلْتُ الْحَنَّةُ فَسَمِعْتُ وَجْبَةً ارْفَجَّتْ لَهَا الْجَنَّةُ فَلَانُ بْنُ فَلَانُ بُنُ فَلَانُ بُنُ فَلَانُ بُنُ فَلَانَ مِنْ الْمَوْلَةُ فَلَانُ بُنُ فَلَانُ مِنْ الْمَوْلَةِ وَمَعْمُ مِثْلُ الْفَعَرِ لِيَلَةَ الْبَدْرِ فَمَّ فَقِيلًا الْحَمَّوا بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلْسٌ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلً الْحَمُوا بِهِمْ إِلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلُسٌ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلً الْحَمُوا بِهِمْ عَلَيْهِمْ فِيَابٌ طُلُسٌ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُمْ دَمًا فَقِيلً الْحَمُوا بِهِمْ إِلَى اللّهُ عَلَى عَشَرَ رَجُلًا فَعِيمُ عِنْهُ الْعَمَولُ لِللّهَ الْمُؤْلِقِ الْحَلُوا مِنْهُ فَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالًا لِشِقَ إِلّا أَكُلُوا فَاكُوا مِنْهَا فَمَا يَقْلِمُونَهَا لِشِقَ إِلّا أَكُلُوا فَاكِهَةً مَا أَوْدُوا وَجَاءَ الْبَشِيرُ مِنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَالًا عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلَى عِلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى عِلْمُ الْقَصَى عَلَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَصَتْ فَقَالَ هُو كَمَا الْمُولُولُهُ فَقَالَ وَلَاكُ وَلَاكُ وَلَاكُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى إِللّهُ الْمُؤْلِقُ فَصَى عَلَى هَذَا رُوْيَاكِ فَقَصَتْ فَقَالَ هُو كَمَا فَاللّهُ وَلَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى إِلَمُولُ اللّهُ عَلَى هُو مَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى إِلّهُ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَ

(۱۳۵۳۳) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ نی طابع التھے خوابوں سے خوش ہوتے ہے اور بعض اوقات ہو جہتے ہے کہ تم یس سے کس نے کوئی خواب ویکھا ہوتا تو وہ نی طابع اس کی تعبیر دریافت کر لیتا، اگر اس میں کوئی پر بیٹانی کی بات ندہوتی تو نی طابع اس سے بھی خوش ہوتے، اس تناظر میں ایک عورت آئی اور کہنے گئی یا رسول الله مُنَافِعُ فَرُا اس میں نے خواب میں ویکھا کہ گویا میں جنت میں واغل ہوئی ہوں، میں نے وہاں ایک آ واز سی جس ہے جنت بھی بلنے گئی، اور کھنے گئی اس اور قلال بن قلال اور قلال بن قلال کولا یا جار ہا ہے، یہ کہتے ہوئے اس نے ہارہ آ دمیوں کے نام گوائے جنہیں نی طابع نے اس نے ہارہ آ دمیوں کے نام گوائے جنہیں نی طابع نے اس نے بارہ آ دمیوں کے نام گوائے جنہیں نی طابع نے اس نے بارہ آ دمیوں کے نام گوائے جنہیں نی طابع نے اس نے بارہ آ دمیوں کے نام گوائے جنہیں نی طابع نے اس سے پہلے ایک مربی میں روانہ فر مایا تھا۔

اس خاتون نے بیان کیا کہ جب انہیں وہاں لایا کیا تو ان کے جسم پر جو کپڑے تھے، وہ کالے ہو چکے تھے اور ان ک رکیس پھوٹی ہوئی تھیں، کسی نے ان سے کہا کہ ان لوگوں کونہر بیدخ میں لے جاؤ، چنا نچہ انہوں نے اس میں غوطہ لگایا اور جب باہر نکلے تو ان کے چبرے چودہویں رات کے جا نمری طرح چک رہے تھے، پھرسونے کی کرسیاں لائی گئیں، وہ ان پر بیٹے گئے، پھرایک تھائی لائی گئی جس میں بھی مجوریں تھیں، وہ ان مجوروں کو کھانے گے، اس دوران وہ جس مجورکو پلٹتے تھے تو حسب منشاء موہ کھانے کہ ملیا تھا۔

پھوم مصے بعدا س فشکر سے ایک آ دی فقح کی خوشخری لے کرآیا ، اور کہنے لگایارسول الله مُلَّاثِیَّا ایمارے ساتھ ایسا ایسا معالمہ پیش آیا اور فلاں فلاں آ دی شہید ہو گئے ، یہ کہتے ہوئے اس نے انہی بارہ آ دمیوں کے نام گنوادیئے جوعورت نے بتائے ہے ، نبی مائی انے فر مایا اس عورت کومیرے پاس دوبارہ بلا کرلاؤ ، وہ آئی تو نبی مائی اسے فر مایا کہ اپنا خواب اس آ دمی کے سامنے بیان کرو، اس نے بیان کیا تو وہ کہنے لگا کہ اس نے نبی مائی اسے جس طرح بیان کیا ہے ، حقیقت بھی اسی طرح ہے۔

مَنْ الْمُونِينِ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

(١٣٧٢٤) حَذَّنَنَا عَفَّانُ حَذَّنَنَا آبُو عَوَانَةَ حَذَّنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْآصَمُّ قَالَ سُئِلَ آنَسٌ عَنُ التَّكْبِيرِ فِي الصَّلَاةِ وَآنَا ٱسْمَعُ فَقَالَ يَكْبُرُ إِذَا رَكَعَ وَإِذَا سَجَدَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ السَّجُودِ وَإِذَا قَامَ بَيْنَ الرَّكُعَتَيْنِ قَالَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ عَمَّنُ تَخْفَظُ هَذَا قَالَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ ثُمَّ سَكَتَ فَقَالَ لَهُ حَكِيمٌ وَعُنْمَانَ قَالَ وَعُنْمَانَ [راجع: ١٢٧٨٤].

(۱۳۷۳) عبدالرطن اصم كتبے ہیں كه كمى فخص نے حضرت الس خالائے نماز بن تجبير كاتھم ہو چھاتو بيں نے انہيں يہ جواب ديتے ہوئے ساكدانسان جب دكوع تجدہ كرے ، تجدے سرا فعائے اور دوركعتوں كے درميان كمرُ ابوتو تجبير كے ، تميم نے ان سے ہو چھاكد آپ كو يہ حديث كس كے حوالے سے يا د ہے؟ انہوں نے فر مايا نبى طيفه اور معزات ابو بكر وعمر خالان كے حوالے سے ، پھروہ خاموش ہوگئے ، تكيم نے ان سے ہو چھاكہ معزرت عثان خالات كے حوالے سے بھى؟ انہوں نے فر مايا ہاں!

(١٣٧٣٥) حَذَّنْنَا عَلِيَّ بُنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَوَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ أَخْبَوَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ إِلَيْهِ رَجُلُّ وَهُوَ يَخْطُبُ فَذَكَرَهُ فَرَفَعَ يَكَيْهِ وَأَشَارَ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَجَعَلَ ظَهْرَهُمَا مِمَّا يَلِي وَجُهَهُ [صححه البحارى (٦٣٢)].

(۱۳۷۳۵) حدیث استیقا واس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٣٠) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيًّ بْنُ زَيْدٍ وَحُمَيْدٌ عَنُ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَوَّزَ ذَاتَ يَوْمٍ فِي صَلَاةٍ الْفَجْرِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِنَمَ تَجَوَّزُتَ قَالَ سَمِعْتُ بُكَاءَ صَبِيًّ فَظَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ مَقَنَا تُصَلِّى فَآرَدُتُ أَنْ أُفْرِعَ لَهُ أُمَّهُ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَطَنَنْتُ أَنَّ أُمَّهُ تُصَلِّى مَعَنَا فَآرَدُتُ أَنْ أُفْرِعَ لَهُ أُمَّهُ

(۱۳۷ معزت اَنَّس الْاَلْاَ ہِ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی اللہ نے نماز نجر پڑھاتے ہوئے نماز بلکی کروی، کمی نے پوچھایا رسول اللہ! آپ نے نماز کیوں مختر کردی؟ نبی اللہ انے فرمایا میں نے ایک بچے کے رونے کی آوازئی، میں سمجھا کہ ہوسکتا ہے اس کی ماں ہمارے ساتھ نماز پڑھ رہی ہو، اس لئے میں نے جایا کہ اس کی ماں کوفارغ کردوں۔

(۱۳۷۷۷) قَالَ عَفَّانُ فَوَجَدُنَهُ عِنْدِى فِي غَيْرِ مَوْطِيعٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ وَقَابِتٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ (۱۳۷۳) كُذشته صديث الى دومرى سندسے بھى مردى ہے۔

(١٣٧٨) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنُ انْسٍ فِيمَا يَخْسَبُ حُمَيْدٌ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ مُتَوَكِّىءٌ عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّعٌ بِعَوْبِ فُطُنٍ قَدُ خَالَفَ بَيْنَ طَوَقَيْهِ فَصَلَّى بِالنَّاسِ [راحع: ٤ ؟ ٣٠٠].

(۱۳۷۳) حضرت انس منافظ سے مردی ہے کہنی مالیا حضرت اسامہ بن زید منافظ کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ،اس وقت

مَنْ الْمَاتَمْ مِنْ بَلِ مُسْتِدُ مِنْ أَلِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَّهُ عَلَيْهِ عَلَّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْ

آ پ نگافتا کے جسم اطہر پرروئی کا کیڑا تھا، جس کے دونوں کنارے نالف ست سے کندھے پر ڈال رکھے تھے،اور پھرآ پ نگافتا نے لوگوں کونماز پڑھائی۔

(۱۳۷۹) حَدِّثُنَاعَقَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آئسٍ بَنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ شَاوَرَ حَيْثُ بَلَغُهُ إِفْبَالُ آبِى سُفْيَانَ قَالَ فَتَكُلّمَ أَبُو بَكُم فَاعُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكُلّمَ عُمَرُ فَآغَرَضَ عَنْهُ فَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَبْدَ فَلَا اللّهِ عَلَيْهِ وَالّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ أَمُرثَنَا أَنْ نُجِيضَهَا الْبِحَارِ لَآخَصُنَاهَا وَلَوْ آمَرُتَنَا أَنْ نَجِيضَهَا الْبِحَارِ لَآخَصُنَاهَا وَلَوْ آمَرُتَنَا أَنْ نَجِيضَهَا الْبِحَارِ لَآخَصُنَاهَا وَلَوْ آمَرُتَنَا أَنْ نَعْمِ الْبُعْمَادِ نَصْوِيهِ الْبُعْمَادِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَى نَزَلُوا بَهُرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشِ فَنَدَ بَرَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتَى نَزَلُوا بَهُرًا وَوَرَدَتُ عَلَيْهِمْ رَوَايَا قُرَيْشِ فَيْنَ وَاصْحَابِ النّبِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهُلِ بْنُ هِشَامٍ وَعُتُمَةً بُنُ رَبِيعَةً وَشَيْبَةً وَالْمَتَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشَالُونَهُ عَنْ ابِي فَعَلَى وَالْمَعَابِهِ فَيَقُولُ مَا لِي عِلْمٌ بِلِي سُفْيَانَ وَلَكِنْ هَذَا أَبُو جَهُلِ بْنُ هِشَامٍ وَعُتُمَةً بُنُ رَبِيعَةً وَشَيْبَةً وَأَمْتُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَشَالُونَهُ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى السَورُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسُ

هِي مُناكِ اَمَٰوَنَ بَل مَنظِ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ مُناكِ اَمَوْنَ بِل مَنظِ مِنْ اللهِ عَنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلِينَا لِللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ

اے چیوڑ دیتے ہو، پھرنی ملیٰیہ نے اپنے ہاتھ سے اشار وکرتے ہوئے فرمایا ان شاء اللّٰدکل فلال شخص یہاں گرے گا اور فلال مخفس یہاں ، چنانچہ آمنا سامنا ہونے پرمشر کمین کواللّٰہ نے فکست سے دوجا رکر دیا اور پخدا ایک آ دمی بھی ہی دلیٰیہ کی بتائی ہوئی جگہ ہے نہیں ہلاتھا۔

(١٣٧١) حَدَّثَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَسَجَّرُوا فَإِنَّ فِي السُّحُورِ بَرَكَةُ [راجع: ١١١٩٧٢].

(۴۰ ۱۳۷) حضرت انس پی تشک سے مروی ہے کہ نبی ملیشانے ارشاد فر ما یا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری بیس برکت ہوتی ہے۔

(١٣٧٤١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ لِكُلِّ نَبِى دَعُوهٌ دَعَا بِهَا فَاسْتُحِبَ لَهُ وَإِلَى اسْتَخْبَأْتُ دَعُوتِى شَفَاعَةً لِأُنْتِي يَوْمَ الْفِيَامَةِ [راحع: ٢١٠٣].

(۱۳۷۷) حعزت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نمی مائٹا نے ارشا دفر مایا ہر نمی کی ایک دعاء ایسی ضرورتھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی دعاء اپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

(١٣٧٤٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا فَحَادَةُ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُوُّ بِالتَّمْرَةِ فَمَا يَمْنَعُهُ مِنْ أَخْلِهَا إِلَّا مَخَافَةُ أَنْ تَكُونَ مِنْ صَدَقَةٍ [راجع: ٢٩٤٤].

(۳۳ ۱۳۷) حضرت انس خانو ہے مردی ہے کہ نبی دائیا کورائے میں مجور پڑی ہوئی ملتی اورانہیں بیا ندیشہ نہ ہوتا کہ بیصد قد کی ہوگی تو وہ اسے بکمالیتے تھے۔

(١٣٧٤٣) حَلَّانَا عَفَّانُ حَلَّانَا شُعْبَةُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ أنْسٍ عَنْ أبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّهُ وَامْرَأَةً مِنْهُمْ فَجَعَلَ أنْسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرُأَةَ خَلْفَ ذَلِكَ [راحع: ٠٥٠٥].

(۱۳۷ ۱۳۳) حضرت انس بڑاٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نمی ماڈیا نے آئینس اوران کی ایک عورت کونماز پڑھائی ،انس بڑاٹڈ کو واکیس جانب اوران کی خاتون کوان کے پیچھے کمڑا کردیا۔

(١٣٧٤٤) حَذَّكُنَا عَفَّانُ حَذَّكُنَا عَبُدُ الْوَاجِدِ حَذَّكَنَا عَاصِمُ الْأَخُولُ قَالَ حَذَّكِنِى النَّصُرُ بُنُ آنَسِ وَآنَسُ يَوْمَنِلٍ حَيُّ قَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنَمَنَيُنَ آحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنَيَّتُهُ [صححه البحارى (٧٢٣٣)؛ ومسلم (٢٦٨٠)].

(۱۳۳۷) حضرت انس ٹاٹٹؤ کے صاحبز اوے نضر کہتے ہیں کہ اگر نبی مائٹو نے بیانہ فرمایا ہوتا کہتم میں ہے کو کی مختص موت کی تمنا نہ کرے تو ہیں موت کی تمنا ضرور کرتا ،اس وقت حضرت انس ٹاٹٹؤ بھی حیات تھے۔

(١٣٧٤٥) حَذَّلَنَا عَفَّانُ حَذَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ قَالَ حَذَّثَنِي حَفْصَةً بِنْتُ سِيرِينَ قَالَتُ قَالَ لِى أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ بِمَا مَاتَ يَحْيَى بْنُ أَبِي عَمْرَةَ فَقُلْتُ بِالطَّاعُونِ فَقَالَ أَنْسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

هي مُناهَامَوْن بُل مَنْهِ حَمَّى ﴿ هُو ﴿ كَالْ مُعَالِثَهُ عَلِينًا ﴾ ﴿ مُناهَا مَنْ مُن بُل مَن اللهُ عَلِينًا فَي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ [راحع: ٧١ ٢٥].

- (۱۳۷۴۵) حعزت طعمہ النظ کہتی ہیں کہ حعزت انس نگاٹنڈ نے مجھ سے یو چھا کہ ابن ابی عمرہ کیسے فوت ہوئے؟ پس نے بتایا کہ طاعون کی بیاری سے ، انہوں نے فر مایا کہ نبی مایشا نے ارشا دفر مایا طاعون ہرمسلمان کے لئے شہادت ہے۔
- (١٣٧٤٦) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتُنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَلَّاتُنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ أَقُوَامٍ يَرُفَعُونَ ٱبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي صَلابِهِمْ فَاشْتَدَّ قَوْلُهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى قَالَ لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذَلِكَ أَوْ لَتُخْطَفَنَّ أَبْصَارُهُمْ (راحع: ١٢٠٨٨).
- (۳۷ ۱۳۷) حعزت انس نگائڈے مروی ہے کہ نبی طائبا نے فر مایا لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ دورانِ نماز آسان کی طرف نگا ہیں اٹھا کر دیکھتے ہیں؟ نبی طائبا نے شدت سے اس کی ممانعت کرتے ہوئے فر مایا کہ لوگ اس سے باز آ جا کیں ورندان کی بصارت ایک لی جائے گی۔
- (۱۳۷۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ أَخْبَرَنِي هِشَامٌ بُنُ زَيْدِ بُنِ آنَسِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا قَالَ جَائَتُ امْرَأَةً مِنْ الْاَنْصَارِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَهَا ابْنُ لَهَا فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّكُمْ لَآحَبُّ النَّاسِ إِلَىً ثَلَاتَ مَرَّاتٍ [صححه البحارى ومسلم، وصححه ابن حبان (۷۲۷۰)]. [راجع: ۱۲۳۳، ۱۲۳۳،].
- (۱۳۷ / ۱۳۷) حفرت انس ٹکٹڑ سے مروی ہے کہ ایک انصاری عورت اپنے بیچے کے ساتھ نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوئی ، نبی مائیلانے اس سے فرمایا اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، تم لوگ جمعے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ محبوب ہو، یہ جملہ تمن مرتبہ فرمایا۔
- (١٣٧٤٨) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو رَبِيعَةَ عَبُّ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ابْتَلَى اللَّهُ الْعَبُدَ الْمُسُلِمَ بِبَلَاءٍ فِى جَسَدِهِ قَالَ لِلْمَلَكِ اكْتُبُ لَهُ صَالِحَ عَمَلِهِ الَّذِى كَانَ يَعْمَلُ فَإِنْ صَفَاهُ غَسَلَهُ وَطَهَّرَهُ وَإِنْ قَبَضَهُ غَفَرَ لَهُ وَرَحِمَهُ [راحع: ٢٥٣١].
- (۱۳۷۳) حضرَ تن النس الله على المروى بك في المينا قربانى كاجانورا بن باته سنة في كرت من الله عَلَيْه وَسَلَم كان يُصَافِي (۱۳۷۵) حَدَّنَا عَفَّانُ وَبَهُو فَالَا حَدَّنَا هَمَّامٌ حَدَّنَا فَعَادَهُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يُصَافِّى

مَنْ الْمَا الْمُرْنُ بْلِ مُعَدِّى مِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللهِ

بِكُنْشَيْنِ الْمُلَحَيْنِ الْوُرَيْنِ يَصَعُ رِجُلَهُ عَلَى صَفْحَتَيْهِمَا وَيَذْبَعُهُمَا بِيَدِهِ وَبُسَمَّى وَبُكُبُرُ [راحع: ١٩٨٧].
(١٣٧٥) حفرت الس المُلْخَدُ عروى ہے كہ بى الله او چتكبرے سينگ دارمينڈ حقربانى ش الله على براينا يا والله كانام في مرك من عضاہے كه بى الله الله عليه و الله على الله عليه و الله و ا

ر ١٣٧٥٢) حَدَّثَنَا عَفَانُ أَخْبَرَنَا شُغْبَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ مَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّا بِالْمَكُوكِ وَكَانَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسِ مَكَّاكِيَّ (صححه البحارى (٣٧٨٦)، ومسلم (٢٠٠٩)، وابن عزيمةى، (٢١١)، وابن حبان (٢٠٢، و٤١٢)]. [راجع: ١٢١٨).

(۱۳۵۵) معزرت الس المُكُنَّذَت مروى بك تهي المِنِهِ إلى الله الله الله الله الله الله كوك با في سے وضوفر ماليا كرتے تھے۔ (۱۳۷۵۲) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي مُعَاذٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ آبِي مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا حَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِىءُ آنَا وَعُكَامٌ مِنَّا بِإِذَا وَقٍ مِنْ مَا عِ [راحع: ٢١٢٤].

(۱۳۷۵۳) حضرت انس بن ما لک ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طبیقا جب قضاء حاجت کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا پانی کا برتن چیش کرتے تھے۔

(١٣٧٥٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بُنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بُنِ عَلِيٍّ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَا يَوْمًا ثُمَّ رَفِى الْمِنْبَرَ فَآشَارَ بِيَدِهِ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ قَالَ قَدْ رَايْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مُنْذُ صَلَّبَتُ لَكُمْ الطَّلَاةَ الْجَنَّةِ وَالنَّلَّ مُمَثَّلَتَيْنِ فِي قِبَلِ هَذَا الْجِدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الطَّلَاةَ الْجَدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ لَكُمْ الطَّلَاةَ الْجَدَارِ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ يَقُولُهَا قَلَاتَ مَرَّاتٍ وَصَلَامً السَّالَ مُعَلِّمُ لَيَا لَا لَهُ اللّهُ عَلَيْ اللّهُ اللّهُ مَوْاتٍ وَاللّهُ لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْ اللّهُ عَلَيْ وَاللّهُ لَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۱۳۷۵) حعزت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ناٹیا نے ہمیں نماز پڑھائی اور منبر پر بیٹے کر قبلہ کی جانب اپنے ہاتھ سے اشار و کر کے فر مایا لوگو! پس نے آج تہمیں جونماز بس پڑھائی ہے اس بس جنت اور جہنم کو اپنے سامنے و یکھا کہ وواس ویوار بس میرے سامنے پیش کی گئی ہیں ، بس نے آج جیسا بہترین اور بخت ترین ون نہیں و یکھا تین مرتبہ فر مایا۔

(١٣٧٥) حَذَّثُنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَا فُلَيْحٌ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَلِيَّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ آخْبَرَنِى بَغْضُ مَنْ لَا آتَهِمُهُ مِنْ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِلَالٌ يَمْشِهَانِ بِالْبَقِيعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا بِلَالُ هَلْ نَسْمَعُ مَا آسْمَعُ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا آسْمَعُهُ قَالَ آلَا مَسْمَعُ آهُلَ هَذِهِ الْقُبُورِ بُعَلَّبُونَ يَعْنِى قُبُورَ الْجَاهِلِيَّةِ

(۱۳۷۵) حضرت انس ٹنگٹ سے مروی ہے کہ مجھے نی مایٹا کے بعض ایسے محابہ ٹناڈی نے '' جنہیں میں مجم نہیں سجھتا'' بتایا کہ ایک دن نی مایٹا اور حضرت بلال ٹنگٹ جنت البقیع میں چلے جارہے تھے، ہی مایٹا نے فر مایا بلال! جیسے میں من رہا ہوں، کیاتم بھی کوئی آ واز من رہے ہو؟ انہوں نے عرض کیایا رسول اللہ ماٹیٹا کا بخدا، میں تو کوئی آ وازنیس من رہا، نی مایٹا سے فر مایا کیاتم نہیں من رہے کہ اہل جاہلیت کوان کی قبروں میں عذا ب دیا جارہا ہے۔

(١٣٧٥٠) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسَاحِقٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ انْسُ بُنُ مَالِكٍ مَا رَأَيْتُ إِمَامًا آشْبَة صَلَاةً بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ مِنْ إِمَامِكُمْ هَذَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الْجَزِيزِ لَا يُطِيلُ الْقِرَاءَةَ [راجع: ٢٤٩٢].

(۱۳۷۵۲) حضرت انس نگافتہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نگافتہ کے متعلق '' جبکہ وہ مدینہ منورہ بیں تھے' فرماتے تھے کہ بیس نے تمہارے اس امام سے زیادہ نبی علیا کے ساتھ مشابہت رکھنے والی نماز پڑھتے ہوئے کسی کونبیس دیکھا، حضرت عمر بن عبدالعزیز میکھیلے میل قراءت نہ کرتے تھے۔

(١٣٧٥٧) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ عِنْدَ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَدَحًا كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ ضَبَّةُ فِطَّةٍ [راجع: ٢٤٣٨].

(۱۳۵۵) حید مُکنی کتے ہیں کہ یس نے معرت انس ٹاٹٹوک ہاس ٹی طیا کا ایک بیالدہ یکھا جس میں جاندی کا حلقداگا ہوا تھا۔ (۱۳۷۸) حَدَّکَاه یَمْحَیَی بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِیكُ عَنْ عَاصِم فَلَا كُرَهُ [راجع: ۱۲۲۳].

(۱۳۷۵۸) گذشته مدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٥٩) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بُنِ زَيْدِ بْنِ الْسِ عَنْ آنسٍ قَالَ دَحَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمِرْبَدِ وَهُو يَسِمُ غَنَمًا قَالَ شُعْبَةُ حَسِبُتُهُ قَالَ فِي آذَانِهَا [راسع: ٢٧٥٥].

(۱۳۷۵) حضرت النس بڑا تنظیہ مروی ہے کہ ایک مرجد میں ٹی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا تو دیکھا کہ آ پ ناٹیلیلا اور سیس مجری کے کان پرداغ رہے ہیں۔

(١٣٧٦.) حَلَّانَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَلَّانَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُوسَى بْنِ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ آبِيهِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوّانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [صححه مسلم (٢٧٧)].

(۱۰ ۱۳۷) حعزت انس ڈٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ آپ ٹاٹٹٹا نے ایک میپنے تک فجر کی نماز میں تنویت نازلہ پڑھی اور مل ، ذکوان اور عصیہ لویان کے قبائل پر بدوعا ءکرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر ہانی کی۔

(١٣٧٦١) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَٰنُ قَنَادَةً عَنُ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَنَتَ شَهْرًا يَدْعُو يَلْعَنُ رِعُلًا وَذَكُوانَ وَعُصَيَّةَ عَصَوًا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راحع: ١٣٢٩٨].

مَنْ الْمُونَ بْلُ مُنْ مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ

(۱۳۷۷) حعنرت انس نگانٹ ہے مروی ہے کہآ پ نگافٹ آئے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں تنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان اور عصیہ لیمیان کے قبائل پر بدوعا وکرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی۔ '

(١٣٧٦٢) حَلَّكُنَا ٱسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّكُنَا شُعْبَةُ عَنْ لَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِي اللَّعَاءِ حَتَّى يُوَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راحع: ٢٩٣٤].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹکٹنڈ سے مردی ہے کہ نی طابیہ دعا میں ہاتھ استے اٹھائے بتے ، آپ ٹُلٹیڈ کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی دینی۔

(١٣٧٣) حَلَّكَ أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّكَ حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ نَاسًا سَالُوا أَزُوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عِبَادَتِهِ فِي السَّرِّ قَالَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱلْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ أَفْوَامٍ يَسْأَلُونَ عَمَّا أَصْنَعُ آمَّا آنَا فَأَصَلَى وَآنَامُ وَأَصُومُ وَأَفْطِرُ وَآتَوَوَّجُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي [راحع: ١٣٥٦٨].

(۱۳۷ ۱۳۳) حضرت انس شائن سے مروی ہے کہ نی مایش کے محابہ شائن میں سے پھولوگوں نے از واج مطبرات سے نی مایش کا افرادی عبا دست کے متعلق سوال کیا، نی مایش کو جب بیہ بات معلوم ہوئی تو آپ نائی شائے اللہ کی حمد و ثناء کے بعد فر مایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ السی السی المحمد و ثناء کے بعد فر مایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ السی السی با تعمل کرتے ہیں، میں تو روز ہ بھی رکھتا ہوں اور ناخہ بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، ماری بھی سے۔

(١٣٧٦٤) حَدَّلُنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّلُنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِى بْنِ زُيْدٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِيَبْتِ فَاطِمَةَ سِتَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى الْفَجْرِ فَيَقُولُ الصَّلَاةَ يَا أَهُلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُنْجِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهُلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [قال النرمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف اللَّهُ لِيُنْجِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا [قال النرمذي: حسن غريب، وقال الألباني: ضعيف (النرمذي: ٢٠٢٠). [انظر: ٢٠٨٦].

(۱۳۷۲۳) حضرت انس ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ناٹیا چہ ماہ تک مسلسل جب نماز گجر کے وقت حضرت فاطمہ ٹٹاٹٹا کے گھر کے قریب سے گذرتے تنے تو فرماتے تنے اے اہل ہیت! نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ،''اے اہل بیت!اللہ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی کودورکردے اور حمہیں خوب یاک کردے''

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ قَامِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُقَامُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْأَرْضِ اللَّهُ اللَّهُ [راجع: ١٢٦٨٩].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹھٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلَّاثَةُ فِلِمُنَا اللهُ مُلَّاثَةُ فَلِمُنَا اللهُ مُلَّاثَةً فَلَمُ مِنَا اللهُ مُلَّاثَةً فَلَمُ أَنْ اللهُ مَلِي اللهُ اللهُ مَن مِن اللهُ اللهُ كَان عِن مِن اللهُ اللهُ كَان فِي اللهُ اللهُ مَن مِن مِن اللهُ اللهُ كَانِهُ والا كوئي فخص ما تی ہے۔

(١٣٧٦٦) حَلَّقَنَا ٱسْوَدُ بَنُ عَامِرٍ حَلَكَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ ٱنْسِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

النَّا اللَّهُ الل

وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَآتَى قَوْمَهُ فَقَالَ يَا قَوْمِ أَسْلِمُوا فَإِنَّ مُحَمَّدًا يُغْطِى عَطَاءَ رَجُلٍ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِىءُ إِلَيْهِ مَا يُرِيدُ إِلَّا الدُّنْيَا فَمَا يُمْسِى حَتَّى يَكُونَ دِينَهُ أَحَبَ إِلَيْهِ مِنْ الدُّنْيَا بِمَا فِيهَا [راحع: ١٢٨٢١].

(۱۳۷ ۱۹) حضرت انس نظائلا سے مروی ہے کہ ایک آدی آیا اور اس نے نبی طابیا ہے کچھ ما نگا، نبی طبیا نے اسے صدقہ کی کمریوں میں سے بہت ی بکریاں' جو وو پہاڑوں کے درمیان آسکیں' وینے کا تھم دے دیا، وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آکر کہ کہنے لگالوگو! اسلام قبول کرلو، کیونکہ محم تالیکی آئی ہی بخش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر و فاقہ کا کوئی اندیشہ نیس رہتا، دوسری سند سے اس میں بیا اضافہ بھی ہے کہ بعض او قات نبی طبیا کے پاس ایک آدمی آکر مرف و نیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کرلیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ مجوب ہو چکا ہوتا تھا۔

(١٣٧٧) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بُنُ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ قَالَ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَائِلٌ فَآمَرَ لَهُ بِعَمْرَةٍ فَوَحَشَ بِهَا ثُمَّ جَاءَ سَائِلٌ آخَرُ فَآمَرَ لَهُ بِتَمْرَةٍ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ تَمْرَةٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلْجَارِيَةِ اذْهَبِى إِلَى أُمَّ سَلَمَةَ فَآعُطِيهِ الْأَرْبَعِينَ دِرْهَمًا الَّتِي عِنْدَهَا [راحع: ٢٦٠٢].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی طالیہ کے پاس ایک سائل آیا، نی طالیہ نے اسے مجوری وینے کا تھم دیا، لیک اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نی طالیہ نے اسے مجوری دینے کا تھم دیا، اس نے خوش ہوکر انہیں قبول کرلیا اور کہنے لگا اس نے انہیں ہاتھ نہ لگایا، دوسرا آیا تو نی طالیہ اے مجوری دیں، اس پر نی طالیہ ان کے سال کہ ام سلمہ فاتھ کے پاس جاؤ اور اسے ان کے پاس درہم داوا دو۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ لَيْثٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ عَبَّادٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ فِى حِجْرِ أَبِى طَلْحَةَ يَتَامَى فَابَتَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ الَّى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَجْعَلُهُ خَلًا قَالَ لَا قَالَ فَآهُرَافَهُ [راحم: ١٢٢١٣].

(۱۳۷۱) حعز کت انس نگافٹات مروک ہے کہ حضرت ابوطلحہ نگافٹا کی سر پرتی میں پچھیلتیم زیر پرورش تنے ،انہوں نے ان کے چیوں سے شراب خرید کررکھ لی ، جب شراب حرام ہوگئی تو انہوں نے نبی مایٹیاسے پوچھا کدا کر بیٹیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا ہم اے سرکٹیس بنا سکتے ؟ فرما یانہیں چنانچے انہوں نے اسے بہادیا۔

(١٣٧٦٩) حَلَّاتُنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ وَحُسَيْنَ قَالَا حَلَّاتُنَا إِسْرَائِيلُ قَالَ حُسَيْنَ عَنِ السَّلْدَى وَقَالَ أَسُودُ حَلَّانَا السَّلْدَى عَنْ السَّلْدَى وَقَالَ أَسُودُ حَلَّانَا السَّلْدَى عَنْ يَجْيَى بُنِ عَبَّادٍ أَبِى هُبَيْرَةَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِي حِجْرٍ أَبِي طَلْحَةَ يَتَامَى فَابْنَاعَ لَهُمْ خَمْرًا فَلَمَّا حُرِّمَتُ الْخَمْرُ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَصْنَعُهُ خَلَّا قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ فَآهُواقَهُ [مكرر ما قبله].

مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهُ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ الل

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹ مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹ کی سر پرتی جس کچھینیم زیر پرورش تنے،انہوں نے ان کے چیوں سے شراب خرید کررکھ لی، جب شراب حرام ہوگئ تو انہوں نے نبی طابی ہے بو چھا کہ اگرینیم بچوں کے پاس شراب ہوتو کیا ہم اے سرکہ نبس بنا سکتے ؟ فر مایانہیں چنا نچے انہوں نے اسے بہادیا۔

(١٣٧٠) حَدَّثَنَا أَسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلُ وَحَجَّاجٌ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِى عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَادِئُ قَالَ صَدْرًا شُعْبَةُ حَدَّثِنِى عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ الْأَنْصَادِئُ قَالَ صَدْرًو قُلْتُ سَيَعْتُ أَنْسَ بْنَ مَائِلِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِقَدَحٍ مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّا قَالَ عَمْرُو قُلْتُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِي بِقَالَتُهُ لَلْتُ مَا لَكُ عَمْرُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنِي بِقَالَ مَا لَمْ يُخْدِثُ إِرَاحِعَ: ١٢٣٧١].
 بَعْدُ فَقَالَ مَا لَمْ يُخْدِثُ [راجع: ١٢٣٧١].

(۱۳۷۷) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی طینا کے پاس وضو کے لئے پانی کا برتن لایا حمیا اور نی طینا نے اس ہے وضو فر مایا ، راوی کہتے ہیں کہ بٹل نے حضرت انس ٹاٹٹ ہے ہو چھا کیا نی طینا ہر نماز کے وقت نیا وضوفر ماتے تھے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! راوی نے حضرت انس ٹاٹٹ ہے ہو چھا کہ آپ لوگ کیا کرتے تھے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم بے وضو ہونے تک ایک بی وضوے کی کی نمازیں بھی پڑھ لیا کرتے تھے۔

(١٣٧٨) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرٍ وَعَقَانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ آسُودُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ إِنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّو صُغُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَخَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّو صُغُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَخَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَاصُّو صُغُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَخَاذُوا بِالْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيلِهِ إِنِّى لَلْرَى الشَّيَاطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَانَهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَقَانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطَانَ يَذُخُلُ وَلَا يَعْفَانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَانَهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَقَانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَانَهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَقَانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ حَلَلِ الصَّفِّ كَانَهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَقَانُ إِنِّى لَآرَى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ حَلَلِ الصَّفِّ كَانَهَا الْحَذَفُ وَقَالَ عَقَانُ إِنِّى لَلْإِنِى الشَّيْطِينَ تَذَخُلُ مِنْ حَلَلْ الطَّنْ الْعَالَى وَقَالَ الْقُلْكُمُ وَقَالَ الْفَالِينَ وَحَالًا الْأَلْمَانِي: صَحَيْعَ (ابو داود: ١٦٧٥) والنساني: ٢٩٤١/٢). وانظر: ٢٩١٤)، وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٦٧) والنساني: ٢٩٤/٢). [انظر: ٢٩٤١].

(۱۳۷۱) حفرت انس ڈاٹٹا سے مروی ہے کہ ٹی ڈاٹٹا نے ارشادفر مایاصغیں جوڑ کراور قریب قریب ہوکر بنایا کرو، کندھے ملائیا کرو، کیونکہ اس ذات کی هم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے، میں دیکتا ہوں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین صفول کے بچ میں تھس جاتے ہیں۔

(١٣٧٧) حَدَّثَ أَسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عِيسَى عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنسِ قَالَ عَادَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا كَانَ يَخْدُمُهُ يَهُودِيًّا فَقَالَ لَهُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلّا اللّهُ فَجَعَلَ يُنْظُرُ إِلَى أَبِهِ قَالَ لَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ قَالَ قَالَ عَلَى آخِيكُمْ فَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ قَالَ قَالَ عَلَى آخِيكُمْ وَقَالَ مَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِدِ صَلُّوا عَلَى آخِيكُمْ وَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدُ اللّهِ عَلَى اللّهِ قَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدُ اللّهِ إِلَهَ إِلَّا اللّهُ وَأَنّى رَسُولُ اللّهِ قَالَ فَقَالَ لَهُ قُلْ مَا يَقُولُ لَكَ مُحَمَّدُ

(۱۳۷۲) حضرت انس بھائن سے مروکی ہے کہ ایک میہودی لڑکا تی دائیں کی خدمت کرتا تھا، ایک مرتبدوہ بیار ہوگیا، نی دائیا اس کے پاس میاوت کے لیے تشریف لیے میں الیا اے کلمہ پڑھنے کی تلقین کی ،اس نے اپنے باپ کود بکھا، اس نے کہا کہ

هي مُنالِهَ اللهُ يَنْ بُل يَهِ وَسُومَ مِنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ ال

ابوالقاسم مَنْ الْيُعْلَى بات مانو، چنانچ اس الرے نے کلمہ پر ھالیا، نبی مائی اے فرمایا ایج بمائی کی نماز جنازہ پر حور

(١٣٧٧٠) حَدَّثَنَا ٱشُودُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ آنَسٍ وَجَابِرٍ عَنْ آبِى نَصْرَةَ عَنُ آنَسٍ فَالَ كَنَّانِى بِبَقُلَةٍ كُنْتُ ٱجْتَنِيهَا يَعْنِى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٣١١].

(۱۳۷۷) حفرت انس ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے میری کنیت اس سبزی کے نام پر رکھی تھی جو میں چاتا تھا۔

(١٣٧٧٤) حَلَّاثُنَا أَسُوَدُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا ذَا الْأُذُنَيْنِ [راجع: ١٢١٨٨].

(١٣٧٧) حضرت انس تلفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابق نے مجھے'' اے دو کانوں والے'' کہ کری طب فر مایا تھا۔

(١٣٧٥) حَدَّلْنَا حُسَيْنٌ حَدَّلْنَا ضَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا عُرِجَ بِهِ إِلَى السَّمَاءِ قَالَ آتَيْتُ عَلَى إِدْرِيسَ فِي السَّمَاءِ الرَّابِقِةِ [فال الترمذي: حسن صحيح، وقال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥١٧)].

(۱۳۷۷۵) حضرت انس ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ارشا دفر مایا شب معراج چوشے آسان پر میری ملاقات حضرت ادریس ملیکا ہے کرائی منی۔

(١٣٧٧١) حَلَّكُنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا ٱبْصَرَهُمُ ٱهُلُ الْجَنَّةِ قَالُوا هَوُلَاءِ الْجَهَنَّيِيُّونَ [راجع: ٥ ٢ ٢ ٢].

(۱۳۷۷) معزت انس ڈاٹھٹا ہے مروی ہے کہ میں نے ہی مالیٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جب جنتی انہیں دیکھیں مے تو کہیں مے کہ بیجنبی ہیں۔

(۱۳۷۷) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ فَتَادَةً حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكِ أَنَّ الرَّبَتِعِ أَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِي أَمُّ حَارِثَةً بْنِ سُوَافَةً فَقَالَتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَلَا تُحَدِّثُنِي عَنْ حَارِلَةً وَكَانَ فَيِلَ يَوْمَ بَدُرِ أَصَابَةُ سَهُمْ عَرْبٌ فَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ أَجْتَهِدُ عَلَيْهِ البَّكَاءَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِفَةً إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ كَانَ غَيْرَ ذَلِكَ أَجْتَهِدُ عَلَيْهِ البَّكَاءَ فَقَالَ يَا أُمْ حَارِفَة إِنَّهَا جِنَانٌ فِي الْجَنَّةِ وَإِنَّ البَيْكِ أَصَابَ الْفِوْدَوْسَ الْأَعْلَى قَالَ فَتَادَةً وَالْفِرُدُوسُ رَبُوةً الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَافْصَلُهَا وَافْصَلُهَا إِراسِحَ ١٩٢١] وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى قَالَ فَتَادَةً وَالْفِرُدُوسُ رَبُوةً الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَافْصَلُهَا إِراسِحَ ١٤٢٢] وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِرْدَوْسَ الْأَعْلَى قَالَ فَتَادَةً وَالْفِرُدُوسُ رَبُوهُ الْجَنَّةِ وَأَوْسَطُهَا وَافُصَلُهَا وَاوه شَهِيرِهُ وَإِنَّ ابْنَكِ أَصَابَ الْفِيرُدُوسَ الْأَعْلَى قَالَ فَتَادَةً وَالْفِرُدُوسُ رَبُوهُ الْجَنَةِ وَأَوْسَطُهَا وَافُوسَلُهَا وَاوه شَهِيرِهُ وَإِنَّ ابْنَكِ الْمَالِقَ عَلَى اللَّهُ الْقَاوَلَ وَالْمَالِي اللَّهُ الْمَالَةُ عَلَيْهُ وَالْمَالِ اللَّهُ وَلَاهُ وَالْمَالِ اللَّهُ وَالْمَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِقَ عَلَى اللَّهُ الْمَعْلَى عَلَيْهِ الْمُعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِقَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَالِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْمَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمَالِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْفَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُولِقُولُ عَالِهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمُعَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِقُ الْمُولِقُولُ اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِ

(١٣٧٨) حَدَّثَكَ حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ شَيْبَانَ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا ٱنْسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

﴿ مُنْ الْمَا مَنْ مَنْ الْمُعْدِدُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ الل اللَّهُ الللَّهُ الللَّا الللَّهُ الللَّ اللَّهُ اللَّهُ الللللَّ الللَّا لَلَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

فِي بَغْضِ آسُفَارِهِ وَرَدِيفُهُ مُعَادُ بُنُ جَهُلٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا غَبُرُ آجِرَةِ الرَّحُلِ إِذْ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعُدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ بَيْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَعُدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ بَا مُعَادُ بُنَ جَهَلٍ قَالَ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعُدَيْكَ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ بَا مُعَادُ بُنَ جَهَلٍ قَالَ لَبَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَسَعُدَيْكَ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ عَلَى الْحِيادِ عَلَى اللَّهِ إِذَا هُمْ فَعَلُوا ذَلِكَ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ آنُ لَا يُعَدِّبُهُمْ [احرحه عبد بن حميد (١٩٩١). قال اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّ حَقَّهُمْ عَلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ آنُ لَا يُعَدِّبَهُمْ [احرحه عبد بن حميد (١٩٩١). قال اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ آنُ لَا يُعَدِّبَهُمْ وَاحره عبد بن حميد (١٩٩٥). قال اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ آنُ لَا يُعَدِّبَهُمْ وَاحره عبد بن حميد (١٩٩٥). قال اللَّهُ وَرَسُولُهُ الْعَلَمُ عَلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ آنُ لَا يُعَدِّبَهُمْ وَاحد عبد بن حميد والم ١٩١٥). قال اللَّهُ عَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ آنُ لَا يُعَدِّبُهُمْ وَاحْدَ عبد بن حميد والمناده صحيح.

(۱۳۷۸) حفرت انس النائلات مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طابا کس سفر ہیں ہے، آپ کا بھی سواری پر حضرت معاف استہاں کا فاقت ہے ۔ اور ان دونوں کے درمیان کواوے کے پیچلے جصے کے علاوہ کوئی اور چیز حائل نہتی ، اسی دوران ہی طابع نے دومرتبہ بچھ وقتے ہے حضرت معافہ ناٹلا کو ان کا تام لے کر پیارا اور انہوں نے دونوں مرتبہ کہا ''لبیک یا رسول اللہ دسمدیک'' نی طابا نے فرمایا کیا تم جانے ہو کہ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا کیا جن ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول بی بہتر جانے ہیں، نی طابا نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق مرف اس کی عبادت کریں، اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ مشہرائیں، کیا تم بیدجانے ہیں، نی طابا نے فرمایا بندوں پر اللہ کا حق بیہ ہے کہ وہ صرف اس کی عبادت کریں، اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ مشہرائیں، کیا تم بیجانے ہوکہ بندے جب بیکا م کرلیں تو اللہ پر بندوں کا کیا حق ہے؟ انہوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے ساتھ رسول بی بہتر جانے ہیں، نی طابات فرمایا اللہ پر بندوں کا حق بیہ کہ انہیں عذا ب نددے۔

(١٣٧٩) حَلَّانَا حُسَيْنٌ فِي تَفْسِيرِ هَيْبَانَ عَنُ قَتَادَةَ قَالَ وَحَلَّقَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ رَجُلًا نَادَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَهُو يَخُطُّ النَّاسَ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَحَطُ الْمَعُو وَآمُحَلَتُ الْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى السَّمَاءِ وَمَا نَرَى كَثِيرَ النَّوْضُ وَقَحَطُ النَّامُ فَاسْتَسُقَى فَنَشَأَ السَّحَابُ بَعْضَهُ إِلَى بَعْضِ ثُمَّ مُطِورُوا حَتَّى سَالَتُ مَثَاعِبُ الْمَدِينَةِ وَاطَّرَدَتُ طُودُهُ النَّهَارًا فَمَا زَالَتُ كَذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْجُمُعَةِ الْمُقْبِلَةِ مَا تُقْلِعُ ثُمَّ قَامَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَوْ غَيْرُهُ وَنَبِينَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَحْسِمَهَا عَنَا فَضَحِكَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ أَنْ يَحْسِمَهَا عَنَا فَضَحِكَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ فَقَالَ يَا نَبِي اللَّهِ اذْعُ اللَّهُ آنُ يَحْسِمَهَا عَنَا فَضَحِكَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتُم قَالَ اللَّهُ مَ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا وَلَا عَلَيْهِ السَّعَابُ يَتَصَدَّعُ عَنُ الْمَدِينَةِ يَمِينًا وَيْسَالًا يُمُعِلُولُ فِيهَا شَيْنًا [راحح: ١٣٦٠].

(9 کے ۱۳۷۷) حضرت انس نظافات مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نمی طابیہ سے ایک نے عرض کیا کہ یارسول الله مَالِیَ اَلَّهُمَا بارش کی دعا کر دینجتے ، نمی طابیہ نے طلب بارال کے حوالے سے دعاء فر مائی ، جس وفت آپ ٹُلٹیٹٹ نے اپنے دست مہارک بلند کیے تھے ،اس وفت ہمیں آسان پرکوئی باول نظر نہیں آر ہاتھا ، اور جب بارش شروع ہوئی تورکتی ہوئی نظر نہ آئی ، جب انگا جمعہ ہوا تو اس نے عرض کیا یارسول الله مُنٹیٹٹ کا بارش رکنے کی دعا کر دیں ، بیس کر نمی طابیہ نے اللہ سے دعا کی اور میں نے دیکھا کہ باول

دائي بائين جهث مح اور مدينه كاندرايك قطرو بمي نبين فيك رباتها -

(١٣٧٨) حَدَّقَنَا حُسَيْنٌ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بُنَ آنَسْ قَالَ وَرُبَّمَا قَعَدُنَا إِلَيْهِ آنَا وَهُوَ قَالَ وَكَانَ مِنْ فِتْيَانِنَا ٱخْدَتُ مِنِّى سِنَّا يُحَدِّثُ عَنْ آنسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّ آنَسًا وَامْرَأَةً فَجَعَلَ آنَسًا عَنْ يَمِينِهِ وَالْمَرُ أَةَ خَلْفَهُمَا [راحع: ١٣٠٥.

(۱۳۷۸۰) حعزت انس ٹاٹٹائے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ناٹیا نے انہیں اوران کی ایک مورت کونماز پڑھائی ، انس ٹاٹٹا کو دائمیں جانب اوران کی فاتون کوان کے بیچھے کمڑا کردیا۔

(١٣٧٨١) حَلَّنَا حُسَيْنُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَلَّنَا سُفْيَانُ يَعْنِى ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ جُدْعَانَ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَوْتُ أَبِى طَلْحَةً فِى الْجَيْشِ خَيْرٌ مِنْ فِئَةٍ قَالَ وَكَانَ يَجْتُو بَيْنَ يَدَيْهِ فِى الْحَرْبِ ثُمَّ يَنْفُرُ كِنَانَتَهُ وَيَقُولُ وَجُهِى لِوَجْهِكَ الْوِقَاءُ وَنَفْسِى لِنَفْسِكَ الْفِذَاءُ [اخرحه الحميدي (٢٠٢) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد ضعيف]. [راجع: ١٢١١٩ -١٣١٥).

(۱۳۷۸) حفرت آنس بھالٹ ہمروی ہے کہ نی مایشانے فر مایالشکر بیں ابوطلحہ ٹھٹٹ کی آ واز بی کی لوگوں سے بہتر ہے،حضرت ابوطلحہ ٹھاٹٹ جنگ کے موقع پر نبی مایشا کے سامنے سینہ مہر ہوجاتے تنے اور اپنا ترکش ہلاتے ہوئے کہتے تنے کہ میراچیرہ آ پ کے چیرے کے لئے بچاؤ اور میری ذات آپ کی ذات پر فدا ہو۔

(١٣٧٨٢) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ إِسُمَاعِيلَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا عُرِضَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طِيبٌ فَطُّ فَرَدَّهُ [راحع: ١٣٣٩٧].

(١٣٤٨٢) حفرت الْسَ الْمُثَنِّبَ مروى بِكُ بِي طَيِّهِ كَ خدمت مِن جَبِ خَشِبُوثِينَ كَا جَاتَى لَوْ آ بِ كُلُّ الْمُؤَابِ مِروى بِكُ بِي طَيِّهِ كَلَ خدمت مِن جَبِ خَشِبُوثِينَ كَا أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فُوَّعَ النَّاسُ (١٣٧٨٢) حَدَّلْنَا حُسَيُنْ حَدَّثَ جَوِيرٌ يَعْنِى ابْنَ حَازِمٍ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ فُوَّ النَّاسُ فَرَكِبَ النَّاسُ فَرَكِبَ النَّاسُ فَرَكِبَ النَّاسُ وَحُدَهُ فَقَالَ لَمْ تُوَاعُوا إِنَّهُ لَبُحُرٌ قَالَ فَوَ اللَّهِ مَا سُبِقَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيُوْمِ [صححه البحارى (٢٩٦٩)].

العلى المنطق ال

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ مَخُصُوبًا بِالْوَسُمَةِ [صححه البحاري (٤٨ ٣٧)].

(۱۳۷۸ میرا) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ عبیداللہ بن زیاد کے پاس حضرت امام حسین ٹاٹٹ کا سرلایا گیا،اے ایک ملشتری میں رکھا گیا،ابن زیاداہے چیٹری سے کرید نے لگا،اوران کے حسن و جمال سے متعلق پچھٹا زیبابات کبی، حضرت انس ٹاٹٹ نے فورافر مایا کہ بیتمام صحابہ ٹاٹٹ میں نبی علیم کے سب ہے زیادہ مشابہہ تھے،اس وقت ان پروسمہ کا خضاب ہوا ہوا تھا۔

(۱۲۷۸۵) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بُنُ دُكَيْنِ حَدَّثَنَا عَزْرَةً بُنُ ثَامِتٍ الْكُنْصَادِئَ قَالَ حَدَّثِنِى ثُمَامَةً بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ آنسِ أَنَّ آنسُ أَنَّ النَّهِ بَنِ آنسِ أَنَّ آنسُا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ٢٢٠٠]. النَّسُا كَانَ لَا يَرُدُّ الطَّيبَ [راحع: ٢٢٠٠]. (١٣٧٨٥) معزت انس ثَانُة بحد مردى ہے كہ بى طابع كى خدمت میں جب خشیوه پی كی جاتی تو آ بِ تَا الْحَالَ الله عَدد نفر ماتے ہے اس کے معزت انس ثَانَة بحی اسے ردی کرتے تھے۔

(١٣٧٨٦) حَدَّنَنَا الْفَصْلُ بُنُ دُكَيْنِ حَدَّقَنَا مِسْعَرٌ عَنْ بَكَيْرِ بُنِ الْآخُنَسِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ مُرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَدَنَةٍ أَنْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ لِلَّذِي مَعَهَا أَوْ لِصَاحِبِهَا ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ قَالَ وَإِنْ [راحع: ٢٧٤١].

(۱۳۷۸) معزت انس ٹنگٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کا گذر ایک آ دمی پر ہوا جوقر بانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی ملیٹانے اس سے سوار ہونے کے لئے فر مایا ، اس نے کہا کہ بیرقر بانی کا جانور ہے ، نبی ملیٹانے فر مایا کہ اگر چہ قربانی کا حانور ہی ہو۔

(١٣٧٨٧) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيِّمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُتَجِمُ وَلَهُ يَكُنْ يَظْلِمُ أَحَدًا أَجْرَهُ [راحع: ٢٢٣٠].

(۱۳۷۸۷) حفرت الس ٹاکٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے سینگی لکوائی اور آپ ٹاکٹٹٹ کی مزدوری کے معالمے میں اس پرظلم نہیں فرماتے تھے۔

(١٣٧٨٨) حَدَّثَنَا أَبُو نَعَيْمٍ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَبَلَمَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوع يَدْعُو عَلَى حَيٍّ مِنُ ٱخْيَاءِ الْعَرَبِ ثُمَّ تَرَكَهُ [راحع: ١٢١٧٤].

(۱۳۷۸۸) حضرت انس ٹاٹٹ مروی ہے کہ آپ کا ٹاٹٹ کے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور عرب کے پچھ قبائل پر بددعا وکرتے رہے پھر آسے ترک فرمادیا تھا۔

(١٣٧٨٩) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ يَعْنِى ابْنَ مِغُولِ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا زَمَانٌ يَأْنِى عَلَيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨٦]. عَلَيْكُمْ إِلَّا أَشَرُّ مِنُ الزَّمَانِ الَّذِى كَانَ فَبْلَهُ سَمِعْتُ ذَلِكَ مِنْ نَبِيْكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٨]. (١٣٤٨٩) حضرت الس ثَلَادُت مروى ہے كہ برسال ياون كے بعد آنے والاسال اورون اس ہے برتر ہوگا، ممل نے يہ بات

ھی منظا اَمَدُن تَبَل اِسِیَا مِنْ تَبَل اِسِیَا مِنْ تَبَل اِسِیَا اللَّهِ عِنْ اَلْ اِسْتِیا اَلْ اِسْتِیا اَ تبارے بِی تَالْقِیْلُے نے ہے۔

(١٣٧٩.) حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنِى بُرَيْدُ بُنُ آبِى مَرْيَمَ قَالَ حَدَّثَنِى أَنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنُ صَلّى عَلَىَّ صَلَاةً وَاحِدَةً صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحَطَّ عَنْهُ عَشْرَ خَطِيثَاتٍ [راحع: ٢٠٢١].

(۹۰) حضرت انس پی فندے مروی ہے کہ نبی مایی ہے فر مایا جو فنص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے گا، انٹداس پر دس رحمتیں نازل فر مائے گااوراس کے دس مخناہ معاف قرمائے گا۔

(١٣٧٩١) حَدَّثُنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثُنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثِنِي بُرَيْدُ بُنُ آبِي مَرْيَمَ قَالَ قَالَ أَنَسٌ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ . عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا سَالَ رَجُلٌ مُسْلِمٌ الْجَنَّةَ فَلَاتَ مَرَّاتٍ قَطُّ إِلَّا قَالَتُ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ آدْخِلُهُ الْجَنَّةَ وَلَا اسْنَجَارَ مِنْ النَّارِ إِلَّا قَالَتْ النَّارُ اللَّهُمَّ آجِرُهُ [راجع: ٢٢١٩].

(۱۳۷۹) حفرت انس جھٹڑ سے مروی ہے کہ نبی پیلانے ارشاد فرمایا جوفض تین مرتبہ جنت کا سوال کرلے تو جنت خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بندے کو مجھ میں داخلہ عطاء فرمااور جوفض تین مرتبہ جہتم سے پناہ ما تک لے ، جہتم خود کہتی ہے کہا ہے اللہ! اس بندے کو مجھ سے بچالے۔

(١٣٧٩٢) حَدَّثُنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا عَلَى جَارِيَةٍ ثُمَّ عَمَدَ إِلَيْهَا فَرَضَّ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدْرَكُوا الْجَارِيَةَ وَبِهَا رَمَقٌ فَأَخَدُوا الْجَارِيَةَ وَجَعَلُوا يَتُبَعُونَ بِهَا النَّاسَ أَهَذَا هُوَ أَوْ هَذَا هُوَ فَأَتُوا بِهَا عَلَى الرَّجُلِ فَأَوْمَتُ إِلَيْهِ بِرَأْسِهَا فَآمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ [راجع: ١٢٧٧١].

(۱۳۷۹۲) حضرت انس بی تنزے مروی ہے کہ ایک یہودی نے ایک انصاری بی کواس زیوری خاطر قبل کردیا جواس نے پہن رکھا تھا، قبل اور پھر مار مار کراس کا سر کیل دیا ، جب اس بی کونی ملینا کے پاس لایا گیا تواس میں زندگی کی تھوڑی می رمتی باتی تھی ، نبی ملینا نے ایک آ دی کا تام لے کر اس سے بوجھا کہ تہمیں فلاں آ دی نے مارا ہے؟ اس نے سر کے اشارے سے کہائیں ، دوسری مرتبہ بھی یہی ہوا، تیسری مرتبہ اس نے کہا ہاں! تونی ملینا نے اس یہودی کودو پھروں کے درمیان قبل کروادیا۔

(١٣٧٩٣) حَدَّقَنَا حُسَيْنٌ حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ مُوسَى بْنِ آنَسِ عَنُ أَبِيهِ قَالَ لَمْ يَبُلُغُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ الشَّيْبِ مَا يَخْضِبُهُ وَلَكِنَّ أَبَا بَكْرٍ خَضَبَ رَّأْسَهُ وَلِخْيَتَهُ حَتَّى يَقُنُو شَعْرُهُ بِالْحِتَّاءِ وَالْكُتَمِ (راحع: ١٣٠٨٢).

(۹۳) قادہ بُونی کہتے ہیں کہ میں نے حصرت انس ڈاٹٹ ہے ہو چھا کہ کیا ہی مایشانے خضاب لگایا ہے؟ انہوں نے فرمایا یہاں تک نوبت ہی نہیں آئی، نبی مایشا کی کنیٹیوں میں چند بال سفید تھے، البتہ حصرت صدیق اکبر ڈاٹٹ مہندی اور وسد کا خضاب

هي مُنالاً امَّيْنَ بَل مَنْ عَرَّى الْهِ هِي هِي هِي الْمُ الْهِ هِي هُمَّى الْمُعْرِينَ فَي اللَّهُ عَيْنَةً مُنَالِ المَيْنَ بِل مَنْ عَرِّى الْمُعْرِينِ مِنْ اللَّهِ عَلِينَ اللَّهِ عَلِينَ اللَّهِ عَلَيْنَ لِيَّهِ عَ

لكاتر تتمر

(١٣٧٩٤) حَلَّنَا سُلَهُمَانُ بُنُ وَاوُدَ حَلَّنَا إِسُمَاعِيلُ بُنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شَرِيكُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ أَبِى نَمِوعَنُ أَنسِ بَنِ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِراحِع: ١٣٤٧]. مَالِكِ قَالَ مَا صَلَيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ فَطُّ أَخَفَ وَأَتَمَ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِراحِع: ١٣٤٧]. مَالِكِ قَالَ مَا صَلَيْتُ وَرَاءَ إِمَامٍ فَطُّ أَخَفَ وَأَتَمَ مِنْ صَلَاةٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِراحِع: ١٣٤٩]. (١٣٤٩) مَعْرَت السَّ ثَلَيْ الصَرَى المَامِ كَ يَتِي نِينِ إِلَى المَعْلَ الرَّعَلَ المَامِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَرَاءَ إِمَامِ فَطُ أَخَفَ مَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ مَنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمُعْلَى اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مَا لَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ وَلَا الْمُسْتَعِيلُ قَالَ آخَتِهُ وَالْمُ أَنْ عَيْدِ الرَّخْمَةِ عَنْ أَنْسِ مِثْلَةً وَاللَّهُ مَالُهُ اللَّهُ مَالُهُ اللَّهُ وَاللَّهُ الْمُعْرَالِ اللَّهُ مَالُ اللَّهُ مَالُهُ اللَّهُ مَا لَعُلَامً اللَّهُ مَا اللَّهُ مَالُولُولُولُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ الْعَلَامُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ م

(۱۳۷۹۵) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٩٦) حَلَّكُنَا حَسَنُ بُنُ الرَّبِيعِ حَلَّكَ حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ الْمُعَلَّى بْنِ زِيَادٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلَّى الْعَصْرَ فَجَلَسَ يُمْلِى خَيْرًا حَتَّى يُمْسِى كَانَ ٱفْضَلَ مِنْ عِنْقِ تَمَانِهَ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيلَ

(۱۳۷۹۲) حضرت انس می فی سے مروی ہے کہ نبی طائی نے ارشاد فر مایا جو من نماز عصر پڑھے، پھر بیٹ کراچھی بات اطا مکروائے تا آئکہ شام ہوجائے ، توبید حضرت اساعیل طائی کی اولا دیش ہے آٹھ غلام آزاد کرنے سے زیادہ افعنل ہے۔

(١٣٧٩٧) حُلَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ وَهُوَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِى قَوْبٍ قِطْرِى فَصَلَّى بِهِمُ أَوْ قَالَ مُشْتَمِلًا فَصَلَّى بِهِمْ [انظر: ٢٢٧٩].

(۱۳۷۹) حضرت انس و النظر الله الله الله الله عضرت اسامه بن زید و الله کاسهارا لیے باہرتشریف لائے ، اس وقت آپ آلی کی کے جسم اطہر پر ایک کپڑا تھا، جس کے دونوں کنارے کا لف ست سے کندھے پر ڈال رکھے تھے، اور پھر آپ آلیکی ا نے لوگوں کونما زیڑھائی۔

(١٣٧٩٨) حَذَّكْنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ مِثْلَهُ [راجع: ٤٤٥٥].

(۱۳۷۹۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٧٩٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُّبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ حَبِيبٍ بُنِ الشَّهِيدِ عَنْ الْحَسَنِ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ مُتَوَشِّحًا فِى ثَوْبٍ فِطْرِقَ فَصَلَّى بِهِمْ أَوْ قَالَ مُثْنَعِلًا فَصَلَّى بِهِمُ [راحع: ١٣٧٩٧].

(99 ۱۳۷۷) حفرت انس بڑھٹا ہے مروی ہے کہ نی طیابا حفرت اسامہ بن زید ٹاٹٹا کا سہارا لیے باہرتشریف لائے ، اس وقت آپ ٹاٹھٹا کے جسم اطہر پررونی کا کیڑا تھا، جس کے دونوں کنارے ٹالف ست سے کندھے پرڈال رکھے تھے، اور پھرآپ ٹاٹھٹا

هي مُناكا اَمَانِ مِن مِن مَنْ مَنْ اللهِ مِنْ مِن مِن مَالكَ مِنْ اللهِ مِنْ مَالكَ مِنْ مَالكَ مِنْ مَالكَ م نے لوگوں کونمازیز معائی۔

(١٣٨٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ التَّبِيمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ عَلِي بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مُوسَى بُنَ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامِ كَانَ إِذَا أَزَادَ أَنْ يَذُخُلَ الْمَاءَ لَمْ يُلْقِ قَوْبَهُ حَتَّى يُوَارِى عَوْرَتَهُ فِي الْمَاءِ

(۱۳۸۰۰) حضرت انس چائٹئے ہے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشادفر مایا حضرت موٹ مائٹا جب نہر کے پانی بیس نبوط الگانے کا ارادہ کرتے تو اس وقت تک کپڑے ندا تاریخے بتھے جب تک یانی بیس اپنا ستر چمیانہ لیتے۔

(١٣٨.١) حَلَّانَا ٱبُو نُعَيْم حَلَّانَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمَاصَمُّ فَالَ سَمِعْتُ ٱنْسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ يُتِمُّونَ التَّكْبِيرَ إِذَا رَفَعُوا وَإِذَا وَضَعُوا [راحع: ٢٢٨٤].

(۱۳۸۰) حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائفہ اور حضرت ابو بکر وعمر وعثمان ٹائٹی تنجیبر کھمل کیا کرتے تھے، جب سجدے میں جاتے یاسرا ٹھاتے (تب بھی تکبیر کہا کرتے تھے)۔

(١٣٨٠٢) حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بُنُ عَمْرٍ و الْكُلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَاعِداً فِي أَصْحَابِهِ إِذْ مَرَّبِهِمْ يَهُودِئُ فَسَلَّمَ فَلَمَّا مَضَى دَعَاءُ فَقَالَ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ قُلْتُ سَامٌ عَلَيْكُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَحَدٌ مِنْ أَهُلِ الْكِتَابِ فَقُولُوا عَلَيْكُمْ أَى مَا قُلْتُمْ [راجع: ٢٤٥٤].

(۱۳۸۰۲) معترت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی نایش کوسلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نبی طیشانے محابہ ٹائٹ سے فرمایا اسے میرے پاس بلا کرلاؤ، اوراس سے پوچھا کہ کیاتم نے "المسام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی نائٹانے (اپنے محابہ ٹائٹ سے) فرمایا جب تہمیں کوئی "کتائی" سلام کرے تو صرف" و علیك" کہا کرو۔

(١٣٨٠٠) حَذَّتُنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هَلِهِ الْآيَةُ لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تَنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ أَوْ مَنْ ذَا الَّلِي يُقُوضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنَا قَالَ قَالَ ابْو طَلْحَةً وَكَانَ لَهُ حَانِطٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَانِطِي لِلَّهِ وَلَوْ اسْتَطَعْتُ أَنْ أُسِرَّهُ لَمْ أُعْلِنُهُ فَقَالَ اجْعَلْهُ فِي قَرَانِتِكَ آرُ ٱقْوَبِيكَ [راسع: ١٢١٦٨].

(۱۳۸۰۳) حفرت انس فائف مروی کے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ" تم یکی کے اعلی در ہے کواس وقت تک حاصل نیس کر سکتے جب تک کے اعلی در ہے کواس وقت تک حاصل نیس کر سکتے جب تک اپنی پہندیدہ چیز فرج نہ کرو" اور بیآیت کہ" کون ہے جواللہ کوقرض حدند یتا ہے" تو حصرت ابوطلحہ فائٹ کئے کہ سے یارسول اللہ! میرافلاں باغ جوفلاں جگہ پر ہے، وواللہ کے نام پر دیتا ہوں اور بخدا! اگر بیمکن ہوتا کہ بی اسے فی رکھوں تو مجمی اس کا پہنہ بھی نہ تگنے دیتا، نی طفیقانے فرمایا اسے اپنے خاندان کے فقراء میں تقلیم کردو۔

(١٣٨.٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُدَمُ عَلَيْكُمْ

مَنْ الْمَاتَمُونَ بْلِ يُعَدِّى مُنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

قَوْمٌ هُمْ أَرَقُ ٱلْتِلَةً مِنْكُمْ فَلَمَّا دَنَوُا مِنْ الْمَدِينَةِ جَعَلُوا يَرْتَجِزُونَ غَدًّا نَلْقَى الْآجِبَّهُ مُحَمَّدًا وَجِزْبَهُ فَقَدِمَ الْأَضْعَرِيُّونَ فِيهِمْ أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ [راحع: ١٢٠٤]

(١٣٨٠٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ أَزَادَ بَنُو سَلِمَةَ أَنْ يَتَحَوَّلُوا عَنْ مَنَا ذِلِهِمْ إِلَى قُرْبِ الْمَسْجِدِ فَكُرِهَ نَبِئٌ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تَعْرَى الْمَدِينَةُ فَقَالَ يَا بَنِى سَلِمَةَ آلَا تَحْتَسِبُونَ آثَارَكُمْ (راجع: ١٢٠٥٦).

(۱۳۸۰۷) حضرت انس نگافئات مردی ہے کہ بوسلمہ نے ایک مرتبہ بیارادہ کیا کہا پی پرانی رہائش گاہ سے منتقل ہو کرمجد کے قریب آ کرسکونت پذیر ہوجا کیں ، نبی مالیا کو یہ بات معلوم ہوئی تو آپ مُؤافیا گاکدیند منورہ کا خالی ہونا اچھاندلگا، اس لئے فرمایا اے بنوسلمہ! کیاتم مسجد کی طرف اٹھنے والے قدموں کا ٹو اب حاصل کرنائیس جاستے۔

(١٣٨٠٧) حَلَّنْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْمٍ حَدَّثْنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسٍ قَالَ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خَيْبَرَ فَانْتَهَيْنَا

إِلَيْهَا فَلَمَّا اَصْبَحْنَا الْفَدَاةَ رَكِبَ وَرَكِبَ الْمُسْلِمُونَ وَرَكِبُ حَلْفَ آبِي طَلْحَةَ وَإِنَّ فَلَمِي اَلْمَسُ فَلَمَّا وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَرَجَ أَهُلُ حَيْسَ بِمَكَّالِلِهِمْ وَمَسَاحِيهِمْ إِلَى زُرُوعِهِمْ وَأَرَاضِيهِمْ فَلَمَّا رَسُولُ اللَّهِ رَاوُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْكَبُو عَيْبَ وَالْمُسْلِعِينَ رَجَعُوا هِرَابَا وَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْمَعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَالْمُعْدِينَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ الْكُنُونَ عَرَفَ عَيْبُوا إِنَّا إِذَا نَوْلُنَا بِسَاحَةٍ قَوْمُ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُسْلِينِ [راجع: 1714] صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَصَعْ الْمُعْرَفِينَ وَجَعَلَ يَجْعَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَعُولُ كُومُ عَلَيْنَ الْمُعْمَعِينَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَصَعْ إِلَى الْمُعْرَفِقِ الْمَعْمَةِ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَعُولُ كُلُومُ كُولُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَانَعُلَقَتُ فَاعَلَقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَصَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَصَعْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْلَى الْمُعْمَعُ وَالْمُعُمُّ وَمَرَكُ الْمُعْمُودَةُ الْمُعْمَعُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْمَ وَسَلَّمَ الْمُعُمُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْرَفِي وَمَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْمَ وَسَلَّمَ الْمُعْمَالُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْمُعْمَ وَسَلَمَ الْمُعْمَ وَالْمُعْمَ الْمُعْمُودَةُ الْمُعْمُودَةُ الْمُعْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْمُعْمَ الْمُعْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعْمَ الْمُعْمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الْمُعْمَى وَالْمُعْمَ الْمُعْمَ وَالْمُ وَالْمُعْمَ الْمُعْمَالُولُو الْمُعْمِعُ الْمُعْمَ وَالْمُوعُ وَا وَحَمْسُ اللَّهُ عَلَيْ

(۱۳۸۰) حفرت الن النظام مروى به كه المد مرتبه في الناال في كن الميد (غالبًا حفرت عائشه النه) كه باس تعه ، دوسرى الميد في الميد في الناه كه الميد في الميد في النه في الميد في

(۱۳۸۰۹) حَعَرت الْس الْأَثْرُ سے مروک ہے کہ ایک مرتبہ مسلمانوں نے نبی طابا کو بدر کے کؤئیں پریہ آواز لگاتے ہوئے سنا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتبہ بن رہید! اے شیبہ بن رہید! اور اے امیہ بن طاف! کیائم سے تمہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا، اے تم نے سچایایا؟ مجھ سے تو میرے رب نے جو وعد و کیاتھا، عمل نے اسے جایایا ہم جابہ ٹافلانے نے حرض کیایارسول اللّٰہ مُثَالِّۃً اللّٰہِ

مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

آپ ان لوگوں کو آواز دے رہے ہیں جومردہ ہو چکے؟ نبی طابیا نے فر مایا میں جو بات کہدر ہا ہوں ،تم ان سے زیادہ نہیں س رہے ،البتہ وہ اس کا جواب نہیں دے سکتے۔

(١٣٨٨.) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ أَنْ يَلِيَهُ الْمُهَاجِرُونَ وَالْكَنْصَارُ لِيَحْفَظُوا عَنْهُ [راحع: ١١٩٨٥].

(۱۳۸۱) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی نایٹا اس بات کو پسند فرماتے تنے کہ نماز میں مہاجرین اور انصار ال کران کے قریب کھڑے ہوں تا کہ احکام نماز سیکھ سکیس۔

(١٣٨١) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلُتُ الْجَنَّةَ فَرَآيْتُ قَصْرًا مِنْ ذَهَبٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا الْقَصْرُ فَقَالُوا لِشَابٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَظَنَنْتُ الْي أَنَا هُوَ فَقُلْتُ مَنْ قَالُوا عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ [راجع: ١٢٠٦٩].

(۱۳۸۱۱) حضرت انس ٹنگٹئا ہے مروی ہے کہ نبی میٹیانے فر مایا ایک مرتبہ میں جنت میں داخل ہوا تو وہاں سونے کا ایک کل نظر آیا، میں نے پو چھا پیکل کس کا ہے؟ لوگوں نے بتایا کہ بیا ایک قریش نوجوان کا ہے، میں سمجھا کہ شایدوہ میں ہی ہوں،اس لئے بوجھاوہ کون ہے؟ لوگول نے بتایا عمر بن خطاب ٹنگٹا۔

(١٣٨١٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ النِّسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلُتُ الْجَنَّةَ قَادُا النَّا بِنَهَرٍ يَهُورِى حَافَتَاهُ خِيَامُ اللَّوْلُوِ فَصَرَبُتُ بِيَدِى إِلَى مَا يَجُرِى فِيهِ فَإِذَا هُوَ مِسُكَّ اذْفَرُ قُلُتُ يَا جِبُرِيلُ مَا هَذَا قَالَ هَذَا الْكُوْلَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠٣١].

(۱۳۸۱۲) معزت انس ظافئت مروی ہے کہ جتاب رسول الله مُؤَلِّيَةُ آن ارشاد فر مايا بن جنت بين داخل مواقوا جا نک ايک نهر پرنظر پڑی جس کے دونوں کناروں پرموتوں کے فیمے لگے ہوئے تھے، بیس نے اس بی ہاتھ ڈال کر پانی بیس بہنے والی چیز کو پکڑاتو وہ مہکتی موئی مشک تھی، بیس نے جر بل مائیوں ہے جو تھا کہ یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ یہ نہرکوڑ ہے جو اللہ نے آپ کوعطا وفر مائی ہے۔

(١٣٨١٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُمٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ ٱلْمَثَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجُهِهِ قَبْلَ أَنْ يَكُثَرَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ ٱلِمِمُوا صُفُوقَكُمْ وَتَوَاصُّوا فَإِنِّى أَزَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِى [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۳۸۱۳) حضرت انس بن ما لک ٹاٹٹاسے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طابقہ ہماری کھرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سیدمی کرلوا در چڑ کر کھڑے ہو کیونکہ بیں تہیں اینے چیجے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٣٨١٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَالِدَةُ حَدَّثَنَا حُمَيُدٌ الطَّوِيلُ حَدَّثَنَا آنسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ فَٱقْبَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَجْهِهِ فَقَالَ أَقِيمُوا صُفُوفَكُمْ وَتَرَاصُّوا فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاهِ ظَهْرِى [راجع: ٢٠٣٤].

هي مُنالًا مَيْنُ بْل يَدِي مِنْ اللهُ يَنْ بُل يَدِي مِنْ اللهُ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ عِنْ اللهِ اللهِ عِنْ اللهِ اللهِ اللهِ عِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۳۸۱۴) حضرت انس بن ما لک ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طائبا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صفیں سید می کرلواور جڑ کر کھڑ ہے ہو کیونکہ بیں تہمیں اینے پیچھے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٣٨٥) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُوةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ فَذَكَرَ يَغْنِي ذَكَرَ حَدِيثَ سُلَيْمَانَ بُنِ ذَاوُدَ [راحع: ٦٣ ٤ ٢٢].

(۱۳۸۱۵) حدیث نمبر (۱۲۳۷۳) اس دومری سند یمی مروی ہے۔

(١٣٨١٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّلْنَا إِسْمَاعِيلُ يَغْنِى ابْنَ جَعْفَرِ قَالَ آخَبَرَنِى حُمَيْدٌ عَنُ آنَسِ آنَ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَقَدُوهٌ فِى سَبِيلِ اللَّهِ آوُ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَقَابُ قَوْسِ آخَدِكُمْ آوُ مَوْضِعُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ الْحَنَّةِ خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَاةٌ مِنْ نِسَاءِ آهُلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ لَآضَاءَتْ مَا قَدْمِهِ مِنْ الْحَنَّةِ عَيْرٌ مِنْ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٢٤٦٣]. بَيْنَهُمَا وَلِمَا وَلَنْصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا خَيْرٌ مِنُ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا [راحع: ٢٤٦٣].

(۱۳۸۱۷) حضرت انس بھٹھ سے مروی ہے کہ ہی والیا نے ارشاد فر مایا اللہ کے راستے ہیں ایک میج یاشام کو جہاد کے لئے نکلناو نیاو مافیبا ہے بہتر ہے ،اورتم ہیں سے کسی کے کمان یا کوڑار کھنے کی جنت میں جوجگہ ہوگی ،وود نیاو مافیبا سے بہتر ہے ،اورا گر کوئی جنتی عورت زمین کی طرف جھا تک کرد کھے لیتو ان دونوں کی درمیانی جگہ روشن ہوجائے اورخوشہو سے بھرجائے ،اوراس کے سرکا دویشد و ناو مافیبا ہے بہتر ہے۔

(١٣٨١٧) حَلَّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَلَّلَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَا كُنَّا نَشَاءُ أَنْ نَرَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُصَلِّيًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ أَوْ نَائِمًا إِلَّا رَأَيْنَاهُ قَالَ وَكَانَ يَصُومُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَوَاهُ يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راحع: ٢٠٣٥]. شَيْنًا وَيُفْطِرُ مِنْ الشَّهْرِ حَتَّى نَقُولَ لَا نَرَاهُ يُرِيدُ أَنْ يَصُومَ مِنْهُ شَيْئًا [راحع: ٢٠٣٥].

(۱۳۸۱۷) جمید کہتے ہیں کہ کمی محض نے حضرت انس ٹھاٹٹ نے ہی طابقا کی رات کی نماز کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ ہم رات کے جس وقت نبی طابقا کونماز پڑھتے ہوئے و کچھنا چاہتے تھے، و کچھ سکتے تھے اور جس وقت سوتا ہوا و کچھنے کا ارادہ ہوتا تو وہ مجمی و کچھ لیلتے تھے، اسی طرح نبی طابقا کسی مہینے ہیں اس تسلسل کے ساتھ روزے رکھتے کہ ہم بیسوچنے لگتے کہ اب نبی طابقا کوئی روز ونہیں چھوڑیں مجے اور بعض اوقات روزے چھوڑتے تو ہم کہتے کہ شایداب نبی طابقا کوئی روز ونہیں رکھیں مے۔

(١٣٨٨) حَدَّثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنْ الذَّجَالِ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكَسَلِ وَالْجُنْنِ وَالْبُحُلِ وَفِئْنَةِ الذَّجَالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (راجع: ١٢٨٦٤).

(۱۳۸۱۸) حضرت انس بڑاٹٹا ہے کسی مختص نے عذاب قبراور د جال کے متعلق پوچیعا تو فرمایا کہ نبی ملینا ہید دعا وفر مایا کرتے تھے اےاللہ! میں سستی ، ہز دلی ، بخل ، فتنۂ د جال اور عذاب قبرے آپ کی بناہ بیں آتا ہوں۔

(١٣٨١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسَ قَالَ بَعَثَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ مَعِى بِمِكْتَلٍ فِيهِ رُطَبٌ فَلَمْ آجِدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ إِذْ هُوَ عِنْدَ مُولِّى لَهُ قَدْ صَنَعَ لَهُ قَرِيدًا أَوْ قَالَ قَرِيدَةً بِلَحْمٍ وَقَرْعٍ فَدَعَانِي فَالْفَعَدَنِي مَعَهُ فَرَاثِتُهُ يُعْجِبُهُ الْقَرْعُ فَجَعَلْتُ أَدَعُهُ قِبَلَهُ فَلَمَّا تَعَدَّى وَرَجَعَ إِلَى بَيْتِهِ وَضَعْتُ الْمِكْتَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ وَيَقْسِمُ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِ [راحع: ٢٠٧٥].

(۱۳۸۱) حضرت انس ناٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم غافا نے میرے ہاتھ ایک تنیلی میں تر مجوریں جرکر
نی طابھ کی خدمت میں جیجیں، میں نے نبی طابھ کو گھر میں نہ پایا، کیونکہ نبی طابھ قریب ہی اپنے ایک آزاد کروہ غلام کے یہاں
سے ہوئے تنے جس نے نبی طابھ کی دعوت کی تھی، میں وہاں پہنچا تو نبی طابھ کھانا تناول فرمارہ ہے، نبی طابھ نے جھے بھی کھانے
کے لئے بلالیا، دعوت میں صاحب فانہ نے گوشت اور کدوکا ٹرید تیار کردکھا تھا، نبی طابھ کو کدو بہت پندتھا، اس لئے میں اے
الگ کر کے نبی طابھ کے سامنے کرتا رہا، جب کھانے سے فارخ ہوکر نبی طابھ اپنی تھر ایک تقریف لائے تو میں نے وہ تھیلی
نبی طابھ کے سامنے کہ دی مارہ اسے کھاتے سے اور تقریم کرتے میں یہاں تک کھیلی خالی ہوگئی۔

(١٣٨٢) حَلَّكُنَا الْأَحُوصُ بُنُ جَوَّابٍ حَلَّكُنَا عَمَّارُ بُنُ رُزَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعَ آبِي بَكُو وَمَعَ عُمَرَ فَلَمُ يَجْهَرُوا بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ الرَّحْمَنِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الحطافِه. الرَّحِيمِ [صححه ابن حزيمة: (٤٩٧) وذكر ابن ححر في اتحافه بان ابا حاتم حزم في علله بان الاعمش احطافِه. وقال البزار: لا نعلم روى الاعمش عن شعبة غير هذا الحديث. قال شعب: اسناده فوى].

(۱۳۸۲۰) حفرت انس ٹگاٹڈے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیااور حفرات شیخین ٹکاٹائے ساتھ نماز پڑھی ہے، بیرحضرات او نجی آ واز ہے بسم اللہ نبیں پڑھتے تھے۔

(١٣٨٢١) حَدُّكُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ جَعْفَوٍ قَالَ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَعْمَرِ بْنِ حَزْمٍ أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطْلُ عَائِشَةَ عَلَى النَّسَاءِ كَفَطُولُ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِر الطَّعَامِ [راحع: ١٢٦٢٥].

(۱۳۸۲۱) حَفِرتَ انْس نُکْفَظَ ہے مُروی ہے کہ نبی مَلِیٰا نے ارشاوفر مایاعا کشہ نُٹامُنا کودیگر عورتوں پرالی بی نفنیات ہے جیسے ثرید کو دوسرے کھانوں بر۔

(١٣٨٢٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَقَامَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلَاثًا يَبْنِي عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَّى فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَتِهِ فَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ خُبُو وَسَلَّمَ بَيْنَ خَيْبُو وَلَا لَحُم أَمَرَنَا بِالْمُنْطَاعِ فَأَلْقِيَ فِيهَا مِنُ التَّمْرِ وَالْأَقِطِ وَالسَّمْنِ فَكَانَتُ وَلِيمَتَهُ فَقَالَ كَانَ فِيهَا مِنْ التَّمُونَ إِخْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينَهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينَهُ فَقَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمُ

هي مُنالِهَ مَنْ اللهُ ا

يَحْجُبُهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّا لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ [صححه البحاري (٨٥٠٥)، وابن حبان (٧٢١٣)].

(۱۳۸۲) حضرت الس ٹائٹ سے مروی ہے کہ بی پیلائے نیپر اور مدید متورہ کے درمیان تین دن قیام فرمایا، اور حضرت منیہ بنت جی پڑھا کے ساتھ خلوت فرمائی، بیل نے مسلمانوں کو بی پیلائے کے لیے کی دعوت دی، اس بی کوئی روئی اور گوشت نہ تھا،

ہی بائٹ کے بہیں دستر خوان بچھانے کا تھم دیا، اور اس پر کھوری، بیراور کی لاکر رکودیا، بی نی بیلائ کا ولیم تھا، مسلمان آب بی بیل بائٹ کر کے دیا، اور اس بی امرائی بیل بیل خودی کے بیل بیل میں خودی کئے کہ اگر نی بیلائی نے انہیں پر دہ کرایا تو بیا تھا بھی امہات المؤمنین بیل سے ہوں گی یاباندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، ورائی بین سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور اگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں گی، اور آگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں کی، اور آگر پردہ نہ کرایا تو یہ باندیوں بیل سے ہوں کہ تو ہو گئی تو کو باندیوں بیل کو باندیوں کو باندیا کہ کہ بیل کو باندیوں کو باندی

(۱۳۸۲۳) حفزت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ حفزت حارثہ بڑائٹ کوغز وہ بدر میں کہیں سے نامکہانی تیرہ کر لگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے بارگا وِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ مُلِائٹیڈ ا کپ جانتے ہیں کہ جھسے حارثہ ہے کتنی محبت تھی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں صبر کرلوں گی ، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی و کھیے لیس مے؟ نبی ملٹیائے نے فرمایا اے ام حارث! جنت مرف ایک تونہیں ہے ، وہ تو بہت می جنتیں ہیں اور حارث ان میں سب سے افعال جنت میں ہے۔

(١٣٨٢٤) حَدَّثَنَا مُعَاوِيّةُ بُنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا زَائِدَةً عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنِى جَبْرٌ بْنُ عَبْدِ اللّهِ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ يَكُفِى آحَدَكُمْ مُدُّ فِي الْوُصُوءِ

(۱۳۸۲۳) حضرت انس پڑھڑے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے ارشا وفر مایا تمبارے لیے وضویش ایک مدیانی کافی ہوجانا جا ہے۔

(١٣٨٢٥) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً بْنُ عَمْرٍ و آخُبَرَنَا زَائِدَةُ عَنِ الْآعُمَشِ قَالَ حَدَّلْتُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آطُوَلُ النَّاسِ آعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُؤَذِّنُونَ [راحع: ٢٧٥٩].

(۱۳۸۲۵) حضرت انس ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ نی مائیا نے فرمایا قیامت کے دن سب سے زیادہ لمبی گردنوں والے لوگ مؤ ذن ہوں ہے۔

(١٣٨٢٠) حَلَّاتُنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمْرٍ و حَلَّاتُنَا زَائِدَةُ حَلَّاتَنَا عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ الْأَنْصَارِئُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ اتَّكُمَّا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ ابْنَةِ مِلْحَانَ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَضَحِكَ

هي مُنااامَيْنَ ل مَنْ وَمَنْ اللهُ اللهُ وَمَنْ اللهُ اللهُ وَمَنْ اللهُ الله

فَقَالَتُ مِمَّ ضَحِكْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ مِنْ أَنَاسِ مِنْ أُمَّتِي يَوْكَبُونَ هَذَا الْبَحْرَ الْأَخْضَرَ غُزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ مَنْكُهُمْ كَمَثَلِ الْمُلُوكِ عَلَى الْآسِرَةِ قَالَتُ اذْعُ اللَّهَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ فَنَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ فَنَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلُهَا مِنْهُمْ فَنَالَ اللَّهُمَّ الْمُعْرِفَةِ عَلَى الْمُحْرِ مَعَ الْنِهَا قَرَطَةَ حَتَّى إِذَا هِي قَفَلَتُ رَكِبَتْ دَابَّةً لَهَا فَنَكَحَتْ عُبَادَةً بُنَ الصَّامِتِ قَالَ فَرَكِبَتْ فِي الْبَحْرِ مَعَ الْنِهَا قَرَطَةَ حَتَى إِذَا هِي قَفَلَتْ رَكِبَتْ دَابَّةً لَهَا السَّاحِل فَوقَصَتْ بِهَا فَسَقَطَتْ فَمَاتَتُ إِانظر: ١٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۷) حفزت انس بھٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی پایٹا نے بنت ملحان کے گھر بیل فیک لگائی ، سراٹھایا تو آ ہے بگڑھ کے چیرے پر مسکرا ہے نبی پلیٹا سے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو نبی پلیٹا نے فر ہایا جھے اپنی امت کے ان لوگوں کو دکھی کے چیرے پر مسکرا ہے نبی پلیٹا سے مسکرانے کی وجہ پوچھی تو نبی پلیٹا نے فر ہایا جھے اپنی امت کے ان لوگوں کو دکھی کے پہلے تو ان پر کر ہلی آئی جو اس سیز سمندر پر اللہ کے راستے بیل جہاد کے لئے سوار ہو کر تکلیں ہے ، اور وہ ایسے مسوس ہوں ہے کہ گو یا تختوں پر بادشاہ بیٹھے ہوں ، انہوں نے عرض کیا یارسول اللہ! اللہ سے دعا وفر مادیبے کہ وہ جھے بھی ان بیس شامل فر مادیں ، نبی پلیٹا نے ان کے تن بیس دعا وفر مادی کہ ان بیس شامل فر مادیب ، نبی پلیٹا نے ان

پھران کا نکاح حضرت عبادہ بن صامت ٹاٹھؤے ہوگیا،اوروہ اپنے بیٹے قرظہ کے ساتھ سمندری سفر پرروانہ ہوئیں، واپسی پر جب ساحل سمندر پروہ اپنے جانور پرسوار ہوئیں تو وہ بدک گئی اوروہ اس سے کرکرفوے ہوگئیں۔

(١٣٨٢٧) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَةِ مِلْحَانَ فَاتَّكُا عِنْدَهَا فَلَاكُرَ مَعْنَاهُ [صححه البعارى (٢٧٨٨)، ومسلم (١٩١٢)]. [انظر: ١٣٨٢٧].

(۱۳۸۲۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے مجی مروی ہے۔

(١٣٨٢٨) حَلَّكُنَا مُعَاوِيَةً بُنُ عَمُرُو حَلَّكُنَا زَالِدَةً حَلَّكُنَا عَمُرُو بُنُ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ وَهُبٍ حَلَّكُنَا زَيْدٌ الْعَمِّى عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّا فَآخُسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ قَالَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَحُدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَآنَ مُحَمَّدًا عَبُدُهُ وَرَسُولُهُ فُتِحَتْ لَهُ مِنْ الْجَنَّةِ فَمَانِيَةُ أَبُوابٍ مِنْ آيُهَا شَاءَ وَخَلَ [قال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٦٩ ٤). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف].

(۱۳۸۲۸) حضرت انس ٹاٹنڈے مروی ہے کہ نبی پیٹھانے ارشاد فر مایا جو مخص وضوکرے اوراجپی طرح کرے، پھر تین مرتبہ یہ کلمات کے آشھڈ آن کا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَ حُدَهُ لَا شَوِيكَ لَهُ وَآنَ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ تو جنت کے آشوں دروازے اس کے لئے کھول دیئے جائیں گے کہ جس دروازے ہے جائے، جنت میں داخل ہوجائے۔

(١٣٨٢٩) حَلَّنَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَلَّنَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْقَى مِنْ الْجَنَّةِ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَبْقَى فَيُنْشِىءُ اللَّهُ لَهَا خَلُقًا مَا شَاءَ [راحع: ١٢٥٦٩].

(۱۳۸۲۹) حضرت انس پڑٹٹڑ سے مروی ہے کہ نبی مؤیٹا نے فر مایا جنت میں زائد جگہ نج جائے گی ،تو اللہ اس کے لئے ایک اور

هي مُنلاً امَّةُ بن بل يهنيه مترقم ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَا اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِيلًا عَلَيْكُ عَلَيْكُولِكُمِ عَلَيْكُولِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُولِكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُوا عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَّهُ عَلَّا عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُوا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولِ عَلَيْكُمِ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَّا

مخلوق کو پیدا کر کے جنت کے باتی ماندہ جھے میں اسے آ با دکردے گا۔

(١٣٨٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ حَسَّانَ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَارَةً يَعْنِى ابْنَ زَاذَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ قَالَ اسْتَأْذَنَ مَلَكُ الْمَعْرِ أَنْ يَأْتِى النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَذِنَ لَهُ فَقَالَ لِأَمَّ سَلَمَةَ الْحَفَظِى عَلَيْنَا الْبَابَ لَا يَدْخُلُ آحَدُ فَجَاءَ الْمُحَسَيْنُ بُنُ عَلِيٍّ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا فَوَلَبَ حَتَّى ذَخَلَ فَجَعَلَ يَصْعَدُ عَلَى مَنْكِبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمْتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ آرَيُتُكَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمْتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ آرَيُتُكَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمْتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ آرَيُتُكَ وَإِنْ شِنْتَ آرَيُتُكَ أَرُوبَهُ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمْتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ آرَيُتُكَ أَلَا النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمْتَكَ تَقْتُلُهُ وَإِنْ شِنْتَ آرَيُتُكَ أَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ الْمَلَكُ التُوبَةُ قَالَ النَّيْقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعُمْ قَالَ فَإِنَّ أَمْتَكَ تَقُدُلُكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ لَهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعُرْدَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا فَوَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۱۳۸۳۱) حفرت انس نظافاً سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طفاانے تین کنگریاں لیں اور ان بی سے اسے ایک کو، پھر دوسری کو، پھرتیسری کو، زمین پر رکھ کرفر مایا بیابن آ دم ہے، بیاس کی موت ہے، اور بیاس کی امیدیں ہیں۔

(۱۲۸۳۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ زِيَادٍ النَّمَيْرِيِّ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ عَبُدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةً إِذَا لَقِي النَّبِي صَلَّى الرَّجُلَ مِنْ أَصْحَابِهِ يَقُولُ تَعَالَ نُوْمِنُ بِرَبِّنَا سَاعَةً فَقَالَ ذَاتَ يَوْمٍ لِرَجُلٍ فَغَضِبَ الرَّجُلُ فَجَاءَ إِلَى النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرَى إِلَى ابْنِ رَوَاحَةً يُرَخِّبُ عَنْ إِيمَانِكَ إِلَى إِيمَانِ سَاعَةٍ فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمَجَالِسَ الَّي تُعَالِمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمُحَالِسَ الَّي تُعَامِي بِهَا الْمَلَاثِكَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَام صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمُحَالِسَ الَّي تُعَامِي بِهَا الْمَلَاثِكَةِ عَلَيْهِمُ السَّلَام صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَةً إِنَّهُ يُحِبُّ الْمُحَالِسَ الَّتِي تُبَاعِي بِهَا الْمَلَاثِكُ فِي إِيمَانَ سَاعَةٍ فَقَالَ النَّبِي مُن مَالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْحَمُ اللَّهُ ابْنَ رَوَاحَة إِنَّهُ يُحِبُّ الْمُعَالِمِي عَلَيْهِ مَالِلَهُ الْمَالِمِ عُلِي اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَيْهُ فَعَلَى اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَيْهِ مَالَكُ عَلَيْهِ مَالِكُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ الْمَالِمُ لَلْهُ الْمَالِمُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْكِ الْمَالِمُ عَلَيْهِ مَا عَلَيْهِ مَلَى اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَيْهِ اللْمَعَلِي عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمُعَلِي اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ الْمَلِكُ عَلَيْهِ الْمُعَلِي عَلَيْهِ الللَّهُ الْمَلِي عَلَيْهُ اللَّهُ الْمَالِمُ عَلَ

مَنْ الْمَالَمُونَ لَى مُنْفِرِي الْمَالِي مُنْ اللَّهِ عِلْمَالِمُ مُنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ الله اللهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْ

تو وہ غصے میں آھیا اور نبی مایٹی کے پاس آ کر کہنے لگا کہ یا رسول الله مُکافِیْنی ابن رواحہ کوتو دیکھئے، بیلو کوں کوآپ پرائیمان لانے سے موڑ کرتھوڑی دیر کے لئے ایمان کی دعوت دے رہاہے، نبی مایٹیس نے فر ما یا اللہ تعالی ابن رواحہ پراپی رحمتیں برسائے، وہ ان مجلسوں کو پہند کرتے ہیں جن برفر شیخ کو کرتے ہیں۔

(١٣٨٣٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَارَةً عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ آنسِ قَالَ حَدَمْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِينَ فَمَا قَالَ لِشَيْءٍ صَنَعْتُهُ لِمَ صَنَعْتَهُ وَمَا مَسِسْتُ شَيْئًا ٱلْيَنَ مِنْ كَفْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ طِيبًا ٱطْيَبَ مِنْ رِبح رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۳۸۳۳) حفرت انس پی این سے مردی ہے کہ میں کے دس سال تک نی میدا کی خدمت کا شرف حاصل کیا ہے، بخدا! میں نے اگر کوئی کام کیا تو نبی مایشا ہے جو سے بھی بنیس فر مایا کہتم نے بیام اس طرح کیوں کیا؟

اور میں نے کوئی عزراور مشک یا کوئی دوسری خوشبو نبی تائیں کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سوٹکھی ،اور میں نے کوئی ریشم و ویپا، یا کوئی دوسری چیز نبی تائیں سے زیادہ زمنہیں جھوئی۔

(١٣٨٣٤) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَصْلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللهِ صَلَّى الْعَزِيزِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلْتٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآبِى عَيَّاهِ زَيْدِ بْنِ صَامِتٍ الزَّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلِّى وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْالُكَ بِآنَ لَكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآبِى عَيَّاهِ زَيْدِ بْنِ صَامِتٍ الزَّرَقِيِّ وَهُوَ يُصَلِّى وَهُوَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى أَسْالُكَ بِآنَ لَكَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَآبِى عَيَّاهِ وَيُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا مَثَانُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْكَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَعَا اللّهَ بِاسْمِهِ الْمُعْطَعِ اللّهِى إِذَا دُعِى بِهِ آجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ دَعَا اللّهَ بِاسْمِهِ الْمُعْطَعِ اللّذِى إِذَا دُعِى بِهِ آجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أَعْطَى

(۱۳۸۳) حضرت الس الملظ مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے ابوعیاش زید بن صامت کے پاس ہے گذرتے ہوئے انہیں دوران نماز اس طرح دعاء کرتے ہوئے سنا کہ 'اے اللہ! میں تھے سے سوال کرتا ہوں کیونکہ تمام تعریفیں تیرے لیے بی بیں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، نہایت احسان کرنے والے ، آسان وزمین کو بغیر نمونے کے پیدا کرنے والے اور بڑے جلال اور عزت والے ۔ '' تی طینا نے فرمایا انہوں نے اللہ سے اس کے اس اسم اعظم کے ذریعے دعا ما کی ہے کہ جب اس کے ذریعے وعا ما کی جائے تو وہ ضرور عطاء کرتا ہے۔

(١٢٨٢٥) حَدَّنَا يَعْمَى بُنُ عَبُلانَ حَدَّنَا الْمُفَصَّلُ بُنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّنِي عُفَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابِ أَنَّهُ حَدَّلَةُ عَنْ آنَسِ

بُنِ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا ارْنَحَلَ قَبْلَ أَنْ تَزِيعَ الشّمْسُ أَحَّوَ الظَّهُو إِلَى وَقُتِ

الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاعَتْ الشّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلّى الظَّهُو ثُمَّ رَكِبَ [راحع: ١٣١٩]

الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاعَتْ الشّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلّى الظَّهُو ثُمَّ رَكِبَ [راحع: ١٣١٩]

الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاعَتْ الشّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلّى الظَّهُو ثُمَّ وَكِبَ [راحع: ١٣٨١٥]

الْعَصْرِ ثُمَّ يَنْزِلُ فَيَجْمَعُ بَيْنَهُمَا وَإِذَا زَاعَتْ الشّمْسُ قَبْلَ أَنْ يَرْتَحِلَ صَلّى الظَّهُو ثُمَّ وَكِبَ [راحع: ١٣٨١٥] اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِ عَلَى النَّالِي السَّمَى يَرْهِ لِي اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِ عِروالهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِ عَلَى الشّمَالُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارَ عَلَى الطَّهُو مُنَا وَلَوْنَ مَا وَلَالَ مَا وَتَتْ بُوجًا تَا لَوْآ سِ اللّهُ عَلَيْهِ إِلَا قَالَ مَا يَعْلَى الْعَلَالِ وَالْمَالِ اللّهُ الْمُعَلِّلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَارِ وَالْمَالِ وَالْمَالَ وَلَوْنِ مَا اللّهُ الْمَالِ وَلَيْهِ اللّهُ الْعَلَيْقُولُ اللّهُ عَلَيْلُ الْمَعْمَى فِي اللّهُ الْمَالِمُ الْعَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْعَلَى الْمَالِقَ الْمَالِمُ اللّهُ الْعَلَالَ عَلَيْهُ الْمُ الْمَالِقُ الْمَعْمُ عَلَيْهُ الْمَالِمُ الْمَالِمُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمَالِمُ اللّهُ الْمُعْلَى الْمَالِمُ اللّهُ الْمَالِمُ اللّهُ الْمَالَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمَالِمُ اللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ الْمُعْلَقُولُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّه

مَنِهُ الْمَرِينَ بِلَ يَعِيْرِ مِنْ اللهِ اللهُ الل

ظہر پڑھتے ، پھرسوار ہوتے۔

(١٣٨٣١) حَكَّنَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ إِسْحَاقَ الطَّالَقَانِيُ حَدَّثَنَا ابْنُ مُبَارَكٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ آبُو طَلْحَةَ يَتَتَرَّسُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنُوْسٍ وَاحِدٍ وَكَانَ آبُو طَلْحَةَ حَسَنُ الرَّمْي فَكَانَ إِذَا رَمَى آشُوفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى مَوَاقِعِ نَبْلِهِ [صححه البحارى (٢٩٠٢)].

(۱۳۸۳۷) حضرت انس ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹنڈ ایک ہی ڈ حال میں نبی بائیلا کے ساتھ حفاظت کا فریعنہ سر مذہب کے سرکت انسی ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ ٹاٹنڈ ایک ہی ڈ حال میں نبی بائیلا کے ساتھ حفاظت کا فریعنہ س

انجام دے رہے تنے، وہ بہترین تیرانداز تنے، جب وہ تیر پھینکتے تو نبی دلیلا جما تک کردیکھتے کہ وہ تیرکہاں جا کرگرا ہے۔ معمد معمد معرف دوروں

(١٣٨٣٧) حَذَّكَ الْهُرَاهِيْمُ بُنُ إِسْحَاقَ حَذَّكَ عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عَاصِعٍ بْنِ سُلَهْمَانَ عَنْ حَفْصَةَ ابْنَةِ سِرِينَ عَنْ أُنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّاعُونُ شَهَادَةً لِكُلِّ مُسْلِعٍ [راحع: ٢١٥٥].

(١٣٨٢٧) حضرت انس عُلِمُنات مروى ب كه تي مايين نامادفر مايا طاعون برمسلمان كي كئي شهادت ب.

(١٣٨٣٨) حَلَّكْنَا مُوسَى بُنُ دَاوُدَ حَلَّكُنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِضَّةً فَصُّهُ مِنْهُ [صححه البحارى (٥٨٧٠)، وابن حبان (٦٣٩١)].

(۱۳۸۳۸) حضرت انس خافظ سے مروی ہے کہ نبی ملاقا کی انگوشی جاندی کی تھی اوراس کا محمینہ بھی جاندی ہی کا تھا۔

(١٣٨٣٩) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ قَالَ آخَبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مَوْهَبٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ حَارِفَةَ الْمُنْصَارِيِّ أَنِّ آنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ رَجُلٍ يُنْعِشُ لِسَانَةُ حَقَّا يُعْمَلُ بِهِ بَعْدَهُ إِلَّا آجُرَى اللَّهُ عَلَيْهِ آجُرَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ وَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قَوَابَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۳۸۳۹) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیمی نے ارشاد قربایا جو منس اپنی زبان کو بچے پر ٹابت قدم رکھے جس پراس کے بعد بھی عمل کیا جاتا رہے ، تو اللہ تعالی اس کا ثواب قیامت تک اس کے لئے جاری فرماد ہے جیں ، پھراللہ تعالی قیامت کے دن اے پورا پورا اجروثو اب عطا وفر مادے گا۔

* (١٣٨٤.) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلَامُ بُنُ أَبِى مُطِيعٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِى قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيعٍ عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ مَنْتِتٍ يُصَلِّى عَلَيْهِ أُمَّةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ يَبُلُهُونَ أَنْ يَكُونُوا مِائَةً فَيَشْفَعُونَ لَهُ إِلَّا شُفْعُوا فِيهِ [انظر: ٣٩ ه ٢٤].

(۱۳۸۴۰) حفرت عائشہ نگافئاہے مروی ہے کہ جس مسلمان میت پرسو کے قریب مسلمانوں کی ایک جماعت نماز جنازہ پڑھ لے اوراس کے حق میں سفارش کردے ،اس کے حق میں ان لوگوں کی سفارش قبول کر لی جاتی ہے۔

(١٣٨٤١) قَالَ سَكَّامٌ فَحَدَّنَا بِهِ شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ فَقَالَ حَدَّنِي بِهِ أَنْسُ بْنُ مَالِلَيْ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (١٣٨٣) كذشة عديث ال دومرى سند سے معزت انس ثاني سيجي مروى ہے۔

مَنْ الْمَا الْمَيْنَ بْلِ مُنْفِرِ مِنْ مَا لِلْكُ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ مِنْ مَا لَكُ عِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ اللَّهِ عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلِيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلِيكُ عَلِي عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلْكُمْ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلْكُمْ عَلْكُمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُمْ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلْكُمُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلْمُ عَلَي

(١٣٨٤٢) حَذَّنْنَا نُوحُ بُنُ مَيْمُونِ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ يَغْنِى الْعُمَرِىَّ عَنْ إِسْحَاقَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آبِى طَلْحَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ شَهِدُتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيمَتَيْنِ لَيْسَ فِيهِمَا خُبُزُ وَلَا لَحُمَّ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمُزَةَ أَيُّ شَيْءٍ فِيهِمَا قَالَ الْحَيْسُ

(۱۳۸۴) حفرت انس نگانئے سے مروی ہے کہ بیں نے نبی طابی کے 'ایسے ولیموں میں بھی شرکت کی ہے جس میں روثی تھی اور نہ گوشت ، راوی کہتے ہیں کہ بیں نے بوجیمااے ابوحز والچرکیا تھا؟ انہوں نے فر مایا حلوہ۔

(١٣٨٤٣) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ ٱخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ سَاقَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُدُنَّا كَثِيرَةً وَقَالَ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجْجُ وَإِنِّى لَعِنْدَ فَخِذِ نَاقِتِهِ الْيُسُرَى

(۱۳۸۳۳) حعرت انس نگائز ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا اپنے ساتھ سنر جج میں بہت ہے اونٹ لے کر مجھے تھے اور آپ تکا ایکٹی کے ا حج وعمر و دونوں کا تلبیہ پڑھا تھا ، اور میں آپ نگاٹی کی اونٹنی کی بائیں جانب ران کے قریب تھا۔

(١٣٨٤٤) حَدَّثَنَا يَعْمَرُ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ ٱلْحَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدٍ الْعَمِّيِّ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ نَبِيٍّ رَهْبَائِيَّةٌ وَرَهْبَائِيَّةُ هَذِهِ الْأُمَّةِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

(۱۳۸۴) حضرت انس بنگشت مروی ہے کہ نبی مایش نے ارشاوفر مایا ہر نبی کی رکہا نیت رسی ہے،اس امت کی رہا نیت جہاد فی سبیل اللہ ہے۔

(١٣٨٤٥) حَدَّثَنَا أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَخْضِبُ قَطُّ إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِى مُفَلَّمِ لِحُيَّتِهِ فِى الْعَنْفَقَةِ قَلِيلًا وَفِى الرَّأْسِ نَبُدٌ يَسِيرٌ لَا يَكَادُ يُرَى و قَالَ الْمُثَنَّى وَالصَّدُغَيْنِ [راجع: ١٣٢٩٦].

(۱۳۸۴۵) حضرت انس ڈٹٹٹ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے مجھی خضاب نہیں لگایا ، آپ ٹاٹٹٹٹا کی ڈاڑھی کے اسکلے جے میں ، ٹھوڑی کے اوپر بالوں میں ہمر میں اور کنپٹیوں پر چند بال سفید تھے ، جو بہت زیاد ومحسوس نہ ہوتے تھے۔

(١٣٨٤٦) حَدَّثَنَاهُ عَلِيٌّ بُنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْمُثَنَّى عَنْ قَتَادَةَ فَذَكَّرَ مِثْلَهُ

(۱۳۸ ۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٣٨٤٧) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْحَوَّانِيُّ حَدَّثَنَا حَزُمُ بْنُ آبِي حَزْمِ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَامٍ عَنْ الْمَدِينِ عَزْمِ الْقُطَعِيُّ حَدَّثَنَا مَيْمُونُ بْنُ سِيَامٍ عَنْ الْمَدِينِ بَنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَوَّةُ أَنَّ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمْرِهِ وَيُزَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَيْسُ وَالِدَيْهِ وَلَيْرَادَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَلَالَهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ وَالِدَيْهِ وَلَالَهُ وَلَا يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَلَالَهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَالَهُ وَلَالَ السَّالَحِينِيُّ يُهَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَقَالَ السَّالَحِينِيُّ يُهَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ الْهَالِمِينَ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ وَالِدَيْهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَالَهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ يَوْنُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَالَ يُونُسُ وَالِدَيْهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَالَ السَّالَحِينِيُّ يُهَارَكَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَقَالَ وَالِدَيْهِ وَلَالَ يُونُسُلُونَ وَاللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى وَلَالَ السَّالَحِينِيُّ يُهُ اللّهُ عَلَى وَلَالَ اللّهُ عَلَى وَاللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللللللّهُ اللللّهُ الل

(۱۳۸۴۷) حضرت انس تلافظ سے مروی ہے کہ جناب رسول انٹونلافی نے ارشا دفر مایا جس محض کو یہ بات پیند ہو کہ اس کی عمر

هي مُناكَ المَيْنُ بِل يُعَيِّدُ سُوْمِ فَي هُلِي هِي مِن مَالكَ يَعِينُهُ فِي هُلِي هُمِن مَالكَ يَعِينُهُ فِي

میں برکت اور رزق میں اضافہ ہوجائے ،اے جا ہے کراپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرے اور صلہ رحی کیا کرے۔

(١٣٨٤) حَدَّنَ أَخْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّنَا زُهَيْرٌ حَدَّنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ وَبَيْنَ عَبْدِ الرَّخْمَنِ بْنِ عَوْفٍ كَلَامٌ فَقَالَ خَالِدٌ لِعَبْدِ الرَّخْمَنِ تَسْتَطِيلُونَ عَلَيْنَ بِأَيَّامٍ سَهُتُمُونَا بِهَا فَبَلَغَنَا أَنَّ ذَلِكَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ دَعُوا لِى أَصْحَابِى فَوَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ أَنْفَقْتُمْ مِثْلَ أُحُدٍ أَوْ مِثْلَ الْبَجْبَالِ ذَهَبٌ مَا بَلَغْتُمْ أَعْمَالَهُمْ

(۱۳۸۴۸) حضرت انس پڑتا ہے مروی ہے کہ حضرت خالدین ولید ٹٹاٹڑا ورحضرت عبدالرحمٰن بن موف پڑٹڑ کے درمیان پجھٹی ہو گئے تھی ، حضرت خالد ٹٹاٹٹ نے حضرت ابن موف ٹٹاٹڑ سے کہیں فر مادیا تھا کہ آپ لوگ ہم پران ایام کی وجہ سے لیے ہونا چا ہے میں جن میں آپ ہم پراسلام لانے میں سبقت لے میے؟ نبی طیٹا کو یہ بات معلوم ہوئی تو فر مایا کہ میرے صحابہ ٹزائٹ کومیرے لیے چھوڑ دو،اس ذات کی متم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،اگرتم احد پہاڑ کے برابر بھی سونا خرچ کر دوتو ان کے اعمال کے برابر بھی سونا خرچ کر دوتو ان کے اعمال کے برابر نہیں پڑتھ سکتے۔

(١٣٨٤٩) حَدَّثَنَا آخُمَدُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا آبُو إِسْحَاقَ عَنْ آبِى آسُمَاءَ الطَّيْقَلِ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجْنَا نَصُرُخُ بِالْحَجِّ فَلَمَّا فَدِمْنَا مَكُّةَ آمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ لَوْ اسْتَقْبَلُتُ مِنْ آمْرِى مَا اسْتَذْبَرُتُ لَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً وَلَكِنْ سُقْتُ الْهَذَى وَقَرَنْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ [راحم: ١٢٥٣،].

(۱۳۸۴۹) حضرت انس ٹاٹٹڈے مروی ہے کہ ہم نوگ جج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے لگلے، مکہ مُرمہ کانچنے کے بعد نبی مائٹا نے ہمیں یہ تھم دیا کہا ہے مگرہ بنا کراحرام کھول لیس ،اورفر مایا اگروہ بات جو بعد میں میرے سامنے آئی ، پہلے آجاتی تو میں بھی اے مرہ بنا لیٹالیکن میں ہدی کا جانورا ہے ساتھ لایا ہوں ،اور جج وعرہ دونوں کا تلبیہ پڑھا ہوا ہے۔

(١٣٨٥) حَدَّثَنَا آخُمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي الصَّهْبَاءِ حَدَّثَنَا نَافِعَ آبُوعَانِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الْمَسَهُمَّاءِ حَدَّثَنَا نَافِعَ آبُوعَانِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ حَدَّثِي الْمَسْدِي وَسَلَّمَ يَبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَطِشُ عَلَيْهِمُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَطِشُ عَلَيْهِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْعَثُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاءُ تَطِشُ عَلَيْهِمُ (١٣٨٥٠) حضرت السَّفَايَا جائِكَ آسَان كويا اللهِ عَلَيْهِ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَ اللهُ عَلَيْهِ مَلِيَهُ اللهُ عَلَيْهِ أَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلِي اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ مَ اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ مَلْكُولُ اللّهُ عَلَيْهُ مِلْ اللّهُ عَلَيْهُ مَالِي اللّهُ عَلَيْهِ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ مَلْتَ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ عَلَيْهُ مَلْلَ اللّهُ عَلَيْهُ مَا اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الل

(١٣٨٥١) حَدَّثَنَا أَخْمَدُ بُنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا نُوحُ بْنُ قَيْسٍ الْحُدَّائِيُّ خَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِمَا الْفَرَضَ اللَّهُ عَلَىّ مِنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ الْفَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَ هَلْ قَبْلَهُنَّ أَوْ بَعْدَهُنَّ قَالَ الْفَرَضَ اللَّهُ عَلَى عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَالَّذِى بَعَظَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِبدُ فِيهِنَّ ضَيْنًا وَلَا أَنْفِصُ مِنْهُنَّ ضَيْنًا قَالَ عِبَادِهِ صَلَوَاتٍ خَمْسًا قَالَهَا ثَلَاثًا قَالَ وَالَّذِى بَعَظَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِبدُ فِيهِنَّ ضَيْنًا

مَنْ الْمُرْنُ مِنْ الْمُسْتِرِينُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللّ

فَقَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْجَنَّةَ إِنْ صَدَقَ (صححه ابن حبان (١٤٤٧، و ٢٤١٦)، والحاكم (٢٠١/١)، وقال الألباني: صحيح (النسائي: ٢٨/١)].

(۱۳۸۵) حضرت انس شائلاً ہے مروی ہے کہ ایک آ وی نی ناپیدا کی خدمت ہیں حاضر ہوا ، اور کہنے نگایارسول اللہ طائیلی ہجھے یہ بتا ہے کہ اللہ نے کا اللہ نے باللہ نے اللہ نے بندوں پر پاپٹی نمازیں فرض کی ہیں ، اس نے پوچھا کہ ان سے پہلے یا بعد ہیں بھی کوئی نماز قرض ہے؟ نی نائیدا نے نمن مرتبہ فرمایا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پاپٹی نمازی فرض کی ہیں ، اس سے پہلے یا بعد ہیں بھی کوئی نماز قرض ہے؟ نی نائیدا نے تمن مرتبہ فرمایا کہ اللہ نے اپنے بندوں پر پاپٹی نمازی فرض کی ہیں ، اس بی کی بیش نہیں کروں گا ، نی نائیدا نے فرمایا اگر یہ جار ہاتو جنت ہیں وافل ہوگا۔
فرمایا اگر یہ جار ہاتو جنت ہیں وافل ہوگا۔

(١٢٨٥٢) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا حَدَّثَ فَالَ سُنِلَ آنَسٌ عَنْ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ اخْتَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ وَجَعِ كَانَ بِهِ [صححه ابن حزيمة: (٢٦٥٨). قال شعيب: اسناده صحيح).

(۱۲۸۵۲) حمید مکتلی کہتے ہیں کہ کسی نے حضرت انس ٹاٹٹا سے حالت احرام میں بیٹلی لکوانے کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ملائلانے اپنی کسی تکلیف کی وجہ سے بیٹلی لکوائی تھی۔

(١٣٨٥٣) حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَنَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا حَامِلُوكَ عَلَى وَلَدِ نَاقَةٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النَّوقُ إِنَالَ قَالَ يَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النَّوقُ إِنَالَ النَّوقُ إِنَالَ النَّوقُ إِنَالَ النَّوقُ إِنَالَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ الْإِبِلَ إِلَّا النَّوقُ إِنَالَ النَّوقُ إِنَالَ النَّوقُ إِنَالَ النَّوقُ إِنَالَ النَّوقُ إِنَا النَّوقُ إِنَا النَّوقُ إِنَالَ النَّالِ فَلْ يَا مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِيدُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِيلُوالِ إِلَّا النَّوقُ إِنَّالِكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِيلُهُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِكُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِيلُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ تَلِيلُو اللَّهِ قُلْ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْآلُولُ الْوَالِيلُولَ الْأَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّالِيلُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُؤْلِقُ الْعَلَى وَالْعَالِمُ الْعَلَيْمِ وَالْعَلَاقُ الْوَالِمُ الْمُؤْلِيلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَالِ وَالْعَلَالَ الْمُؤْلِقُ الْعَلَالَ وَالْعَلَاقِ الْعَلَالَ وَالْعَلَاقِ الْمَلْمُ وَالْعَلَالَ وَالْعَلَالُ وَالْعَلَاقِ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُ اللَّهُ وَالْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ

(۱۳۸۵۳) معزت انس ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی طائیں کی خدمت میں حاضر ہوا ،اوراس نے نبی طائیں ہے سواری کے لئے درخواست کی ، نبی طائیں نے فر مایا ہم جمہیں اونٹنی کے بچے پرسوار کریں گے ، وہ کہنے نگایا رسول اللّٰه کا اُلِیْتِیْ اِسْ اونٹنی کے بچے کو کے کرکیا کروں گا؟ نبی طائیں نے فر مایا کیا اونٹنیاں اونٹوں کے علاوہ بھی کسی چیز کوجئتی ہیں؟

(١٣٨٥٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱسْمَرَ وَلَمْ آشُمَّ مِسْكَةً وَلَا عَنْبَرَةً ٱطْهَبُ دِيحًا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راحع: ١٢٠٧١).

الصَّلَاةَ قَالَ أَنَسُ وَكَانِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ وَرَقِعَ يَدَهُ الْيُسْرَى [صححه مسلم (٦٤٠)، وابن حبان (٢٣٠)، وابن حبان (٢٤٠).

(۱۳۸۵۵) حمید میشد کیتے ہیں کہ کمی مختص نے حضرت انس بڑا تناہے ہو چھا کیا ہی طینا نے انگوشی بنوائی تھی؟ انہوں نے فر مایا ہاں!ایک مرتبہ نبی طینا نے نماز عشاء کونصف رات تک مؤخر کردیا،اور فر مایالوگ نماز پڑھ کرسو مھے لیکن تم نے جتنی ویر تک نماز کا انظار کیا،تم نماز ہی میں شار ہوئے ،اس وقت نبی طینا کی انگوشی کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے اور انہوں نے ابنا بایاں ہاتھ بلند کیا۔

(١٣٨٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آصَابَنَا مَطَرٌ وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَسَرَ قَوْبَهُ حَتَّى أَصَابَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ صَنَعْتَ هَذَا قَالَ إِنَّهُ حَدِيثُ عَهْدٍ بِرَبِّهِ [راحع: ١٢٣٩٢].

(۱۳۸۵۷) حضرت انس ٹھٹٹ سے مروی کے کہ ایک مرتبہ نبی نایش کے دور باسعادت میں بارش ہوئی، نبی ملیش نے باہرنگل کراپنے کپڑے جسم کے اوپروالے جھے سے ہٹا دیئے تا کہ بارش کا پانی جسم تک بھی پہنچ جائے ،کس نے پوچھا یارسول الله مُلَّاثَیْنَا آپ نے ایسا کیوں کیا؟ فر مایا کہ بیہ بارش اینے رب کے پاس سے تازہ تازہ آئی ہے۔

(۱۲۸۵۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حُدَّثَنَا ثُمَّامَةُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَانَهُ أَصْحَابُهُ فَخَوجَ إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ فَأَطَالَ فَلَمَّا إِلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ فَأَطَالَ فَلَمَّا وَلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ فَأَطَالَ فَلَمَّا وَلَيْهِمْ فَصَلَّى بِهِمْ فَحَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْحَابُ وَلَا اللَّهِ فَصَلَّى بِهَ فَحَفَّفَ ثُمَّ مَ خَطَلَ اللَّهِ فَصَلَّى بِهِم فَحَفَّفَ ثُمَّ اللَّهُ وَكَانَ حَدَّانًا هَذَا اللَّهِ فَصَلَّيْتَ بِنَا فَحَفَّفُت ثُمَّ مَنْ أَمُا اللَّهِ فَصَلَّى إِنَّ اللَّهِ فَصَلَّى اللَّهُ وَكَانَ حَدَّلًا هَذَا الْحَدِيثَ قَابِتُ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَسَأَلْتُهُ [راحع: ۲۵ م ۱۲ م ذلك مِنْ الْجَلِيكُمُ قَالَ حَمَّادٌ وَكَانَ حَدَّلًا هَذَا الْحَدِيثَ قَابِتُ عَنْ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ ثُمَامَةً فَلَقِيتُ اللَّهُ وَمَا لَا اللَّهُ وَمَالَ اللَّهُ اللَّهُ وَمَعْمَى اللَّهُ وَمَا اللَّهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ وَلَا عَلَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ الْمُعَلِقِ اللَّهُ مَالِكُ وَمَا لَا عَلَيْهُ مِلْكُولُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَلَ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَا اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُمُ مَلِ عَلَيْكُ مَا مُعَلِقُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ اللَّهُ ع

(١٣٨٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ حَجَّاجٍ الْأَخُولِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِيَ صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا يَغْنِي فَلْيُصَلِّهَا قَالَ فَلَقِيتُ حَجَّاجًا الْأَخُولَ فَحَدَّنِنِي بِهِ [راحع: ١٩٩٥].

(۱۳۸۵۸) حفرت انس ڈاٹنڈے مردی ہے کہ نبی ملیجائے فر مایا جو محض نماز پڑھتا بھول جائے یا سو جائے ، تو اس کا کفارہ یبی ہے کہ جب یاد آئے ،اسے پڑھ لے۔

مَنْ الْمَا اَمَٰذِينَ بْلِ بِينِ مَوْمِ فَي هُمُ اللَّهِ عَلَى مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْنُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِي عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُ عَلَيْ عَلَيْكُ عَلِي عَلِي عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلِي عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلِيهِ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِيهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ

(١٣٨٥٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ حُمَيْدٍ وَحَمَّادٍ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَى الْمَوِيضِ قَالَ آذُهِبُ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اشْفِ آنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ الشَّفِ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًّا وَقَدُ قَالَ حَمَّادٌ لَا شِفَاءً إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًّا وَاحرِجه النسائي في عمل اليوم والليلة (٢ ٢ ٤ ٢) قال شعب: اسناده من حهة حميد صحيح، ومن حهة حماد حسن لأحله].

(۱۳۸۵۹) حضرت انس بھائن سے مروی ہے کہ نبی مائیا جب کسی مریض کی عیادت کے لئے تشریف لے جاتے تو اس کے لئے وعا وفر ماتے کہ اے لوگوں کے رب! اس تکلیف کو دور فر ما، شفا وعطا وفر ما کہ تو بی شفا و دینے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی شفاء دینے والانہیں ہے، ایسی شفا وعطا وفر ماجو بیاری کا نام ونشان بھی یا تی نہ چھوڑے۔

(١٣٨٦) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ بُنُ زِيادٍ حَدَّثُنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلُفُلٍ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الرِّسَالَةَ وَالنَّبُوّةَ قَدُ انْقَطَعَتُ فَلَا رَسُولَ بَعْدِى وَلَا نَبِي قَالَ فَشَقَّ ذَلِكَ عَلَى النّاسِ قَالَ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِي جُزُهُ النّاسِ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِّمِ وَهِي جُزُهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ رُولِيَا الرَّجُلِ الْمُسَلِّمِ وَهِي جُزُهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرَّبُولِ الْمُسَلِمِ وَهِي جُزُهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ وَلَكِنُ الْمُسَلِمِ وَهِي جُزُهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ رُولِيَا الرَّجُلِ الْمُسَلِمِ وَهِي جُزُهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرَّالِي وَاللّهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرَّالِي وَاللّهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الرَّجُلِ الْمُسَلِمِ وَهِي جُزُهُ عَلَى مِنْ أَجْزَاءِ النَّبُونَ وَلَكُنُ الْمُبَشِّرَاتُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهُ وَمَا الْمُبَشِّرَاتُ قَالَ الْإِلنَانِي: صححه الحاكم (١٩٩٤ ٢٩) وقال الترمذي: حسن صحيح غرب وقال الألباني: صحيح الاسناد الترمذي: ٢٢٧٢).

(۱۳۸۷) حضرت انس پڑھئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا ہے ، اس لئے اب میرے بعد کوئی رسول یا نبی نہ ہوگا ، نوگوں کو یہ بات بہت بڑی معلوم ہوئی ، نبی ملیٹا نے فر مایا البتہ ''مبشرات'' باقی ہیں ، لوگوں نے بوجھا بارسول اللہ امبشرات سے کیا مراد ہے؟ نبی ملیٹا نے فر مایا مسلمان کا خواب ، جواجز ا ونبوت میں سے ایک جزوہے۔

(١٣٨٦١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَانِّى مُرُدِفٌ كَبُشًا وَكَانَّ ظُبَةَ سَيْفِى انْكَسَرَتُ قَاوَّلْتُ الْنِي ٱفْتُلُ صَاحِبَ الْكَتِيبَةِ وَأَنَّ رَجُلًا مِنْ آهُل بَيْتِي يُقْتَلُ

(۱۳۸۷) حفرت انس ڈگٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ناپڑانے ارشاد فر مایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ کو یا میں نے اپ چھپے ایک مینڈ ھے کو بٹھا رکھا ہے ، اور کو یا میری تکو ارکا دستہ ٹوٹ کیا ہے ، میں نے اس کی تعبیر بیدلی کہ میں مشرکیین کے علم بردار کو قبل کروں گا ، (اور بیکہ میرے اہل بیت میں ہے بھی ایک آ وی شہید ہوگا ، چنا نچہ نبی میڈیا نے مشرکیین کے علمبر وارطفحہ بن ابی طلحہ کوفل کیا اورا دھر حضرت جمز و ڈھٹڑ شہید ہوئے)

(١٣٨٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ فَقَالَ يَا خَالُ قُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ خَالٌ أَمْ عَمَّ قَالَ بَلْ خَالٌ قَالَ وَخَيْرٌ لِي أَنْ أَقُولَهَا قَالَ نَعَمُ [راجع: ١٢٥٧١].

هِي مُنْ اللهُ اللهُ فَيْنَ بِل مُنْفِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۳۸۷۲) حضرت انس الله اس محددی ہے کہ ایک مرتبہ نی طاق انسار کے ایک آ دی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف نے ایک آدی کے پاس اس کی عیادت کے لئے تشریف نے گئے اور اس سے فرمایا ماموں جان الآ إِلَّة إِلَّا اللَّهُ كا اقر اركر ليجئے ،اس نے كہا ماموں يا چھا؟ ني طاق نے فرمایا نہیں ، ماموں الّا إِلّٰة إِلَّا اللّهُ كہد ليجئے ،اس نے ہو چھا كہ كيا بيرسرے فق ميں بہتر ہے؟ ني طائق كہد ليجئے ،اس نے ہو چھا كہ كيا بيرسرے فق ميں بہتر ہے؟ ني طائق نے درمایا ہاں۔

(١٣٨٦٧) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ قَامِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَ قُرَيْشًا صَالَحُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيِّ اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَفَالَ سُهَيْلٌ أَمَّا بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنُ اكْتُبْ مَا نَعُوفُ بِالسُمِكَ اللَّهُمَّ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَكِنُ اكْتُبُ مَا نَعُوفُ بِالسُمِكَ اللَّهُمَّ فَفَالَ الْكُتُبُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَوْ عَلِمُنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَبَعْنَاكَ وَلَكِنُ اكْتُبُ السَمَكَ وَاسُمَ فَفَالَ الْكُتُبُ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالَ لَوْ عَلِمُنَا أَنْكَ رَسُولُ اللَّهِ لَاتَبَعْنَاكَ وَلَكِنُ اكْتُبُ السَمَكَ وَاسُمَ أَيْفَالَ النَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُ مِنْ مُحَمَّدٍ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اكْتُبُ مِنْ مُحَمَّدٍ بَنِ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّهِ مَنْ جَاءَ مِنْكُمُ لَمْ نَوُدَهُ عَلَيْهُ وَمَنْ جَاءَ مِنَا وَهُولَ اللَّهِ إِلَيْهِمْ فَالْمَدَهُ اللَّهُ [صححه سلم (١٧٨٤)، وابن حبان (١٨٥٤)].

(۱۳۸۷) حفرت انس ٹائٹ سے مردی ہے کہ قریش کے جن لوگوں نے نی طابعاً کے ساتھ سلح نامہ تیارکیا، ان جس سیل بن عرد می تھا، نی طابعا نے حضرت الی ٹائٹ سے فر مایا کہ ہم ہے اللّه الوّ خمن الوّجیم تھو، اس پر سیل کہنے لگا کہ ہم ہے اللّه الوّ خمن الوّجیم تھو، اس پر سیل کہنے لگا کہ ہم ہے اللّه الوّخین الوّجیم تیں، پر نی طابعا نے فر مایا تکھون محد رسول الله (مَلَّا اللهُ اللهُ حَمَّى اللهُ اللهُ خَمِر مانے تو آپ کی اتباع کرتے، آپ اینا اوراپ والله الله (مَلَّا اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ مَا اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

(١٣٨٦٤) حَدَّثَنَا عَفَانُ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ لَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ الرَّجُلُ يُعِبُّ الْقَوْمَ وَلَا يَبُلُغُ عَمَلَهُمْ قَالَ الْمَرُءُ مَعَ مَنْ أَحَبُ [راحع: ٢٦٥٢].

(۱۳۸ ۹۴) حضرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگا ورسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ مُلَّاثِیْمُ ایک آ دی کمی قوم ہے محبت کرتا ہے لیکن ان کے اعمال تک نہیں پہنچتا ، تو کیا تھم ہے؟ نبی مائیٹا نے فر مایا انسان اس کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے۔

(١٣٨٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ خَشْفَةً فَقُلْتُ مَا هَذِهِ الْخَشْفَةُ فَقِيلَ الرُّمَيْصَاءُ بِنْتُ مِلْحَانَ [راحع: ٤٨ ١٣٥].

هي مُنلِكُ اللهُ مِن مِن إلى يَعْدِهُ حَرْمَ اللهِ هِن مَن اللهُ اللهُ عِنْدِهُ إِلَّهُ اللهُ عَلِيثَةً إِنْهُ مُنلِكُ اللهُ مِن مِن اللهُ اللهُ عِنْدِهُ مِنْ مِن مَا لِكُ عَلِيثَةً إِنْهُ عِنْدُهُ فِي اللهُ عَلِيثَةً إِن

(۱۳۸ ۱۵) حضرت انس بن ما لک بین تخطیص مروی ہے کہ جناب رسول الله کا تینی ارشاد فر مایا میں جنت میں واخل ہوا تو ا آ مے کسی کی آ ہٹ نی ء دیکھا تو وہ رمیصاء بنت ملیجان تھیں ۔

(١٣٨٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَعُفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِى قَدِمَ فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أَصَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيُومُ الّذِى مَاتَ فِيهِ أَظُلَمَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَقَالَ مَا نَفَضْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآثِدِى حَتَّى أَنْكُونَا قُلُوبَنَا [راجع: ١٣٣٥].

(۱۳۸ ۱۷) حفرت انس ٹائٹڑسے مروی ہے کہ جب نبی طائیا ہدیند منور ہیں داخل ہوئے تھے ،تو مدینہ کی ہر چیز روش ہوگئی تھی اور جب دنیا سے رخصت ہوئے تو مدینہ کی ہر چیز تاریک ہوگئی اور ابھی ہم تدفین سے فارغ نہیں ہوئے تھے کہ ہم نے اسپنے دلوں کی حالت کو تبدیل پایا۔

(١٣٨٦٧) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا وُهَيْبٌ حَدَّثُنَا خَالِدٌ حَدَّثُنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنسٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ رَكْعَتَيْنِ وَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ فَلَمَّا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِى الْحُلَيْفَةِ وَكُتَّيْنِ وَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ فَلَمَّا صَلَّى الطَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ فَلِمَا مَكُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَحِلُّوا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرُونِيَةِ أَهَلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ فِيَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ فِيَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيدِهِ فِيَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيعَةِ وَلَامًا وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِكُبْشَيْنِ أَفُونَ إِنْ الْعَالَةِ مَا لَكُونُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمَلَا عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمَ عَلَيْهِ وَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ عَلَيْهِ وَلَمُلُونَ إِلَيْهِ عَلَيْهِ وَلَمُ الْمُعَلِّمُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ الْمُولُ

(۱۳۸۷۷) حضرت انس الانتظام وی ہے کہ بی طبیقانے ظہری نماز یدید منورہ میں چار رکعتوں کے نماتھ اوا کی ،اورعمری نماز
و والحلیفہ میں دور کھت کے ساتھ پڑھی ، رات ویہیں پر قیام فر مایا اور نماز فجر پڑھ کراپئی سواری پر سوار ہوئے ،اور راستے میں تبج
و کجمیر پڑھتے رہے ، جب مقام بیداء میں پہنچ تو ظہر اورعمر کوا کھے اوا کیا ، جب ہم لوگ مکہ کرمہ پہنچ تو نبی طبیق نے محابہ شافیا کو
احرام کھول لینے کا تھم دیا ، آٹھ ذی الحجہ کو انہوں نے دوبار و جج کا احرام بائدھا، نبی نایشانے اپنے دست مبارک سے سات اون میں کھڑے کو شرے ذرح کے اور مدینہ منورہ میں آپ نایشانی و چنگہرے مینگوں والے مینڈھوں کی قربانی فرماتے تھے۔

(١٣٨٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُقِيمَتُ الصَّلَاةُ لِلْعِشَاءِ الْآخِرَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِي حَاجَةٌ فَقَامَ يُنَاجِيهِ حَتَّى نَعَسَ الْقَوْمُ أَوْ بَعْضُ الْقَوْمِ ثُمَّ صَلَّى وَلَمْ يَلْكُورُ وُضُوءًا [راحم: ٢٦٦٠].

(۱۳۸ ۱۸) حضرت انس نگاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نماز عشاء کا وفت ہو گیا، ایک آ دمی آیا اور کینے لگایا رسول اللہ! مجھے آپ سے ایک کام ہے، بی طائبہ اس کے ساتھ مسجد میں تنہائی میں گفتگو کرنے گئے یہاں تک کہ لوگ سو گئے، پھر نبی طائبہ نے نماز پڑھائی اور راوی نے وضو کا ذکر نہیں کیا۔

هي مُنالِهَ اللهُ مُنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ ال

- (١٣٨٦٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخِبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى لَا يُقَالَ فِي الْكَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ [راجع: ١٢٦٨٩].
- (۱۳۸۲۹) حضرت انس پڑٹٹٹ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللهُ مُنگِیْتی ارشا وفر مایا قیامت اس وفت تک قائم نہیں ہوگی جب تک زمین میں اللہ اللہ کہنے والا کو کی محف ہاتی ہے۔
- (١٣٨٧) حَدَّثَنَا عَظَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ آبِي قَالَ فِي النَّارِ قَالَ فَلَمَّا قَطَّا دَعَاهُ فَقَالَ إِنَّ آبِي وَٱبَاكَ فِي النَّارِ [راجع: ٢٢١٦].
- (۱۳۸۷۰) حضرت انس نظفظ ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طیاب ہے یو جہا کہ میرے والد کہاں ہوں مے؟ نبی طیاب نے فر مایا جہنم میں ، پھر جب وہ پیٹے پھیر کر جانے نگا تو فر مایا کہ میر ااور تیرابا ہد و تو ں جہنم میں ہوں مے۔
- (١٣٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مَرْحُومٌ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يَقُولُ كُنْتُ مَعَ آنَسٍ جَالِسًّا وَعِنْدَهُ ابْنَةٌ لَهُ فَقَالَ آنَسٌ جَاءَتُ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلُ لَكَ فِي حَاجَةٌ فَقَالَتُ ابْنَتُهُ مَا كَانَ ٱقَلَّ حَبَانَهَا فَقَالَ هِمَى خَيْرٌ مِنْكِ رَغِبَتُ فِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَرَضَتُ عَلَيْهِ نَفْسَهَا (صححه البحارى (٦١٢٠).
- (۱۳۸۷) ٹابت بیکٹو کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت انس بیٹٹو کے پاس بیٹھا ہوا تھا، وہاں ان کی ایک صاحبز ادی ہمی موجودتھی ،حضرت انس ڈٹٹٹو کہنے گئے کہ ایک عورت نبی طیٹا کی خدمت میں حاضر ہوئی ادر کہنے تھی کہ اے اللہ کے نبی اکیا آپ کومیری ضرورت ہے؟ حضرت انس ڈٹٹٹو کی صاحبز ادی کہنے تھی کہ اس عورت میں شرم و حیاء کتنی کم تھی ،حضرت انس ڈٹٹٹو نے فرمایا وہ تھے سے بہترتھی ،اسے نبی طیٹا کی طرف رغبت ہوئی اوراس نے اپنے آپ کو نبی طیٹا کے ساستے پیش کردیا۔
- (١٣٨٧٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱخْبَرَنِى مُوسَى بُنُ ٱنْسٍ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسًا آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا ٱعْلَمُ لَضَحِكْتُمُ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا [راحع: ١٣٢٢٢].
- (۱۳۸۷۲) حضرت انس بن ما لک چھٹڑ ہے مروی ہے کہ ایک دن نبی پیٹا نے فر مایا جو میں جانتا ہوں ، اگرتم نے وہ جاتنے ہوتے تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کٹرت ہے رویا کرتے۔
- (١٣٨٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ تَعُلَمُونَ فَذَكَرَ مِثْلَةُ [راحع: ٢٠٠٤].
 - (۱۳۸۷۳) گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔
- (١٣٨٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اسْتَوُوا اسْتَوُوا) ١٢٨٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى [قال الالبانى: صحبح (النسانى: ٩١/٢)]. [انظر: ٩٩،٩١] الطر: ٩٩،١١]

هُونَ مُنِونَ بُلِ مَيْوَ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

(۱۳۸۷۳) حعرت انس بن ما لک نگافتات مروی ہے کہ ایک دن نما ز کھڑی ہوئی تو نبی طابیہ ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا صغیر سیدھی کرلوا در جز کر کھڑ ہے ہو کیونکہ میں تہمیں اپنے چیھے ہے بھی دیکمتا ہوں۔

(١٣٨٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِينِهِ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يَقُولُ فِي قَصَصِهِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَخْرُجُ قَوْمٌ مِنُ النَّارِ بَعْدَ مَا يُصِيبُهُمْ سَفُعْ قَالَ بَهُزٌ فَيَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُسَمِّيهِمْ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَهَنَّمِيِّينَ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ عُوقِبُوا بِذُنُوبِ أَصَابُوهَا قَالَ هَمَّامٌ لَا أَدْرِى فِي الرِّوَايَةِ هُوَ أَوْ كَانَ يَقُولُهُ قَنَادَةُ (راحع: ١٢٢٩٥).

(۱۳۸۷۵) حضرت انس بھائٹ ہے مروی کے کہ بی مائٹ نے مایا کچھالوگ جہنم میں داخل کیے جائیں ہے، جب وہ جل کر کوئلہ ہوجائیں گے تو انہیں جنت میں داخل کردیا جائے گا والل جنت ان کا نام رکھ دیں گے کہ یہ جہنمی ہیں۔

(١٣٨٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنْسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ جَارِيَةٌ وُجِدَ رَأْسُهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَقِيلَ لَهَا مَنْ فَعَلَ بِكِ هَذَا أَفَلَانٌ أَفَلَانٌ حَتَّى سَمَّوُا الْيَهُودِيَّ فَآوُمَاتُ بِرَأْسِهَا قَالَ فَأَخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِيءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرُضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ [راحع: ٢٧٧١].

(۱۳۸۷) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ ایک بہودی نے ایک انساری بی کو پھر مار مارکراس کا سر کیل دیا، اس بی سے
پوچھا کہ کیا تہارے ساتھ پیسلوک فلاں نے کیا ہے، فلاں نے کیا ہے بہاں تک کہ جب اس بہودی کا نام آیا تو اس نے سر کے
اشارے سے ہال کہدویا، اس بہودی کو پکڑ کرنی طینی کے سامنے لایا گیا، اس نے اپنے جرم کا اعتراف کرلیا، نی طینی نے تھم دیا
اوراس کا سربھی پھروں سے کیل دیا گیا۔

(۱۲۸۷۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضُوِبُ شَعَرُهُ مَنْكِبَيْهِ قَالَ بَهُزٌ إِنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَعَرُّا يَضُوبُ بَيْنَ مَنْكِبَيْهِ [راحع: ١٢١٩٦]. (١٣٨٤٤) معرت انس المُنْتُؤے مروى ہے كہ بي مايشا كے بال كندموں تك آتے تھے۔

* (١٣٨٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ فَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آتِيمُّوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَإِنِّى آرَاكُمْ مِنْ بَعْدِ ظَهْرِى إِذَا مَا رَكَعْتُمْ وَإِذَا مَا سَجَدْتُهُ [راحع: ١٢١٧٢].

(۱۳۸۷۸) حضرت انس نگاند سے مروی ہے کہ ہی مایشا نے فر مایا رکوع وجود کو کمل کیا کرو، کیونکہ میں بخداحمہیں اپنی پشت کے چھیے ہے جس کے دیا ہوتا ہوں۔

(١٣٨٧٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ انْسِ انَّ أُمَّ سُلَيْمٍ بَعَثَثُ مَعَهُ بِقِنَاعٍ فِيهِ رُطَبٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَبَضَ قَبْضَةً فَبَعَثَ بِهَا إِلَى بَغْضِ ٱزْوَاجِهِ وَذَكَرَهُ إِمَّا مَرَّتَيْنِ ٱوْ ثَلَاثًا ثُمَّ اكْلَ اكْلَ رَجُلٍ يُغْرَفُ انَّهُ يَشْتَهِيهِ [راحع: ١٢٢٩٢].

هي مُنزاكا اَمَيْنَ بْل يَتِوْمَوْعُ فِي هِمَالِكَ مُعِينَةً فِي هِمَالِكَ مُعِينَةً فِي هِمَالِكَ مُعِينَةً في

(۱۳۸۷۹) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم ڈٹائٹانے ایک تھالی میں تھجوریں رکھ کرنبی مائٹا کے پاس جمیجییں ، نبی ملیٹانے اس میں سے ایک شخص بمرکزا پی ایک زوجہ محتر مہ کوبھجوا دیں ، پھرایک شخص بھر کو دوسری زوجہ کوبھجوا دیں ، پھر جو باتی نے تمکیں ، وہ بیٹھ کرخو د تناول فر مالیں ،اوراس ہے معلوم ہوتا تھا کہ نبی ملیٹا، کواس وقت ان کی تمناتھی ۔

(١٢٨٨٠) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيْبًا مُبَارَكًا فِيهِ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَاعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَالَ رَجُلُّ أَنَا قُلْتُهَا الصَّلَاةَ قَالَ الْمُعَمِّدُ فَقَالَ رَجُلُّ أَنَا قُلْتُهَا وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْحَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا الْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْحَيْرَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا الْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْحَيْرَ قَالَ النَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا الْنَاعَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ وَمَا أَرَدُتُ بِهَا إِلَّا الْحَيْرَ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ ابْتَدَرَهَا الْنَاعَشَرَ مَلَكًا فَمَا دَرُوا كَيْفَ لَعَلَا وَمَا لَوْ الْعَمْدُ وَلَا فَقَالَ الْحَيْرُ وَالَ الْعَالَ الْعَلَامِ وَلَمَا قَالَ عَبْدِى [راحم: ١٢٠٥].

(۱۳۸۸) حفرت انس نظافت مردی ہے کہ ایک مرتبہ نماز کھڑی ہوئی تو ایک آ دی آیا، صف تک پہنچ کر وہ کہنے لگا "المحمد لله حمدا کثیر اطیبا مبار کا فیه" نبی طینا نے نمازے فارغ ہوکر پوچھا کہتم میں ہے کون بولا تھا؟ لوگ فاموش رہے، نبی طینا نے تمین مرتبہ بوچھا، بالآ خروہ آ دی کہنے لگا یارسول اللہ فائی فائل اور میر ااراد وتو خیر بی کا تھا، نبی طینا نے فرمایا میں نے بارہ فرشتوں کواس کی طرف تیزی ہے بردھتے ہوئے دیکھا کہون اس جملے کو پہلے اٹھا تا ہے، لیکن انہیں مجھ نہ آئی کہا سے کہا کہ کا کہنا تو اب کھیں چنا نجوں نے اللہ تعالی ہے بوچھا، اللہ تعالی نے فرمایا بیکلمات ای طرح کی لوجیے میرے بندے نے کہے ہیں۔

کہاس کا کہنا تو اب کھیں چنا نچے انہوں نے اللہ تعالی ہے بوچھا، اللہ تعالی نے فرمایا بیکلمات ای طرح کی لوجیے میرے بندے نے کہے ہیں۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ بَهُزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ نَعْلُهُ لَهَا قِبَالَانِ [راحع: ٢٢٥٤].

(۱۳۸۸۱) حضرت انس ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیق کے مبارک جوتوں کے دو تھے تھے۔

(١٣٨٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا بَزَقَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَبُوُقُ بَيْنَ يَكَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلُيَبُرُقُ عَنْ شِمَالِهِ أَوْ تَحْتَ فَدَمِهِ الْيُسْرَى [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۸۸۲) حضرت انس نگافٹ سے مروی ہے کہ نبی طابعہ نے ارشا دفر مایا جب تم میں سے کو کی محف تمو کنا جا ہے تو اپنی دائیں جا نب یا سامنے نہ تعوکا کرے بلکہ ہائیں جانب یا اپنے یا وُں کے نیچ تعوکا کرے۔

(١٣٨٨) حَذَّنَنَا بَهُوْ حَدَّنَنَا هَمَّامٌ حَدَّنَا فَتَادَةُ قَالَ حَدَّنَنَا أَنَسُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَسِيرً فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ فَقُلْتُ لِمَنْ هَذَا يَا جِبُرِيلُ وَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِى قَالَ قَالَ لَعُمَرَ قَالَ ثُمَّ سِرُتُ سَاعَةً فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا أَنَا بِقَصْرٍ حَيْرٍ مِنُ الْقَصْرِ الْكَالِ قَالَ قَالَ لَقَنْ لِمَنْ هَذَا يَا جِبُرِيلُ وَرَجَوْتُ أَنْ يَكُونَ لِى قَالَ قَالَ لِعُمَرَ عَلَا لَا يَعْمَرُ لَا يَعْمَرُ مَلُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّالَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَ

هي مُناكِا مَنْ مَنْ اللهُ مَنْ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ

(۱۳۸۸) حضرت انس نگانئا ہے مروی ہے کہ نی طائیا نے فر مایا ایک مرتبہ ہیں جنت ہیں تھوم رہا تھا کہ ایک کل پر پہنچ کررک میں ، ہیں نے پوچھا جبریل! بیحل س کا ہے؟ میرا خیال تھا کہ ایسا کل تو میرا ہوسکتا ہے ، انہوں نے جواب دیا کہ بیٹمر کا ہے ، تھوڑی دوراور آھے چلا تو پہلے ہے بھی زیادہ خوبصورت ایک اور کل آیا ، ہیں نے پوچھا جبریل! بیکس کا ہے ، اس مرتبہ بھی میرا کبی خیال تھا کہ ایسا کل تو میرا ہوسکتا ہے ، لیکن انہوں نے بتایا کہ یہ بھی عمر بی کا ہے اورا ہے ابوحفص اس جس ایک حورمین بھی میں نے بی خیال تھا کہ ایسا کل تو میرا ہوسکتا ہے ، لیکن انہوں نے بتایا کہ یہ بھی عمر بی کا ہے اورا ہے ابوحفص اس جس ایک حورمین بھی میں میں کرڈیڈیا میں میں دوگا ، حضرت عمر میں فیڈ کی آ تکھیں ہیس کرڈیڈیا میکن اوروہ کہنے گئے کہ آپ یو تو جس کسی طرح اپنی غیرت مندی کا ظہار نہیں کرسکا۔

(١٣٨٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامُ أَخْبَرَنَا قَتَادَةٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِئَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ مَنْ نَسِى صَلَاةً قَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكْرَهَا وَلَا كَفَّارَةً لَهَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ بَهُزُّ وَقَالَ هَمَّامٌ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ بَعُدَ ذَلِكَ وَزَادَ مَعَ هَذَا الْكَلَامِ أَقِمُ الصَّلَاةَ لِذِكْرِى [راحع: ٥٩٥ ١].

(۱۳۸۸۳) حضرت انس ٹٹاٹنڈے مردی ہے کہ نبی ملاہیا ہے فرمایا جو مض نماز پڑھنا مجول جائے تو اس کا کفارہ بھی ہے کہ جب یا دآئے ،اسے پڑھ لے۔

(١٢٨٨) حَلَّنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَلَّنَا قَابِتٌ حَلَّنَا آنَسُ بْنُ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَمَثَّلُ بِي وَرُوْيَا الْمُؤْمِنِ جُزْءٌ مِنْ سِتَّةٍ وَٱرْبَعِينَ جُزُءًا مِنُ النَّبُوَةِ قَالَ عَفَّانُ فَسَالُتُ حَمَّادًا فَحَدَّلَنِي بِهِ وَذَعَبَ فِي حِرَّوْرِهِ (صححه البحاري (١٩٩٤)).

(۱۳۸۸۵) حضرت انس پڑائڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ کُاٹیڈ آئے ارشاد فر مایا جوفخص خواب میں میری زیارت کرے وہ سمجھ لے کہ اسنے میری ہی زیارت کی ہے کیونکہ شیطان میری شاہت افتیار کر ہی نہیں سکتا ، اورمسلمان کا خواب اجزاء نبوت میں سے چمیالیسواں جزوہوتا ہے۔

(١٣٨٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى تَقُومُ السَّاعَةُ وَعِنْدَهُ غُلامٌ مِنُ الْأَنْصَارِ بُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ فَقَالَ إِنْ يَعِشْ هَذَا فَعَسَى آنُ لَا يُدْرِكَهُ الْهَرَّمُ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راجع: ١٩٤١].

(۱۳۸۸) حضرت انس بخالف ہے مروی ہے کہ ایک فخص نے بارگا و نبوت میں عرض کیا یارسول اللہ فالفظا قیامت کب آئے گی؟ اس وقت نبی طائبا کے پاس ایک انصاری لڑکا'' جس کا نام محمد تھا'' بھی موجود تھا، نبی طائبا نے فرمایا اگریدلڑکا زندہ رہا تو ہو سکتا ہے کہ اس پر برد حایا آئے ہے پہلے ہی قیامت آجائے۔

(١٣٨٨٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُنظِيَّا مَيْنَ بَل يَوْسِرَى كَلْ هِلْ اللهِ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ فِي مُنظِيِّ اللهِ اللهُ عَلِيْهُ فِي مُنظِيِّ اللهِ اللهُ عَلَيْهُ فِي مُنظِيِّ اللهِ مُنظِيِّ اللهُ عَلَيْهُ فِي مُنظِيِّ اللهِ مُنظِيِّ اللهِ مُنظِيِّ اللهِ مُنظِيِّ اللهُ عَلَيْهُ فِي مُنظِيلًا اللهُ عَلَيْهُ فِي مُنظِلًا اللهُ عَلَيْهُ فِي مُنظِلًا اللهُ عَلَيْهُ فِي مُنظِلًا اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيلًا اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيلًا عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلِيهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلِيهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْ

وَسَلَّمَ أَزْهَرَ اللَّوْنِ كَانَ عَرَفُهُ اللَّوْلُوَ وَكَانَ إِذَا مَشَى تَكُفَّا وَمَا مَسِسْتُ دِيبَاجًا فَطُ وَلَا حَرِيرًا وَلَا شَيْنًا فَطُ الْيَنَ مِنْ كَفْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمَمْتُ رَائِحَةً فَطُّ مِسْكُةً وَلَا عَنْبَرَةً أَطْيَبَ مِنْ دِيجِهِ [راجع: ١٣٤١٤].

(۱۳۸۸۷) حضرت انس ٹائٹوئے مروی ہے کہ نی طافیہ کارنگ کھلٹا ہواتھا، پسینہ موتیوں کی طرح تھا، جب وہ چلتے تو پوری قوت سے چلتے تھے، میں نے کوئی عزراور مشک یا کوئی دوسری خوشبونی طافیہ کی مہک سے زیادہ عمدہ نہیں سوٹھی، اور میں نے کوئی ریشم و دیبا، یا کوئی دوسری چیزنی طافیہ سے زیادہ زم نہیں چھوئی۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنُ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ اللَّهُ اكْبَرُ اللَّهُ اكْبَرُ قَالَ عَلَى الْفِطْرَةِ فَقَالَ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فَقَالَ خَرَجْتَ مِنْ النَّارِ [راحع: ١٣٣٧].

(١٣٨٨٨) حفرت انس المنظمة عمروى بركه بي المنظمة كان لكاكر سنا توايك آدى كالله اكبر الله اكبر كهنوى آواز سنائى وى، نى المنظم نے فرما يا فطرت سليمه پر ب، چرجب اس نے آشها كُه أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا اللَّهُ كَها تو فرما ياك توجبتم كى آك سے فكل كيا۔ (١٣٨٨٩) حَدَّفَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا فَابِتْ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رُقَيَّةً لَمَّا مَاتَتُ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدُحُلُ الْفَنِّو رَجُلٌ فَارَقَ أَهْلَهُ اللَّيْلَةَ (راجع: ١٣٤٣١).

(۱۳۸۹) حضرت انس ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ جب ہی طینا کی صاحبز ادی حضرت رقیہ ٹائٹ کا انتقال ہوا تو نبی مائیا نے فرمایا ان کی قبر میں ایسافخص نہیں اتر سے گا جورات کوائی ہیوی سے بے تجاب ہوا ہو۔

(١٣٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ الْحُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ جَاءَ أَنَاسٌ إِلَى النَبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا الْبَعَثُ مَعْنَا رِجَالًا يُعَلِّمُونَا الْقُرْآنَ وَالسَّنَةَ فَيَعَتَ إِلَيْهِمُ سَيْعِينَ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمُ الْفَرَّاءُ فِيهِمْ خَالِي حَرَامٌ يَقَرَوُونَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَهُ بِاللَّيْلِ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَجِينُونَ بِالْمَاءِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْقُلْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْمُسْجِدِ وَيَحْتَظِيُونَ فَيَبِيعُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِللَّهُ الطَّفَقَةِ وَالْفَقْرَاءِ فَبَعَنَهُمُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَعَلُّوهُمْ قَبْلُ أَنْ يَبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالُوا اللَّهُمُّ ٱللِمُ عَنَّا نَبِينَا أَنَّا قَدْ لَقِينَاكَ فَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ يُرُمُحِهِ حَتَّى انْفَذَهُ فَقَالَ فُوْتُ وَرَبِّ الْكُفْبَةِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهِ إِنَّ إِخْوَانَكُمْ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَا نَبِينَا أَنَّ قَدُ لِقِينَاكَ قَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَنَا نَبِينَا أَنَّ قَدُوا لَالُهُ وَلَوْلَا اللَّهُ عَنَا نَبِينَاكَ قَوْضِينَا عَنْكَ وَرَضِيتَ عَنَّا فَيَهِ اللَّهُ عَنَا عَلَيْهِ وَلَا لَا إِلَى الْمُعَلِي اللَّهُ عَنَا لَيْنَالُكُ فَوَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكَ وَرَضِينَا عَنْكُ وَرَضِينَاكَ قَلَ اللَّهُ عَنَا نَبِينَالَكُ فَوَضِينَا عَنْكُوا قَالُوا لِرَبِهِمْ اللَّهُ عَنَا نَبِينَا اللَّهُ اللَّهُ عَنَا عَيْنَا أَلَا لَوْلُوا لِولَا لِولَهُ عَنَا عَنْكَ أَلَاهُ عَلَى اللَّوا لِلْكُوا لِللَّهُ عَنَا اللَّهُ عَنَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَا اللَّهُ الْمُوالِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ ا

(۱۳۸۹۰) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ پچھ توگ نبی طائع کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے گئے کہ ہمارے ساتھ پچھ لوگوں کو بھیج و پیچئے جو ہمیں قرآن وسنت کی تعلیم ویں ، چٹانچہ نبی طائع نے ان کے ساتھ ستر انصاری صحابہ کو بھیج ویا جنہیں قراء کہا

هي مناه مَنْ فَيْنَ بِل مَنْ مِثْمِ اللهِ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَاللهُ مِن مناه مَنْ فَيْنَ بِل مَنْ مِنْ اللهِ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَاللهِ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَاللهُ مِنْ فَا

جاتا تھا، ان بی میرے مامول جرام بھی تھے، یہ لوگ رات کوتر آن پڑھتے تھے اور دن کو پائی الا کرمجہ میں رکھتے تھے اور لکڑیاں

کاٹ کر پیچے اور ان سے افل صفہ اور فقراء کے لئے کھانا فرید کرلاتے تھے، نبی پیٹا نے انہیں بھیج دیا، لے جانے والوں نے
انہیں متفرق کر کے اپنے علاقے میں بیٹنے سے پہلے بی شہید کردیا، وہ کہنے لگے کراے اللہ! ہمارے نبی کو ہماری طرف سے یہ
پیٹا م پہٹپا وے کہ ہم تجھے ل گے، ہم تھے سے رامنی ہو گئے اور تو ہم سے رامنی ہوگیا، اس اثناء میں ایک آدی حضرت جرام جائیا
''میرے ماموں''کے پاس بیٹھے سے آیا اور ایسائیزہ مارا کہ آر پارکردیا، وہ کہنے گئے رب کعبہ کی ہم! میں کامیاب ہوگیا، اوھر
نی مائی انہوں نے اپنے درب سے عرض کیا
نی ملی انہوں نے اپنے درب سے عرض کیا
کہ مارے نبی کو ہماری طرف سے یہ پیٹا م پہنپا و سے کہ ہم تھے سے ل گئے، ہم تھے سے رامنی ہوگئے اور تو ہم سے رامنی ہوگئے اور تو ہم سے رامنی ہوگیا۔

کہ مارے نبی کو ہماری طرف سے یہ پیٹا م پہنپا و سے کہ ہم تھے سے ل گئے، ہم تھے سے رامنی ہوگئے اور تو ہم سے رامنی ہوگیا۔

اٹھ کُل الْجَدَّةِ الْجَدَّةُ فَرِیْفَی مِنْهَا مَا شَاءَ اللَّهُ آن یَشَقی کُم یُنْشِیءُ اللَّهُ عَنَ وَ جَدَّ لَیْ اللّہُ عَنَ اللّہِ عَلَیْ وَ مَعْ لَیْ اللّہُ عَالَہُ اللّہُ عَنْ وَ جَدَّ لَیْ اللّہُ عَنْ وَ جَدًا لَیْ اللّہُ عَلَیْ وَ اللّہُ عَنْ اللّہُ عَنْ اللّہُ عَلَیْ وَ مَعْ اللّہُ عَنْ وَ مَعْ لَیْ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ اللّہُ عَنْ اللّہُ عَلَیْ وَ مَعْ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ اللّہُ عَالَہُ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ اللّہُ عَنْ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ اللّہُ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ کُلُو اللّہُ عَلَیْ وَ وَ کُو مِنْ کُو وَ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ کُو اللّہُ عَلَیْ وَ وَ کُو اللّہُ عَلَیْ وَ وَ کُو اللّٰ اللّٰ اللّہُ عَلَیْ وَ وَ کُو اللّٰ ا

(١٣٨٩٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا آبُو النَّيَّاحِ حَدَّثَنَا آنسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا [راحع، ١٢٢٢٣].

(۱۳۸۹۲) حضرت انس التائلات مروى بركه تي مايناتمام لوكول بيس سب سے اجھے اخلاق والے تھے۔

(١٣٨٩٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ النّبِي عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ يَوْمَ الْفِهَامَةِ يُغْرَفُ بهِ [راحع: ٢٤٧٠].

(۱۳۸۹۳) حضرت انس پھٹنا ہے مروی ہے جنا ب رسول اللّٰہ کُلُٹیکٹی ارشاد فر مایا قیامت کے دن ہر دھوکے باز کے لئے ایک حجنڈ اہوگا جس سے وہ پیچانا جائے گا۔

(١٣٨٩٥) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمُ يَجْتَمِعُ لَهُ غَدَاءٌ وَلَا عَشَاءٌ مِنْ خُبْزٍ وَلَحْمٍ إِلَّا عَلَى ضَفَفٍ [صححه ابن حبان (٢٥٩) قال شعب: اسناده صحبح].

هُ مُنْ الْمَا اَمُونَ بَلِ يَسِوْمِ فَي اللهِ اللهِ عَلَيْهِ مِن مَا لَكُ عَلَيْهُ فِي هُمُ مَنْ اللهُ عَلَيْقُ فِي

(۱۳۸۹۵) حضرت انس ٹھٹٹ ہے مروی ہے کہ بی ڈیٹیا کے پاس کمی دن دو پہراور رات کے کھانے میں روٹی اور کوشت جے نہیں ہوئے والا یہ کہ بھی مہمان آ مھے ہوں۔

(١٣٨٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنَسٍ أَنَّ يَهُودِيَّا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى خُبُرِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ فَآجَابَهُ وَقَدُ قَالَ أَبَانُ آيْضًا أَنَّ خَيَّاطًا [راسع: ١٢٨٩٦ : ١٣٢٣].

(۱۳۸۹۲)حصرت انس ٹاٹٹڑ سے مروی ہے کہ ایک یہودی نے جنا ب رسول اللّٰہ ٹاٹٹیٹر کے لئے جو کی روٹی اور پرانا روغن لے کر دعوت کی تھی۔

(١٣٨٩٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ آنَسٌ مَا آغُرِفُ فِيكُمُ الْيَوُمَ شَيْئًا كُنْتُ آغُهَدُهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ قَوْلَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ قُلْتُ يَا آبَا حَمْزَةَ الصَّلَاةَ قَالَ قَدْ صَلَّيْتُ حِينَ تَغُوبُ الشَّمُسُ آفَكَانَتُ يِلُكَ صَلَاةً رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ عَلَى أَنِّى لَمْ أَرَ زَمَانًا خَيْرًا لِعَامِلٍ مِنْ زَمَانِكُمْ هَذَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ زَمَانًا مَعَ نَبِيً

(۱۳۸۹۷) حضرت انس نظافظ فرماتے تھے کہ نبی ملیکھا کے دور باسعادت میں جو چیزیں میں نے دیکھی ہیں، آج ان میں سے ایک چیز بھی نہیں دیکھتا سوائے اس کے کہتم'' لا الدالا اللہ'' کہتے ہو، راوی کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اے ابوحزہ! کیا ہم نماز نہیں پڑھتے؟ فرمایا تم غروب آفآب کے دفت تو نماز عصر پڑھتے ہو، کیا یہ نبی ملیکھا کی نماز تھی؟ البتہ اتنی بات ضرور ہے کہ تمہارے اس زمانے سے بہتر زمانہ کی عمل کرنے والے کے لئے میں نے نہیں دیکھا لا یہ کہوہ نبی کا زمانہ ہو۔

(١٣٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُلِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ إِنِّى لَرَدِيفُ آبِى طَلْحَةَ قَالَ وَابُو طَلْحَةَ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَإِنِّى لَآرَى قَدَمِى لَتَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَّى خَرَجَ أَهْلُ الزَّرْعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَتَّى خَرَجَ أَهْلُ الزَّرْعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى خَرَجَ أَهْلُ الزَّرْعِ إِلَى زُرُوعِهِمْ وَالْمَالِكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ الْمُؤاشِى إِلَى مَوَاشِيهِمْ قَالَ كَثَرَ لُمَّ أَغَارَ عَلَيْهِمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذُونِينَ [راحع: ١٣٦١.].

(۱۳۸۹۸) حفرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ غزوؤ خیبر کے دن میں حفرت ابوطلحہ ڈٹائٹ کے پیچھے سواری پر بیٹھا ہوا تھا اور میرے پاؤں نبی ملیٹا کے پاؤں کو چھور ہے ہتے ،ہم وہاں پہنچ تو سورج نکل چکا تھا اورامل خیبرا ہے مویشیوں کو نکال کر کلہا ڑیاں اور کدالیں لے کرنکل بچکے تتے ،ہمیں دیکھ کر کہنے گئے محمد (مَنْائِنْظِم) اور لشکر آھے ، نبی ملیٹا نے اللہ اکبر کہد کرفر مایا کہ خیبر پر باوہو عمیا ، جب ہم کسی قوم کے من میں اتر تے ہیں تو ڈرائے ہوئے لوگوں کی مجمع ہوی بدترین ہوتی ہے۔

(١٣٨٩٩) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا لَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنُ آنَسٍ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَآخَى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَغَدِ بْنِ الرَّبِيعِ الْكَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ سَغَدٌ أَيْ آخِي آنَا

هُمُ مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي مَنْ اللَّهُ مِنْ اللّلْمُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

آكُثُرُ أَهُلِ الْمَدِينَةِ مَالًا فَانْظُرْ شَعْرَ مَالِي فَخُذُهُ وَتَحْتِي امْرَآتَانِ فَانْظُرُ آيُهُمَا آغَجَبُ إِلَيْكَ حَتَى أَطَلَقَهَا فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي آهُلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السَّوقِ فَدَلُّوهُ عَلَى السَّوقِ فَذَلُوهُ عَلَى السَّوقِ فَذَلُوهُ عَلَى السَّوقِ فَذَهَبَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَاعَ وَرَبِحَ فَجَاءَ مِشَى عِمِنُ أَلِطٍ وَسَمْنِ ثُمَّ لَبِتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ رَدْعُ زَعْفَرَانِ فَاشَتَرَى وَبَاعَ وَرَبِحَ فَجَاءَ مِشَى عِمِنُ أَلِطٍ وَسَمْنِ ثُمَّ لَبِتُ مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَلْبَتَ فَجَاءَ وَعَلَيْهِ رَدْعُ زَعْفَرَانِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ مَنْ أَلِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَهْيَمُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَزَوَّجُتُ امْرَاةً فَقَالَ مَا أَصْدَفْتَهَا قَالَ وَزُنَ وَاللَّهُ مِنْ فَقَالَ مَا أَوْلِمُ وَلُو بِشَاقٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدُ رَأَيْتُنِى وَلَوْ رَقَعْتُ حَجَرًا لَوَجُوتُ أَنْ أُصِيبَ فَقَالَ مِنْ ذَهِبٍ قَالَ أَوْلِمُ وَلُو بِشَاقٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدُ رَأَيْتُنِى وَلَوْ رَقَعْتُ حَجَرًا لَوَجُوتُ أَنْ أُصِيبَ فَعَلَى مَنْ ذَهِبٍ قَالَ آوُلِمُ وَلُو بِشَاقٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدُ رَأَيْتُنِى وَلَوْ رَقَعْتُ حَجَرًا لَوَجُوتُ أَنْ أُولِمُ وَلُو بِشَاقٍ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَلَقَدُ رَأَيْتُنِى وَلَوْ رَقَعْتُ حَجَرًا لَوَبِهُونَ أَنْ أُولِعُ مِيعَ اللَّهُ الْمَرَاقِ فَلَا عَبْدُ الْمُؤْمِقِي فَلَكُ مَا أَنْ فَاللَانَى: صححه البحارى (١٤٨٥)، ومسلم (١٤٢٤)، وابن حبان (١٩٠١) وقال الألباني: صحبه (ابود: ١٩٠٩). وقال الألباني: صحبه (ابود: ١٠٩١). [راحع: ١٢٥٥). وقال الألباني: صحبه (ابود: ١٩٠٩). وآراحية (١٢٥). [راحع: ١٢٥٥).

(۱۳۸۹) حضرت انس بڑا تھئا ہے مروی ہے کہ جب حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑا تھٹا کہ بند منورہ آئے تو نبی ملیڈا نے ان کے اور حضرت سعد بن رہتے بڑا تھٹا کے درمیان بھائی چارہ قائم کر دیا ،حضرت سعد بڑا تھٹا کہ جس اپنا سارا ہال دوحصوں میں تعقیم کرتا ہوں ، نیز میری دو بیویاں ہیں ، جس ان جس ہے ایک کوطلاق دے دیتا ہوں ، جب اس کی عدت گذر جائے تو آپ اس ہے نکاح کر لیجئے گا ،حضرت عبدالرحمٰن ٹاٹھٹا نے قر مایا اللہ تعالیٰ آپ کے مال اور اہل خانہ کو آپ کے لیے باعث برکت بنائے ، مجھے بازار کا راستہ دکھا دیجئے ، چنا نچے انہوں نے حضرت ابن عوف ٹاٹھٹا کوراستہ بنا دیا ،اور وہ چلے گئے ، واپس آئے تو ان کے باس بھی پیراور تھی تھا جو وہ منافع میں بچا کرلائے تھے۔

کی عرصے بعد نبی طینا نے حضرت عبد الرحمٰن نگانڈ کود یکھا تو ان پر زردرنگ کے نشانات پڑے ہوئے بنے، نبی طینا نے ان ان سے فرمایا بینشان کیے ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی ہے، نبی طینا نے پوچھا مہرکتا دیا؟ انہوں نے بتایا کہ مجور کی تشکی کے برابرسونا، نبی طینا نے فرمایا ولیمہ کرو، اگر چے مرف ایک بکری ہی ہے ہو۔

(١٣٩٠٠) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبُدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ الْمَرَأَةُ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَجَازَ ذَلِكَ [صححه البحارى (٧٢) ٥)، ومسلم (٢٧١)]. [انظر: ١٤٠٠٧،١٣٩٤٣،١٣٩٤٢].

(۱۳۹۰۰) حضرت انس ڈاٹٹنڈ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈٹٹنڈ نے تھجور کی شخصلی کے برابرسونے کے عوض ایک انصاری خانون سے شاوی کرلی نبی مایٹھ نے اسے جائز قرار دے دیا۔

(١٣٩.١) حَلَّقَنَا عَفَّانُ حَلَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا يُحَدِّثُ عَنُ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشُجَعَ النَّاسِ وَآحُسَنَ النَّاسِ وَأَجُودَ النَّاسِ قَالَ فُزَّعَ أَهُلُ الْمَدِينَةِ لَيْلَةً قَالَ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الطَّوْتِ فَتَلَقَّاهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ سَبَقَهُمْ وَهُوَ يَقُولُ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَهُو عَلَى فَرَسٍ لِأَبِى طَلْحَةً عُرْيٍ فِي عُنُقِهِ السَّيْفُ فَجَعَلَ يَقُولُ لِلنَّاسِ لَمْ تُرَاعُوا قَالَ وَقَالَ إِنَّا وَجَدْنَاهُ بَحُرًّا أَوْ

هي مُنظااَمُون بَبل يَعِيد مَرَّم الله هي ١٨٨ في هي ١٨٨ في هي الك يُعينَّة في الله علينَّة في الله علينَّة في ا

إِنَّهُ لَيُحُرُّ يَعْنِي الْفَرَسَ [راجع: ٢٥٢٢].

(۱۳۹۰) حضرت انس بڑائٹ سے مروی ہے کہ نبی طائبا تمام لوگوں میں سب سے زیادہ خوبصورت، بنی اور بہادر تھے، ایک مرتبہ رات کے وقت اہل مدینہ ویٹمن کے خوف سے گھبرا اٹھے، اور اس آ واز کے رخ پر چل پڑے، دیکھا تو نبی طائبا اوالی چلے آرہ ہیں اور حضرت ابوطلحہ بڑائٹ کے بے زین گھوڑ ہے پرسوار ہیں، گرون میں تلوار لٹکا رکھی ہے اور لوگوں سے کہتے جارہے ہیں کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں، مت گھبرا وُ اور گھوڑ ہے ہے متعلق فر ما یا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں پایا۔

(١٣٩.٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخِبَرَنَا حُمَيْدٌ وَقَابِتٌ عَنْ آنسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْنِ لَهُ فَقَالَ مَا هَذَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَلَزَ أَنْ يَحُجَّ مَاشِيًّا فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ لَغَنِيُّ عَنْ تَعْلِيهِ نَفْسَهُ فَلْيَرُكُبُ [راحع: ١٢٠٦٢].

(۱۳۹۰۲) حضرت انس ٹاٹٹوئے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ فاٹٹیٹی نے ایک آ دمی کواپنے دو بیٹوں کے کندھوں کا سہارا لے کر چلتے ہوئے ویکھا تو پوچھا یہ کیا ماجرا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ انہوں نے پیدل چل کرتج کرنے کی منت مانی تھی ، نبی طیٹا نے فر مایا اللہ اس بات سے غن ہے کہ میٹھس اپنے آپ کو تکلیف میں جنلا کرے ، پھرآ پ مُٹاٹٹیٹی نے اسے سوار ہونے کا تھم دیا ، چنا نچہ وہ سوار ہو گیا۔

(١٣٩.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّاسَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكَ الْمَالُ وَأَفْحَطُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْفَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيُهِ حِيَالَ وَسُولَ اللَّهِ فَاسْتَسْفَى وَصَفَ حَمَّادٌ وَبَسَطَ يَدَيُهِ حِيَالَ صَدْرِهِ وَبَطُنُ كَفَيْهِ مِمَّا يَلِى الْأَرْضَ وَمَا فِي السَّمَاءِ قَزَعَةٌ فَمَا انْصَرَفَ حَتَّى آهَمَّتُ الشَّابُ الْقُوتَى نَفْسُهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى أَهْلِهِ فَمُطِرُنَا إِلَى الْجُمُعَةِ الْأَخْرَى فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ تَهَدَّمَ الْبُنْيَانُ وَانْقَطَعَ الرُّكْبَانُ ادْعُ اللَّهَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالُ اللَّهِ تَهَدَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَقَالُ اللَّهُ مَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَانْجَابَتُ حَتَى كَانَتُ الْمَدِينَةُ كَالَّهَا فِي إِكْلِيلِ [راحع: ٢٠ - ٢٣].

(۱۳۹۰۳) حضرت انس بڑا تھ مروی ہے کہ ایک مرتبہ جمعہ کے دن نبی نائیہ ہے لوگوں نے عرض کیا کہ یا رسول الله فائی فیل بارش رکی ہوئی ہے، زمینیں خشک پڑی ہیں اور مال تباہ ہورہ ہیں؟ نبی نائیہ نے بین کرمنبر پر ہی دعا کی اس وقت جمیں آسان پر کوئی بادل نظر نہیں آر ہا تھا، اور جب نمازے فارغ ہوئے تو قریب کے گھر میں رہنے والے نوجوانوں کو اپنے گھر واپس تینی میں وشواری ہورہی تھی ، جب اگلا جمعہ ہوا تو لوگوں نے عرض کیا یا رسول الله فائی تی گھروں کی ممارتیں گرکئیں اور سوار مدید سے باہری رکنے پر مجبور ہو مجے، بیس کر نبی نائیہ مسکرا پڑے اور اللہ سے دعا کی کہ اے اللہ! بیہ بارش ہمارے اردگر دفر ما، ہم پر نہ برسا، چنا نجے مدید براش حجب گئی۔

(١٣٩.٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ الْحُبَرَنَا ثَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلْتٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مُنْ الْمَا اَعْدُنُ بَلِ مُنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ أُخْبِرَ عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَلَامٍ بِقُدُومِهِ وَهُوَ فِي نَخْلِهِ فَآتَاهُ فَقَالَ إِنِّي سَائِلُكَ عَنُ الشَّبَهِ يَعْلَمُهَا إِلَّا نَبِي فَإِنْ أَخْبَرَتِنِي بِهَا آمَنْتُ بِكَ وَإِنْ لَمْ تَعْلَمُهُنَّ عَرَفْتُ آتَكَ لَسْتَ بِنَبِي قَالَ فَسَالَهُ عَنُ الشَّبَهِ وَعَنْ أَوَّلِ شَيْءٍ يَخْشُرُ النَّاسَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْبَرَنِي بِهِنَّ جِبْرِيلُ آنِفًا قَالَ ذَاكَ عَدُوَّ الْبَهُودِ قَالَ آمّا الشَّبَةُ إِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرُأَةِ ذَعَبَ بِالشَّبَةِ وَآمًا أَوَّلُ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ آهُلُ الْجَنِّ فَرِيَادَةُ كَيدِ الْحُوتِ وَآمًا وَلَ شَيْءٍ يَأْكُلُهُ آهُلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَيدِ الْحُوتِ وَآمًا وَلَ شَيْءٍ يَاكُلُهُ آهُلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَيدِ الْحُوتِ وَآمًا وَلَ شَيْءٍ يَتَخْشُرُهُمْ إِلَى الْمَغْرِبِ فَآمَنَ وَقَالَ الشَّهَدُ آنَكَ وَاللَّهُ عَنَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَعْدُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنَى اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى ال

(۱۳۹۰) حضرت انس نگافتات مروی ہے کہ نبی ناہی کی مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد حضرت عبداللہ بن سلام نگافتا بارگاہ رسالت میں حاضر ہوئے اور کئے گے یا رسول اللّه فکافی ایس آپ چند تین با تیں پوچستا ہوں جنہیں کسی نبی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ، اگر آپ نے جھے ان کا جواب دے دیا تو میں آپ پرائیان لے آوں گا اور اگر آپ کو وہ با تیں معلوم نہ ہو کی تو میں بچھ جاؤں گاکہ آپ نبی ہیں ، انہوں نے کہا کہ قیامت کی سب سے پہلی علامت کیا ہے؟ اہل جنت کا سب سے پہلا کھانا کیا چیز ہوگی؟ اور بچہا ہے ماں باپ کے مشام ہد کہے ہوتا ہے؟ نبی مائیلا نے قربایا ان کا جواب مجھے ابھی ابھی حضرت جریل مائیلا نے بتایا ہوگی؟ اور بچہا ہے کہ وہ تو فرشتوں میں بہوریوں کا دیمن ہے۔

بی طینا نے فرمایا قیامت کی سب سے پہلی علامت تو وہ آگ ہوگی جوشرق نے نکل کرتمام لوگوں کو مغرب میں جع کر الے اورائل جنت کا سب سے پہلا کھا تا چھلی کا جگر ہوگی ، اور نیچ کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وہدیہ ہوگی ، اور انکی جنت کا سب سے پہلا کھا تا چھلی کا جگر ہوگی ، اور نیچ کے اپنے ماں باپ کے ساتھ مشابہہ ہونے کی وہدیہ پائی پر کہ اگر سردکا'' پائی ''مرد کے پائی پر عالب آجائے تو وہ نیچ کواپنی طرف تھینچ لیتی ہے ، بیس کر عبداللہ کہنے گئے کہ میں اس بات کی گوائی ویتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود تہیں اور آپ اللہ کے رسول ہیں ، پھر کہنے گئے یا رسول اللہ تا اللہ تا اللہ تا ہوگی بہتان باند سے والی قوم ہیں ، اگر آئیس میرے اسلام کا پینہ چل گیا تو وہ آپ کے ساسے بھی پر طرح طرح کے الزام لگا کیں میں ، اس لئے آپ ان کے پاس پیغام بھیج کر آئیس بیا اس کے پاس پیغام بھیج کر آئیس بیا اس کے پاس پیغام بھیج کر آئیس بیا ہیں بیا میں بیا آدی ہے؟

چنانچہ نی طینا نے نہیں بلا بھیجا، اوران سے پوچھا کہ عبداللہ بن سلام تم میں کیسا آ دمی ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہم میں سب سے بہتر ہے اور سب سے بہتر کا بیٹا، ہماراعالم اور عالم کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بردانقیہہ ہے اور سب سے برخ کا بیٹا ہے، ہم میں سب سے بردانقیہہ ہے اور سب سے برخ کا بیٹا ہے، نبی طینا نے فر مایا یہ بتاؤ، اگر وہ اسلام قبول کر لے تو کیا تم بھی اسلام قبول کر لو مے؟ وہ کہنے گئے اللہ اسے بچاکر رکھے، اس پر حضرت عبداللہ بن سلام بڑا تو ایک آ سے اور ان کے ساسنے کلمہ پر حما، یہن کر وہ کہنے گئے کہ یہ ہم میں سب سے برتر کا بیٹا ہے اور ہم میں جائل اور جائل کا بیٹا ہے، حضرت عبداللہ بن سلام بڑا تو نے فر مایا یارسول اللہ! میں سے نو آ ہے کو پہلے بی بتادیا تھا کہ یہودی بہتان با ندھنے والی قوم ہیں۔

(۱۲۹،۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَنْ فَارِسِيًّا كَانَ جَارًا لِلنَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتُ مَرَقَعُهُ أَطْيَبَ شَيْءٍ رِيحًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَوْمَا إِلَيْهِ وَعَائِشَةُ مَعِى يُومٍ وَإِيمَاءً فَقَالَ الرَّجُلُ بِيَدِهِ هَكُذَا وَوَصَفَ حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ ثُمَّ عَادَ إِلَيْهِ أَنْ نَعَالَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ ثُمَّ عَذَا أَيْ فَقَالَ الرَّجُلُ بِيعِيهِ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ ثُمَّ عَذَا إِلَيْهِ أَنْ نَعَالَ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ مَرَّتَيْنِ حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَكُذَا أَيْ لَا قَالَ مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَفَى حَمَّادٌ أَيْ لَا قَالَ مُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَدَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَدَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَدَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَدَ عَلَيْهِ وَمَعْ فَلَدَ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَعْ فَلَدَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى

(١٣٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ الْحَبَرَنَا قَابِتُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ أَسَيْدَ بُنَ حُضَيُّ وَعَبَّادَ بُنَ بِشُو كَانَا عِنْدَ النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي لَيْلَةٍ ظَلْمَاءَ حِنْدِسٍ فَخَوَجَا مِنْ عِنْدِهِ فَأَصَاءَتْ عَصَا أَحَدِهِمَا فَجَعَلَا يَمُشِبَانِ فِي صَوْنِهَا فَلَمَّا تَفَرَّقَا أَضَانَتُ عَصَا ذَا وَعَصَا ذَا وَعَمَا وَمُ وَلَا عَلَى اللّهُ وَمِي اللّهُ عَلَيْهُ وَمَ مُعَلِي وَمَا وَمَ وَمَ عَلَي اللّهُ عَلَيْهِ وَمِي اللّهُ عَلَيْهُ وَمَا مَعَلَمُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَمُ عَلَيْهِ وَمَا مَنْ عَلَى اللّهُ عِمْ وَقُى اور وه اسْ كَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَا عَلَى اللّهُ عَلَ

(١٣٩.٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ أَنْ حَارِثَةَ ابْنَ الرُّبَيِّع جَاءَ يَوُمَ بَدُرٍ

نَظَّارًا وَكَانَ غُلَامًا فَجَاءَ سَهُمْ غَرُبٌ فَوَقَعَ فِي ثُغْرَةٍ نَحْرِهِ فَقَتَلَهُ فَجَاءَتُ أُمَّهُ الرُّبَيْعُ فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ

هي مُناكِ امْرِينَ بل يَهُوسُونَ إلى يَهُولِ الله اللهِ اللهُ الله

عَلِمْتَ مَكَانَ حَارِثَةَ مِنِّى فَإِنْ كَانَ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَسَأَصْبِرُ وَإِلَّا فَسَيَرَى اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ فَقَالَ يَا أُمَّ حَارِفَةَ إِنَّهَا لَيْسَتُ بِجَنَّةٍ وَاحِدَةٍ وَلَكِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ وَإِنَّهُ فِي الْفِرُدَوْسِ الْأَعْلَى [راحع: ١٢٢٧٧].

(۱۳۹۰۷) حضرت انس المان سے مروی ہے کہ خوو اور دحضرت حارثہ المان ان کو کہ نوعرائے سے 'سر پر لکلے، راستے بی کہیں سے نا گہانی تیران کے آکر لگا اور وہ شہید ہوگئے، ان کی والدہ نے بارگا ورسالت بی عرض کیا یا رسول الله المائی آئے آ آپ جائے ہیں کہ جھے حارث ہے کتنی محبت تھی، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں گی، ورنہ پھر میں جو کروں گی وہ آپ بھی و کھے لیں ہے؟ نی مائی اسے ام حارث اجت می مائی ایک تو نہیں ہے، وہ تو بہت کی منتی بین اور حارث ان میں سب انسل جنت میں ہے۔ ان کی مؤید ان میں سب انسل جنت میں ہے۔ (۱۲۹۸) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر حَدَّنَا شُعْبَدُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِي شُعْبَدُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّدُ عَنُ انسِ بُنِ مَائِلُتُ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَقَوَّبَ الْعَبُدُ مِنِّی شِبُوا تَقَوَّبُ اللّهِ عَلَى فَرْاعًا وَإِذَا آتَانِی یَمُشِی آئینَتُهُ هَوْ وَلَدٌ آراحے: ۱۲۲۸].

اللّهِ فِرَاعًا وَإِذَا تَقَوَّبَ مِنِّی فِرَاعًا تَقَوَّبُتُ إِلَيْهِ بَاعًا وَإِذَا آتَانِی یَمُشِی آئینَتُهُ هَوْ وَلَدٌ آراحے: ۱۲۲۸].

(۱۳۹۰۸) حضرت انس بڑاٹڑ سے مروی ہے کہ نبی طینی نے فر مایا اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اگر میرا بندہ بالشت برابر میرے قریب موتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ کے برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اور اگر وہ میرے پاس چکل کرآتا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کر آتا ہوں۔

(١٣٩.٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ النّسِ بُنِ مَالِكٍ وَقَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَا الْدُرِى أَشَىءٌ أَنْزِلَ أَمْ كَانَ يَقُولُهُ لَوْ أَنَّ لِابْنِ آدَمَ وَقَالَ حَجَّاجٌ لَوْ كَانَ لِابْنِ آدَمَ وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَتَمَنَّى وَادِيًا قَالِئًا وَلَا يَمُلَأُ جَوْفَ ابْنِ آدَمَ إِلَّا النَّرَابُ وَيَتُوبُ اللَّهُ عَلَى مَنْ ثَابَ (راحع: ١٢٢٥٣).

(۱۳۹۰۹) حضرت انس شاشنات مروی ہے کہ نبی نائیل کو یہ کہتے ہوئے سنتا تھا ، مجھے معلوم نہیں کہ یہ قر آن کی آیٹ تھی یا نبی نائیل کا فرمان ، کداگر ابن آ دم کے پاس مال سے مجری ہوئی دووا دیاں بھی ہوتیں تو وہ تیسری کی تمنا کرتا اور ابن آ دم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی بی مجر سکتی ہے ، اور جونؤ ہے کرتا ہے ، اللہ اس کی تو ہے قبول فرمالیتا ہے۔

(١٣٩١.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ اتَّسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُجِبٌ لِأَخِيهِ أَوْ لِجَارِهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ وَلَمْ يَشُكَ حَجَّاجٌ حَتَّى يُحِبُّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راحع: ٢٨٣٢].

(۱۳۹۱) حضرت انس ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ فائٹیڈ کے ارشا دفر مایاتم میں سے کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی یا پڑوی کے لئے وہی پہند نہ کرنے گئے جواپنے لیے پہند کرتا ہے۔ در مدروں کے گئی میڈیٹ کے قبل کر ڈوئٹ کا دیکٹر کا اس میر ہوتا ہی کا دیا تا ہے۔ وہ کا میں دائم میرون کا میرون کو

(١٣٩١١) حَدَّثَنَا رَوُحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا يُحَدُّثُ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

هي مُنذَا الأَوْرُنُ بِل يُسِيَّرُ اللهِ هِي مَا مَا يَسْتَوَا نِسْ بِن مَا لَكُ عَلِيْنَا فِي مُعَالِكً عَلِيَةً ** مُنذَا المُورُنُ بِل يُسِيِّرُ إِنْ هِي هِي مَا مَا يَسْتُوا نِسْ بِن مَا لَكُ عَلِيْةً فِي هُمْ اللَّهُ عَلِيَّةً فِي هُمْ اللَّهُ عَلِيَّةً فِي هُمْ اللَّهُ عَلِيَّةً فِي هُمْ

یُوُمِنُ اَحَدُکُمْ حَتَّی یُحِبَّ لِلنَّاسِ مَا یُحِبُ لِنَفْسِهِ وَحَتَّی یُحِبُ الْمَرْءَ لَایُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّوَ جَلَّ (راحع: ١٢٨٣) اللهُ عَلَيْ مِنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَل الله كى رضا ء كے لئے كرے۔

- (١٣٩١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِلْكٍ [راجع: ١٩٨٢].
- (١٣٩١٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُضَخَّى بِكُبْشَيْنِ ٱمْلَحَيْنِ ٱقْرَنَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكُبِّرُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ رَآيْتُهُ يَذْبَحُهَا بِيَدِهِ وَاضِعًا قَدَمَهُ يَغْنِى عَلَى صَفْحَتِهِمَا (راحع: ١٩٨٢).
- (۱۳۹۱۳،۱۳۹۱۲) حضرت انس پی نیش کی مروی ہے کہ نبی مائیل وہ چتکبرے سینگ دارمینڈ ھے قربانی میں چیش کیا کرتے تھے، اوراللہ کا نام لے کر تکبیر کہتے تھے، میں نے دیکھا ہے کہ نبی مائیلا انہیں اپنے ہاتھ سے ذرج کرتے تھے اوران کے پہلو پر اپنا پاؤں رکھتے تھے۔
- (١٣٩١٤) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ وَيَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ فَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ١١٩٨٢].
 - (۱۳۹۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سندے بھی مروی ہے۔
- (١٣٩١٥) حَدَّثَنَا هُشَيِّمٌ ٱخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ ٱخْبَرَنَا أَنْسٌ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَخِّى بِكَبْشَيْنِ فَذَكَرَ مَعْنَاه {راجع: ١١٩٨٢}.
 - (۱۳۹۱۵) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔
- (١٢٩١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ قَالَ سَيِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْأَنْصَارَ كَرِشِى وَعَيْبَتِى وَإِنَّ النَّاسَ يَكُثُرُونَ وَيَقِلُّونَ فَاقْبَلُوا مِنْ مُحْسِنِهِمُ وَاغْفُوا عَنْ مُسِينِهِمُ (راحع: ١٢٨٣٢).
- (۱۳۹۱۷) حضرت انس پڑھنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹ نے قر مایا انصار میرا پروہ ہیں لوگ بڑھتے جا ئیں سے اور انصار کم ہوتے جا ئیں ہے،اس لئے تم انصار کے نیکوں کو کی نیکی قبول کرو،اوران کے گمنا ہگار سے تجاوز اور درگذر کرو۔
- (١٣٩١٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَلَدَهُ نَحْوَ الْأَرْبَعِينَ وَفَعَلَهُ أَبُو بَكُرٍ

هُمْ مُنْ اللهُ اللهُ

فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَصَّارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ آخَفُ الْحُدُودِ لَمَانُونَ فَآمَرَ بِهِ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ . عَنْهُمَا وَقَالَ حَجَّاجٌ لَمَانُونَ وَآمَرَ بِهِ عُمَرُ [راحع: ١٢١٦٣].

(۱۳۹۱۷) حضرت انس ٹاکٹا ہے مردی ہے کہ ہی مانا کے پاس ایک آ دمی کولا یا تمیا جس نے شراب پی تھی ، ہی مانا نے اسے چالیس کوڑے مارے ،حضرت ابو برصدیق ٹاکٹا نے بھی بھی کیا ،کیلی جب حضرت محرفاروق ٹاکٹا کا دورخلافت آ یا تو حضرت عمر ٹاکٹا نے اسپنے ساتھیوں سے مشورہ کیا کہ اس کے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹاکٹا نے بیدائے دک کہ سب سے کم در ہے کی حد کے برابراس کی سزااس کوڑے مقرر کرد ہیجئے ، چنا نچے حضرت عمر الاکٹا نے شراب نوشی کی سزااس کوڑے مقرر کرد ہیجئے ، چنا نچے حضرت عمر الاکٹا نے شراب نوشی کی سزااس کوڑے مقرر کرد ہیجئے ، چنا نچے حضرت عمر الاکٹا نے شراب نوشی کی سزااس کوڑے مقرر کردی۔

(١٣٩١٨) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّانَا شُعْبَةُ وَالْحَجَّاجُ قَالَ حَلَّانِي شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ أَبِي و حَلَّانًا يَحْنَى بُنُ سَمِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ حَلَّانًا قَادَةً عَنْ آنَسٍ وَالْمَعْنَى وَاحِدٌ أَنَّ أَضْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ بُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا أَضْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آهُلَ الْكِتَابِ بُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكُيْفَ نَوْلُوا وَعَلَيْكُمْ و قَالَ حَجَّاجٌ قَالَ شُعْبَةً لَمْ آسَالُ قَادَةً عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ هَلُ سَمِعْتَهُ مِنْ آنَسِ [راجع ٢١٦٥].

(۱۳۹۱۸) حضرت انس نگافذے مروی ہے کدایک مرتبہ محاب کرام بخلق نے بی ایا سے بید سنلہ یو چھا کدائل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ،ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نی ایا ہے فرمایا صرف "و علیکم" کہددیا کرو۔

(١٣٩١٩) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّكُنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَّةً يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آلَا أَحَدُّثُكُمْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَا يُحَدِّثُكُمْ آحَدٌ بَعْدِى سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ آشْرَاطِ خَدِيعًا سَمِعْتُهُ مِنْهُ إِنَّ مِنْ آشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهْلُ وَيَقْشُو الزِّنَا وَيُشْرَبَ الْخَمْرُ وَيَذْهَبَ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النَّسَاءُ حَتَى يَكُونَ لِخَمْسِينَ الْمُرَاّةً وَاحِدٌ [راحع: ١١٩٦٦].

(۱۳۹۱۹) حفرت انس ٹنٹٹ سے مروی ہے کہ بیل تہمیں نی طبیا ہے تی ہوئی ایک اسک صدیث سناتا ہوں جو میرے بعد کوئی تم سے بیان شکر سے گا، بیل نے نی طبیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ قیامت کی علامات بیل بے است بھی ہے کہ علم اٹھالیا جائے گا، اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا، بدکاری عام ہوگی ،اورشراب نوشی بکشرت ہوگی ،مردول کی تعداد کم ہوجائے گی اور عورتوں کی تعداد بوج جائے گی حتی کہ پچیاس مورتوں کا ذہروار صرف ایک آ دی ہوگا۔

(١٣٩٢) حَلَّتُنَا هُشَيْمٌ قَالَ آخَبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ يَرُفَعُ الْحَدِيثَ قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُرْفَعَ الْعِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَيَقِلَّ الرِّجَالُ وَيَكُثُرُ النِّسَاءُ حَتَى يَكُونَ فَيْمَ خَمْسِينَ امْوَأَةً رَجُلٌ وَاحِدًا (١٣٩٠ - ١١٩٦١) (١٣٩٢) حفرت الس المُتَوْت مرفوعاً مروى ہے كرقيامت اس وقت تك قائم نيس بوكى جب تك علم اٹھا نہ ليا جائے ،اس وقت

کی منظا کا تعلیم منظر کردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور تورتوں کی تعداد بڑھ جائے گئی کہ پیاس تورتوں کا ذمہ دار مرف ایک جہالت کا غلبہ ہوگا ، مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اور تورتوں کی تعداد بڑھ جائے گئی تی پیاس تورتوں کا ذمہ دار مرف ایک تر ہیں ہے جو

- (١٣٩٢١) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَبَى بْنِ كَعْبٍ قَالَ حَجَّاجٌ حِينَ أَنْزِلَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقَالَا جَمِيعًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَمَرَنِي أَنْ أَفْرَأَ عَلَيْكَ لَمْ يَكُنُ الَّذِينَ كَفَرُوا قَالَ وَقَدْ سَمَّانِي قَالَ نَعَمْ قَالَ فَبَكَى (راجع: ١٢٣٤ مَ).
- (۱۳۹۲۱) حفرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ بی طینیانے ایک مرتبہ حفرت الی بن کعب ٹاٹٹ سے قرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ ''لم یکن المذین محفروا'' والی سورت حمہیں پڑھ کر سناؤں ، حفرت الی بن کعب ٹاٹٹ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام کے کرکہا ہے؟ نبی طینیانے قرمایا ہاں! مین کر حفرت الی بن کعب ٹاٹٹ اور پڑے۔
- (١٣٩٢٢) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ رُخُصَ أَوْ رَخُصَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بُنِ الْعَوَّامِ فِى لُبْسِ الْحَرِيرِ مِنْ حِكَةٍ كَانَتُ بِهِمَا [راجع: ١٢٢٥٥].
- (۱۳۹۲۲) حضرت انس بڑھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مالیا نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑھٹا اور حضرت زبیر بن عوام بڑھٹا کو جوؤں کی وجہ سے رہیٹمی کپڑے پہننے کی اجازت مرحمت فرمادی۔
- (١٣٩٢٠) حَلَّافَنَا وَكِيعٌ حَلَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ رُخُصَ لِلزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ ولِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ يَعْنِي لِعِلَةٍ كَانَتُ بِهِمَا قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ رَحَّصَ لَهُمَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ (احم:١٢٠٥)
- (۱۳۹۲۳) حضرت انس بڑا تُلا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا نے حضرت عبدالرحلٰ بن عوف بڑا تلا اور حضرت زبیر بن عوام بڑا تلا کوجووں کی وجہ سے ریٹمی کپڑے بہننے کی اجازت مرحمت قرمادی۔
- (١٣٩٢٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ عَوْفٍ وَالزَّبَيْرِ فِي الْحَرِيرِ [راجع: ١٢٢٥٥].
- (۱۳۹۲۳) حضرت الس بڑاٹا کے مروک ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابی نے حضرت عبدالرحمٰن بن عوف بڑاٹھ اور حضرت زبیر بن عوام بڑاٹھ کوجوؤں کی وجہ سے ریٹمی کیڑے بہننے کی اجازت مرحمت فرماوی۔
- (١٢٩٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَنَادَةَ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا آنُ لَا تَدَافَنُوا لَدَعَوْتُ اللَّهَ آنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راحع: ١٢٨٣٩].

هي مُنْهُ الْمُرِينَ بِل يَسْتِهِ مَرْمُ اللهِ مِنْ اللهِ

(۱۳۹۲۵) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائبا نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو دفن کرنا چھوڑ نہ دیتے تو میں اللہ سے بیددعاء کرتا کہ دو تنہیں بھی عذا ہے قبر کی آ واز سناوے۔

(١٣٩٢٦) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِى الصَّلَاةِ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَبُوُفَنَّ قَالَ قَالَ حَجَّاجٌ فَلَا يَبْصُقَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَكِنْ عَنْ شِمَالِهِ تَحْتَ قَدَمِهِ إِراحِع: ١٢٠٨٦.

(۱۳۹۲) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی مالیا آنے ارشادفر مایا جب تم میں سے کو کی شخص نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے منا جات کرر ہا ہوتا ہے ، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کو کی شخص اپنے سامنے یا اپنی دا کمیں جانب نہ تھو کا کرے جگہ با کمیں جانب یا اپنے یاؤں کے پنچے تھو کا کرے۔

(١٣٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ قَالَ آخْبَرَنِى هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبَا بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا يَسْتَفُيْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۹۲۷) حضرت انس بڑا تُلاّے مروی ہے کہ نبی ملیٹا اور خلفاء ثلاثہ ٹاکٹی نماز میں قراءت کا آغاز الْمحمَّدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے ہتھے۔

(١٣٩٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ شَكَّ فِي عُثْمَانَ

(۱۳۹۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٢٩) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَلَّكَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَلَّكِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَلِّثُ عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَلَمُ آسْمَعْ آحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راحع: ٢٨٤١].

(۱۳۶۳۹) حضرت انس ڈاٹٹ مروی ہے کہ میں نے نبی مائٹ کے ساتھ اور حضرات خلفاءِ علاقہ ڈٹٹٹ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی ایک کوچھی بلند آ واز ہے' دہم اللہ'' پڑھتے ہوئے بیس سنا۔

(١٣٩٣.) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ سَأَلْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ بِأَى شَيْءٍ كَانَ يَسُتَفْتِحُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِرَاثَةَ قَالَ إِنَّكَ لَتَسْأَلُنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ آخَدٌ

(۱۳۹۳) قماً وہ مُنظِیّاً کہتے ہیں کہ میں نے حصرت انس بڑاٹا کے پوچھا کہ نبی طینا نماز میں قراءت کا آغاز کس چیزے فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کرتم نے مجھے ایسا سوال پوچھا ہے جواب تک کس نے نہیں پوچھا۔

(١٣٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْيَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِى شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ قَالَ سَمِعْتُ ٱنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجِبُّ الدُّبَّاءَ قَالَ فَأَتِيَ بِطَعَامِ أَوْ دُعِيَ لَهُ قَالَ

هي مُنزُا) اَفَرِينَ بِل يَسِيْدِ مَرْمَ ﴾ ﴿ هُلِي هُمَا لَاللَّهُ عِنْدُهُ ﴾ ﴿ هُلِي اللَّهُ عِنْدُهُ ﴾ ﴿ هُل

آنَسْ فَجَعَلْتُ ٱتَّبَّعُهُ فَأَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ لِمَا أَعُلَمُ أَنَّهُ يُحِبُّهُ [راحع: ٢٨٤٢].

(۱۳۹۳۱) حضرت انس بڑاٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کو کدو بہت پسند تھا ، ایک مرتبہ نبی ملیٹا کی خدمت بیس کھانا پیش کیا ممیایا کسی نے وعوت کی توچونکہ جھے معلوم تھا کہ نبی ملیٹا کو کدومرغوب ہے لہٰذا بیں اے الگ کر کے نبی ملیٹا کے سامنے کرتا رہا۔

(١٣٩٣٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ النّسِ بُنِ مَالِكِ عَنْ النّبِيّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ قَالَ و حَدَّثَنِى أَبِى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتِمُوا الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَوَاللّهِ إِنّى لَآرَاكُمْ بَعْدِى وَرُبَّمَا قَالَ مِنْ بَعْدِ طَهْرِى إِذَا رَكَعْتُمْ وَسَجَدْتُمْ (راحع: ١٢١٧٢].

(۱۳۹۳۳) حَعْرت انس پیمٹنٹ مروی ہے کہ نی ماینا نے فر مایا رکوع وجود کو تعمل کیا کرو، کیونکہ میں بخدا تہمیں اپنی پشت کے چھے ہے بھی دکھیر ہاہوتا ہوں۔

(١٣٩٣٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُفَيَةً وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُغْبَةً قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ [راجع: ١٢٠٨٩].

(١٣٩٣٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راجع: ١٢٠٨٩).

(١٣٩٢٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنُ شُغْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنُ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اغْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ أَحَدُكُمُ ذِرَاعَيْهِ انْبِسَاطَ الْكُلْبِ [راحْع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۳-۱۳۹۳۳) حفرت انس بھٹائی ہے مروی ہے کہ نبی میٹیانے فرمایا سجدوں میں اعتدال برقر اردکھا کرو،اور تم میں سے کوئی مختص کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٣٩٣٦) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخِبَرَنَا شُعْبَةُ حَدَّثُنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَلِلُوا فِي الصَّلَاةِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَلِلُوا فِي الصَّلَاةِ وَالدِي: ١٢٠٨٩]. الصَّلَاةِ وَلَا يَبْسُطُ آحَدُ كُمْ ذِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكُلْبِ هَكَذَا قَالَ يَزِيدُ اعْتَدِلُوا فِي الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٠٨٩]. (١٣٩٣١) مَسْرَتُ السَّرَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ الْعَرْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا يَعْدُولَ عَلَيْهِ وَمَا يَعْدُولَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ وَمَا يَعْدُولَ عَلَيْهِ وَمَا يَعْدُولَ عَلَيْهِ وَمَا يَعْدُولَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَا عَنْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَمُ عَلَيْهِ وَلَا يَبْسُطُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَانْبِسَاطِ الْكُلْبِ عَكْذَا قَالَ يَزِيدُ اعْدَالِ عِلَى الصَّلَاةِ [راحع: ١٩٥٩]. (١٣٩٣) مَسْرَتُ السَّامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَسْرَالُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْرَالُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْرَالُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَسْلَمُ اللَّهُ الْعَلَاقِ وَلَا يَعْرَالُ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْرَالُ عَلَيْهِ وَالْمَالِ عَلَيْهُ وَلَا يَعْرَالُ مُ الْعُرُمُ وَالْعَلَاقِ وَالْعَالَ عَلَيْكُ وَالْمَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعِلَّ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ الْمُلِيْلُولُ الْمُعْتَلِقُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّالِمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ الْعُولُ الْعُلِيلُولُولُولُولُولُ الْعُلَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ والْمُنْ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَقُولُ الْعُلِيلُولُ الْعُلَالِي الْمُعَلِّقُ الْعُلِقُ الْعُلَالِمُ الْعُلَالُولُ الْعُلَالِمُ الْعُلِيلُولُولُولُولُ الْعُلَالِي الْعُلَالِيلُولُولُولُولُولُ اللَّهُ الْعُلَالُولُ الْعُلِيلُولُولُ اللَّهُ الْعُلَ

(١٣٩٣٧) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اعْتَلِلُوا فِي السُّجُودِ فَذَكَرَهُ [راحع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۹۳۷) گذشته حدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راجع: ٢٣٥٦].

هِي مُنِلْهُ الْمُؤْنِيِّ لِيَدِينَ مِنْ النَّاسِينِ مِنْ النَّاسِينِ مَا النَّاسِينِ مَا النَّاسِينِ مَا النَّ

(١٣٩٣٨) حفرت الس الكُنُوْست مروى به كه بي طينا انفر ما ياصفي سيدمى ركما كروكيونك صفول كى درينكى نماز كاحسن ب-(١٣٩٣٨) حَلَكْنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أنْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفِيمُوا صُفُو فَكُمُ فَإِنَّ مِنْ حُسْنِ الصَّلَاةِ إِقَامَةَ الصَّفِّ [راحع: ٢٢٥٦].

(۱۳۹۳) حضرت الس المَّنْ َ عَروى ہے كہ نِي الْمِيَّائِ فِي ما اِلْمَفْسِ سِيرِهمى ركھا كروكيونك مفول كى ورَيَّكَى نمازكا حسن ہے۔ (۱۳۹۶) حَدَّقَ الْهُو قَطَنِ قَالَ مَسَمِعْتُ شُعْبَةَ يَقُولُ عَنْ فَتَادَةً مَا رَفَعَهُ فَظَنَنْتُ الْهُ يَغْنِى الْحَدِيثَ فَقَالَ لِي عَبْدُ اللَّهِ بُنُ عُثْمَانَ هَذَا أَحَدُهَا

(۱۳۹۴۰) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٤١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيْمُوا صُغُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصَّفِّ يَغْنِي مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ١٢٢٥٦].

(۱۳۹۴) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر ما یاصفیں سیدھی رکھا کرد کیونکہ مفوں کی درینگی نماز کاحسن ہے۔

اَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ عَبْدُ الوَّحْمَنِ بُنَ عَوْفِ تَزَوَّجَ الْمُوَأَةُ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبِ فَجَازَ ذَلِكَ [راحع: ١٣٩٠] (١٣٩٣) معربت انس پُلِنَّوُ ہے مردی ہے کہ معربت عبدالرحمٰن بن عوف ٹلُٹُون نے مجود کی تشکی کے برابرسونے کے عوض ایک انعماری خاتون سے شادی کرلی نبی مَایِنا نے اسے جائز قرار دے دیا۔

(١٣٩٤٣) حَلَّثُنَا وَكِيعٌ حَلَّثُنَا شُعْبَةُ عَنْ لَخَادَةً عَنْ أَنَسٍ وَسُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ يَقُولُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ عَوْفٍ نَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْآنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهِبٍ (راحع: ١٣٠٠٧).

(۱۳۹۳) حضرت انس ڈیٹنے سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ڈیٹنٹ نے مجور کی تشکی کے برابرسونے کے عوض ایک انصاری خاتون سے شادی کرلی (نبی ملائیا نے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(١٣٩٤٣م) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعُبَهُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ وَسُفَيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ امْرَآةً مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى وَزُنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ قَالَ وَكَانَ الْحَكُمُ يَأْخُذُ بِهَذَا اللحف ١٢٩٠٠ .

(۱۳۹۳۳م) حضرت انس پڑٹٹ ہے مردی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف ٹڑٹٹ نے تھجور کی مختصلی کے برابرسونے کے عوض ' ایک افساری خاتون سے شادی کر لی نبی ملینا ہے اسے جائز قرار دے دیا۔

(١٣٩٤٤) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فَزَعْ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَسًا لِآبِي طَلْحَةَ يُقَالُ لَهُ

هي مناها مَن في نين منت متوم كي هي مهم كي هي مهم كي هي المان من المان من المان من الله المنطقة المن المنطقة الم

مَنْدُوبٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا رَآيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدُنَاهُ لَبَحُوا [راجع: ١٢٧٧]. (١٣٩٣) حضرت انس نُتَّنَفت مروى ہے كەا كي مرتبدرات كے وقت اللّ مدينددشن كے خوف ہے كھبراا شے، ہى نايُلا نے حارا اكيك كھوڑا '' جس كانام مندوب تھا'' عاربية ليا اور فرما يا گھبرائے كى كوئى بات نيس اور گھوڑے كے متعلق فرما يا كہم نے اسے سمندرجيسارواں يايا۔

(١٣٩٤٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوائِيُّ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْبُزَاقَ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا [راحع: ١٢].

(۱۳۹۴۵) حضرت انس پڑٹنڈ ہے مروی ہے کہ جناب رسول اللّہ کُٹائِٹِی نے ارشا وفر مایا مسجد میں تھو کنا گنا ہ ہے اور اس کا کفارہ اے وفن کر دیتا ہے۔

(١٣٩٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَبَهُزٌ وَأَبُو النَّصْرِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ بَهُزٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ وَقَالَ أَبُو النَّصْرِ سَمِغْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ فَزَعٌ بِالْمَدِينَةِ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَّتُ لِأَبِى طَلُحَةً فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثٍ مُحَمَّدِ بُنِ جَعْفَرٍ [راسع: ١٢٧٧٤].

(۱۳۹۴۷) حدیث نمبر (۱۳۷۷) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٣٩٤٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ يَغْنِى أُصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَنَادَةَ يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَصْلٍ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى فَلَا أَصْبُعَيْهِ السَّبَّابَةَ وَالْوُسُطَى قَالَ شُعْبَةُ وَسَمِعْتُ قَنَادَةً يَقُولُ فِي قَصَصِهِ كَفَصْلٍ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأَخْرَى فَلَا آذْرِى أَذْكُوهُ عَنْ آنَسِ أَمْ قَالَةُ قَتَادَةُ [راحع: ١٢٧٦٥٦].

(۱۳۹۷۷) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا ہیں اور قیامت ان دوا لکیوں کی طرح استھے ہیں جسے مجے ہیں ، یہ کہہ کرنبی مائیلانے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

(١٣٩٤٨) حَدَّقَنَا حَجَّاجٌ حَدَّقَنِي شُعْبَةُ وَأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً ارْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ ارْكَبُهَا وَيُحَكَ فِي الثَّالِقَةِ [راحع: ٢٧٦٥].

(۱۳۹۴) حفرت انس پڑٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبیقہ کا گذرایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا سکتے ہوئے چا جار ہا تھا، نبی طبیق نے اس سے سوار ہونے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیرقر بانی کا جانور ہے، نبی طبیق نے وو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٩٤٩) خَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ قَالَ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يَسُوقُ

هي مُنظِا اَمُرْيَ ثِينَ بِل يَسْوَسَوْمَ فِي هِمَا لِيَ هِمِي هُمَا لِيَ اللهِ عَلَيْقِ فِي اللهِ هُمِي اللهِ مُنظِا اَمُرُي ثِينَ بِل يَسْوَسَوْمَ فَي هُمِ اللهِ هُمِنْ فِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

بَدَنَةً قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةً قَالَ ارْكُبُهَا وَيُحَكَّ (راجع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۴۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالبہ کا گذر ایک آ دی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا تکتے ہوئے چلا جار ہا تھا، نبی طالبہ نے اس سے سوار ہوئے کے لئے فر مایا، اس نے کہا کہ بیقر بانی کا جانور ہے، نبی طالبہ نے دو تین مرتبہ اس سے فر مایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(.١٣٩٥) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّقَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّقِنِى شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ آحَدُكُمْ حَتَّى ٱكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ [راحع: ١٢٨٤].

(۱۳۹۵) حضرت اکن ٹائٹ ٹائٹ سے مردی ہے کہ نی مائی ہے ارشاد فر مایاتم میں سے کو کی شخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکی جب تک کہ میں اس کی نگا ہوں میں اس کے والد ، اولا واور تمام لوگوں سے زیا وہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٣٩٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِى شُعْبَةُ قَالَ سَيِعُت فَتَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ طَعْمَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ يُجِبُّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آحَبٌ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُلْقَى فِى النَّادِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ فِى الْكُفُرِ بَعُدَ إِذْ أَنْقَذَهُ اللَّهُ مِنْهُ [راحع: ٥ ١٢٧].

(۱۳۹۵) حضرت انس بن ما لک نگائیز سے مروی ہے کہ نبی طائی نے ارشاد فرمایا تین چیزیں جس شخص جی بھی ہوں گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوں کرے گا ، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسروں سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا یہ کہ انسان کس سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضا ہ کے لئے ، اور تیسرا یہ کہ انسان کفر سے نجات لینے کے بعد اس بھی واپس جانے کو ای طرح نا پہند کرے بھیے آگ بھی چھلانگ لگانے کو نا پہند کرتا ہے۔

(١٣٩٥٢) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّنَا شُعُبَهُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُعْبُهُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ آنسِ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ آفِيكُمْ أَحَدُ مِنْ غَيْرِكُمْ فَقَالُوا لَا إِلَّا ابْنُ أُخْتِ لَنَّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْهُمْ قَالَ حَجَّاجٌ مِنْ ٱنْفُسِهِمْ فَقَالَ إِنَّ قُرَيْشًا حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَمُصِيبَةٍ وَإِنِّى آرَدُتُ أَنْ أُجِيزَهُمْ وَآثَالَقَهُمْ أَمَا تَرُضُونَ آنْ يَرْجِعَ النَّاسُ بِاللَّهُ يَكُ وَتَرْجِعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَيُوتِكُمْ لَوْ سَلَكَ النَّاسُ وَادِيًا وَسَلَكَتُ الْأَنْصَارُ شِعْبً لَسَلَكْتُ شِعْبَ الْأَنْصَارِ [صححه البحارى (٤٣٣٤)، ومسلم (١٠٥٩). إراجع: ١٢٧٩]

(۱۳۹۵۲) حضرت انس ٹٹائٹز کے مروی ہے کہ ایک مرتبہ آپ ٹٹاٹٹز کے انصاری محابہ ٹٹائٹز کوجع کیا اور ان ہے ہو چھا کہ تم میں انصار کے علاوہ تو کوئی نہیں ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں ، البتہ ہمارا آیک بھانجا ہے، نبی ملیز اپنے فرمایا کسی قوم کا بھانجا ان

هُوَ مُنظِهُ مَنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَ مُستكدانيس بين مَاللَّ عِنْ فَيْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَاللَّهُ عِنْ فَ

ی میں شار ہوتا ہے، پھر فر مایا قریش کا زمانۂ جاہلیت اور مصیبت قریب ہی ہے اور اس کے ذریعے میں ان کی تالیف قلب کرتا ہوں ، کیاتم لوگ اس بات پرخوش نہیں ہو کہ لوگ مال و دولت لے کر چلے جائیں اورتم پیغیبر خدا کواپنے گھروں میں نے جاؤاگر لوگ ایک راستے پرچل رہے ہوں اور انصار و دسرے راستے پرتو میں انصار کے راستے پرچلوں گا۔

(١٣٩٥٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِلِثِ آنَهُ قَالَ فِي هَذِهِ الْآيَةِ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتُحًّا مُبِينًا قَالَ الْحُدَيْبِيَةُ [راسع: ٢٥٢٥١].

(۱۳۹۵۳) حضرت انس التلظ سے مروی ہے کہ ہی طال جب حد یہے ہے والی آرے تھے تو آپ کا التفار بیآ یت نازل ہوئی إِنَّا فَصَحْنَا لَكَ فَعْمُا مُبِناً

(١٢٩٥٠) حَدَّثَ وَكِيعٌ حَدَّثَ شُعْبَةً عَنْ فَادَةَ عَنْ أَنْسِ قَالَ صَلَيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِي بَكُو وَعُمْوَ وَعُمْوا وَمُعُوا وَمُعْمَوا وَمُعْمَوا مِنْ اللَّهُ عُمْوَا وَمُعْمَو وَعُمُو وَالْمَا عُنْ اللَّهُ عُلَاقًا عَلَاقًا عَلَاقًا عَلَاقًا وَالَّاقًا وَاللَّاقُ وَالْمُصَالِحُونَ مَعُلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُ وَعُمْوا وَمُعْمَوا وَمُعْمَوا وَمُعْمَوا وَمُعْمَوا وَمُعْمَوا وَمُعْمَوا وَمُعْمَو وَالْمُعُولُ وَالْمُعُمُولُ وَالْمُعُولُ وَالْمُعُمُولُ وَالْمُعُمُولُ وَالْمُعُمُولُ وَالْمُعُمُولُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَاللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُ مُعْلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُوالِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُ اللَّهُ عُلِمُ اللَّهُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُ مُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُعُلِمُ وَالْمُ

(١٣٩٥٠) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ كِتَابًا قَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقُرَنُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا قَالَ فَاتَنْحَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَانِّى أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ [راجع: ١٧٧٠].

(۱۳۹۵۵) حضرت انس نظفظ ہے مروی ہے کہ جب نبی ہیں اسے رومیوں کوخط لکھنے کا ارادہ کیا تو محابۂ کرام نفایق نے عرض کیا کہ وہ لوگ صرف مہرشدہ خطوط ہی پڑھتے ہیں ، چنا نچہ نبی ہیں آئے جا نمدی کی انگوشی بنوالی ،اس کی سفیدی اب تک میری نگا ہوں کے سامنے ہے ،اس پر ہے مجارت نقش تھی'' محمد رسول اللہ'' مُؤافِینی کے

(١٣٩٥٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلْكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢١٦٦].

(١٣٩٥٧) و حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْهُ قَالَ يَهْرَمُ ابْنُ آذَمَ وَتَبْغَى مِنْهُ الْنَتَانِ الْحِرْصُ وَالْأَمَلُ [راحع: ٢٦٦٦].

(۱۳۹۵۷-۱۳۹۵۷) حضرت انس ٹاکٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی طبیقائے ارشاد فر مایا انسان تو بوڑ ھا ہو جاتا ہے لیکن دو چیزیں اس میں ہمیشہ رہتی ہیں ،ایک حرص اورایک امید۔

(١٣٩٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجُ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدُّكُ عَنْ آنَسِ بْنِ

مَالِكِ آنَهُ قَالَ انْشَقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِرْ فَتَهْنِ إِراحِع: ١٢٧١٨].

(١٣٩٥٨) معرت الس التنوي مروى ب كرني ماينا كرور باسعادت من جا الدوكلزون من تقسيم بوكيا تعار

(١٣٩٥٩) حَدَّثَنَا آبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ سَمِعَ آنَسًا يَعُولُ انْشَقَ الْفَعَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٢٧١٨].

(١٣٩٥٩) حضرت انس فالنوس مروى بكرني الياباك دورباسعادت من جانددوكلرول من تقليم موكيا تعار

(١٣٩٦.) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّلَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّلَنِي شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ فَمَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النّسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٦١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْهَةَ وَهِشَامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِئِنِي الْفَأْلُ قَالَ قِيلَ وَمَا الْفَأْلُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْهَ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدِ بُنِ جَعْفَرٍ [راحع: ٢٢٠٣].

(۱۳۹۷-۱۳۹۷) حضرت انس ناتش مروی ہے کہ نی ایک نے اور مایا کوئی بیاری متعدی نہیں ہوتی ، بدجگونی کی کوئی حیثیت نہیں ،البتہ مجھے فال لیبا اچھا لگتا ہے ،کسی نے بو مچھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فر مایا انچھی بات۔

(١٣٩٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَرِ حَدَّثَنَا شُمْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا آنَسُ بْنُ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَهُ وَقَالَ شُغْبَةُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا عَيْشُ الْآخِرَةُ فَاكْمِرِمُ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةُ [راحع: ٢٥٧٧].

(۱۳۹۷۲) حضرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مایٹ فرمایا کرتے تھے اصل زندگی آخرت بی کی زندگی ہے، یا بی فرماتے کہ اے اللہ! آخرت کی زندگی کے علاوہ کوئی زندگی نہیں ، پس انصار اور مہاجرین کومعزز فریا۔

(١٣٩٦٢) حَلَّكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَلَّكَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَادَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ (ح) مَا يَكِنْ رَسِنَ مِ عَنِينَ أُورُهُ مِنْ يَرَبُ مِنْ فَيَ مِنْ اللّهِ عَلَى حَدَّثِينِي شُعْبَةُ عَنْ قَادَةً

(١٣٩٦٤) حَلَّكُنَا وَكِيعٌ حَدَّكُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَبِيَ بِلَحْمٍ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ قَلْ تُصُدُّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةً وَهُوَ لَنَا هَدِيَّةً [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۷۳-۱۳۹۹) حفرت انس بڑٹھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (حفرت عائشہ بڑٹ کی باندی) بریرہ کے پاس صدقہ کا موشت آیا تو نبی مایٹا نے فرمایا بیاس کے لئے صدقہ ہے اور جارے لیے ہدیہے۔

(١٣٩٦٥) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَنَادَةَ عَنُ أَنْسٍ أَنَّ بَرِيرَةَ تُصُدِّقَ عَلَيْهَا بِصَدَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ لَهَا صَدَقَةً وَلَنَا عَدِيَّةً [راحع: ١٢١٨٣].

(۱۳۹۷۵) حضرت انس المتناف مروى بكرايك مرتبه (حضرت عائش فاف ك باندى) بريره ك پاس صدقه كى كوئى چيز آئى، تونى اليالات نفر ماياياس كے لئے صدقد باور ہمار سے ليے ہديہ۔

(١٣٩٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَبِهُتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ أَعُرَابِيَّ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ وَمَا أَعُدَدُتَ لَهَا قَالَ حُبَّ اللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ أَنْتَ مَعَ مَنُ ٱخْبَبُتَ [راجع: ٢٧٩٩].

(۱۳۹۲۱) حضرت انس بڑا ٹھٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک دیہاتی آیا اور کھنے لگایارسول اللہ مُٹا ٹھٹے ٹیا تیا مت کب قائم ہوگی؟ نمی طینا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کھی ہے؟ اس نے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول ہے محبت، نمی طینا نے فرمایا کہتم اس کے ساتھ ہو گے جس سے تم محبت کرتے ہو۔

(١٣٩٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الْأَعْوَرَ الْكَافِرَ آلَا إِنَّهُ أَغُورُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِآغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَ فَ رِ [راحع: ٢٠٢٧].

(۱۳۹۷۷) حضرت انس ٹڑٹٹ سے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم کڑٹٹٹو آئے ارشا دفر مایا دنیا میں جو نبی بھی مبعوث ہوکر آئے ،انہوں نے اپنی امت کو کانے کذاب سے ضرورڈ رایا ، یا در کھو! د جال کا ٹا ہوگا اور تمہارا ب کا تانبیں ہے ،اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا۔

(١٣٩٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَغْفَرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِغْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدُخُلُ الْجَنَّةَ يُحِبُّ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى اللَّمُنَا وَإِنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرُجِعَ إِلَى اللَّمُنَا وَيُقْتَلَ عَشُرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَوَى مِنْ الْكُرَامَةِ (راجع: ٢٠٢٦)

(۱۳۹۷۸) حضرت انس ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی فخص بھی جنت سے ٹکلنا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھراللّٰہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی عزت نظرآ رہی ہوگی۔

(١٣٩٦٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ الْأَعُورُ حَدَّلَنِي شُغْبَةُ وَيَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ آخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ [راحع: ٢٧٦٤].

(۱۳۹۷۹) حضرت انس بڑا تھڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کی نمازسب سے زیادہ خفیف اور کھمل ہوتی تھی۔

(١٣٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُعْبَةُ حَدَّثَنِى قَادَةُ عَنْ انْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخُرِجُوا مِنْ النَّارِ وَقَالَ حَجَّاجٌ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ آخُرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِى قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً ٱخْرِجُوا مِنْ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِى

هي مُناهَ مَيْنَ بَل مَنتِهِ مَوْم اللهِ هي مَهِ مَناهَ مَيْنَ بَل مَنتِهِ مَوْم اللهِ هي مُعَالِقٌ عِنْهُ لِه

قُلْبِهِ مِنُ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ شَعِيرَةً آخُرِجُوا مِنُ النَّارِ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَمَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِنْ الْخَيْرِ مَا يَزِنُ بُرَّةً [راحع: ١٢١٧٧].

(۱۳۹۷) حضرت الس المنظر الركا تقااوراس كول من جوكوايا قيامت كون الله تعالى فرمائك كاكه براس مخض كوجبنم سے تكال لوجولا الدالا الله كا الركا تقااوراس كول من جوكوان نے برابر بھى خيرموجود مو، پرالله تعالى فرمائك كاكه براس مخض كوجبنم سے تكال لوجولا الدالا الله كا اقراركم تا تقااوراس كول من ذرب كربرابر بھى خيرموجود مو، پرالله تقالى فرمائك كد برابر بھى خيرموجود موردو۔ كربراس خص كوجبنم سے تكال لوجولا الدالا الله كا اقراركم تا تقاوراس كول من كندم كوان خير كربرابر بھى خيرموجود موردو۔ كربراس خص كوبنى الله عليه وسلم قال بقول الله الله كال الله كا الله كا الله كا الله كا الله كا الله كالله كوبلا الله كالله كوبلا الله كا الله كا الله كوبلا الله كوبلا كوب

(۱۳۹۷) گذشتہ صدیث اس دوسری سندہے بھی مروی ہے ، البتہ اس بیس کیڑے کے دزن کے برابرایمان رکھنے والوں کو بھی جہنم ہے نکال لینے کا ذکر ہے۔

(١٣٩٧٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَوَنَا شُعْبَةُ وَبَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُوَاصِلُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى لَسْتُ كَاحَدِكُمْ إِنِّى آبِيتُ وَقَالَ بَهُزَّ إِنِّى أَظُلُّ أَوْ آبِيتُ أُطْعَمُ وَأُسْقَى [راحع: ١٢٧٧،].

(۱۳۹۷۲) حضرت انس ٹھٹٹ مروی ہے کہ تی طیابی نے فر مایا ایک بی سحری سے مسلسل کئی روز سے نہ رکھا کرو، کسی نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طیابی نے فر مایا ہیں اس معالمے ہیں تمہاری طرح نہیں ہوں، میرارب جھے کھلا طادیتا ہے۔

(١٣٩٧٣) حَدَّلْنَا بَهُزَّ حَدَّلْنَا شُغْبَةً قَالَ أَخْبَرَنِى قَتَادَةً عَنْ انْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْسَ عَلَى رَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَّةً قَالَ ارْكُبُهَا قَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَال وَيْحَكَ أَوْ وَيُلَكَ ارْكُبُهَا [راحع: ١٢٧٦٥].

(۱۳۹۷۳) معنرت انس پڑھنے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی طیا کا گذر ایک آ دمی پر ہوا جو قربانی کا جانور ہا سکتے ہوئے چلا جا رہا تھا، نبی طیا نے اس سے سوار ہوئے کے لئے فرمایا ، اس نے کہا کہ بیقر ہائی کا جانور ہے ، بی طیا نے دو تین مرتبہ اس سے فرمایا کہ سوار ہوجاؤ۔

(١٣٩٧٤) حَلَّانَنَا رَوْحٌ حَدَّلَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِنَّ لِكُلُّ نَبِيًّ دَعُوَةً قَذْ دَعَا بِهَا فِي أُمَّتِهِ وَإِنِّي قَذْ اخْتَبَأْتُ دَعُولِي ضَفَاعَةً لِأُمَّتِي (راحع: ١٢٤٠٣).

(۱۳۹۷) حضرت انس ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیٹانے ارشاد فر مایا ہر نبی کی ایک وعا والیی ضرورتھی جوانہوں نے ما تکی اور تبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی دعا واپنی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیامت کے دن کے لئے محفوظ کررکھی ہے۔

(١٣٩٧٥) حَلَّنَا بَهُزَّ حَلَّنَا شُعْبَةُ حَلَّنَا فَعَادَةُ الْحُبَرَنِي عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ الْأَنْصَارَ فَقَالَ هَلْ فِيكُمْ آحَدٌ مِنْ غَيْرِكُمْ قَالُوا لَا إِلَّا ابْنَ أُخْتِ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أُخْتِ الْقَوْمِ مِنْ آنْفُسِهِمْ وَقَالَ مَرَّةً مِنْهُمْ فَحَدَّنِني بِهِ عَنْ آنَسٍ [راحع: ٢٧٩٦].

(۱۳۹۷۵) حضرت انس ٹٹائٹڈے مروی کے کہا کیک مرتبہ آپ ٹٹاٹٹٹی نے انساری محاً یہ ٹٹائٹی کوچنع کیا اور ان ہے یو چھا کہتم پس انسار کے علاوہ تو کوئی نبیس ہے؟ انہوں نے عرض کیانہیں ،البتہ جارا ایک بھانجا ہے، نبی ملیٹی نے فر مایا کسی قوم کا بھانجا ان بی میں شار ہوتا ہے۔

(١٣٩٧٠) حَدَّلَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةَ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ ٱنَّ آصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ ٱهْلَ الْكِتَابِ يُسَلِّمُونَ عَلَيْنَا فَكَيْفَ نَرُّدُ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ (راحع: ١٢١٦).

(۱۳۹۷) حضرت انس بڑا تھ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ محابہ کرام اٹھ اٹھ نے بی طیاب بیستلہ ہو چھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں، ہم انہیں کیا جواب دیں؟ نبی میٹیانے فر مایا صرف" و علیکم"کہددیا کرو۔

(١٣٩٧٧) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّكُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقَاطَعُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخُواناً [راجع: ١٣٢١].

(۱۳۹۷۷) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ تی طایا آئیں میں قطع تقلقی بغض، پشت چیرنا اور حسد ند کیا کرواور اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو۔

(١٣٩٧٨) حَلَّاثُنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ كَانَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُثِرُ أَنْ يَدْعُوَ اللَّهُمَّ آيِنَا فِي اللَّمُنِيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ قَالَ شُعْبَةُ فَلَاكُوتُ ذَلِكَ لِقَتَادَةً فَقَالَ قَتَادَةً كَانَ أَنَسُ يَقُولُ هَذَا [راحع: ١٣١٩].

(۱۳۹۷۸) حضرت انس الآنٹز ہے مروی ہے کہ نبی مائیں بکثرت بیدہ عا مفر ماتے بتھے کہ اے اللہ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطاء فر مااور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فر مااور ہمیں عذا ہے جہم ہے محفوظ فر ما۔

(١٣٩٧٩) حَذَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَالُتُ آنَسًا عَنْ نَبِيذِ الْجَرُّ فَقَالَ لَمُ ٱسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ وَكَانَ آنَشَ يَكُرُهُهُ

(١٣٩٤٩) قاده بين كمي كمي في معرت الس الأن الما على فيذ كمتعلق يوجها تو انهول في فرمايا كمي في

مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

نبی ولیٹا اے اس کے متعلق کی تیم نبیں سنا ، راوی کے بقول حضرت انس بڑٹٹوا سے ناپسند فریاتے ہتھے۔

(١٣٩٨) حَلَّقُنَا أَبُو دَاوُدَ أَغْبَوْنَا شُعْبَةُ عَنْ لِخَادَةَ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبِيَ بِغَوْبٍ حَرِيمٍ فَجَعَلُوا يَمَشُونَهُ وَيَنْظُرُونَ إِلَيْهِ فَقَالَ ٱلْعُجَبُونَ مِنْ هَذَا لَمَنَادِيلُ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِنْ هَذَا وَٱلْيَنُ مِنْ هَذَا أَوْ قَالَ مِنْدِيلُ [راجع: ١٣١١٨.].

(۱۳۹۸۰) حضرت انس نگانڈ سے مروی ہے کہ کس نے ہی مایٹا کی خدمت میں ایک ریٹی جوڑ ابدیہ کے طور پر بھیجا ، لوگ اے و کیواور چھوکراس کی خوبصورتی پر تعجب کرنے لگے ، ہی مایٹا نے فر مایا سعد کے رومال ' جوانیس جنت میں دیئے گئے ہیں' وہ اس ہے بہتر اور عمرہ ہیں۔

(١٣٩٨١) حَلَّكُنَا الْبُو دَاوُدَ حَلَّكَا شُعْبَةُ حَلَّكَا لَحَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنَا عِنْدَ ظَنْ عَبْدِى بِي وَأَنَا مَعَهُ إِذَا دَعَانِي [راحع: ١٣٢٢٤].

(۱۳۹۸۱) حضرت انس ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ نی مٹیائے ارشا دفر مایا اللہ تعالی فر ماتے ہیں کہ بی اپنے بندے کے کمان' جودہ میرے ساتھ کرتا ہے'' کے قریب ہوتا ہوں ،اور جب وہ جھے پکارتا ہے قوش اس کے ساتھ ہی ہوتا ہوں۔

(١٣٩٨٢) حَدَّثَنَا وَٰ كِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آنَسٍ قَالَ فَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ابْنُ أَنْحُتِ الْقَوْمِ مِنْهُمُ [راحع: ٢٧٩٦].

(۱۳۹۸۲) حضرت انس تفتیز ہے مروی ہے کہ نبی مینوائے فرمایا قوم کا بھانجا ان بی میں شار ہوتا ہے۔

(١٢٩٨٢) حَلَّلُنَا يَحْمَى بْنُ سَعِيدٍ حَلَّلُنَا شُعْبَةُ حَلَّلُنَا قَادَةُ فَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَالَ كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنَامُونَ ثُمَّ يُصَلُّونَ وَلَا يَتَوَضَّنُونَ [صححه مسلم (١٧٦)].

(۱۳۹۸۳) معزت انس ٹاکٹنے سے مردی ہے کہ نی پایٹا کے محابہ ٹاکٹائے سوجاتے تنے، پھراٹھ کرتازہ وضو کیے بغیر ہی ٹماز پڑھ لیتے تنے۔

(١٣٩٨٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ و حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدُّثُ عَنْ آنَسٍ قَالَ جَمَعَ الْقُرُآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ قَالَ يَحْيَى كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أَبَى بُنُ كَعْبٍ وَمَعَاذُ بُنُ جَمَعَ الْقُرُآنَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَةٌ قَالَ يَحْيَى كُلُّهُمْ مِنْ الْأَنْصَارِ أَبَى بُنُ كُعْبٍ وَمَعَاذُ بُنُ جَمَلٍ وَزَيْدُ بُنُ لَابِتٍ وَآبُو زَيْدٍ قَالَ قُلْتُ مَنْ آبُو زَيْدٍ قَالَ أَحَدُ عُمُومَتِي (راحع: ١٢٤٧٥).

(۱۳۹۸۴) حضرت انس نظافت مروی ہے کہ نبی مایٹا کے دور باسعادت میں جارسحابہ خافتان نے پورا قرآن یا دکرلیا تھا ،اوروہ چاروں انعمار سے تعلق رکھتے تھے، حضرت الی بن کعب نظافا، حضرت معاذ بن جبل نظافتا، حضرت زید بن ثابت نظافا، حضرت ابوزید نظافتا میں نے ابوزید کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے فر مایا وہ میرے ایک چچا تھے۔

(١٣٩٨٥) حَلَّتُنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّتَنِي قَنَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نُهِيَ عَنْ

هي مُنالًا) مَيْنُ بل يَهِ مِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهُ عِنْ اللهِ اللهِ عَنْ اللهِ

الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ قُلْتُ فَالْأَكُلُ قَالَ ذَاكَ آشَدُ [راحع: ١٢٢٠٩].

(۱۳۹۸۵) حضرت انس ڈنٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملینی نے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پہیے میں نے کھانے کا تھم یو چھا تو فر مایا بیاس سے بھی زیادہ سخت ہے۔

(١٣٩٨٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسٍ قَالَ الْحَجَرُ الْأَسُودُ مِنْ الْجَنَّةِ

(۱۳۹۸۷) حضرت انس بناتش سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مَثَاثَةُ فِيمُ نے ارشاد فرمایا حجرا سودجنتی پھر ہے۔

(١٣٩٨٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَأَبُو نُوحٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُفْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسٍ قَالَ أَبُو نُوحٍ وسَمِعَهُ مِنْهُ (ح)

(١٣٩٨٨) حَدَّثُنَا هَاشِمٌ وَالْحَجَّاجُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يُقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامِ [راحع: ٢٧٦٤].

(۱۳۹۸۷-۱۳۹۸۷) حضرت انس الانتخارے مروی ہے کہ نبی طائی کی نما زسب سے زیادہ خفیف اور مکمل ہوتی تھی۔

(١٣٩٨٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ أَنْسِ بْسِ مَالِلِثٍ قَالَ أَلَا أَحَدُّثُكُمْ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَذْهَبُ الرِّجَالُ وَيَبْقَى النَّسَاءُ [راحع: ١١٩٦٦].

(١٣٩٨٩) حضرت انس والنظام مروى ب كديش تهييس في عليه سين مولى ايك حديث سنا تا مون، بيس في فيها كوية فرمات

ہوئے ستا ہے کہ قیامت کی علامات میں بیہ بات بھی ہے کہ مردوں کی تعداد کم ہوجائے گی اورعورتوں کی تعداد بڑھ جائے گ

(١٣٩٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أُخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمَدِينَةِ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ وَأَنْ تَحَرِّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَنْدِهِ مَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَلْمَدِينَةِ يَأْتِيهَا الدَّجَّالُ فَيَجِدُ

الْمَلَاثِكَةَ عَلَيْهِمُ السَّلَام يَحُرُسُونَهَا فَلَا يَقُرَبُهَا الدَّجَالُ وَلَا الطَّاعُونُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى [راحع: ١٢٢٦٩].

(۱۳۹۹۰) حضرت انس چانشاہے مروی ہے کہ حضور نبی مکرم سرور دوعا کم تانیخ کے فرمایا د جال مدینه منور و کی طرف آئے گالیکن

و ہاں فرشنوں کواس کا پہرہ دیتے ہوئے بائے گا ،انشاءاللہ مدینہ میں د جال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون کی و باء۔

(١٢٩٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٩٢) و حَدَّثِنِي الطَّحَّاكُ يَغْنِي ابُنَ مَخْلَدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (ح)

(١٣٩٩٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ الْوَاسِطِيُّ عَنْ هِشَامِ الدَّسْتُوائِيُّ وَشُعْبَةَ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبُزَاقُ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّحَّاكُ بُنُ مَخْلَدٍ فِي حَدِيثِهِمَا النَّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيتَةٌ وَكَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا (راحع: ١٢٠٨٥.

(۱۳۹۹-۱۳۹۹-۱۳۹۹) حضرت انس ٹاٹھڈ سے مروی ہے کہ جنا ب رسول اللّٰدُ کُاٹھی آئے ارشاد قر مایا مسجد بیں تھو کنا گناہ ہے اوراس کا کھارہ اسے دقن کر دیتا ہے۔

هي مُنْهُ المَوْنِينَ بْل يَسْوِم مَنْمُ فَرِينَ بِل يَسْوَم مِنْ النَّامِ فَيْنَ فِي هِم المُعْلِق فِي المَّا مُنْهُ المُوْنِينَ بْل يَسْوَم مِنْ النِّينِ مِنْ النِّينِ مِنْ النَّامِ فَيْنَ فِي اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عِنْ

(١٣٩٩٤) حَدَّثَنَا يَخْيَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَتَادَةُ ٱنْحَبَرَنِى أَنَّهُ سَمِعَ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا عَدُوَى وَلَا طِيَرَةَ وَيُعْجِئِى الْفَالُ قُلْتُ وَمَا الْفَالُ قَالَ الْكَلِمَةُ الطَّيْبَةُ [راحع: ٢٢٢٠].

(۱۳۹۹۳) حضرت انس نظفظ سے مروی ہے کہ نبی طفیان نے فرمایا بدشکونی کی کوئی حیثیت نہیں ، البتہ جھے فال لیہ اچھا لگتا ہے، میں نے یو چھا کہ فال سے کیا مراد ہے؟ تو فرمایا اچھی بات۔

(١٣٩٥٠) حَذَّنَنَا هَاشِمْ حَدَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ وَقَتَادَةَ وَحَمْزَةَ الطَّبِّيِّ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسًا يَقُولُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ هَكَذَا وَأَشَارَ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى وَكَانَ قَتَادَةُ يَقُولُ كَفَضُلِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى [راجع: ٢٢٠٣].

(۱۳۹۹۵) حصرت انس نظفظ سے مروی ہے کہ نبی طابع اے فرمایا میں اور قیامت ان دوانگلیوں کی طرح استھے ہیں جسے مسلے ہیں ، سی کہد کرنبی طبیعات شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار وفر مایا۔

(١٣٩٩١) حَدَّثَنَا الْآسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنُ قَفَادَةَ عَنُ آنَسِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهُرًا يَلْعَنُ رِعُلًا وَذَكُوَانَ وَعُصَيَّةً عَصَوُا اللَّهَ وَرَسُولَهُ [راحع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹۲) تعفرت انس بڑا تھ سے مروی ہے کہ آپ نظافی آئے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت نازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصیہ کے قبائل پر بدوعا وکرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٩٩٧) حَدَّثُنَّا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَىٰ بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَنَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا يَدْعُو عَلَى رِعْلٍ وَذَكُوّانَ وَبَنِى فُلَانٍ وَعُصَيَّةَ عَصَوْا اللَّهَ وَرَسُولُهُ قَالَ مَرُوّانُ يَعْنِى فَقُلْتُ لِأَنْسٍ قَنَتَ عُمَرُ قَالَ عُمَرُ لَا [راحع: ١٣٢٩٨].

(۱۳۹۹۷) حضرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ آپ مُلاَثِقُ نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں قنوت بازلہ پڑھی اور رعل ، ذکوان ، عصیہ اور بنولحیان کے قبائل پر بدد عاء کرتے رہے ، جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی نافر مانی کی۔

(١٣٩٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمُ فِى صَلَاقٍ فَإِنَّهُ يُنَاجِى رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَا يَتْفِلَنَّ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلَا عَنْ يَمِينِهِ وَلَيَتْفِلْ عَنْ يَسَارِهِ أَوْ تَخْتَ قَدَمِهِ [راحع: ١٢٠٨٦].

(۱۳۹۹۸) حضرت انس تفاقظ سے مروی ہے کہ نبی طبیا نے ارشاد فرمایا جب تم میں سے کو کی صحف نماز پڑھ رہا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے مناجات کررہا ہوتا ہے، اس لئے اس حالت میں تم میں سے کوئی صحف اپنے سامنے یا اپنی وائیں جانب ندتھوکا کرے بلکہ بائیں جانب یا اپنے یاؤں کے بیچے تعوکا کرے۔

(١٣٩٩٩) خَلَّانُنَا مُحَمَّدُ بُنُ بَشَّارٍ خَلَّانَا سَعِيدُ بُنُ عَامِرٍ حَلَّانَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

هي مُنظارَةُ فِينَ لِيَدِينَ وَكُلِي هُو ﴿ ١٣٨ ﴿ هُ ﴿ كُلُّ هُمَا لِينَ مِنْ مَا لَكُ يَا يَا فَي وَ

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَيُلَاطِنُهُنَا كَيْهِوا حَتَى إِنَّهُ قَالَ لِأَحْ لِى صَغِيرٍ يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّعَيْرُ (١٣٩٩٩) حفرت انس الثَّنَات مروى ب كه في اليَّام الريساتي بهت طاطفت فرمات شف جَنَّ كدير ب جهو في بعالَى س

۔ (۱۳۹۹۹) مصرت اس نگاتذہ مردی ہے کہ جی نظیا ہمارے ساتھ بہت ملاطفت قر مائے تھے ہی کہ میرے چھو لے بھائی ہے فرمائے اے ابوعمیر! کیا ہوا نغیر ؟

(١٤٠٠٠) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِى شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ حَدَّثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْحَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ أَوْ قَالَ اللَّهُمَّ لَا خَيْرَ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ قَالَ شُعْبَةُ كَانَ يَقُولُ فَتَادَةُ هَذِهِ فِي قَصَصِهِ [راجع: ٢٧٥٧].

(۱۳۰۰۰) حضرت انس جھٹڑ سے مروی ہے کہ ہی مائیڈا فر ما یا کرتے تھے اصل خیر آخرت بی کی خیر ہے ، یا بیفر ماتے کہا سے اللہ! آخرت کی خیر کے علاوہ کوئی خیر نہیں ، لیس انصار اور مہاجرین کومعانے فر ما۔

(۱۰۰۱) حَدَّثَنَا وَسِحِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً عَنْ أَنْسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَبَحَ وَسَمَّى وَكَبَرَ آرامع:١١٩٨٢) (١٣٠٠١) معرَّرت انس فِئَنْزَسے مروی ہے کہ نی الیِّائے جانورکوڈن کرتے ہوئے اللہ کانام لے کر جمیر کی۔

(١٤.٠٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ أَبِى بَكُو وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمْ يَكُونُوا يَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لِقَنَادَةَ أَسَمِعْتَهُ مِنْ أَنْسٍ قَالَ نَعَمْ نَحُنُ سَأَلْنَاهُ عَنْهُ [راحع: ١٢٨٤١].

(۱۳۰۰۲) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا کے ساتھ اور حضرات خلفاء ٹلاٹھ ٹائٹڈ کے ساتھ نماز پڑھی ہے، یہ حضرات ''بہم اللہ'' ہے اپنی قراءت کا آغاز نہیں کرتے تھے۔

(٣ . ١٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السَّلَمِيُّ قَالَ حَدَّقِيى أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ انْشَقَ الْقَمَرُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ إِراحِيّ: ١٢٧١٨.

(۱۳۰۰۳) حضرت انس بخافظ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلا کے دور باسعاوت میں جاند دوکلڑوں بیں تقسیم ہو گیا تھا۔

(١٤٠.٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يَكُونَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُفُذَف فِي النَّارِ أَحَبُ إِلَيْهِ مِنْ آنْ يَعُودَ فِي كُونَ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ آحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ آجْمَعِينَ كُفُو بَعْدَ إِذْ نَجَاهُ اللَّهُ مِنْهُ وَلَا يُؤْمِنُ آحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ آحَبُ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ آجْمَعِينَ [راحم: ١٣١٨٣].

(۱۳۰۰ ۳) حضرت انس بن ما لک ٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلائے ارشا دفر مایاتم بیس ہے کوئی اس دفت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اے انٹداور اس کے رسول دوسروں ہے سب سے زیادہ محبوب ندہوں ، اور انسان کفر سے نجات ملنے کے بعد اس میں

مِنْ الْمُنْ ال

وایس جانے کوای طرح ناپند کرے جیسے آگ می چھلا تک لگانے کونا پند کرتا ہے۔

اورتم میں ہے کوئی مخض اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک کہ بیں اس کی نگا ہوں بیں اس کے والد ،اولا داور تمام لوگوں ہے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔

(١٤٠٠٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا قَالَ سَمِعْتُ طَلْقَ بُنَ حَبِيبٍ يُحَدَّثُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ
 عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ

(۱۴۰۰۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤٠٠٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا ٱبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِى قَالَ حَدَّثِنِى حَرَمِى بَنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ آخْبَرَنِى قَتَادَةُ وَحَمَّادُ بْنُ آبِى سُلَيْمَانَ وَسُلَيْمَانُ النَّيْمِى سَمِعُوا آنَسَ بْنَ مَالِكٍ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ كَذَبَ عَلَى مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ (انظر: ١٢١٧٨).

(۱۳۰۰) حضرت انس بڑھٹا ہے مروی ہے کہ تی پیلیانے ارشاً دفر مایا جو محض میری طرف جان یو جھ کرکسی جھوٹی بات کی تسبت کرے،اے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالیتا جا ہے یہ بات دومر تبد فر مائی۔

(١٤٠.٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةً عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبُدَ الرَّحُمَنِ بُنَ عَوُفٍ تَزَوَّجَ عَلَى وَزُنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَكَانَ الْحَكُمُ يَأْخُذُ بِهِ [راجع: ١٣٩٠٠].

(۱۴۰۰۷) حضرت انس نگاٹڈ سے مروی ہے کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نگاٹڈ نے مجور کی محضلی کے برابرسونے کے عوض ایک افعاری خاتون سے شاوی کرلی (نبی مائیلانے اسے جائز قرار دے دیا)۔

(١٤..٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا آبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ انْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبُّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ [راحع: ١٢٨٣٢].

(۱۳۰۰۸) حضرت انس نظافۂ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّٰہ تَکَافِیْج نے ارشاد فر مایاتم میں سے کو کی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پسندنہ کرنے لگے جواپنے لیے پسند کرتا ہے۔

(١٤.٠٩) حَدَّنَنَا أَبُو بَكُرِ بْنُ أَبِى شَيْبَةَ حَدَّنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَخْمَرُ عَنْ حُمَيْدٍ وَشُغْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ وَاللَّهِ عَلَيْهِ وَسُكُمْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسِ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسِ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَفْسٍ لَهُ أَنْ يَرُجِعَ فَيُقْتَلَ فِي اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا إِلَّا الشَّهِيدَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرُجِعَ فَيُقْتَلَ فِي اللَّذُنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهَادَةِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدَ يَتَمَنَّى أَنْ يَرُجِعَ فَيُقْتَلَ فِي اللَّذُنْيَا لِمَا يَرَى مِنْ فَضْلِ الشَّهِيدَ اللَّهُ عَلَيْهُ مِنْ أَلِي

(۱۳۰۰۹) حعزت انس بڑھ اے مروی ہے کہ نی طاہ اے فرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی محض بھی جنت ہے لکانا کبھی پند نہیں کرے کا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش بیہ ہوگی کہ وہ جنت سے نکلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس ک

هي مُنلاً امَرُين مِن السِيدِ مترَّم ﴿ وَهِ ﴿ وَهِ هِ هِ هِ هِ مَنلاً النِينِ اللَّهِ عَيْنَةً ﴾ هي مُنلاً امر عزت نظراً ربي ہوگ ۔

(١٤.٨) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخَفُّ النَّاسِ صَلَاةً فِي تَمَامٍ (رَحِع: ١٢٧٦٤).

(۱۲۰۱۰) حضرت انس التنزيت مروى ہے كه نبي اليا كى نمازسب سے زياده خفيف اور كمل ہوتی تني _

(١٤-١١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ قَتَادَةَ سَمِعَ أَنَسًا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُعْجِبُهُ الدُّبَّاءُ قَالَ أَنَسٌ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راحع: ٢٨٤٢].

(۱۱-۱۱) حضرت انس ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیا کو کدو بہت پندتھا، ایک مرتبہ نبی ملیا کی خدمت میں کھا تا چیش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ مجھے معلوم تھا کہ نبی ملیا کا کو کدومرغوب ہے انبذا میں اے الگ کر کے نبی ملیا کا کے سامنے کرتا رہا۔

(١٤.١٢) حَدَّثَنَا أَبُو عَبُدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَٱلْتُ آنَسًا عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْ مِنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا وَكَانَ أَنَسٌ يَكُوَهُهُ

(۱۳۰۱۲) قنادہ بھٹا کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈھٹڑے مکلے کی نبیذ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ میں نبی ملیلا سے اس کے متعلق کیجونہیں سنا ، راوی کے بقول حضرت انس ڈھٹڑا سے نا پہند فر ماتے تھے۔

(١٤.١٣) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِى حَدَّثَنَا حَرَمِى بُنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ قَتَادَةَ عَنْ آنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلُقِى فِى النَّارِ وَتَقُولُ هَلْ مِنْ مَزِيدٍ حَتَّى يَضَعَ قَدْمَهُ أَوْ رِجُلَهُ عَلَيْهَا وَتَقُولُ قَطْ قَطْ [راجع: ٢٤٠٧].

(۱۳۰۱۳) حضرت انس ڈاٹنڈ سے سروی ہے کہ نبی مالیا اپنے فر مایا جہنم مسلسل یہی کہتی رہے گی کہ کوئی اور بھی ہے تو لے آؤ، یہاں تک کہ بروردگار عالم اس میں اپنا یاؤں لٹکا دے گااس وقت وہ کہے گی کہ تیری عزت کی قتم ابس ،بس۔

(١٤.١٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَخْمَدَ الْجُنَيْدِئُ حَدَّثَنَا رَجُلٌ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ وَكَانَ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُعْجَبًا عَنْ آنسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُويَةَ الصَّفِّ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راجع: ١٢٢٥٦].

(۱۴۰۱۴) حضرت انس ڈی ٹوئٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے فر مایا صفیل سیدھی رکھا کرد کیونکہ صفول کی درسی نماز کاحسن ہے۔

(١٤.١٥) حَدَّثَنَا عُبِيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةَ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَذَبَ عَلَىَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [احرجه ابويعلى (٢٩٠٩). قال شعيب: صحيح متواتر]. [راجع: ٢٨٤٤].

(۱۴۰۱۵) حضرت انس پڑھئا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشا و فرما یا جوفض میری طرف جان بو جھ کرکسی جھوٹی بات کی نسبت

كرك،ات إينا فعكانة جنم من بناليما وإيد

(١٤.١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ حَدَّثَنَى عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مُطِرُنَا بَرَداً وَأَبُو طَلْحَةَ صَائِمٌ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ قِيلَ لَهُ أَتَاكُلُ وَأَنْتَ صَائِمٌ فَقَالَ إِنَّمَا هَذَه بَرَكَةً

(۱۳۰۱۷) حضرت انس ٹاکٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ (مدینہ منورہ) میں اولوں کی بارش ہوئی ، اس دن حضرت ابوطلحہ ٹٹاٹٹ روزے سے تقے، وہ اولے افغاا ٹھا کر کھانے گئے، کسی نے ان سے کہا کہ آپ روز ہ رکھ کرید کھارہے ہیں؟ انہوں نے فر مایا کہ یہ برکت ہے۔

(١٤.١٧) حَلَّقَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِئُ آبُو الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّلَنِي عَمِّى يَغْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ شُغْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُضَحِّى بِكُبْشَيْنِ ٱلْوَنَيْنِ آمْلَحَيْنِ وَيُسَمِّى وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَآيُتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَلَمَهُ [راحع: ١٩٨٢].

(۱۳۰۱۸) حفرت انس فالمنز عمروى ہے كه ني النهائ فرمايا مجدوں ش اعتدال برقر اردكھا كرو، اورتم بن سے كوئى فض كے كى طرح اپن النه الله و الدوركوع و جودكم لكيا كرو، بخدا جب تم ركوع و جودكرتے بوتوش شهيں اپنے بيتھے سے وكيدر با بوتا ہوں۔ (١٤٠١٩) حَدَّفَنَا عَبُد اللّهِ حَدَّفَنَا يَعْقُوبُ بُنُ إِبْوَاهِيمَ اللَّوْرَقِي قَالَ حَدَّفَنِي سَعِيدُ بُنُ عَامِرِ عَنُ شُعْبَةَ عَنُ فَتَادَةً عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى رُوْيَةِ الْهِ لَالِ فَالْمَو النّاسَ آنَ يُفْطِرُوا وَآنَ يَعْمُومُ وَ النّاسَ آنَ يُفْطِرُوا وَآنَ يَعْمُومُ إِلَى عِدِيهِمْ مِنْ الْهَدِ

(۱۴۰۱۹) حضرت انس نگانڈے مروی ہے کدان کے کسی چھانے نبی طینا کے ساسنے عید کا جا ندد کیھنے کی شہادت دی، نبی مایٹا نے لوگوں کوروز وختم کرنے کا تھم دیا اور فرمایا اسکلے دن نمازعید کے لئے تکلیل۔

(١٤.٢.) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ هَوَاذِنَ جَانَتُ يَوْمَ حُنَيْنِ بِالنِّسَاءِ وَالصَّبْيَانِ وَالْإِبِلِ وَالْعَنَمِ فَجَعَلُوهَا صُفُوفًا وَكَثُرُنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا الْتَقَوْا وَلَى الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ كَمَا قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَا عِبَادَ اللّهِ أَنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ يَا مَعْشَرَ الْأَنْصَارِ آنَا عَبْدُ اللّهِ وَرَسُولُهُ قَالَ فَهَرَمَ اللّهُ الْمُشْرِكِينَ وَلَمْ يَصُرِبُوا بِسَيْفٍ وَلَمْ يَطْعَنُوا بِرُمْحِ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَنِلْ عِشْرِينَ رَجُلًا وَاَحَدَ أَسُلابَهُمْ وَقَالَ أَبُو طَلْحَة يَوْمَنِلْ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَحَدَ أَسُلابَهُمْ وَقَالَ أَبُو طَلْحَة يَوْمَنِلْ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَخَذَ أَسُلابَهُمْ وَقَالَ أَبُو طَلْحَة يَوْمَنِلْ عِشْرِينَ رَجُلًا وَأَخْدَ أَسُلابَهُمْ وَقَالَ أَبُو طَلْحَة يَوْمَنِلْ عِشْرِينَ رَجُلًا وَلَمْ قَالَ أَبُو طَلْحَة يَوْمَنِلْ عِشْرِينَ رَجُلًا وَاللّهِ عَلَى وَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ أَنْ أَخَذُتُهَا قَالَ فَقَالَ مَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَمْرُ وَلَقِي آبُو طَلْحَة أَمْ سُلُكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ عَمْرُ وَلَقِي آبُو طَلْحَة أَمْ سُلْمُ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَة أَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ مَنْ مَعْدُ وَلَقِي آبُو طَلْحَة أَمْ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَة أَلُو تَسْمَعُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ أَسُودُ وَيُعْظِيكُهَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ أَبُو طَلْحَة أَمْ سُلُيْمٍ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَة أَمْ سُلَيْمٍ وَمَعَهَا خِنْجَرٌ فَقَالَ أَبُو طَلْحَة أَمْ سُلَيْمٍ وَاللّمَ فَعَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ اللّهِ عَلَيْهُ وَمَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَقَالَ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

(۱۳۰۲۰) حضرت انس بنگٹذ ہے مروی ہے کہ بنو ہوازن کے لوگ غز وہ حنین میں بنچے ،عورتیں ،اونٹ اور بکریاں تک لے کر آئے تھے،انہوں نے اپنی کثرت ظاہر کرنے کے لئے ان سب کو بھی مختلف صفوں میں کھڑا کر دیا ، جب جنگ جیمڑی تو مسلمان پیٹے پھیر کر بھاگ مجے جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے، اس پر نبی مایڈا نے مسلمانوں کوآ واز دی کہ اے اللہ کے بندو! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ،اے گرووانصار! میں اللہ کا بندہ اور رسول (یہاں) ہوں ،اس کے بعد اللہ نے (مسلمانوں کو فتح اور) کا فروں کو فکست ہے دوجیار کردیا۔

نی بینیا نے اس دن بیاعلان بھی فر بایا تھا کہ جو تحص کسی کا فرکوئل کرےگا، اس کا سارا ساز وسامان قبل کرنے والے کو طےگا، چنا نچہ حضرت ابوطلحہ بڑا تھا نے تنہا اس دن جیس کا فروں کوئل کیا تھا اور ان کا ساز وسامان لے لیا تھا، اس طرح حضرت ابو قادہ ڈٹا ٹھڑنے نے بارگا ہ بوت جیس عرض کیا یارسول اللہ مٹا ٹھٹی ایک آ دی کو کندھے کی ری پر مارا، اس نے زرہ پہن رکھی تھی ، میں نے اسے بڑی مشکل سے قابو کر کے اپنی جان بچائی، آپ معلوم کر لیجئے کہ اس کا سامان کس نے لیا ہے؟ ایک آ دی نے کھڑے ہوکر عرض کیا کہ وہ سامان میں نے لے لیا ہے، یارسول اللہ مٹا ٹھٹی کہ آگر کوئی تحف کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما دیتے یا پھر سیرسامان بھے ہی کو وے دہ بچئے ، نبی ملینیا کی عادت مبار کہ بیتی کہ آگر کوئی تحف کسی چیز کا سوال کرتا تو یا اسے عطاء فرما دیتے یا پھر سکوت فرما لیتے ، اس موقع پر بھی آپ ناٹیڈ کا خاص موش ہو گئے ، لیکن حضرت بحر ڈٹائٹ کہنے گئے بخدا! ایسانہیں ہوسکنا کہ اللہ اپندا ہے ایک شرکو مالی غذیمت عطاء کر دے اور نبی ملینیا و تحمیس دے دیں؟ نبی علینا نے مسکراکر فرمایا کہ عربے کہدر ہے ہیں۔

غز و ؤ حنین ہی میں حضرت امسلیم بڑھیا کے باس ایک مخبر تھا،حضرت ابوطلحہ بڑٹٹؤنے ان سے بوچھا کہ بیتمہارے پاس کیا

هي مُناكا اَمُرِينَ بَل يَسِيْ مِرْمَ فِي هِمِ اللهِ هِي مَاللهُ عِنْ فَي فَي مَاسَلَ النِس بِن مَا التَّ عِنْ فَي ك

ہے؟ انہوں نے کہا کہ بیش نے اپنے پاس اس لئے رکھا ہے کہا گرکوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پہیٹ بھاڑ دوں گی ، حضرت ابوطلحہ جھٹھنزنے ہارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّٰہ کُلِیُٹِھُڑا؛ آپ نے ام سلیم کی بات می بھروہ کہنے آئیس یا رسول اللّٰہ کُلِیُٹِھڑا جولوگ آپ کو چھوڑ کر بھاگ مجھے تھے ، انہیں قبل کرواد شیخے ، نبی طینہ انے فرما یا ام سلیم! اللّٰہ نے بھاری کفایت خود ہی فرمائی اور بھارے ساتھ اچھا محاملہ کیا۔

(١٤.١٠) حَدَّقَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا سُلَيْمُ بُنُ الْحَضَرَ حَدَّقَنَا ابْنُ عَوْنِ حَدَّقَنِى هِشَامُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ اَنْسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ حُمَّيْنٍ وَجَمَعَتُ هَوَازِنُ وَعَطَفَانُ لِلنَّيْ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِدٍ فِي عَشَرَةِ آلَافٍ أَوْ اكْتَرَ مِنْ عَشَرَةِ آلَافٍ قَالَ وَمَعَهُ الطَّلَقَاءُ قَالَ فَجَاؤُوا بِالنَّعَمِ وَاللَّرَيَّةِ فَجُعِلُوا خَلْفَ ظُهُورِهِمْ قَالَ فَلَمَّا النَّقُوا وَلَى النَّاسُ قَالَ وَالنَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَنِهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقُوا وَلَى النَّاسُ قَالَ وَالنَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ الْمُؤْلِقُ لَهُ الْمُؤْلِقُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ الْمُؤْلِقُوا فَهَزَمُوا وَاصَابُوا مِنْ الْفَقَائِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ اللَّالُوسِ وَالْتَقُوا فَهَزَمُوا وَاصَابُوا مِنْ الْفَقَائِ فَعَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الطَّلَقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَتُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ وَلَقُولُ الْمُنْفَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الطَّقَاءَ وَقَسَمَ فِيهَا فَقَالَ اللَّهُ مَعْنَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْدَ فِي قُبَةٍ فَقَالَ آلَى مَعْشَرَ الْكُنْصَارُ هِمُعُ لَلْعَلَامُ وَالْمُنَا وَالْمُوسِ اللَّهِ تَجُوزُونَهُ إِلَى اللَّهُ عَلَى عَلَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ وَسِلَكُتُ الْلُولُولُ وَلَا عَلَمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه

نی طینی کویہ بات معلوم ہوئی تو انصار کوا یک خیے بیل جمع کیا اور فر ما یا اے گروہ انصار! تمہارے دوالے سے یہ کیا بات بجھے معلوم ہوئی ہے؟ وہ خاموش رہے ، نبی طینی نے فر ما یا اے گروہ انصار! اگر لوگ ہے؟ وہ خاموش رہے ، نبی طینی نے فر ما یا اے گروہ انصار! اگر لوگ ایک وادی بیس چل رہے ہوں اور انصاری دوسری کھائی بیس تو بیس انصار کا راستہ اختیار کروں گا ، پھر فر ما یا کیا تم اس بات پر راضی نہیں ہو کہ لوگ د نیا لے جا کمیں اور تم اپنے گھروں بیس تیفیر خدا کوسمیٹ کر لے جاؤ؟ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم راضی ہیں ، بشام بن زید نے حضرت انس ڈیاٹوئے ہو چھا کہ کیا آپ اس موقع پر موجود تھے؟ انہوں نے فر مایا بیس کہا خائب ہو سکا تھا؟

(١٤٠٢٢) حَدَّلْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرُبٍ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ عُلَامًا يَهُودِيَّا كَانَ يَخُدُمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَآتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُودُهُ فَقَعَدَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ لَهُ آسُلِمُ فَنَظَرَ إِلَى آبِيهِ وَهُوَ عِنْدَ رَأْسِهِ فَقَالَ آطِعُ أَبَا الْقَاسِمِ فَآسُلَمَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِنْدِهِ وَهُو يَقُولُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِى أَنْفَذَهُ بِى مِنْ النَّارِ [راحع: ١٢٨٢٣].

(۱۳۰۲۳) حضرت انس فالمؤات مروی ہے کہ میرے پاس نبی مالیا کا ایک ایباراز ہے جو میں کسی کونبیں بتاؤں گا تا آ نکدان

مَنْ الْمَالَمُونَ بْلِ مُسْتِدُم وَمُ فَيْ الْمُسْتِدِم وَمَا فَيْ الْمُسْتِدِم وَمَا فَيْ الْمُسْتِدِم وَمَا مُسْتَدِم الْمِيْنِ بْلِ مُسْتِدُم وَمِي فَيْ الْمُسْتِدِم وَمِي فَيْ الْمُسْتِدِم وَمِي مُسْتَدِم الْمِيْنِ وَمَا لَكُنْ عِينَا فَيْ الْمُسْتِدِم وَمِي مُسْتَدِم الْمِيْنِ وَمِنْ اللّهُ عِينَا فَيْ اللّهِ عِنْ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عِنْ اللّهُ عِنْ اللّهُ عِنْ اللّهُ عَلَيْنَ اللّهُ عِنْ اللّهُ عِنْ اللّهُ عِنْ اللّهُ عِنْ اللّهُ عِنْ اللّهُ عِنْ اللّ

ہے جاملوں۔

- (١٤.٣٥) حَلَّكْنَا هَاشِمٌ حَلَّكُنَا عِيسَى بُنُ طَهُمَانَ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ كَذَبَ عَلَىًّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأَ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [انظر: ١٢١٨٧].
- (۱۳۰۲۵) حعزت انس نگائڈے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹھ کو یہ فر مائے ہوئے سناہے کہ جو محص میری طرف جان ہو جد کرکس حیموٹی بات کی نسبت کرے اسے اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنالینا جاہے۔
- (١٤.٢٦) حَكَّلْنَا يَحْمَى بْنُ آدَمَ حَكَّلْنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ آبِى الْجَعْدِ عَنْ أَنَسٍ يَرُفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْعُمُرَةِ وَالْحَجِّ فَقَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا [انظر: ٢٩ : ١٤].
- (۱۲۰۲۷) حضرت انس نگافٹ مروی ہے کہ اس نے نی طابھ کوئے وعرو کا تلبیدا کتھے پڑھتے ہوئے سا ہے کہ آپ کا تُلْفُؤُلوں فرمار ہے تھے کُنیک بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا
- (١٤٠٢٧) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَغِيَّةَ ابْنَةَ حُيَّى وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَافَهَا [صححه البحاري (٨٦٠٥)، ومسلم (١٣٦٥)].
- (۱۲۰ ۱۲۰) حعزت انس ٹاکٹٹ مروی ہے کہ نبی مالیجائے حعزت صفیہ ٹاکٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اور ان کی آ زادی ہی کوان کا مهرقزار دے دیا۔
- (١٤.٢٨) حَلَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بُنَ عَامِ الْأَنْصَادِئَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكُ قَالَ كَانَ الْمُؤَكِّنُ أَيْدًا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَوٍ حَلَّلْنَا شُعْبَةً قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بُنَ عَامِ الْأَنْصَادِئَ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكُ قَالَ كَانَ الْمُؤَكِّنُ إِنَا أَنْمُولُونَ السَّوَادِي حَتَّى يَخُوجُ كَانَ الْمُؤَكِّنُ الْمُؤَكِّنُ إِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَيْكَ يَعْنِى الرَّكُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمُغْرِبِ وَلَمْ يَكُنُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ كَذَيْكَ يَعْنِى الرَّكُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمُغْرِبِ وَلَمْ يَكُنُ بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ إِلَا قَرِيبٌ [صححه البخارى (٢٠٢٥)، وابن حزيمة: (١٢٨٨)، وابن حبان (١٨٥٩)].
- (۱۲۰۰۲۸) حضرت انس نگافٹاسے مروی ہے کہ مؤن جب اذان دے چکٹا تو صحابۂ کرام ٹٹالٹی جلدی سے ستونوں کی طرف لیکتے ، یہاں تک کہ نبی طیقا تشریف لے آتے اور وہ مغرب سے پہلے کی دور کھتیں بی پڑھ رہے ہوتے تھے اوراذان وا قامت کے درمیان بہت تھوڑ اوقلہ ہوتا تھا۔
- (١٤.٢٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُنْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ سَالِم بُنِ آبِى الْجَعْدِ عَنُ سَعْدِ مَوْلَى الْحَسَنِ بُنِ عَلِي قَالَ عَلَى فَالَدُنَا عُنْمَانُ بُنُ الْمُعِيرَةِ عَنْ سَالِم بُنِ آبُ الْجَمَعَ بَيْنَ الْحَجْ وَالْعُمْرَةِ فَمَنُ أَرَادَ بُنِ عَلِي قَالَ خَرَجْنَا مَعَ عَلِي فَالَ لَبَيْكَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ مَعًا قَالَ وَقَالَ سَالِمٌ وَقَدْ أَخْبَرَنِي النَّسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ ذَلِكَ فَلْكُ لَكُ مَا لَكُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّهُ لِيهِا جَمِيعًا [رامع: ٢٦]. وَاللَّهِ إِنَّ رِجُلِي لَنْمَسُ رِجُلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّهُ لِيهِا جَمِيعًا [رامع: ٢٦]. وَاللَّهِ إِنَّ رِجُلِي لَنْمَسُ رِجُلَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَإِنَّهُ لِيهِلُ بِهِمَا جَمِيعًا [رامع: ٢٦].

هي مُنايَّا اَمُرُنُ بِل بَيْنِ مِنْ مِي النَّعِيْدُ فِي مِن مَالكُ عِيْدُ لِهِ هِي ١٥٨ لِهِ هِي ١٨٨ لِهِي اللهِ ١٨٨ لِهِ هِي ١٨٨ لِهُ هِي ١٨٨ لِهِ هِي ١٨٨ لِهِ هِي ١٨٨ لِهِ هِي ١٨٨ لِهِ هِي ١٨٨ لِهُ هِي ١٨٨ لِهُ هِي ١٨٨ لِهِ هِي ١٨٨ لِهُ هِي ١٨٨ لِهُ هِي ١٨٨ لِهُ هِي اللهُ ١٨٨ لِهُ هُمُ لِهُ مِن اللهُ ١٨٨ لِهُمُ لِهُ مِن اللهُ الل

اور عمرے کو جع کرنا جا ہتا ہوں اس لئے جس فخص کا بھی اراد ہ ہوتو وہ ای طرح کے جیسے میں کہوں ، پھر انہوں نے تلبید پڑھتے ہوئے کہا کینیٹ مِحَجَّوْ ہِ عَمْدُ وَ مُعَّا سالم کہتے ہیں کہ جمعے حضرت انس ڈٹٹٹ نے بتایا ہے کہ میرے پاؤں نبی الیا کے پاؤں ے لگ رہے تھے اور نبی الیا بھی حج اور عمرے دونوں کا تلبید پڑھ رہے تھے۔

(١٤٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ السُّدِّى قَالَ سَٱلْتُ آنَسَ بُنَ مَالِلِهِ قَالَ قُلْتُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَدْرِى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَوْ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَدْرِى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَى ابْنِهِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَذْرِى رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ لَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَوفَ إِذَا صَلَّيْتُ عَنْ يَمِينِي آوْ عَنْ يَسَادِى قَالَ أَمَّا أَنَا فَرَآئِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْصَوفَ عَنْ يَمِينِهِ [راحع: ٢٨٧٧].

(۱۳۰۳۰) حضرت انس ڈگٹڈنے مروی ہے کہ معدی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ڈگٹڈ سے پوچھا کیا ہی طینا نے اپنے بیٹے ابرائیم ٹگٹڈ کی نماز جنازہ پڑھی تھی؟ انہوں نے فرمایا جھے معلوم نہیں ، ابرائیم ٹگٹڈ پراللہ کی رحمتیں ہوں ، اگر وہ زندہ رہتے تو معدیق و نبی ہوتے ، میں نے پوچھا کہ نماز پڑھ کر میں دائیں جانب سے واپس جایا کروں بابائیں جانب سے؟ انہوں نے فرمایا میں نے ویکھا ہے کہ جناب رسول اللہ ٹاکٹٹٹ نماز پڑھ کر دائیں جانب سے واپس سے تھے۔

(١٤.٣١) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْآخُولُ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسًا وَقَالَ لَهُ قَائِلٌ بَلَغَكَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا حِلْفَ فِى الْإِسْلَامِ قَالَ فَعَضِبَ ثُمَّ قَالَ بَلَى بَلَى قَدُ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ قُرَيْشٍ وَالْأَنْصَارِ فِى دَارِهِ [راحع: ١٢١١].

(۱۳۰۳) حضرت انس ڈھٹڈ ہے کس نے کہا کیا آپ کو بیرصدیث پینچی ہے کہ نبی طابہ نے فر مایا اسلام میں کوئی مخصوص معاہد ونہیں ہے،اس پر وہ غصے میں آھے اور فر مایا کیوں نہیں، کیوں نہیں، نبی طابہ انے مہاجرین وانصار کے درمیان موا خات ہمارے کھر میں فرمائی تھی۔

(١٤٠٣٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَخُولُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِلِكٍ قَالَ حَالَفَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فِي دَارِ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ

(۱۳۰ ۳۲) حضرت انس بالشائ مروی برگه نبی ملیا ان مباجرین وانصار کے درمیان موا خات ہمارے کھر میں فر مائی تھی۔

(١٤.٦٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ وَعَنُ آنَسٍ فِيمَا يَحْسَبُ حَمَّادٌ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ خَرَجَ يَنَوَكَّأُ عَلَى أُسَامَةَ بُنِ زَيْدٍ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ بِعَوْبٍ فَطُنٍ قَدْ خَالَفَ بَيْنَ طَرَقَيْهِ فَصَلّى بِالنَّاسِ [راحع: ٢٥٥٤].

(۱۴۰۳۳) حضرت انس بی تشریف مروی ہے کہ نبی مایٹھ حضرت اسامہ بن زید بیٹٹ کا سہارا لیے یا ہرتشریف لائے ، اس وقت آپ تنگیٹ کے جسم اطہر پرروئی کا کپٹر اتھا، جس کے دونوں کنارے نالف ست سے کندھے پر ڈال رکھے تھے،اور پھرآ پ تالیٹ

هِي مُنظِهُ الْمُؤْمِنُ بِلَ يَسْتِ مُوْمِ فِي هِمَ اللَّهِ عِنْهُ فَي مُعْلَقًا فِي مِن مَا لَكَ عَيْنَةً فِي مُنظِهُ المُؤمِنُ بِلِيَسِينَ مَا لَكَ عَلِينَا فَي مُعْلِقًا فِي مُعْلِقًا فِي مُعْلِقًا فِي مُعْلِقًا فِي مُ

نے لوگوں کونمازیز ھائی۔

(١٤.٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا كَانَ يُتَهَمُّ بِالْمَرَأَةِ فَبَعَثُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا لِيَقْتُلُهُ فَوَجَدَهُ فِي رَكِيَّةٍ يَتَبَرَّدُ فِيهَا فَقَالَ لَهُ نَاوِلُنِي يَدَكَ فَنَاوَلَهُ يَدَهُ فَإِذَا هُوَ مَجْبُوبٌ لَيْسَ لَهُ ذَكَرٌ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآخُبَرَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ لَمَجْبُوبٌ مَا لَه مِنْ ذَكْمٍ [صححه مسلم (٢٧٧١)].

(۱۳۰۳۵) حضرت انس نظفظ ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا میری امت میں ہے میری امت پرسب ہے زیادہ مہر بان ابو بکر شکفٹہ ہیں ، دین کے معالمے میں سب سے زیادہ تحت عمر شکفٹہ ہیں ، سب سے زیادہ تجی حیاء والے عثمان شکفٹہ ہیں ، ملب سے زیادہ تجی حیاء والے عثمان شکفٹہ ہیں ، علم مطال وحرام کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب شکفٹہ ہیں ، علم ورافت کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب شکفٹہ ہیں ، علم ورافت کے سب سے بڑے قاری ابی بن کعب شکفٹہ ہیں ، اور ہر امت کا الحمن ہوتا ہے ، اس امت کے المین ابو عبیدہ بن الجماری شکفٹہ ہیں ، اور ہر امت کا الحمن ہوتا ہے ، اس امت کے المین ابو عبیدہ بن الجماری شکفٹہ ہیں ۔

(١٤.٣٦) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا وُهَيْبٌ حَدَّنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَرِدَنَّ الْحُوْضَ عَلَى رِجَالٌ حَتَّى إِذَا رَآيَتُهُمْ رُفِعُوا إِلَى فَاخْتُلِجُوا دُونِي فَلْأَقُولَنَّ يَا رَبُّ آصْحَابِي آصْحَابِي فَيْقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِي مَا أَخْدَثُوا بَعْدَكَ [صححه البحاري (٢٥٨٦)، ومسلم (٢٣٠٤)]. اداجع: ١٢٤٤٥،

(۱۳۰۳۲) حضرت انس نگاٹٹ مروی ہے کہ نی طالانے ارشاد فرمایا میرے پاس حوش کوٹر پر پچھ آ دمی ایسے بھی آ کیں گے کہ میں دیکھوں گا،'' جب وہ میرے سامنے چیش ہوں گے''انیس میرے سامنے ہے ایک لیاجائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار!

مَنْ الْمَاسَىٰ اللَّهُ اللَّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا

میرے ساتھی ،ارشاد ہوگا کہ آپنیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(۱۶-۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ الْعَزِيزِ بُنَ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ الْسَلِي يُحَدُّثُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ مَنْ لِبِسَ الْحَوِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ (راحع: ۱۲۰،۸). (۱۳۰۳۵) حفرت انس بِنَ تَشَرِّ سِيم وى ہے كہ جناب رسول اللَّهُ فَالْقَالُمُ اللَّهُ فَالْقَالُ عَرْ اللَّهُ الْمُفَالِقُهُ أَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَنَا ہے، وہ آخرت عن اسے برگزنیں ہیں سَکے گا۔

(١٤٠٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَسَحَّرُوا فَإِنَّ فِي الشَّحُورِ بَرَكَةً [راسع: ١١٩٧٢].

(۱۳۰ ۳۸) حضرت انس الانتفاع مروی ہے کہ نبی طابع نے ارشاد فر ما یا سحری کھایا کرو، کیونکہ سحری میں برکت ہوتی ہے۔

(١٤.٣٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُّكُمُ الْمَوْتَ مِنْ ضُرُّ نَوْلَ بِهِ فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَاعِلَّا فَلْيَقُلُ اللَّهُمَّ ٱخْبِنِى مَا كَانَتُ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِى وَنَوَقَنِى إِذَا كَانَتُ الْوَفَاةُ خَيْرًا لِى [راحع: ٢٠٠٢].

(۱۳۰ ۳۹) حضرت انس بن مالک نظائظ ہے مروک ہے کہ نی طائیا نے فر مایا تم میں سے کوئی صحف اپنے او پر آنے والی کسی تکلیف کی وجہ سے موت کی تمنا نہ کرے ، اگر موت کی تمنا کرنا ہی ضروری ہوتو اسے یوں کہنا جائے کہ اے اللہ! جب تک میرے لیے زندگی میں کوئی خیر ہے ، مجھے اس وقت تک زندہ رکھ ، اور جب میرے لیے موت میں بہتری ہوتو مجھے موت عطا ۔ فر مادینا۔

(١٤.٤٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدَّثُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَحِّى بِكُبْشَيْنِ قَالَ أَنْسُ وَأَنَا أَضَحَى بِهِمَّا [راحع: ٢٠٠٧].

(۴۰۰ ۱۳۰) حضرت انس نگافتا ہے مروی ہے کہ نبی مانیا دومینڈ ھے قربانی میں پیش کیا کرتے تھے ،اور میں بھی یبی کرتا ہوں۔

(١٤.٤١) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَالْنُوا عَلَيْهَا خَيْرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَالْنُوا عَلَيْهَا ضَيَّرًا فَقَالَ وَجَبَتُ وَمَرَّتُ عَلَيْهِ جَنَازَةٌ فَالْنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقَالَ وَجَبَتُ وَجَبَتُ فَالْنُوا عَلَيْهَا وَهُبَتُ وَخَبَتُ وَقَوْلُكَ الْآوَلُ وَجَبَتُ وَقَوْلُكَ الْآخَرُ وَجَبَتُ فَالَ آمَّا الْآخَرُ فَآلُنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمُ الْآوَلُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمُ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمُ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمُ الْآخَرُ فَآلُنُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمُ اللَّهِ فَالْاَتُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُوا عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُمُ الْآخُولُ عَلَيْهَا شَرًّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُهُ عَلَيْهَا شَوَّا فَقُلْتُ وَجَبَتُ لَهُ النَّارُ وَأَنْتُهُ اللَّهُ فِي ٱرْضِهِ [راحع: ١٢٩٦].

(۱۳۰ ۱۳۰) جعزت انس نگاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ پجھ لوگ ایک جناز و لے کر گذر ہے، لوگوں نے اس کی تعریف کی ، نبی مایٹھ نے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی ،تعوڑ کی دیر بعد ایک دوسرا جناز ہ گذرا اورلوگوں نے اس کی ندمت بیان کی ، نبی مایٹھ نے پھرتین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی ،حصرت عمر نگاٹٹا نے عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پرقربان ہوں ، پہلا جناز ہ گذرا اورلوگوں

هي مُنظاامَيْن بَل مَنظِيم في هو يه المُعلَّى هي معلى المنظين في المنظين في المنظين المنظين المنظين المنظين الم

نے اس کی تعریف کی تب بھی آپ نے تینوں مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی اور جب دوسرا جناز وگذرااورلوگوں نے اس کی ندمت بیان کی تب بھی آپ نے تین مرتبہ فر مایا واجب ہوگئی؟ نی طینی نے ارشاد فر مایا تم لوگ جس کی تعریف کر دو، اس کے لئے جنت واجب ہوگئی اور جس کی ندمت بیان کردو، اس کے لئے جہنم واجب ہوگئی ،تم لوگ زیمن جس اللہ کے گواہ ہو۔

(١٤.٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ آنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يُجَوِّزُهَا وَيَكُمِلُهَا يَعْنِى يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راحع: ١٢٠١٣].

(۱۳۰ ۴۲) حضرت انس ناتشنے مروی ہے کہ تبی مانا الو کول میں سب سے زیاد و نماز کو کمل اور مختر کرنے والے تھے۔

(١٤٠٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ انْسٍ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَفِيَّةَ فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ مَا أَصْدَقَهَا قَالَ أَصْدَقَهَا نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَنَزَوَّجَهَا [راحع: ١١٩٧٩].

(۱۳۰۳۳) حضرت انس نگافتاً سے مردی ہے کہ نی الیہ انے حضرت صفیہ نگائی بنت جی سے نکاح کرلیا، ثابت نے ہو چھا کہ نی طیہ انہ اس کا مردی ہے اوران سے نکاح کرلیا۔
نی طیہ انے انہیں کیا مہردیا؟ انہوں نے فرمایا کہ نی طیہ انٹی ان کی آزادی ہی کوان کا مہر قرار دے دیا اوران سے نکاح کرلیا۔
(۱۲.۱۶۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعُهُ عَنْ عَبُدِ الْعَزِيزِ بُنِ صُهیْبٍ قَالَ سَمِعْتُ آنسَ بُنَ مَالِكِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذَا آتَى الْحَكَادَةَ قَالَ آعُوذُ بِاللّهِ مِنْ الْحُمُثِيثِ آوُ الْحَجَائِثِ قَالَ مُشْعَبُهُ وَقَدُ قَالَهُ مَنْ الْحُمُثِ وَالْحَجَيثِ آوُ الْحَجَائِثِ قَالَ الْعُودُ بِاللّهِ مِنْ الْحُمُثِ وَالْحَجِيثِ آوُ الْحَجَائِثِ قَالَ اللّهِ مِنْ الْحُمُثِ وَالْحَجِيثِ آوُ الْحَجَائِثِ قَالَ الْعُودُ بِاللّهِ مِنْ الْحُمُثِ وَالْحَجِيثِ آوُ الْحَجَائِثِ قَالَ اللّهِ مِنْ الْحُمُثِ وَالْحَجَدِيثَ آوُ الْحَجَائِثِ قَالَ اللّهِ مِنْ الْحُمُثِ وَالْحَجَدِيثَ آوَ الْحَجَائِثِ قَالَ اللّهِ مِنْ الْحُمُثِ وَالْحَجَدِيثَ آوَ الْحَجَائِثِ قَالَ اللّهِ مِنْ الْحُمُدُ وَقَدْ قَالَهُ مَا جَعِيمًا [داحی: ۱۹۹۹].

(۱۳۰ ۴۳۷) حضرت انس تلافظ سے مروی ہے کہ نبی طابقا جب بیت الخلاء میں داخل ہوتے تو بید عاء پڑھتے کہا ہے اللہ! میں خبیث جنات مردوں اور مورتوں ہے آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(١٤.١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَوٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بُنَ مَالِكِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِخَمْسَةِ مَكَّاكِيكَ وَكَانَ يَتَوَطَّأُ بِالْمَكُوكِ إِراسع: ١٢١٨.]. (١٣٠٣٥) حَعْرت الْسَ ثَلَثْتُ مِروى بِ كَهْ بِي النِّهِ إِلَى عَلْمُ كَالِي الْحَسْلِ اورائِك كُوك يانى سے وضوفر ماليا كرتے تھے۔

(١٤٠٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بُنِ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَوَجُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمَدِينَةِ فَكُنَّا نُصَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى تَوْجِعَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَسَأَلْتُهُ كُمُ ٱلْمُتُمُ بِمَكَّةَ قَالَ عَشَرَةَ آيَّامٍ قُلْتُ فَبِمَ آهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَبَيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ [راحع: ١٢٩٧٦].

(۱۳۰ ۳۲) حضرت انس بڑتھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طائبا کے ساتھ مدینہ منورہ سے لکلے، نبی طائبا واپسی تک دودو رکھتیں پڑھتے رہے، راوی کہتے ہیں کہ بیس نے حضرت انس ٹاٹٹ سے بع چھا کہ نبی طائبانے اس سفر بیس کتنے دن قیام فر مایا تھا؟ انہوں نے بتایادی دن، بیس نے بع چھا کہ نبی طائبانے احرام کس چیز کا با ندھا تھا؟ انہوں نے فرمایا جج اور عمرہ دونوں کا۔

هي مُنالًا المَيْنُ بَل رَبِيهِ مَرْقِ كُولِ اللهِ عَيْنَةُ كِهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا

- (۱۱۰۱۷) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ الْحَبَرَنِي حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراحِعَ: ١٢١٥ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِرَاحِعَ: ١٢٠٥ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِراحِعَ: ١٢١ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ مَعْدُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَمُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَعَمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعُلَالُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال
- (١٤.٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ قَالَ سَمِعْتُ انْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا مِنَّا فَحَجَمَةُ فَأَعْظَاهُ أَجُرَّهُ صَاعًا أَوْ صَاعَيْنِ وَكَلَّمَ مَوَالِيَهُ أَنْ يُخَفِّفُوا عَنْهُ مِنْ ضَرِيزَةِ [راحع: ١٩٨٨].
- (۱۳۰۴۸) حضرت انس جن شنا ہے مروی ہے کہ نی طائل نے ہم میں سے ایک اڑے کو بلایا ،اس نے نی طائل کے سنگی لگائی ، نی طائل ۔ نے اے ایک صاع گندم دی اور اس کے مالک سے بات کی تو انہوں نے اس پر تخفیف کردی۔
- (۱۶.۶۹) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ فَنَادَةً عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَتَ هُوَّا يَدُعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ رِعْلٍ وَبَنِى لِخْيَانَ وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ (راحع: ۱۱۹۸۸). هَهُوَّا يَدُعُو عَلَى أَخْيَاءٍ مِنْ الْعَرَبِ رِعْلٍ وَبَنِى لِخْيَانَ وَعُصَيَّةً وَذَكُوانَ فِي صَلَاةِ الصَّبْحِ (راحع: ١١٩٨٨). هذا الله مِنْ اللهُ عَلَيْهُ عَلَى اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ مَا اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللهُ مَنْ اللّهُ مُنْ اللهُ مَنْ اللّهُ مَنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ الللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ الللهُ مُنْ الللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ الللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ الللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللللهُ مُنْ الللهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مُل
- (.١٤.٥٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ حَنْظَلَةً عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِلٍكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَنَتَ شَهْرًا بَعْدَ الرُّكُوعِ [راحع: ١٣٤٦٥].
- (۵۰-۱۳۰۵) حضرت انس بڑنٹز سے مروی ہے کہ آپ ٹاٹیٹل نے ایک مہینے تک فجر کی نماز میں رکوع کے بعد قنوت تازلہ پڑھی اور (رعل ، ذکوان ،عصیہ اور بنولیمیان کے قبائل پر) بددعا ءکرتے رہے۔
- (١٤.٥١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَا يَرُفَعُ يَدَيْهِ فِى شَىْءٍ مِنُ الدُّعَاءِ إِلَّا عِنْدَ الِاسْتِسْفَاءِ حَتَّى يُرَى بَيَاضُ إِبْطَيْهِ [راحع: ١٢٨٩٨].
- (۱۳۰۵۱) حصرت انس فی فی است مردی ہے کہ نبی مایشا کسی دعاء میں ہاتھ ندا تھاتے تھے ،سوائے استیقاء کے موقع پر کراس وقت آپ تا این استے ہاتھ استے بلند فرماتے کہ آپ تا این کی مبارک بغلوں کی سفیدی تک دکھائی ویں۔
- (١٤.٥٢) حَدَّلَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعُفَرٍ حَدَّلَنَا شُعُبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَسِى صَلَاةً أَوْ نَامَ عَنْهَا فَإِنَّ كَفَّارَتَهَا أَنْ يُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرَهَا [راجع: ١٩٩٥].
- (۱۳۰۵۳) حضرت انس ڈٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی طیابا نے فر مایا جو محض نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے ،تو اس کا کفار ہ یمی ہے کہ جب یا د آئے ،اسے پڑھ لے۔

هي مُنالِهَ اللهُ مِنْ لِيَهِ مِنْ مِنْ مَالِكُ مِنْ اللهِ مِنْ مَالِكُ مِنْ اللهُ مِنْ مَالكُ مِنْ اللهُ مِنْ

(۱۵۰۵۲) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِي بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ إِنْ كَانَ الْمُؤَدِّنُ لَيُوَدُّنُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُوَى أَنَهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُورَةٍ مَنْ يَقُومُ فَيْصَلَى الرَّحُعَتَيْنِ قَبْلَ الْمَغْرِبِ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُورَى النَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُورَةٍ مَنْ يَقُومُ فَيْصَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنُورَى النَّهَا الْإِقَامَةُ مِنْ كَثُورَةٍ مَنْ يَقُومُ فَيْصَلَى الرَّحُعَتِينِ قَبْلِ الْمَغْرِبِ عَلَيْهِ وَمِن بَوتا كه الله مَعْرَب مِن كَانُونَ مِن اللهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ مَعْمَلِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ مَعْلَى اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ مِن اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ مَنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهِ مَا مَا اللهُ عَلَيْكُونَ اللهُ عَلَيْهِ مَا عَالَةً مِنْ عَلَيْهِ مَنْ مَا مُولِ مُنْ مَالِكُ عَلَيْهِ مَعْمَ الللهُ عَلَيْهِ مَعْمَ اللهُ عَلَيْكُونَ اللهُ عَلَيْهُ مَا مُنْ اللهُ عَلَيْكُونَ اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا مُعْمَلُ مَا مُعْمَلُ مَا مُعْمَلِ مَا عَلَيْكُونَ اللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْهِ مُعْمَلِ اللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْكُولُ اللهُ عَلَيْهِ مَا مُعْمَلِ اللهُ عَلَيْهُ مَاللهُ اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُولِ اللهُ الل

(۱۶۰۵۱) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ قَالَ سَمِعْتُ حَمْزَةَ الطَّبِّى قَالَ سَمِعْتُ اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ مَا صَلَيْتُ يَغْنِى وَرَاءَ رَجُلٍ أَوْ أَحَدٍ مِنْ النَّاسِ أَخَفَّ صَلَاةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى تَمَامٍ (۱۳۰۵۳) حضرت انس تُنَّشُ ہے مروی ہے کہ ش نے نی ناپھے سے زیادہ بھی اور کمل نمازکس امام کے پیچے نیس پڑھی۔

(١٤٠٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَنَادَةً عَنُ آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَ أُمَّهُ أُمَّ سُلَيْمٍ سَالَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَتُ الْمَرُ أَةُ تَوَى فِي مَنَامِهَا مَايَرَى الرَّجُلُ فَقَالَ إِذَا رَآتُ ذَلِكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَغْتَسِلُ فَقَالَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَمَتُ الرَّجُلُ فَقَالَ إِذَا رَآتُ ذَلِكَ فِي مَنَامِهَا فَلْتَغْتَسِلُ فَقَالَتُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسْتَخْتَتُ أُويَكُونُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ نَعَمْ فَمِنُ آيْنَ يَكُونُ أُمَّ سَلَمَةً زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاسْتَخْتَتُ أُويَكُونُ هَذَا يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ نَعَمْ فَمِنُ آيْنَ يَكُونُ الشَّبَهُ مَاءُ اللّهَ عَلَيْهِ وَمَاءُ الْمَوْأَةِ آصُفَو رَقِيقٌ فَمِنُ آيْهِمَا سَبَقَ أَوْ عَلَا يَكُونُ الشَّبَهُ [راجع: ١٢٢٤٧].

(۱۳۰۵۵) حضرت انس فائن سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ام سلیم فیٹن نے نبی میٹا سے پوچھا کہ اگر عورت بھی ای طرح
"خواب دیکھے" جسے مردد کھتا ہے تو کیا تھم ہے؟ نبی طالا نے فرمایا جوعورت ایبا" خواب دیکھے" اور اسے انزال ہوجائے تو
اسے قسل کرنا جائے ۔ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ فاٹنا نے عرض کیا یا رسول اللہ فاٹنا کی ہوسکتا ہے؟ نبی مالیہ انے فرمایا
بان! مرد کا پانی گاڑھا اور سفید ہوتا ہے اورعورت کا پانی پیلا اور پتلا ہوتا ہے، دونوں میں سے جو عالب آجائے بچہای کے
مداری میں ہے جو عالب آجائے بچہای کے

(١٤٠٥٢) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّقَنَا ثَابِتٌ عَنُ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ انْطَلَقَ حَارِثَةُ ابْنُ عَمَّتِى يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غُلَامًا نَظَارًا مَا انْطَلَقَ لِلْقِتَالِ قَالَ فَأَصَابَهُ سَهُمْ فَقَتَلَهُ قَالَ فَخَاتَتُ أُمَّهُ عَتَّتِى إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يُا رَسُولَ اللّهِ ابْنِي حَارِثَةً إِنْ يَكُنُ فِي فَخَاتَتُ أُمَّهُ عَتَّتِى إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يُا رَسُولَ اللّهِ ابْنِي حَارِثَةً إِنْ يَكُنُ فِي الْجَنَّةِ أَصْبِرُ وَأَخْتَسِبُ وَإِلّا فَسَيَرَى اللّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ يَا أُمَّ حَارِثَةً إِنَّهَا جِنَانٌ كَلِيرَةٌ وَإِنَّ حَارِثَةً فِي الْفِرُدُوسِ الْأَعْلَى [راجع: ١٢٧٧].

(۱۳۰۵۲) حضرت انس نگائٹ سے مردی ہے کہ غزوہ بدر حضرت حارثہ ٹاٹائٹ'' جو کہ نوعمرائر کے بتنے' سیر پر نکلے، راستے میں کہیں سے نا گہانی تیران کے آ کرلگا اور وہ شہید ہو گئے ، ان کی والدہ نے بارگا ور سالت میں عرض کیا یارسول اللّٰہ فَاٹِیْڈُا؛ آ پ جانتے جیں کہ جھیے حارثہ سے کنٹی محبت تنمی ، اگر تو وہ جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں گی ، در نہ پھر میں جوکروں گی وہ اللّٰہ بھی و کھے لیس ہے؟

هي مُنايَّا مَيْنَ بْلِ بَيْنِهُ مِنْ مِن مَالكَ مِينَةً ﴿ هُ ﴿ كُلْ مُنْ مُنَالَ الْمِنْ مَالكَ مُعِنَّةً ﴿ وَ

آى عَيْهِ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ رَجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ رَجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ آمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا آغَدَدُتُ لَهَا عَلَيْهِ وَسَلَمَ فِي بَيْتِهِ فَجَاءَ رَجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنَى السَّاعَةُ قَالَ آمَا إِنَّهَا قَائِمَةٌ فَمَا آغَدَدُتُ لَهَا مِنْ كَيْبِ عَمَلٍ عَيْرَ النِّي أُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَةً قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَبَتُتُ لَهَا وَاللَّهِ مَا أَعْدَدُتُ لَهَا مِنْ كَيْبِ عَمَلٍ عَيْرَ النِّي أَحِبُ اللَّهَ وَرَسُولَةً قَالَ فَإِنَّكَ مَعَ مَنْ آخَبَتُتُ وَلَكَ مَا احْتَسَبُتَ قَالَ لَهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَلِّى فَلَمَّا فَصَى صَلَاتَهُ قَالَ الْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَلِّى فَلَمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بُصَلِّى فَلَمَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا عُلَمْ مِنْ دَوْسٍ مِنْ رَهُ طِ آبِي عَنْ السَّاعَةِ فَالْمَى بِالرَّجُلِ فَنَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا عُلَامٌ مِنْ ذَوْسٍ مِنْ رَهُ طِلَ إِي الْمَاعَةُ فَالَ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِلَى الْبَيْتِ فَإِذَا عُلَامٌ مِنْ وَمُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَذَا الْعُلَامُ إِنْ طَالَ بِهِ عُمُولَ لَمْ يَتُلْعُ بِهِ الْهَرَامُ كَانَ يَوْمَنِهُ مِنْ الْفُولَامِ عَلَى الْمُعَلَى الْمُعَلَى مِنْ الْفُولَ إِلَى الْمُعَلَى الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ هَذَا الْفُعَرَمُ إِنْ طَالَ بِهِ عُمُولًا لَهُ مَا اللَّهُ مَا الْمُعْرَامُ عِنْ الْمُعْرَامُ وَلَى الْمُولُ الْمُؤْمُ وَاللَّهُ مَا الْمُعَلِّمُ عَلَى الْمُعْرَامُ وَلَا الْمُعَلِمُ عَلَى الْمُعْرَامُ عَلَى الْمُعْرِقُ مِنْ الْفُولُ الْمُعَلِى الْمُعْرَالِهُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَامُ وَالَ الْمُعْمُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَامُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَامُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُعْرَامُ اللَّهُ عَلَى الْمُعْرَامُ الْمُعْرَامُ الْمُعْرَامُ الْمُولُولُ الْمُعْرَامُ الْمُعْرَامُ الْمُعْرَامُ الْمُؤْمُ الْمُولُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَ

(۱۳۰۵) حضرت انس بڑھٹا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی طینا کے یہاں ان کے کھر میں تھا، کہ ایک آدی نے بیسوال پوچھایا رسول الله فالی فائی آئی ہوگی؟ نی طینا نے فر مایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کرد کی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیانہیں کر رکھے، البتہ آئی بات ضرور ہے کہ میں اللہ اور اس کے رسول ہے محبت کرتا ہوں، نی طینا نے فر مایا کہ تم اس کے ساتھ ہو مے جس ہے تم محبت کرتے ہوا ور حمہیں وہی سلے گا جوتم نے کمایا چرنی طینا کھڑے ہوکر نے ہوا ور حمہیں وہی سلے گا جوتم نے کمایا چرنی طینا کھڑے ہوکہ نماز پڑھتے گئے، نماز سے فارغ ہوکر فر مایا قیامت کے متعلق ہو جھنے والا محفی کہاں ہے؟ چنا نچھاس آدی کو بلا کر لایا گیا، نی ماینا نے کر ایا گئے اس نے کہ مایا کہ ان کہ تھا، نی طینا نے فر مایا گاراس لائے کی عمر طوبل ہوئی تو جو سے کہ یہ بڑھا ہے فر مایا گاراس لائے کی عمر طوبل ہوئی تو ہوسکتا ہے کہ یہ بڑھا ہے فر مایا گاراس لائے کی عمر طوبل ہوئی تو ہوسکتا ہے کہ یہ بڑھا ہے فر مایا

حضرت انس النفظ كيتے ہيں كدو ولز كامير اہم عمر تعا۔

(١٤٠٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ آبُو إِسْمَاعِيلَ الْقَنَّادُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ عَنُ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَرُوبِهِ عَنْ رَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ يَقُولُ رَبُّكُمْ عَزَّ وَجَلَّ إِذَا تَلَقَّانِي عَبْدِى شِبْرًا تَلَقَّيْنَهُ ذِرَاعًا وَإِذَا تَلَقَّيْنَهُ وَرَاعًا وَإِذَا تَلَقَّانِي يَمُشِى تَلَقَيْنَهُ أُهُرُولُ [راحع: ١٢٢٥٨].

(۵۸) حعزت انس چائٹا ہے مروی ہے کہ نبی پیلانے فر مایا اللہ تعالی فرماتے ہیں اگر میرابندہ بالشت برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک گز کے برابراس کے قریب ہو جاتا ہوں اور اگر وہ ایک گز کے برابر میرے قریب ہوتا ہے تو میں ایک ہاتھ ک برابراس کے قریب ہوجاتا ہوں ،اوراگروہ میرے ہاس چل کرة تا ہے تو میں اس کے پاس دوڑ کرة تا ہوں۔

(١٤٠٥٩) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ يَعْنِي الْعَطَّارُ أَخْبَرَنَا فَنَادَةُ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَانَيْنِ وَأَوْمَا عَفَانُ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسُطَى [راجع: ١٣٣٥٢].

(۱۳۰۵۹) حضرت انس ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی نایشانے فرمایا میں اور قیامت ان دوالکیوں کی طرح استے بیہے گئے ہیں ، یہ

مَنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

کہہ کرنبی طائیہ نے شہادت والی انگلی اور درمیانی انگلی کی طرف اشار ہ فر مایا۔

(١٤.٦.) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّقَنَا آبَانُ حَدَّقَنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ حَارِقَةُ أَصِيبَ يَوْمَ بَدُرٍ فَقَالَتُ أُمُّ حَارِقَةَ يَا نَبِى اللَّهِ إِنْ كَانَ ابْنِي أَصَابَ الْجَنَّةَ وَإِلَّا أَجْهَدُتُ عَلَيْهِ بِالْبُكَاءِ قَالَ يَا أُمَّ حَارِقَةَ إِنَّهَا جِنَانٌ كَثِيرَةٌ فِي جَنَّةٍ وَإِنَّ حَارِقَةَ أَصَابَ الْفِرُدُوسَ الْأَعْلَى [راجع: ١٣٢٣٢].

(۱۴۰ ۱۰۰) حضرت انس نظافات مروی ہے کہ ایک مرتبہ حضرت حارثہ نظافا کی والدہ نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللّٰہ کَالْفَافِرُ اللّٰہ و و جنت میں ہے تو میں مبر کرلوں کی ، ورنہ پھر میں کثر ت ہے آ ہ دیکا ء کروں گی ، نبی طفیقانے فر مایا اے اسم حارثہ! جنت مرف ایک تونییں ہے ، وہ تو بہت کی مبتقیں ہیں اور حارثہ ان میں سے جنت الفردوس میں ہے۔

(١٤٠٦١) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ وَاللَّفْظِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ لَا تَدَابَرُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا [راحع: ١٣٢١].

(۱۲۰ ۱۲۰) گذشته سندی سے مروی ہے کہ نبی طائیں نے فرمایا آپس بیل قطع تعلقی بغض، پشت پھیرنا اور حسد نہ کیا کرواوراللہ کے بندو! بھائی بھائی بن کرر ہا کرو۔

(١٤٠٦٢) وَأَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ تَرَاصُوا صُفُوفَكُمْ وَقَارِبُوا بَيْنَهَا وَحَاذُوا بَيْنَ الْأَعْنَاقِ فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنِّي لَآرَى الشَّيْطَانَ يَدُّخُلُ مِنْ خَلَلِ الصَّفِّ كَأَنَّهُ الْحَذَفُ [راحع: ١٣٧٧١].

(۱۳۰ ۶۲) اور نبی مانیا نے ارشا دفر مایاصغیں جوڑ کرا ورقریب تریب ہو کر بنایا کرو ، کندھے ملالیا کرو ، کیونکہ اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، میں دیکھتا ہوں کہ چھوٹی بھیڑوں کی طرح شیاطین صفوں کے بچھ میں کھس جاتے ہیں۔

(١٤٠٦٣) حَلَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُوْ قَالَا حَلَّثَنَا هَمَّامٌ حَلَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِلْكِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُفَابُ عَلَيْهَا الرُّزْقَ فِي الدُّنَيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْأَخِرَةِ قَالَ وَآمَّا الْكَافِرُ قَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ لَا يَظْلِمُ الْمُؤْمِنَ حَسَنَةً يُفَابُ عَلَيْهَا الرُّزْقَ فِي الدُّنَيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ قَالَ وَآمَّا الْكَافِرُ

لَيُطُعَمُ بِحَسَنَاتِهِ فِي الدُّنِيَا حَتَّى إِذَا أَفْضَى إِلَى الْآخِرَةِ لَمْ يَكُنُ لَهُ حَسَنَةٌ يُعْطَى بِهَا خَيْرًا [راسع: ١٢٢٦].

(۱۳۰ ۱۳۳) حضرت انس بڑٹٹنٹ مروی ہے کہ نبی طینا آنے ارشاد فرمایا اللہ کسی مسلمان کی ٹیکی ضا کئے نہیں کرتا ، و تیا ہیں مجمی اس پر عطا و فرما تا ہے اور آخرت میں بھی تو اب دیتا ہے ، اور کا فرکی نیکیوں کا بدلہ دینا میں بی دے دیا جاتا ہے ، یہی وجہ ہے کہ جب وہ آخرت میں بینچے گاتو وہاں اس کی کوئی ٹیکی نہیں ہوگی جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔

(١٤٠٦٤) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَتْ بِبَرَانَةٌ مَعَ آبِى بَكْرٍ إِلَى آهُلِ مَكَّةَ قَالَ ثُمَّ دُعَاهُ فَبَعَثَ بِهَا عَلِيَّا قَالَ لَا يُبَلِّغُهَا إِلَّا رَجُلٌّ مِنْ آهُلِى [راحع: ١٣٢٤٦].

(۱۳۰ ۱۳۳) حفزت انس پڑٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملالیانے حضرت صدیق اکبر پڑٹڑ کوسورۃ براءت کے مماتھ مکہ مکر مدکی طرف

هي مُنايَّا مَهُن بَل مَنْ مِن بَل مَنْ مِن بَل مَنْ مِن بَل مَنْ مِن مِن مَا لَكَ عَيْنَةً فِي هُمَّ مَن الله مُن مُنايَّا مَهُن بَل مَنْ مِن بَل مَنْ مِن مِن مَا لَكَ عَيْنَةً فِي هُمَّ مَن مَا لَكَ عَيْنَةً فِي هُمْ مَ

بھیجا،لیکن جب وہ ذوائحلیفہ کے قریب پہنچے تو نبی مایٹھانے انہیں کہلوایا کہ حرب کے دستور کے مطابق یہ پیغام صرف میں یا میرے اہل خانہ کا کوئی فروی پہنچا سکتا ہے، چنا نچہ نبی مایٹھانے حضرت علی بڑھٹڈ کووہ پیغام دے کر بھیجا۔

(١٤.٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آنسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَتَهَاهَى النَّاسُ فِي الْمَسَاجِدِ [راحع: ٢ : ١٤٤].

(۱۳۰ ۲۵) حضرت انس بڑا ٹھنا ہے مروی ہے کہ نبی طال اے فرمایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد کے بارے میں ایک دوسرے پرفخرند کرنے لگیں۔

(١٤.٦٦) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا نُوحُ بُنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا الْمَشْقَتُ بُنُ جَابِرِ الْحَدَّانِيُّ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَبُكُمُ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ آذُهُبُتُ كَرِيمَتِيْهِ ثُمَّ صَبَرَ وَاحْتَسَبَ كَانَ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ

(۱۳۰ ۱۲) حضرت انس نگاٹڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیلا کو بیڈر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ فرما تا ہے جب میں کس مختص کی بینائی واپس لےلوں اور ووثو اب کی نبیت سے اس پرصبر کر ہے تو اس کاعوض جنت ہوگی ۔

(١٤٠٦٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ فِرَامٌ لِعَائِشَةَ قَدْ سَنَرَتُ بِهِ جَانِبَ بَيْتِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمِيطِى فِرَامَكِ هَذَا عَنَى فَإِنَّهُ لَا يَزَالُ تَصَاوِيرُهُ تَغْرِضُ لِي فِي صَلَاتِي [راحع: ٢٥٥٩].

(۱۳۰ ۱۷۷) حضرت انس تُظفّت مروی ہے کہ حضرت عائش فظف کے پاس ایک پر دہ تھا جوانہوں نے اپنے گھر کے ایک کونے میں لٹکا دیا ، نبی طینا نے ان سے فرمایا یہ پر دہ یہاں ہے ہٹا دو ، کیونکہ اس کی تصاویر سنسل نماز میں میرے سامنے آتی رہیں۔

(١٤.٦٨) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ عُمَرَ عَنُ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ مِنْ دُعَاءِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ اللّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ هَوْلَاءِ الْأَرْبَعِ [صححه الحاكم (١٠٤/١) وقال الإلباني: صحبح (النسائي: ٢٦٣/٨). قال شعب: صحبح وهذا اسناد قوى].

(۱۳۰ ۹۸) حضرت انس ر النظ سے مروی ہے کہ نبی مالیکا ہید عاء فر مایا کرتے ہے اے اللہ! میں ندی جانے والی ہات ، نہ بلند ہونے والے عمل بخشوع سے خالی دل ،اور غیر نافع علم ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(١٤.٦٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ دِينَارٍ حُدَّثَنِى يَخْتَى بُنُ يَزِيدَ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُلًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ آنُ يَدُخُلَ بِهَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ رَجُل كَانَتُ تَخْتَهُ امْرَآةً فَطَلَّقَهَا ثَلَانًا فَتَزَوَّجَتُ بَعْدَهُ رَجُلًا فَطَلَّقَهَا قَبْلَ آنُ يَدُخُلَ بِهَا الْنَجِلُ لِزَوْجِهَا الْأَوَّلِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا حَتَّى يَكُونَ الْآخَوُ قَدْ ذَاقَ مِنْ عُسَيْلَتِهَا وَذَاقَتُ مِنْ عُسَيْلَتِهِ وَقَاقَتُ مِنْ عُسَيْلَتِهِ

مناه المذي لينوسوم كر المحري هي ١٥٥ كر المحري مستدانس بن قالل علية كره

(۱۴۰ ۱۹۰) حضرت انس نگاٹٹئٹ مروی ہے کہ نبی نٹینا ہے بیدسئلہ پوچھا گیا کہ ایک فخص کے نکاح میں ایک عورت تھی ، جےاس نے تین طلاقیں وے دیں ، اس عورت نے ایک دوسر سے فنص سے نکاح کرلیا ، اس دوسرے آ دی نے اسے خلوت سے جو سے پہلے نبی طلاق دے دی ، کیا یہ عورت پہلے شو ہر کے لئے حلال ہو جائے گی؟ نبی نلینا نے فرمایانہیں ، جب تک دوسرا شو ہراس کا شہداور و وحورت دوسرے شو ہر کا شہدنہ چکھ لے۔

- (١٤.٧.) حَدَّكَنَا عَفَّانُ حَدَّكَنَا شُعْبَةُ الْخُبَرَنِي جَعْفَرُ بُنُ مَعْبَدٍ قَالَ ذَهَبْتُ إِلَى آنسِ بُنِ مَالِكٍ آنَا وَحُمَيْدُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَسَمِعْتُ آنَتُ قَالَ كُنَّا إِذَا بَايَعْنَا رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُلَقَّنَنَا هُوَ فِيمَا اسْتَطَعْتَ [راحم: ١٣٢٩٧].
- (۵۷-۱۳۰۷) حضرت انس پڑتھنا ہے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی میٹیا ہے بیعت کرتے ہتے تو نبی ملیٹا اس بیس'' حسب طاقت'' کی قید نگا د ہے تھے۔
- (١٤.٧٨) حَلَّالُنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا شُغْبَةُ عَنْ آبِي مُعَاذٍ عَطَاءِ بْنِ آبِي مَيْمُونِ قَالَ سَمِعْتُ آنَسًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهِ نَجِىءُ آنَا وَغُلَامٌ مِنَّا بِإِدَاوَةٍ مِنْ مَاءٍ [راحع: ٢١٢٤].
- (۱۷۰۷) حضرت انس بن ما لک و الله الله عام وی ہے کہ نبی مایا جب قضاء حا بحث کے لئے جاتے تو میں اور ایک لڑکا یا نی کا برتن پیش کرتے تھے۔
- (١٤.٧٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْرَائِيلَ سَأَلْتُ أَبِى عَنْهُ فَقَالَ شَيْحٌ ثِقَةٌ آخُبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ يَعْنِى الْفَوْرَادِيَّ عَنِ اللَّهِ وَاللَّهِ عَنْ إِلَى عَبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَة عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِى أُمِّى إِلَى الْفَوْرَادِيَّ عَنِ اللَّهُ خَلْهِ وَسَلَّمَ بِشَى عِبُدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَة عَنْ أَنْسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَنِى أُمِّى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَى عِلْهِ أَوْلَيْنَهُ فَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَة [صححه البحارى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَى إِلَيْنَهُ فَائِمًا فِي يَدِهِ الْمِيسَمُ يَسِمُ الصَّدَقَة [صححه البحارى (٢٠٠٢)، ومسلم (٢١١٩)، وامن حبان (٤٠٣٣)].
- (۱۳۰۷۳) حضرت انس ناتش مروی ہے کہ میری والدہ نے ایک مرتبہ جھے ہی طیا کی خدمت میں کچھ دے کر بھیجا، میں نے دہاں چ وہاں چھنے کر دیکھا کہ آپ نگافیا کمٹرے ہیں، اور آپ نگافیا کے دست مبارک میں داغ نگانے کا آلہ ہے جس سے آپ نگافیا صدقہ کے جانوروں کو داغ رہے ہیں۔
- (١٤.٧٢) حَلَّانَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ أَخْبَوَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنْسِ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَتِّعِ أُمَّ حَارِثَةً جَرَحَتُ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْقِصَاصُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فَلَائَةً لَا وَاللَّهِ لَا يُفْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عَبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَلْهَ لَلَهُ مَا وَاللَّهِ مِنْ فَا اللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَلْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَتَعَلَّى مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَهُونُ وَسَلَّمَ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَشَالُ وَسَلَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَعْتَصُ مِنْهَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهِ لَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَلْهُ اللَّهُ مَا وَاللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَاسَمَ عَلَى اللَّهِ لَلْهُ لَا اللَّهِ مَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ الْفَسَمَ عَلَى اللَّهِ لَلْهُ اللَّهُ الْمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ إِنَّ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا وَاللَّهُ اللَّهُ الْفَاقِ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ اللَّهُ الْفَالَ وَمُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَالْمَالَ وَالْمُؤْلُولُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُؤْلُولُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ الْمُؤْلُولُ وَالْمَالِمُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُعَلِمُ اللّهُ الْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَالْمُؤْلُولُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ الْمُؤْلُ

مسلم (١٦٧٥)، وابن حبان (٦٤٩١)].

(۱۳۰۷) حضرت انس نظینہ سے مروی ہے کہ رکھ'' جو حضرت حارثہ نظینہ کی والدہ تھیں'' نے ایک لڑکی کا دانت تو ڑ دیا ، پھروہ لوگ نبی طینہ کے پاس آ کر قصاص کا مطالبہ کرنے گئے، نبی طینہ نے قصاص کا تھکم دے دیا تو رکھے کی والدہ کہنے آئیس یا رسول اللہ مُلَّا اللهُ تَعْلَیْ اللهُ الله

(١٤.٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَعْطَاهُ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَآتَى قَوْمَهُ فَقَالَ آئَى قَوْمِ آسُلِمُوا فَوَاللَّهِ إِنَّ مُحَمَّدًا لَيُغْطِى عَطَاءَ مَنْ لَا يَخَافُ الْفَاقَةَ وَإِنْ كَانَ الرَّجُلُ لَيَجِىءُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُوِيدُ إِلَّا اللَّهُ نَا يَمُسِى حَتَّى يَكُونَ دِينُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ أَوْ أَعَزَّ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ نِهَا فِيهَا [راجع: ١٢٨٢١].

(۱۳۰۷) حضرت انس بڑا تا ہے مروی ہے کہ ایک آ دی آیا اور اس نے نبی طیا ہے کچھ مانگا، نبی طیا نے اسے صدقہ کی کریوں میں سے بہت ی بکریوں میں اوقات کی تخشش دیتے ہیں کہ انسان کوفقر وفاقہ کا کوئی اندیشنیس رہتا، دوسری سندسے اس کسنے لگالوگو! اسلام تبول کرلو، کیونکہ محمد تا بھی ایک آئی ہے ہیں کہ انسان کوفقر وفاقہ کا کوئی اندیشنیس رہتا، دوسری سندسے اس میں بیا صافہ کی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہے کہ بعض اوقات نبی طیا ہے ہیں ایک آ دی آ کرصرف دنیا کا ساز وسامان حاصل کرنے کے لئے اسلام قبول کرلیتا، لیکن اس دن کی شام تک دین اس کی نگا ہوں میں سب سے زیادہ مجبوب ہوچکا ہوتا تھا۔

(١٤٠٧٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ حُفَّتُ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ وَحُفَّتُ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ [راجع: ١٢٥٨٧].

(۷۵-۱۳۰۷) حصرت انس ٹاٹٹوئاسے مروی ہے کہ نبی مایٹھانے ارشاد فر مایا جنت کومشقتوں سے اورجہنم کوخواہشات سے ڈھانپ دیا عمیا ہے۔

(٧٤.٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا قَابِتْ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَقْبَرَةٍ لِيَنِى النَّجَارِ فِى حَانِطٍ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ فَإِذَا هُوَ بِقَبْرٍ يُعَذَّبُ فَحَاصَتْ الْبَغْلَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوُلَا أَنْ لَا تَدَافَنُوا لَسَالُتُ اللَّهَ أَنْ يُسْمِعَكُمْ عَذَابَ الْقَبْرِ [راجع: ١٢٥٨١].

(۷۷-۱۳) حضرت انس ٹاٹٹٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائبا اپنے سفید خچر پرسوار مدینہ منورہ میں بنونجار کے کسی باغ سے گذر ہے، وہاں کسی قبر میں عذاب ہورہا تھا، چنانچہ خچر بدک حمیا، نبی طائبا نے فرمایا اگرتم لوگ اپنے مردوں کو ڈن کرنا چھوڑ نہ

هي مُنزا) اَمُرُيُّ بِل مُنتِ سَرَّى ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ مُسَلَمَا نِينِ مَا النَّ عِنْ الْمُ الْمُنْ الْمِنْ الْ

ویتے تو می اللہ سے بیدعا وکرتا کہ وہمیں ہمی عذاب قبر کی آ واز سنادے۔

(١٤.٧٧) حَدَّثَنَا عَفَانُ وَبَهُزٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا أُبَيَّا فَفَالَ إِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمْرَنِى أَنْ أَفْرَأَ عَلَيْكَ فَقَالَ سَمَّانِى لَكَ فَقَالَ اللَّهُ سَمَّاكَ لِى فَجَعَلَ يَبْكِى [راحع: ٢٣٤٥].

(۷۷-۱۳۰) حضرت انس ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ تی ملیٰ آئے ایک مرحبہ حضرت انی بن کعب ٹاٹنڈ سے فرمایا کہ اللہ نے مجھے تھم دیا ہے کہ مہیں قرآن پڑھ کرسناؤں ،حضرت الی بن کعب ٹاٹنڈ نے عرض کیا کہ کیا اللہ نے میرا نام لے کرکہا ہے؟ نبی ملیٰ انے فرمایا ہاں! بیمن کر حضرت انی بن کعب ٹاٹنڈرو پڑے۔

(١٤.٧٨) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا مِنُ نَفْسٍ مَنْفُوسَةٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسُرُّهَا أَنْ تَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الدُّنْيَا فَيُفُتَلَ لِمَا يَرَى مِنْ فَضِلِ الشَّهَادَةِ [راحع: ١٢٢٩٨].

(۸۷-۱۳۰) حفرت انس بھٹٹ کے مروی ہے کہ بی بیائیانے فر مایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی مخفی بھی جنت سے نکلتا بھی پہند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت سے نظے اور پھر اللّٰہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی عزت نظر آ رہی ہوگی۔

(١٤.٧٩) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلَّى نَحُوَ

بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَنَزَلَتُ قَدْ نَرَى تَقَلُّبَ وَجُهِكَ فِي السَّمَاءِ فَلَتُولِّيَنَّكَ فِبْلَةً تَرْضَاهَا فَوَلُ وَجُهَكَ شَطْرَ

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَمَرَّ رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ وَهُمْ رُكُوعٌ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ وَقَدْ صَلَّوْا رَكْعَةً فَنَادَى اللّهِ إِنَّ الْقِبْلَةَ قَدْ حُولَتُ إِلَى الْكَعْبَةِ قَالَ فَمَالُوا كَمَا هُمْ نَحُو الْقِبْلَةِ [صححه مسنم (٧٢٥)،

وابن عزيمة: (٢٠٤٠) (٢٤٥).

(24-17) حضرت انس بھا تا ہے مروی ہے کہ بی بالا (مدید منورہ میں ابتداء) بیت المقدی کی طرف رخ کر کے نماز پر ھے تھے،
پر بعد میں بیآ بت نازل ہوگئ کہ 'نہم آسان کی طرف آپ کا بار بار چرہ اٹھانا دیکھتے ہیں، عنقریب ہم آپ کا رخ اس قبلی طرف پھیردیں ہے جس کی آپ کوخواہش ہے، چنا نچہ اب آپ اپنارخ مجد حرام کی طرف کرلیا کریں' ، اس آ بت کے نزول کے بعد ایک آ دی کا بنوسلد کے باس سے گذرہوا، اس وقت وہ لوگ فحر کی نماز پڑھ رہے تھے اور ابھی ایک رکعت ہی پڑھی تھی کہ اس فضی نے اعلان کردیا کہ قبلہ تبدیل ہوکر خانہ کھ بمقررہوگیا، چنا نچہ وہ لوگ نماز کی حالت میں بی قبلہ کی طرف پھر گئے۔
اس فضی نے اعلان کردیا کہ قبلہ تبدیل ہوکر خانہ کعبم قررہوگیا، چنا نچہ وہ لوگ نماز کی حالت میں بی قبلہ کی طرف پھر گئے۔
(۱۹۵۸ء) حَدَّانَا عَقَانُ حَدَّانَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آخُبُرُنَا قَابِتُ عَنْ اَنْسِ اَنَّ دَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنْ بِلَا اِللَّهِ اللَّهِ عَدْ اللَّهِ مَا اللَّهِ عَدْ اللَّهِ اللَّهُ عَدْ اللَّهِ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ الْحَدِیدُ قَالَ ضَمَالِی قَالَ ضَمَالِی قَالَ فَعَمَالًا وَ اللَّهُ عَدْ اللَّهِ عِلْمَا اللَّهُ عَدْ اللَّهُ عَدْ اللَّهُ عَدْ اللَّهُ عَدْ اللَّهُ عَدْ اللَّهُ عَدْ اللَّهُ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ الْحَدِیدُ وَ اللَّهُ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ الْحَدِیدُ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ الْحَدِیدُ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ اللَّهُ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ اللَّهُ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ اللَّهُ عَالَهُ قَالَ اللَّهُ عَدَالًا قَالَ فَعَالُونَ اللَّهُ عَدَالُونَ اللَّهُ عَالَ اللَّهُ عَالَهُ عَدَالُونَ الْحَدَالُ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَدَالُونَ اللَّهُ عَدَالُهُ اللَّهُ عَدَالُونَ اللَّهُ عَدَالُونَ اللَّهُ عَدَالُ عَدَالُونَ اللَّهُ عَدَالُونَ اللَّهُ عَدَال

هي مُنايًا اَمُن بَن بَين مِتَوَى الْهِ هِلِي هِي مَام يُهِهِ هِلَا مَا مَن بَن مَا النَّا يَوْزَةً فِي هُوهِ مُنايًا اَمُن بَن بَن مِن مَا النَّا يَوْزَعُ فِي هِمَا مِن مَا النَّا يَوْزَةً فِي هُوهِ مِن مَا النَّا يَوْزَةً

آهُلِيهِمْ فَيَقُولُونَ لَقَدُ ازُدَدُتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا وَيَقُولُونَ لَهُنَّ وَآنَتُمْ ظَدُ ازْدَدُتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا وَيَقُولُونَ لَهُنَّ وَآنَتُمْ ظَدُ ازْدَدُتُمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَجَمَالًا وَمِعَده مسلم (٢٨٣٣)، وابن حبان (٧٤٢٥).

(۱۳۰۸) حضرت انس نتائف مروی ہے کہ نبی پائیا نے ارشاد فرمایا اہل جنت کے لئے ایک بازار لگایا جائے گا جہاں وہ ہر جعد کو آیا کریں گے، اس میں مفک کے نیلے ہوں گے، جب وہ اس بازار کی طرف لکیں گے تو ہوا چلے گی جس سے ان کے چہروں، کپڑوں اور گھروں میں مفک بھر جائے گی، اور اس سے ان کاحسن و جمال مزید بزھ جائے گا، جب وہ اپنے اہل خانہ کے پاس واپس آئیں گے تو وہ کہیں گے کہ یہاں سے جانے کے بعد تو تہارے حسن و جمال میں مزید اضافہ ہو گیا، وہ لوگ ایس آئیں گے دہارے چیچے تو تہارات و جمال بھی خوب بڑھ گیا۔

(١٤.٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ لَنُ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ آبُو طَلْحَة يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَى رَبَّنَا يَسْأَلُنَا مِنْ آمُوَالِنَا وَإِنِّى أُشْهِدُكَ آنِى قَدْ جَعَلْتُ آرُضِى مِمَّا تُحِبُّونَ قَالَ آبُو طَلْحَة يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الجُعَلُهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بَيْرُحَاءَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الجُعَلُهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بَيْنَ حَسَّانَ بَيْنَ حَسَّانَ بَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُعَلُهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بَيْنَ حَسَّانَ بَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُعَلُهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُعَلُهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُعَلُهَا فِي قَرَابَتِكَ فَقَسَمَهَا بَيْنَ حَسَّانَ بَيْنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُعَلُهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَعُونَ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَسَلَمَ وَالْعَلَمُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْنَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالَ الْعَلَى الْعَلَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ال

(۱۳۰۸۱) حضرت انس بُنَّاتُن عمروی ہے کہ جب ہے آیت نازل ہوئی کہ'' تم نیک کے اعلیٰ در ہے کواس وقت تک حاصل نہیں کر

یکتے جب تک اپنی پہندیدہ چیز خرج نے کرو' تو حضرت ابوطلحہ بڑا تُن کہنے گئے یا رسول اللہ! ہم سے ہمارارب ہمارامال طلب فرمار ہا

ہے، میں آپ کو گواہ بنا تا ہوں کہ میرا بیرھاء تا می جو باغ ہے، میں وہ اللہ کے نام پر دیتا ہوں، نی مین نے فرمایا اسے اپنے فائدان کے فقراء میں تقسیم کردوچتا نچانہوں نے اسے حضرت حسان بن ٹابت بٹائٹ اورانی بن کعب بڑا تا کے درمیان تقسیم کردیا۔
(۱۶۰۸۲) قَالَ عَفَّانُ وَقَالَ يَوْبِلُهُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ آنس بَوِيهَ وَقَالَ عَفَّانُ سَأَلُتُ عَنْهَا غَيْرَ وَاحِدٍ مِنْ آهٰلِ الْمَدِينَةِ
فَرَعُوا اَنْهَا بَيْرُحَاءُ وَآنَ بَيْرَحَا لَيْسَ بِهَنِيءَ [راجع: ۱۲۳۱۸].

(۱۳۰۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٤٠٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ إِلَىَّ مِنْ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطَّيِبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةً عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ [راسع: ١٢٣١٨].

(۱۳۰۸۳) حضرت انس ٹاکٹنے سے مردی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایا دنیا میں سے میر سے نز دیک صرف مورت اور خوشبو کی محبت ڈ الی منی ہے اور میری آئموں کی شندک نماز میں رکمی مئی ہے۔

(١٤٠٨٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنِ الْجَعْدِ آبِي عُثْمَانَ عَنْ آنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا بُنَيَّ [صححه مسلم (٢١٥١)].

(۱۳۰۸۳) حضرت انس اللفنت مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملاقات مجھے' اے میرے پیارے بیٹے!'' کہد کرخاطب کیا تھا۔

هي مُناهَ مَن أَن الله مِن مَن الله مِن مِن مَالله مِن مَن الله مِن مَالله مِن مَالله مِن مَالله مِن مَالله مِن مُن الله مَن أَن الله مِن مِن مَالله مِن مَن مَالله مِن مَالله مِن مَالله مِن مَالله مِن مَالله مِن مَالله مِن

- (١٤.٨٥) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَ عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنِّى لَآغُوِفُ الْيَوْمَ ذُنُوبًا هِيَ آدَقُ فِي آغُرُنِكُمْ مِنْ الشَّغْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْكَهَاثِرِ [اعرجه عبد بن حميد (٢٢٤)]
- · (۱۳۰۸۵) حضرت انس ٹڑ گئڈ ہے مروی ہے کہ تم لوگ ایسے اعمال کرتے ہوجن کی تمباری نظروں میں پر کا ہ ہے بھی کم حیثیت ہوتی ہے،لیکن ہم انہیں ہی ملائ^{یں} کے دور ہاسعادت میں مہلک چیزوں میں شار کرتے تھے۔
- (١٤.٨٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخَبَرَنَا عَلِى بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَمُرُّ بِيَابٍ فَاطِمَةَ سِنَّةَ أَشْهُرٍ إِذَا خَرَجَ إِلَى صَلَاةِ الْفَجْرِ يَقُولُ الصَّلَاةُ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ إِنَّمَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيُلُهِبَ عَنْكُمُ الرِّجُسَ آهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا (راحع: ١٣٧٦٤).
- (۱۳۰۸۱) حفزت انس بڑگڑ ہے مردی ہے کہ نبی طینا چھ ماہ تک مسلسل جب نماز فجر کے وقت حفزت فاطمہ فیا ہا کے گھر کے قریب سے گذرتے تنصوتو فرماتے تنصاب اہل بیت! نماز کے لئے بیدار ہوجاؤ ''اے اہل بیت!اللہ چاہتا ہے کہتم ہے گندگی کود درکر دے اور تنہیں خوب یاک کردے؟''
- (١٤.٨٧) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ آخْبَرَنَا قَابِتْ وَآبُو عِمْرَانَ الْجَوْبِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ يَخْرُجُ ٱرْبَعَةً مِنْ النَّارِ قَالَ آبُو عِمْرَانَ ٱرْبَعَةً قَالَ قَابِتْ رَجُلَانِ فَيُغْرَضُونَ عَلَى اللّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يُؤْمَرُ بِهِمَا إِلَى النَّارِ قَالَ فَيَلْتَفِتُ آخَدُهُمْ فَيَقُولُ آئَى رَبِّ قَدْ كُنْتُ ٱرْجُو إِذَا أَخْرَجُتَنِي مِنْهَا أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا فَهُنْجِهِ اللّهُ مِنْهَا عَزَّ وَجَلَّ (راحع: ١٣٣٤٦).
- (۱۳۰۸۷) حضرت انس خافی ہم وی ہے کہ نبی مایٹا نے ارشاد قربایا جہنم ہے جارا دمیوں کو نکالا جائے گا ، انہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے چیش کیا جائے گا ، انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ سامنے چیش کیا جائے گا ، اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوگر کہا گا جائے گا ، ان بی ہے ایک مختص اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوگر کہا گا کہ پروردگار! بجھے تو بیامید ہوگئی کہ اگر تو بجھے جہنم ہے نکال رہا ہے تواس میں دوبارہ واپس نہلوٹائے گا؟ چنا نچہ اللہ تعالیٰ اسے نجات عطا وفر مادے گا۔
- (١٤.٨٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ بَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ الْمَرَأَةِ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ رَجُلٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا فَلَانُ هَذِهِ فَلَانَهُ زَوْجَتِي فَقَالَ الرَّجُلُ يَا الْمُرَاقِ مِنْ نِسَائِهِ إِذْ مَرَّ بِهِ وَإِنِّى لَمْ أَكُنُ لِأَظُنَّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى اللّهِ رَسُولَ اللّهِ مَنْ كُنْتُ أَظُنَّ بِهِ فَإِنِّى لَمْ أَكُنُ لِأَظُنَّ بِكَ قَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَجْرِى مِنْ ابْنِ آدَمَ مَجْرَى اللّهِ وَسُلَم وَسَلَم (٢١٧٤)]. [راحع: ٢٢٦٢، ٢٢٨١].
- (۱۳۰۸۸) حضرت انس التفاعد مروی ہے کہ ایک آ دی نی طائد کے پاس سے گذرا، اس دفت نی طائد کے پاس ان کی کوئی زوجہ محتر مد تھیں، نی طائد نے اس آ دی کو اس کا نام لے کر پکارا کہ اے فلال! بید میری بیوی ہیں، وہ آ دی کہنے لگا یا رسول

مَنْ الْمُا اَمْدُنُ ثِلْ مُنْ وَمِنْ اللَّهِ وَمِي كَلِّهِ مِنْ اللَّهِ وَمِي كَلِّهِ مِنْ مَا لَكَ يَعِينُ فَي مُعَالِمَ وَمِنْ اللَّهِ وَمِنْ اللَّهُ وَلِينَ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِينَ اللَّهُ وَمِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَلِي اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللّلِي مِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَمِنْ اللَّهُ وَلَّمْ اللَّهُ وَمِنْ اللّ

الله وَاللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ مِن عَلَى اللَّهُ كَان كرول ، آب كے ساتھ نہيں كرسكنا ، ني اللِّه انے فرما يا شيطان انسان كے اندرخون كى طرح دوڑتا ہے۔

(١٤-٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ بُنِ مَالِكٍ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَقُبَلَهُ ذَاتَ يَوْمٍ صِبْيَانُ الْآنُصَارِ وَالْإِمَاءُ فَقَالَ وَاللَّهِ إِنِّى لَأُحِبُّكُمْ [راحع: ١٥٥٠].

(۸۹-۱۳۰۸) حضرت انس ٹائٹڑے مروی ہے ہی مائیلا کے سامنے انصار کی کچھ باندیاں اور بنچے گذرے، نبی مائیلانے (انہیں سلام کیا اور) فرمایا اللہ کی تئم ایمی تم لوگوں ہے محبت کرتا ہوں۔

(١٤.٩.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ عَنُ أَنْسِ بْنِ مَالِلِي أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ لَهُ حَدُهُ جَدِّدُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَدَا حَادٍ جَيِّدُ الْحُدَاءِ وَكَانَ حَادٍى الرِّجَالِ وَكَانَ أَنْجَشَهُ يَخْدُو بِأَزُّوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا حَدَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْفَوَارِيرِ [راجع: ٢٧٩١]. أَغْنَفُ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ يَا أَنْجَشَهُ رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْفَوَارِيرِ [راجع: ٢٧٩١]. (٥ هُ هُ ١٤٠٥) كَانَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى يَا أَنْجَشَهُ رُويْدًا سَوْقَكَ بِالْفَوَارِيرِ [راجع: ٢٧٩١]. (٥ هُ هُ ١٤٠٤) كَانَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى يَا أَنْجَشَهُ رُويْدًا سَوْقَكَ بِالْفَوَارِيرِ [راجع: ٢٠٩١].

(۹۰ ۱۳۰۹) حعرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ حضرت برا و بن مالک بڑھٹا کے لئے حدی خواتی کرتے تھے اور انجھہ بڑھٹا عورتوں کے لیے ، انجھ کی آ واز بہت اچھی تھی ، جب انہوں نے حدی شروع کی تو اونٹ تیزی ہے دوڑنے لگے ، اس پر نبی مالیٹا نے فر مایا انجھہ!ان آ مجینوں کوآ ہت لے کرچلو۔

(١٤.٩١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ آصُحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلُوا آزُوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنْزَوَّجُ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنْوَاجُ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنُواجُ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنُواجُ النَّسَاءَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا اللَّهُ وَالنَّي عَلَيْهِ لُمَّ آصُومُ وَلَا أَفْطِرُ وَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَالْنَى عَلَيْهِ لُمَّ قَالَ اللَّهُ وَالنَّي عَلَيْهِ لُمَّ قَالَ اللَّهُ وَالنَّي عَلَيْهِ لُمَّ لَمُ اللَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّهُ وَالنَّامُ وَأَصُومُ وَلَا أَفْطِرُ وَالنَّوَةُ جُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَخِبَ عَنْ سُنَتِي فَلَكُ مَا بَالُ أَفْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا وَلَكِنِي أَصَلَى وَآنَامُ وَأَصُومُ وَأَفْطِرُ وَالنَّوَةَ جُ النِّسَاءَ فَمَنْ رَخِبَ عَنْ سُنتِي

(۱۳۰۹) حضرت انس بھٹنا ہے مروی ہے کہ نی بیانی کے صحابہ بھلانے کے ایک گروہ نے از واج مطبرات سے نی بیانی کے انفرادی
اعمال کے متعلق پوچھا پھران جس سے ایک مرتبہ کس نے بیابا کہ جس بھی شادی نہیں کروں گا، دوسر سے نے کہد ویا کہ جس ساری
رات نماز پڑھا کروں گا اور سونے سے بچوں گا، اور تیسر سے نے کہد ویا کہ جس بھی گوشت نہیں کھاؤں گا، نی بیانی کو جب بیہ بات
معلوم ہوئی تو آپ نگا تی نے اللہ کی حمد و شاہ کر کے فر مایا لوگوں کو کیا ہوگیا ہے کہ الی الی با تی کرتے ہیں، جس تو روز و بھی رکھتا
ہوں اور نا نے بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عور توں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو منص میری سنت
ہوں اور نا نے بھی کرتا ہوں، نماز بھی پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اور عور توں سے شادی بھی کرتا ہوں، اب جو منص میری سنت

(١٤.٩٢) حَدَّلَنَا عَفَّانُ حَدَّلَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ أَنَّ امْرَاةً كَانَ فِي عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي حَاجَةً فَقَالَ يَا أُمَّ فُلَانِ انْظُرِى إِلَى أَيِّ الطَّرِيقِ شِنْتِ فَقَامَ مَعَهَا يُنَاجِيهَا حَتَّى قَضَتْ حَاجَتَهَا

مُنْ الْمُ الْمُنْ مِنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ

(۱۳۰۹۲) حضرت انس ٹنائٹڈے مردی ہے کہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں نبی ملینا کو ایک خاتون ملی اور کہنے گئی یا رسول اللّٰہ کَالْتُلْمَا اِلْمِیْکَا ہِ ہے۔ ایک کام ہے، نبی ملینا نے اس سے فر مایا کہتم جس گلی میں چاہو بیٹے جاؤ ، میں تمہار ہے ساتھ بیٹے جاؤ ل گا، چنا نبچہ وہ ایک جگہ بیٹے گئی اور نبی ملینا بھی اس کے ساتھ بیٹے گئے اور اس کا کام کردیا۔

(١٤٠٩٣) حَدَّقَا عَفَّانُ حَدَّقَا حَمَّادٌ عَنُ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ قَالَ كُنَّا نَتَحَدَّثُ آنَّهُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُمُطِرَ السَّمَاءُ وَلَا تُنْبِتَ الْأَرْضُ وَحَتَّى يَكُونَ لِحَمْسِينَ امْرَاةً الْقَيِّمُ الْوَاحِدُ وَحَتَّى آنَ الْمَرْأَةَ لَتَمُرُّ بِالْبَعْلِ فَيَنْظُرُ إِلِيْهَا فَيَقُولُ لَقَدْ كَانَ لِهَذِهِ مَرَّةً رَجُلٌ ذَكْرَهُ حَمَّادٌ مَرَّةً هَكُذَا وَقَدْ ذَكْرَهُ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَشُلُكُ فِيهِ وَقَدْ قَالَ آيْضًا عَنْ آنَسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَحْسِبُ

(۱۴۰۹۳) حضرت انس ٹائٹڈے مروی ہے کہ ہم لوگ آئیں میں با تیں کرتے ہے کہ قیامت اس وفت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسا نہ ہوجائے کہ آسان سے بارش ہواورز مین سے پیداوار نہو، اور پچاس عورتوں کا ذرروارصرف ایک آ وی ہو، اور ایک عورت اپنے شوہر کے پاس سے گذر ہے گی ،اورو واسے دیکھ کر کے گا کہ بھی اس عورت کا بھی کوئی شو ہر ہوتا تھا۔

(١٤٠٩٤) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ حَدَّثُنَا قَابِتٌ عَنُ آنَسِ آنَّ آهُلَ الْيَمَنِ لَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يُعَلِّمُنَ السُّنَّةَ وَالْإِسْلَامَ قَالَ فَأَخَذَ بِيَدِ آبِى عُبَيْدَةً بْنِ الْجَوَّاحِ وَقَالَ هَذَا آمِينُ هَذِهِ الْأُمَّةِ [راحع: ٢٢٨٦].

(۹۳ ۹۳) حفرت انس ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ جب اہل یمن نبی نائیں کی خدمت میں حاضر ہوئے تو انہوں نے نبی نائیں سے درخواست کی کدان کے ساتھ ایک آ دمی کو بھیج دیں جوانہیں دین اور سنت کی تعلیم دے، نبی نائیں نے ان کے ساتھ حضرت ابو عبیدہ ٹاٹٹو کو بھیج دیا اور فر مایا بداس امت کے امین ہیں۔

(١٤٠٥) حَذَنَا عَفَانُ حَذَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا قَامِتُ عَنُ آنَسِ آنَ أُمَّ سُلَيْمٍ كَانَتُ مَعَ آبِي طَلْحَةَ يَوْمَ حُنَيْنِ فَإِذَا مَعَ أُمَّ سُلَيْمٍ خَنَتُمْ مَعَ أُمَّ سُلَيْمٍ خِنْجَرٌ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً مَا هَذَا مَعَكِ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ فَقَالَتُ أُمُّ سُلَيْمٍ اتَّحَذُنَهُ إِنْ دَنَا مِنِي آحَدُ مِنُ الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطُنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا نَبِي اللّهِ آلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتُ يَا الْكُفَّارِ آبْعَجُ بِهِ بَطُنَهُ فَقَالَ آبُو طَلْحَةً يَا نَبِي اللّهِ آلَا تَسْمَعُ مَا تَقُولُ أُمُّ سُلَيْمٍ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَتُ يَا وَسُولَ اللّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَسُولَ اللّهِ فَقَالَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ إِنَّ اللّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ كَفَانَا وَسُحَده مسلم (٩ ١٨٠٠)، وابن حبان (٧١٨٥)]. [راجع: ١٢١٣١ / ٢٠٣١].

(۹۵ مین) حفرت انس نظافت مروی ہے کہ غزوہ کو حنین کے دن حفرت ام سلیم نظافی حفرت ابوطلحہ نظافت کے ساتھ تھیں ،حفرت ام سلیم نظاف کے ہاتھ میں ایک مجنز تھا ، انہوں نے بوچھا ام سلیم ! یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس سے اس کا پیٹ بھاڑ دول گی ، یہ تن کروہ کئے سلکے یا رسول الله مُنافِظ ایک کیا کہ دری ہیں کہ دری ہیں ،حضرت ام سلیم نظاف نے موض کیا یا رسول الله ! جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ مسلیم نظافا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا نے فرما یا اے ام سلیم ! اللہ نے حوض کیا یا رسول الله ! جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ مسلیم نظافا ، انہیں قبل کروا دیجئے ، نی طافیا نے فرما یا اے ام سلیم ! اللہ نے حوض کیا یا رسول الله ! جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ مسلیم ! اللہ نے حوض کیا یا رسول الله ! جولوگ آپ کوچھوڑ کر بھاگ مسلیم ! اللہ نے حامل کو ایک اور خوب فرما گیا ۔

(١٤.٩٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُعْطِى بُوسُفُ عَلَيْهِ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ شَطْرَ الْحُسُنِ [راحع: ٢٥٣٣].

(۱۳۰۹۲) حضرت انس خاتف مروی ہے کہ نبی مالیا انے قرمایا حضرت بوسف مالیا کونصف حسن دیا ممیا ہے۔

(١٤٠٩٧) حَدَّلُنَا عَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ لِمُنَادَةً وَلَابِتٌ وَحُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ كَانُوا يَشْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بُ الْحَمُدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ إِلَّا أَنَّ حُمَيْدًا لَمْ يَذُكُرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (راحع: ٤ ٢٧٤٤).

(۱۳۰۹۷) معنرت انس پی کنت سروی ہے کہ بی میں اور طفاع ثلاث تفایق تمازش قراءت کا آ خاز المحمد لیلید رّب المعالمین ہے کرتے تھے۔

(١٤٠٩٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنُ قَابِتٍ عَنْ آنَسٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَآيَتُ كَأَنِّى فِي ذَارِ عُقْبَةَ بُنِ رَافِعٍ فَأُبِينَا بِرُطَبٍ مِنْ رُطِبِ ابْنِ طَابٍ فَآوَلُتُ آنَّ الرَّفْعَة آنَا فِي الدُّنْيَا وَالْعَاقِبَةَ فِي الْآخِرَةِ وَآنَ دِينَنَا قَدْ طَابَ [راجع: ١٣٢٥].

(۱۳۰۹۸) حفرت انس بانتو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی عابیہ ارشاد فر مایا آج رات میں نے بیخواب دیکھا کہ کویا میں رافع بن عقبہ کے گھر میں ہوں ،اور وہاں'' ابن طاب'' نامی مجوریں ہارے سامنے پیش کی گئیں ، میں نے اس کی تعبیریہ لیک (رافع کے لفظ سے) دنیا میں رفعت (عقبہ کے لفظ سے) آخرت کا بہترین انجام ہمارے لیے بی ہے اور (طاب کے لفظ سے) ہمارادین یا کیڑو ہے۔

(١٤.٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَامِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ قَالَ اسْتُووا فَوَا اللَّهِ إِنِّى لَا رَّاكُمْ مِنْ حَلْفِى كَمَا أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى [راحع: ١٣٨٧٤].

(99 آ۱۷) حضرت انس بن ما لک ڈاٹھ سے مروی ہے کہ ایک دن نماز کھڑی ہوئی تو نبی طینا ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا مغین سیدھی کرلواور جڑ کر کھڑے ہو کیونکہ میں تنہیں اپنے چیجے ہے بھی دیکھتا ہوں۔

(١٤١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنْسٍ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَوُوا وَتَوَاصُوا [راحع: ٢٠٣٤].

(۱۴۱۰۰) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱخْبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَقَدُ أَخِفْتُ فِى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا يَخَافُ آحَدٌ وَلَقَدُ أُوذِيتُ فِى اللَّهِ وَمَا يُؤْذَى آحَدٌ وَلَقَدُ آتَتُ عَلَى ثَلَاتُونَ مِنْ بَيْنِ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ وَمَا لِى وَلَا لِلِلَالِ طَعَامٌ يَأْكُلُهُ ذُو كَبِدٍ إِلَّا شَىءٌ يُوَارِيهِ إِيطُ بِلَالٍ آراحع: ٢٢٣٦].

(۱۳۱۰) حصرت انس التا تا مروی کے گہ جناب رسول الله فالتا فارشا دفر مایا الله کی راہ میں بعثنا جھے ستایا حمیاء کسی کو اتنا خیس ستایا حمیا اور اللہ کی راہ میں جنتنا مجھے ڈرایا حمیاء کسی کو اتنافیس ڈرایا حمیا اور جھے پراییا وفت بھی آیا ہے کہ تین دن اور تین راتیں

مُنْ الْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ

م کذر کئیں اور میرے پاس اپنے کیے اور بلال کے لئے اتنا کھانا ہمی نہ تھا کہ جے کوئی جگرر کھنے والا جا ندار کھا سکے سوائے اس کے جو بلال کی بغل جس ہوتا تھا۔

(١٤١.٢) حَلَّانَا عَفَانُ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ أَنْبَأَنَا قَامِتُ وَعَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ الْمُشْرِكِينَ لَمَّا رَهِقُوا النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي سَبُعَةٍ مِنَ الْانْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَهُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْانْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمَّا أَرْهَقُوهُ أَيْضًا قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّى وَهُو رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْاَنْصَارِ فَقَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ فَلَمَّا أَرْهَقُوهُ أَيْضًا قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنِّى وَهُو رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ خَتَى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَّةِ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْجَنَّةِ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِخُوانَنَا [صححه مسلم الْبَائِهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَاحِبِهِ مَا أَنْصَفْنَا إِحُوانَنَا [صححه مسلم الْبَهُ عَلْهُ وَاللّهُ عَلْهُ وَسَلَّمَ لِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ مَالَعُهُ مَا أَنْصَفْنَا إِخُوانَنَا وصحه مسلم الْبَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللّهُ وَلَهُ وَلَعْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللّهُ مَا أَنْصَفْنَا إِلْمُ عَلَى اللّهُ عَلْهُ وَلَا عَلَقُولُ وَلَيْكُولُ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَلِيقِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ مِنْ اللّهُ الْفَالُولُ وَلَا لَهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَعْقُولُ وَلَالًا اللّهُ عَلَيْهُ وَلَالُولُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَالْمَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلُولُ اللّهِ عَلَى اللّهُ الْهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللّهِ الْعَلْمَ لَلْهُ الْعَلْمُ وَالْعَالِمُ اللّهُ الْعَلْمَ وَلَوْلُولُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَالُهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الْعَلَقُولُ اللّهُ اللّهُ الْعَلْمُ الْعُلْمُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ا

(۱۳۱۰۳) حضرت انس بلینن سروی ہے کہ جب مشرکین نے غزوۂ احدیثی نی طینا پر جمیم کیا تو اس وقت آپ نگافیڈاسات انصاری اور دوقر لیٹی صحابہ ٹوفلائی کے درمیان تھے، نبی طینا نے فر مایا انہیں جھے سے کون دور کر سے گا اور وہ جنت بیس میرار فیق ہو گا؟ ایک انصاری نے آ سے بڑھ کر قال شروع کیا جتی کہ شہید ہو مجتے ، اسی طرح ایک ایک کر کے سانوں انصاری صحابہ ٹوفلائ شہید ہو مجتے ، نبی طینا نے اپنے قربیٹی ساتھیوں سے فر مایا کہ ہم نے اپنے بھائیوں کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

(١٤١٠٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا قَتَادَةُ وَلَابِتُ وَحُمَيْدٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ عَلَا السَّعُرُ السَّعُرُ السَّعُرُ السَّعُرُ السَّعُرُ اللَّهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّاسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَا السِّعُرُ سَعُرُ لَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عُوَ الْمُسَعِّرُ الْقَابِصُ الْبَاسِطُ الرَّزَاقُ إِنِّى لَأَرْجُو أَنْ الْقَى اللَّهَ عَزَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ عُو الْمُسَعِّرُ الْقَابِصُ الْبَاسِطُ الرَّزَاقُ إِنِّى لَأَرْجُو أَنْ الْقَى اللَّهَ عَزَ وَلَا مَالِ السَّعْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ السَّعْرُ اللَّهُ السَّعْرُ الْمُعَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ السَّعْرُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عُلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى السَّعْدُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ السَّعَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ السَّعْ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ السَّعُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ ال

(۱۳۱۰) حضرت انس نگانئا ہے مروی ہے کہ غزوہ احد کے دن حضرت ابوطلحہ ٹاٹٹٹا نبی مائٹا کے آئے کھڑے تیز اعدازی کررہے

هي مُناكا آمَيْن شِل يَدِي مَوْم كِي هي مُعَالَى عَيْنَ كِهِ اللهِ عَنْنَ كِهِ اللهِ عَنْنَ كِهِ اللهِ عَنْنَ كِه

تھے، نی طیناان کے چیچے کھڑے انہیں ڈھال بنائے ہوئے تھے، وہ بہترین تیرانداز تھے، جب وہ تیر پینکتے تو نی طینا جما تک کر و کیمنے کہ وہ تیر کہاں جا کر گراہے، حضرت ابوطلحہ ڈٹاٹڈا بنا سینہ بلند کر کے عرض کرتے یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، کہیں کوئی تیرآپ کونہ لگ جائے ،میراسینہ آپ کے سینے سے پہلے ہے، اور وہ اپنے آپ کونی طینا کے آگے رکھتے تھے اور کہتے تھے یارسول اللہ! میراجیم شخت ہے، آپ مجھے اپنے کام کے لئے بیجئے ، اور مجھے جوچا ہے تھم دیجئے۔

(١٤١٠) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ آنسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ لَمَّا أَرَادَ أَنْ يَخْلِقَ رَأْسَهُ بِعِنِّى آخَذَ أَبُو طَلْحَة شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ تَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا بِعِنَى آخَذَ أَبُو طَلْحَة شِقَ رَأْسِهِ فَحَلَقَ الْحَجَّامُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى أَمَّ سُلَيْمٍ وَكَانَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ تَجْعَلُهُ فِي مِسْكِهَا وَكَانَ يَعْرَافًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَافًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَافًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَافًا فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي وَكَانَ مِعْرَافًا فَاجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ فَجَعَلَتُ تَسُلُتُ الْعَرَقَ وَتَجْعَلُهُ فِي قَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أَمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ يَا نَبِى اللّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ قَالَ مَا تَجْعَلِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتُ يَا نَبِى اللّهِ عَرَقُكَ أُرِيدُ أَنْ الْمُولَ فِي طِيبِي (راحح: ١٢٥١).

(۱۳۱۰) حضرت انس بھٹن ہے مروی ہے کہ نبی بیٹی نے (ججۃ الوداع کے موقع پر) جب طاق سے سرمنڈ وانے کا ارادہ کیا تو حضرت ابوطلحہ بھٹنڈ نے سرکے ایک جصے کے بال اپنے ہاتھوں میں لے لیے، پھردہ بال اسلیم اپنے ساتھ لے کئیں اور وہ انہیں اپنے خوشبو میں ڈال کر ہلا یا کرتی تھیں نیز نبی بیٹی حضرت اسلیم بھٹن کے یہاں جا کر چڑے کے ایک بستر پر آ رام فرماتے تھے، اس پر پسینہ بہت آ تا تھا، ایک دن نبی بائی تشریف لائے تو وہ نبی بیٹی کا پسیند ایک شیشی میں جمع کرنے گئیں، نبی بائی بیدار ہو گئے اور فرمایا اسلیم! کیا کردی ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی ایسے کوا پی خوشبو میں شامل کروں گی۔ اور فرمایا اسلیم! کیا کردی ہو؟ انہوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے نبی آ پ کے پسینے کوا پی خوشبو میں شامل کروں گی۔

(١٤١٠٦) حَدَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ قَالَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتُ يَا أَيُهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَرْفَعُوا أَصُواتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ قَالَ قَعَدَ ثَابِتُ بُنُ قَيْسٍ فِي بَيْتِهِ فَفَقَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ يَا أَبَا عَمْرٍ وَ مَا شَأْنُ ثَابِتِ بُنِ قَيْسٍ لَا يُرَى ٱلشَّتَكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتُ لَهُ بِمَرَضٍ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِسَعْدِ بُنِ مُعَاذٍ يَا أَبَا عَمْرٍ وَ مَا شَأْنُ ثَابِتِ بُنِ قَيْسٍ لَا يُرَى ٱلشَّتَكَى فَقَالَ مَا عَلِمْتَ أَنِّى كُنْتُ مِنْ وَإِنَّهُ لَجَارِى فَدَحَلَ عَلَيْهِ سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قُولَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذَلِكَ سَعْدٌ لِلنَبِى صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَدْ نَزَلَتُ هَذِهِ الْآيَةُ وَقَدْ هَلَكُتُ آنَا مِنْ آهُلِ الْعَرَو فِي الْهُلُ الْمُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَلْ بَلُ هُو مِنْ آهُلِ الْجَنَةِ [راحع: ٨٠٥ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَلُ هُو مِنْ أَهُلِ الْجَنَّةِ [راحع: ٨٠ ه ٢٠].

(۱۳۰۷) معزت انس خاتون مروی ہے کہ جب بیآیت نازل ہوئی کہ 'اے الل ایمان! نمی کی آواز پراپی آواز کواو نچانہ کیا کرو' نو حضرت ثابت بن قیس خاتوٰ ' جن کی آواز قدرتی طور پراو نچی تھی' کہنے گئے کہ میں جہنمی بن گیا ،اور بیسوی کراپنے گھر میں مملکین ہوکر بیٹور ہے ،ایک دن نمی مائیوں نے حضرت سعد بن معافہ بی کا گئین ہوکر بیٹور ہے ،ایک دن نمی مائیوں نے حضرت سعد بن معافہ ہے ،کیا وہ بیا کہ وہ نیار ہیں ،حضرت سعد خاتوٰ ان کے وہ بیار ہیں؟ حضرت سعد خاتوٰ ان کہ وہ تو میرے پڑوی ہیں لیکن میں نہیں جانتا کہ وہ بیار ہیں ،حضرت سعد خاتوٰ ان کے وہ بول پاس آئے اور کہنے گئے کہ میں بی تو وہ ہوں بیاس آئے اور کہنے گئے کہ میں بی تو وہ ہوں جس کی آواز ہے اور نمی طاق کی جو تھ اونے اولیا ہوں ،اس لئے میرے سارے اعمال ضائع جس کی آواز نبی طافیا کی آواز سے او نجی ہوتی ہے اور میں بات کرتے ہوئے او نیجا بولیا ہوں ،اس لئے میرے سارے اعمال ضائع

مناه اَمْرُن بُل مَيْوِ مَرْم ﴾ ﴿ هُ ﴿ كُلُ هُ مُ اللَّهُ مُؤَال اللَّهُ اللّهُ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللّ

بوكة اور شن بنبى بوكيا ، حفرت سعد التأثر في بات بى النهاسة آكر ذكر كروى ، بى الهاست فر ايانيس بلده و توجنى بـ (١٤١٠٧) حَدَّ فَنَا حَفَّانُ حَدَّلُنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَ نَا فَتَادَةُ عَنُ أَنْسِ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ فَلِمُوا الْمَدِينَةَ فَاجْتَوَوْهَا فَبَعَتْ بِهِمُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي إِبلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي إِبلِ الصَّدَقَةِ وَقَالَ اشْرَبُوا مِنْ الْبَانِهَا وَآبُوالِهَا فَقَتَلُوا رَاعِي رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبلَ وَارْتَدُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأَيْنِي بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبلَ وَارْتَدُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأَيْنِي بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبلَ وَارْتَدُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأَيْنِي بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاسْتَاقُوا الْإِبلَ وَارْتَدُوا عَنْ الْإِسْلَامِ فَأَيْنِي بِهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمَالَمُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَالْمُعَالَةُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولُولُ وَرُبّهَا قَالَ حَمَّادُ يَكُدُمُ الْلَوْصَ بِفِيهِ حَتَى مَاتُوا

(۱۳۱۰) حضرت انس بھا تھا ہے مروی ہے کہ تبیار کر پید کے پہلوگ مسلمان ہو گئے ، لیکن انہیں مدینہ منورہ کی آب وہوا موافق فی آب نی طینا ہے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونوں کے پاس جاکر ان کا دود صادر چیشا ب ہوتو شاید تندرست ہو جاؤ، چنا نہوں نے ایسا تک کیا، لیکن جب وہ مجھے ہو گئے تو دوبارہ مرقد ہوکر کفر کی طرف لوٹ گئے، نی طینا کے مسلمان چروا ہے والے والے کوئل کردیا، اور نی طینا کے اونوں کو ہمگا کر لے گئے ، نی طینا نے ان کے جیجے سحابہ بھائی کہ مجمع اونوں کو ہمگا کر لے گئے ، نی طینا کے سامنے چیش کردیا، اور نی طینا کے باتھ پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دیئے ، ان کی آسموں میں سلائیاں پھردادیں اور انہیں پھر لے علاقوں میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مرکھے۔

(١٤١٠٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ عَنْ أَنْسٍ بِنَحْوِ حَدِيثِ حَمَّادٍ [راحع: ١٢٦٩٧].

(۱۴۱۰۸) گذشته صدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(١٤١٠٩) حَدَّثَنَا عَفَانُ حَدَّثِنَا جَمَّادٌ عَنُ قَابِتٍ عَنُ آنَسٍ آنَّ أَبَا بَكُو كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَكَانَ آبُو بَكُو يَخْتَلِفُ إِلَى الشَّامِ وَكَانَ يُعُرَفُ وَكَانَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُعُرَفُ فَكَانُوا يَقُولُونَ يَا آبَا بَكُو مَا هَذَا الْفُلَامُ بَيْنَ يَدَيُكَ قَالَ هَذَا يَهُدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ لَكُونُ فَكَانُوا يَعُولُونَ يَا آبَا بَكُو مَا هَذَا الْفُلَامُ بَيْنَ يَدَيُكَ قَالَ هَذَا يَهُدِينِي السَّبِيلَ فَلَمَّا دَنَوْا مِنْ الْمَدِينَةِ فَمَا رَآئِتُ لَوْمَ لَوْمَ وَشَيِلَ فَلَمَّا فَلَكُ مَا هَذَا الْمُدِينَةِ فَمَا رَآئِتُ لَلْهُ عَلَيْهِ وَمَنْ فَلَا لَكُونُ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ يَوْمِ وَخَيْلُوا فِي وَضَهِدُنَهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَآيَتُ يَوْمًا كَانَ الْمُتِي وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ لَا يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَآيَتُ يَوْمً مَاتَ فَمَا رَآيَتُ يَوْمً مَاتَ فَمَا رَآيَتُ يَوْمً مَاتَ فِيهِ وَضَهِدُنَهُ يَوْمَ مَاتَ فَمَا رَآيَتُ يَوْمًا كَانَ الْمُتِحَ وَلَا أَطُلُمَ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ إِرَاحِينَ ٢٠٤١.

(۱۳۱۰۹) حضرت انس نظافتا ہے مروی ہے کہ جب نبی طالبا نے جمرت فرمائی تو نبی طالبا سواری پر آھے بیٹے ہوئے تھے اور حضرت صدیق اکبر نظافتا ہے ہے، جب بھی کسی حضرت صدیق اکبر نظافتا ہے ہے، جب بھی کسی حضرت صدیق اکبر نظافتا ہے ہے، جب بھی کسی جماعت پر ان کا گذر ہوتا اور وہ لوگ ہو چھتے کہ الوبکر! یہ آپ کے آگے کون بیٹے ہیں؟ تو وہ فرماتے کہ بیر بہر ہیں جو میری رہنمائی کررہے ہیں، مدینہ منورہ کے قریب بھی کرانہوں نے مسلمان ہونے والے انصاری صحابہ نظافتا کے پاس پیغام بھیجا، وہ لوگ ان دونوں کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ آپ دونوں امن دامان کے ساتھ مدینہ میں داخل ہوجا ہے ، آپ کی اطاحت کی جائے گی، چنا نچہوہ دونوں مدینہ منورہ میں داخل ہو گئے۔

هي منذا اعذي بن ينيوسونم كره هي هي الماري المنظم الماري المنظم ا

حعرت انس پڑھٹو کہتے ہیں کہ بیس سے اس ون سے زیادہ روش اور حسین دن کوئی نہیں ویکھا جب نبی طینا کہ بید منورہ میں داخل ہوئے تھے، اور میں نے نبی طینیا کی دنیا ہے رفعتی کا دن بھی پایا ہے، اور اس دن سے زیادہ تاریک اور قیج دن کوئی نہیں دیکھا۔

(١٤١١) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثُنَا حَمَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَرَكَ قَمْلَى بَدُو ثَلَاثَةً أَنْ رَبِيعَة يَا شَيْبَةً إِنَّا جَهْلِ بْنَ هِشَامٍ يَا عُبْبَةُ بْنَ رَبِيعَة يَا شَيْبَةً بُنَ رَبِيعَة مَلُ وَجَدْتُ مَا وَعَدَّنِى رَبِّي جَقَّا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ صَوْنَهُ بُنَ رَبِيعَة هَلُ وَجَدْتُ مَا وَعَدَينِى رَبِّي حَقَّا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ صَوْنَهُ بُنَ رَبِيعَة هَلُ وَجَدْتُ مَا وَعَدَينِى رَبِّي حَقَّا قَالَ فَسَمِعَ عُمَرُ صَوْنَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَنَادِيهِمْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهَلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَنَادِيهِمْ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَهَلْ يَسْمَعُونَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى فَقَالَ وَالَذِى نَفْسِى بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ بِأَسْمَعَ مِنْهُمْ وَلَكِنَّهُمْ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يُجِيرُوا [راحع: ١٣٣٦٩].

(۱۳۱۰) حضرت انس نظفظ سے مروک ہے کہ تین دن کے بعد نبی طفیہ معتولین بدر کی لاشوں کے پاس سے اور فر مایا اے ابوجہل بن ہشام! اے عتب بن ربیعہ! اے شیبہ بن ربیعہ! اورا ہے امیہ بن خلف! کیا تم سے تبہارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، اسے تم نے سچا پایا؟ مجھ سے تو میر سے رب نے جو وعدہ کیا تھا ، میں نے اسے سچا پایا ، حضرت عمر جن تفظ نے عرض کیا یا رسول الله منظ فی آبات ہا ان لوگوں کو تین دن کے بعد آ واز دے رہے ہیں جو مردہ ہو بھے؟ نبی طینیا نے فرمایا میں جو بات کہدر ہا ہوں ، تم ان سے زیادہ تبیں سن رہے ، البتہ وہ اس کا جو اسے تبیس دے سکتے۔

(١٤١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخَبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ آنَسِ آنَّ آبَا طَلُحَةً مَاتَ لَهُ ابْنُ فَقَالَتُ أَمُّ سُلَيْمٍ لَا تُخْبِرُوا آبَا طَلُحَةً حَتَى آكُونَ آنَا الَّذِى أُخْبِرُهُ فَسَجَّتُ عَلَيْهِ فَلَمَّا جَاءَ آبُو طَلُحَةً وَصَعَتُ بَيْنَ يَدَيْهِ طَعَامًا فَأَكُلُ لَمُ مَعَيْدُ اللّهِ عَلَيْتُ لَهُ فَآصَابَ مِنْهَا فَعَلِقَتُ بِهُلَامٍ فَقَالَتُ يَا آبَا طَلُحَةً إِنِّى آلْهُ لِللّهِ الْمُعَوّا إِلَيْهَمُ الْمُعَوّا إِلَيْهَا بِعَارِيَتِنَا فَآبُوا آنُ يَرُدُّوهَا فَقَالَ آبُو طَلُحَةً لِيْسَ لَهُمْ ذَلِكَ إِنَّ الْعَارِيَةَ مُودًا قَالَ آبُو طَلُحَةً لِيْسَ لَهُمْ ذَلِكَ إِنَّ الْعَارِيَةَ مُودًا قَالَ آبُو طَلُحَةً لِيْسَ لَهُمْ ذَلِكَ إِنَّ الْعَرِيَةَ مُؤَدًّا قَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِذَلِكَ فَقَالَ بَارَكَ اللّهُ لَهُمَا فِي لَيْلُتِهِمَا قَالَ فَعَلِقَتُ بِعُلَامٍ فَوَلَدَتُ فَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلَكِكَ فَقَالَ بَارَكَ اللّهُ لَهُمَا فِي لَيْلَتِهِمَا قَالَ فَعَلِقَتُ بِعُلَامٍ فَوَلَدَتُ فَالْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلّمَ عَبَاللّهُ وَهُ لَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَيْهِ وَسَلّمَ عَبَاللّهُ وَمَا يَهُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَلَيْهُ وَسَلّمَ عَبَاللّهُ وَمَا يَهُمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَعَمَلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّهُ فَمَا كَانَ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ النّمُو فَعَنَا وَالْمَالِ مُنْ اللّهِ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ النّمُولُ وَسَمّاهُ عَبْدَ اللّهِ فَمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ النّهُ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عُلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّ

(۱۱۱س) حضرت انس بھائنڈ سے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ بھائنڈ کا ایک بیٹا بیارتھا، و دفوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت امسلیم بھائنڈ نے گھروالوں سے کہددیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی خبر ندد ہے، چنانچہ جب حضرت ابوطلحہ بھائنڈوالیس

آئے تو انہوں نے ان کے سامنے رات کا کھانا لا کر رکھا، انہوں نے کھانا کھایا، اور پائی ہیا، پھر حضرت ام سلیم بڑا پی نے خوب اچھی طرح سیراب المجھی طرح بناؤ سنگھار کیا، حضرت ابوطلحہ بڑا ٹھڑنے ان کے ساتھ '' خلوت'' کی، جب انہوں نے دیکھا کہ وہ اچھی طرح سیراب ہو بچکے جیں تو انہوں نے حضرت ابوطلحہ بڑا ٹھڑنے کہا کہ ابرا کے اس سے مو بچکے جیں تو انہوں نے عاربیا کوئی چیز لی، اس سے فائدہ افتحاتے رہے، جب ان سے والہی کا مطالبہ ہو، کیا وہ انگار کر سکتے جیں؟ انہوں نے کہانہیں، انہوں نے کہا کہ پھراپنے بھٹے برمبر سیجنے۔

مع ہوئی تو وہ نی ملیہ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ ذکر کیا، نی ملیہ نے فرمایا اللہ تم دونوں میاں ہوی کے
اس رات کومبارک فرمائے، چنانچہ وہ امید سے ہوگئیں، اور بالآخران کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے بھے ہے کہا
کہ اس رات کومبارک فرمائے، چنانچہ وہ امید سے ہوگئیں، اور بالآخران کے یہاں ایک لڑکا پیدا ہوا، انہوں نے بھے ہے کہا
کہ انس! تم پہلے اسے نی ملیہ کے پاس لے کر جاؤ، چنانچہ کوش اس بچے کواٹھا کرنی ملیہ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے
دیکھا کہ نی ملیہ اس کے وفور ان اس رہے ہیں، نی ملیہ انے جھے دیکھتے ہی فرمایا شاید اسلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے، میں
نے عرض کیا جی بال! اور اس بچے کونی ملیہ کی گود میں رکھ ویا، نی ملیہ انے جوہ مجور یں متکوائیں، ایک مجور نے کراسے منہ میں
چیا کرزم کیا ، اور تھوک جع کر کے اس کے منہ میں نیکا دیا جے وہ چا شنے لگا، نی ملیہ ان فرمایا مجور انسار کی محبوب چیز ہے، اور اس
کانام عبد اللہ رکھ دیا ، انسار میں اس سے افعال کوئی جوان نہ تھا۔

(١٤١١٢) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بُنُ مِسْكِينِ فَذَكَرَهُ

(۱۳۱۱۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(١٤١١٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ يَعُودُهُ وَقَدْ صَارَ كَالْفَرْخِ فَقَالَ لَهُ هَلْ سَالُتَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ مَا كُنْتَ مُعَاقِي بِهِ فِي الْمَاخِوَةِ فَعَجْلُهُ فِي الدُّنْيَا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَدَابِ اللَّهِ مُنَا عُلَاقًا لِللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاقَةَ لَكَ بِعَدَابِ اللَّهِ مَنَا لَهُ لَا طَاقَةً لَكَ بِعَدَابِ اللَّهِ مَنَا لَكُهُمْ رَبَّنَا آيَنَا فِي الذُّنِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (راحع: ٢٠٧٧).

(۱۳۱۱۳) حضرت انس بڑھ ناسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نائی اسمی مسلمان کی عیادت کے کیے تشریف لے میں ، وہ چوز بے کی طرح ہو چکا تھا، نبی نائی اسے اس سے بوچھا کیا تم کوئی دعاء ما تکتے تھے؟ اس نے کہا جی ہاں! میں بیدعاء ما تکا تھا کہ اے اللہ!

تو نے جھے آخرت میں جوسزا دین ہے ، وہ دنیا ہی میں دے دے ، نبی نائی نے فرمایا سجان اللہ! تمہارے اندراس کی ہمت ہے اور نہ طافت بتم نے بیدعاء کیوں نہ کی کہ اے اللہ! مجھے دنیا میں بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عظاء فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطاء فرما اور ہمیں عذا ہے جہمے فوظ فرما۔

(١٤١١٤) خُلَكْنَا عَفَّانُ حَلَّمُنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا قَابِتٌ عَنْ آنَسِ آنَّ آصُحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانُوا يَقُولُونَ وَهُمْ يَحْفِرُونَ الْخَنْدَقَ نَحْنُ الَّذِينَ بَايَعُوا مُحَمَّدًا عَلَى الْإِسُلَامِ مَا بَقِينَا آبَدًا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَهُ فَاغْفِرُ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَهُ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِحُرْدٍ

هي منزا) امَذِين بل يهني سوم يوسي من المنظم الم

ضَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ مَسِنِحَةٍ فَآكُلُوا مِنْهَا وَقَالَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّمَا الْتَحْرُ خَبُرُ الْآحِرَةُ [راحع:١٣٦٨].

(١٣١٨) حَرَرَ الْآثِيَّمُ) حَرَرَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَدَى بَوسَ بِهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ ال

(۱۳۱۵) حضرت انس نگافٹائے مروی ہے کہ نی ملیکہ نے فرمایا ایک مرتبہ میں بحینین میں دوسر ہے بچوں کے ساتھ کھیل رہا تھا،
اچا تک ایک فخص آیا اور اس نے جھے پکڑ کر پیٹ چاک کیا ،اور اس میں خون کا جما ہوا ایک ٹکڑا نکالا اور اسے بھینک کر کہنے لگا کہ
بیآ پ کے جسم میں شیطان کا حصہ تھا، پھراس نے سونے کی طشتری میں رکھے ہوئے آب زمزم سے پیٹ کودھویا اور پھراسے ی
کرٹا کئے لگا دیتے ، بیدد کھے کرسب نیچے دوڑتے ہوئے اپنی والدہ کے پاس مگئے اور کہنے گئے کہ محمد (منظافینا می آس ہو گئے ، والدہ
دوڑتی ہوئی آئمیں تو دیکھا کہ نبی مائیلہ کے چہرہ انور کا رنگ منتغیر ہور ہا ہے ، حضرت انس نگافٹا کہتے ہیں کہ میں نبی مائیلہ کے سینۂ
مبارک پرسلائی کے نشان دیکھا کرتا تھا۔

(١٤١٦٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِي وَجَدَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَالرَّجُلُ يُحِبُّ الرَّجُلَ لَا يُعِدِّهُ إِلَّهِ مِنْ أَنْ يَوْجِعَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصُورَائِبًّا [راحع: ١٢٨١٤].

(۱۳۱۱) حضرت انس بن ما لک بڑا تؤسے مروی کے کہ نمی میڈیا نے ارشادفر مایا تین چیزیں جس فحض میں بھی ہول گی ، وہ ایمان کی حلاوت محسوس کرے گا ، ایک تو یہ کہ اللہ اور اس کے رسول دوسرول سے سب سے زیادہ محبوب ہوں ، دوسرا میہ کہ انسان کی سے محبت کرے تو صرف اللہ کی رضاء کے لئے ، اور تیسرا میہ کہ انسان میبودیت یا عیسائیت سے نجات ملنے کے بعد اس میں واپس جانے کوای طرح ناپند کرے جیسے آگ میں چھلا تگ لگانے کو ناپند کرتا ہے۔

(۱۶۱۱۷) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ انْسِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَكَانَ لِى أَخْ صَغِيرٌ وَكَانَ لَهُ نُغَيْرٌ يَلْعَبُ بِهِ فَمَّاتَ نُغَرُهُ الَّذِى كَانَ يَلُعَبُ بِهِ فَدَخَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَرَآهُ حَزِينًا فَقَالَ لَهُ مَا شَأْنُ أَبِى عُمَيْرٍ حَزِينًا فَقَالُوا مَاتَ نُفَرُهُ الَّذِى كَانَ يَلُعَبُ بِهِ يَا

مُنْ اللهُ عَنْ فَيْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهِ عِنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلِي اللَّهُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلِي عَلْمُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلِيكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَّا عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَّاكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَل

رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَيْرُ [صححه ابن حبان (١٠٩) وقال الألباني: صحبح (ابو داود: ٩٦٩)]. [راجع: ١٣٣٥٨].

(١٢١١٥) حضرت الس المنتقل مروى به كرحضرت العطائد الثانة كا اكيد بينا " بس كانام العميرة ان بي الينا اس كرماته الله خال المناكم المناكم

(۱۳۱۹) حضرت النس فَقَقْ ہے مروی ہے کہ ایک آدی نے پوچھا یار سول الله مَنْ اَقْتُونَا فَیْ اَسْتَ کُ قَامَ ہوگی؟ اس وقت اقامت ہو چکی تھی اس لئے تی طیفا نماز پڑھانے گئے ، نماز سے فارغ ہو کرفر مایا کہ قیامت کے متعلق سوال کرنے والا آدی کہاں ہے؟ اس نے کہا یارسول الله مَنْ اَقْتُونا بی بیال ہوں ، نی طیفا نے فرمایا تم نے قیامت کے لئے کیا تیاری کررکئی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے کوئی بہت زیادہ اعمال تو مہیا نہیں کررکھے ، البت آتی بات ضرور ہے کہ میں اللہ ادراس کے رسول سے محبت کرتا ہوں ، نی طیفیا نے فرمایا کہ انسان قیامت کے دن اس محض کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ محبت کرتا ہے ، حضرت انس بڑا تو فرما ہے ہیں کہ میں نے مسلمانوں کو اسلام قبول کرنے کے بعداس دن جتنا خوش دیکھا ، اس سے پہلے بھی نہیں دیکھا کیونکہ ہم اللہ اور اس کے رسول سے مجبت کرتے ہیں ۔

(١٤١٢) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ آخُبَرَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ آبِى طَلْحَةَ عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِكِ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ حَرَامًا أَخَا أُمَّ سُلَيْمٍ فِى سَبْعِينَ إِلَى يَنِى عَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِى أَتَقَدَّمُكُمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ خَالَهُ حَرَامًا أَخَا أُمَّ سُلَيْمٍ فِى سَبْعِينَ إِلَى يَنِى عَامِرٍ فَلَمَّا قَدِمُوا قَالَ لَهُمْ خَالِى أَتَقَدَّمَ فَأَمَّنُوهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّئُهُمْ عَنُ فَإِنْ آمَنُونِى حَتَّى أَبُلُغَهُمْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ وَإِلَّا كُنْتُمْ مِنْى قَرِيبًا قَالَ فَتَقَدَّمَ فَأَمَّنُوهُ فَبَيْنَمَا هُوَ يُحَدِّئُهُمْ عَنْ

هي مُناهَا مَنْ تَبْل يَنْ مِنْ اللهُ وَهِي هُم اللهُ هِي اللهُ ال

رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذُ أَوْمَنُوا إِلَى رَجُلِ فَطَعَنَهُ فَآنُفَذَهُ فَقَالَ اللّهُ أَكْبَرُ فُوْتُ وَرَبُ الْكَعْبَةِ ثُمَّ مَالُوا عَلَى بَقِيَّةِ آصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلّا رَجُلًا آغْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ قَدْ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأَرَاهُ قَدْ ذَكْرَ مَعَ الْمُعْبَةِ آصْحَابِهِ فَقَتَلُوهُمْ إِلّا رَجُلًا آغْرَجَ مِنْهُمْ كَانَ قَدْ صَعِدَ الْجَبَلَ قَالَ هَمَّامٌ فَأَرَاهُ قَدْ ذَكْرَ مَعَ الْمُعْبَرِهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالْمُوا يَقُوا رَبَّهُمْ فَرَضِى عَنْهُمْ وَٱرْضَاهُمْ قَالَ آنَسْ كَانُوا يَقُرُنُونَ أَنُ بَلَغُوا قُوْمَنَا آنَا قَدْ لَقِينَا رَبَنَا فَا لَكُهُ مَا وَأَرْضَاهُمْ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا فَرَضِى عَنْهُ وَلَا لَذَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا فَرَضِى عَنْهُ وَلَا لَذَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا فَرَحُوا وَالْمُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَيْهِمْ وَسُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ ثَلَاثِينَ صَبَاحًا عَلَيْهُ وَدُكُوانَ وَتَنِي لِحْيَانَ وَعُصَيَّةَ الّذِينَ عَصَوا اللّهَ وَرَسُولُهُ أَوْ عَصَوا الرَّحْمَنَ [راحع: ١٣٢٧].

(۱۳۱۷) حضرت انس بڑائن ہے مردی ہے کہ نبی ملینا نے ان کے ماموں حضرت ترام بڑائن کو' جو حضرت ام سلیم بڑائنا کے بھائی سخے' ان سترصحابہ بڑنلاز کے ساتھ بھیجا تھا جو بئر معونہ کے موقع پرشہید کر دیئے گئے تھے، میرے ماموں نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کہتم میرے قریب ہی رہنا تا آ نکہ بیس واپس آ جاؤں ،اگرتم مجھے حالت امن میں پاؤ تو بہت بہتر ، ورنہ اگر وہ مجھے قل کر دیں تو تم میرے قریب تو ہو گے ، باقی ساتھیوں کو جا کرمطلع کر دینا ، یہ کہ کرحضرت ترام ڈٹائٹ دوانہ ہو گئے۔

متعلقہ قبیلے پی پی کی کرانہوں نے فرمایا کیا جھے اس بات کی اجازت ہے کہ ہی ملیٹا کا پیغام آپ لوگوں تک پہنچا سکوں؟

انہوں نے اجازت دے دی، حضرت حرام جی تؤان کے ساسنے پیغام ذکر کرنے گئے، اور دشمنوں نے بیچھے ہے ایک آ دی کو اشارہ کردیا جس نے بیچھے ہے آ کران کے ایسا نیزہ گھونپا کہ جسم کے آ رپارہو گیا، حضرت حرام جی تؤانہ ہوئے ''اللہ اکبر، سب کعبہ کی قسم! بیس کا میاب ہو گیا'' گر گئے ، پھرانہوں نے تمام صحابہ خواتی کو شہید کردیا، صرف ایک نظرا آ دی نج گیا کہ وہ پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا تھا، پھر حضرت جر مل طیابا ہارگا و نبوت میں حاضر ہوئے اور بیوا قعد ذکر کیا کہ وہ لوگ اپنے رب سے ل گئے، وہ ان ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے ، چنا نچہ بیوجی نازل ہوئی'' جس کی پہلے طاوت بھی ہوتی تھی، بعد میں منسوخ ہوگئی'' کہ ہماری قوم کو یہ پیغام پہنچا دو کہ ہم اپنے رب سے جا ملے ہیں، وہ ہم سے راضی ہو گیا اور اس نے ہمیں راضی کر دیا اور عمل نے انداور اس کے رسول مُنافِح کی نافر مانی کی تھی'' کے خلاف ید دعاء فرمائے رسال مؤلوگ ان نول اور کھی اللہ اور اس کے رسول مُنافِح کی نافر مانی کی تھی'' کے خلاف ید دعاء فرمائے رسال می تولوں اور عصیہ '' جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول مُنافِح کی کا فرمائی کی تھی''

١٤١٢١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ التَّفُلُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيئَةٌ وَكَفَّارَتُهُ دَفْنُهَا [راحع: ١٢٠٨٥].

(۱۳۱۲۱) حعزت انس بڑنٹڑ ہے مروی ہے کہ جنا ب رسول اللّٰہ کُاٹِیْٹِ کے ارشا دفر مایا مسجد میں تھو کنا گنا ہ ہے اوراس کا کفارہ اسے دفن کردینا ہے۔

(١٤١٢) حَذَّنْنَا بَهُزَّ حَذَّنْنَا جَرِيرٌ يَعْنِى ابْنَ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً قَالَ قُلْتُ لِآنَسٍ كَيْفَ كَانَتُ قِرَاءَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَمُدُّ صَوْنَهُ مَدًّا [راحع: ١٣٠٣].

(۱۳۱۲۲) قادہ بھٹا کہتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ حضرت انس جائٹا سے نبی پیلا کی قراءت کی کیفیت کے متعلق یو جھا تو

هي مُنالِهُ المَرْيُن بُل مِنْ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ

انہوں نے فرمایا کہ نبی مانیا اپنی آ واز کو کمینجا کرتے تھے۔

(١٤١٣٢) حَدَّلْنَا بَهُزَّ وَحَدَّلْنَا عَفَّانُ قَالًا حَدَّثْنَا هَمَّامٌ حَدَّثْنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَبَا بَكُرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ كَانُوا بَسْتَفْتِحُونَ الْقِرَاءَةَ بَعْدَ التَّكْبِيرِ بِ الْحَمْدُ لِلَهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فِي الصَّلَاةِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي فِي الصَّلَاةِ بَعْدَ التَّكْبِيرِ [راحع: ١٢٠١٤].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی ملینہ اور خلفاء ٹلاند ٹائٹ نماز میں قراءت کا آغاز الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ہے کرتے تھے۔

(١٤١٢٤) حَدَّلْنَا بَهُزَّ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ قَالَ آخْبَوَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِنْ أَشُواطِ السَّاعَةِ قَالَ هَمَّامٌ وَرُبَّهَا قَالَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ قَالَ هَمَّامٌ كِلَاهُمَا قَدْ سَمِعْتُ حَتَّى يُرْفَعَ الْمِلْمُ وَيَظْهَرَ الْجَهُلُ وَتُشُوبَ الْخَمْرُ وَيَظْهَرَ الزِّنَا وَيَقِلَ الرِّجَالُ وَيَكُثُرَ النَّسَاءُ حَتَّى يَكُونَ لِخَمْسِينَ الْمُوَأَةُ الْقَيْمُ الْوَاحِدُ [راجع: ١٩٦٦].

(۱۳۱۲۳) حضرت انس نظیم سے مرفوعاً مروی ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک علم اٹھاندلیا جائے ،اس وقت جہالت کا غلبہ ہوگا،شراب نوشی عام ہوگی ، بدکاری رائج ہو جائے گی ،مردول کی تعداد کم ہو جائے گی اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گی حتی کہ پچاس عورتوں کا ذرمددار مرف ایک آ دمی ہوگا۔

(١٤١٢٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَوَنَا قَتَادَةً عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَمَا أَنِّا أَسِيرُ فِى الْجَنَّةِ وَإِذَا أَنَا بِنَهَرٍ حَافَتَاهُ قِبَابُ اللَّرُّ قَالَ قُلْتُ مَا هَذَا يَا جِبْرِيلُ قَالَ هَذَا الْكُوْثَرُ الَّذِى أَعْطَاكَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ فَضَرَبُتُ بِيَدِى فَإِذَا طِينَهُ مِسْكُ أَذْفَرُ [راحع: ٤ / ١٢٧].

(۱۳۱۲۵) حضرت انس خافظ ہے مروی ہے کہ جناب رسول الله فافیظ نے ارشاد فر مایا میں جنت میں داخل ہوا تو اچا تک ایک نہر پر نظر پڑی جس کے دونوں کناروں پر موتیوں کے فیمے لگے ہوئے تھے، میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر پانی میں بہنے والی چیز کو پکڑا تو وہ مہکتی ہوئی مشک تھی، میں نے جبریل طین سے پوچھا کہ بیکیا ہے؟ تو انہوں نے بتایا کہ بینبر کوڑ ہے جواللہ نے آپ کو عطا وفر مائی ہے۔

(١٤١٢٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ الْخَبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْوِصَالِ قَالَ قِيلَ لَهُ إِنَّكَ تُوَاصِلُ قَالَ إِنِّى آبِيتُ يُطْعِمُنِى رَبِّى وَيَشْقِينِى [راحع: ١٢٧٧].

(۱۳۱۲) حفرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طینا نے فر مایا ایک ہی بحری کے مسلسل کی روز ے ندر کھا کر و ،کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ تو اس طرح کرتے ہیں؟ نبی طینا نے فر مایا میں اس معالمے میں تمہاری طرح نہیں ہوں ،میرارب جھے کھلا پلا و بتا ہے۔

(١٤١٢٧) حَلَّتُنَا بَهُزُّ حَلَّتُنَا هَمَّامٌ عَنُ قَمَادَةً عَنُ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ الزَّوَالِ فَاحْتَاجَ

هي مُنظهَ مَنْ فَنْ لَيْنَ مِنْ مُنْ اللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالمُلَّا فِي فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَالْمُنْ مُنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللّلَّ مِنْ فَاللَّهُ م

أَصْحَابُهُ إِلَى الْوُصُوءِ قَالَ فَجِيءَ بِقَعْبِ فِيهِ مَاءٌ يَسِيرٌ فَوَضَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّهُ فِيهِ فَجَعَلَ يَتُبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ حَتَّى تَوَضَّا الْقَوْمُ كُلُّهُمْ قُلْتُ كُمْ كُنْتُمْ قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثٍ مِانَةٍ [راحع: ٢٢٧٧].

(۱۳۱۲۷) حضرت انس خی شخص مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایشہ مقام زوراء بیس نتے، نبی میشہ کے پاس پانی کا ایک پیالہ لا یا گیا جس بیس آپ کی انگل بھی مشکل ہے تھلتی تھی ، نبی مایشہ نے اپنی انگلیوں کو جوڑ لیا اوراس بیس ہے اتنا پانی نکلا کہ سب نے وضو کرلیا، کسی نے حضرت انس بڑا تھڑھ ہے ہو چھا کہ اس وقت آپ کتنے لوگ تھے؟ انہوں نے بتایا کہ ہم لوگ تین سوتھے۔

(١٤١٢٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُؤْمِنُ عَبُدٌ حَتَّى يُحِبَّ لِأَحِيهِ مَا يُعِبُّ لِنَفْسِهِ مِنْ الْخَيْرِ [راحع: ١٢٨٣٢].

(۱۳۱۸) حفزت انس ڈیٹٹ ہے مروی کے کہ جتاب رسول الله کا نیٹٹ ارشاد فر مایا کوئی مخص اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی پیندنہ کرنے لگے جواسینے لیے پیند کرتا ہے۔

(١٤٦٣٩) حَكَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ الْحَبَرَنَا فَخَادَةُ عَنْ انْسِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا مِنْ أَهُلِ الْجَنَّةِ أَحَدُّ يَسُرُّهُ أَنْ يَرُجِعَ إِلَى الذُّنْيَا وَلَهُ عَشَرَةُ أَمُنَالِهَا إِلَّا الشَّهِيدَ فَإِنَّهُ يَوَدُّ أَنَّهُ يَرُجِعُ إِلَى الذُّنْيَا فَاسْتُشْهِدَ عَشْرَ مَوَّاتٍ لِمَا رَأَى مِنْ الْفَصْلِ [راجع: ٢٦ - ٢١].

(۱۳۱۲۹) حضرت انس ٹناٹٹڑ ہے مروی ہے کہ نبی ملیلہ نے قرمایا جنت میں داخل ہونے والا کوئی مخض بھی جنت ہے لکانا بھی پیند نہیں کرے گا سوائے شہید کے کہ جس کی خواہش یہ ہوگی کہ وہ جنت ہے نظلے اور پھر اللہ کی راہ میں شہید ہو، کیونکہ اے اس کی عزت نظر آرہی ہوگی۔

(١٤١٣) حَدَّلْنَا بَهُزَّ حَدَّلْنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا قَنَادَةُ عَنْ آنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاصْحَابِهِ فَقَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ آصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا وَسَلَّمَ إِنَّمَا قَالَ السَّامُ عَلَيْكُمْ فَأَخِذَ الْيَهُودِيُّ فَجِىءَ بِهِ فَاعْتَرَفَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُدُّوا عَلَيْهِمُ مَا قَالُوا [راحع: ١٢٤٥٤].

(۱۳۱۳۰) حضرت انس ٹنٹٹزے مروی ہے کہ ایک یہودی نے نبی طینا کوسلام کرتے ہوئے "السام علیك" کہا، نبی طینا نے صحابہ ٹنگٹائے سے فرمایا اسے میرے پاس بلا کرلاؤ ، اور اس سے پوچھا کہ کیاتم نے "السام علیك" کہا تھا؟ اس نے اقرار کیا تو نبی طینا نے (اپنے صحابہ ٹنگٹاہے) فرمایا جب تہمیں کوئی" کتا بی' سلام کرے تو صرف" و علیك" کہا کرو۔

(١٤١٣١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ دَعَاهُ خَيَّاطٌ مِنُ آهُلِ الْمَدِينَةِ فَإِذَا خُبُزُ شَعِيرٍ وَإِهَالَهُ سَنِحَةٌ قَالَ فَإِذَا فِيهَا قَرْعٌ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آنَسُ لَمُ آزَلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجِبُهُ [راحع: ٢٨٩٢].

هي مُنْ المَا المُنْ تَابِل يَهِ مَرْم يُولِ هِ مُنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللَّهُ عِنْ اللّ

(۱۳۱۳) حضرت انس ڈٹائٹزے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ایک درزی نے کھانے پر نبی پاپٹا کو بلایا، وہ کھانا لے کرحاضر ہوا تو اس میں پرانا روغن اور دوتھا، میں نے دیکھا کہ نبی پاپٹا پیالے میں سے کدو تلاش کررہے ہیں، میں اسے نبی پاپٹا کے سامنے کرنے لگا اوراس دفت سے چھے بھی کدو پہندا آنے لگا۔

(١٤١٢٢) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ أَخْبَرَنَا قَتَادَةً قَالَ آنَسُ بُنُ مَالِكٍ وَسَلَمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ اجْتَوَيْنَا وَقَالَ بَهُزٌ عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكِ أَنَّ رَهُطًا مِنْ عُرَيْنَة آتُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْمَدِينَة فَعَظُمَتُ بُطُونُنَا وَالْتَهَشَتُ أَعْضَاؤُنَا فَامَرَهُمُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ يَلْحَقُوا بِرَاعِي الْهِبِلِ فَشَرِبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَآبُوالِهَا قَالَ فَلَحِقُوا بِرَاعِي الْهِبِلِ فَشَوبُوا مِنْ ٱلْبَانِهَا وَآبُوالِهَا حَتَّى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَبْعَتُ فِي طَلَيْهِمُ وَٱلْوَانُهُمُ وَٱلْوَانُهُمُ ثُمَّةً فَتَلُوا الرَّاعِي وَسَاقُوا الْإِبِلَ فَبَلَعَ ذَلِكَ النَّيِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَبْعَ فِي طَلِيهِمُ فَقَطَعَ آيُدِيهُمُ وَآرُجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَغَيْنَهُمْ قَالَ قَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ آنُ وَاللَّهُ مُنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ إِنَّمَا كَانَ هَذَا قَبْلَ آنُهُ مَا لَا لَمُعَدُودُ وَرَاحِع: ٢١٤٥٤).

(۱۳۱۳) حضرت انس بڑائٹ ہمروی ہے کہ تبیار عرینہ کے پچھلوگ مسلمان ہو گئے ،کین انہیں مدیند منورہ کی آب وہوا موافق شہر آئی ، نبی ملیٹ نے ان سے فرمایا کہ اگرتم ہمارے اونٹول کے پاس جا کر ان کا دودھ اور بییٹاب پیوتو شاید تندرست ہو جاؤ ، چنا نجہ انہوں نے ایسا بی کیا ،کیکن جب وہ شیخے ہو گئے تو دو بارہ مرتد ہوکر کفر کی طرف کوٹ گئے ، نبی ملیٹا کے مسلمان جروا ہے کوئل کر دیا ،اور نبی ملیٹا کے اونٹول کو بھٹا کر لے گئے ، نبی ملیٹا نے ان کے پیچھے محابہ ٹوئٹا ہے اونٹول کو بھٹا کر سے میا سے پیش کردیا ،اور نبی ملیٹا کے ماسے پیش کیا جمیا ، نبیس پیٹر کر بی ملیٹا کے ساسے پیش کیا جمیا ، نبی ملیٹا کے اور انہیں پیٹر لیے کیا جمیا ، نبی طاقوں میں سلا کیاں پھروا دیں اور انہیں پیٹر لیے علاقوں میں سلا کیاں پھروا دیں اور انہیں پیٹر لیے علاقوں میں جھوڑ دیا بہاں تک کہ دومر گئے۔

(١٤١٣٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا الْمُخْتَارُ بُنُ فُلْفُلٍ عَنْ انْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةً فَٱقْبُلَ عَلَيْنَا بِوَجُهِهِ فَقَالَ إِنِّى إِمَامُكُمْ فَلَا تَسْبِفُونِى بِالرُّكُوعِ وَلَا بِالسَّجُودِ وَلَا بِالْقِيَامِ فَإِنِّى أَرَاكُمْ مِنْ بَيْنِ يَدَى وَمِنْ خَلْفِى قَالَ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَوْ رَأَيْتُمْ مَا رَأَيْتُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ وَمَا رَأَيْتَ قَالَ رَأَيْتُ الْجَنَّةَ وَالنَّارُ [راحع: ٢٠٢٠].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس بن ما لک بڑاٹھ ہے مروی ہے کہ ایک دن نبی طینا نماز سے فارغ ہو کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لوگو! بیس تنہاراا مام ہوں ،لہذارکوع ، مجدہ ، قیام ،قعوداورا فقتام میں مجھ ہے آگے نہ بڑھا کرو ، کیونکہ میں تنہمیں اسپنے آگے سے بھی ویکھ ہوں ،لہذارکوع ، مجدہ ،قیام ،قعوداورا فقتام میں مجھ ہے آگے نہ بڑھا کرو ، کیونکہ میں مہمی ہوں ،اگر سے بھی اور اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، جو میں ویکھ چکا ہوں ،اگر تم نے وہ و دیکھا ہوتا تو تم بہت تھوڑ اہنتے اور کثرت سے رویا کرتے ،صحابہ ڈونگڑنے یو چھا یارسول اللہ مُنْ الْآئِرُ اِ آپ نے کیا دیکھا ہے؟ فرمایا میں نے اپنی آگھوں سے جنت اور جنم کودیکھا ہے۔

(١٤١٣٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسٍ قَالَ مَاتَ ابْنٌ لِأَبِى طَلْحَةَ مِنْ أُمِّ سُلَيْمٍ قَالَ

فَقَالَتُ أُمُّ سُلِيْمٍ لِالْهُلِهَا لَا تُحَلِّمُوا آبَا طَلْحَةَ بِالْهِ حَتَّى اَكُونَ آنَا أَحَلَّمُهُ فَذَكَرَ مَعْنَى حَدِيثِ بَهُ إِلَّا آنَهُ قَالَ قَالَتُ أُمُّى يَا آنَسُ لَا يُطْعَمُ شَيْنًا حَتَّى تَغُدُو بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَاتَ يَنْكِى وَبِثُ مُجْتَنِحًا عَلَيْهِ أَكَالِنُهُ حَتَّى آصُبَحْتُ فَغَدَوْتُ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا مُجْتَنِحًا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا مَعَهُ مِيسَمٌ فَلَمَّا رَأَى الطَّبِيَّ مَعِى قَالَ لَعَلَّ أُمَّ سُلَيْمٍ وَلَذَتُ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ فَوَضَعَ الْمِيسَمَ مِنْ يَذِهِ وَقَعَدَ [راحع: ٢٨٢٨].

(۱۳۱۳۳) حضرت انس بڑائٹ ہے مروی ہے کہ حضرت ابوطلحہ بڑائٹ کا ایک بیٹا بیارتھا، وہ فوت ہو گیا، ان کی زوجہ حضرت ام سلیم بڑاٹھانے گھر والوں سے کہہ دیا کہتم میں سے کوئی بھی ابوطلحہ کوان کے بیٹے کی موت کی خبر نہ دے، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا

انس! اے کوئی عورت دو دھ نہ پلائے ، بلکہ تم پہلے اے نبی بلیدا کے پاس لے کر جاؤ ، چنا نچے سی کو میں اس بیچے کو اٹھا کر نبی ملیدا کی خدمت میں حاضر ہوا ، میں نے دیکھا کہ نبی ملیدا اپنے اونوں کو قطران مل رہے ہیں ، نبی ملیدا نے بیچے دیکھتے ہی فر مایا شایدام سلیم کے یہاں بچہ پیدا ہوا ہے ، میں نے عرض کیا جی ہاں!اوراس بیچے کو نبی ملیدا کی کو دمیں رکھ دیا ، نبی ملیدا نے آلہ اپنے ہاتھ نے رکھ دیا اور بیٹھ گئے ۔

(١٤١٢٥) حَدَّقَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ آخُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنُ آنَسِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ آصَابِعَهُ الثَّلَاتُ وَقَالَ إِذَا وَقَعَتُ لَقُمَةُ آحَدِكُمْ فَلُيُمِطُ عَنْهَا الْآذَى وَلُيَأْكُلُهَا وَلَا يَدَعُهَا لِلشَّيْطَانِ وَآمَرَنَا أَنْ نَسُلِتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ إِنَّكُمْ لَا تَذُرُونَ فِي آئَى طَعَامِكُمُ الْبَرَكَةَ [راحع: ٢١٨٤٦].

(۱۳۱۳۵) حضرت انس بڑا تُنڈ ہے مروی ہے کہ نی ملیٹی کھانا کھا کراپی تمین انگلیوں کو جاٹ لیتے تھے اور فر ماتے تھے کہ جب تم میں ہے کسی کے ہاتھ سے لقمہ گر جائے تو وہ اس پر لگنے والی چیز کو ہٹا د ہے اور اسے شیطان کے لئے نہ چھوڑے اور پیالہ اچھی طرح صاف کرلیا کروکیونکہ تنہیں معلوم نہیں کہ کھانے کے کس جھے میں برکت ہوتی ہے۔

(١٤١٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ الْحُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ آنَسِ أَنَّ ثَمَانِينَ رَجُلًا مِنْ آهُلِ مَكَّةَ هَبَطُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآصُحَابِهِ مِنْ جَبَلِ التَّنْعِيمِ عِنْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ فَآخَذَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِلْمًا فَعَفَا عَنْهُمْ وَنَزَلَ الْقُرْآنُ وَهُوَ الَّذِى كَفَّ آيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَآيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ [راجع: ٢٥٢٢].

(۱۳۱۳) حفرت انس بڑائڈ سے مروی ہے کہ صلح حدیبیہ کے دن نماز فجر کے وقت جبل شعیم کی جانب سے اسلحہ سے لیس اُس اہل مکہ نبی ملیٹا اور صحابہ کی طرف بزھنے لگے، نبی ملیٹا نے انہیں صحیح سالم پکڑ لیا اور معاف فرمادیا ، اس موقع پربیآ بہت نازل ہوئی "وَ هُوَ الَّذِی تُحَفَّ آیْدِیَهُمْ عَنْکُمْ"

(١٤٨٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا وَنَقَشْتُ فِيهِ نَقُشًا فَلَا يَنْفُشُ أَحَدٌّ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا وَنَقَشْتُ فِيهِ نَقُشًا فَلَا يَنْفُشُ أَحَدٌّ

هُ مُنِلُهُ اللهُ مُنْ بُل يَسْتِ مُنْ إلى يَسْتِ مُنْ اللهُ عَلِينَةً فِي هُم مِنْ اللهُ عَلِينَةً فِي هُم مِ مُنْ اللهُ اللهُ مُنْ بُل يَسْتِ مُنْ اللهِ مِنْ اللهُ عَلِينَةً فِي هُم مِنْ اللهُ عَلِينَةً فِي هُمْ مُنْ ال

عَلَى نَفُشِهِ [راحع: ١٢٠١٢].

(١٤٧٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ الْقَرْعَ أَوْ قَالَ الدُّبَّاءَ قَالَ فَرَايُتُهُ يَوْمًا يَأْكُلُهُ فَجَعَلْتُ أَضَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ [راحع: ٢٨٤٢].

(۱۳۱۳۸) حفرت انس ٹٹٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کو کدو بہت پسند تھا، ایک مرتبہ تبی ملیٹا کی خدمت بیس کھانا چیش کیا گیا یا کسی نے دعوت کی تو چونکہ جھے معلوم تھا کہ تبی ملیٹا کو کدومرغوب ہے لہٰذا جس اسے الگ کر کے نبی ملیٹا کے سامنے کرتار ہا۔

(١٤١٧٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعُبَةً حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ جَبْرِ أَنَّهُ سَدِعَ أَنْسَ بُنَ مَالِكٍ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغْتَسِلُ بِحَمْسَةِ مَكَاكِيكَ وَيَتَوَضَّا بِمَكُولٍ [راحع: ١٢١٨٠].

(۱۳۱۳۹) حضرت انس ٹھنٹڑ سے مروی ہے کہ تی ملیدا پانچ مکوک پانی سے خسل اور ایک مکوک پانی سے وضوفر مالیا کرتے تھے۔

(١٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي فَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَنْسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدُّنَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَعَثَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ نَبِيًّا إِلَّا أَنْذَرَ أُمَّتَهُ الدَّجَالَ آلَا إِنَّهُ الْأَعْوَرُ الْكَذَابُ آلَا إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِأَغُورَ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَفَرَ [راحع: ٢٠٢٧].

(۱۳۱۳) حضرت انس بڑھڑے مروی ہے کہ حضور نی تحرم کڑھڑ کے ارشاد فرمایا دنیا ہیں جو نی بھی مبعوث ہوکر آئے ،انہوں نے اپٹی امت کو کانے کذاب سے ضرور ڈرایا ، یا در کھو! د جال کانا ہوگا اور تمہا راب کانانیس ہے ، اور اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کافرنکھا ہوگا۔

(١٤١٤) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ٱلْحَبَرَنِي قَتَادَةً عَنْ آنَسِ آنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّهِ آهُلُ الْكِتَابِ إِذَا سَلّمُوا عَلَيْنَا كَيْفَ نَرُّدُّ عَلَيْهِمْ قَالَ قُولُوا وَعَلَيْكُمْ [راسع: ١٢١٦].

(۱۳۱۳) حضرت انس ٹاٹٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ محابہ کرام ٹوٹٹائے نی طینا سے بیسنلہ یو چھا کہ اہل کتاب ہمیں سلام کرتے ہیں ،ہم انیس کیا جواب دیں؟ نی طینا نے فرمایا صرف"و علیکم"کہددیا کرو۔

(١٤١٤٢) حَدَّثَنَا بَهُوَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا فَتَادَةُ عَنْ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَوُّوا صُفُوفَكُمْ فَإِنَّ تَسُوِيَةَ الصَّفُوفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ [راحع: ٤٤ ١٢٨].

(۱۳۱۳۲) حضرت انس نگانئے ہے مروی ہے کہ نی مانیا نے فر مایام فیں سیدھی رکھا کر دیکونکہ صفوں کی درنتگی نما ز کاحسن ہے۔

(١٤١٤٣) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنْسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اعْتَدِلُوا فِي السُّجُودِ وَلَا يَبْسُطُ آحَدُكُمْ ذِرَاعَيْهِ كَمَا يَبْسُطُ الْكُلْبُ [راجع: ١٢٠٨٩].

(۱۳۱۳۳) حعزت انس ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مانیا نے فر مایا سجدوں میں اعتدال برقر اررکھا کرو،اورتم میں سے کوئی مختص

ھی منطاکا کوئون بل کہ ہوئی منزم کے کھی ۱۸۸ کے کھی کہ ۱۸۸ کے کھی کھستندانیں بن مالک کی ہے کہ کہ کہ کہ کہ کہ کہ کتے کی طرح اپنے ہاتھ نہ بچھائے۔

(١٤١٤٥) حَذَنْنَا بَهُوْ حَدُنْنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةً عَنْ آنس أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَابِهِ فَإِنَّهُ بَنَا بَهُوْ حَدُنَا شُعْبَةً عَنْ قَادَمِهِ إِلَا عَنْ بَعِينِهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ تَحْتَ قَدَمِهِ إِلَا عَنْ اللهُ عَلْ يَعْفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَعِينِهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ تَحْتَ قَدَمِهِ إِلَا عَنْ اللهُ عَنْ يَعِينِهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَعِينِهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ تَحْتَ قَدَمِهِ إِلَا عَنْ اللهُ عَنْ يَعْفِيهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ يَسَلِيهِ وَلَمْ عَنْ يَعْفِيهِ إِلَيْكُ وَالْمَا عَلَى إِلَيْكُ وَالْمَعِيمُ وَلَا عَنْ يَعِينِهِ وَلَيْتُفُلُ عَنْ يَعْفِيهِ وَلَا يَعْفَلُ اللهُ عَنْ يَعْفِيهِ إِلَيْكُ مِنْ اللهُ عَنْ يَسَلِيهِ وَلَا عَنْ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلْ عَلْمُ عَلَيْكُ وَلَا عَلْ عَلْمُ عَلَا عَلْهُ عَلَيْكُ مَعْمُ وَلَا عَنْ عَلَا عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلْمُ عَلَى اللهُ عَلْمُ وَلَا عَلْمُ عَلَى إِلَا عَلْ عَلَيْكُمُ فِي اللهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلْمُ عَلَا عَلْهُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلِي عَلَيْكُولُ مَلْ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى عَلَيْكُ عَلَى اللهُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى عَلَيْكُ وَلَا عَلَى عَلَيْكُ و الْمُعَلِيمُ وَالْمُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَى إِلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُ وَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ مَا عَلَى اللّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ وَالْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُو

(١٤١٤٦) حَدَّلْنَا بَهُزُّ حَدَّلْنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَعَادَةً عَنُ أَنْسِ بُنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَتْ بِالْمَدِينَةِ فَزْعَةٌ فَاسْتَعَارَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَرَسًا لِأَبِى طَلْحَةً يُقَالُ لَهُ مَنْدُوبٌ فَرَكِبَهُ وَقَالَ مَا رَأَيْنَا مِنْ فَزَعٍ وَإِنْ وَجَدْنَاهُ لَبَحْرًا [راحد: ١٢٧٧٤]

(۱۳۱۳۱) حضرت انس جائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے دفت اہل مدینہ دخمن کے خوف سے گھبرا اسمے، نبی مایشائے جارا ایک گھوڑا'' جس کا نام مندوب تھا'' عاربیة لیا اور فر مایا گھبرانے کی کوئی بات نہیں اور گھوڑے کے متعلق فر مایا کہ ہم نے اسے سمندرجیسارواں یا یا۔

(١٤١٤) حَدَثَنَا بَهُزُّ حَدَثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِى أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بُنَ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنُ الْمُعْبَعُ أَنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّى لَا أَسْتَطِيعُ أَنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنِّى لَا أَسْتَطِيعُ أَنُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلّى أَصَلَى عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلّى عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَبَسَطُوا لَهُ حَصِيرًا وَنَضَحُوهُ فَصَلّى عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلّى الضّحَى قَالَ مَا عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلّى الضّحَى قَالَ مَا وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُصَلّى الضّحَى قَالَ مَا وَآيَتُهُ صَلّاهَ إِلّا يَوْمَنِيلِ إِراحِم: ١٢٣٥٤ [الشّعَى قَالَ مَا وَآيَتُهُ صَلّاهَا إِلّا يَوْمَنِيلِ إِراحِم: ١٢٣٥٤].

(۱۳۱۳) حفرت الس بھی نظرت الس بھی نظرت مروی ہے کہ ایک آ دمی ہوا بھاری بھر کم تھا، وہ نی طینا کے ساتھ نماز پڑھنے کے لئے بار بار نہیں آسکتا تھا، اس نے نبی طینا سے عرض کیا کہ میں بار بار آپ کے ساتھ آ کرنماز پڑھنے کی طاقت نہیں رکھتا، اگر آپ کی ون میرے کھر تشریف لاکر کسی جگر نظریف اکر کسی جگر تشریف لاکر کسی جگر تشریف لاکر کسی جگر تشریف لاکر ہے کہ میں ویہیں پرنماز پڑھ لیا کروں گا، چنانچ اس نے ایک مرتب دعوت کا اجتمام کرکے نبی طینا کو بلایا، اور ایک چٹائی کے کونے پر بانی چھڑک دیا، نبی طینا نے وہاں دور کھتیں پڑھ دیں، آل جارود میں سے ایک

آ دمی نے بیرین کر حضرت انس ٹاکٹڑے یو چھا کیا نبی طینہ چاشت کی نماز پڑھتے تنے؟ انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طینہ نماز صرف اس ون پڑھتے ہوئے دیکھاتھا۔

(١٤١٨) حَدَّلْنَا بَهُزَّ حَدَّلْنَا حَمَّادٌ قَالَ ٱلْحَبَرَنَا لُمَامَةُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ آنَسِ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَاثَةُ أَصْحَابُهُ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَخَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ بَيْنَةُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ دَحَلَ بَيْنَةُ فَأَطَالَ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِهِمْ فَخَفَّفَ ثُمَّ ذَخَلَ بَيْنَةً فَأَطَالَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّيْتَ فَجَعَلْتَ تُطِيلُ إِذَا ذَخَلُتَ وَتُخَفِّفُ بِهِمْ فَخَفْتُ وَيَحْفَفُ إِنَا مَنْ أَجُلِكُمْ فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُ إِرَاحِع: ١٢٥٩٨). إِذَا خَرَجْتَ قَالَ مِنْ ٱلجُلِكُمْ فَعَلْتُ مَا فَعَلْتُ إِراحِع: ١٢٥٩٨).

(۱۳۱۳۸) حضرت انس نگانتئ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ما ورمضان میں نی مایشا با برتشریف لائے ، اورمخضری نماز پڑھا کر چلے گئے ، کائی دیر گذر نے کے بعد دوبارہ آئے اورمخضری نماز پڑھا کر دوبارہ واپس چلے گئے اور کائی دیر تک اندر ہے ، جب سبح ہوئی تو ہم نے عرض کیا اے اللہ کے نبی ! آج رات آپ تشریف لائے اورمخضری نماز پڑھائی اور کافی دیر تک کے لئے گھر میں چلے شکے ؟ نبی مایشائی نے فرمایا میں نے تمہاری وجہ سے ایسانی کیا تھا۔

(۱۹۱۶۹) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ سَلَمَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ الْحَبْحَابِ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْنَقَ صَفِيَّةً وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ۱۹۷۹].

(۱۳۱۳۹) حضرت الس اللَّاتُ عمروى ہے كہ نبى اللَّهِ عَرْت صفيه اللَّهُ بنت جي كوآ زادكر ديا اوران كي آ زادي على كوان كا مهر قرار دے دیا۔

(١٤١٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْتَقَ صَفِيَّةَ وَجَعَلَ عِنْفَهَا صَدَاقَهَا [راحع: ١٢٧١٧].

(۱۳۱۵۰) حضرت انس ٹڑٹٹڈ سے مروی ہے کہ ٹبی ملیٹا نے حضرت صفیہ ٹڑٹٹا بنت جی کوآ زاد کر دیا اوران کی آ زادی ہی کوان کا مہرقرار دے دیا۔

(١٤١٥١) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَجَرَ عَنُ الشُّرْبِ قَائِمًا قَالَ قَتَادَةُ فَسَالُنَا آنَسًا عَنُ الْأَكُلِ قَالَ الْآكُلُّ أَشَدُّ [راحع: ٢٢٠٩].

(۱۳۱۵۱) حفرت انس پڑھٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملینیا نے اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی شخص کھڑے ہو کر پیے میں نے کھانے کا تھم یو چھاتو فر مایا بیاس ہے بھی زیادہ ہخت ہے۔

(۱۶۰۵۲) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا هِ صَامَ بُنُ زَيْدٍ عَنْ جَدِّهِ آنسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كُنْتُ عُكُومًا جَوَادًا فَصِدْتُ أَرْنَا فَضُويْنَاهَا فَأَرْسَلَ مَعِى أَبُو طَلْحَةً بِعَجْزِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱلْمَثُهُ بِهَا [راحع: ٢٠٠٦] (١٣١٥٢) حضرت انس فَاتَّذُ ہے مروی ہے کہ میں ایک طاقة رائز کا تھا، میں نے ایک فرگوش شکار کیا، پھر ہم نے اسے بھوتا، حضرت ابوطلحہ فِناتذ نے اس کا ایک پہلونی ماینہ کی خدمت میں میرے ہاتھ جیج و یا اور ہی مینہ انے اسے قبول فرمالیا۔

هي مُنالاً امَيْنَ بْل مُنْ وَمِنْ اللهِ وَهِي هِي مِنْ اللهِ وَهِي هِي مُنْ اللهِ وَهِي اللهِ وَهِي اللهِ وَهِ

(١٤١٥٣) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِضَامِ حَدَّثَنَا آبِى عَنُ فَنَادَةً عَنُ آنَسِ بُنِ مَالِكٍ آنَّ نَبِىَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُقَالُ لِلْكَافِرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ آرَآيُتَ لَوْ كَانَ لَكَ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبُّ ٱكُنْتَ تَفْتَدِى بِهِ فَيَقُولُ نَعَمُ قَالَ يُقَالُ لَهُ قَدْ سُنِلْتَ آيُسَرَ مِنْ ذَلِكَ [راحع: ١٣٣٢].

(۱۳۱۵۳) حفزت انس پڑٹٹڑے مروی ہے کہ نبی مائیڈانے ارشاد فرمایا قیامت کے دن ایک جبنی ہے کہا جائے گا کہ یہ بتا، اگر تیرے پاس روئے زمین کے برابرسونا موجود ہوتو کیا تو تو وہ سب پھھا پنے فدیے میں دے دے گا؟ وہ کیے گا ہاں! اللہ فرمائے گا کہ میں نے تو تجھے دنیا میں اس سے بھی ہلکی چیز کا مطالبہ کیا تھا۔

(١٤١٥٤) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ فَعَادَةً عَنُ آنَسِ بْنِ مَالِلِثٍ قَالَ كَانَ آحَبَّ الْقَيَابِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَلْبَسَهَا الْمِحِبَرَةُ [راحع: ٢٤٠٤].

(۱۳۱۵) حضرت انس ڈی ٹونے سروی ہے کہ ہی مائیں کو دھاری داریمنی جا دروالالباس سب سے زیادہ پہندتھا۔

(١٤١٥٥) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى عَنْ قَنَادَةَ ثَنَا آنَسُ بُنُ مَالِكٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحُدَى عَشُرَةً قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدُورُ عَلَى نِسَائِهِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحُدَى عَشُرَةً قَالَ عَلَى السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحُدَى عَشُرَةً قَالَ عَلَى السَّاعِةِ فِي السَّاعَةِ الْوَاحِدَةِ مِنْ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُنَّ إِحْدَى عَشُرَةً قَالَ اللَّهُ اللَ

(۱۳۱۵) حضرت انس ڈائٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیل مجھی بھارا پی تمام از واج مطبرات کے پاس ایک ہی رات میں ایک ہی مخسل سے بیلے جایا کرتے تھے، اس وقت ان کی تعداد گیار وتھی، میں نے حضرت انس بڑٹٹو سے پو چھا کیا ان میں اتن طاقت مقی؟ انہوں نے فرمایا ہم آپس میں با تیں کرتے تھے کہ نبی مائیلا کوئیس آ دمیوں کے برابرطافت دی گئی ہے۔

(١٤١٥٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَادُّ قَالَ حَدَّثِنِي آبِي عَنُ قَتَادَةً عَنُ أَنسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صِلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَدَ تَمُوَةً فَقَالَ لَوْ لَا أَنَّى أَخَافُ أَنْ تَكُونَ صَدَقَةً لَا كُلْتُهَا [صححه مسلم (١٠١٧)].

(۱۳۱۵۷)حضرت انس ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا کو ایک جگہ راستے میں ایک تھجور پڑی ہوئی ملی ، نبی ملیٹا نے فر مایا اگر تو صدقہ کی نہ ہوتی تو میں کیتھے کھالیتا۔

(١٤١٥٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِى أَبِى حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثِنِى أَبِى عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ ذَعُوةً وَإِنِّى الْحَتَبَأْتُ دَعُوتِى شَفَاعَةً لِأُمَّتِى يَوْمَ الْقِيَامَةِ (راجع: ٢٤٠٣).

(۱۳۱۵) حضرت انس بڑائٹا ہے مروی ہے کہ نبی مائٹا نے ارشا دفر مایا ہر نبی کی ایک دعا ءالیی ضرورتھی جوانہوں نے مانگی اور قبول ہوگئی ، جبکہ میں نے اپنی دعاءا پی امت کی سفارش کرنے کی خاطر قیا مت کے دن کے لئے محفوظ کر رکھی ہے۔